احسن الفتاوی

فسئلوا أهل الذكر إن كنتم لا تعلمون

إنما شفاء العي السؤال

# احسن الفتاوی

بحذف مکررات و تخریجات فرائض مسائل غیر مہمہ

جلد ۲

(از)

فقیہ العصر مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

(واحد تقسیم کنندگان)

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک، کراچی

نام کتاب ——— احسن الفتاوی

جلد ——— دوم

زیر اہتمام ——— ایچ ایم سعید کمپنی کراچی

ضخامت ——— ۵۶۴ صفحات

کتابت ——— محمد فاروق خطاط کراچی

تعداد ——— ایک ہزار

پریس ——— ایجوکیشنل پریس کراچی

سن طبع ——— سنہ ۱۴۰۰ھ

طبع یازدہم ——— ۱۴۲۵ھ

(ملنے کا پتہ)

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل پاکستان چوک کراچی

# فہرست مضامین "احسن الفتاویٰ" جلد دوم

بسم الله الرحمن الرحيم

# كتاب الطهارة

## زبان سے وضوء کی نیت کرنا مستحب ہے :

سوال : وضو کرتے وقت جو نیت کرتے ہیں زبان سے کرنا ثابت ہے یا نہیں ؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

مستحب ہے۔ قال فی التنویر ومن آدابه الجمع بین نیة القلب وفعل اللسان وفی الشرح

هذه رتبة وسطى بين من سن التلفظ بالنية وبين من كرهه لعدم نقله عن السلف (رد المحتار ص ۸۰ ج ۱)

فقط والله تعالیٰ اعلم

۸ رمضان سنہ ۹۳ھ

## بدون نیت نہانے سے وضوء ہو جائے گا :

سوال : بغیر کسی نیت کے یونہی نہالیا جائے یا سمندر میں تیر لیا جائے تو کیا وضوء خود بخود ہو جائیگا ؟ اگر ہو جائیگا تو کیا سر کا مسح بھی ہو جائیگا ؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

وضوء مع مسح صحیح ہو جائیگا، البتہ بدون نیت کے ثواب نہیں ملیگا۔ قال فی العلائیة وصرحوا

بانه بدونها ليس بعبادة وفی الشامیة ای الوضوء بدون النية ليس عبادة وذلك كان دخل

الماء مدفوعا او مختارا القصد التبرد او لمجرد ازالة الوسخ كما فی الفتح (رد المحتار ص ۹۹ ج ۱)

فقط والله تعالیٰ اعلم

۲۱ جمادی الآخرہ سنہ ۹۳ھ

## وضوء سے قبل اعوذ بالله پڑھنا :

سوال : وضوء سے قبل اعوذ بالله الخ سنت یا مستحب یا جائز ہے یا نہیں ؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

وضوء سے قبل بسم الله پڑھنا سنت ہے۔ بسم الله سے قبل اعوذ بالله پڑھنے کا بھی ضعیف قول ہے

راجح یہی ہے کہ نہ پڑھے۔ قال فی الشامیۃ، وقیل الافضل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بعد التعوذ وفی المجتبی یجمع بینھما (رد المحتار ص۔۔۔ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۱ھ

## وضوء میں ہر عضو پر بسم اللہ پڑھنا:

سوال: وضوء میں ہر عضو پر بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے، یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

وضوء میں صحیح حدیث سے صرف یہ دعاء ثابت ہے:

اللھم اغفرلی ذنبی ووسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی۔

کتب فقہ میں یہ دعائیں بھی منقول ہیں:

(۱) ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ العظیم والحمد للہ علی دین الاسلام۔

(۲) ہر عضو پر کلمۂ شہادت۔

(۳) ہر عضو پر درود شریف۔

(۴) کلی کرتے وقت اللھم اعنی علی تلاوۃ القرآن وذکرک وشکرک وحسن عبادتک۔

(۵) ناک میں پانی ڈالتے وقت اللھم ارحنی رائحۃ الجنۃ ولا ترحنی رائحۃ النار۔

(۶) چہرہ دھوتے وقت اللھم بیض وجھی یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ۔

(۷) دایاں ہاتھ دھوتے وقت اللھم اعطنی کتابی بیمینی وحاسبنی حسابا یسیرا۔

(۸) بایاں ہاتھ دھوتے وقت اللھم لا تعطنی کتابی بشمالی ولا من وراء ظھری۔

(۹) سر کے مسح کے وقت اللھم اظلنی تحت عرشک یوم لا ظل الا ظل عرشک۔

(۱۰) کانوں کے مسح کے وقت اللھم اجعلنی من الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ۔

(۱۱) گردن کے مسح کے وقت اللھم اعتق رقبتی من النار۔

(۱۲) دایاں پاؤں دھوتے وقت اللھم ثبت قدمی علی الصراط یوم تزل الاقدام۔

(۱۳) بایاں پاؤں دھوتے وقت اللھم اجعل ذنبی مغفورا وسعیی مشکورا وتجارتی لن تبور۔

ان میں سے کوئی دعاء بھی کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں، اور ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے جواز کی تین شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ اسکو سنت نہ سمجھے (رد المحتار ص۱۱۹ ج ۲) اس زمانہ میں غلبۂ جہالت کی وجہ سے عوام بلکہ اکثر خواص بھی سنت سمجھنے لگے ہیں، لہذا

اس سے احتراز کرنا چاہیے۔

علاوہ ازیں ان دعاؤں میں مشغولیت صحیح حدیث سے ثابت مسنون دعاء "اللہم اغفرلی ذنبی الخ" کے ترک بلکہ اس سے اعراض کو مستلزم ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔ ۲۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۸۶ھ

## گھر سے وضو کرکے مسجد میں آنا افضل ہے :-

سوال : زید کہتا ہے کہ مسجد میں آکر وضو کرنے کے بجائے گھر سے وضو کرکے آنا زیادہ ثواب ہے، کیا زید کا یہ قول صحیح ہے؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

زید کا قول صحیح ہے، گھر سے وضو کرکے مسجد کی طرف آنے کی فضیلت احادیث میں آئی ہے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ الرجل فی الجماعۃ تضعف علی صلوٰتہ فی بیتہ وسوقہ خمسا وعشرین ضعفا وذلک انہ اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم خرج الی المسجد لا یخرجہ الا الصلوٰۃ لم یخط خطوۃ الا رفعت لہ بہا درجۃ وحط عنہ بہا خطیئۃ فاذا صلی لم تزل الملائکۃ تصلی علیہ ما دام فی مصلاہ اللّٰھم صل علیہ اللّٰھم ارحمہ ولا یزال احدکم فی صلوٰۃ ما انتظر الصلوٰۃ (متفق علیہ)

وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرج من بیتہ متطھرا الی صلوٰۃ مکتوبۃ فاجرہ کاجر الحاج المحرم ومن خرج الی تسبیح الضحی لا ینصبہ الا ایاہ فاجرہ کاجر المعتمر وصلوٰۃ علی اثر صلوٰۃ لا لغو بینہما کتاب فی علیین (رواہ احمد وابوداود)

وعن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (فی حدیث طویل) وما من رجل یتطھر فیحسن الطھور ثم یعمد الی مسجد من ھذہ المساجد الا کتب اللہ لہ بکل خطوۃ یخطوھا حسنۃ ورفعہ بہا درجۃ وحط عنہ بہا سیئۃ (رواہ مسلم)

وعن سھل بن حنیف مرفوعا من تطھر فی بیتہ ثم اتی مسجد قباء فصلی فیہ صلوٰۃ کان لہ کاجر عمرۃ (ابن ماجہ)

عقلاً بھی گھر سے وضو کرکے مسجد کی طرف چلنے کی فضیلت ظاہر ہے اسلئے کہ اسمیں مسجد اور جماعت کا احترام ہے۔ کوئی شخص کسی دربار میں حاضر ہونا چاہے تو اس کی عظمت کا تقاضا ہے کہ گھر سے صاف ستھرا ہوکر چلے، نہ یہ کہ دربار میں پہنچکر پانی تلاش کرے، یہ دربار کی عظمت کے خلاف ہے، جیسا کہ حرم میں داخل ہونے والے کے لئے مواقیت سے احرام باندھنے کے حکم سے بھی بیت اللہ کی عظمت کا اظہار مقصود ہے۔

اس سے ثابت ہوا کہ آجکل مساجد میں جاکر وضو کرنیکا جو عام دستور ہوگیا ہے یہ درست نہیں البتہ مسافر یا معذور وغیرہ کے لئے کوئی مضایقہ نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۴ ربیع الآخر سنہ ۷۸ ہجری

## تحقیق مسح گردن

سوال: روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ گردن کا مسح کانوں سے پہلے سر کے ساتھ کرنا چاہیئے حتی بلغ القفا کے الفاظ عام روایات میں ہیں اور کتب فقہ میں کانوں کے بعد مسح گردن تحریر ہے۔ پس صورت تطبیق کیا ہوگی؟ بیّنوا توجروا

### الجواب ومنہ الصدق والصواب

حتیٰ بلغ القفا کے الفاظ سے مسح رقبہ ثابت نہیں ہوتا۔ قفا اور رقبہ میں فرق ہے۔ قفا سر کا جزء ہے اور رقبہ مستقل عضو ہے۔ بالفرض قفا بمعنی رقبہ لے لیا جائے تو بھی اس پر قصداً مسح کرنا ثابت نہیں ہوتا بلکہ بغرض استیعاب رأس ہوا ہے۔ مسح رقبہ کے اثبات پر حضرت مولانا عبد الحی صاحب لکھنوی قدس سرہٗ کا رسالہ تحفۃ الطلبۃ فی تحقیق مسح الرقبۃ قابلِ قدر ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل روایات بھی ہیں۔

(۱) ذکر ابن السکن فی کتاب الحروف حدیث مصرف بن عمرو یبلغ بہ عمرو بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ فمسح لحیتہ وقفاہ۔

(۲) روی ابو نعیم فی تاریخ اصبہان من حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من توضأ ومسح عنقہ وقی الغل یوم القیامۃ۔

(۳) روی الدیلمی فی مسند الفردوس من حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما مسح الرقبۃ امان من الغل یوم القیامۃ۔

(۴) روی ابو عبید فی کتاب الطہور عن عبد الرحمٰن بن مہدی یبلغ بہ موسیٰ بن طلحۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ قال من مسح قفاہ مع رأسہ وقی الغل یوم القیامۃ قال العینی فی شرح الہدایۃ ہذا وان کان موقوفاً لکن لہ حکم الرفع لانہ لا مجال للرأی فیہ انتہیٰ

(۵) حکی ابن ہمام من حدیث وائل فی صفۃ وضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم مسح علی رأسہ ثلاثا وظاہر اذنیہ ثلاثا وظاہر رقبتہ الخ رواہ الترمذی۔

وقال قدس سرہٗ فی حاشیۃ رسالۃ المذکورۃ (قولہ رواہ الترمذی) ہکذا ذکر فی الفتح وتبعہ الشیخ الدہلوی

فی شرح سفر السعادة لکنی لم اجدہ فی النسخ المتداولة من جامع الترمذی وذکر العینی فی البنایة والجمال الزیلعی فی تخریج احادیث الھدایة المسمّی بنصب الرایة وابن حجر العسقلانی فی ملخص تخریج الزیلعی المسمّی بالدرایة ھذہ الروایة مسندۃ الی البزار اھ۔

ان روایات کی سند میں اگرچہ کلام ہے مگر فضائل میں ضعیف روایت پر بھی عمل جائز ہے۔ نیز تعددِ طرق کی وجہ سے روایت میں قوت آجاتی ہے اگرچہ ہر سند ضعیف ہو۔

رسالہ مذکورہ میں حتّٰی بلغ القفا اور حتّٰی بلغ القذال والی روایات بھی ہیں، مگر ان سے استدلال تام نہیں کما مرّ مذکورہ بالا روایت میں سے روایت اولیٰ و رابعہ میں بھی اگرچہ قفا کا ذکر ہے مگر اسے مستقلاً ذکر کرنے سے ظاہر ہے کہ اس سے مسح رقبہ ہی مراد ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سلخ جمادی الآخرہ سنہ ۷۹ھ

## وضو میں انگلیوں کا خلال سنّتِ مؤکدہ ہے:

سوال: وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا سنّتِ مؤکدہ ہے یا نہیں؟ اور سنّتِ مؤکدہ کا ترک گناہِ صغیرہ ہے یا کبیرہ؟ وضو میں خلال کا ترک کرنا مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

سنّتِ مؤکدہ ہے اور بلا عذر مع الاصرار ترک کرنا مکروہ تحریمی ہونے کی وجہ سے گناہِ کبیرہ ہے

قال فی شرح التنویر وتخلیل (الاصابع) الیدین بالتشبیک والرجلین بخنصر یدہ الیسری بادیًا بخنصر رجلہ الیمنی وھذا بعد دخول الماء خلالھا فلو منضمة فرض قال فی الشامیة (قولہ وتخلیل الاصابع) ھو سنة مؤکدۃ اتفاقا سراج (رد المحتار ص۸۰ ج ۱) وفی موضع اٰخر منہ فی الحدیث من ترک سنتی لم ینل شفاعتی فترک السنة المؤکدۃ قریب من الحرام قال ابن عابدین تحت (قولہ وفی الزیلعی) ومقتضاہ ان ترک السنة المؤکدۃ مکروہ تحریمًا لجعلہ قریبًا من الحرام والمراد بھا سنن الھدی کالجماعة والاذان والاقامة فان تارکھا مضلل ملوم والمراد الترک علی وجہ الاصرار بلا عذر (رد المحتار ص۲۳۲ ج ۵) وفی واجبات الصلوٰة ولھا واجبات لاتفسد بترکھا وتعاد وجوبًا فی العمد والسھو ان لم یعدھا یکون فاسقا اٰثمًا قال الشامی (قولہ یکون فاسقا) اقول صرح العلامة ابن نجیم فی رسالتہ المولفة فی بیان المعاصی بان کل مکروہ تحریمًا من الصغائر وصرح ایضًا بانھم شرطوا لاسقاط العدالة بالصغیرۃ الادمان علیھا (رد المحتار ص۴۲۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ر جمادی الآخرہ سنہ ۸۷ھ

## وضوء میں ولاء اور ہر عضو پر دُعاء :

سوال : وضوء میں جلدی کرنا مستحب ہے یا نہیں ؟ اگر مستحب ہے تو ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ، کلمۂ شہادت اور ہر عضو کے لئے مستقل ماثور دُعاء، ہر عضو دھونے کے بعد درود شریف، علاوہ ازیں دُعاء رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ الخ کیسے پڑھ سکتا ہے ؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملهم الصواب

وضوء اور غُسل میں ولاء سنت ہے، یعنی اتنی تاخیر نہ کرے کہ معتدل ہوا میں دوسرا عضو دھونے سے قبل پہلا عضو خشک ہوجائے، اسی طرح مسح کے بعد اور تیمم میں اتنی دیر کرنا کہ اس وقت اگر کوئی عضو دھویا ہوتا تو وہ خشک ہوجاتا خلافِ سنّت ہے۔ کذا حررہ العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ وقال فاغتنم ھذا التحریر (ردّ المحتار ص۱۱۱ ج ۲) ولاء کی تعریف مذکور کے تحت اتنے وقت میں تو بہت کچھ پڑھ سکتا ہے، علاوہ ازیں کتبِ فقہ میں ان دعاؤں میں سے کوئی ایک پڑھنا مذکور ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ اللھم اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ الخ کے سوا کوئی دُعاء بھی کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، فضائل میں کسی ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے جواز کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ اسے سُنت نہ سمجھا جائے، اس زمانہ میں غلبۂ جہالت کی وجہ سے لوگ سنت سمجھنے لگتے ہیں، لہٰذا ایسے اُمور سے احتراز کرنا چاہیئے۔

قال فی الشامیۃ تحت (قولہ والتسمیۃ کما مرّ) فصار مجموع ما یذکر عند کل عضو التسمیۃ والشھادۃ والدعاء والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکن قال صاحب الھدایۃ فی مختارات النوازل ویسمی عند غسل کل عضو او یدعو بالدعاء المأثور فیہ او یأتی بکلمۃ الشھادۃ او یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتی فی الجمیع باو لکن رأیت فی الحلیۃ عزا لمختارات ویدعو بالواو وباو فی البواقی فلیراجع (رد المحتار ص۸۰ ج ۱) وقال العلامۃ الرافعی رحمہ اللہ تعالیٰ راجعت النوازل فرأیتہ عبر باو فی جمیع المعاطیف، (التحریر المختار ص۱۰ ج ۱)

وفی ھذا البحث من العلائیۃ قال محقق الشافعیۃ الرملی فیعمل بہ فی فضائل الاعمال وان انکرہ النووی (فائدۃ) شرط العمل بالحدیث الضعیف عدم شدۃ ضعفہ وان یدخل تحت اصل عام وان لا یعتقد سنیۃ ذلک الحدیث (رد المحتار ص۱۱۱ ج ۲)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم ــــ ۲۸ شعبان ۸۷ ھ

## مسواک کا ایک بالشت ہونا مستحب ہے:

سوال: ایک بالشت سے کم شروع میں مسواک کا استعمال کرنا درست ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

شروع ہی سے ایک بالشت سے کم مسواک بنانا خلافِ استحباب ہے۔ استعمال کے بعد کم ہو جائے تو کچھ حرج نہیں۔ لما فی العلائیۃ وندب امساکہ بیمناہ وکونہ لینا مستویا بلاعقد فی غلظ الخنصر وطول شبر وفی الشامیۃ (قولہ وطول شبر) الظاہر انہ فی ابتداء استعمالہ فلا یضر نقصہ بعد ذلک بالقطع منہ لتسویتہ تأمل وھل المراد شبر المستعمل او المعتاد الظاہر الثانی لان محمل الاطلاق غالبا (رد المحتار صـ ۱ ج ۱) ایسے مستحبات عموماً سہولت وغیرہ پر مبنی ہوتے ہیں انہیں حکم شرعی نہ سمجھنا چاہیے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۷ رجب سنہ ۸۸ ہجری

## اعضاءِ وضو کو تین بار سے زیادہ دھونا:

سوال: وضو میں بعض لوگ تین بار کہنی تک ہاتھ دھو کر پھر تین بار پانی بہاتے ہیں تو یہ چھ مرتبہ ہوگیا، وضو میں یہ فعل درست ہے یا مکروہ یا ناجائز اور اس طرح کرنا چھ مرتبہ سمجھا جائیگا یا تین مرتبہ۔ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر تین سے زائد اس اعتقاد سے دھو رہا ہے کہ یہ ثواب یا سنّت ہے تو مکروہ تحریمی ہے۔ اور اگر یہ اعتقاد نہیں مگر بدون کسی داعیہ کے کر رہا ہے تو عبث ہونے کی وجہ سے مکروہ تنزیہی ہے، اور اگر کبھی ازالۂ شک اور طمانینت قلب کی خاطر تین سے زیادہ بار دھو لیا تو کوئی کراہت نہیں، البتہ مسجد اور مدرسہ کے وقف پانی سے تین بار سے زیادہ دھونا حرام ہے۔ قال فی شرح التنویر والاسراف ومنہ الزیادۃ علی الثلث فیہ تحریما لو بماء النہر والمملوک لہ اما الموقوف علی من یتطہر بہ ومنہ ماء المدارس فحرام وقال فی الشامیۃ (قولہ والاسراف) ای بان یستعمل منہ فوق الحاجۃ الشرعیۃ لما اخرج ابن ماجۃ وغیرہ عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر بسعد وھو یتوضأ فقال ما ھذا السرف فقال أفی الوضوء اسراف فقال نعم وان کنت علی نھر جار حلیہ (قولہ ومنہ) ای من الاسراف الزیادۃ علی الثلاث ای فی الغسلات مع اعتقاد ان ذلک ھو السنۃ لما قدمنا من ان الصحیح ان النہی محمول علی ذلک فاذا لم یعتقد ذلک وقصد الطمانینۃ عند الشک او نصد

الوضوء على الوضوء بعد الفراغ منه فلا كراهة كما مر تقريره اه واما الكراهة التنزيهية فذكرها تحت قوله تحريمًا (ردالمحتار ص۱۲۳ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ ربیع الآخر سنہ ۹۰ ھ

## وضو میں ڈاڑھی کے بالوں کا تر کرنا:

سوال: وضوء کے درمیان اگر ڈاڑھی کے بالوں میں کچھ خشکی رہ جائے تو وضو ہوجائیگا؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر ڈاڑھی اتنی ہلکی ہو کہ اس میں سے چہرے کی کھال نظر آتی ہو تو کھال تک پانی پہنچانا ضروری ہے ورنہ نہیں۔ بال جو چہرے کی حدّ کے اندر ہیں ان کا دھونا فرض ہے اور جو ٹھوڑی سے نیچے لٹکے ہوئے ہیں ان کا دھونا ضروری نہیں، اولیٰ ہے۔ لانہ فرض عند الشافعی رحمہ اللہ تعالیٰ قال فی شرح التنویر لاخلاف ان المسترسل لایجب غسلہ ولا مسحہ بل یسن وان الخفیفۃ التی تری بشرتہا یجب غسل ما تحتہا کذا فی النہر۔ وفی الشامیۃ (قولہ ان المسترسل) ای الخارج عن دائرۃ الوجہ وفسرہ ابن حجر فی شرح المنہاج بما لو مد من جہۃ نزولہ لخرج عن دائرۃ الوجہ وعلیٰ ھذا فالنابت علی اسفل الذقن لایجب غسل شیء منہ لانہ بمجرد ظہورہ یخرج عن حد الوجہ لان ذلک جہۃ نزولہ وان کان لومد الی فوق لایخرج عن حد الجبہۃ وکذا النابت علی اطراف الحنک من اللحیۃ واما النابت علی الخدین فیجب غسل ما دخل منہ فی دائرۃ الوجہ دون الزائد علیہا (قولہ بل یسن) ای المسح لکونہ الاقرب لمرجع الضمیر وعبارۃ المنیۃ صریحۃ فی ذلک کذا افح (ردالمحتار ج ۱ ص۹۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۳ ھ

## وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا:

سوال: وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھنے کا کیا حکم ہے؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

وضوء کے بعد کلمۂ شہادت پڑھتے وقت آسمان کی طرف دیکھنا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے، کما فی روایۃ ابی داؤد۔

وقال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحت (قولہ وان یقول بعدہ) وزاد فی

المنیۃ ایضًا وان یقول بعد فراغہ سبحانک اللّٰھم وبحمدک اشھد ان لا الٰہ الا انت استغفرک واتوب الیک واشھد ان محمدًا عبدک ورسولک ناظرا الی السماء (رد المحتار ص ۹۵ ج ۱)

(اس سے رجوع کی تفصیل تتمہ میں ہے)　　فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ر صفر سنہ ۸۴ ہجری

## حالتِ وضوء میں قبلہ کی طرف تھوکنا:

سوال: قبلہ رُخ بیٹھ کر وضو کرتے ہیں تو اس صورت میں تھوکتے بھی ہیں۔ ویسے قبلہ کی طرف تھوکنے سے لوگ منع کرتے ہیں اس کی کیا حیثیت ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

قبلہ کی طرف تھوکنا مکروہ ہے۔ اگر قبلہ کی طرف منہ ہو مگر نیچے زمین کی طرف تھوکے تو اس میں کوئی کراہت نہیں، چنانچہ حدیث میں ہے کہ نماز میں تھوکنے کی ضرورت پیش آئے تو پاؤں کے نیچے تھوک دے، حالانکہ اسوقت نمازی قبلہ رُخ ہے اسکے باوجود نیچے کی طرف تھوکنے کی اجازت دی گئی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۵ر رجب سنہ ۹۲ھ

## جس کے ہاتھ کٹے ہوئے ہوں وہ وضوء کیسے کرے؟:

سوال: اگر کسی شخص کے ہاتھ کٹے ہوئے ہوں وہ نماز کے لئے وضو کیسے کرے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اعضاء وضوء پر پانی بہالے۔ اگر اس پر قدرت نہ ہو تو تیمم کرے۔ اگر ہاتھوں پر زخم ہوں یا بازو پورے کٹے ہوں اور چہرے پر کسی طرح پانی بہانے کی قدرت بھی نہ ہو تو چہرے کو زمین یا دیوار وغیرہ سے تیمم کی نیت سے مل لے، اگر چہرے پر زخم وغیرہ کی وجہ سے اس پر بھی قادر نہ ہو تو بدون طہارت کے ہی نماز پڑھتا رہے۔ قال فی التنویر مقطوع الیدین والرجلین اذا کان بوجھہ جراحۃ یصلی بغیر طھارۃ ولا یعید ھو الاصح - وفی الشامیۃ (قولہ وبوجھہ جراحۃ) والا مسحہ علی التراب ان لم یمکنہ غسلہ (رد المحتار ص ۲۳۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ر ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## جرمانہ کے لوٹے سے وضوء کرنا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیانِ شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ کے متعلق۔

جملہ پنچ صاحبان نے کسی دنیوی یا دینی قصور پر زید پر یہ جرمانہ کیا کہ مسجد میں بیس عدد لوٹے خرید کر لوگوں کے وضوء کے لئے رکھدو۔ تو اب سوال یہ ہے کہ جرمانہ تو حنفیہ کے نزدیک ناجائز ہے مگر اب جو زید پر جرمانہ ہوا اور اس نے لوٹے رکھدیئے تو ان لوٹوں سے وضوء کرنا بھی جائز ہے یا نہیں؟ اور جو اس وضوء سے نماز پڑھی ہے یہ نماز بلا کراہت درست ہوگی یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر زید لوٹے رکھنے پر بشرح قلب راضی ہوجائے، تو ان لوٹوں کا استعمال جائز ہے ورنہ نہیں، بدوں رضائے زید ان لوٹوں سے وضوء کرنا اگرچہ گناہ ہے مگر وضوء ہوجائے گا اور نماز بلا کراہت صحیح ہوجائے گی، صرف لوٹوں کے استعمال کا گناہ ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۴ ذی قعدہ سنہ ۸۶ھ

## نماز جنازہ یا سجدۂ تلاوت کے لئے وضوء کیا تو اس سے نماز پڑھ سکتا ہے:

سوال: نماز جنازہ یا سجدۂ تلاوت کے لئے وضوء کیا تو اس سے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جائز ہے بلکہ پانی نہ ملنے یا مرض کی وجہ سے نماز جنازہ کے لئے تیمم کیا ہو تو اس سے بھی دوسری نماز پڑھنا جائز ہے۔ قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ بخلاف صلوٰۃ جنازۃ) ای فان تیممھا تجوز بہ سائر الصلوات لکن عند فقد الماء واما عند وجودہ اذا خاف فوتھا فانما تجوز بہ الصلوٰۃ علی جنازۃ اخری اذا لم یکن بینھما فاصل کما مر ولا یجوز بہ غیرھا من الصلوات افادہ ح (رد المحتار ص ۲۲۶ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ صفر سنہ ۹۰ ہجری

## اخبار میں لکھی ہوئی آیات قرآن کو بے وضوء چھونا:

سوال: اخبار کے جس صفحہ پر آیت قرآنی لکھی ہو اسکو بے وضوء ہاتھ لگانا کیسا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جہاں آیت قرآن لکھی ہو صرف اس جگہ بے وضوء ہاتھ لگانا منع ہے، دوسرے مواضع کو ہاتھ لگانا جائز ہے، البتہ اگر چھوٹی سے چھوٹی آیت یعنی چھ حروف سے بھی کم ہو تو ایک قول کے مطابق اس پر

بھی ہاتھ لگانے کی گنجائش ہے۔ قال فی شرح التنویر ویحرم بہ ای بالاکبر و بالاصغر مس مصحف ای ما فیہ آیۃ کدرھم وجدار وفی الحاشیۃ تحت (قولہ ای ما فیہ آیۃ الخ) لکن لایحرم فی غیر المصحف الا المکتوب ای موضع الکتابۃ کذا فی باب الحیض من البحر وقید بالآیۃ لانہ لو کتب ما دونہا لایکرہ مسہ کما فی حیض القہستانی وینبغی ان یجری ھنا ما جری فی قراءۃ ما دون آیۃ من الخلاف والتفصیل المارین ھناک بالاولی لان المس یحرم بالحدث ولو اصغر بخلاف القراءۃ فکانت دونہ تأمل (رد المحتار ص۱۱۶ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۷ رجب سنہ ۹۲ھ

## قرآن کے ٹیپ یا پلیٹ کو بے وضو ہاتھ لگانا:

سوال: فونوگرام یا ریڈیو میں تلاوتِ قرآن شریف کرائی جاتی ہے اور جو پلیٹ یا ٹیپ ریکارڈ میں قرآن شریف ہے ان کو بے وضو یا جنابت کی حالت میں چھونا اور سجدۂ تلاوت وغیرہ میں قرآنِ کریم کی طرح حکم ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

ریڈیو میں اگر آیتِ سجدہ پڑھی گئی تو سامع پر سجدہ واجب ہوگا۔ پلیٹ یا ٹیپ ریکارڈ میں نہ قرآنِ کریم کی کتابت ہے اور نہ ہی اسکی آواز قرآن کی آواز ہے بلکہ صدائے بازگشت کی طرح آواز کی نقل ہے لہٰذا اسکے احکام قرآنِ کریم جیسے نہیں، اسے بے وضو چھونا جائز ہے اور سجدہ کی آیت سننے سے سجدہ واجب نہ ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۹ صفر سنہ ۹۴ ہجری

## بے وضو قرآن کے خالی صفحہ کو ہاتھ لگانا جائز نہیں:

سوال: بلا وضو قرآن کریم کے اس صفحہ کو ہاتھ لگانا جہاں قرآنِ کریم کی آیت نہ لکھی ہو جیساکہ قرآن کریم میں اوپر کے صفحہ پر آیت قرآنی کے حروف نہیں ہوتے اسکا شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

قرآنِ کریم کے خالی صفحہ کو بھی بے وضو چھونا جائز نہیں، بلکہ جلد پر بھی ہاتھ لگانا منع ہے قال فی التنویر ویحرم بہ ای بالاکبر وبالاصغر مس مصحف الا بغلاف متجاف (رد المحتار ص۱۱۶ ج ۱) وفی الحیض منہ ومسہ الا بغلافہ وفی الشرح المنفصل عنہ وفی الحاشیۃ (قولہ و

مسہ) ای القرآن ولوفی لوح او درھم او حائط لکن لا یمنع الا من مس المکتوب بخلاف المصحف فلا یجوز مس الجلد وموضع البیاض منہ (رد المحتار ص۱۲۷ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۸ رجب سنہ ۹۶ھ

## روغن چھڑائے بغیر وضوء نہ ہوگا:

سوال: جو لوگ رنگریزی کا کام کرتے ہیں یا تارکول (ڈامبر) کا کاروبار کرتے ہیں ان کے متعلق یہ امر دریافت طلب ہے کہ رنگ یا تارکول جو انکے ہاتھ پیر وغیرہ پر لگے ہوتے ہیں یہ دھونے سے صاف نہیں ہوتے اور وضو کرنے سے انکے نیچے پانی نہیں جاتا تو کیا انکے ہاتھوں پر لگنے کی صورت میں ان کا وضوء ہو جائے گا؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

رنگریز جو کپڑا رنگنے کا کام کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر جو رنگ لگا ہوتا ہے اُسے اتارنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ لکڑی اور لوہے وغیرہ پر کرنے کا چپکنے والا روغن اگر جم گیا تو اسے اُتارے بغیر وضوء نہ ہوگا۔ ہاں اگر ایسے روغن کی تہ نہیں جمی صرف رنگ نظر آتا ہے تو وضوء ہو جائیگا اسلئے کہ یہاں پانی کے پہنچنے سے کوئی مانع نہیں۔ قال فی شرح التنویر ولا یمنع ما علی ظفر صباغ ولا طعام بین اسنانہ او سنہ المجوف بہ یفتی وقیل ان صلبا منع وھو الاصح وفی الشامیۃ (قولہ وھو الاصح) صرح بہ فی شرح المنیۃ وقال لامتناع نفوذ الماء مع عدم الضرورۃ والحرج اھ (رد المحتار ص۱۴۲ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ شعبان سنہ ۹۵ ہجری

## شرمگاہ میں انگلی داخل کرکے نکالنے سے وضوء ٹوٹ گیا:

سوال: زید نے اپنی زوجہ کی شرمگاہ میں مع کپڑے کے یا بغیر کپڑے کے انگلی داخل کی تو زوجہ کا وضوء ٹوٹ گیا یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

وضوء ٹوٹ گیا خواہ انگلی پر کپڑا ہو یا نہو۔ اسلئے کہ جب انگلی نکلے گی تو اس پر نجاست ضرور لگی ہوگی اور خروج نجاست ناقض وضوء ہے۔ البتہ اگر انگلی فرج داخل یعنی گول سوراخ کے اندر نہیں گئی تو وضوء نہیں گیا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۵ ذی الحجہ سنہ ۸۶ ہجری

## زکام اور رمد کے پانی کا حکم :

سوال : زکام کی حالت میں ناک سے پانی بہتا ہے کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

فی الدر المختار فی مباحث المعذور وصاحب عذر من بہ سلس بول (الی ان قال) او بعینہ رمد او عمش او غرب وکذا کل ما یخرج بوجع ولو من اذن وثدی وسرۃ وقال فی الشامیۃ (قولہ وکذا کل ما یخرج بوجع الخ) ظاہرہ یعم الانف اذا زکم (رد المحتار ص۲۲۳ ج۱)

عبارتِ بالا سے معلوم ہوا کہ زکام کی وجہ سے جو پانی ناک سے بہتا رہتا ہے ناقضِ وضو ہے، اور جس شخص کو ایسا زکام ہو وہ معذور ہے اس پر احکام معذور جاری ہونگے۔

علامہ شامی نے لکن صرحوا بان ماء فم النائم طاہر ولو منتنا فتأمل سے اشکال وارد کیا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ ماء النائم بسبب علت نہیں ہوتا اور ماء الزکام للعلۃ ہوتا ہے۔ یہ فرق ظاہر بھی ہے اور علامہ رافعی نے التحریر المختار میں اس کی تصریح بھی کی ہے۔ ونصہ (قولہ لکن صرحوا بان ماء فم النائم الخ) ای مقتضی ما صرحوا ان لایکون الزکام ناقضا بالاولی لانبعاثہ من الرأس الذی لیس محل النجاسۃ وانبعاث الاول من الجوف الذی محلہا لکن یفرق بینہما بان الزکام خارج بعلۃ بخلاف ماء فم النائم ولو منتنا اھ (التحریر المختار ص۳۱ ج۱) وجع ضروری نہیں بسبب علت خروج ماء نجس ہے اور ناقضِ وضوء، کما فی الشامیۃ تحت القول المذکور۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۳ ذی قعدہ سنہ ۸۳ھ

### اصلاح مسئلہ بالا :

نظرِ غائر سے معلوم ہوتا ہے کہ ماء رمد و ماء زکام ناقض نہیں اسلئے کہ منہ کی طرح ناک اور آنکھ اصلی رطوبت کا محل ہے، منہ میں زخم ہونے کی صورت میں جب تک پیپ کا یقین یا خون نظر نہ آئے اسوقت تک لعاب ناقض نہیں اگرچہ عارض کی وجہ سے لعاب کثرت سے بہے، یہی حکم ناک، کان اور آنکھ کا ہونا چاہیئے، ماہرینِ فن ڈاکٹروں سے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ زکام اور رمد کے پانی کا زخم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۶ شوال سنہ ۹۳ھ

## پاخانہ کے مقام سے کیڑا نکلنا ناقضِ وضوء ہے:

سوال: اگر دورانِ نماز میں پاخانہ کے مقام سے کیڑا باہر نکل آئے تو نماز یا وضوء ٹوٹ جائیگا یا نہیں؟ بیّنوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

وضوء ٹوٹ جائے گا لہٰذا نماز نہ ہوگی۔ کما فی نواقض التنویر وریح او دودۃ او حصاۃ من دبر (رد المحتار ص۱۳۶ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ر ذی قعدہ سنہ ۹۱ھ

## نوم قاعد کے ناقضِ وضوء ہونے کی صورتیں:

سوال: بیٹھ کر سونے کی کونسی صورتیں ناقضِ وضوء نہیں، انکی تفصیل مطلوب ہے؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

قال فی الدر (نوم یزیل مسکتہ) ای قوتہ الماسکۃ بحیث تزول مقعدہ من الارض وھو النوم علی احد جنبیہ او ورکیہ او قفاہ او وجھہ (و) الا (لا) یزل مسکتہ (لا) ینقض وان تعمدہ فی الصلاۃ او غیرھا علی المختار کالنوم قاعدا ولو مستندا الی ما لو ازیل لسقط علی المذھب وساجدا علی الھیئۃ المسنونۃ ولو فی غیر الصلاۃ علی المعتمد ذکرہ الحلبی او متورکا او محتبیا ورأسہ علی رکبتیہ او شبہ المنکب (الی قولہ) ولو نام قاعدا یتمایل فسقط ان انتبہ حین سقط فلا نقض بہ یفتی وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ علی المذھب) ای علی ظاھر المذھب عن ابی حنیفۃ وبہ اخذ عامۃ المشایخ وھو الاصح کما فی البدائع و اختار الطحاوی والقدوری وصاحب الھدایۃ النقض ومشی علیہ بعض اصحاب المتون و ھذا اذا لم تکن مقعدتہ زائلۃ عن الارض والا نقض اتفاقا کما فی البحر وغیرہ۔ (قولہ او شبہ المنکب) ای علی وجھہ وھو کما فی شروح الھدایۃ ان ینام واضعا الیتیہ علی عقبیہ وبطنہ علی فخذیہ ونقل عدم النقض بہ فی الفتح عن الذخیرۃ ایضا ثم نقل عن غیرھا لو نام متربعا ورأسہ علی فخذیہ نقض قال وھذا یخالف ما فی الذخیرۃ واختار فی الحلیۃ النقض فی مسألۃ الذخیرۃ لا لارتفاع المقعدۃ وزوال التمکن واذا نقض فی التربع مع انہ اشد تمکنا فالوجہ الصحیح النقض ھنا ثم ایدہ بما فی الکفایۃ عن المبسوطین من انہ لو نام قاعدا او وضع الیتیہ علی عقبیہ وصار شبہ المنکب علی وجھہ قال ابو یوسف علیہ الوضوء (رد المحتار ص۱۳۲ ج۱)

تفصیلِ بالا سے امورِ ذیل ثابت ہوئے۔

① اگر کسی چیز کے ساتھ ٹیک لگائے بغیر سویا اور گرا نہیں یا گرتے ہی فوراً بیدار ہوگیا تو وضو نہیں ٹوٹا۔

② سجدہ کی ہیئت مسنونہ پر سونا ناقضِ وضو نہیں اگرچہ غیر نماز میں ہو۔

③ اگر پوری مقعد زمین پر قائم نہیں اور ٹیک لگاکر سویا، خواہ اپنی ران وغیرہ ہی پر ہو تو وضوء ٹوٹ گیا، لہٰذا دو زانو بیٹھ کر ران وغیرہ پر ٹیک لگاکر سونے سے وضوء جاتا رہے گا۔ اسی طرح چار زانو بیٹھ کر ران پر ٹیک لگائی اور اتنا جھک گیا کہ پوری مقعد زمین پر قائم نہیں رہی تو بھی وضوء جاتا رہا، البتہ اگر پوری مقعد زمین پر قائم رہے مثلاً گھٹنے کھڑے کرکے ہاتھوں سے پکڑ لئے، یا کپڑے وغیرہ سے کمر کے ساتھ باندھ لئے اور گھٹنوں پر سر رکھ کر سو گیا یا چار زانو بیٹھ کر کہنیوں سے رانوں پر ٹیک لگاکر صرف اتنا جھکا کہ پوری مقعد زمین پر قائم رہی تو وضو نہیں ٹوٹا۔

④ اگر پوری مقعد زمین پر قائم ہے اور ٹیک لگاکر اتنی گہری نیند سویا کہ اس چیز کو ہٹا دیا جائے تو گر جائے، اس صورت میں اختلاف ہے، عدمِ نقض مفتی بہ ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ ذی الحجہ سنہ ۹۶ھ

## وریدی انجکشن ناقضِ وضوء ہے:

سوال: حضرتِ والا نے بیان فرمایا تھا کہ وریدی انجکشن میں خون نکلنے کی وجہ سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے تو کیا ہر انجکشن میں خون نکلنا ضروری ہے۔ نیز اگر خون نکلا تو وہ پچکاری میں دوا کے ساتھ ملکر دوبارہ بدن میں داخل ہو جائے گا۔ اگر اس خون کو خارج مان لیا جائے تو کیا اس صورت میں تداوی بالمحرم نہ ہوگی؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

وریدی انجکشن میں سوئی کے ورید میں پہنچنے کا یقین حاصل کرنیکا صرف یہی ذریعہ ہے کہ پچکاری میں خون آجائے، جب تک پچکاری میں خون نظر نہیں آتا اسوقت تک دوا بدن میں داخل نہیں کی جاتی، عضلاتی اور جلدی انجکشن میں خون نہیں نکلتا اسلئے صرف وریدی انجکشن ناقضِ وضو ہے عضلاتی اور جلدی نہیں۔

باقی رہا تداوی بالمحرم کا مسئلہ تو اگرچہ پچکاری میں خون نکلکر دوا کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دوا نجس ہو جاتی ہے سیلن انجکشن خارجی استعمال میں داخل ہے یہی وجہ ہے

کہ انجکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مائع متنجس مغلوب النجاستہ کا خارجی استعمال جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ رجمادی الاولیٰ سنہ ۹۶ھ

## وضوء کے دوران گھٹنے کھل جانا :

سوال : اگر وضوء کے دوران کسی شخص کے گھٹنے کھلے ہوں تو کیا اس کے وضوء میں کوئی نقص تو نہیں آئے گا؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

وضوء میں کوئی نقص نہیں، البتہ دوسروں کے سامنے گھٹنے کھولنے کا سخت گناہ ہوگا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۱ رصفر سنہ ۹۷ ہجری

## کسی کا ستر دیکھنے سے وضوء نہیں جاتا :

سوال : اگر وضو کی حالت میں یا وضو کرتے ہوئے کسی کے ستر کی جگہ پر نگاہ پڑجائے تو کیا وضوء میں کچھ حرج ہوتا ہے؟ مزید اسمیں محرم اور غیر محرم کیلئے کچھ فرق ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

وضوء میں کچھ حرج نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۱ رصفر سنہ ۹۷ ہجری

## نماز میں ہنسی کی آواز سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے :

سوال : میں ایک روز جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، مسجد میں اچانک صفوں کے درمیان بلی گھس آئی جس کی وجہ سے مجھے ہنسی آئی، میں نے بہت روکنے کی کوشش کی، مگر منہ کو دبایا تو ناک سے زور سے ہنسی کی آواز نکل گئی، اس سے نماز اور وضوء میں فساد آیا یا نہیں؟ بینوا توجروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر اتنی آواز نکلی کہ صرف پاس والا آدمی سن سکے تو صرف نماز فاسد ہوئی وضو نہیں گیا، اور اگر ہنسی کی آواز اتنی بلند ہو کہ پاس والے آدمی کے علاوہ کچھ گردو نواح کے لوگ بھی سن لیں تو وضوء بھی جاتا رہا، یہ حکم بالغ کے لئے ہے، نابالغ کا وضوء نماز میں ہنسنے سے نہیں ٹوٹتا۔

اسمیں اختلاف ہے کہ بالغ کا وضو مطلقاً فاسد ہوگیا یا کہ صرف نماز کے حق میں اسے بے وضوء

قرار دیا گیا ہے اور اس کے لئے مسِ مصحف وغیرہ جائز ہے، قول ثانی راجح ہے۔

فی نواقض الوضوء من شرح التنویر (وقہقہۃ) ہی ما یسمع جیرانہ (بالغ) ولو امرأۃ سہوا (یقظان) فلا یبطل وضوء صبی وناثم بل صلاتہا۔

وفی الشامیۃ قیل انہا من الاحداث وقیل لا وانما وجب الوضوء بہا عقوبۃ وزجرا وفائدۃ الخلاف فی مس المصحف یجوز علی الثانی لا الاول کما فی المعراج قال فی النہر وینبغی ان یظہر ایضا فی کتابۃ القرآن ولما حل الطواف بہذا الوضوء ففیہ تردد والحاق الطواف بالصلوٰۃ یؤذن بانہ لا یجوز فتدبرہ ورجح فی البحر القول الثانی وایدہ فی النہر (رد المحتار ص ۱۳۶ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ ربیع الاول سنہ ۹۷ھ

## وضو کے بعد تولیہ سے پونچھنا :

سوال : وضو کرنے کے بعد وضو کے اعضاء کو کسی کپڑے سے خشک کیا جائے یا ویسے ہی رہنے دیا جائے ؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

وضو کے بعد رومال سے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ زیادہ نہ رگڑے تاکہ وضو کا کچھ اثر باقی رہے۔ قال فی الشامیۃ تحت (قولہ والتمسح بمندیل) وفی الخانیۃ ولا بأس بہ للمتوضئ والمغتسل، روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یفعلہ و منہم من کرہ ذلک و منہم من کرہہ للمتوضئ دون المغتسل والصحیح ما قلنا الا انہ ینبغی ان لا یبالغ ولا یستقصی فیبقی اثر الوضوء علی اعضائہ (رد المحتار ص ۱۲۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۱۱ رمضان سنہ ۹۰ھ

## فرج خارج میں انگلی لگانا ناقض وضو نہیں :

سوال : کیا یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی سیلان کی مریضہ عورت نماز یا تلاوت کے دوران کچھ وقفے سے کھال کے اندر انگلی سے چھو کر دیکھ لیا کرے کہ آیا پانی نکلا ہے یا نہیں اور اگر اس نے اسی طریقے سے دیکھا مگر جگہ بالکل پاک تھی تو اس صورت میں اس کے شرمگاہ دیکھنے اور چھونے سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا، البتہ آگے گول سوراخ کے اندر انگلی داخل کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، اس لئے کہ انگلی کے ساتھ اندرونی نجاست بھی باہر آئے گی۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰ رشوال سنہ ۹۰ھ

## پانی اور مٹی دونوں نہوں تو کیا کرے ؟ :

**سوال :** زید گاڑی پر سفر کر رہا ہے اور بے وضو ہے ادھر نماز کا وقت ہو چکا ہے اور پانی بھی معدوم ہے نیز نماز پڑھنے کے لئے گاڑی میں جگہ بھی موجود نہیں ہے تو کیا بلا وضو بالاشارہ نماز ادا کر سکتا ہے یا نہیں ؟ دوسری صورت، اگر اس کو وضو تو ہے لیکن جگہ نہیں ہے تو عدم موضع کی وجہ سے نماز بالاشارہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں ؟ مذکورہ دونوں صورتوں میں نماز کے فوت ہونے کا بھی خوف ہے، بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

دونوں صورتوں میں جیسے بھی ممکن ہو نماز پڑھ لے مگر بعد میں قضا کرے۔ فقط واللہ اعلم

۶ ربیع الاول سنہ ۹۸ھ

## ناخن پالش وضو اور غسل سے مانع ہے :

**سوال :** علماء کرام ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ اس دور میں عورتیں جو ناخن پالش لگاتی ہیں، جب ان سے کہا جائے کہ ناخن پالش لگانا ناجائز ہے، اس کے ہوتے ہوئے وضو نہیں ہوتا جو کہ نماز کے لئے شرط ہے اور نماز ارکان اسلام میں سے ہے جب وضو ہی نہ ہوا تو نماز جو اس پر مرتب ہوتی ہے وہ کیسے صحیح ہوگی، تو جواباً کہتی ہیں کہ یہ تزیین کے لئے لگائی جاتی ہے جو کہ عورت کے لئے ضروری ہے۔ فقہاء کرام بھی فرماتے ہیں کہ عورت کو خاوند کے لئے ہر وقت تیار ومزین رہنا چاہیے پھر کیونکر نہ لگائی جائے کیا اس کا لگانا جائز ہے یا ناجائز ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

ایسی تزیین حرام ہے جو شرعی فرائض کی صحت سے مانع ہو، جو چیز بدن تک پانی پہنچنے سے مانع ہو اس کی موجودگی میں وضو اور غسل صحیح نہیں ہوتا اگر بال برابر بھی جگہ خشک رہ گئی تو وضو اور

غسل نہ ہوگا، حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے گندھے ہوئے خشک آٹے کو صحت وضوء سے مانع قرار دیا ہے حالانکہ وہ ناخن پالش جتنا سخت نہیں ہوتا اور اس کی ضرورت بھی ہے تو ناخن پالش کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے۔ جتنی بھی نمازیں ناخن پالش لگا کر پڑھی ہیں وہ واجب الاعادہ ہیں اور ساتھ ساتھ توبہ و استغفار بھی کرے۔ قال فی الشامیۃ (قولہ بخلاف نحو عجین) ای کعلك وشمع وقشر سمك وخبز ممضوغ متلبد جوهرة، لكن فی النهر ولو فی اظفاره طين او عجين فالفتوی علی انه مغتفر قرويا كان او مدنيا اھ نعم ذكر الخلاف فی شرح المنية فی العجين واستظهر المنع لان فيه لزوجة وصلابة تمنع نفوذ الماء، (رد المحتار ص۱۲۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۴ جمادی الاولیٰ ۹۸ھ

## کتب تفسیر و حدیث کو بلا وضوء چھونا:

سوال: تفسیر قرآن پاک اور حدیث کی کتابوں یعنی بخاری، مشکوٰۃ وغیرہ کو بغیر وضو کے چھو کر پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ اس کا جواب عنایت فرمائیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب

تفسیر میں غیر قرآن زیادہ ہو تو اس کو بلا وضوء ہاتھ لگانا جائز ہے مگر جہاں قرآن لکھا ہو وہاں ہاتھ نہ لگائے۔ حدیث کی کتابوں کو بلا وضو چھونا جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ جمادی الآخرہ ۹۸ھ

## خون نکالنا ناقض وضوء ہے:

سوال: کیا خون کھینچ کرنا (جو ہسپتالوں میں مروج ہے) ناقض وضوء ہے یا نہیں اسلئے کہ خون خارج نہیں بلکہ مستخرج ہے بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

نقض وضوء کے لئے دم کا خروج و استخراج دونوں برابر ہیں لہٰذا جس طرح خون نکلنا ناقض ہے اسی طرح خون نکالنے سے بھی وضوء ٹوٹ جاتا ہے اسی لئے وریدی انجکشن بھی ناقض وضوء ہے، کیونکہ اس میں خون پچکاری میں آجاتا ہے قال فی العلائیۃ والمخرج والخارج بنفسه سيان فی حكم النقض علی المختار، كذا فی البزازية قال لان فی الاخراج خروجا فصار كالفصد وفی الفتح عن الكافی انه الاصح واعتمده القهستانی وفی القنية وجامع الفتاوی

انہ الاشبہ ومعناہ انہ الاشبہ بالمنصوص روایۃً والراجح درایۃً فیکون الفتوٰی علیہ (رد المحتار ص۱۲۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ جمادی الآخرہ سنہ ۹۸ھ

## رسنے والے خون کے ناقض وضو ہونے کی تفصیل :

**سوال :** ایک زخم سے خون رستا رہتا ہے اور کپڑے کو لگتا رہتا ہے مگر بہتا نہیں، کیا یہ ناقض وضو ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

ایک مجلس میں مختلف دفعات میں کپڑے پر لگنے والے خون کا اندازہ کیا جائے، اگر یہ مجموعہ اس قدر نظر آئے کہ اگر کپڑا اس کو جذب نہ کرتا تو خون بہ پڑتا تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں، اگر ایک مجلس میں تو اتنا خون کپڑے پر نہیں لگا مگر مختلف مجالس کا مجموعہ اتنا ہو گیا تو وہ ناقض نہیں۔

قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ لو مسح الدم کلما خرج الخ) وکذا اذا وضع علیہ قطنا او شیئا اٰخر حتی ینشف ثم وضعہ ثانیا وثالثًا فانہ یجمع جمیع ما نشف فان کان بحیث لو ترکہ سال نقض وانما یعرف ھذا بالاجتہاد وغالب الظن، وکذا لو القی علیہ رمادا او ترابا ثم ظھر ثانیا فتربہ ثم وثم فانہ یجمع، قالوا وانما یجمع اذا کان فی مجلس واحد مرۃ بعد اخرٰی، فلو فی مجالس فلا تاتر خانیۃ، ومثلہ فی البحر، اقول وعلیہ فما یخرج من الجرح الذی ینز دائما ولیس فیہ قوۃ السیلان ولکن اذا ترک یتقوی باجتماعہ ویسیل عن محلہ فاذا نشفہ او ربطہ بخرقۃ وصار کلما خرج منہ شیء تشربتہ الخرقۃ ینظر ان کان ما تشربتہ الخرقۃ فی ذلک المجلس شیئا فشیئا بحیث لو ترک واجتمع لسال بنفسہ نقض والا لا، ولا یجمع ما فی المجلس الی ما فی مجلس اٰخر وفی ذلک توسعۃ عظیمۃ لاصحاب القروح ولصاحب کی الحمصۃ، فاغتنم ھذہ الفائدۃ، وکانھم قاسوھا علی القیء، ولما لم یکن ھنا اختلاف سبب تعین اعتبار المجلس فتنبہ (رد المحتار ص۱۲۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۹ رجب سنہ ۹۸ھ

## گرمی دانہ کے پانی کا حکم :

**سوال :** موسم گرما اور برسات میں اکثر گرمی دانے نکل آتے ہیں اور کچل دینے سے ان سے پانی نکلتا ہے، اس سے وضو تو نہیں ٹوٹتا؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر دانہ ٹوٹنے سے پانی از خود نہیں بہا بلکہ ہاتھ یا کپڑا لگنے سے پھیل گیا تو وضو نہیں ٹوٹا اور اگر

پانی زخم سے ابھر کر اوپر آ گیا اور دانہ کے سوراخ سے زائد جگہ میں پھیل گیا مگر اوپر ابھرنے کے بعد نیچے نہیں اترا تو اس کے ناقض ہونے میں اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ ناقض نہیں قال فی العلائیۃ لو مسح الدم کلما خرج ولو ترکہ لسال نقض والا لا، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ عین السیلان) اختلف فی تفسیرہ ففی المحیط عن ابی یوسف ان یعلو وینحدر وعن محمد اذا انتفخ علی رأس الجرح وصار اکثر من رأسہ نقض والصحیح لا ینقض اھ قال فی الفتح بعد نقلہ ذلک وفی الدرایۃ جعل قول محمد اصح ومختار السرخسی الاول وھو اولیٰ اھ اقول وکذا صححہ قاضی خان وغیرہ وفی البحر تحریف تبعہ علیہ فاجتنبہ (رد المحتار ص۱۲۷ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۹ رجب سنہ ۹۸ھ

## وضو کے بعد شک غیر معتبر ہے:

سوال: وضو کرنے کے بعد شبہ ہوا کہ وضو صحیح ہوا یا نہیں اب اس کا کیا حکم ہے؟ وضو کا اعادہ ضروری ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اعادہ ضروری نہیں۔ قال العلائی رحمہ اللہ تعالیٰ شک فی بعض وضوئہ اعاد ماشک فیہ لو فی خلالہ ولم یکن الشک عادۃ لہ والا لا، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ والا لا) ای وان لم یکن فی خلالہ بل کان بعد الفراغ منہ وان کان اول ماعرض لہ الشک او کان الشک عادۃ لہ وان کان فی خلالہ فلا یعید شیئا قطعا للوسوسۃ عنہ کما فی التاترخانیۃ وغیرھا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۲۱ جمادی الآخرۃ سنہ ۹۹ھ

## باوضو ہونے میں شک کا حکم:

سوال: صورت مسئلہ یہ ہے کہ ایک شخص کو طہارت کا یقین ہے، بعد میں حدث کا شک ہو گیا یا اس کے برعکس کسی کو حدث کا یقین ہے لیکن وضو کرنے میں شک ہے یعنی یہ یقین نہیں کہ اس نے وضو کیا ہے یا نہیں دونوں صورتوں کا حکم کیا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

پہلی صورت میں اس کا وضو باقی ہے، دوسری صورت میں بے وضو شمار ہوگا، قال شارح التنویر رحمہ اللہ تعالیٰ ولو ایقن بالطہارۃ وشک بالحدث او بالعکس اخذ بالیقین، (رد المحتار ص۱۰۲ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ جمادی الآخرۃ سنہ ۹۹ھ

# باب الغسل

## جنب کو بغیر کلّی پانی پینا مکروہ ہے:

سوال: جنبی شخص کو غسل کرنے سے پہلے کوئی چیز پینا جائز ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

بغیر کلی کئے پانی پینا مکروہ تنزیہی ہے اور کسی چیز کے پینے یا کھانے میں کوئی کراہت نہیں، پانی بھی صرف پہلا گھونٹ مکروہ ہے اس لئے کہ یہ پانی منہ کی جنابت زائل کرنے میں استعمال ہوا ہے اسی طرح ہاتھ دھونے سے قبل کچھ کھانا پینا مکروہ تنزیہی ہے۔ قال العلاء ویکفی الشرب عبالان المج لیس بشرط فی الاصح وفی الشامیة (قوله لان المج الخ) ای طرح الماء لیس بشرط للمضمضة خلافا لما ذکرہ فی الخلاصة نعم هو الاحوط من حیث الخروج عن الخلاف وبلعه ایاه مکروه کما فی الحلیة (ردالمحتار ص۱۰۳ ج۱) وقال العلاء ولا یکرہ اکله وشربه بعد غسل ید وفم وفی الشامیة (قوله بعد غسل ید وفم) اما قبله فلا ینبغی لانه یصیر شاربا للماء المستعمل وهو مکروه تنزیها ویده لا تخلو عن النجاسة فینبغی غسلها ثم یاکل بلا تم (ردالمحتار ص۱۶۳ ج۱) فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم

۱۹ ذی الحجہ سنہ ۸۵ھ

## غسل میں غرغرہ ضروری نہیں:

سوال: فرض غسل میں اگر صرف کلّی کرلی، غرغرہ نہیں کیا روزہ کی وجہ سے تو غسل صحیح ہوجائے گا یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

غسل میں غرغرہ ضروری نہیں، منہ بھر کر کلّی کرنا ضروری ہے اگر منہ بھر کر کلّی کرلی تو غسل ہوگیا روزہ کی حالت میں غرغرہ نہیں کرنا چاہئے۔ قال ابن عابدین رحمه اللّٰہ تعالیٰ (قوله غسل کل فمه الخ) عبر عن المضمضة والاستنشاق بالغسل لافادة الاستیعاب (ردالمحتار ص۱۴۱ ج۱)

واللّٰہ تعالیٰ اعلم ۲۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۶ھ

## منہ بھر کر پانی پی لیا تو کلی کا فرض ادا ہو گیا :

سوال : اگر جنبی نے بغیر کلی کئے پانی پی لیا تو کلی کی ضرورت باقی ہے یا نہیں؟ اگر اب غسل کر لیا کلی نہیں کی تو غسل صحیح ہوا یا نہیں؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

جنب کے لئے کلی سے پہلے پانی پینا مکروہ تنزیہی ہے اگر پی لیا اور منہ بھر کر پیا تو یہ کلی کے قائم مقام ہو جائے گا، اس لئے اب مستقل کلی کی حاجت نہیں مگر پھر بھی کلی کر لینا بہتر ہے۔

قال فی العلائیۃ ویکفی الشرب عبا لان المج لیس بشرط فی الاصح قال فی الشامیۃ (قولہ ویکفی الشرب عبا) ای لا مصا فتح وھو بالعین المھملۃ والمراد بہ ھنا الشرب بجمیع الفم وھذا ھو المراد بما فی الخلاصۃ ان شرب علی غیر وجہ السنۃ یخرج عن الجنابۃ والا فلا وبما قیل ان کان جاھلا جاز وان کان عالما فلا ای لان الجاھل یعب والعالم یشرب مصا کما ھو السنۃ (قولہ لان المج) ای طرح الماء من الفم لیس بشرط للمضمضۃ خلافا لما ذکرہ فی الخلاصۃ نعم ھو الاحوط من حیث الخروج عن الخلاف وبلعہ ایاہ مکروہ کما فی الحلیۃ (رد المحتار ص۱۰۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ ذی الحجہ سنہ ۹۶ھ

## خلوت میں برہنہ غسل کرنا جائز ہے :

سوال : سنا ہے کہ غسلخانہ کی چھت نہ ہو تو اسکے اندر برہنہ غسل کرنا جائز نہیں اور فرشتوں کو حیا آتی ہے تو کیا صحیح ہے یا نہیں؟ اور غسل کرنا جائز ہوگا یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

غیر مسقف غسلخانے میں بلکہ اکیلا ہو تو کھلی فضا میں بھی برہنہ غسل کرنا جائز ہے۔ البتہ چوگرد پردہ افضل ہے اوپر کی طرف پردہ کی کوئی حاجت نہیں۔ روی البخاری رحمہ اللہ تعالیٰ عن ام ھانئ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی طالب انہا ذھبت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح فوجدتہ یغتسل وفاطمۃ تسترہ الحدیث وعن میمونۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قالت سترت النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یغتسل من الجنابۃ فغسل یدیہ الحدیث

وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کانت بنو اسرائیل یغتسلون عراۃ ینظر بعضہم الی بعض وکان موسیٰ یغتسل وحدہ فقالوا واللہ ما منع موسیٰ

ان یغتسل معنا الا انہ آدر فذھب مرۃ یغتسل فوضع ثوبہ علی الحجر ففر الحجر بثوبہ الحدیث وعنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال بینا ایوب یغتسل عریانًا الحدیث ۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا بدن پر باندھنے کی بجائے کپڑے کا پردہ کراکر اس کے پیچھے غسل فرمایا، اس سے ثابت ہوا کہ لنگی وغیرہ باندھ کر غسل کرنے کی بجائے پس پردہ غسل کرنا افضل ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ رجمادی الاولی سنہ ۸۸ ھ

## حالتِ نفاس میں احتلام ہو جائے تو غسل فرض نہیں :

سوال : نفاس والی عورت کو احتلام ہو جائے تو غسل واجب ہے یا نہیں، یا کہ پاک ہونے کے بعد ایک ہی غسل کافی ہے؟ بیّنوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

پاک ہونے کے بعد ایک ہی غسل فرض ہوگا ۔ قال فی الخانیۃ المرأۃ اذا اجنبت ثم حاضت ان شاءت اغتسلت وان شاءت اخرت الاغتسال لانہ لا فائدۃ فی لتعجیل فانہا ان کانت تخرج من الجنابۃ لا تخرج من الحیض وحکمہما واحد (خانیہ ص۲۲/ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۷ صفر سنہ ۸۸ ہجری

## غسل میں مصنوعی دانتوں کا حکم :

سوال : بعض لوگوں کے دانت ہلتے ہیں اور بعض کے تو بالکل گر جاتے ہیں اسکے بعد یہ لوگ سونے کے خول چڑھاتے ہیں اب جبکہ غسل کی حاجت پیش آتی ہے تو کیا غسل کے وقت اس خول کو نکالنا ضروری ہے یا نہیں اور اکثر یہ بہت مضبوط ہوتے ہیں بغیر ڈاکٹر کے نکالنے کے نہیں نکل سکتے اور بہت ہی مشکل ہوتا ہے تو اس کو درن وعجین پر قیاس کر سکتے ہیں یا نہیں؟ عجین کا تو اتارنا آسان ہے لیکن یہ تکلیف مالایطاق کے قبیل ہے

بیّنوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

سونے کا خول لگانا ضرورت میں داخل ہے اور اتارنے میں حرج ہے وھو مدفوع شرعًا لہٰذا بدون اتارے غسل صحیح ہو جائیگا، ونظائرھا مشھورۃ وفی کتب القوم مسطورۃ، بل نصوا علی

علی جوانات خانا الانسان من الذهب وشن هایه ولو کان مانعا عن صحة الغسل لما افتوا به،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ رمضان المبارک ۸۸ھ

## غسل میں کلّی بھول گیا:

سوال: غسل میں کلّی کرنا بھول گیا بعد میں یاد آیا تو از سر نو غسل کرے یا کہ صرف کلّی کرلے؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصّواب

جس وقت بھی یاد آجائے کلّی کرلے، دوبارہ غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ولو ترکها (ای المضمضة) ناسیا فصلی ثم تذکر یتمضمض ویعید ما صلی (منیة ص۱۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ محرم سنہ ۸۹ھ

## حالتِ جنابت میں سلام کہنا جائز ہے:

سوال: حالتِ جنابت اور حیض میں کسی سے سلام مصافحہ کرنا کھانا پینا مویشی وغیرہ رہنے کے گھر میں داخل ہونا شرعاً منع ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصّواب

بحالتِ جنابت نماز پڑھنا، کلام پاک کی تلاوت کرنا یا بلا غلاف چھونا اور مسجد میں داخل ہونا منع ہے اس کے سوا اور سب کچھ جائز ہے۔ حالتِ حیض میں بھی اُمورِ مذکورہ اور روزہ اور جماع کے سوا سب کچھ جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۴ رجب سنہ ۹۱ ہجری

## منی کو ہاتھ سے روک لیا اور شہوت ختم ہونیکے بعد نکالدی:

سوال: احتلام میں ایسا محسوس ہوا کہ منی نکلنے والی ہے مگر آنکھ کھل گئی اور آلۂ تناسل کو ہاتھ سے دبا کر منی کو روک لیا، حتیٰ کہ شہوت بالکل ختم ہوگئی تو چھوڑنے کے بعد کافی مقدار میں منی خارج ہوئی تو غسل فرض ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصّواب

اگر خروج کے وقت شہوت نہیں تھی تو امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک غسل فرض نہیں، سفر وغیرہ جیسی ضرورت کے موقع پر اس کے مطابق عمل کرنے کی گنجائش ہے۔ قال فی

التنویر وفرض عند منی منفصل عن مقرہ بشہوۃ وان لم یخرج بہا۔ وفی الشرح وشرطہ ابو یوسف وبقولہ یفتی فی ضیف خاف ریبۃ او استحیی کما فی المستصفی وفی القہستانی والتاترخانیۃ معزیا للنوازل وبقول ابی یوسف ناخذ لانہ ایسر علی المسلمین قلت ولاسیما فی الشتاء والسفر۔ وفی الحاشیۃ (قولہ وشرطہ ابو یوسف) ای شرط الدفق واثر الخلاف یظہر فیما لو احتلم او نظر بشہوۃ فامسک ذکرہ حتی سکنت شہوتہ، ثم ارسلہ فانزل وجب عندہما لا عندہ (قولہ قلت الخ) ظاہرہ المیل الی اختیار ما فی النوازل ولکن اکثر الکتب علی خلافہ حتی البحر والنہر لاسیما قد ذکروا ان قولہ قیاس وقولہما استحسان وانہ الاحوط فینبغی الافتاء بقولہ فی مواضع الضرورۃ فقط تامل وفی شرح الشیخ اسمٰعیل عن المنصوریۃ قال الامام قاضیخان یؤخذ بقول ابی یوسف فی صلوات ماضیۃ فلا تعاد وفی مستقبلۃ لا یصلی ما لم یغتسل اھ۔

(رد المحتار ص۱۴۹ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## بلا شہوت منی نکلے تو غسل فرض نہیں:

سوال : ایک شخص پیشاب کرتا ہے اور پیشاب کے بعد زور لگانے سے سفید رنگ کا مادہ کافی مقدار میں خارج ہوجاتا ہے جس کے متعلق معلوم نہیں کہ یہ منی ہے یا ودی، تو ایسے شخص پر غسل واجب ہے یا نہیں، یہ مادہ بغیر شہوت کے نکلتا ہے۔ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

پیشاب کے بعد نکلنے والا مادہ اگرچہ منی ہو مگر بدوں شہوت خارج ہو تو غسل فرض نہیں، قال فی العلائیۃ خروج منی بعد البول وذکرہ منتشر لزمہ الغسل قال فی البحر ومحملہ ان وجد الشہوۃ وفی الشامیۃ ان عدم وجوب الغسل بخروجہ بعد البول اتفاقا اذا لم یکن ذکرہ منتشرا الخ

(رد المحتار ص۱۴۹ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ جمادی الآخرہ سنہ ۹۲ھ

## حالتِ جنابت میں وضو سے کیا فائدہ؟:

سوال : غسل جنابت میں اوّل وضو کرنے میں کیا فائدہ ہے؟ کیا ناپاکی دور کئے بغیر وضو ہوجاتا ہے؟ اسی طرح یہ چیز بھی کتب میں پائی جاتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا عمل رہا کہ مباشرت کے بعد وضو کرکے سونا چاہیے، یہ ناپاکی کیا

وضو کیسا؟ سمجھ میں نہیں آیا۔ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

حالتِ جنابت میں وضو کرنے سے طہارت تو حاصل نہیں ہوتی مگر حدث میں کچھ تخفیف ہوجاتی ہے اگر کسی حکم شرعی کی حکمت سمجھ میں نہ آئے تو کیا حرج ہے؟ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ جمادی الآخرہ سنہ ۹۳ ہجری

## غسل بیٹھ کر کرنا اولیٰ ہے:

غسل بیٹھ کر کرنا اولیٰ ہے یا کھڑے ہو کر؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

بیٹھ کر غسل کرنا اولیٰ ہے کیونکہ اس میں پردہ زیادہ ہے۔ روایات سے مفہوم ہوتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر غسل فرماتے تھے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ ربیع الآخر سنہ ۹۴ ہجری

## بغیر غسل کئے دوسری بار جماع کرنا:

سوال: ایک دفعہ جماع کرنے کے بعد بغیر وضو یا غسل کئے دوسری دفعہ جماع کرنا کیسا ہے؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

جائز ہے مگر غسل یا وضو یا استنجا کر لینا افضل اور مستحب ہے۔ قال فی شرح التنویر ویکرہ معاودۃ اهله قبل اغتساله الا اذا احتلم لم یأت اهله قال الحلبی ظاهر الاحادیث انما یفید الندب لانفی الجواز المفاد من کلامه (رد المحتار ص۱۶۳ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۵ھ

## غسل میں عورت کے بالوں کا حکم:

سوال: عورت کے فرض غسل میں سر کے بالوں میں کچھ خشکی رہ جائے تو کیا فرض ادا ہو جائیگا؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر بال کھلے ہوں تو بالوں کا تر کرنا فرض ہے، جڑوں تک بھی پانی پہنچائے۔ اور اگر عورت کے بال گندھے ہوئے ہوں تو ان کو کھولنا ضروری نہیں صرف جڑوں کا تر کرنا فرض ہے البتہ بدون

کھولے جڑوں تک پانی نہ پہنچ سکے تو کھول کر سب بالوں کو دھونا فرض ہے ۔ قال فی شرح التنویر (وکفی بل اصل ضفیرتها) ای شعر المرأۃ المضفور للحرج اما المنقوض فیفرض غسل کلہ اتفاقا ولو لم یبتل اصلها یجب نقضها مطلقا هو الصحیح (رد المحتار ص۱۴۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۵ ہجری

## حالتِ جنابت میں بچے کو دودھ پلانا اور کھانا پکانا جائز ہے:

سوال: حالتِ جنابت میں عورت بچے کو دودھ پلا سکتی ہے؟ اور کھانا وغیرہ پکا سکتی ہے؟ جبکہ سردی کی شدت کے سبب مشکل ہو۔ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

دودھ پلا سکتی ہے اور کھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۷ ذی قعدہ سنہ ۹۴ ہجری

## جنب کا کتبِ تفسیر و حدیث اور ترجمۂ قرآن کو ہاتھ لگانا:

سوال: جنبی کے لئے کتبِ حدیث و تفسیر کو چھونا یا پڑھنا یا حدیث و قرآن کا ترجمہ لکھنا یا زبانی پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

جنب کے لئے کتبِ حدیث و فقہ کو چھونا اور پڑھنا درست ہے مگر خلافِ اولیٰ ہے اور کتبِ تفسیر میں اگر تفسیر غالب ہو تو چھونا درست ہے ورنہ نہیں۔

قرآن کو لکھنے کے جواز میں اس صورت میں اختلاف ہے جبکہ کتابت اس طور پر ہو کہ کاغذ کو ہاتھ نہ لگے، عند الضرورۃ اس کی گنجائش ہے لیکن کاغذ کو ہاتھ لگانا کسی صورت میں جائز نہیں، ترجمۂ قرآن کو بھی بے وضو چھونے کے بارے میں فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے بحکم قرآن قرار دیا ہے ۔ قال فی الدر المختار وقد جوز اصحابنا مس کتب التفسیر للمحدث ولم یفصلوا بین کون الاکثر تفسیرا او قرآنا ولو قیل به اعتبارا للغالب لکان حسنا قلت لکنه یخالف ما مر فتدبر۔ قال العلامۃ ابن عابدین (قوله فتدبر) لعله یشیر الی انه یمکن ادعاء تقیید اطلاق المتن بما اذا لم یکن التفسیر اکثر فلا ینافی دعوی التفصیل (رد المحتار ص۱۶۱ ج۱) وفی الدر ولا تکره کتابة قرآن والصحیفة او اللوح علی الارض عند الثانی خلافا لمحمد وینبغی ان یقال ان وضع علی الصحیفة ما یحول بینها وبین یده یؤخذ بقول الثانی والا فبقول الثالث قاله الحلبی (رد المحتار ص۱۶۲ ج۱) وفی باب الحیض منه وقراءۃ قرآن بقصده ومسه ولو مکتوبا بالفارسیة فی الاصح (رد المحتار ص۲۰۳ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ ذی قعدہ سنہ ۸۷ ہجری

## غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے :

سوال : عورت کے فرض غسل میں شرمگاہ کو اندر سے دھونا بھی ضروری ہے یا کہ عام دستور کے مطابق استنجا کافی ہے ؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

عورت کی شرمگاہ کے دو حصے ہیں ایک بیرونی حصہ جو مستطیل شکل کا ہے اس کے بعد کچھ گہرائی میں جاکر گول سوراخ ہے، اس گولائی سے اوپر کے حصہ کو فرج خارج اور اندرونی حصے کو فرج داخل کہا جاتا ہے، فرض غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے یعنی گول سوراخ تک پانی پہنچانا ضروری ہے، بدون اس کے غسل صحیح نہ ہوگا، البتہ فرج داخل کے اندر پانی پہنچانا ضروری نہیں ۔ قال فی التنویر و یجب غسل سرۃ و شارب وحاجب ولحیۃ وفرج خارج، وفی الشرح لانہ کالفم لا داخل لانہ باطن (ردّ المحتار ص۱۵۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲ر شوال ۹۸ھ

## غسل خانہ میں دخول وخروج کا طریقہ اور دعاء:

سوال : غسل خانہ میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کا مسنون طریقہ کیا ہے اور اس وقت کونسی دعاء مسنون ہے ؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

غسل خانہ میں بالعموم صفائی نہیں ہوتی اس لئے بیت الخلاء کی طرح غسل خانہ میں بھی داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے اور نکلتے وقت پہلے دایاں پاؤں نکالے۔ غسل سے پہلے بسم اللہ پڑھنا مسنون ہے، مگر غسل خانہ میں داخل ہونے سے پہلے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد غسل خانہ سے باہر نکل کر وضو کے بعد والی دعاء پڑھے۔ اگر غسل خانہ نہایت صاف ستھرا ہو اور اس کے اندر بیت الخلاء نہ ہو تو اس میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت جو پاؤں چاہے پہلے رکھے اور بسم اللہ بھی غسل خانہ کے اندر کپڑے اتارنے سے پہلے پڑھے۔ اگر کوئی لنگی وغیرہ باندھکر غسل کر رہا ہو تو کپڑے اتارنے کے بعد بسم اللہ پڑھے اور حالت غسل میں وضو کی دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے۔ قال فی العلائیۃ وسننہ کسنن الوضوء سوی الترتیب وآدابہ کآدابہ، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ کسنن الوضوء) ای من البداءۃ بالنیۃ والتسمیۃ والسواک والتخلیل والدلک والولاء الخ واخذ ذلک فی البحر من قولہ ثم یتوضأ (قولہ سوی الترتیب) ای المعهود فی الوضوء والا فالغسل لہ ترتیب آخر بینہ المصنف بقولہ بادئا الخ طعن

ابی السعود اقول ویستثنی الدعاء ایضا فانہ مکروہ کما فی نور الایضاح (قولہ وآدابہ کآدابہ) نص علیہ فی البدائع قال الشرنبلالی ویستحب ان لا یتکلم بکلام مطلقا اما کلام الناس فلکراھتہ حال الکشف واما الدعاء فلانہ فی مصب المستعمل ومحل الاقذار والاوحال اھ اقول قد عدّ التسمیۃ من سنن الغسل فیشکل علی ما ذکرہ تأمل (رد المحتار ص۱۰۴ ج۱) قلت ویشکل علی التعلیل بکونہ فی مصب الماء والتسمیۃ والدعاء فی الوضوء۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ ذی قعدہ ۱۳۹۸ھ

## حالت جنابت میں بال اور ناخن کاٹنا:

سوال: حالتِ جنابت میں بال و ناخن کاٹنا مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

مطلق کراہت کا قول ملتا ہے جس سے بالعموم کراہت تحریمیہ مراد ہوتی ہے مگر یہاں قرآن سے کراہت تنزیہیہ معلوم ہوتی ہے۔ قال فی الھندیۃ حلق الشعر حالۃ الجنابۃ مکروہ وکذا قص الاظافیر۔ کذا فی الغرائب (عالمگیریہ ص۳۵۷ ج۵) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔　　۳۰ شوال ۱۳۸۹ھ

## حالت جنابت میں ذکر و تلاوت کا حکم:

سوال: جنابت کی حالت میں کلمہ طیبہ، درود شریف اور قرآن کریم پڑھنا جائز ہے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

کلمہ طیبہ، درود شریف اور ہر قسم کا ذکر جائز ہے، مگر قرآن کریم کی تلاوت جائز نہیں۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ ربیع الآخر ۱۳۹۹ھ

## غسل میں ناک کے اندر پانی پہنچانے کی حد

سوال: غسل کے تین فرائض میں سے ایک فرض ہے ناک میں پانی ڈالنا، میرے ایک دوست کہتے ہیں کہ پانی ناک کی نرم ہڈی تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ چلو میں پانی لیکر ناک سے دماغ کی طرف کھینچو یعنی سانس کے ذریعہ پانی ناک میں چڑھاؤ تو کیا یہ درست ہے یا جس طرح وضو میں ناک میں پانی ڈالتے ہیں وہ صحیح ہے کیونکہ ناک میں پانی چڑھاتے وقت تکلیف کی محسوس ہوتی ہے

الجواب باسم ملہم الصواب

ہڈی کے اندر پانی پہنچانا ضروری نہیں بلکہ ہڈی جہاں شروع ہوتی ہے وہاں تک پانی پہنچانا فرض ہے جو معمولی اہتمام سے بسہولت ہو سکتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔　　۲۹ ربیع الآخر ۱۳۹۹ھ

# باب المیاہ

## کنویں میں ناپاک چیز گر گئی اور نکل نہیں سکتی :

سوال : کنویں میں کوئی پلید چیز گر جائے اور نکل نہ سکے تو اسے کیسے پاک کیا جائے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

کنویں میں نجس چیز گر جائے اور نکل نہ سکے تو اسے نکالنا ضروری نہیں، صرف پانی نکالنے سے کنواں پاک ہو جائے گا۔ البتہ اگر عین نجاست گر جائے تو اُسے نکالے بغیر کنواں پاک نہ ہوگا۔ اگر کسی صورت سے بھی نکالنا ممکن نہ ہو تو اتنی مدت تک کنویں کو استعمال نہ کیا جائے جب تک ظن غالب نہ ہو جائے کہ گری ہوئی نجاست مٹی ہو گئی ہوگی۔ اتنی مدت گزرنے کے بعد کنویں کا پانی نکالکر کنواں پاک کیا جائے۔ بعض فقہاء کا قول ہے کہ چھ ماہ تک انتظار کیا جائے۔ ظن غالب ہے کہ چھ ماہ میں گری ہوئی چیز مٹی ہو جاتی ہے۔ قال فی شرح التنویر الا اذا تعذر کخشبة او خرقة متنجسة فینزح الماء الی حد لا یملأ نصف الدلو یطھر الکل تبعا۔ و فی الشامیة تحت (قولہ متنجسة) واشار بقولہ متنجسة الی انہ لابد من اخراج عین النجاسة کلحم میتة وخنزیر اھ قلت فلو تعذر ایضا ففی القھستانی عن الجواھر لو وقع عصفور فیھا فعجزوا عن اخراجہ فما دام فیھا فنجسة فتترک مدة یعلم انہ استحال وصار حمأة وقیل مدة ستة اشھر اھ (رد المحتار ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۔

(نیچے سے جاری ہونے کی حالت میں پانی پاک ہوگا، تفصیل تتمہ میں ہے) غرۂ محرم الحرام سنہ ۷۳ھ

## کنویں میں جوتہ گر جانا :

سوال : کنویں میں سلیپر گر گیا جس کے متعلق طہارت اور نجاست کا کوئی علم نہیں تو کنواں پاک ہے یا پلید؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر سلیپر کے پلید ہونے کا یقین نہیں تو کنواں پاک ہے۔ قال فی الشامیة ناقلا عن البحر و قید نا بالعلم لانھم قالوا فی البقر ونحوہ یخرج حیا لا یجب نزح شیء وان کان الظاھر اشتمال بولھا علی افخاذھا لکن یحتمل طھارتھا بان سقطت عقیب دخولھا ماء کثیرا مع ان الاصل الطھارة الخ (رد المحتار ج ۱) ومثلہ فی الفتح ایضا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ ذی الحجہ سنہ ۶۴ھ ہجری

### مستعمل پانی کا حکم :

سوال : وضو یا غسل میں مستعمل پانی کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

وضو یا غسل میں مستعمل پانی پاک ہے لیکن اس کا اندرونی استعمال مکروہ تنزیہی ہے اور اس سے وضو اور غسل درست نہیں البتہ نجاست حقیقیہ کے لئے مطہر ہے یعنی اس سے نجس چیز دھوئی جائے تو پاک ہو جائے گی ، قال فی العلائیۃ وھو طاھر ولو من جنب وھو الظاھر لکن یکرہ شربہ والعجن بہ تنزیھا للاستقذار وعلی روایۃ نجاستہ تحریما وحکمہ انہ لیس بطھور لحدث بل لخبث علی الراجح المعتمد ، وفی الشامیۃ (قولہ علی الراجح) مرتبط بقولہ بل لخبث ای نجاسۃ حقیقیۃ فانہ یجوز ازالتھا بغیر الماء المطلق من المائعات خلافا لمحمد رحمہ اللہ تعالی ، (رد المحتار ص ۱۸۵ ج ۱) فقط واللہ تعالی اعلم

۲۹ ر ذی الحجہ سنہ ۸۵ھ

### جنب نے پانی میں ہاتھ ڈالدیا :

سوال : جنبی اگر بالٹی میں ہاتھ ڈال کے پانی لیکر غسل کرے تو پانی پاک رہے گا یا نہیں؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

اگر جنب کے ہاتھ میں ظاہری نجاست نہ لگی ہو تو پانی پاک ہے مگر ہاتھ ڈالنے سے مستعمل ہو جانے کی وجہ سے اس پانی سے غسل درست نہ ہوگا، لہذا ہاتھ دھو کر بالٹی میں ڈالے۔ البتہ اگر بدوں ہاتھ ڈالے پانی لینے کی اور کوئی صورت نہ ہو تو ایسی مجبوری میں یہ پانی مستعمل شمار نہ ہوگا۔ بعض فتاوی کے مطابق اگر صرف انگلیاں پانی میں ڈالیں ہتھیلی نہیں ڈوبی تو پانی مستعمل نہیں ہوا، مگر اس کی وجہ غیر معقول ہے ، اللّٰہم الا ان یوجہ بتعسر التحرز منہ۔ قال فی شرح التنویر بان یغسل بعض اعضائہ او یدخل ید ہ او رجلہ فی جب لغیر اغتراف ونحوہ فانہ یصیر مستعملا وفی الشامیۃ تحت (قولہ بان یغسل) فی الخلاصۃ وغیرھا ان کان اصبعا او اکثر دون الکف لا یضر وقال فی الفتح ولا یخلو من حاجۃ الی تامل جھ ۱ (رد المحتار ص ۱۲۶ ج ۱) فقط واللہ تعالی اعلم

(اس تحقیق پر اشکال وجواب تتمہ میں ہے) غرۂ ذی قعدہ سنہ ۹۳ھ

### جنب کا ایسے برتن میں ہاتھ ڈالنا جس میں نل کا پانی گر کر بہہ رہا ہو :

سوال : نل سے پانی بالٹی میں گر کر بہنے لگے اور جنبی ہاتھ ڈال کر غسل کرے تو پانی

پاک ہے یا ناپاک ؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

یہ پانی پاک ہے اور اس سے غسل بھی درست ہے اس لئے کہ یہ جاری ہے، قال فی الھدایۃ والماء الجاری اذا وقعت فیہ نجاسۃ جاز الوضوء بہ اذا لم یرلھا اثر وقال والجاری مالا یتکرر استعمالہ (ھدایہ صـ۳۶ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرۃ ذی قعدہ سنہ ۹۳ھ

غسل کے پانی کی چھینٹوں کا حکم :

سوال : غسل کے وقت نیچے سے چھینٹیں اُٹھ کر بالٹی میں گرتی ہیں تو یہ پاک ہے یا ناپاک ؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

پاک ہے اور اس سے غسل بھی صحیح ہے، کیونکہ مستعمل پانی دوسرے پانی سے کم ہو تو وہ مطہر ہے۔ البتہ مستعمل پانی زیادہ ہو یا دونوں برابر ہوں تو اس سے غسل درست نہیں۔ قال فی العلائیۃ فان المطلق اکثر من النصف جاز التطہیر بالکل والالا (ردالمحتار صـ۱۶۵ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرہ ذی قعدہ سنہ ۹۳ھ

بچہ پانی میں ہاتھ ڈالدے :

سوال : اگر بچہ پانی میں ہاتھ ڈالدے تو پانی پاک ہے یا نہیں ؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

بچے کے ہاتھ ڈالنے سے پانی نجس نہیں ہوتا، البتہ اگر معلوم ہو جائے کہ اسکے ہاتھ میں نجاست لگی تھی تو ناپاک ہو جائیگا چونکہ چھوٹے بچوں کا اعتبار نہیں، اسلئے دوسرے پانی کے ہوتے ہوئے اس پانی سے وضو کرنا بہتر نہیں۔ ولو ادخل الکفار والصبیان ایدیھم لا یتنجس اذا لم یکن علی ایدیھم نجاسۃ حقیقیۃ فلو ادخل الصبی یدہ فی الاناء لا یتوضأ بہ استحسانا ولو توضأ بہ جاز (منیۃ)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۷ رصفر سنہ ۸۶ ہجری

## بکری کنویں سے زندہ نکال لی گئی :

سوال : اگر کوئی بکری کنویں میں گر جائے اور زندہ نکال لی جائے تو کنواں پاک ہے یا ناپاک؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

اگر بکری کے جسم پر کوئی نجاست ظاہر نہ ہو تو کنواں پاک ہے۔ معہذا بیس ڈول نکال دینا بہتر ہے، قال فی العلائیۃ لو اخرج حیا ولیس بنجس العین ولا بہ حدث او خبث لم ینزح شیء الا ان یدخل فمہ الماء فیعتبر بسؤرہ فان نجسا نزح الکل والا لا ھو الصحیح نعم یندب عشرۃ فی المشکوک لاجل الطھوریۃ، کذا فی الخانیۃ۔

قال ابن عابدین (قولہ ولیس بنجس العین) ای بخلاف الخنزیر وکذا الکلب علی القول الآخر فانہ ینجس لیثرہ مطلقا وبخلاف المحدث فانہ یندب فیہ نزح العشرین کما یذکرہ وبخلاف ما اذا کان علی الحیوان خبث ای نجاسۃ وعلم بھا فانہ ینجس مطلقا قال فی البحر وقید بالعلم لانھم قالوا فی البقر ونحوہ یخرج حیا لا یجب نزح شیء وان کان الظاھر اشتمال بولھا علی افخاذھا لکن یحتمل طہارتہا بان سقطت عقب دخولہا ماء کثیرا مع ان الاصل الطہارۃ اھ ومثلہ فی الفتح (قولہ لم ینزح شیء) ای وجوبا لما فی الخانیۃ لو وقعت الشاۃ وخرجت حیۃ ینزح عشرون دلوا لتسکین القلب لا للتطہیر حتی لو لم ینزح وتوضأ جاز وکذا الحمار والبغل لو خرج حیا ولم یصب فمہ الماء وکذا ما یؤکل لحمہ من الابل والبقر والغنم والطیور والدجاجۃ المحبوسۃ اھ ومثلہ فی مختارات النوازل (رد المحتار ص ۱۹۶ ج ۱) فقط واللہ تعالی اعلم

۱۵ صفر سنہ ۸۶ ہجری

## کنویں میں گوبر گر جانے کا حکم :

سوال : کنویں میں گوبر کا اُپلہ سارا یا آدھا گر جائے اور ریزہ ریزہ ہو جائے تو کنواں ناپاک ہوگا یا نہیں؟ اور اگر ناپاک ہوگا تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟ اسی طرح کنویں میں گدھے یا گھوڑے کی لید کی دو لینڈی گر جائے تو کنواں پاک ہے یا ناپاک؟ اور ناپاک ہونے کی صورت میں کتنا پانی نکالا جائے؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

اگر کنواں ایسی جگہ واقع ہے کہ وہاں عام طور سے جانوروں کی آمد و رفت رہتی ہے ان سے

حفاظت دشوار ہے تو مسئولہ جانوروں کی قلیل نجاست معاف ہے خصوصاً جبکہ خشک بھی ہو۔ اور اگر کنواں محفوظ ہے شاذ و نادر کبھی کبھار وہاں جانوروں کی آمد سے گوبر لید وغیرہ اندر گر جائے تو وہ کنواں ناپاک ہوگا اور سارا پانی نکالنا ضروری ہوگا، قال فی الشامیۃ تحت (قولہ وبعرتی ابل وغنم) وفی التاترخانیۃ ولو بیتن کرھین فی الاصل روث الحمار والخثی واختلفوا فیہ فقیل ینجس ولو قلیلا او یابسا وقیل لو یابسا فلا واکثرھم علی انہ لو فیہ ضرورۃ وبلوی لا ینجس والا نجس (فائدۃ) قال نوح أفندی الروث للفرس والبغل والحمار والخثی بکسر فسکون للبقر والفیل والبعر للابل والغنم والخرء للطیور والنجو للکلب والعذرۃ للانسان (ردالمحتار ص۱۴۲ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۹ رجب سنہ ۸۷ ہجری

## کھلی مرغی کا جھوٹا مکروہ ہے:

سوال: مرغی کا جھوٹا پاک ہے یا مکروہ تنزیہی ہے یا تحریمی جبکہ نجاست اس کی چونچ میں لگی ہوئی نہ ہو؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

مرغی کا جھوٹا پاک ہے مگر نجاست کھانے والی مرغی میں یہ تفصیل ہے کہ اس کی چونچ کی طہارت کا یقین ہے تو پانی پاک ہے اور اگر چونچ کی نجاست کا یقین ہو تو پانی ناپاک ہے۔ اور اگر کسی امر کا یقین نہیں تو مکروہ تنزیہی ہے۔ قال فی الشامیۃ تحت (قولہ طاہر للضرورۃ) واما المخلاۃ فلعابھا طاہر فسؤرھا کذلک لکن لما کانت تأکل العذرۃ کرہ سؤرھا ولم یحکم بنجاستہ للشک حتی لو علمت النجاسۃ فی فمھا تنجس ولو علمت الطہارۃ انتفت الکراھۃ، وقال تحت (قولہ فی الاصح) انھا کراھۃ تنزیہ الخ (ردالمحتار ص۲۰۰ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ رجب سنہ ۸۷ھ

## ماء مشمس کی کراہت کی شرائط:

سوال: حدیث میں ماء مشمس کے استعمال سے نہی وارد ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ ماء مشمس کی کیا تعریف ہے؟ کیا وہ پانی جو ٹنکی کے اندر دھوپ کی وجہ سے گرم ہو گیا ہو اس میں داخل ہے۔ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

احناف کے ہاں ماء مشمس کے استعمال کی کراہت مختلف فیہ ہے۔ راجح یہ ہے کہ مکروہ تنزیہی ہے یہ کراہت بھی تب ہے کہ گرم علاقہ میں اور گرم وقت میں ہو اور سونے چاندی کے سوا کسی دوسری دھات کے برتن میں ہو اور گرم ہونے کی حالت ہی میں استعمال کرے۔ قال فی العلائیۃ وبماء قصد تشمیسہ بلا کراھۃ وکراھۃ عند الشافعیۃ طبیۃ وفی الشامیۃ وذکر شروط کراھتہ عندھم (الشافعیۃ) وھی ان یکون بقطر حار وقت الحر فی اناء منطبع غیر نقد وان یستعمل وھو حار (الی قولہ) وفی الغایۃ کرہ بالمشمس فی قطر حار فی اوان منطبعۃ (الی قولہ) ان المعتمد الکراھۃ عندنا لصحۃ الاثر وان عدمھا روایۃ والظاھر انھا تنزیھیۃ عندنا ایضاً بدلیل عدہ فی المندوبات فلا فرق حینئذٍ بین مذھبنا ومذھب الشافعی (رد المحتار ص ۱۶۷ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ رجب سنہ ۸۸ ھ

### پانی میں رنگ کی بو آگئی تو اس سے وضو درست ہے:

سوال: ڈرم یا ڈبّہ وغیرہ کو سفیدہ یا رنگ لگانے سے کچھ دن پانی میں رنگ کی بو آتی ہے اور ذائقہ میں بھی فرق آجاتا ہے یہ پانی وضو اور غسل کے استعمال کیلئے جائز ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

اگر یہ رنگ خنزیر کے بالوں کے برش سے نہ کیا ہو تو اس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے۔ اگرچہ پانی میں رنگ کی بو یا ذائقہ آجائے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

یکم صفر سنہ ۸۹ ہجری

### برتن میں مینگنی گرنے سے پانی ناپاک ہو جائیگا:

سوال: بکری یا اونٹ کی مینگنی خشک یا تر پانی پینے کے برتن مثلاً ٹنکی، مٹکوں وغیرہ میں گر جانے سے پانی پاک ہے یا ناپاک، جبکہ اس ٹنکی میں پانچ من پانی آتا ہو یا اس سے کم۔ بیّنوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

اس سے ٹنکی اور مٹکے کا پانی نجس ہو جائیگا البتہ اگر ٹنکی زمین دوز ہو اور ایسی جگہ واقع ہو کہ مینگنی وغیرہ سے احتراز مشکل ہو اور اسمیں پانی بھی کافی زیادہ ہو تو ایک دو مینگنی معاف ہے۔

قال شارح التنویر فی فصل البئر وبعرتی ابل وغنم کما یعفی لو وقعتا فی محلب وقت الحلب فرمیتا فورًا قبل تفتت وتلون وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ وقت الحلب) فلو وقعت فی غیر زمان الحلب فہو کوقوعہا فی سائر الاوانی فتنجس فی الاصح لان الضرورۃ انما ھی فی زمان الحلب لان من عادتہا ان تبعر ذلک الوقت والاحتراز عنہ عسیر وکذلک غیرہ اھ شارح منیۃ (رد المحتار ص ۱۴۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ ربیع الآخر سنہ ۸۸ ہجری

دہ دردہ حوض کی پیمائش :

سوال : ایک حوض مندرجہ ذیل طول عرض وعمق رکھتا ہے۔
لمبائی تیرہ فٹ چار انچ ، چوڑائی ساڑھے گیارہ فٹ ، اور دو فٹ آٹھ انچ گہرائی۔
آیا یہ شرعی حوض دہ دردہ کے حکم میں ہے یا نہیں ؟ شرعی حوض کے حکم میں نہ ہونے کی صورت میں ابھی تک جتنے لوگوں نے اس حوض سے وضو کیا ہے یا دیگر ضروریات کے لئے استعمال کیا ہے ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ آیا وہ نمازیں وغیرہ لوٹائیں ؟ حوض کے لئے دہ دردہ ہونا لازمی ہے یا کہ یہ شرعی حوض کی ایک پہچان کی صورت ہے ؟ اور شرعی حوض کی صحیح پہچان کیا ہے ؟

الجواب باسم ملہم الصواب

حوض دہ دردہ کی تعریف یہ ہے کہ اسکا کل رقبہ یعنی طول وعرض کا حاصل ضرب سو ذراع = ۲۲۵ فٹ = ۲۰٫۹ میٹر ہو۔ گول حوض کا رقبہ معلوم کرنیکا طریقہ یہ ہے ، مربع $\frac{1}{2}$ قطر × پائی۔ اس لئے گول حوض کا قطر ۱۶٫۹۳ فٹ = ۵٫۱۶ میٹر ہو تو یہ حوض دہ دردہ ہوگا۔ عمق کا اعتبار نہیں ، مذکور حوض کا رقبہ سو ذراع سے کم ہے لہٰذا اس میں نجاست گرنیکا یقین ہو تو یہ نجس ہو جائیگا جبتک نجاست گرنیکا یقین نہ ہو اسوقت تک اسے نجس کہنے کی کوئی وجہ نہیں ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۷ جمادی آخرہ سنہ ۸۹ھ

چھوٹے حوض میں پاک آدمی کا داخل ہونا :

سوال : ایک حوض دو گز چوڑا $2\frac{1}{2}$ گز لمبا ہے اس میں زید نے غسل کر لیا، ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے ، تو یہ حوض ناپاک ہوا یا نہیں جبکہ آدمی پاک ہو ؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

اگر زید باوضو تھا اور اس نے صرف ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے غسل کیا اور تازہ وضوء کی نیت نہ تھی تو یہ پانی پاک ہے بلکہ مستعمل بھی نہیں ہوا لہٰذا اس سے وضو کرنا درست ہے۔ البتہ اگر پہلے باوضو نہ تھا یا وضو ہونے کے باوجود تازہ وضو کی نیت کی ہو تو یہ پانی مستعمل ہو گیا جو پاک ہے مگر اس سے وضو اور غسل صحیح نہیں اور پینا مکروہ تنزیہی ہے۔ قال فی التنویر واستعمل لقربة اورفع حدث وفی الشرح ولو مع قربة کوضوء محدث ولو للتبرد فلو توضأ متوضئ لتبرد اوتعلیم اولطین بیدہ لم یصر مستعملاً اتفاقا وقال فی شرح قولہ لما تن او اسقاط فرض هو الاصل فی الاستعمال کما نبه علیه الکمال بان یغسل بعض اعضائه او یدخل یدہ او رجله فی جب لغیر اغتراف ونحوہ فانه یصیر مستعملا لسقوط الفرض اتفاقا وفی الحاشیة (قوله بان یغسل) ای المحدث او الجنب بعض اعضائه التی یجب غسلها احترازا عن غسل المحدث نحو الفخذ (رد المحتار ص ۱۸۲ ج ۱)

۳ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۳ ہجری والله تعالیٰ اعلم

## شیعہ یا مرزائی سے پانی لیکر وضو کرنا:

سوال: شیعہ یا مرزائی یا کافر کے گھر سے پانی لیکر وضو کرنا جائز ہے یا نہیں اور نماز ہوگی یا نہیں، اور ان لوگوں کے گھر کا کھانا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

شیعہ اور قادیانی زندیق ہیں، اس لئے یہ اپنے کسی قسم کے مال کے مالک نہیں، انکے سب اموال بیت المال کی ملک ہیں جو مساکین کے لئے حلال ہیں، غنی کے لئے ان کی کوئی چیز حلال نہیں، اور ذبیحہ مساکین پر بھی حرام ہے، البتہ ان سے پانی لینا غنی وفقیر سب کے لئے جائز ہے، لانه قبل قبض الزندیق ان لم یکن مملوکا لاحد فللاباحة الاصلیة والا فللاذن دلالة۔

عام کفار کا ذبیحہ حرام ہے دوسرے اموال غنی وفقیر سب کے لئے حلال ہیں۔ والله تعالیٰ اعلم

۲۳ صفر سنہ ۹۰ ہجری

## حکم ماء المراحیض اذا تکرر وتحلل

## من مدینة الرسول صلی الله علیه وسلم

سوال: مایقول العلماء المحققون وارباب الفتوی فی ماء المراحیض اذا تکرر وتحلل هل یجوز استعماله للوضوء والغسل ما هو القول المصحح عندکم۔ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

قال فی الھدایۃ والماء الجاری بعد ما تغیر احد اوصافہ وحکم بنجاستہ لایحکم بطھارتہ مالم یزل ذلک التغیر بان یرد علیہ ماء طاھر حتی یزیل ذلک التغیر (عالمگیریہ ص۱۷ ج۱)

وفی التنویر ویجار وقعت فیہ نجاسۃ (الی قولہ) ان لم یر اثرہ وھو طعم او لون او ریح، وقال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالی لو سال دم رجلہ مع العصیر لاینجس خلافا لمحمد وفی الخزانۃ اناءان ماء احدھما طاھر والاٰخر نجس فصبا من مکان عال فاختلطا فی الھواء ثم نزلا طھر کلہ ولو اجری ماء الاناءین فی الارض صار بمنزلۃ ماء جار اھ ونحوہ فی الخلاصۃ ونظم المسئلۃ المصنف فی منظومتہ تحفۃ الاقران وفی الذخیرۃ لو اصابت الارض نجاسۃ فصب علیھا الماء فجری قدر ذراع طھرت الارض والماء طاھر بمنزلۃ الماء الجاری ولو اصابھا المطر وجری علیھا طھرت ولو کان قلیلا لم یجر فلا۔ (رد المحتار ص۱۲۴ ج۱) وقال ایضا اذا رسب الزبل فی القساطل ولم یظھر اثرہ فالماء طاھر واذا وصل الی الحیاض فی البیوت متغیرا ونزل فی حوض صغیرا وکبیر فھو نجس وان زال تغیرہ بنفسہ لان الماء النجس لا یطھر بتغیر بنفسہ الا اذا جری بعد ذلک بماء صاف فانہ حینئذ یطھر فاذا انقطع الجریان بعد ذلک فان کان الحوض صغیرا والزبل راسب فی سفلہ تنجس مالم یصر الزبل حماۃ وھی الطین الاسود فانہ اذا جری بعد ذلک بماء صاف ثم انقطع لاینجس (رد المحتار ص۱۲۴ ج۱)

ثبت من العبارات المزبورۃ ان الماء النجس الذی لم یتغیر احد اوصافہ بالنجاسۃ یطھر بمجرد جریانہ بالماء الطاھر والماء المتغیر لایطھر الا ان یزول التغیر ثم جری بعد ذلک بماء طاھر واما الجریان بدون الاختلاط بالماء الطاھر فلا یطھر اصلا۔ فقط واللہ تعالی اعلم

۲۲ شعبان سنہ ۹۵ ہجری

### چشمہ دار کنواں پاک کرنیکا طریقہ:

سوال: ایک جامع مسجد کے کنویں میں کتے کا بچہ گر کر مرگیا اور پھولا پھٹا نہیں تھا کہ نکال لیا گیا۔ یہ کنواں چشمہ دار ہے، پانی نکالنے سے اس کا پیندا چھٹ نہیں سکتا ایک مولوی صاحب نے تین صد ڈول نکالنے کا فتوی دیا ہے کہ اس سے کنواں بلا شک وشبہہ پاک ہوجائیگا اسی فتوی پر تین صد ڈول نکالے گئے اور اسے پاک سمجھ لیا گیا، اب ایک اور مولوی صاحب مصر ہیں کہ تین صد ڈول نکالنے سے کنواں ہرگز پاک نہیں ہوگا بلکہ تمام پانی نکالنے پر اصرار

کرتے ہیں کہ اس کنویں کی گہرائی اور گولائی ناپ کر اسی قدر گہرائی و گولائی کا گڑھا کھود کر اسے بھر دیا جائے تو جب جاکر کنواں پاک ہوگا۔ نیز دوسرا طریقہ یہ بتلاتے ہیں کہ پانی کی گہرائی کو ناپ کر پانی نکالنا شروع کیا جائے، ایک گھنٹہ میں پانی جسقدر نیچے گرے اسی قدر اتنے گھنٹے پانی نکالا جائے۔ مثلاً پانی دس ہاتھ گہرا ہے اور ایک گھنٹہ پانی نکالنے سے ایک ہاتھ کم ہوا ہے تو دس گھنٹے پانی نکالنا چاہیئے اگر آدمیوں کے نکالنے سے دشواری ہو تو موجودہ دور کا پائپ پمپ مشینی منگوا کر تمام پانی نکالا جائے مؤخر الذکر مولوی صاحب کہتے ہیں کہ بہشتی زیور اور تعلیم الاسلام نامی کتب میں تین صد ڈول نکالنے کا کوئی ذکر نہیں، اور بریلوی مسلک کی کتاب بہار شریعت میں بھی تمام پانی نکالنے کو لکھا ہے۔ تین صد ڈول کا اسمیں بھی ذکر نہیں اب کس مولوی صاحب کے مسئلہ پر عمل کیا جائے۔ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جب پانی ختم ہونیکا امکان نہ ہو تو کنواں پاک کرنے کی یہ تینوں صورتیں صحیح ہیں جو سوال میں مذکور ہیں۔ بہشتی زیور میں تین سو ڈول نکالنے کا ذکر موجود ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۷ ربیع الآخر سنہ ۸۹ھ

## چھوٹا حوض پاک کرنیکا طریقہ

سوال: مکان کے صحن میں پانی کی ٹنکی یا چھت پر بنی ہوئی ٹنکی ناپاک ہو جائے تو اس کو پاک کرنیکا کیا طریقہ ہے؟ اگر زمین کی ٹنکی اور چھت والی ٹنکی اور ان دونوں کے درمیان میں پائپ لائن اور پھر چھت کی ٹنکی سے غسل خانوں وغیرہ تک آنے والے پائپ ان سب کے مجموعہ کے طول وعرض کا کل رقبہ سو ہاتھ ہو جائے تو کیا یہ دہ در دہ کے حکم میں ہوگا کہ نجاست گرنے سے ناپاک نہ ہو۔ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

دونوں ٹنکیوں کے درمیانی پائپ اور اوپر کی ٹنکی سے غسلخانوں وغیرہ تک جانے والے پائپ کو دہ در دہ میں شمار کرنا صحیح نہیں اسلئے کہ طول وعرض وہ معتبر ہے جو اوپر کی چھت کیساتھ ملصق نہ ہو۔ پائپ لائن چونکہ پانی سے بھری رہتی ہے اسلئے اسکی مثال ایسے مسقف حوض کی ہوگی جس کا پانی اسکی چھت کے ساتھ ملا ہوا ہو، نیز نچلی ٹنکی سے اوپر کی ٹنکی کیطرف جانے والی لائن جہاں اوپر کی ٹنکی میں پہنچتی ہے وہاں اسکے پانی کا اتصال اوپر کی ٹنکی کے پانی سے نہیں ہوتا، اسلئے دونوں ٹنکیوں کے رقبہ کا بالکل الگ الگ حساب کیا جائے۔

ان ٹنکیوں کی تطہیر کا طریقہ یہ ہے کہ زمین دوز ٹنکی میں جب باہر سے پانی آرہا ہو اس وقت اسکا گولہ اُتار لیا جائے یا اسکے ساتھ کوئی وزن وغیرہ باندھ دیا جائے تاکہ گولہ پانی کے ساتھ بلند ہوکر باہر سے آنے والے پانی کا راستہ نہ روکے، اس طرح سے بیرونی پانی آتا رہے گا۔ جب ٹنکی بھر کر پانی اوپر سے بہنے لگے تو پانی جاری ہوجانے کی وجہ سے ٹنکی پاک ہوجائے گی، اوپر کی ٹنکی کو یوں پاک کیا جاسکتا ہے کہ موٹر کے ذریعہ اس ٹنکی کو اس حد تک بھرا جائے کہ اوپر کے پائپ سے پانی جاری ہوجائے، بظاہر تطہیر کی اس صورت میں یہ اشکال معلوم ہوتا ہے کہ پانی کھینچنے کی مشین سے لیکر زمین دوز ٹنکی کے تلے تک پائپ ہوتا ہے جو نجس پانی سے بھرا ہوگا، اسی طرح اوپر والی ٹنکی نجس ہوگئی تو اس ٹنکی سے غسلخانوں وغیرہ میں آنیوالی لائن میں نجس پانی ہوگا، ان ٹنکیوں کو اوپر سے جاری کردینے سے ان پائپوں کے اندر کے پانی پر کوئی اثر نہیں پڑیگا، تو یہ اندرونی پانی کیسے پاک ہوگا؟ اُس کا جواب یہ ہے کہ تطہیر مار کا مسئلہ خارج از قیاس ہے، قیاس کا تقاضا تو یہ ہے کہ کوئی چیز ایک دفعہ ناپاک ہونیکے بعد پھر کسی صورت سے بھی پاک نہ ہوسکے اسلئے کہ اسکی تطہیر کے لئے جو پانی بھی اس سے ملا وہ پانی خود ناپاک ہوگیا، تطہیر کے شرعی قاعدہ کے مطابق نجس پانی کو جاری کردینے سے اسکے ساتھ متصل پانی بھی پاک ہوجاتا ہے۔ چنانچہ اگر حوض بہت گہرا ہو کہ اسکے اوپر کی جانب پانی جاری ہونے سے اسکی تہ تک اثر پہنچنے کا کوئی امکان نہ ہو، تو بالاتفاق اس کے اوپر کا پانی جاری کردینے سے اسکے تلے تک کا کل پانی پاک ہوجاتا ہے۔ اسی طرح پائپوں کے اندر کے پانی کا چونکہ ٹنکی کے پانی سے اتصال ہے اسلئے ٹنکی کا پانی جاری کردینے سے پائپوں کے اندر کا پانی بھی پاک شمار ہوگا۔

ٹنکی کی تطہیر کی ایک دوسری صورت بھی ہوسکتی ہے وہ یہ کہ زمین دوز ٹنکی نجس ہوجائے تو جسوقت اسمیں باہر سے پانی آرہا ہو اسوقت موٹر کے ذریعہ اس ٹنکی کا پانی کھینچنا شروع کردیا جائے تو یہ ماء جاری شمار ہوگا اور اوپر کی ٹنکی کو یوں پاک کیا جائے کہ موٹر کے ذریعہ اسمیں پانی چڑھانا شروع کردیں اور اس ٹنکی سے غسلخانوں وغیرہ کی طرف آنیوالی لائن کھولدیں، اس صورت میں زمین دوز ٹنکی میں پانی اوپر سے داخل ہوتا ہے مگر مشین اس ٹنکی کے تلے سے پانی کھینچتی ہے، اسی طرح اوپر کی ٹنکی میں مشین کے ذریعہ سے پانی اوپر سے داخل ہوگا اور نیچے آنے والی لائن کو کھولنے سے ٹنکی کے نچلے حصہ سے پانی خارج ہوگا۔

اس طریقے سے پانی کا جاری ہونا طہارت کے لئے کافی ہے یا نہیں؟ اس میں حضرات

فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے تردُّد ظاہر فرمایا ہے۔ قال فی الشامیۃ تحت (قولہ ویخرج من آخر) ثم ان کلامہم ظاہرۃ ان الخروج من اعلاہ فلو کان یخرج من ثقب فی اسفل الحوض لا یعد جاریا لان العبرۃ لوجہ الماء (الی قولہ) ولم ار المسألۃ صریحا نعم رأیت فی شرح سیدی عبد الغنی فی مسألۃ خزانۃ الحمام التی اخذ ابو یوسف برؤیۃ فارۃ فیہا قال فیہ اشارۃ الی ان ماء الخزانۃ اذا کان یدخل من اعلاہا ویخرج من انبوب فی اسفلہا فلیس بجار اھ وفی شرح المنیۃ یطہر الحوض بمجرد ما یدخل الماء من الانبوب ویفیض من الحوض ہو المختار لعدم تیقن بقاء النجاسۃ فیہ وصیرورتہ جاریا اھ وظاہر التعلیل الاکتفاء بالخروج من الاسفل لکنہ خلاف قولہ ویفیض فتأمل وراجع (رد المحتار ص۱۷۵ ج ۱)

علامہ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ نے رد المحتار کے منہیہ میں حاشیۂ اشباہ سے مندرجہ ذیل جزئیہ نقل فرمایا ہے۔

اقول رأیت بعد کتابتی لہذا المحل فی حاشیۃ الاشباہ والنظائر فی آخر الفن الاول لعلامۃ الکفیری التی تلقاہا عن شیخہ الشیخ اسمٰعیل الحائک مفتی دمشق ما نصہ مسألۃ اذا کان فی الکوز ماء متنجس فصب علیہ ماء طاہر حتی جری الماء من الانبوب بحیث یعد جریا ولو تغیر الماء فانہ یحکم بطہارتہ اھ منہ (رد المحتار ص۱۸۰ ج ۱) اس جزئیہ سے اسکی تائید ہوتی ہے کہ ٹنکی کی طہارت کے لئے نیچے سے پانی کا جاری ہونا کافی ہے اسلئے کہ لوٹے کی ٹونٹی لوٹے کے وسط میں ہوتی ہے

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۸ جمادی الآخرہ سنہ ۹۶ھ

## دستی نلکے کی تطہیر:

سوال: زمین سے پانی کھینچنے والے ہینڈ پمپ میں نجاست گر جائے تو اس کو کیسے پاک کیا جائے؟ کیا تھوڑا سا پانی کھینچ دینے سے یہ ماء جاری کے حکم میں ہو کر پاک ہوجائے گا یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم مُلہم الصّواب

دستی نلکے سے پانی کھینچنے سے یہ پانی ماء جاری کے حکم میں نہیں ہوگا اسلئے کہ نلکے کی جڑ میں جو پانی آرہا ہے وہ زمین کے مسامات سے رِس کر آرہا ہے اور یہ شرعاً دخول کے حکم میں نہیں، چنانچہ اسی فرق کی بنا پر انجکشن کو مفسد صوم نہیں قرار دیا گیا، اسی طرح کنوئیں میں زمین کے

مسامات سے پانی داخل ہوتا رہتا ہے اسکے باوجود کنویں سے چند ڈول نکالنے سے یا مشین کے ذریعہ کچھ پانی کھینچنے سے بالاتفاق کنواں پاک نہیں ہوتا، اسی طرح دستی نلکے کی تطہیر کے لئے تھوڑا سا پانی کھینچ لینا کافی نہیں۔

بعض حضرات نے دستی نلکے کو کنویں کے حکم میں قرار دیکر یہ فرمایا ہے کہ نلکے کے اندر کا پورا پانی نکال دینے سے نلکا پاک ہو جائے گا مگر نلکے کو کنویں پر قیاس کرنے میں یہ اشکال ہے کہ کنویں کا پانی زمین کے مسامات سے نکل کر اپنے طبعی جریان تک محدود رہتا ہے اور نلکے کے پانی کو کھینچ کر سطح زمین سے بھی اوپر لے آتے ہیں۔ اس لحاظ سے نلکا برتن کے حکم میں معلوم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کنویں کے تلے اور دیواروں کی تطہیر متعذر ہے اور نلکے کی تطہیر متعذر تو کجا متعسر بھی نہیں اسلئے دستی نلکے کی تطہیر کا طریقہ یہ ہے کہ جتنا پانی اسکے اندر ہے وہ نکالنے کے بعد مزید اتنا پانی نکالا جائے جس سے پورا پائپ تین بار دُھل سکتا ہو، پائپ کے اندر پانی کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے مربع ½ قطر × پائی × عمق۔ اس طرح پانی کا حجم معلوم کرکے اس پیمائش کے مطابق پانی نکال دیا جائے۔ اگر پانی کی گہرائی معلوم نہ ہو سکے تو ظن غالب پر عمل کیا جائے۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ نلکے کے اوپر سے اتنا پانی ڈالا جائے کہ پائپ بھر کر اوپر سے پانی بہنے لگے۔ اس صورت میں یہ پانی جاری ہو جانے کی وجہ سے پاک ہو جائے گا۔ قال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ان دلوًا تنجس فافرغ فیہ رجل ماءً حتی امتلأ وسال من جوانبہ ھل یطھر بمجرد ذلک ام لا والذی یظھر لی الطھارۃ اخذا مما ذکرناہ ھنا ومما مر من انہ لا یشترط ان یکون الجریان بمدد (وقال فی المنھیۃ) اقول رأیت بعد کتابتی لھذا المحل فی حاشیۃ الاشباہ والنظائر فی اٰخر الفن الاول للعلامۃ الکفیری التی تلقاھا عن شیخہ الشیخ اسمٰعیل الحائک مفتی دمشق ما نصہ مسألۃ اذا کان فی الکوز ماء متنجس فصب علیہ ماء طاھر حتی جری الماء من الانبوب بحیث یعد جریانا ولم یتغیر الماء فانہ یحکم بطھارتہ اھ منہ (رد المحتار ص ۱۸۰ ج ۱)

(مزید تحقیق تتمہ میں ہے) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۸ جمادی الآخرہ سنہ ۹۶ھ

## مٹکے کے ناپاک پانی میں پاک پانی ڈالکر بہا دینے سے مٹکا پاک ہو جائیگا:

سوال: عام مشہور ہے کہ مٹکے میں کوا منہ ڈالدے تو اسمیں اور پانی اتنا ڈالا جائے کہ مٹکا بھر کر کچھ پانی باہر گر جائے تو مٹکا پاک ہو جاتا ہے، یہ کہاں تک صحیح ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اس صورت میں پانی جاری ہو جانے کی وجہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ قال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ان دلوا تنجس فافرغ فیہ رجل ماء حتی امتلأ وسال من جوانبہ ہل یطہر بمجرد ذلک ام لا والذی یظہر لی الطہارۃ اخذا مما ذکرناہ ہنا ومما مر من انہ لا یشترط ان یکون الجریان بمداد۔ (وکتب فی المنحۃ) اقول رأیت بعد کتابتی لہذا المحل فی حاشیۃ الاشباہ والنظائر فی اخر الفن الاول للعلامۃ الکفیری التی تلقاہا عن شیخہ الشیخ اسمٰعیل الحائک مفتی دمشق ما نصہ مسألۃ اذا کان فی الکوز ماء متنجس فصب علیہ ماء طاہر حتی جری الماء من الانبوب بحیث یعد جریانا ولم یتغیر الماء فانہ یحکم بطہارتہ اھ (رد المحتار ص۱۸۵ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## گٹر کے قریب کنواں کھودنا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس واقعہ میں کہ ایک کنواں جس میں وضو کا مستعمل پانی جمع ہوتا تھا بعض اوقات نجاست بھی ڈالی جاتی تھی اب چند مہینوں سے وہ کنواں خشک ہو گیا اور مٹی بھر کر بند کر دیا گیا اور اس کنواں بند کردہ شدہ کے تقریباً سات فٹ کے فاصلہ پر ایک دوسرا کنواں کھودا گیا جس سے میٹھا پانی نکل رہا ہے اس پانی سے وضو وغسل کر رہے ہیں اور پی رہے ہیں۔ ایک تیسرا کنواں دوسرے کنویں سے گیارہ ہاتھ یعنی سولہ فٹ کے فاصلہ پر پہلے سے موجود ہے جس میں اس وقت وضو کا پانی گرتا ہے اور کبھی کبھار اس میں ناپاکی بھی گرتی ہے اب حل طلب مسئلہ یہ ہے کہ اس دوسرے کنویں کے پانی کی طہارت میں بعض شک کر رہے ہیں اور بعض مطلقاً طہارت کے قائل ہیں، قول فیصل کیا ہے؟ خصوصاً جبکہ یہاں پانی کی بڑی قلت ہے۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اس میں اصل معیار یہ ہے کہ کنویں کے پانی میں نجاست کا اثر یعنی رنگ یا بو یا مزہ ظاہر نہ ہو جن حضرات نے فاصلہ کی کچھ مقدار متعین فرمائی ہے انہوں نے اپنی زمین کے تجربہ کی بنا پر یہ تحدید بیان فرمائی ہے جو ہر جگہ کار آمد نہیں اس لئے کہ زمین رخاوت وصلابت میں مختلف ہوتی ہے،

قال فی الدر قبیل احکام السؤر (فرع) البعد بین البئر والبالوعۃ بقدر ما لا یظہر للنجس اثر وفی الشامیۃ اختلف فی مقدار البعد المانع من وصول نجاسۃ البالوعۃ الی البئر ففی

روایة خمسة اذرع وفی روایة سبعة، وقال الحلوانی المعتبر الطعم او اللون او الریح فان لم یتغیر جاز والا لا ولو کان عشرة اذرع وفی الخلاصة والخانیة والتعویل علیه وصححه فی المحیط بحر والحاصل انه یختلف بحسب رخاوة الارض وصلابتها ومن قدرة اعتبر حال ارضه.
(رد المحتار ص۲۰۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۳؍ جمادی الآخرہ سنہ۱۳۹۱ھ

## گدھے اور گھوڑے کے جھوٹے کا حکم:

سوال: گھوڑے اور گدھے کے جھوٹے کا کیا حکم ہے پاک ہے یا مکروہ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

گھوڑے کا جھوٹا طاہر اور مطہر ہے اور گدھے کے جھوٹے کی طہارت و طہوریت مشکوک ہے اس لئے اس کا پینا جائز نہیں اور اس سے وضوء درست نہیں اگر دوسرا پانی نہ ہو تو اس پانی سے وضوء بھی کرے اور تیمم بھی، اگر کنویں میں گر جائے تو سارا پانی نکالا جائے قال فی شرح التنویر وماکول لحم ومنه الفرس فی الاصح ومثله ما لادم له طاهر الفوقیة للکل طاهر طهور بلا کراهة وفی التنویر وسؤر حمار وبغل مشکوك فی طهوریته لا فی طهارته اھ ورجح ابن عابدین رحمه الله تعالیٰ الشك فی الطهارة ونقل عن الفتح انه تظافر کلامهم علی انه ینزح منه جمیع ماء البئر (رد المحتار ص۲۰۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵؍ رمضان المبارک سنہ۱۳۹۱ھ

# بَابُ التَّيَمُّمِ

## پانی کی موجودگی میں خوف فوت وقت سے تیمم جائز نہیں :

سوال : اگر پانی موجود ہے مگر وضو کرنے سے وقت نکل جانیکا خوف ہے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لینا درست ہے یا نہیں ؟ بیّنوا توجروا

### الجواب ومنه الصدق والصواب

تیمم سے نماز نہ ہوگی ۔ البتہ بہتر صورت یہ ہے کہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور بعد وقت کے وضو کر کے قضا کر لے ۔ قال فی التنویر من عجز عن استعمال الماء لبعدہ میلا ۔ (الی قولہ) تیمم وفی الشامیۃ (قولہ لبعدہ) الضمیر یرجع الی من ط وقیل بالبعد لانہ عند عدمہ لا یتیمم وان خاف خروج الوقت فی صلوٰۃ لها خلف خلافا لزفر وسیذکر الشارح ان الاحوط ان یتیمم ویصلی ثم یعید ویتفرع علی هذا الاختلاف ما لو ازدحم جمع علی بئر لا یمکن الاستقاء منها الا بالمناوبۃ او کانوا عراۃ لیس معهم الا ثوب یتناوبونہ وعلم ان النوبۃ لا تصل الا بعد الوقت فانہ لا یتیمم ولا یصلی عاریا بل یصبر عندنا وکذا لو اجتمعوا فی مکان ضیق لیس فیہ الا موضع یسع ان یصلی قائما فقط یصبر ویصلی قائما بعد الوقت کعاجز عن القیام والوضوء فی الوقت ویغلب علی ظنہ القدرۃ بعدہ[1] وکذا من معہ ثوب نجس وماء یلزمہ غسل الثوب وان خرج الوقت بحر ملخصا عن التوشیح (شامیۃ ج ۱)

وایضاً فی شرح التنویر لا یتیمم لفوت جمعۃ ووقت ولو وترا لفواتها الی بدل وقیل یتیمم لفوات الوقت قال الحلبی فالاحوط ان یتیمم ویصلی ثم یعید ۔ وفی الشامیۃ تحتہ (قولہ قال الحلبی) و نظیرہ هذا مسألۃ الضیف الذی خاف ریبۃ فانهم قالوا یصلی ثم یعید (شامیۃ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ ر ذی الحجۃ

## سردی میں پانی گرم کرے تو وقت جاتا رہے گا :

سوال : سردی کا موسم ہے درمیان رات میں ایک شخص پر غسل فرض ہو جاتا ہے وہ یہ سوچ کر سو جاتا ہے کہ فجر سے کا ن پہلے اُٹھ کر غسل کر لوں گا ، لیکن اس کی نیند سے بیداری صبح صادق سے بہت بعد یعنی طلوع آفتاب سے پندرہ منٹ پہلے ہوتی ہے اب اگر وہ فوراً اُٹھکر نلکے کے پانی سے غسل کرلے تو طلوع آفتاب سے پہلے نماز پڑھ سکتا ہے لیکن نلکے

---

[1] ای قبل خروج الوقت الثانی کمن عرض لہ العذر بعد دخول الوقت ثم انقطع فی اثناء الوقت الثانی فانہ یعید تلک الصلوٰۃ ۔ ۱۲ رشید احمد

کے ٹھنڈے پانی سے نہانے سے وہ یقینی بیمار ہو جائے گا۔ اور اگر پانی گرم کریگا تو پندرہ منٹ میں پانی گرم کر کے نہا نہیں سکتا تو اس صورت میں نماز کس طرح اور کس وقت ادا کرے؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

صورت مسئولہ میں ٹھنڈے پانی سے غسل کر کے فوراً گرم کپڑے لپیٹ لے۔ اگر اس کے باوجود مرض کا ظن غالب ہو تو پانی گرم کر کے غسل کرے اور وقت جاتا رہے تو قضا پڑھے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اسوقت تیمم کر کے نماز پڑھ لے بعد میں گرم پانی سے غسل کر کے قضاء بھی کرے۔ کما حررنا فی من یخاف فوت الوقت لو اشتغل بالوضوء۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۷ صفر سنہ ۹۶ ہجری

## ریل گاڑی میں تیمّم جائز ہے یا نہیں؟:

سوال: ریل یا موٹر میں نماز قضا ہونیکا ڈر ہو تو تیمم کرنا جائز ہے یا نہیں۔ ریل کے تختہ پر یا موٹر کی لوہے کی چادر پر تیمم جائز ہوگا یا نہیں جبکہ موٹر والا کہنے سے نہ روکے؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

ریل گاڑی اور موٹر میں تیمم سے نماز کی صحت کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں،

(۱) ریل گاڑی کے دوسرے کسی ڈبے میں بھی پانی نہ ہو،
(۲) راستہ میں ایک میل شرعی (۳۰۸ء۱ کلومیٹر) کے اندر کہیں پانی کے وجود کا علم نہ ہو،
(۳) اگر ریل گاڑی یا موٹر کے تختے پر اتنا غبار ہو کہ بخوبی ہاتھ کو لگے تو اس پر تیمم کرے،
(۴) کھڑا ہو کر نماز پڑھے،
(۵) قبلہ رخ پڑھے، قبلہ معلوم نہ ہو تو غور کے بعد جدھر دل شہادت دے اس طرف رُخ کرے،

ان میں سے کسی ایک شرط پر قدرت نہ ہو تو جیسے بھی ممکن ہو پڑھ لے مگر بعد میں قضا کرے،

قال فی الدر المختار (او خوف عدو) کحیۃ او نار علی نفسہ ولو من فاسق او حبس غریم او ماله ولو امانۃ ثم ان نشأ الخوف بسبب وعید عبد اعاد الصلاۃ والا لا لانہ سماوی۔ وقال فی رد المحتار تحت (قولہ ثم ان نشأ الخوف الخ) اعلم ان المانع من الوضوء ان کان من قبل العباد کاسیر منعہ الکفار من الوضوء ومحبوس فی السجن ومن قیل لہ ان توضأت قتلتک جاز لہ التیمم ویعید الصلاۃ اذا زال المانع کذا فی الدرر والوقایۃ (رد المحتار ص۱۶۳ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

غرہ ذی الحجہ سنہ ۸۶ھ

## غسل کا تیمم وضو کے لئے بھی کافی ہے :

سوال : جنب شخص مریض ہے وضو اس کے لئے مضر نہیں، مگر غسل اس کیلئے مضر ہے ایسی صورت میں غسل کی نیت سے وضو کرے یا پہلے غسل کی نیت سے تیمم کرے اور پھر وضو کرے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

غسل اور وضو دونوں کے لئے ایک ہی تیمم کافی ہے اس کے بعد پھر وضو ٹوٹ جائے تو دوبارہ وضو کرے - قال فی الشامیۃ وفی القہستانی اذا کان للجنب ماء یکفی لبعض اعضائہ او للوضوء تیمم ولم یجب علیہ صرفہ الیہ الا اذا تیمم للجنابۃ ثم احدث فانہ یجب علیہ الوضوء لانہ قدر علی ماء کاف الخ (رد المحتار ص ۲۱۴ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ محرم سنہ ۹۵ ہجری

## جنب کو سردی سے مرض کا خطرہ ہو تو تیمم جائز ہے :

سوال : زید کو احتلام ہوا مگر سردی کی وجہ سے سخت نقصان کا خطرہ ہے تو تیمم کر سکتا ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر گرم پانی میسر نہ ہو یا اس سے بھی ضرر کا ظن غالب ہو تو تیمم جائز ہے - قال فی التنویر من عجز من استعمال الماء لبعدہ میلا او لمرض او برد وفی الشرح یهلک الجنب او یمرضہ ولو فی المصر اذا لم تکن لہ اجرۃ حمام ولا ما یدفئہ (رد المحتار ص ۲۱۶ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۶ رمضان المبارک ۸۶ھ

## ہاتھوں پر زخم ہوں تو تیمم کرے :

سوال : ایک شخص کے ہاتھوں پر پھنسیاں ہیں تو کیا یہ شخص تیمم کر سکتا ہے یا کہ دوسرے کسی سے وضو کرائے ۔ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر دونوں ہاتھوں پر پھنسیاں ہیں اور ان کو پانی نقصان کرتا ہے تو تیمم درست ہے ، البتہ اگر کوئی دوسرا شخص وضو کرانیوالا ہو تو جواز تیمم میں اختلاف ہے ارجح و احوط عدم جواز ہے۔ قال فی شرح التنویر ولو بیدیہ (ای شقاق) ولا یقدر علی الماء تیمم وقال ابن عابدین رحمہ اللہ

تعالیٰ زاد فی الخزائن وصلاتہ جائزۃ عندہ خلافاً لہما۔ (ردالمحتار ص۱۹۵ ج۱) وفی تیمم شرح التنویر تیمم لو الجرح بیدیہ وان وجد من یوضئہ خلافاً لہما۔ وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ لکن علم عن ھذا فی القنیۃ والمبتغیٰ بقید جازماً بالتفصیل وھو الموافق لما مر فی المریض العاجز من انہ لو وجد من یعینہ لا یتیمم فی ظاہر الروایۃ فتنبہ لذلک (ردالمحتار ص۲۳۸ ج۱) فقط واللہ اعلم

۲۰ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## تیمم کن چیزوں پر جائز ہے؟ :

سوال : کیا ان چیزوں سے تیمم کرسکتے ہیں ؟

① صراحی، گھڑا، مٹکا وغیرہ، خواہ اسمیں پانی بھرا ہوا ہو یا نہ ہو بلکہ خشک ہو اور اس کے اوپر گرد نہ ہو۔

② ایسی دیوار جس پر سفیدی ہوچکی ہو۔ خواہ خالص چونے سے یا چونے میں نیل یا کوئی رنگ ملانے کے بعد۔

③ عورتیں عموماً مٹی بھگو کر جمالیتی ہیں اور اسکے خشک ہوجانے کے بعد اس سے تیمم کرتی رہتی ہیں۔

④ چولہے کی راکھ سے خواہ وہ لکڑی وغیرہ کسی پاک چیز کی ہو یا گوبر کے اپلوں یا کنڈوں کی جو خشک ہونے کے بعد جل کر راکھ ہوگئے ہوں۔

⑤ ریل گاڑی یا بس اور موٹر کار کی سیٹ پر خواہ اس پر گرد ہو یا نہ ہو، یا معمولی گرد ہو۔ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

پہلے تین نمبروں میں مذکورہ اشیاء سے تیمم جائز ہے، نمبر چار سے جائز نہیں، اور نمبر پانچ پر گرد ہو تو جائز ہے ورنہ نہیں۔ قاعدہ یہ ہے کہ جو چیز نہ جلانے سے جلے نہ پگھلانے سے پگھلے اس پر تیمم جائز ہے مگر راکھ پر جائز نہیں اور جو چیز جل جائے یا پگھل جائے اس پر تیمم جائز نہیں مگر چونے پر جائز ہے۔ قال فی التنویر بطاھر من جنس الارض وان لم یکن علیہ نقع فلا یجوز بمنطبع و مترمد وفی الشرح الا رماد الحجر فیجوز کحجر مدقوق او مغسول وحائط مطین او مجصص و اوان من طین اھ وقال فی الشامیۃ (قولہ من جنس الارض الخ) الفارق بین جنس الارض وغیرہ ان کل ما یحترق بالنار فیصیر رماداً کالشجر والحشیش او ینطبع ویلین کالحدید و

الصفر والذھب والزجاج ونحوھا فلیس من جنس الارض ابن کمال عن التحفۃ اھ (ردالمحتار ص۲۲۰ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ ربیع الآخر سنہ ۸۹ھ

## تیمم میں ڈاڑھی کا خلال سنّت ہے :

سوال : تیمم میں ڈاڑھی کا خلال مستحب ہے یا سُنت یا واجب ؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم مُلہم الصّواب

تیمم میں ڈاڑھی کا خلال سُنت ہے ۔ قال فی الشامیۃ وفی الفیض ویخلل لحیتہ واصابعہ ویحرک الخاتم والقرط کالوضوء والغسل اھ قلت لکن فی الخانیۃ ان تخلیل الاصابع لابد منہ لیتم الاستیعاب وقال فی البحر وکذا نزع الخاتم او تحریکہ اھ فبقی تخلیل اللحیۃ من السنن ۔ (ردالمحتار ص۲۱۳ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم ——— ۱۰ ذی قعدہ سنہ ۸۹ھ

## وضو کے اکثر اعضاء پر زخم ہوں تو تیمم کرے :

سوال : کسی کے ہاتھ پاؤں اور چہرے پر خارش کی پھنسیاں ہوں اور پانی نقصان کرتا ہو تو کیا یہ شخص غسل اور وضو کے لئے تیمم کرسکتا ہے ؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم مُلہم الصّواب

اگر اعضاء وضو (چہرہ، دو ہاتھ، دو پاؤں) میں سے اکثر پر زخم ہوں تو تیمم کرے ورنہ صحیح اعضاء کو دھوئے اور زخمی پر مسح کرے، غسل کا بھی یہی حکم ہے مگر اسمیں اعضاء کے عدد کی بجائے پورے بدن کی پیمائش کو دیکھا جائیگا، اگر آدھے سے زائد بدن پر زخم ہوں تو تیمم کرے اور اگر آدھے بدن پر یا اس سے کم پر ہوں تو مسح کرے، اگر تندرست بدن پر پانی بہانے سے زخمی حصّہ کو پانی سے بچانا مشکل ہو تو اتنا تندرست حصہ بھی زخمی کے حکم میں شمار ہوگا ۔ قال فی شرح التنویر تیمم لوکان اکثرہ ای اکثر اعضاء الوضوء عددا وفی الغسل مساحۃ مجروحًا او بہ جدری اعتبارًا للاکثر وبعکسہ یغسل الصحیح ویمسح الجریح وکذا ان استویا غسل الصحیح من اعضاء الوضوء ولا روایۃ فی الغسل مسح الباقی منہا وھو الاصح لانہ احوط فکان اولی، وفی الشامیۃ (قولہ وبعکسہ) وھو لوکان اکثر الاعضاء صحیحا یغسل الخ لکن اذا کان یمکنہ غسل الصحیح بدون اصابۃ الجریح والا تیمم حلیۃ فلو کانت الجراحۃ بظہرہ مثلا واذا صب الماء سال علیہا یکون ما فوقہا

فی حکمها فیضم الیها کما بحثه الشرنبلالی فی الامداد - وقال تحت (قوله وفی روایۃ فالی لغسل) ورجح فی البحر تصحیح الثانی (ای الغسل والمسح) بانه احوط وتبعه فی الملتقی (ردالمحتار ص۲۳۳ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۲۴ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## نماز جنازہ اور سنتِ مؤکدہ کے لئے تیمم :

سوال : اگر نماز جنازہ تیار ہو اور وضو کرنے لگے تو نماز ختم ہوجانے کا خطرہ ہو اس صورت میں تیمم کرکے نماز جنازہ میں شریک ہوجانا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

قاعدہ یہ ہے کہ اگر کسی عبادت کے فوت ہونیکا خطرہ ہو اور اس کی قضا بھی نہ ہو تو پانی موجود ہونے کے باوجود اس کیلئے تیمم جائز ہے۔ اس لئے اگر نماز جنازہ کی آخری تکبیر سے قبل شرکت کی اُمید ہو تو تیمم جائز نہیں ورنہ تیمم کرکے شریک ہوسکتا ہے۔ نماز عید کا بھی یہی حکم ہے کہ فراغ امام کا خوف ہو تو تیمم کرکے شریک ہوجائے۔ اسی طرح چونکہ سُنن مؤکدہ کی قضا نہیں لہٰذا انکے فوت ہونے کا خوف ہو تو بھی پانی ہونے کے باوجود تیمم کرکے سنتیں پڑھ لے۔ قال فی شرح التنویر وجاز لخوف فوت جنازۃ ای کل تکبیراتها او فوت عید بفراغ امام اوزوال الشمس (الی قوله) لان المناط خوف الفوت لاالی بدل فجاز لکسوف وسنن رواتب (ردالمحتار ص۲۲۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## تلاوت کے لئے تیمم کیا تو اس سے نماز پڑھنا درست نہیں :

سوال : ایک مریض کے لئے پانی مضر ہے اسنے قرآن مجید کی تلاوت کے لئے تیمم کیا تو اس تیمم سے نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

قاعدہ یہ ہے کہ اگر ایسی عبادت کے لئے تیمم کیا جو خود مقصود بالذات ہو اور اسکے لئے طہارت بھی ضروری ہو تو اس تیمم سے نماز صحیح ہے ورنہ صحیح نہیں، مذکورہ بالا دونوں شرطیں پائی جائیں تو اس سے نماز ہوگی، اور اگر دونوں شرطیں یا دونوں میں سے ایک مفقود ہو تو اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا، پس اگر بے وضو شخص نے زبانی تلاوت کے لئے تیمم کیا تو اسمیں دوسری شرط مفقود ہے یعنی طہارت ضروری نہیں اور اگر قرآنِ کریم کو ہاتھ لگانے کے لئے تیمم کیا تو پہلی شرط مفقود ہے یعنی یہ عبادت مقصودہ نہیں، اسلئے ان دونوں صورتوں میں اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا، البتہ اگر بوقتِ تیمم

صرف تلاوت کی نیت کی بجائے طہارت کاملہ کی نیت کرے تو اس سے نماز بھی درست ہے اور اگر جنب نے تلاوت کی نیت سے تیمم کیا تو وہ اس تیمم سے نماز پڑھ سکتا ہے اسلئے کہ تلاوت عبادت مقصودہ ہے اور اس کے لئے جنابت سے طہارت بھی شرط ہے۔ قال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ لم تجز الصلوٰۃ بہ) ای لفقد الشرط وھو احد امرین کون المنوی عبادۃ مقصودۃ و کونہا لا تحل الا بالطہارۃ اما فی دخول المسجد ففی المحدث فقد الامران وفی الجنب فقد الاول واما فی القراءۃ للمحدث فلفقد الثانی ولا یراد الجنب ھنا لما تقدم قریبا من قولہ او جنبا فکالثانی ای فتجوز الصلاۃ بہ واما المس مطلقا فلفقد الاول (رد المحتار ص ۱۶۲ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ
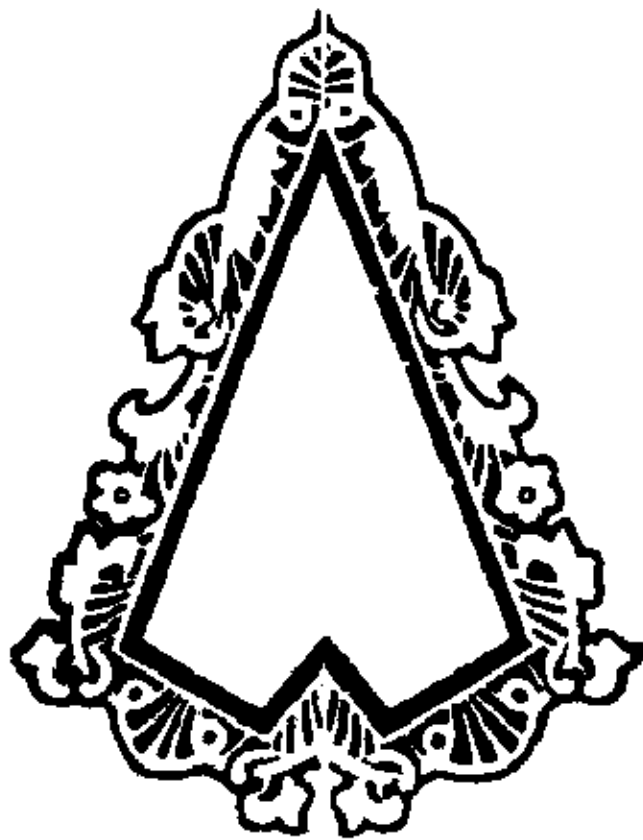
# باب المسح علی الخفین والجبیرۃ

## موزوں پر صحتِ مسح کی شرائط:

سوال: جرابوں پر مسح کرنے کے کیا شرائط ہیں اور کس قسم کی جرابوں پر مسح کرنا صحیح ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

فی شرح التنویر الثخینین بحیث یمشی فرسخا ویثبت علی الساق بنفسہ ولا یری ما تحتہ ولا یشف۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ موزے خواہ اونی ہوں یا سوتی، ان میں شرائط ذیل ہوں تو ان پر مسح جائز ہے ورنہ نہیں۔

(۱) اتنے گاڑھے اور موٹے ہوں کہ اگر بغیر جوتے کے ان کو پہن کر تین میل شرعی چلیں تو وہ نہ پھٹیں میل شرعی علی الراجح ۴ ہزار ذراع ہے۔ اور فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے ایک قدم میں ۱½ ذراع شمار کیا ہے اس حساب سے تین میل شرعی = ۸ ہزار قدم ہوئے۔

(۲) ان کو پہن کر پنڈلی پر باندھا نہ جائے تو گریں نہیں، اور یہ نہ گرنا انکے موٹے ہونے کی وجہ سے ہو۔ اگر تنگ ہونے کی وجہ سے یا پلاسٹک کی ڈوری لگی ہوئی ہونے کی وجہ سے نہیں گرتے تو اسکا کوئی اعتبار نہیں۔

(۳) ان سے پانی نہ چھنے۔

(۴) ان میں سے پاؤں نظر نہ آئے (رد المحتار صـ۲۴۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ ذی الحجہ سنہ ۸۵ ہجری

## موزوں پر مسح کے احکام:

سوال: مندرجہ ذیل عبارت ایک محقق کی کتاب سے تحریر کر رہا ہوں ذرا اسے پڑھئے اور جو میرا فہم ہے درست کر دیجئے۔ "نافع، عبداللہ بن عامر، حفص، کسائی اور یعقوب کی قرأت اَرْجُلَكُمْ (بالفتح) ہے جس سے پاؤں دھونے کا حکم ثابت ہوتا ہے اور عبداللہ بن کثیر، حمزۃ بن حبیب، ابوعمرو بن العلاء، اور عاصم کی قرأت اَرْجُلِكُمْ (بالکسر) ہے جس سے پاؤں پر مسح کرنیکا حکم نکلتا ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے ظاہر ہے کہ در اصل انمیں تضاد نہیں بلکہ یہ دو مختلف حالتوں کے لئے دو الگ الگ احکام کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ بے وضو آدمی کو وضو کرنا ہو تو اسے پاؤں دھونا چاہیئے باوضو اگر تجدید وضو کرے تو وہ صرف مسح پر اکتفاء کر سکتا ہے،

وضو کر کے اگر آدمی پاؤں دھونیکے بعد موزے پہن چکا ہو تو پھر بحالتِ قیام ایک شب و روز تک اور بحالت سفر تین شب و روز تک وہ صرف موزوں پر مسح کرسکتا ہے ۔ اس میں یہ سوالات ہیں :

① حالتِ قیام میں کیا ۲۴ گھنٹے تک مسلسل بغیر موزے اُتارے ہوئے کے، جس طرح پہرہ دار وغیرہ

② تین شب و روز کے معنی کیا؟ کیا تین شب اور تین روز؟ کیا بغیر موزے اُتارے ہوئے کے؟

③ موزے اُتارے تو کیا مسح ساقط ہوجائے گا؟

④ ان مسح کی کیفیتوں سے کیا میں صبح نہانے کے بعد (بغیر وضو ترتیب وار کئے) کپڑے جوتا پہنے دفتر پہنچوں اور قرآن پڑھنے کے لئے فرصت کے اوقات او نچے او نچے واش بیسن پر صرف ہاتھ منہ دھولوں اور سر و پیر کا مسح کرلوں تو کیا وضو کامل سے مشرف ہوجاؤں گا؟

⑤ موزوں سے کیا مراد ہے کیا بند جوتا اور چپل دونوں کو شامل ہے؟

⑥ کیا مسح میں بھی بال برابر جگہ باقی نہ رہنے کی شرط ہے چاہے تیمم ہو یا موزوں پر مسح؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

① جی ہاں، وضو ٹوٹنے کے وقت سے چوبیس گھنٹے تک۔

② ہاں، تین شب و تین روز تک وضو ٹوٹنے کے وقت سے لے کر۔

③ ہاں، موزے اُتارنے سے مسح ساقط ہوجائے گا اور دھونا فرض ہوگا۔

④ ہاں، اگر آپ شرعی موزے پہنے ہوں جن پر مسح جائز ہو اور طہارتِ کاملہ پر پہنے ہوں تو موزوں پر مسح کرنے سے وضو کامل کا ثواب ملے گا۔

⑤ موزے سے مراد چرمی جراب یا جوتا ہے جو ٹخنوں سے اوپر تک بالکل بند ہو کہیں سے بھی کھلا نہ ہو۔

⑥ مسح میں یہ شرط نہیں۔ تیمم میں شرط ہے،

مسائل کی تفصیل کے لئے بہشتی زیور کا مطالعہ رکھنا ضروری ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ جمادی الآخرہ سنہ ۹۴ھ

## پلستر پر مسح جائز ہے :

سوال : کسی کے پھنسی یا زخم پر پلستر لگا ہوا ہو اگر غسل یا وضو کے وقت اس کو کھول کر

دھوئے تو کچھ نقصان نہیں، البتہ جو دوا لگائی تھی پلستر کو ہٹانے کی وجہ سے وہ باقی نہیں رہیگی، لہٰذا وہ دوا مرض کے لئے مفید ثابت نہ ہوگی یا یہ کہ پھر پلستر نہیں ملیگا یا زیادہ گراں ملیگا تو کیا پلستر کو ہٹا کر اس عضو کو دھونا ضروری ہے یا نہیں؟ نیز دوا کی گرانی کی کیا تحدید ہے۔ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

قال فی الدر المختار او لم یجد من یوضئه فان وجد ولو باجر مثل وله ذلک لا یتیمم (رد المحتار ص۲۱۵ ج۱) وقال ابن عابدین رحمه الله تعالٰی (فرع) فی جامع الجوامع رجل به رمد فداواه وامر ان لا یغسل فهو کالجبیرۃ (رد المحتار ص۲۶۱ ج۱) عبارت بالا سے معلوم ہوا کہ اگر پلستر کھولنا زخم کے لئے مضر ہو تو پلستر کھول کر اس عضو کا دھونا ضروری نہیں بلکہ پلستر پر مسح کافی ہے اور وہ پلستر جبیرہ کے حکم میں ہے اور اگر کھولنا مضر نہیں مگر پلستر عام مروج قیمت سے زیادہ گراں ملیگا یا قیمت تو زیادہ نہیں مگر تنگدستی کی وجہ سے خریدنے پر قدرت نہیں تو بھی مسح جائز ہے۔ فقط واللہ تعالٰی اعلم

۲۰ ربیع الآخر سنہ ۸۶ ہجری

پٹی پر مسح کے بعد پٹی گر گئی:

سوال: زخم کی پٹی پر مسح کیا وہ گر گئی اور دوسری پٹی بدلی تو دوبارہ مسح کریگا یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

قال فی التنویر والمسح یبطله سقوطها عن برء والا لا (رد المحتار ص۲۵۹ ج۱) اس عبارت سے معلوم ہوا کہ پٹی کے گرنے سے سابق مسح نہیں ٹوٹتا، البتہ زخم اچھا ہونے کے بعد پٹی گری ہو تو سابق مسح ٹوٹ جائیگا اور اس جگہ کا دھونا ضروری ہوگا۔ فقط واللہ تعالٰی اعلم

۲۳ صفر سنہ ۸۷ ہجری

اوپر کی پٹی گر جائے تو نچلی پر اعادۂ مسح واجب نہیں:

سوال: اوپر کی پٹی دُور ہو جائے تو نیچے کی پٹی پر مسح کا اعادہ ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اس صورت میں نچلی پٹی پر مسح کرنا ضروری نہیں، مندوب ہے۔ قال العلاء ولو بدلها باخرٰی او سقطت العلیا لم یجب اعادۃ المسح بل یندب وفی الشامیة (قوله لم یجب)

وعن الثانی انہ یجب المسح علی العصابۃ الباقیۃ نهر (رد المحتار ص۲۵۸ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ر صفر سنہ ۸۷ ہجری

## پھایہ پر مسح کا حکم:

سوال: زید کے منہ پر پھنسی یعنی زخم ہے اس پر انگریزی مرہم کا پھایہ لگایا ہوا ہے آیا اسکو ہٹا کر وضو کرے یا پھایہ کے اوپر سے پانی بہائے۔ پھایہ کو ہٹانے میں تکلیف ہوئی یعنی یہ سختی سے کھال پر چپٹ گیا ہے۔ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر زخم کو پانی نقصان کرتا ہو یا پھایہ ہٹانے میں تکلیف ہو تو پھایہ ہٹائے بغیر اس پر مسح کرے قال فی التنویر وحکم مسح جبیرۃ وخرقۃ قرحۃ وموضع فصد ونحو ذلک کغسل لما تحتھا (رد المحتار ص۲۵۷ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ر ربیع الاول سنہ ۹۱ھ

## زخم کے لئے پانی مضر ہو تو مسح کرے:

سوال: کسی کے ہاتھ یا پاؤں پر زخم ہو اور پانی نقصان دیتا ہو تو وہ وضو کیسے کرے؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

زخم کے مقام پر مسح کرلے، اگر مسح بھی نقصان دیتا ہو تو معاف ہے مسح بھی نہ کرے، قال فی العلائیۃ فی اعضائہ شقاق غسلہ ان قدر والا مسحہ والا ترکہ ولو بیدیہ ولا یقدر علی الماء یتیمم (رد المحتار ص۹۵ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ر ذی قعدہ سنہ ۸۷ھ

## منعل جرابوں پر مسح:

سوال: منعل جراب کی حد کیا ہے، عام دیسی جوتے کی طرح نیچے اور ایڑی پر چمڑا لگانا مراد ہے یا اور کچھ؟ نیز منعل جراب میں جس حصہ پر چمڑا نہیں اس کے لئے مضبوطی اور موٹائی وغیرہ کی کوئی شرط ہے یا کہ ہر قسم پر مسح جائز ہے؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

جوتے کے صرف تلے کے نیچے چمڑا ہو تو اس کو منعل کہا جاتا ہے، اگر اس سے زائد حصہ پر چمڑا ہو مگر پوری جراب پر ٹخنوں کے اوپر تک نہ ہو تو وہ بھی منعل ہی کے حکم میں ہے۔ قال فی المغرب منعل ومنعل ھو الذی

وضع علی اسفله جلدۃ کالنعل للقدم وفی شرح المنیۃ منعلین ای جعل الجلد علی مایلی الارض منهما خاصۃ کالنعل للرجل. عرب میں نعل صرف تحت القدم مروج تھا اوپر صرف تسمے ہوتے تھے چپل کی طرح۔ وقال العلامۃ الطحطاوی رحمه الله تعالیٰ تحت قول الدر والمنعلین ماجعل علی اسفله جلدۃ ای الی قدم دون الکعبین (طحطاوی ص۲ ج۱)

منعل جراب کا چمڑے سے خالی کپڑا اگر ایسا ثخین ہو کر اس میں جواز مسح کی شرائط موجود ہوں تو اس پر بالاتفاق مسح جائز ہے اور عام سوتی کپڑا ہو تو بالاتفاق مسح جائز نہیں اور اگر اونی کپڑا ہو اور دبیز ہو مگر اس میں جواز مسح کی شرائط موجود نہوں تو ان پر جواز مسح میں متأخرین کا اختلاف ہے، عدم جواز قول الاکثر ہونے کے علاوہ احوط بھی ہے، والتفصیل فی رسالۃ نیل المآرب فی المسح علی الجوارب للشیخ المفتی محمد شفیع رحمه الله تعالیٰ۔ فقط والله تعالیٰ اعلم

۲۴ر رمضان ۱۳۹۸ھ

## چرمی موزے کے نیچے جراب ہو تو مسح جائز ہے:

سوال: چمڑے کے موزوں کے نیچے اگر سوتی یا اونی جراب پہن لئے جائیں تو موزوں پر مسح جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

جائز ہے، قال فی البحر بعد ذکر الاختلاف ومنهم من افتی بالجواز وهو الحق لما قدمناه عن غایۃ البیان وایدہ العلامۃ ابن عابدین رحمه الله تعالیٰ فی منحۃ الخالق بقول شارح المنیۃ یعلم منه جواز المسح علی خف لبس فوق مخیط من کرباس اوجوخ ونحوهما مما لا یجوز علیه المسح۔ (البحر الرائق ص۱۹۱ ج۱) فقط والله تعالیٰ اعلم۔

۲۴ر رمضان ۱۳۹۸ھ

## پلاسٹک کے موزے پر جراب ہو تو مسح جائز نہیں:

سوال: اگر پلاسٹک کا موزہ بنوا لیا جائے اور اس کے اوپر سوتی جراب پہن لیا جائے تو اس پر مسح جائز ہوگا یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

اگر پلاسٹک کو جراب کے ساتھ سی لیا جائے تو اس پر مسح جائز ہے اس کو مبطن کہا جاتا ہے ان ما کان رقیقا منها (ای من الجلد الرقیق) لا یجوز المسح علیه اتفاقا الا ان یکون مجلدا او منعلا

او مبطنا (شرح المنیۃ ص۱۲۱)

بدون سلائی کئے جراب پر مسح جائز نہیں، اس لئے کہ مسح چرمی موزہ پر مشروع ہے اور جراب پر مسح کرنے سے موزہ پر مسح متحقق نہیں ہوا، بخلاف مبطن کے کہ اس میں کپڑا اور چمڑا سلائی کے ذریعہ ایک ہو جاتے ہیں اس لئے اس پر مسح جائز ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۴ رمضان ۹۸ھ

# باب الحیض

## حالتِ حیض میں ذکر جائز ہے :

سوال : عورت حیض کی حالت میں ذکر اور تسبیح وغیرہ کر سکتی ہے یا نہیں ؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

حالتِ حیض میں تلاوتِ قرآن کے سوا ہر قسم کا ذکر جائز ہے، قرآن کی آیت بھی دُعا کی نیت سے پڑھنا جائز ہے ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ رذی الحجہ سنہ ۸۹ ہجری

## حائضہ کے لئے تعلیمِ قرآن کا حکم :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماءِ دین اس مسئلہ میں کہ حائضہ عورت جو بچوں کو پڑھاتی ہو کیا وہ ان ایام میں پڑھانا چھوڑ دے ۔ نیز دوسری دعائیں اور درود شریف وغیرہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

قال فی شرح التنویر ویمنع قراءة قرآن بقصده ومسه (الی ان قال) ولا بأس لحائض وجنب بقراءة ادعية ومسها وحملها وذكر الله تعالى وتسبيح وفى الشامية (قوله قراءة قرآن) اى ولو دون آية من المركبات لا المفردات لانه جوز للحائض المعلمة تعليمه كلمة كلمة (قوله بقصده) فلو قرأت الفاتحة على وجه الدعاء او شيئا من الآيات التى فيها معنى الدعاء ولم ترد القراءة لا بأس به (رد المحتار ص۲۷ ج ۱) وفى غسل شرح التنوير ويحرم به تلاوة القرآن ولو دون آية على المختار بقصده وفى الشامية (قوله على المختار) اى من قولين مصححين ثانيهما انه لا يحرم ما دون آية (الی قوله) اقول وحمله اولو تكن طويلة فلو كانت طويلة كان بعضها كآية لانها تعدل ثلاث آيات ذكره فى الحلية عن شرح الجامع لفخر الاسلام ۔

(رد المحتار ص۱۵۹ ج ۱)

ان عبارات سے امورِ ذیل مستفاد ہوئے ۔

(۱) حائضہ کا ایک آیت یا اس سے زیادہ بنیتِ تلاوت پڑھنا بالاتفاق ناجائز ہے ۔

(۲) آیت کا ٹکڑا بشرطیکہ چھوٹی سے چھوٹی آیت یعنی چھ حروف کے برابر نہ ہو ۔ پڑھنے

کے جواز میں اختلاف ہے اور عدم جواز راجح ہے۔

(۳) مفردات میں سے ایک ایک کلمہ پڑھنا بالاتفاق جائز ہے۔

(۴) بقصدِ دعاء ان آیاتِ قرآنیہ کا پڑھنا جائز ہے جن میں دعاء کا مضمون ہے۔

(۵) ادعیہ ماثورہ کا پڑھنا اور ہاتھ لگانا اور ذکر اللہ و تسبیح وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم ــــ ۱۳ رشعبان سنہ ۹۵ ھ

## حائضہ پر دم کرنا:

سوال: حیض یا نفاس والی عورت پر قرآن پاک پڑھ کر دم کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۱ ربیع الاول سنہ ۹۵ ہجری

## ایام عادت کے بعد خون آنا:

سوال: ایک عورت کی عادت مستمرہ یہ ہے کہ ہر مہینہ میں پانچ روز حیض آتا ہے، کبھی کبھی چھٹے دن بھی آجاتا ہے کبھی تو یہاں تک نوبت آتی ہے کہ نہا دھو کر دو تین نماز پڑھتی ہے پھر خون آجاتا ہے اسکا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

پانچ دن گزرنے کے بعد جب خون بند ہو جائے تو نماز کے آخر وقت میں غسل کر کے نماز پڑھے پھر اگر خون آجائے تو نماز چھوڑ دے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳ ربیع الآخر سنہ ۹۶ ہجری

## ایام عادت سے قبل خون بند ہو گیا:

سوال: ایک عورت کو ہمیشہ پانچ روز تک خون آتا تھا، اب چوتھے روز بند ہو گیا تو اسکے لئے نماز کا کیا حکم ہے اور ہمبستری جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

اس صورت میں نماز اور روزہ فرض ہے مگر پانچ روز مکمل ہونے سے قبل ہمبستری جائز نہیں اور نماز کو وقت مستحب کے آخر تک مؤخر کرنا واجب ہے۔ قال العلائی فان لدون عادتها لم یحل وتغتسل وتصلی وتصوم احتیاطا، وفی الشامیة (قوله لم یحل) ای الوطء وان اغتسلت

لان العود فی العادۃ غالب بحر (قولہ تغتسل وتصلی) ای فی آخر الوقت المستحب وتاخیرہ الیہ واجب ھنا امافی صورۃ الانقطاع لتمام العادۃ فانہ مستحب کمافی النھایۃ والفتح وغیرھما، (رد المحتار ص ۲)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۷ جمادی الاخری سنہ ۹۲ ھ

## حیض بند ہونے سے کتنی دیر بعد ہمبستری جائز ہے؟

سوال: عورت جب حیض سے پاک ہو تو غسل سے پہلے اس کے ساتھ ہمبستری جائز ہے یا کہ غسل کے بعد حلال ہے؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملھم الصواب

اگر دس روز مکمل ہونے کے بعد خون بند ہوا ہے تو اسی وقت ہمبستری جائز ہے مگر مستحب یہ ہے کہ غسل کے بعد کرے اور اگر دس روز سے قبل پاک ہوگئی تو حلتِ وطی کے لئے دو شرطوں میں سے ایک کا وجود ضروری ہے یعنی عورت غسل کرلے، یا خون بند ہونیکے بعد اتنا وقت گذر جائے کہ اس کے ذمہ نماز کی قضا فرض ہوجائے، جب تک ان دونوں میں سے کوئی ایک شرط نہیں پائی جائے گی ہمبستری حلال نہ ہوگی۔ نماز کی قضا تب فرض ہوتی ہے کہ خون بند ہونیکے بعد نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے پھرتی سے غسل کرکے تکبیر تحریمہ کہہ سکے، پس اگر عصر سے کچھ قبل خون بند ہوا مگر غسل کرکے تکبیر تحریمہ کہنے کے برابر وقت نہ تھا تو غروب سے پہلے وطی حلال نہیں اس لئے کہ اس سے قبل اسکے ذمہ کوئی نماز فرض نہیں۔

قال شارح التنویر ویحل وطؤھا اذا انقطع حیضھا لاکثرہ بلاغسل وجوبا بل ندبا وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ اعلم انہ اذا انقطع دم الحائض لاقل من عشرۃ وکان لتمام عادتھا فانہ لایحل وطؤھا الابعد الاغتسال او التیمم بشرطہ کما مر لانھا صارت طاھرۃ حقیقۃ او بعد ان تصیر الصلاۃ دینا فی ذمتھا وذلک بان ینقطع ویمضی علیھا ادنی وقت صلوۃ من آخرہ وھو قدر مایسع الغسل واللبس والتحریمۃ سواء کان الانقطاع قبل الوقت اوفی اولہ وقبیل آخرہ بھذا القدر فاذا انقطع قبل الظھر مثلا او فی اول وقتہ لایحل وطؤھا حتی یدخل وقت العصر لانھا لما مضی علیھا من آخر الوقت ذلک القدر صارت الصلوۃ دینا فی ذمتھا لان المعتبر فی الوجوب آخر الوقت واذا صارت الصلاۃ دینا فی ذمتھا صارت طاھرۃ حکما لانھا لاتجب فی الذمۃ الابعد الحکم علیھا بالطھارۃ ولکن لو انقطع فی آخرہ وکان بین الانقطاع وبین وقت العصر ذلک القدر فلہ وطؤھا بعد دخول وقت العصر

لما قلنا اما اذا کان بینہما دون ذلک فلا یحل الا بعد الغروب لصیرورۃ صلوٰۃ العصر دینا فی ذمتہا دون صلوٰۃ الظہر لانہا لم تدرک من وقتہا ما یمکنہا الشروع فیہ الخ (ردالمحتار ص۲۰۳ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## خون بند ہونے پر نماز اور روزہ فرض ہونے کی تفصیل :

سوال : عورت کی ماہواری کا خون نماز کے آخر وقت میں بند ہوا تو اس پر یہ نماز فرض ہونے کی کیا شرط ہے۔ نیز رمضان میں بالکل آخر شب میں خون بند ہوا تو اس دن کا روزہ فرض ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر دس روز سے کم خون کی عادت ہے تو نماز فرض ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ خون بند ہونے کے بعد نماز کا وقت ختم ہونے سے قبل پھرتی سے غسل کا فرض ادا کر کے تکبیر تحریمہ کہہ سکے، اگرچہ غسل کی سنتیں ادا کرنے کا وقت نہ ہو اور پورے دس روز خون آتا ہو تو اگر وقت ختم ہونے سے صرف اتنی دیر پہلے دس روز پورے ہوگئے جس میں بدون غسل کئے صرف تکبیر تحریمہ کہہ سکے تو یہ نماز فرض ہوگئی اس کی قضا کرے، روزے کا بھی یہی حکم ہے کہ پہلی صورت میں صبح صادق سے قبل فرض غسل کے بعد تکبیر تحریمہ اور دوسری صورت میں صرف تکبیر تحریمہ کا وقت پالیا تو اس دن کا روزہ صحیح ہوگا ورنہ نہیں۔ قال فی شرح التنویر ویقضی علیہا زمن یسع الغسل ولبس الثیاب والتحریمۃ یعنی من اٰخر وقت الصلوٰۃ لتعلیلہم بوجوبہا فی ذمتہا (الی قولہ) وہل تعتبر التحریمۃ فی الصوم الاصح لا وہی من الطہر مطلقا وکذا الغسل لو لاکثرہ والا فمن الحیض فتقضی ان بقی قدر الغسل والتحریمۃ ولو لعشرۃ فقدر التحریمۃ فقط لئلا تزید ایامہ علی عشرۃ فلیحفظ، وفی الشامیۃ (قولہ یسع الغسل) ای مع مقدماتہ کالاستقاء وخلع الثوب والتستر عن الاعین وفی شرح البزدوی ولم یذکروا ان المراد بہ الغسل المسنون او الفرض والظاہر الفرض لانہ یثبت بہ رجحان جانب الطہارۃ اھ کذا فی شرح القدیر لابن امیر حاج (قولہ والتحریمۃ) وہی اللہ عند ابی حنیفۃ واللہ اکبر عند ابی یوسف و الفتوی علی الاول کما فی المضمرات قہستانی، وقال تحت (قولہ الاصح لا) ہذا ما صححہ فی المجتبیٰ ونقل بعدہ فی البحر عن التوشیح والسراج انہ لا یجزیہا صوم ذلک الیوم اذا

لم یبق من الوقت قدر الاغتسال والتحریمۃ (الی قولہ) ونحوہ فی الزیلعی وقال فی البحر وھذا ھو الحق فیما یظھر اھ قال فی النھر وفیہ نظر ولم یبین وجہہ (الی قولہ) فالذی یظھر ما قال فی البحر ان الحق (رد المحتار ص ۲۷۳ ج ۱) فقط واللہ تعالی اعلم

۲۶ ربیع الآخر سنہ ۹۷ ہجری

## حالت حیض میں دینی کتابیں دیکھنا:

سوال: تبلیغ میں ہر ہفتہ جو تبلیغی نصاب پڑھا جاتا ہے اس کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ عورتیں دورانِ حیض میں بھی اس کتاب کو پڑھ چھو سکتی ہیں۔ لیکن چونکہ یہ کتاب پوری قرآنی آیات اور احادیث سے پُر ہے، اس لئے کچھ دل میں خدشہ رہتا ہے کہ اسے پکڑنا چھونا جائز بھی ہے یا نہیں۔ اگر اسے پکڑنا جائز ہے تو پھر دوسری بہت سی دینی کتب ہیں تو ان کے اور بہشتی زیور کے بارے میں کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

حالتِ حیض میں دینی کتب کو ہاتھ لگانا جائز ہے مگر جہاں آیت قرآنی لکھی ہو اس پر ہاتھ نہ لگائیں فقط واللہ تعالی اعلم

۲۰ رشعبان سنہ ۹۷ھ

## حالت حیض میں آیۃ الکرسی پڑھنا:

سوال: اگر کسی کو رات کو سوتے وقت پنج کلمہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل اور الحمد شریف پڑھنے کی عادت ہے تو حیض کے دنوں میں کیا کیا جائے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

دعاء کی نیت سے پڑھ لے۔ تلاوت کی نیت نہ کرے۔ فقط واللہ تعالی اعلم

۲۰ رشعبان سنہ ۹۷ھ

## اسقاط کے بعد آنے والے خون کا حکم:

سوال: ایسا بچہ اسقاط ہوگیا جو صرف لوتھڑا تھا اعضاء نہیں بنے تھے تو بعد اسقاط کے نفاس کا حکم ہوگا یا حیض کا، اگر حیض کا حکم ہو تو جو نمازیں نفاس سمجھ کر مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے دس دن کے بعد چھوڑی گئیں ان کی قضاء واجب ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر حمل چار ماہ یا اس سے زیادہ مدت کا ہو تو ولادت کے بعد آنے والا خون نفاس ہوگا،

اگر حمل پر چار ماہ نہ گذرے ہوں تو یہ خون حیض ہے بشرطیکہ تین روز یا اس سے زیادہ آتے، اگر تین روز سے کم آیا تو یہ استحاضہ ہے، اگر چار ماہ نہیں گذرے تھے اس کے باوجود اس خون کو نفاس سمجھ کر نمازیں چھوڑ دیں تو ان کی قضاء فرض ہے، قال فی شرح التنویر و سقط ظھر بعض خلقہ کید او رجل او اصبع او ظفر او شعر ولا یستبین خلقہ الا بعد مائۃ و عشرین یوما ولد حکما فتصیر المرأۃ بہ نفساء (الی قولہ) فان لم یظھر لہ شیء فلیس بشیء والمرئی حیض ان دام ثلاثا وتقدمہ طھر تام والا استحاضۃ الخ (رد المحتار ص ۲۷۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۵ر صفر ۹۶ھ

## مستحاضہ کا حکم:

**سوال:** مجھے حیض کے بارے میں یہ مسئلہ معلوم کرنا ہے، شروع سے میری عادت پندرہ دن پاک رہنے کی ہے کبھی کبھی بائیس روز بھی رہی لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے اور گیارھویں دن نہاتی ہوں تین چار سال سے کبھی ایسا بھی ہوا کہ آٹھ یا نو دن بعد نہا لیتی ہوں لیکن یہ کم ہی ہوتا ہے اس دفعہ میں نے ۵ار دسمبر کو نماز شروع کی ۲۲ر دسمبر کو پھر خون آیا اس زمانے میں تیس دسمبر تک نماز پڑھتی رہی پھر بھی مٹیالا اور زردسا رنگ آتا رہا گیارہ دن پورے کرکے ۲ر جنوری سے میں نے پھر نماز شروع کردی اس دوران میں ایک آدھ دن تو صاف رہا اور کچھ ہلکا خاکی سا رنگ آتا رہا دو چار دن ٹھیک رہا لیکن گیارہ جنوری عشاء کے وقت سے پھر خون آنے لگا اور دو دن تک تو خون کا رنگ رہا اور اب کبھی مٹیالا اور کبھی گلابی رنگ رہتا ہے آج پندرہ تاریخ تک ایسا ہی رنگ ہے اور گیارہ جنوری سے میں نے نماز نہیں پڑھی، تو اب میں کب سے نماز شروع کروں اور یہ نمازیں جو نہیں پڑھی ہیں قضاء کروں یا قضا نہیں ہوگی. اگر بیچ میں پھر حیض آئے تو اس زمانے میں نماز پڑھوں یا نہیں؟ دن کے حساب کس طرح رکھے جائیں گے؟

### الجواب باسم ملھم الصواب

پندرہ دسمبر سے قبل جب خون شروع ہوا تھا وہ تاریخ محفوظ کرلیں اس سے ٹھیک دس روز کے بعد پاکی کا زمانہ شمار ہوگا پھر اس سے ٹھیک پندرہ روز کے بعد دوسرے حیض کا زمانہ ہوگا درمیان میں خون آئے یا نہ آئے ہر حال میں یہی حساب رکھیں، اس حساب کے مطابق جو زمانہ پاکی کا تھا اس کی نمازیں قضاء پڑھیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۲ر صفر ۹۶ھ

# احکام المعذور

## پیشاب کے سوراخ میں رکھی ہوئی روئی کا اندرونی حصہ تر ہو گیا تو وضو نہیں ٹوٹتا :

سوال : اگر کسی شخص نے مخرج بول میں روئی رکھی اور روئی کا اندرونی حصہ تر ہو گیا ، ظاہری حصہ تر نہیں ہوا تو کیا اسکا وضو ٹوٹا یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جب تک روئی کا ظاہری حصہ تر نہ ہو گا وضو نہیں ٹوٹے گا ، قال فی التنویر کما ینقض لو حشی احلیلہ بقطنۃ وابتل الطرف الظاھر وان ابتل الطرف الداخل لا ینقض

(رد المحتار ص۱۳۵ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم ـــــ ۲۳ ذی الحجہ سنہ ۸۷ ہجری

## قطرہ کے مریض کے لئے نماز پڑھنے کا آسان طریقہ :

سوال : چہل قدمی اور اوپر سے نیچے چلنے کے بعد اگر پیشاب کا قطرہ بند نہ ہوتا ہو تو کیا کرنا چاہیے۔ اس صورت میں نماز میں کوئی خلل آئیگا یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

چہل قدمی وغیرہ کوئی قید نہیں ہے۔ اکثر اس سے استبراء حاصل ہو جاتا ہے۔ اصل میں مقصود یہ ہے کہ قطرہ ٹپکنے سے اطمینان حاصل ہو جائے، جب تک اطمینان حاصل نہ ہو وضو شروع کرنا صحیح نہیں جس کو بہت دیر تک قطرہ آتا ہو اس کو چاہیئے کہ وقت سے پہلے پیشاب کر لیا کرے یا پیشاب کے سوراخ کے اندر کوئی چیز روئی وغیرہ اس طرح داخل کر دے کہ اسکا اندرونی حصہ پیشاب کے قطرہ کو جذب کر لے اور تری باہر نہ آنے پائے۔ قال فی شرح التنویر یجب الاستبراء بمشی او تنحنح او نوم علی شقہ الایسر ویختلف بطباع الناس وقال فی الشامیۃ اما نفس الاستبراء حتی یطمئن قلبہ بزوال الرشح فھو فرض وھو المراد بالوجوب ولذا قال الشرنبلالی یلزم الرجل الاستبراء حتی یزول اثر البول ویطمئن قلبہ قال عبرت باللزوم لکونہ اقوی من الواجب لان ھذا یفوت الجواز بفوتہ فلا یصح لہ الشروع فی الوضوء حتی یطمئن بزوال الرشح اھ قلت ومن کان بطئ الاستبراء فلیفتل نحو ورقۃ مثل الشعیرۃ ویحتشی بھا فی الاحلیل فانھا تتشرب ما بقی من اثر الرطوبۃ التی یخاف خروجھا فینبغی ان یغیبھا فی المحل لئلا تذھب الرطوبۃ الی طرفھا الخارج اھ (رد المحتار ص۲۱۹ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم ـــــ ۲۸ صفر سنہ ۹۱ ھ

## معذور کے وضو اور کپڑے کی طہارت کا حکم:

سوال: صاحبِ عذر کے لئے ہر وقتِ صلوٰۃ پر وضو کرنا اور کپڑے دھونا ضروری ہے یا نہیں؟ نیز صاحبِ عذر بننے کے لئے کیا شرائط ہیں؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

فی العلائیۃ ان استوعب عذرہ تمام وقت صلوٰۃ مفروضۃ بان لایجد فی جمیع وقتها زمناً یتوضأ ویصلی فیه خالیاً عن الحدث ولو حکماً لان الانقطاع الیسیر ملحق بالعدم وهذا شرط العذر فی حق الابتداء وفی حق البقاء کفی وجودہ فی جزء من الوقت ولو مرۃ وفی حق الزوال یشترط استیعاب الانقطاع تمام الوقت حقیقۃ لانه الانقطاع الکامل وحکمه الوضوء لا غسل ثوبه ونحوہ لکل فرض اللام للوقت کما فی لدلوک الشمس ثم یصلی به فیه فرضاً ونفلاً فدخل الواجب بالاولی فاذا خرج الوقت بطل ای ظهر حدثه السابق حتی لو توضأ علی الانقطاع ودام الی خروجه لم یبطل بالخروج مالم یطرأ حدث آخر او یسیل کمسألۃ مسح خفه وافاد انه لو توضأ بعد الطلوع ولو لعید او ضحی لم یبطل الا بخروج وقت الظهر وان سال علی ثوبه فوق الدرهم جاز له ان لا یغسله ان کان لو غسله تنجس قبل الفراغ منها ای الصلوٰۃ والا یتنجس قبل فراغه فلا یجوز ترک غسله هو المختار للفتوی وکذا مریض لا یبسط ثوباً الا تنجس فوراً له ترکه

وفی الشامیۃ (قوله هو المختار للفتوی) وقیل لا یجب غسله اصلاً وقیل ان کان مفیداً بان لا یصیبه مرۃ اخری یجب وان کان تصیبه المرۃ بعد الاخری فلا، واختارہ السرخسی بحر قلت بل فی البدائع انه اختیار مشایخنا وهو الصحیح ام فان لم یمکن التوفیق بحمله علی ما فی المتن فهو اوسع علی المعذورین ویؤید التوفیق ما فی الحلیۃ عن الزاهدی عن البقالی لو علمت المستحاضۃ انها لو غسلته یبقی طاهراً الی ان تصلی یجب بالاجماع وان علمت انه یعود نجساً غسلته عند ابی یوسف دون محمد ولکن فیها عن الزاهدی ایضاً عن قاضی صدر انه لو یبقی طاهراً الی ان تفرغ من الصلوٰۃ ولا یبقی الی ان یخرج الوقت فعندنا تصلی بدون غسله (ردالمحتار ص۲۸۱ ج۱)

عباراتِ بالا سے امور ذیل مستفاد ہوئے۔

(۱) صاحبِ عذر بننے کے لئے ضروری ہے کہ نماز کے پورے وقت میں سے اتنا وقت نہ ملے جس میں وضو کرکے طہارت کے ساتھ نماز ادا کرسکے۔

(۲) شرعاً معذور بن جانے کے بعد آئندہ پورے وقت میں ایک دفعہ عذر پایا جانا

کافی ہے۔

(۳) زوالِ عذر کے لئے ضروری ہے کہ پورا وقت عذر سے کلیۃً خالی نکل جائے۔

(۴) صاحبِ عذر کے لئے ہر وقتِ فرض کے لئے وضو کرنا ضروری ہے اور اسی وضو سے فرض، واجب، نفل جو چاہے وقت کے اندر پڑھ سکتا ہے۔

(۵) کپڑے کی طہارت کا یہ حکم ہے کہ اگر اسکا یقین ہو کہ کپڑا دھونے کے بعد نماز سے فارغ ہونے سے پہلے دوبارہ ناپاک نہیں ہوگا تو بالاجماع دھونا ضروری ہے۔ اور اگر دوبارہ ناپاک ہونیکا اندیشہ ہو تو دھونا ضروری نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

یکم رجب سنہ ۸۸ ہجری

## معذور کے کپڑوں کا حکم:

سوال: ایک شخص کے زخم سے خون رستا ہے، وہ کپڑا بدلتا ہے تو وہ بھی ناپاک ہوجاتا ہے یہ شخص نماز کیسے پڑھے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر کپڑا دھونے یا بدلنے کے بعد نماز ختم کرنے سے پہلے پھر تر ہو جائے تو اسکا بدلنا یا دھونا واجب نہیں ورنہ واجب ہے قال فی العلائیۃ وان سال علی ثوبہ فوق الدرھم جاز لہ ان لا یغسلہ ان کان لو غسلہ تنجس قبل الفراغ منہا ای الصلوۃ والا یتنجس قبل فراغہ فلا یجوز ترک غسلہ وھو المختار للفتوی (رد المحتار ص۲۸۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ ربیع الاول سنہ ۹۴ھ

## مریض کے ناپاک کپڑے بدلنا مشکل ہو تو ویسے ہی نماز پڑھے:

سوال: ہسپتال میں بدن اور کپڑوں کی طہارت کبھی تو یقینی طور پر نہیں ہوتی اور کبھی نا مکمل اور مشتبہ ہوتی ہے تو کیا ایسی صورتیں بہرحال نماز پڑھ لینی چاہیئے یا قضا کر دی جائے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

ایسے مریض کو اسی حالت میں نماز پڑھ لینا چاہیئے۔ مریض تحتہ ثیاب نجسۃ وکلما بسط شیئا تنجس من ساعتہ صلی علی حالہ وکذا لو لم یتنجس الا انہ یلحقہ مشقۃ بتحریکہ (رد المحتار ص۵۶۳ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ محرم سنہ ۹۵ھ

## حکم معذور میں دخول معلوم کرنیکا آسان طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ ایک شخص پیچش کا مریض ہے اس مرض میں ریاح بھی بکثرت خارج ہوتے ہوں تو ایسا شخص نماز کے لئے صرف ایک دفعہ وضو کرے یا ہر دفعہ ریاح خارج ہونے پر وضو کرے۔ میں نے دار العلوم لانڈھی سے جواب منگوایا تھا انھوں نے لکھا تھا کہ ایک وقت نماز کا پورا حالتِ عذر میں گزرجائے اور وہ ریاح کو روکنے پر قدرت بھی نہ رکھتا ہو اور وہ حالتِ عذر اسوقت کے بعد بھی برقرار رہے تو ایسا شخص شرعاً معذور ہے، اب دوسری نمازوں کے لئے وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے مگر مجھے کوئی ایسا وقت نہیں ملتا ہے کہ میں شرعاً معذور مندرجہ بالا جواب کیمطابق ہوں، تو کیا مرض پیچش شرعاً معذوری کے لئے کافی نہیں؟

میں ایک نماز کے لئے بسا اوقات پانچ یا چھ بار وضو کرتا ہوں تب کہیں جاکر نماز ادا کرپاتا ہوں جماعت کی نماز بھی وضو کرتے کرتے ہی رہ جاتی ہے۔ میرے پاس بسا اوقات وقت بھی اتنا نہیں ہوتا کہ اتنی مرتبہ وضو کرسکوں۔ اگر عشاء کی نماز میں یہ حالت پیش آجائے تو میں اس انتظار میں کب تک رہوں کہ ایک وضو سے پوری نماز ادا کرلوں۔ اگر پوری رات جاگوں تو صبح کام پر جانا پڑجاتا ہے اتنی مرتبہ وضو کرنے میں بہت شرم اٹھانی پڑتی ہے لوگ ہنستے ہیں، میرے ساتھ تقریباً ہر نماز میں یہ حالت پیش آتی ہے۔ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم مُلهم الصّواب

آپ ایک دفعہ ایسی نماز کا وقت منتخب کریں جو کم از کم ہو اور اسوقت میں آپ کو فرصت بھی ہو مغرب کا وقت سب اوقات سے کم ہوتا ہے۔ میرے مرتبہ نقشہ میں غروب شفق احمر کا وقت دیا گیا ہے اسکو وقت مغرب کی انتہاء قرار دیا جاسکتا ہے پس آپ کسی روز بوقت مغرب خوب اہتمام سے اسکی کوشش کریں کہ پورے وقت میں ایسا موقع بلجائے جسمیں آپ وضو کی اور فرض نماز کی سنتیں چھوڑ کر فرض پڑھ سکیں۔ اگر اتنا وقت نہیں ملتا تو آپ معذور کی تعریف میں داخل ہوگئے آئندہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ پورا وقت بیٹھے انتظار کرتے رہیں بلکہ صرف پورے وقت میں ایک دفعہ ریاح کا خروج ضروری ہے جبتک یہ حالت رہے گی آپ معذور رہیں، ہر وقت کے لئے نیا وضو ضروری ہوگا، اسوقت کے اندر اس وضو سے جو چاہیں پڑھیں۔ وقت کے اندر عذر پیش آنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ اور کوئی چیز وضو توڑنے والی صادر ہوئی تو اس سے وضو ٹوٹ جائیگا، خروج وقت سے وضو جاتا رہے گا۔

البتہ اگر انقطاع عذر کی حالت میں وضو کیا پھر خروج وقت تک عذر پیش نہ آیا تو خروج وقت سے وضو نہیں گیا بلکہ اسکے بعد جب پھر عذر پیش آئیگا اسوقت وضو ٹوٹے گا۔ غرضیکہ صرف ایک وقت میں صرف ایک دفعہ آپ کو تکلیف کرنا پڑے گی۔ اگر اسمیں عذر ثابت ہو گیا تو آئندہ کے لئے کوئی تکلیف نہیں صرف اسکا خیال رکھیں کہ ہر نماز کے پورے وقت میں ایک دفعہ عذر پیش آتا ہے یا نہیں۔ اگر پورے وقت میں ایک دفعہ بھی عذر پیش نہ آیا تو معذور کا حکم ختم ہو جائیگا۔ حکم معذور ختم ہونیکی صورت میں مزید اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جو پورا وقت نماز عذر سے خالی گزرا ہے اس سے پہلے وقت میں اگر بحالت عذر وضو کیا مگر نماز پوری کرنے سے قبل عذر منقطع ہو گیا اور پھر دوسری نماز کا پورا وقت بھی بدون عذر کے گزر گیا تو اس پہلے وقت کی نماز کی قضا فرض ہے۔ مثلاً ظہر کا وضو بحالت عذر کیا مگر ظہر کے فرض شروع کرنے سے قبل یا نماز کے دوران سلام پھیرنے سے قبل عذر ختم ہو گیا، پھر عصر کا پورا کامل وقت بھی بلا عذر گزر گیا تو نماز ظہر کی قضاء کریں۔ ہاں اگر ظہر کے فرض کا سلام پھیرنے کے بعد عذر منقطع ہوا تو قضا فرض نہیں، ظہر کی قضاء کی صورت میں صاحب ترتیب کی بھی عصر کی نماز ہو گئی کیونکہ نماز ظہر کے صحیح نہ ہونیکا علم عصر کی نماز کے بعد ہوا ہے،

اگر آپ کو مغرب کی نماز باوضو پڑھنے کا موقع مل گیا تو پھر کسی اور وقت کا تجربہ کریں۔ عشاء کا وقت زیادہ وسیع ہونے کی وجہ سے اس کے تجربہ میں اگرچہ مشقت زیادہ ہوگی مگر اس لحاظ سے اسمیں فائدہ ہے کہ عشاء کی نماز سب نمازوں سے زیادہ طویل ہے اسلئے کہ اسمیں وتر بھی شامل ہیں، چار فرض اور تین وتر، سات رکعات پڑھنے تک اگر وضو نہ ٹھیرا تو آپ معذورین کی فہرست میں داخل ہو جائیں گے۔ سفید شفق کے غروب سے لیکر صبح صادق تک عشاء کا وقت ہے۔ سفید شفق کے غروب کے اوقات میرے مرتبہ نقشے میں عشاء ۲ کے تحت دیئے گئے ہیں۔ عشاء کے پورے وقت میں یہ کوشش کریں کہ پھرتی سے اس طرح وضوء کریں کہ صرف چار عضو دھوئیں جنکا دھونا فرض ہے۔ وضو کی سنتیں چھوڑ دیں، پھر چار رکعات فرض اور تین رکعات وتر اس طرح پڑھیں کہ انمیں صرف فرائض اور واجبات ادا کریں سنتیں چھوڑ دیں جسکی تفصیل یہ ہے کہ شروع میں ثناء، اعوذ باللہ اور بسم اللہ چھوڑ دیں۔ سورۂ فاتحہ کے بعد آمین نہ کہیں، پھر کہیں سے بھی اتنا قرآن پڑھیں کہ کل تیس ۳۰ حروف ہو جائیں۔ رکوع اور سجدہ میں صرف ایک تسبیح کہیں، قومہ میں ربنا لک الحمد چھوڑ دیں، فرض کی آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھیں بلکہ ایک بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنے کی مقدار قیام کرکے رکوع کرلیں، آخر میں صرف تشہد

پڑھ کر سلام پھیر دیں درود شریف اور دُعا نہ پڑھیں۔ اور وتر میں مسنون دعاءِ قنوت کی بجائے کوئی مختصر دعا مثلاً رَبَّنَآ اٰتِنَا الخ یا رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وغیرہ پڑھیں۔

اگر آپ پر معذور کا حکم ثابت نہ ہو تو وضو کر کے نماز شروع کر دیا کریں۔ اگر درمیان میں بلا اختیار وضو ٹوٹ گیا تو دوبارہ وضو کر کے پڑھی ہوئی نماز پر بناء کر لیا کریں مگر صحت بناء کی شرائط کا لحاظ ضروری ہے (ان شرائط کی تفصیل احسن الفتاوی باب مفسدات الصلوٰۃ میں درج ہے) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ رشعبان سنہ ۹۱ھ

## معذور اشراق کے وضوء سے ظہر پڑھ سکتا ہے:

سوال: کوئی معذور آدمی ہے اس نے وضو کر کے فجر پڑھی، پھر طلوع آفتاب کے بعد وضو کر کے اشراق پڑھی، کچھ دیر کے بعد اسی وضو سے چاشت پڑھی کیا ہوگئی؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

چاشت ہوگئی، بلکہ اسی وضو سے ظہر بھی پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ معذور کا وضو وقت کے خروج سے ٹوٹتا ہے۔ اس لئے ظہر کا وقت ختم ہونے تک فرائض نوافل جو چاہے پڑھے۔ قال فی التنویر تو یصلی فیه فرضا ونفلا فاذا خرج الوقت بطل وفی الشرح وافاد انه لو توضأ بعد الطلوع ولو لعید او ضحی لم یبطل الا بخروج وقت الظهر (رد المحتار ص۲۸۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ ربیع الآخر سنہ ۹۴ ہجری

## انفلاتِ ریح کے مریض کا سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا:

سوال: اگر ریاحی مریض عشاء کی نماز پڑھ کر سوگیا تو وہ عشاء ہی کے وضو سے تہجد کی نماز اور صبح کی نماز ادا کر سکتا ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

فی رد المحتار والاحسن ما فی فتاوی ابن الشبلی حیث قال سئلت عن شخص به انفلات ریح هل ینتقض وضوءه بالنوم فاجبت بعدم النقض بناء علی ما هو الصحیح من ان النوم نفسه لیس بناقض وانما الناقض ما یخرج ومن ذهب الی ان النوم نفسه ناقض لزمه النقض (رد المحتار ص۱۳۱ ج ۱)

اس سے معلوم ہوا کہ جس کو انفلاتِ ریح کا مرض ہو اور وہ شرعاً معذور ہو اس کی نیند ناقض وضو نہیں کیونکہ نقض کا سبب خروجِ ریح ہے جو اسکے لئے وقت کے اندر ناقض وضو نہیں، لہٰذا

یہ شخص عشاء کے وضو سے تہجد پڑھ سکتا ہے، فجر کی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ ذی الحجہ سنہ ۸۵ھ

## دخولِ وقت کے بعد لحوقِ عذر کا حکم:

سوال: اگر نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد کوئی زخم ہوگیا جس سے خون بند نہیں ہو رہا اور فوتِ نماز کا خطرہ ہے تو کیا کرے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

آخر وقت تک انتظار کرے، اگر خون بند نہ ہو تو وضو کرکے نماز پڑھ لے، پھر اگر دوسری نماز کے بھی پورے وقت میں خون جاری رہا تو پہلی نماز کا اعادہ نہیں، اور اگر دوسری نماز کا وقت ختم ہونے سے قبل خون رک گیا تو پہلی نماز کا اعادہ واجب ہے۔ قال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ولو عرض بعد دخول وقت فرض انتظر الی اٰخرہ فان لم ینقطع یتوضأ ویصلی ثم ان انقطع فی اثناء الوقت الثانی یعید تلک الصلوٰۃ وان استوعب الوقت الثانی لا یعید لثبوت العذر حینئذ من وقت العروض اھ برکویۃ ونحوہ فی الزیلعی والظہیریۃ (رد المحتار ص۲۰۵ ج۱)

البتہ اگر وقت ثانی ختم ہونے سے قبل زوالِ عذر کا ظن غالب ہو تو آخر وقت میں نماز پڑھنا فرض نہیں، معہذا بہتر ہے کہ پڑھ لے اور بعد میں قضاء کرے۔ کما قالوا فی العاجز عن القیام ویغلب علی ظنہ القدرۃ بعدہ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۳ ربیع الاول سنہ ۹۷ھ

## مرضِ سیلان میں حفاظتِ وضو کی مفید تدبیر:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ کرام مندرجہ ذیل سوالات میں

کسی عورت کو پانی خارج ہوتا ہے لیکن اس کو یہ بالکل پتہ نہیں چلتا کہ پانی کس وقت اور کب آتا ہے جب تک کہ وہ اُسے دیکھتی نہیں کبھی تو کم بہتا ہے اور کبھی زیادہ، نماز شروع کرنے سے پہلے اس نے دیکھا تو کچھ بھی نہ پایا کی نظر نہ آئی لیکن نماز کے دس منٹ بعد دیکھا تو پانی نکلا ہوا تھا جو کہ کھال کے اندر تھا اور اس سے شلوار گیلی نہیں ہوئی تھی، نماز تقریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی پچیس منٹ بعد دیکھا تو پانی نکلا ہوا تھا، آیا اس صورت میں نماز ہوگی یا نہیں؟ جبکہ اسے یہ ہرگز خبر نہیں کہ یہ پانی دورانِ نماز خارج ہوا تھا یا کہ بعد از فراغتِ نماز، اگر اس سے نماز ٹوٹی ہے تو کیا ساری نماز جو اس وقت پڑھی گئی تھی لوٹائے یا صرف فرض نماز؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

جب نماز کے اندر وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہو نماز ہو جائے گی۔ ایسی مریضہ شرمگاہ کے اندر اسفنج رکھ لیا کرے یہ پانی کو جذب کرتا رہے گا، جب تک اسفنج کے اس حصہ پہ رطوبت نہیں آئے گی جو شرمگاہ کے گول سوراخ سے باہر ہے اس وقت تک وضو نہیں ٹوٹے گا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰ رشوال سنہ ۹۷ھ

## قعدہ اور سجدہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہو تو کھڑا ہو کر اشارہ سے نماز پڑھے:

سوال: ایک شخص کو بواسیر کی شکایت ہے وہ جب نماز پڑھتا ہے تو رکوع اور سجدہ کی حالت میں اور بیٹھنے کی صورت میں بھی ہمیشہ فضلہ خارج ہوتا رہتا ہے ہاں جب تک وہ کھڑا رہتا ہے اس وقت تک یہ صورت نہیں ہوتی ہے ایسی حالت میں نماز کس طرح ادا کرے صرف کھڑے کھڑے نماز پڑھ سکتا ہے؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملهم الصواب

اگر بیٹھنے کی کوئی ایسی ہیئت ہو سکتی ہو کہ اس میں فضلہ خارج نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع وسجدہ اشارہ سے ادا کرے، اگر ایسا ممکن نہ ہو تو حالت قیام ہی میں نماز پڑھے رکوع اور سجدہ کے لئے اشارہ کرے اگر پاخانہ کے مقام میں کوئی کپڑا وغیرہ لگانے سے فضلہ خارج نہ ہو اور کپڑے کی بیرونی جانب تک نجاست نہ پہنچے تو اس طرح نماز ادا کرے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۸ھ

## سوال مثل بالا:

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص کا بیٹھنے اور سجدے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اور رکوع وسجود سے بھی عاجز ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ حالت قیام میں اشارہ سے نماز ادا کرے یا حالت استلقاء میں یا معذور شمار ہوگا؟ بینوا بالدلیل توجروا عند الجلیل

## الجواب باسم ملهم الصواب

ایسا مریض کھڑا ہو کر اشارہ سے نماز پڑھے استلقاء جائز نہیں۔ حالت قیام میں رکوع و سجود کے لئے اشارہ صحیح ہے، قال ابن عابدین رحمه الله تعالى انه لو لم يقدر على الايماء قاعدا كما لو كان بحال لو صلى قاعدا يسيل بوله او جرحه ولو مستلقيا لا صلى قائما بركوع وسجود

لان الاستلقاء لایجوز بلا عذر کالصلوٰۃ مع الحدث فیترجح ما فیہ الاتیان بالارکان کما فی المنیۃ وشرحہا. (رد المحتار ص ۲۷۳ ج ۱)، وقال ابن نجیم رحمہ اللّٰہ تعالیٰ (قولہ وخیران طہر اقل من ربعہ) یعنی بین ان یصلی فیہ وھو الافضل لما فیہ من الاتیان بالرکوع والسجود وستر العورۃ الغلیظۃ وبین ان یصلی عریاناً قاعداً یومی بالرکوع والسجود وھو یلی الاول فی الفضل لما فیہ من ستر العورۃ الغلیظۃ وبین ان یصلی قائما عریانا مع رکوع وسجود وھو دونہما فی الفضل وفی ملتقی البحار ان شاء صلی عریانا بالرکوع والسجود او مومیاً بہما اما قاعداً واما قائماً فہذا النص علی جواز الایماء قائماً. (بحر ص ۲۷۳ ج ۱)

فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم

۲۵ صفر ۹۹ھ
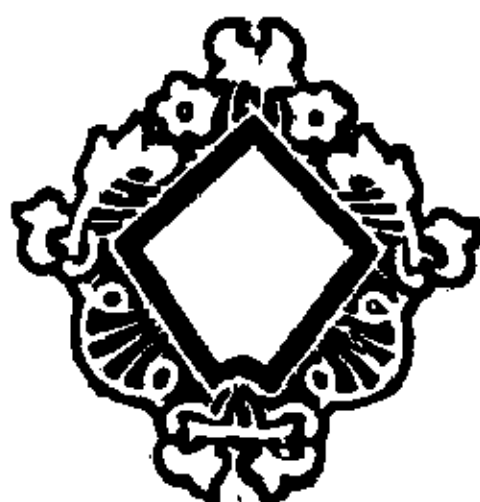
# باب الانجاس

## انگریزوں کے پرانے کپڑوں میں نماز پڑھنا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارہ میں کہ انگریزوں کے پرانے کوٹ بازار میں فروخت ہوتے ہیں جن کو اکثر غریب لوگ خرید لیتے ہیں ان کو بلا دھوئے پہننا اور نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب ومنہ الصدق والصواب

جائز ہے۔ لما فی شرح التنویر ثیاب الفسقة واھل الذمة طاھرة، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ ربیع الآخر سنہ ۷۳ھ

## گندے پانی سے بنا ہوا نمک حلال ہے:

سوال: ایک گندہ پانی ہے اس سے نمک بنتا ہے۔ آیا وہ نمک پاک ہوگا یا ناپاک؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملھم الصواب

گندے پانی سے بنایا ہوا نمک حلال ہے۔ قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ وقد ذکر العلامة ابن حجر فی باب الانجاس فی التحفة انہ اختلف فی انقلاب الشیٔ عن حقیقتہ کالنحاس الی الذھب ھل ھو ثابت فقیل نعم لانقلاب العصا ثعبانا حقیقة والا لبطل الاعجاز وقیل لا لان قلب الحقائق محال والحق الاول الخ وقال بعد اسطر وحاصلہ انہ اذا قلنا باثبات قلب الحقائق وھو الحق جاز العمل بہ وتعلمہ لانہ لیس بغش لان النحاس ینقلب ذھبا او فضة حقیقة وان قلنا انہ غیر ثابت لایجوز لانہ غش کما لایجوز لمن لا یعلمہ حقیقة لما فیہ اتلاف المال او غش المسلمین والظاھر ان مذھبنا ثبوت انقلاب الحقائق بدلیل ما ذکروہ فی انقلاب عین النجاسة کانقلاب الخمر خلا والدم مسکا ونحو ذلک واللہ اعلم (رد المحتار ص۲۲۳ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۴ صفر سنہ ۸۷ ہجری

## تلاوت کے لئے لباس کی طہارت ضروری نہیں:

سوال: بدن یا کپڑے پر روپیہ کے پھیلاؤ سے زیادہ نجاست لگی ہو تو وضو کرکے تلاوت قرآن کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم مُلهم الصواب

جائز ہے، البتہ خلافِ ادب ہے، لہٰذا پورے طور پر پاک ہو کر کلام پاک کی تلاوت کریں،
فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۲۵ر ذی الحجہ سنہ ۸۶ھ

دھوبی کی دُھلائی کا حکم :

سوال : قرآن وسنت میں ایسے کپڑے کے بارہ میں کیا حکم ہے جوکہ ناپاک ہو اور اسکو ایسے دھوبی کے ہاں بھیجا جائے جس کے دھونے کے پانی کے بارے میں پاکی یا ناپاکی کا کچھ علم نہ ہو، وہ کپڑا دھوبی کے یہاں سے دُھل کر واپس آنے کے بعد پاک سمجھا جائے گا یا ناپاک؟ ایسے کپڑے کو پہن کر نماز ادا کرنے سے نماز ہوگی یا نہیں، اگر نماز نہیں ہوگی تو جو نمازیں ایسے کپڑوں میں پڑھی جا چکی ہیں ان کا کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

جو کپڑا دھوبی کو پاک دیا گیا ہے وہ دھلنے کے بعد بھی پاک رہے گا اور جو کپڑا ناپاک دیا گیا ہے وہ ناپاک رہے گا، اسلئے کہ شریعت کا اُصول ہے "الیقین لایزول الا بالیقین" لہٰذا جبتک پاک کپڑے کی ناپاکی کا اور ناپاک کپڑے کی طہارت کا یقین نہ ہوگا وہ اپنی اصل حالت پر برقرار رہیں گے، ناپاک کپڑے میں اگر نماز پڑھ لی تو ادا نہ ہوگی اور پڑھی ہوئی نمازوں کا اعادہ ضروری ہے، بضرورتِ ابتلاء قلتین (۲۸، ۲۱۷ کلو) پر عمل کرنے کی گنجائش ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم
(مزید تحقیق تتمہ میں ہے) ۲۴ر جمادی الآخرہ سنہ ۹۴ھ

ڈرائی کلین :

سوال : کپڑوں کی خشک دُھلائی "Dry cleaning" کے بارے میں آپ کیا حکم فرماتے ہیں، اسکے طریقِ کار سے مجھے واقفیت نہیں، عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پٹرول میں دھوتے ہیں مگر پاک وناپاک کپڑے ایک ساتھ دھوئے جاتے ہیں، چنانچہ ایسی ترکیب بتلائیں کہ کپڑے دُھل بھی سکیں اور پاک بھی رہیں۔ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اسکا حکم بعینہٖ وہی ہے جو کہ دھوبی سے دُھلانے کا ہے یعنی اگر پاک کپڑا دھوبی کو دیا تو وہ دُھلنے کے بعد بھی پاک رہے گا اور جو کپڑا ناپاک دیا گیا ہے وہ ناپاک رہے گا، اسلئے کہ شریعت

کا اُصول ہے "الیقین لا یزول الا بالیقین" لہٰذا جب تک پاک کپڑے کی ناپاکی کا اور ناپاک کپڑے کی پاکی کا یقین نہ ہوگا وہ اپنی اصلی حالت پر برقرار رہیں گے، البتہ اگر دھوبی جاری پانی میں یا اتنے بڑے حوض میں دھوئے کہ اسکا رقبہ سو ہاتھ یا اس سے زیادہ ہو تو ناپاک کپڑا بھی پاک ہو جائے گا، بضرورت قلتین (۲۸،۷،۲۱ کلو) پر عمل کی گنجائش ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰ ربیع الاول سنہ ۹۵ھ

## پرندوں کی بیٹ کا حکم :

سوال : کیا فرماتے ہیں بزرگانِ دین مسئلہ ذیل میں کہ فضا میں اُڑنے والے پرندوں کی بیٹ پاک ہے یا نجس؟ اور مڈی کو بغیر صاف کیئے کھانا کیسا ہے؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

فضا میں اُڑنے والے حلال پرندوں کی بیٹ پاک ہے اور حرام پرندوں کی نجاست خفیفہ ہے مگر کنوئیں میں گر جائے تو معاف ہے پانی نکالنا ضروری نہیں۔ قال العلاء فی بیان الغلیظۃ الغلیظۃ وخرء کل طیر لا یذرق فی الھواء کبط اھلی ودجاج اما ما یذرق فیہ فان کان ماکولا فطاھر والا فمخفف، وفی بیان النجاسۃ الخفیفۃ وخرء طیر من السباع او غیرھا غیر ماکول وفی الشامیۃ تحت (قولہ ثم الخفۃ انما تظھر فی غیر الماء) واستثنی ح خرء طیر لا یؤکل بالمبتلی البئر فانہ لا ینجسھا للعفو عنہا کما تقدم فی البئر (رد المحتار ص۲۹۵ ج ۱)

مڈی کی بیٹ پاک تو ہے حلال نہیں، اسلئے بغیر صاف کیئے اگر اس کو پانی میں جوش دیا گیا تو اس کی بیٹ گوشت میں جذب ہو جانے کی وجہ سے گوشت حرام ہو جائے گا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳ محرم سنہ ۸۶ھ

## انڈا باہر سے ناپاک ہے :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارے میں کہ انڈے کے بیرونی حصہ کی طہارت و نجاست سے متعلق جو امام صاحب اور صاحبین میں اختلاف ہے اسمیں راجح قول کیا ہے، مدلل بیان فرما کر ممنون فرمائیں، بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

انڈے کی طہارت سے متعلق حضرات ائمہ رحمہم اللہ تعالیٰ سے کوئی صراحت نظر سے نہیں گزری

البتہ رطوبۃ الفرج سے متعلق اختلاف کتب فقہ میں منصوص ہے، فرج خارج کی رطوبت بالاتفاق طاہر اور رطوبت رحم بالاتفاق نجس ہے، فرج داخل کی رطوبت عند الامام طاہر اور عند الصاحبین نجس ہے، کسی قول کی ترجیح کی صراحت نہیں ملی، قہستانی، نظم اور مجتبیٰ میں قول نجاست اختیار کیا ہے۔ درمختار کی تعبیر سے طہارت کو اور تاتارخانیہ کی تحریر سے نجاست کو ترجیح معلوم ہوتی ہے

قال فی العلائیۃ ولا (یجب الغسل) عند وطء بہیمۃ او میتۃ او صغیرۃ غیر مشتہاۃ بان تصیر مفضاۃ بالوطء وان غابت الحشفۃ ولا ینتقض الوضوء فلا یلزم الا غسل الذکر قہستانی عن النظم (رد المحتار ص۱۵۱ ج ۱) وفیہا ایضا وفی المجتبی اولج فنزع فانزل لم یطہر الا بغسلہ لتلوثہ بالنجس اھ ای برطوبۃ الفرج فیکون مفرعا علی قولہما بنجاستہا اما عندہ فہی طاہرۃ کسائر رطوبات البدن جوہرۃ وفی الشامیۃ (قولہ برطوبۃ الفرج) ای الداخل بدلیل قولہ اولج واما رطوبۃ الفرج الخارج فہی طاہرۃ اتفاقا اھ ح وفی منہاج الامام النووی رطوبۃ الفرج لیست بنجسۃ فی الاصح قال ابن حجر فی شرحہ وہی ماء ابیض متردد بین المذی والعرق یخرج من باطن الفرج الذی لا یجب غسلہ بخلاف ما یخرج مما یجب غسلہ فانہ طاہر قطعا ومن وراء باطن الفرج فانہ نجس قطعا ککل خارج من الباطن کالماء الخارج مع الولد او قبیلہ اھ (قولہ اما عندہ) ای عند الامام وظاہر کلامہ فی اٰخر الفصل الاٰتی انہ المعتمد (رد المحتار ص۱۵۲ ج ۱)

وفی الشامیۃ (قولہ رطوبۃ الفرج طاہرۃ) ولذا نقل فی التاترخانیۃ ان رطوبۃ الولد عند الولادۃ طاہرۃ وکذا السخلۃ اذا خرجت من امہا وکذا البیضۃ فلا یتنجس بہا الثوب والماء اذا وقعت فیہ لکن یکرہ التوضی بہ للاختلاف وکذا الانفحۃ وہو المختار وعندہما تتنجس وہو الاحتیاط اھ قلت وہذا اذا لم یکن معہ دم ولم یخالط رطوبۃ الفرج مذی او منی من الرجل او المرأۃ (رد المحتار ص۲۳۲ ج ۱)

رطوبۃ الولد والسخلۃ والبیضۃ کو مشائخ رحمہم اللہ تعالیٰ نے رطوبۃ الفرج الداخل پر قیاس کیا ہے ـــــ بندہ نے اس پر بارہا غور کیا، مگر وجہ القیاس سمجھ میں نہ آئی اسلئے کہ رطوبۃ الولد رحم کی رطوبت ہے جو بالاتفاق نجس ہے، بالخصوص جبکہ قبیل الولادۃ اور مع الولد رطوبت کا خروج متیقن ہے اور اس کی نجاست متفق علیہ ہے کما مر من الشامیۃ، قال الرافعی رحمہ اللہ (قولہ ولذا انقل فی التاترخانیۃ ان رطوبۃ الولد عند الولادۃ طاہرۃ) عبارۃ السندی

وکذلک رطوبۃ الولد عند الولادۃ الخ ولعلہا اولی فان التعلیل الذی ذکرہ غیر ظاھر تأمل (التحریر المختار ص۲ ج۱)

حضرت تھانوی قدس سرہ نے امداد الفتاوی میں اس اشکال کو یوں رفع فرمایا ہے، دما قالوا من طھارۃ رطوبۃ الولد الخارج من الرحم فالمراد ما علی بدنہ وھو کالدم الذی علی اللحم مع ان الدم السائل نجس فکذلک رطوبۃ الرحم نجسۃ ورطوبۃ الولد طاھرۃ فافہم، مگر اس جواب سے تشفی نہیں ہوتی اسلئے کہ لحم کے ساتھ ملصق دم سائل قبل الخروج اپنے معدن میں ہے، اسلئے اس کا حکم ظاہر نہیں ہوگا اور جب یہ لحم ظاہر ہوتا ہے تو اسکے ساتھ ملصق دم سائل نہیں، بخلاف رطوبۃ الولد کے کہ وہ خروج کی حالت میں بھی رحم ہی کی رطوبت ہے جو بالاتفاق نجس ہے، اگر یہ فرق تسلیم نہ بھی کیا جائے تو یوں کہا جا سکتا ہے کہ طہارۃ اللحم منصوص خلاف قیاس ہے اسلئے اس پر رطوبۃ الولد کو قیاس کرنا صحیح نہیں، پھر اگر رطوبۃ الولد کی طہارت امام رحمہ اللہ سے منقول ہوتی تو بھی اسکی توجیہ میں کوئی تکلف کیا جاتا بلکہ تکلف بھی اگر کوئی توجیہ سمجھ نہ آتی تو بھی قول امام مقلد پر حجت ہوتا مگر اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ رطوبۃ الولد وغیرہ کا حکم امام رحمہ اللہ سے منقول نہیں۔

بعض حضرات رطوبۃ الولد اور رطوبۃ البیضۃ میں یہ فرق کرتے ہیں کہ مرغی میں رحم ہونیکا یقین نہیں اور اگر ہو بھی تو اسکی رطوبۃ کی نجاست منقول نہیں۔ یہ اسلئے صحیح نہیں کہ عام حیوانات کے خلاف مرغی میں رحم کا نہ ہونا یا اس کی رطوبۃ رحم کا طاہر ہونا محتاج دلیل ہے۔

غرضیکہ دلائل کے پیشِ نظر رطوبۃ الولد والبیضۃ کی نجاست راجح معلوم ہوتی ہے اور یہ قول ارجح ہونے کے ساتھ احوط بھی ہے اور قول طہارت اوسع ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرۃ رجب المرجب سنہ ۹۶ ہجری

## کُتے کے بدن کی چھینٹیں پاک ہیں:

سوال: پاک پانی کسی نے کتے پر ڈالدیا وہ کتا اس سے نکلا اور پھڑ پھڑی لی، اسکی چھینٹ بکر کے کپڑوں پر لگ گئی تو کپڑے پاک ہیں یا ناپاک؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

کپڑے ناپاک نہیں ہوئے۔ قال العلائی ولو اخرج حیا ولم یصب فمہ الماء لا یفسد ماء البئر ولا الثوب بانتفاضہ (رد المحتار ص۱۹۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ـــــــ ۴ ذی قعدہ سنہ ۸۶ھ

## حلال جانور کے پیشاب کا حکم :

سوال : حلال جانور کا پیشاب کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا ناپاک کتنی مقدار سے ہوگا؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

حلال جانور کا پیشاب بدن یا کپڑے کے عضو مثلاً آستین وغیرہ کی چوتھائی سے کم میں لگا تو نماز ہو جائے گی اور چوتھائی یا اس سے زیادہ میں لگا ہو تو نماز نہ ہوگی ۔ قال فی الدر المختار (و عفی دون ربع) جمیع بدن و (ثوب) ولو کبیرا هو المختار ذکرہ الحلبی ورجحه فی النهر علی التقدیر بربع المصاب کید وکم وان قال فی الحقائق وعلیه الفتوی (من) نجاسة (مخففة کبول مأکول) وفی رد المحتار (قوله ولو کبیرا الخ) اعلم انهم اختلفوا فی کیفیة اعتبار الربع علی ثلاثة اقوال فقیل ربع طرف اصابته النجاسة کالذیل والکم والدخریص ان کان المصاب ثوبا وربع العضو المصاب کالید والرجل ان کان بدنا وصححه فی التحفة والمحیط والمجتبی والسراج وفی الحقائق وعلیه الفتوی (الی قوله) لکن ترجح الاول بان الفتوی علیه (رد المحتار ص۲۹۶ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ ذی قعدہ سنہ ۸۶ھ

## دودھ پاک کرنیکا طریقہ :

سوال : اگر بھینس کا دودھ نکالتے وقت دودھ کے اندر دو ایک قطرہ خون گر جائے تو دودھ ناپاک ہو جائے گا یا نہیں جبکہ تھن کے اوپر زخم ہو شرعاً کیا حکم ہے ۔ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

خون کا ایک قطرہ بھی دودھ میں گرنے سے دودھ ناپاک ہو جائے گا ، البتہ دودھ پاک کرنے کی یہ صورت ہو سکتی ہے کہ جتنا دودھ ہو اتنا پانی اسمیں ڈال کر جوش دیا جائے یہاں تک کہ پانی ختم ہو کر صرف دودھ رہ جائے ۔ یہی عمل تین مرتبہ کیا جائے تو دودھ پاک ہو جائیگا ، قال فی الدر المختار ویطهر لبن وعسل ودبس ودهن بغلی ثلاثا وفی الشامیة وقال فی الدرر ولو تنجس العسل فتطهیرہ ان یصب فیه ماء بقدرہ فیغلی حتی یعود الی مکانه والدهن یصب علیه الماء فیغلی فیعلو الدهن الماء فیرفع بشیء هکذا ثلاث مرات وهذا عند ابی یوسف خلافا لمحمد وهو اوسع وعلیه الفتوی (الی ان قال) ثم قال ان لفظة فیغلی ذکرت

فی بعض الکتب والظاھر انھا من زیادۃ الناسخ فانا لم نر من شرط لتطھیر الدھن الغلیان الخ
(رد المحتار ص ۳۰۹ ج ۱)
فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۱۴ محرم سنہ ۸۸ ہجری

## جگالی نجس ہے:

سوال: بھینس جگالی کرے تو اسکے منہ میں جو جھاگ آتے ہیں یہ پاک ہیں یا ناپاک؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملھم الصواب

قال فی الشامیۃ (قولہ وجرۃ کزبلہ) لکن قال بعدہ فی الصبی ارتضع ثم قاء فاصاب ثیاب الام ان زاد علی الدرھم منع وروی الحسن عن ابی حنیفۃ انہ لا یمنع مالم یفحش لانہ لم یتغیر من کل وجہ فکان نجاستہ دون نجاسۃ البول لانھا متغیرۃ من کل وجہ وھو الصحیح اھ کذا فی فتح القدیر وظاھرہ المیل الی اعطاء الجرۃ حکم ھذا القیء اخذا من التعلیل (رد المحتار ص ۳۲۳ ج ۱)

عبارتِ مذکورہ سے بظاہر نجاست خفیفہ ہونیکا رجحان معلوم ہوتا ہے مگر شامیہ نواقض الوضو میں ایسی چیز کے متعلق جو معدہ میں جاتے ہی قے کے ذریعہ خارج ہو جائے۔ معدہ میں استقرار نہ ہوا ہو تین قول نقل کئے ہیں۔

طہارت، نجاست خفیفہ، نجاستِ غلیظہ اور نجاست غلیظہ کے قول کو ترجیح دی ہے۔ جب معدہ سے بلا استقرار نکلنے والی چیز قول راجح کی بنا پر نجس غلیظ ہے تو جگالی جو کہ کچھ وقت معدہ میں استقرار کے بعد واپس آتی ہے بطریقِ اولیٰ نجس غلیظ ہوگی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۱۰ شعبان سنہ ۸۷ھ

## فرش خشک ہو جانے سے پاک ہو جاتا ہے:

سوال: پختہ صحن میں اکثر بچے پیشاب کرتے ہیں سوکھنے کے بعد اگر اس صحن پر نماز ادا کرلیں تو نماز ہوگی یا نہیں؟ جبکہ پیشاب کے نشان نظر نہ آتے ہوں۔ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملھم الصواب

جب فرش خشک ہو جائے اور اس پر نجاست کا اثر اور بدبو نہ رہے تو اس پر نماز

درست ہے مگر تیمم صحیح نہیں، قال فی التنویر، وتطهر ارض بیبسها و ذهاب اثرها للصلوٰۃ لا لتیمم وآجر مفروش وخص وشجر وکلأ قائمین فی ارض کذلک وفی الشرح وکذا کل ما کان ثابتاً فیها لاخذہ حکمها باتصاله بها فالمنفصل یغسل لاغیر الا حجراً خشنا کرحی فکارض۔
(رد المحتار ص ۳۱۶ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۸ رشعبان سنہ ۸۷ھ

## نجاستِ غلیظہ کی قدرِ عفو کی تحقیق :

سوال : قمیص کی آستین پر چار پانچ چھینٹیں گندے پانی کی یا پیشاب کی یا اور کسی نجاست کی لگ گئیں اور بھولکر اسی قمیص سے نماز پڑھ لی تو نماز ہو گئی یا اعادہ واجب ہے بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر نجاست دلدار ہو جیسے گوبر وغیرہ تو چھینٹوں کے مجموعہ کا وزن بقدر ایک مثقال = ۵ ماشہ = ۸۶ر ۴ گرام ہو یا اس سے کم ہو تو نماز ہو جائے گی پھیلاؤ میں خواہ کتنا ہی زیادہ ہو، اور اگر تپلی نجاست ہو مثلاً نجس پانی یا پیشاب وغیرہ تو پھیلاؤ میں ہتھیلی کے گہراؤ کے برابر معاف ہے۔

حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے ہتھیلی کے گہراؤ کی وسعت معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ لکھا ہے کہ چلّو میں پانی بھر کر ہتھیلی کو پھیلا دیا جائے، جتنی جگہ میں پانی ٹھہرا رہے اتنی وسعت مراد ہے اکابر نے اسکی مقدار ایک روپے کے برابر تحریر فرمائی ہے، مگر آجکل دھات کا روپیہ بالکل غائب ہو چکا ہے اور ہتھیلی کی پیمائش آسان نہیں اسلئے اسکی پیمائش کو ضبط کرنے کی ضرورت محسوس کر کے بندہ نے بطریقِ مذکور متعدد بار احتیاط سے پیمائش کی تو قطر = ۱/۱ انچ = ۲/۷۵ سینٹی میٹر ہوا، اسکے بعد اتفاق سے ایک روپیہ دھات کا مل گیا تو اسکا قطر بھی اسکے مطابق پایا۔ لہٰذا اس کی کُل پیمائش بربع ۱/۲ قطر × پائی = ۹۵ر۰ انچ = ۵/۹۴ سینٹی میٹر ہوئی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ ر رجب سنہ ۹۱ھ

## نجس دودھ جانور کو پلانے کا حکم :

سوال : دودھ نکالتے وقت تھنوں سے معمولی سا خون آجائے تو بھینس کا سارا دودھ ناپاک ہوگا یا نہیں؟ اگر ناپاک ہے تو جانوروں کو پلانا بھی جائز ہے یا نہیں؟ ایک مولوی صاحب بتاتے ہیں کہ حلال جانور کو پلانا جائز نہیں، بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

ناپاک ہے۔ حلال جانوروں کو بھی پلانا جائز ہے۔ اور اگر نجاست اتنی غالب ہو کہ دودھ کا رنگ یا بو یا مزہ بدل گیا ہو تو وہ حرام جانوروں کو بھی پلانا جائز نہیں، قال فی الشامیۃ فی بحث الماء المستعمل (فرع) الماء اذا وقعت فیہ نجاسۃ فان تغیر وصفہ لم یجز الانتفاع بہ بحال والا جاز کبل الطین وسقی الدواب بحر عن الخلاصۃ (رد المحتار ص۱۸۱ ج۱)

وقال العلاء فی فصل البئر وما عجن بہ فیطعم للکلاب وقال ابن عابدین رحمہ اللہ لان ما تنجس باختلاط النجاسۃ بہ والنجاسۃ مغلوبۃ لایباح اکلہ ویباح الانتفاع بہ فیما وراء الاکل ونقل عن الذخیرۃ تحت (قولہ وقیل یباع من شافعی) وعن ابی یوسف لا یطعم بنی آدم (رد المحتار ص۱۵۲ ج۱) ان عبارات سے معلوم ہوا کہ درمختار میں "کلاب" کی قید احترازی نہیں)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳ر شوال سنہ ۸۷ھ

## سوال مثل بالا:

سوال: آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر نجاست پڑنے سے دودھ کا رنگ یا بو یا مزہ بدل گیا ہو تو جانوروں کو پلانا جائز نہیں اور بہشتی زیور میں لکھا ہے کہ پانی کی تینوں صفات بدل جائیں تو جانوروں کو پلانا جائز نہیں، دونوں میں سے صحیح کیا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

بہشتی زیور کے حاشیہ میں عالمگیریہ کی یہ عبارت تحریر ہے۔ اذا تنجس الماء القلیل بوقوع النجاسۃ فیہ ان تغیرت اوصافہ لا ینتفع بہ من کل وجہ کالبول والا جاز سقی الدواب وبل الطین ولا یطین بہ المسجد کذا فی التتارخانیہ (عالمگیریہ قبیل باب التیمم) اس میں متبادر تو اوصاف ثلاثہ ہی ہیں مگر احتمال احد الاوصاف کا بھی ہے اور احسن الفتاوی میں شامیہ سے بحر عن الخلاصہ کی جو عبارت نقل کی گئی ہے اسمیں "وصفہ" ہے، بحر کی اصل عبارت زیادہ واضح ہے ونصہ واما الماء اذا وقعت فیہ نجاسۃ فان تغیر وصف الماء لم یجز الانتفاع بہ بحال وان لم یتغیر الماء جاز الانتفاع بہ کبل الطین وسقی الدواب (البحر الرائق ص۹۶ ج۱) اسمیں افراد وصف کے علاوہ وان لم یتغیر الماء الخ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ احد الاوصاف مراد ہے۔ نیز احسن الفتاوی میں شامیہ فصل البئر سے جو عبارت منقول ہے اسمیں "والنجاسۃ مغلوبۃ" سے

بھی یہی مفہوم ہے لان الغلبۃ تتحقق بتغیر احد الاوصاف ۔ فی نواقض الوضوء من الشامیۃ وعلامۃ کون الدم غالباً او مساویاً ان یکون البزاق احمر وعلامۃ کونہ مغلوباً ان یکون اصفر بحرط (ردالمحتار ص۱۳۹ ج۱)

وفی مفسدات الصوم من العلائیۃ فان غلب الدم او تساویا فسد والا لا الا اذا وجد طعمہ (ردالمحتار ص۱۰۰ ج ۲) وفی رضاع العنایۃ فسر محمد الغلبۃ قال ان لم یغیر الدواء اللبن تثبت الحرمۃ وان غیر لا تثبت (فتح القدیر ص۱۲ ج ۳) وفی الشامیۃ عن الدر المنتقی تعتبر الغلبۃ بالاجزاء فی الجنس وفی غیرہ بتغیر طعم اولون اوریح (الی قولہ) یوافقہ ما فی الھدایۃ من اعتبار احد الاوصاف (ردالمحتار ص۴۳۳ ج ۲) پس راجح یہی معلوم ہوتا ہے کہ احد الاوصاف بدل جائے تو جانوروں کو پلانا جائز نہیں احتیاط بھی اسی میں ہے ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ رصفر سنہ ۹۷ ہجری

## مُردار کی چربی سے بنا ہوا صابون پاک ہے :

سوال : لوگ کہتے ہیں کہ مردار کی چربی سے صابن تیار ہوتا ہے تو کیا ایسا صابون پاک ہے ؟ اور اسکا استعمال جائز ہے ؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملھم الصواب

مردار کی چربی سے بنا ہوا صابون پاک ہے اسلئے کہ اسمیں دوسری چیزیں ملا کر پکانے سے اسکی حقیقت بدل جاتی ہے اور انقلاب حقیقت سے شی کا حکم بدل جاتا ہے ۔

قال فی الدر ویطھر زیت تنجس بجعلہ صابوناً بہ یفتی للبلوی کتنور رش بماء نجس لاباس بالخبز فیہ اھ وفی الشامیۃ تحت قولہ (ویطھر زیت) ثم ھذہ المسئلۃ قد فرعوھا علی قول محمد بالطھارۃ بانقلاب العین الذی علیہ الفتوی واختارہ اکثر المشایخ خلافاً لابی یوسف کما فی شرح المنیۃ والفتح وغیرھما فما عبارۃ المجتبی جعل الدھن النجس فی صابون یفتی بطھارتہ لانہ تغیر والتغیر یطھر عند محمد ویفتی بہ للبلوی وظاھرہ ان دھن المیتۃ کذلک لتعبیرہ بالنجس دون المتنجس الا ان یقال ھو خاص بالنجس لان العادۃ فی الصابون وضع الزیت دون بقیۃ الادھان ثم رأیت فی شرح المنیۃ ما یؤید الاول حیث قال وعلیہ یتفرع ما لو وقع انسان او کلب فی قدر الصابون فصار صابوناً یکون طاھراً لتبدل الحقیقۃ وانہ یفتی بہ للبلوی کما علم

ممّا مر ومقتضاه عدم اختصاص ذلك الحكم بالصابون فيدخل فيه كل ما كان فيه تغير وانقلاب حقيقة وكان فيه بلوى عامة الخ (رد المحتار ص۲۹۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۸ ربیع الاوّل سنہ ۸۴ھ

## فرش اور قالین پاک کرنیکا طریقہ :

سوال : مسجد کے فرش پر کوئی بچہ پیشاب کر دے یا کسی دوسری طرح فرشِ مسجد ناپاک ہوجائے تو اس کو کس طرح پاک کیا جائے، اسی طرح مسجد میں یا مسجد کے باہر کوئی بڑی دری یا قالین ناپاک ہوجائے تو اسکو کس طرح پاک کیا جائے؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

فرش خشک ہوکر پاک ہوجاتا ہے مگر مسجد کو جلدی پاک کرنا چاہیے، پانی ڈال کر کپڑے وغیرہ سے خشک کیا جائے، اسی طرح تین بار کیا جائے یا ایک ہی بار زیادہ پانی بہادیا جائے قالین تین دفعہ دھونے سے پاک ہوجائے گا اس طرح کہ ہر مرتبہ تقاطر موقوف ہوجائے اگر نچوڑنا دشوار ہو، اور اگر نچوڑنا دشوار نہ ہو تو تین بار نچوڑنا بھی ضروری ہے، یہ تفصیل اسوقت ہے جبکہ کسی برتن یا چھوٹے حوض میں ڈال کر دھویا جائے۔ اگر اوپر سے پانی ڈالا یا بہتے پانی میں ڈالدیا تو نہ تثلیث شرط ہے اور نہ عصر، بلکہ یوں اندازہ لگایا جائے کہ اگر برتن میں پانی بھر کر اسمیں کپڑا ڈالا جاتا تو جتنے پانی میں کپڑا ڈوب جاتا اس سے تین گنا پانی بہادینے سے کپڑا پاک ہوجائے گا۔ قال فی التنویر وقد ربغسل وعصر ثلاثا فیما ینعصر وبتثلیث جفاف ای انقطاع تقاطر فی غیرہ وقال فی الدر المختار وهذا كله اذا غسل فی اجانة اما لو غسل فی غدیر او صب علیه ماء کثیرا وجری علیه الماء طهر مطلقا بلا شرط عصر وتجفیف وتکرار غمس هو المختار وفی الشامیة (قوله او صب علیه ماء کثیر) ای بحیث یخرج الماء ویخلفه غیره ثلاثا لان الجریان بمنزلة التکرار والعصر هو الصحیح سراج (رد المحتار ص۳۰۳ ج ۱)
فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۲۹ ذی قعدہ سنہ ۸۸ھ

## دودھ میں مینگنی گر گئی :

سوال : دودھ نکالتے وقت بھینس کا گوبر اونٹ کی مینگنی کے برابر گر جائے تو دودھ پاک ہے یا ناپاک؟ اگر گرتے ہی فوراً نکالدیا جائے تو پھر کیا حکم ہے، یا اگر

بکری کا دودھ نکالنے میں اسکی مینگنی گرجائے تو کیا حکم ہے ؟ اور اگر بکری کی مینگنی کے برابر گوبر گرجائے تب کیا حکم ہے؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر بھینس کا گوبر دودھ میں حل ہوگیا تو دودھ ناپاک ہوگیا، البتہ اگر ایسا خشک تھا کہ دودھ میں حل نہیں ہوا تو اس صورت میں دودھ پاک ہے اسی طرح بکری کی مینگنی کا حکم ہے لیکن یہ حکم بوجہ ضرورت صرف دودھ نکالنے کے وقت کے ساتھ مخصوص ہے۔ قال فی العلائیۃ وبعرتی ابل وغنم کما یعفی لو وقعتا فی محلب وقت الحلب فرمیتا فورا قبل تفتت وتلون والتعبیر بالبعرتین اتفاقی لان ما فوق ذلک کذلک ذکرہ فی الفیض و علاوہ ولذا قال قیل القلیل المعفو عنہ ما یستقلہ الناظر والکثیر بعکسہ وعلیہ الاعتماد کما فی الھدایۃ وغیرھا (رد المحتار ص ۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ ذی الحجہ سنہ ۸۸ ہجری

## استنجاء کا ڈھیلا سوکھنے سے پاک نہیں ہوتا:

سوال: استنجاء کے مستعملہ ڈھیلے سوکھنے کے بعد پاک ہیں یا ناپاک۔ پاک ہونیکی صورت میں دوسری دفعہ استعمال کرنا کراہت ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

زمین سوکھنے سے پاک ہوجاتی ہے۔ ڈھیلے پاک نہیں ہوتے لہذا ان سے استنجاء مکروہ ہے قال فی العلائیۃ وحکم آجر ونحوہ کلبن مفروش وخص وشجر وکلا قائمین فی ارض کذلک ای کارض فیطھر بجفاف وکذا کل ما کان ثابتا فیھا لاخذہ حکمھا باتصالہ بھا فالمنفصل یغسل لا غیر الا حجرا خشنا کرحی فکارض (رد المحتار ص ۲۸۸ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰ محرم سنہ ۸۹ ہجری

## مور کی بیٹ ناپاک ہے:

سوال: مور کی بیٹ پاک ہے یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

جو پرندے کبوتر اور کوّے وغیرہ کی طرح ہوا میں نہیں اڑتے جیسے مرغی اور بطخ وغیرہ ان کی بیٹ ناپاک اور نجاست غلیظہ ہے۔ چونکہ مور بھی عام پرندوں کی طرح نہیں اڑتا اسلئے

اسکی بیٹ بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

یکم صفر سنہ ۸۹ ہجری

## اگر کپڑا دھونے سے نجاست کا اثر نہ جائے:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ اگر احتلام والے کپڑے کو باندھ کر نہالیا جائے اور اس پر اچھی طرح پانی بہادیا جائے یا اس کپڑے کو تین بار دھو کر نچوڑ لیا جائے تو اس صورت میں اگر سوکھنے کے بعد اس مقام پر منی کے کچھ آثار مثلاً سختی یا کھردراپن پایا گیا تو کیا کپڑا پاک ہوگا؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم مُلهم الصّواب

اگر ظن غالب ہو کہ نجاست کا یہ اثر بدون صابون وغیرہ کے زائل نہیں ہوگا تو سوال میں مذکورہ دونوں صورتوں میں کپڑا پاک ہو جائیگا۔ لما فی الشامیة عن شرح المنیة ان الجنب اذا اتزر فی الحمام وصب الماء علی جسده ثم علی الازار یحکم بطهارة الازار وان لم یعصر الخ

(رد المحتار ص۳۰۳ ج ۱)

وفی العلائیة ولا یضر بقاء اثر کلون وریح لازم فلا یکلف فی ازالته الی ماء حار او صابون ونحوه (رد المحتار ص۳۰۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ر ذی الحجہ سنہ ۸۹ ہجری

## ناپاک روغن سے رنگی ہوئی لکڑی:

سوال: اگر ناپاک روغن دروازہ پر لگایا جائے تو اوپر سے دھونے سے پاک ہو جائیگا یا نہیں؟ بیّنوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصّواب

اوپر کا حصہ پاک ہو جائیگا، قال ابن عابدین رحمه اللّٰه تعالیٰ ولو موّه الحدید بالماء النجس یموه بالطاهر ثلاثا فیطهر خلافا لمحمد فعنده لا یطهر ابدا وهذا فی الحمل فی الصلوٰة واما لو غسل ثلاثا ثم قطع به نحو بطیخ او وقع فی ماء قلیل لا ینجسه فالغسل یطهر ظاهره اجماعا (رد المحتار ص۳۰۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ر صفر سنہ ۹۰ھ

مٹی کا تیل پاک ہے :

سوال : مٹی کا تیل پاک ہے یا ناپاک ؟ اگر ہاتھ پاؤں یا کپڑے میں لگ جاوے تو بغیر دھوئے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

مٹی کا تیل پاک ہے لیکن اسکی بدبو کے ساتھ مسجد میں جانا یا نماز پڑھنا حرام ہے، دوسرے لوگوں پر لازم ہے کہ اسے مسجد سے روکیں ۔ قال فی شرح التنویر ویحرم فیہ السؤال (الی قولہ) واکل نحو ثوم ویمنع منہ وکذا کل موذ (رد المحتار صفحہ ۶۱۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ رجب سنہ ۹۰ھ

اسپرٹ کا حکم :

سوال : اسپرٹ کو فتاوی دارالعلوم میں ناپاک لکھا ہے اب اسکی کیا تحقیق ہے ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اسپرٹ اگر انگور کشمش یا کھجور سے حاصل کی گئی ہو تو بالاتفاق نجس ہے اور انکے سوا کسی دوسری چیز سے بنائی گئی ہو تو شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک پاک اور امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نجس ہے ۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ آجکل اسپرٹ اور الکحل کے لئے انگور اور کھجور استعمال نہیں کی جاتی لہٰذا شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کے قول کیمطابق پاک ہے ، حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے اگرچہ فساد زمان کی حکمت کی بنا پر امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول کو مفتی بہ قرار دیا ہے مگر آجکل ضرورتِ تداوی وعموم بلوی کی رعایت کے پیشِ نظر شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کے قول پر طہارت کا فتوی دیا جاتا ہے، ویسے بھی اصول فتوی کے لحاظ سے قول شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کو ترجیح ہوتی ہے الا لعارض ،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ محرم سنہ ۹۲ھ

نجاستِ غلیظہ بقدر درہم کا دھونا واجب نہیں :

سوال : آنجناب نے جو بندہ کی نماز کی کتاب پر اصلاحی نظر فرمائی اس سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا اور میں نے بہت سی ترامیم کیں مگر ایک مسئلہ نجاستِ غلیظہ کا ڈھی مثقال بھر کپڑے یا بدن پر لگ جائے تو کیا از روئے طحطاوی ومراقی دھونا واجب نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

مفتی بہ قول عدم وجوب کا ہے۔ قال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحت (قولہ وان کرہ تحریما) والاقرب ان غسل الدم وما دونہ مستحب مع العلم بہ والقدرۃ علی غسلہ فترکہ حینئذ خلاف الاولی (رد المحتار ص ۲۹۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۷ محرم سنہ ۹۲ ہجری

## بال اُتارنے کے لئے مرغی کو گرم پانی میں ڈالنا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرغیوں کا گوشت فروخت کرنے والے بیشتر تاجر اور بالخصوص ہوٹلوں کے مالک مرغیوں کو ذبح کر کے انھیں مع بال و پر سالم حالت میں بغیر پیٹ چاک کئے گرم پانی میں ڈالدیتے ہیں تاکہ اُنکے پر آسانی سے اُتر سکیں اور گوشت مع کھال کے علیحدہ ہو جائے اس طرح تمام آلائش پیٹ کے اندر ہی حل ہو کر گوشت میں شامل ہو جاتی ہے ایسے پکے ہوئے گوشت کو عوام الناس استعمال کرتے ہیں، اس سلسلے میں کثیر التعداد لوگوں کے ذہنوں میں تخمین وظن پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ نیز عوام الناس بھی اس مسئلہ کے متعلق شریعت کی روشنی میں وضاحت چاہتے ہیں اور اس پر عمل پیرا ہونیکے نہایت خواہاں ہیں لہٰذا آپ سے التماس ہے کہ ازروئے شریعت درج ذیل سوالات کی روشنی میں بالتفصیل فتویٰ صادر فرمادیں۔

① مذکورہ بالا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں ؟

② اگر ایسا گوشت جائز نہیں تو اس قسم کے تاجروں پر مسئلہ سے واقفیت یا عدم واقفیت کی بنا پر کونسا گناہ لازم آتا ہے ؟

③ مسئلہ معلوم ہونیکے باوجود اگر کوئی اس حرکت کا مرتکب ہو تو شریعت میں اسکے لئے کیا تعزیر ہے ؟ بینوا توجروا،

الجواب باسم ملهم الصواب

① اگر کھولتے ہوئے پانی میں مرغی ڈالی اور اتنی دیر اسکے اندر رکھی کہ اسکے پیٹ کی نجاست گوشت میں سرایت کر جانیکا ظن غالب ہو تو یہ نجس ہوگئی اور اسکے پاک کرنے کا بھی کوئی طریقہ نہیں۔ البتہ اگر پانی گرم ہو مگر کھول نہ رہا ہو اور مرغی اسمیں بہت دیر تک نہیں رکھی، یا کھولتے پانی میں ڈال کر فوراً نکال لی تو اسکا گوشت ناپاک نہ ہوگا۔ قال فی شرح التنویر

ویطهر لحم طبخ بخمر بغلی و تبرید ثلاثا وکذا دجاجۃ ملقاۃ حالۃ غلی الماء للنتف قبل شقها فتح وفی التجنیس حنطۃ طبخت فی خمر لا تطهر ابدا بہ یفتی۔ وقال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ وکذا دجاجۃ الخ) قال فی الفتح انھا لا تطھر ابدا لکن علی قول ابی یوسف تطھر والعلۃ واللہ اعلم تشربھا النجاسۃ بواسطۃ الغلیان وعلیہ اشتھر ان اللحم السمیط بمصر نجس لکن العلۃ المذکورۃ لا تثبت مالم یمکث اللحم بعد الغلیان زمانا یقع فی مثلہ التشرب والدخول فی باطن اللحم وکل منھما غیر متحقق فی السمیط حیث لا یصل الی حد الغلیان ولا یترک فیہ الا مقدار ما تصل الحرارۃ الی ظاھر الجلد لتنحل مسام الصوف بل لو ترک یمنع انقلاع الشعر فالاولی فی السمیط ان یطھر بالغسل ثلاثا فانھم لا یتحرسون فیہ عن المنجس وقد قال شرف الائمۃ بھذا فی الدجاجۃ والکرش والسمیط ام واقرہ فی البحر (رد المحتار ص۳۰۹ ج۱)

(۲) مسئلہ سے ناواقفیت عذر نہیں لہٰذا اگر ہوٹلوں والے مرغی کو کھولتے ہوئے پانی میں کچھ دیر کے لئے رکھتے ہیں تو یہ گناہِ کبیرہ کے مرتکب ہیں۔

(۳) مسلمان حاکم پر فرض ہے کہ ایسے لوگوں کو ایسی سزا دے جو ان کے لئے اور اس قسم کے دوسرے مجرموں کے لئے عبرت ثابت ہو۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ ذی قعدہ سنہ ۹۳ھ

## ٹونٹی سے پانی ڈالا جائے تو طہارت کیلئے عصر و تثلیث شرط نہیں:

سوال: آپ نے فرمایا تھا کہ جب ٹونٹی سے پانی ڈالا جائے تو تطہیر کے لئے عصر اور تثلیث کی شرط نہیں۔ ایک مولوی صاحب کو اسمیں اشکال ہے لہٰذا تفصیل سے تحریر فرمائیں، بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملهم الصواب

اس صورت میں عصر اور تثلیث کی شرط نہیں بلکہ اس پر اتنا پانی بہا دینا کافی ہے جتنا تین دفعہ برتن میں دھونے پر خرچ ہوتا، قال فی شرح التنویر اما لو غسل فی غدیر او صب علیہ ماء کثیرا وجری علیہ الماء طھر مطلقا بلا شرط عصر و تجفیف وتکرار غمس۔ وفی رد المحتار و ان المعتبر فی تطھیر النجاسۃ المرئیۃ زوال عینھا ولو بغسلۃ واحدۃ ولو فی اجانۃ کما مر فلا یشترط فیھا تثلیث غسل ولا عصر وان المعتبر غلبۃ الظن فی تطھیر غیر المرئیۃ بلا عدد علی المفتی بہ او مع شرط التثلیث علی ما مر ولا شک ان الغسل بالماء الجاری وما فی حکمہ من

الغدیر او الصب الکثیر الذی یذھب بالنجاسۃ اصلا و یخلفہ غیرہ مرارًا بالجریان اقوی من الغسل فی الاجانۃ التی علی خلاف القیاس لان النجاسۃ فیھا تلاقی الماء و تسری معہ فی جمیع اجزاء الثوب فیبعد کل البعد التسویۃ بینھما فی اشتراط التثلیث و لیس اشتراطہ حکما تعبدیا حتی یلتزم وان لم یعقل معناہ و لھذا قال الامام الحلوانی علی قیاس قول ابی یوسف فی ازار الحمام انہ لو کانت النجاسۃ دمًا او بولًا وصب علیہ الماء کفاہ (قولہ او صب علیہ ماء کثیر) ای بحیث یخرج الماء و یخلفہ غیرہ ثلاثًا لان الجریان بمنزلۃ التکرار والعصر ھو الصحیح سراج (رد المحتار ص ۳۰۰ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۴ ذی الحجہ سنہ ۹۵ ہجری

## ناپاک کپڑے کی نمی پاک کپڑے کو لگ گئی :

سوال : کوئی ناپاک کپڑا گیلا ہو، اسکے ساتھ پاک کپڑا لگ گیا اور اسمیں ناپاک کپڑے سے کچھ نمی لگ گئی تو یہ ناپاک ہوجائیگا یا نہیں، اسی طرح اگر پاک کپڑا گیلا ہے اور وہ خشک ناپاک کپڑے سے لگ جائے تو ناپاک ہوگا یا نہیں؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

اگر ناپاک کپڑا عین نجاست مثلاً پیشاب وغیرہ سے گیلا ہے تو نجاست کا اثر پاک کپڑے میں ظاہر ہونے سے وہ ناپاک ہوجائے گا۔ اور اگر عین نجاست سے نہیں بلکہ نجس پانی سے بھیگا ہو تو اسمیں دو قول ہیں، ایک یہ کہ خشک کپڑے پر اتنی رطوبت آجائے کہ اسے نچوڑنے سے قطرہ گرے تو نجس ہوگا ورنہ نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اگر نجس کپڑا اتنا بھیگا ہوا ہو کہ نچوڑنے سے قطرہ گرے تو اس کی رطوبت سے خشک کپڑا ناپاک ہوجائیگا اگرچہ اس خشک کپڑے سے قطرہ نہ گرے، قول اوّل اگرچہ اوسع ہے مگر قول ثانی ارجح و احوط ہے۔

اور اگر پاک کپڑا گیلا ناپاک خشک کے ساتھ لگا تو یہ ناپاک نہ ہوگا۔ البتہ اگر اتنا گیلا ہو کہ اسکا پانی خشک کپڑے کو بھی ایسا تر کردے کہ دونوں کی رطوبت برابر دکھائی دے تو پاک کپڑا بھی ناپاک ہوجائیگا۔ قال فی التنویر لف ثوب نجس رطب فی ثوب طاھر یابس فظھرت رطوبتہ علی ثوب طاھر لکن لا یسیل لو عصر لا ینجس کما لو نشر الثوب المبلول علی حبل نجس یابس۔ وفی الشامیۃ (قولہ لف ثوب نجس رطب) ای مبتل بماء ولو یظھر فی الثوب الطاھر اثر النجاسۃ بخلاف المبلول بنحو البول لان النداوۃ حینئذ عین النجاسۃ وبخلاف

ما اذا ظهر فی الثوب الطاهر اثر النجاسۃ من لون او طعم او ریح فانہ یتنجس کما حققہ شارح المنیۃ وجری علیہ الشارح اول الکتاب (قولہ لا ینجس) لانہ اذا لم یتقاطر منہ بالعصر لا ینفصل منہ شیء وانما یبتلی ما یجاورہ بالنداوۃ وبذلک لا یتنجس بہ وذکر المرغینانی ان کان الیابس ھو الطاھر یتنجس لانہ یأخذ بللا من النجس الرطب وان کان الیابس ھو النجس والطاھر الرطب لا یتنجس لان الیابس النجس یأخذ بللا من الطاھر ولا یأخذ الرطب من الیابس شیئا ۔ زیلعی، وظاھر التعلیل ان الضمیر فی یسیل وعصر للنجس، وبہ صرح صاحب مواھب الرحمن ومشی علیہ الشرنبلالی والمتبادر من عبارۃ المصنف کالکنز وغیرہ انہ للطاھر وھو صریح عبارۃ الخلاصۃ والخانیۃ ومنیۃ المصلی وکثیر من الکتب کالقھستانی وابن الکمال والبزازیۃ والبحر والاول احوط ووجہ اظھر والثانی اوسع واسھل فلیتحرر (ردالمحتار ص۱۵۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## کپڑا دھو کر ناپاک رسی پر ڈالا تو ناپاک ہوگا :

سوال : کپڑا دھو کر خشک کرنے کیلئے ناپاک رسی پر ڈالا تو یہ ناپاک ہوگا یا نہیں ؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملھم الصواب

ناپاک نہیں ہوگا ، البتہ اگر کپڑا بہت زیادہ گیلا ہو جس سے رسی بھی اس طرح بھیگ گئی کہ رسی میں لگا ہوا پانی پھر کپڑے سے لگ گیا ہو تو ناپاک ہو جائیگا ، رسی کی بجائے اگر لوہے وغیرہ کا تار ہو تو اسمیں اسکا زیادہ خطرہ ہے کیونکہ وہ پانی کو جذب نہیں کرتا ، والدلیل مر فی المسئلۃ المتقدمۃ ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم ——— ۲۴ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## ناپاک بستر پسینے سے بھیگ گیا :

سوال : بستر ناپاک تھا اس پر کوئی شخص سویا اور پسینے سے بستر بھی بھیگ گیا تو اسکے بدن اور کپڑے ناپاک ہوئے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملھم الصواب

اگر بستر اتنا بھیگ گیا کہ اسکی رطوبت پھر بدن اور کپڑوں کو لگ جائے تو ناپاک ہوگا ورنہ نہیں ۔ قال فی شرح التنویر نام علی فراش نجس فعرق ولم یظھر اثرہ لا یتنجس خانیۃ ،

(ردالمحتار ص۱۵۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ——— ۲۴ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

## نجاست لگنے کے بعد پھیل گئی :

سوال : اگر کسی جگہ ایک درہم سے کم پلیدی لگ جائے اور بعد میں اس کے اوپر پانی پڑ جانے کی وجہ سے ایک درہم سے بڑھ جائے تو کیا اس کے ساتھ نماز ادا کی جاسکتی ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

بعد میں پانی پڑنے سے نجاست پھیل گئی تو نماز نہیں ہوگی، اور اگر از خود زیادہ جگہ سرایت کر گئی مثلاً نجس تیل تو اس میں اختلاف ہے راجح قول پر نماز ہوجائے گی مگر عدم جواز کا قول احوط ہے۔ قال فی العلائیۃ والعبرۃ لوقت الصلوٰۃ لا الاصابۃ علی الاکثر، نہر۔ وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ای لو اصاب ثوبہ دھن نجس اقل من قدر الدرہم ثم انبسط وقت الصلوٰۃ فزاد علی الدرہم قیل یمنع وبہ اخذ الاکثرون کما فی البحر عن السراج وفی المنیۃ وبہ یؤخذ وقال شارحہا وتحقیقہ ان المعتبر فی المقدار من النجاسۃ الرقیقۃ لیس جوھر النجاسۃ بل جوھر المتنجس عکس الکثیفۃ فلیتامل، وقیل لا یمنع اعتبارا لوقت الاصابۃ، قال القہستانی وھو المختار وبہ یفتی وظاھر الفتح اختیارہ ایضا وفی الحلیۃ وھو الاشبہ عندی والیہ مال سیدی عبدالغنی وقال فلو کانت ازید من الدرہم وقت الاصابۃ ثم جفت فخفت فصارت اقل منعت ھذا، (رد المحتار ص۲۹۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۸ رمضان سنہ ۹۰ھ

## نجاست خشک ہو کر ہلکی ہوگئی :

سوال : ولدار نجاست غلیظہ وزن درہم سے زیادہ لگ گئی مگر خشک ہونے کے بعد کم ہوگئی تو یہ نماز سے مانع ہوگی یا نہیں ؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم مُلهم الصّواب

اس صورت میں نماز نہیں ہوگی۔ نقل ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ عن العلامۃ عبدالغنی رحمہ اللہ تعالیٰ لو کانت ازید من الدرہم وقت الاصابۃ ثم جفت فخفت فصارت اقل منعت (رد المحتار ص۲۹۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ جمادی الآخرہ سنہ ۹۹ھ

## کتے کا جھوٹا برتن پاک کرنے کا طریقہ :

سوال : کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو بغیر مٹی سے صاف کئے صرف پانی سے اگر اس کو دھو دیا جائے تو کیا پاک ہوجائے گا ؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

تین بار دھونے سے برتن پاک ہوجاتا ہے مگر سات بار دھونا اور مٹی سے مانجھنا مستحب ہے اور کتے کے زہر کا علاج

ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم　　　۲۸ رمضان المبارک ۱۳۸۵ھ

## بھنگ پاک ہے:

**سوال:** نشہ لانے والی چیز مثلاً بھنگ وغیرہ کوٹ کر بواسیر کے مسوں پر لگائی جائے بغیر دھوئے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں؟ اور بھنگ پاک ہے یا ناپاک؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

بھنگ اگرچہ حرام ہے مگر پاک ہے، بدون دھوئے نماز ہو جائے گی، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ شوال ۹۸ھ

## نجس قالین پر گیلا پاؤں پڑ گیا:

**سوال:** اگر قالین پر کچھ نجاست پیشاب وغیرہ لگ کر خشک ہو گیا اور بعد میں اس جگہ پر گیلا پاؤں رکھ دیا تو کیا پاؤں بغیر پاک کئے نماز ہو جائے گی اور جس جانماز وغیرہ پر ایسا گیلا پاؤں رکھا ہے کیا وہ پاک ہے؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

اگر پاؤں اتنا گیلا ہو کر اس سے قالین خوب تر ہو جائے اور اس پر اتنی تری آجائے کہ اس پر کوئی دوسری چیز رکھی جائے تو اس کو بھی لگ جائے تو پاؤں ناپاک ہو جائے گا۔ پھر یہ پاؤں جانماز پر رکھا اور اس پر تری نظر آنے لگی تو جانماز بھی ناپاک ہو گئی، اور اگر قالین اتنا زیادہ نہیں بھیگا تو پاؤں ناپاک نہیں ہوا، فقط واللہ تعالیٰ اعلم　　　۲۷ ذیقعدہ ۹۸ھ

## دھوبی کے بدن اور کپڑوں کا حکم:

**سوال:** دھوبی کپڑے دھوتے ہیں، ان کے پاس پاک اور ناپاک سب ہی قسم کے کپڑے آتے ہیں، کپڑوں کو دھوتے وقت جو چھینٹیں بدن پر پڑتی ہیں ان سے ان کے بدن اور کپڑے پاک ہیں یا ناپاک؟ اور بغیر نہائے یا دوسرے کپڑے پہنے بغیر نماز پڑھنے سے نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

جب تک کسی کپڑے کی ناپاکی کا یقین نہ ہو اس وقت تک ناپاکی کا حکم نہیں لگایا جائے گا، اس لئے دھوبی بغیر نہائے انہی کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔　　　۱۱ ربیع الآخر ۹۹ھ

## نجاست مانع صلوٰۃ کی تفصیل:

**سوال:** اگر شراب کی بوتل جیب میں ہو تو نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ نیز نجاست مانع

صلوٰۃ کی پوری تفصیل تحریر فرماکر اجر حاصل فرمائیں۔

## الجواب ومنه الصدق والصواب

صورت مسئولہ میں نماز نہ ہوگی۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ محل نجاست میں تین احتمال ہیں، مبسوط، ملبوس، محمول۔ مبسوط میں صرف موضع رجلین و یدین و رکبتین و جبہہ کی طہارت ضروری ہے۔ اس کے سوا دوسری جگہ اگر نجاست ہو تو وہ مانع نہیں۔ اگرچہ بساط صغیر ہو۔ ملبوس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر حرکات صلوٰۃ سے اس کی جانب نجس حرکت کرتی ہے تو مانع صلوٰۃ ہے والا فلا، محمول اگر متمسک بنفسہ ہے تو اس کی نجاست مانع نہیں اور اگر متمسک بنفسہ نہیں تو اس کی نجاست اگر اصلی معدن میں ہے تو وہ بھی مانع نہیں اور اگر معدن اصلی میں نہیں تو مانع ہے۔ شراب کی بوتل اسی قسم سے ہے۔ قال فی باب شروط الصلوٰۃ من شرح التنویر وطهارة ثوبه وكذا ما يتحرك بحركته او يعد حاملا له كصبي عليه نجس ان لم يتمسك بنفسه منع والا لا كجنب وكلب ان شد فمه فی الاصح ومكانه اى موضع قدميه او احدهما ان رفع الاخرى وموضع سجوده اتفاقا فی الاصح لا موضع يديه وركبتيه على الظاهر الا اذا سجد على كفه كما سيجيء وفی الشامية (قوله وكذا ما) اى شيء متصل به يتحرك بحركته كمنديل طرفه على عنقه وفی الآخر نجاسة مانعة ان تحرك موضع النجاسة بحركات الصلوٰۃ منع والا لا بخلاف ما لم يتصل كبساط طرفه نجس وموضع الوقوف والجبهة طاهر فلا يمنع مطلقا (قوله كصبي) اى وكستت وظلة وخيمة نجسة تصيب رأسه اذا وقف (قوله والا لا) اى وان كان يتمسك بنفسه لا يمنع لان حمل النجاسة حينئذ ينسب اليه لا الى المصلى (قوله كجنب) تنظير لا تمثيل اى فان الجنابة ايضا تنسب الى المحمول لا الى المصلى ولو كان تمثيلا للزم اشتراط ان يكون الجنب متمسكا بنفسه بان لا يكون زمنا مع انه غير نجس حقيقة فلو حمل المصلى جنبا لا يمنع صلوته مطلقا لان نجاسته حكمية فافهم (قوله وكلب ان شد فمه) لو قال وكلب ان لم يسل منه ما يمنع الصلوٰۃ لكان اولى لانه لو علم عدم السيلان او سال منه دون القدر المانع لا يبطل الصلوٰۃ وان لم يشد فمه (الى قوله) لو جلس على المصلى صبي ثوبه نجس وهو يتمسك بنفسه او حمام نجس جازت صلوته (الى قوله) ونجاسة باطنه (اى الكلب) فی معدنها فلا يظهر حكمها كنجاسة باطن المصلى كما لو صلى حاملا بيضة مذرة صار محها دما جاز لانه فی معدنه والشيء ما دام فی معدنه لا يعطى له حكم النجاسة بخلاف ما لو حمل قارورة مضمومة فيها بول فلا تجوز صلوته لانه فی غير معدنه، وايضا فيها تحت (قوله اتفاقا فی الاصح) فلا يشترط طهارة موضع الانف لانه اقل من الدرهم كما فی شرح المنية (قوله على الظاهر) اى ظاهر الرواية كما فی البحر لكن قال فی منية المصلى قال فی العيون هذه رواية شاذة وفی البحر

واختار ابو اللیث ان صلوٰتہ تفسد وصححہ فی العیون اھ وفی النھر وھو المناسب لاطلاق عامۃ المتون وایدہ بکلام الخانیۃ قلت وصححہ فی متن المواھب ونور الایضاح والمنیۃ وغیرھا فکان علیہ المعول وقال فی شرح المنیۃ وھو الصحیح لان اتصال العضو بالنجاسۃ بمنزلۃ حملھا وان کان وضع ذلک العضو لیس بفرض (رد المحتار ج ۱ ص۳۰۳)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۱ر صفر سنہ۶۸ھ

## سوتے شخص کی رال پاک ہے:

**سوال:** سوتے وقت منہ سے رال جو بعض کے جاری ہوتی ہے زید کہتا ہے کہ اس سے کپڑا پلید ہوجاتا ہے زید کا یہ قول صحیح ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

**الجواب باسم ملہم الصواب**

یہ رال پاک ہے، کپڑا ناپاک نہیں ہوتا لعاب النائم طاھر سواء کان من الفم او منبعثا من الجوف عند ابی حنیفۃ ومحمد رحمھما اللہ تعالیٰ وعلیہ الفتوٰی (عالمگیریہ ص۴۶ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۴ر رجب سنہ۹۹ھ
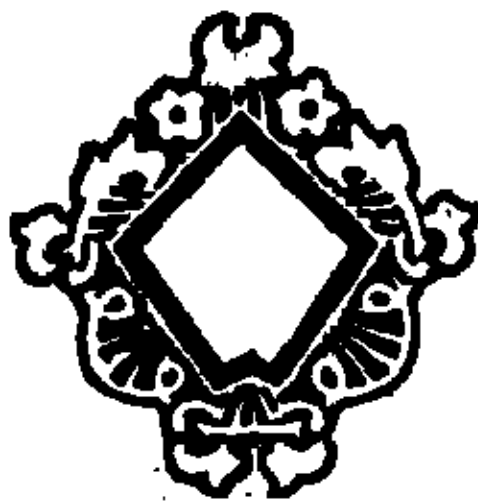
# فصل فی الاستنجاء

## استبراء کا معہود طریقہ:

سوال: ڈھیلے سے پیشاب کے قطرات خشک کرنے کا معہود طریقہ جو آجکل مروّج ہے، کیا یہ ضروری ہے اگر اس طریقے سے قطرات کو خشک نہ کیا گیا تو کیا نماز صحیح نہ ہوگی۔ اگر یہ طریقہ شرط ہے تو حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس کی تعلیم کیوں نہیں دی، اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ طریقہ کیوں اختیار نہیں فرمایا؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے پیشاب کے قطرات خشک کرنے کے لئے یہ معہود طریقہ بیان فرمایا ہے جس کی وجہ بعض علماء یہ بیان فرماتے ہیں کہ پہلے زمانے میں مثانے قوی تھے اس لئے قطرات آنے کا احتمال نہ تھا، اس دَور میں مثانے میں وہ قوت نہیں رہی، اس لئے اس طریق سے قطرات کی صفائی کی ضرورت پیش آئی، لہٰذا فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ کا بیان کردہ یہ طریقہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قول وعمل پر زیادتی نہیں کہ اسے بدعت کہا جائے، بلکہ تغیر زمان کی بناء پر موجودہ زمانے کی ضرورت کے لحاظ سے تنظیف وتطہیر کا ایک طریقہ ہونے کی وجہ سے یہ بھی عمل بالحدیث ہی شمار ہوگا۔

وجہ مذکور پر یہ اشکال ہے کہ پیشاب کے بعد قطرات کا آنا ضعفِ مثانہ کی بناء پر نہیں ہوتا، ضعفِ مثانہ کی وجہ سے جو عارضہ لاحق ہوتا ہے اسکا اثر یہ ہوتا ہے کہ کھانسنے چھینکنے اور کودنے وغیرہ سے قطرہ خارج ہوتا ہے اور جسے یہ مرض لاحق ہوتا ہے اسے استبراء کا معہود طریقہ بھی کوئی فائدہ نہیں دیتا، پیشاب کے بعد رطوبت نظر آنے کا باعث ضعفِ مثانہ نہیں بلکہ پیشاب کی نالی کا طول اور اس میں پیچ وخم اسکا باعث بنتے ہیں، طبّی نقطۂ نگاہ سے یہ امر مسلم ہونے کے علاوہ اس پر یہ دلیل بھی ہے کہ حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے استبراء کا یہ طریقہ تحریر نہیں فرمایا بلکہ اسے مَردوں کے ساتھ مخصوص رکھا ہے، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحت (قوله یجب الاستبراء الخ) وفیها ان المرأۃ کالرجل الا فی الاستبراء فانه لا استبراء علیها بل کما فرغت تصبر ساعۃ لطیفۃ ثم تستنجی ومثله فی الامداد (الشامیۃ ص۳۱۹ ج ۱) اس سے ثابت ہوا کہ استبراء کے اس معہود طریقے کی علت ضعفِ مثانہ نہیں، اسلئے کہ اگر یہ علت ہوتی تو یہ حکم عورتوں کے لئے بھی ہوتا، عورتوں میں چونکہ پیشاب کی نالی طویل اور خمدار نہیں اسلئے ان کو مستثنیٰ کیا گیا۔

جب استبراء کی علت یہ ٹھہری تو معہود طریقے کی بجائے ایک اور آسان اور مختصر طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے وہ یہ کہ پیشاب سے فراغت کے بعد پہلے پاخانے کے مقام سے خصیتین کی طرف رگوں کو سُونتا جائے اسکے بعد پیشاب کی نالی کو سونت دیا جائے تو راستے میں جو رطوبت ہوگی وہ خارج ہو جائیگی اس کے بعد قطرہ آنیکا کوئی احتمال نہیں رہتا، بندہ نے متعدد بار اس کا تجربہ کیا کہ اس طریقے سے استبراء کے بعد کئی سو قدم بہت تیزی سے چلا۔ کھانسا، کودا، بھاگا، کئی بیٹھکیں لگائیں اس کے باوجود کوئی رطوبت نظر نہیں آئی۔

اس تحقیق کے بعد اصل اشکال پھر عود کر آتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی یہ علت موجود تھی تو آپ نے اس قسم کے استبراء کا حکم کیوں نہیں دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسکا اہتمام کیوں نہیں فرمایا، غور کرنے کے بعد اس کا جواب یہ سمجھ میں آتا ہے کہ شریعت نے ابتلاء عام کے مواقع پر نجاستِ قلیلہ کو معاف قرار دیا ہے، جیسے کہ رشاش البول کرؤس الابرۃ اور بیت الخلاء میں مکھیوں وغیرہ کا غلاظت پر بیٹھنے کے بعد جسم اور کپڑوں پر بیٹھنا اور طین شارع وغیرہ، اس قانون کا تقاضا یہ ہے کہ استبراء کا کوئی بھی طریقہ استعمال کرنا ضروری نہیں بلکہ وقت پر نجاست مرئیہ کو ڈھیلے یا پانی سے صاف کر دینا کافی ہے اس کے بعد اگر غیر محسوس طور پر کچھ رطوبت رستی ہے تو وہ شرعاً معاف ہے۔ معہذا چونکہ احادیث میں استبراء کی بہت تاکید اور عدم اجتناب من البول پر وعید شدید وارد ہوئی ہے اس لئے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ بطریق بالا استبراء کا اہتمام کیا جائے، یعنی پیشاب کی نالی کو سُونت کر رطوبت خارج کر دی جائے اس کے بعد ڈھیلے یا پانی سے استنجاء کر لیا جائے، افضل یہ ہے کہ پہلے ڈھیلے سے نجاست زائل کی جائے اور اس کے بعد پانی استعمال کیا جائے، البتہ آجکل شہروں میں گٹر سسٹم کی وجہ سے ڈھیلے کا استعمال بہت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے، ڈھیلے پھینکنے سے پانی کا راستہ بند ہو جاتا ہے جو بہت سخت تعفن اور ایذاء کا باعث بنتا ہے، پھر ان کی صفائی میں بھی بہت دقت پیش آتی ہے لہٰذا ایسے مواقع میں ڈھیلے کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔ ڈھیلے کا استعمال مستحب ہے اور اپنے نفس کو اور دوسروں کو مصیبت میں ڈالنا حرام ہے۔ کسی مستحب کام کی خاطر حرام کا ارتکاب جائز نہیں، البتہ صفائی کی غرض سے جو جاذب کاغذ بازار میں ملتا ہے اس کا استعمال جائز ہے،

پیشاب سے احتراز کا اہتمام کرنا بلاشبہہ مؤکد ہے مگر اس میں زیادہ غلو کرنا شرعاً درست نہیں، صحیح بخاری میں ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کے بارے میں بہت

شدت سے کام لیتے تھے، حافظ بدر الدین عینی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسکی شرح میں نقل فرمایا ہے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کی چھینٹوں سے بچنے کی غرض سے بوتل میں پیشاب کیا کرتے تھے۔

مگر آپ کی یہ شدت دوسرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو ناپسند تھی چنانچہ صحیح بخاری میں اس پر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اعتراض منقول ہے کان ابوموسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ یشدد فی البول ویقول ان بنی اسرائیل کان اذا اصاب ثوب احدھم قرضہ فقال حذیفۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیتہ امسک اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سباطۃ قوم فبال قائما (بخاری ص۳۶ ج۱)

وقال الحافظ العینی رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ یشدد) جملۃ فی محل النصب علی انہ خبر کان و معناہ کان یحتاط عظیما فی الاحتراز عن رشاشتہ حتی یبول فی القارورۃ خوفا ان یصیبہ من رشاشتہ شیء (عمدۃ القاری ص۱۳۵ ج۳)

## حضرت شاہ عبد العزیز رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ

طریقہ مروجہ استبراء کے تارک کو جو لوگ بدعتی کہتے ہیں تو یہ صرف اس فرقہ ظاہریں کے مبالغات سے ہے یہ قابل اعتبار نہیں۔ بخاری اور اسکی شروح میں مذکور ہے کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عذاب قبر کی حدیث سنی تو اس وجہ سے وہ پیشاب سے نہایت احتیاط کرتے تھے۔ حتیٰ کہ جب پیشاب کی حاجت ہوتی تھی تو پیشاب کا مقام شیشی کے اندر داخل کرتے تھے اور اسکے اندر پیشاب کرتے تھے۔ اس خوف سے کہ ایسا نہ ہووے کہ کہیں بدن یا کپڑے پر چھینٹ پڑ جائے۔ تو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور انکار کے اُن سے کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کی سباطہ یعنی کوڑا پھینکنے کی جگہ میں گئے اور کھڑے ہوکر پیشاب کیا اور اسمیں شبہ نہیں کہ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے میں گمان چھینٹے پڑنے کا ہے۔ اور تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب استبراء کرنے میں مبالغہ کیا جاتا ہے تو مثانہ سے پیشاب ٹپکتا ہے اور اس کی مثال یہ ہے کہ دودھ جب دوہا جاتا ہے تو دودھ جانور کے تھن میں آتا ہے اور جب دوہنا موقوف کردیا جاتا ہے تو دودھ بھی موقوف ہوجاتا ہے (فتاویٰ عزیزی ص۱۱۳ ج۲)

## ملفوظ حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہٗ

حضرت خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ مجھے استنجاء میں بڑے وسوسے آتے ہیں بہت دیر میں مشکل تمام خشک ہوتا ہے ملنے سے کچھ نہ کچھ نکلتا ہی رہتا ہے۔ فرمایا ایسا ہرگز نہ کیجئے، معمولی طور سے استنجاء کرکے دھولینا چاہیئے۔ عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ اسکا حال تھن کا سا ہے کہ جب تک ملتے رہیں کچھ نہ کچھ نکلتا رہتا ہے اور اگر یوں ہی چھوڑ دیں تو کچھ بھی نہیں۔ حضرت خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ

بعد کو قطرہ نکل آتا ہے۔ فرمایا کہ کچھ خیال نہ کیجئے چاہے بعد کو نمازوں کا اعادہ کر لیجئے گا لیکن جبتک تکلف جبر کر کے وسوسہ کیخلاف نہ کیجئے گا یہ مرض نہ جائیگا اسوجہ سے تو آپ بڑی تکلیف میں ہیں۔ خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ رطوبت کی وجہ سے ایک وقت کے وضو میں دوسرے وقت کے وضو کیلئے شک پڑجاتا ہے اور اس کی وجہ سے رومال بھی دھونا پڑتا ہے۔ فرمایا کہ نہ وضو کیجئے نہ رومال دھویا کیجئے۔ چند روز بتکلف بے التفاتی کرنے سے وسوسے جاتے رہیں گے۔ (ملفوظات کمالات اشرفیہ ص۱۹۱ ملفوظ ۸۰۳)

اس سے ثابت ہوا کہ استبراء میں زیادہ غلو اور شدت شرعاً مذموم ہونے کے علاوہ صحت کے لئے بھی مضر ہے اور ذہنی انتشار اور دماغی پریشانیوں کا باعث بھی ہے۔ فقط واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۶ھ

## صرف ڈھیلے سے استنجاء پر اکتفاء کرنا:

سوال: پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد اور ڈھیلے سے صاف کر لیجئے بعد پانی سے نہ دھویا اور بغیر دھوئے وضو کر کے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی یا نہیں اور اسی طرح بعض لوگ ہاتھ دھوکر کھانے میں مشغول ہوجاتے ہیں حالانکہ پانی بھی موجود ہوتا ہے شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر پیشاب مخرج سے تجاوز کر گیا اور زائد کی مقدار ایک درہم (قطر = ۱٫۱ انچ = ۲٫۷۵ سینٹی میٹر اور کل پیمائش = ۰٫۹۵ انچ = ۵٫۹۴ سینٹی میٹر) سے زائد نہیں ہوئی تو بغیر دھوئے صرف ڈھیلا استعمال کر لینے سے نماز ہوجائے گی، اور پاخانہ کا حکم یہ ہے کہ پتھر سے استنجاء کر لیجئے بعد اگر مخرج سے متجاوز نجاست کا وزن ایک مثقال (۵ ماشہ = ۴٫۸۶ گرام) یا اس سے کم ہو تو نماز ہوجائیگی اگرچہ پھیلاؤ میں ایک درہم سے بھی زیادہ ہو۔ قال فی العلائیۃ (ویجب) ای یفرض غسلہ (ان جاوز المخرج (نجس) مانع ویعتبر القدر المانع لصلاۃ فیما وراء موضع الاستنجاء لان ما علی المخرج ساقط شرعاً ولھذا لا تکرہ الصلوٰۃ معہ وفی رد المحتار (قولہ ولھذا الخ) استدلال علی سقوط اعتبار ما علی المخرج وفیہ ان ترک غسل ما علی المخرج انما لا یکرہ بعد الاستجمار کما عرفتہ لا مطلقاً (رد المحتار ص۲۱۲ ج۱) وفی ما بحا سول لتنویر وعفی عن قدر درھم وھو مثقال فی کثیف۔ وفی الشامیۃ ان قدر الدرھم من الکثیفۃ لو کان منبسطاً فی الثوب اکثر من عرض الکف لا یمنع کما ذکرہ سیدی عبد الغنی (رد المحتار ص۲۹۳ ج۱)

صرف ہاتھ دھوکر کھانا کھانا جائز ہے مگر مخرج سے متجاوز نجاست قدر درہم سے زائد ہو تو بلا عذر

اسے نہ دھونا مکروہ تحریمی ہے اور بقدر درہم یا اس سے کم ہو تو مکروہ تنزیہی ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۲۳ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۳ھ

## وضو کے بعد استنجاء کرنا

سوال : استنجاء کرنے سے قبل اگر وضو کر لیا جائے، بعد میں یاد آنے پر استنجاء کر لیا تو یہ وضو درست ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

پہلا وضو درست ہے دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم
(تفصیل تتمۂ احسن الفتاوی میں آئے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ)　　۵ ربیع الآخر سنہ ۹۲ ہجری

## کاغذ سے استنجاء کرنا :

سوال : ردی کاغذات یا اردو انگریزی اخبار سے بچوں کی نجاست صاف کرنا اور دسترخوان کا کام لینا جائز ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

کاغذ چونکہ تحصیل علم کا ایک آلہ ہے خواہ وہ سفید ہو یا کچھ لکھا ہوا ہو، اسلئے اسکا احترام کرنا لازم ہے اس سے نجاست صاف کرنا یا دسترخوان کا کام لینا بے حرمتی کی وجہ سے مکروہ تحریمی ہے ۔ البتہ وہ جاذب کاغذ جو صرف استنجاء ہی کی غرض سے بنایا جاتا ہے لکھنے کے کام نہیں آتا اور قیمتی بھی نہیں اس سے استنجاء کرنا جائز ہے ۔ قال فی التنویر وکرہ بعظم (الی قولہ) وشیء محترم ۔ وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحت (قولہ وشیء محترم) وکذا ورق الکتابۃ لصقالتہ وتقومہ ولہ احترام ایضا لکونہ آلۃ العلم ولذا علله فی الخانیۃ بان تعظیمہ من ادب الدین (الی قولہ) ومفادہ الحرمۃ بالمکتوب مطلقا و اذا کانت العلۃ فی الابیض کونہ آلۃ للکتابۃ کما ذکرناہ یؤخذ منہا عدم الکراھۃ فیما لا یصلح لہا اذا کان قالعا للنجاسۃ غیر متقوم (رد المحتار ص ۳۱۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۱۴ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۲ھ

## استنجاء سے عاجز کا حکم :

سوال : ایک مریضہ ہے جس کی ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہے ، وضو کرتے وقت پانی کسی دوسرے انسان سے ڈلواتی ہے البتہ اعضاء وضو کو اپنے ہاتھوں سے دھو سکتی ہے مگر استنجاء کرتے وقت

بہت تکلیف برداشت کرتی ہے باقاعدہ دوسرا انسان اس کو اپنی جگہ سے اٹھا کر لے جاتا ہے پھر تکلیف کے ساتھ مریضہ خود استنجاء کرتی ہے یا چارپائی کے نیچے کوئی برتن رکھ کر استنجاء کرتے ہیں، اب دریافت طلب امر یہ ہے کیا ایسی مریضہ کے لئے استنجاء معاف ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اگرچہ مندرجہ ذیل عبارات سے عدم جواز معلوم ہوتا ہے مگر پھر بھی آپ حضرات کی فہم و فراست اور ترجیح

فی الشامیۃ (کمریض الخ) فی التاترخانیۃ والرجل المریض اذا لم تکن لہ امرأۃ ولا امۃ ولہ ابن او اخ وھو لا یقدر علی الوضوء قال یوضئہ ابنہ او اخوہ غیر الاستنجاء فانہ لا یمس فرجہ ویسقط عنہ والمرأۃ المریضۃ اذا لم یکن لھا زوج وھی لا تقدر علی الوضوء ولھا بنت او اخت توضئھا ویسقط عنھا الاستنجاء اھ ولا یخفی ان ھذا التفصیل یجری فیمن شلت یداہ لانہ فی حکم المریض (شامیۃ فصل الاستنجاء ص۲۵۰ ج-۱) وفی العالمگیریۃ لو شلت یدہ الیسرٰی ولا یقدر ان یستنجی بھا ان لم یجد من یصب الماء لا یستنجی وان قدر علی الماء الجاری یستنجی بیمینہ کذا فی الخلاصۃ (عالمگیریۃ ص۳۹ ج-۱ باب الاستنجاء)

گذارش یہ ہے کہ مذکورہ عبارات سے استنجاء کا معاف ہونا اس وقت معلوم ہوتا ہے جبکہ قدرت علی الاستنجاء نہ ہو اور ہاتھ شل ہو، نیز کوئی غیر بھی نہ ہو جس سے پانی ڈلوائے، مگر ہمارا کیا فہم ہے اس لئے اپنی رائے گرامی سے واضح طور پر مطلع فرما کر مسئلہ کا صحیح حکم تحریر فرمائیں، بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

آپ کا خیال صحیح ہے اس صورت میں استنجاء معاف نہیں، البتہ اگر دونوں ہاتھ شل ہوں یا ایک ہاتھ شل ہے مگر کوئی پانی ڈالنے والا نہیں اور جاری پانی بھی نہیں جس میں بیٹھ کر صحیح ہاتھ سے استنجاء کر سکے اور عورت کا شوہر یا مرد کی بیوی بھی نہیں کہ استنجاء کرائے تو استنجاء معاف ہے

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ / صفر سنہ ۹۸ھ

# کتاب الصَّلوٰۃ

## عصر کے مستحب وقت کی تحقیق :

سوال : یہاں ایک مولوی صاحب عصر کی نماز بہت دیر سے پڑھاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ عند الاحناف تاخیر مالم تتغیر الشمس بان لاتحار فیھا الاعین مستحب ہے۔ حوالہ میں فرماتے ہیں کہ ہدایہ میں اس قسم کی حدیث ہے۔ کیا مولوی صاحب کا یہ خیال درست ہے؟ بینوا توجروا

الجواب ومنه الصدق والصواب

ہدایہ میں وقت ظہر سے متعلق تو حدیث ہے۔ عصر کے بارے میں کوئی حدیث نہیں بلکہ خود ہدایہ کی عبارت ہے۔ عصر کے وقت میں امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ جمہور کے خلاف ہیں، ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ بلکہ خود صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی مثل اول کے بعد عصر کا وقت شروع ہوجاتا ہے اور امام صاحب سے بھی ایک روایت اسی طرح ہے، مگر امام صاحب کے قول مشہور پر مثل ثانی کے بعد وقت عصر شروع ہوتا ہے۔ قال الحافظ العینی رحمه الله تعالیٰ وعند ابی یوسف ومحمد اذا صار ظل کل شیء مثله یخرج وقت الظهر ویدخل وقت العصر وهی روایة الحسن بن زیاد عنه وبه قال مالک والشافعی واحمد والثوری واسحٰق رحمهم الله تعالیٰ (الی ان قال) قال القرطبی خالف الناس کلهم ابو حنیفة فیما قاله حتی اصحابه الخ ——— (عمدة القاری ج ۲) پس تاخیر عصر کے قول میں چند وجوہ کا احتمال ہے

(۱) کتب فقہ میں تاخیر عصر کے بیان سے مقصد یہ ہے کہ مثل ثانی کے بعد پڑھی جائے جس سے مقصود صاحبین اور ائمہ ثلاثہ کے خلاف امام صاحب کے قول کو ترجیح دینا ہے۔ بغرضیکہ تعجیل عصر سے مراد مثل اول کے بعد اور تاخیر سے مراد مثل ثانی کے بعد پڑھنا ہے قال العلامة العینی رحمه الله تعالیٰ ویؤید ماقاله ابو حنیفة حدیث علی بن شیبان رضی الله تعالیٰ عنه قال قدمنا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم المدینة فکان یؤخر العصر مادامت الشمس بیضاء نقیة. رواه ابوداود وابن ماجة وهذا یدل علی انه کان یصلی العصر عند صیرورة ظل کل شیء مثلیه وهو حجة

علی خصمہ وحدیث جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ صلی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العصر حین صار ظل کل شئ مثلیہ قدر ما یسیر الراکب الی ذی الحلیفۃ العنق رواہ ابن ابی شیبۃ بسند لا بأس بہ (عمدۃ القاری ج ۲)۔ علامہ بدر الدین کا اس بیان سے مقصد یہ ہے کہ امام صاحب کے مذہب میں مثل ثانی کے اختتام تک تاخیر کرنا چاہئے۔

(۲) کتب فقہ میں جہاں تاخیر عصر کا ذکر ہے وہاں اس کی علت بھی مذکور ہے۔ قال فی الھدایۃ لما فیہ من تکثیر النوافل لکراھتھا بعدہ وفی العنایۃ وتکثیر النوافل افضل من المبادرۃ الی الاداء فی اوّل الوقت وفی شرح التنویر توسعۃ للنوافل وفی الشامیۃ ای لکراھتھا بعد صلوٰۃ العصر سو جب عصر سے پہلے نوافل پڑھنے والے لوگ موجود ہی نہ ہوں تو عصر میں تاخیر بھی افضل نہ ہوگی۔

(۳) تکثیر نوافل کی غرض سے بھی اتنی تاخیر کرنا چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد پیدل چلنے والا شخص غروب آفتاب سے پہلے چھ میل کی مسافت طے کرسکے اختلاف عرض البلد و میل الشمس سے یہ مقدار مختلف ہوتی ہے روی الامام الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فی شرح معانی الآثار عن ابی اروی قال کنت اصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم العصر بالمدینۃ ثم اٰتی الشجرۃ ذا الحلیفۃ قبل ان تغرب الشمس وھی علی رأس فرسخین ففی ھٰذا الحدیث انہ کان یسیر بعد العصر فرسخین قبل ان تغیب الشمس فقد یجوز ان یکون سیرًا علی الاقدام وقد یجوز ان یکون سیرًا علی الابل والدواب فنظرنا فی ذلک (الی قولہ) قال کنت اصلی العصر مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم امشی الی ذی الحلیفۃ فآتیھم قبل ان تغیب الشمس ففی ھٰذا الحدیث انہ کان یأتیھا ماشیًا۔ وایضًا فیہ عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی صلوٰۃ العصر والشمس بیضاء مرتفعۃ یسیر الرجل حین ینصرف منھا الی ذی الحلیفۃ ستۃ امیال قبل غروب الشمس وایضًا فیہ عن ابی الابیض عن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی صلوٰۃ العصر والشمس بیضاء محلقۃ (الی قولہ) فذلک دلیل علی انہ قد کان یؤخرھا ثم یکون بین الوقت الذی کان یصلیھا فیہ وبین غروبھا مقدار ما کان یسیر الرجل الی ذی الحلیفۃ الخ وایضًا فیہ والاولیٰ بنا فی ھٰذہ الآثار لما جاءت ھٰذا المجیء ان نحملھا ونخرج وجوھھا علی الاتفاق لا علی الخلاف والتضاد فنجعل التاخیر المکروہ فیھا ھو ما بیّنہ العلاء عن انس رضی اللہ عنہ ونجعل الوقت المستحب من وقتھا ان یصلی فیہ ھو ما بیّنہ ابو الابیض عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ووافقہ علی ذٰلک ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (شرح معانی الآثار ج ۱)

امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فقہ حنفی کے بلند پایہ امام اور اعلم بمذہب ابی حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ بڑے درجہ کے فقیہ اور محدث ہیں ان کی مندرج بالا تحقیق وضاحت کر رہی ہے کہ امام ابو حنیفہ کے مذہب میں تاخیر عصر اس وقت تک مستحب ہے کہ نماز کے بعد چھ میل کا سفر غروب سے پہلے پیدل کیا جا سکے اسی کے مطابق علامہ عینی کی تحقیق بھی اوپر گذر چکی ہے۔ رد المحتار جسے مذہب حنفی میں جملہ کتب فتاویٰ سے فائق سمجھا جاتا ہے بلکہ فتاویٰ کا معیار ومدار ہے اس میں بھی تاخیر عصر سے متعلق امام طحاوی کی تحقیق کو اختیار کیا ہے۔ فرماتے ہیں قال الامام الطحاوی بعد ذکرہ ماروی فی التأخیر والتعجیل لم نجد فی ھٰذہ الآثار مما صحت الا ما یدل علی تأخیر العصر ولم نجد ما یدل منہا علی التعجیل الا ما عارضہ غیرہ فاستحببنا التأخیر ولو خلینا النظر لکان تعجیل الصلوات کلہا افضل ولکن اتباع ماروی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مما تواترت بہ الاخبار اولیٰ وقد روی عن اصحابہ ما یدل علیہ ثم ساق ذٰلک وتمامہ فی الحلیۃ (رد المحتار ج ۱)

مذکورہ عبارت میں امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ جس تاخیر کا بڑے پر زور الفاظ سے دعویٰ فرما رہے ہیں یہ وہی تاخیر ہے جس کے بعد چھ میل پیدل سفر کیا جا سکے کما ھو مفصل فی شرح معانی الآثار، نیز امام طحاوی کے قول ولو خلینا النظر الخ سے معلوم ہوا کہ تاخیر عصر خلاف قیاس ہے۔ لہذا اپنے مورد ہی پر منحصر رہے گی۔ طحاوی کی ثابت کردہ تاخیر سے زیادہ تاخیر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں بھی ثابت نہیں۔ لہذا بمقتضائے قیاس اس سے زیادہ تاخیر کرنا خلاف استحباب ہوگا۔

کتب فقہ میں جو لکھا ہے مالم تتغیر الشمس بان لا تحار فیہا الاعین اس کا مطلب یہ نہیں کہ نماز اتنی تاخیر سے پڑھے کہ فارغ ہوتے ہی شمس متغیر ہو جائے اور اس سے پہلے پڑھنا خلاف استحباب ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تغیر شمس سے قبل تک اجازت ہے (اگرچہ مستحب وقت وہ ہے جو امام طحاوی نے ذکر فرمایا) تغیر تک تاخیر مکروہ ہے۔ پس اس سے مقصد کراہت کی ابتداء کا بیان ہے نہ کہ تاخیر مستحب کا کما یدل علیہ ما نقلنا من عبارۃ الطحاوی فتجعل التأخیر المکروہ الخ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طرز عمل اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تعامل اور ائمہ حنفیہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے مسلک کے مطابق صرف اتنی تاخیر مستحب ہے کہ اس کے بعد پیدل چھ میل سفر غروب سے پہلے ہو سکے۔ بعض دفعہ کتاب کی عبارت نہ سمجھنے سے انسان ضلالت میں پڑ جاتا ہے ؎

وکم من عائبٍ قولاً صحیحاً ۔۔۔ وآفتہ من الفہم السقیم

اس تحریر کا حاصل امور ثلاثہ ہیں:

(١) خود مذہب حنفی میں چونکہ صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ اس کے قائل ہیں کہ وقت عصر مثل اول سے شروع ہوجاتا ہے اور امام رحمہ اللہ تعالیٰ سے بھی ایک روایت اس کے مطابق ہے پس مذہب حنفی میں مثل اول کے بعد عصر کی نماز درست ہے اس لئے فقہاء حنفیہ رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ مثل ثانی کے بعد عصر کی نماز پڑھنا مستحب ہے۔ یعنی استحباب تاخیر سے مراد تاخیر الی انقضاء المثل الثانی ہے تاکہ امام صاحب کے قول کی رعایت ہوجائے اور شبہۂ اختلاف سے احتراز کیا جائے

(٢) مثل ثانی ختم ہوجانے کے بعد زیادہ تاخیر اس لئے مستحب ہے کہ نوافل زیادہ پڑھ سکیں فالحکم یکون دائرا مع علتہ۔

(٣) تکثیر نوافل کی غرض سے عند الحنفیہ اتنی تاخیر کی جائے کہ بعد الصلوٰۃ غروب آفتاب سے پہلے چھ میل سفر پیدل کیا جا سکے۔ اختلاف عرض البلد و میل الشمس سے یہ مقدار مختلف ہوتی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم ١٣ ربیع الآخر ٨٤ھ

## طویل النہار مقامات پر اوقاتِ نماز و روزہ :

**سوال:** یوروپ کے بعض مقامات پر سال میں چھ مہینے تک صرف نصف گھنٹے کا دن اور ٢٣½ گھنٹے کی رات ہوتی ہے اور باقی چھ مہینوں میں اس کے برعکس، ایسے مقامات پر صبح صادق، نصف النہار، روزہ اور نمازوں کے اوقات کا تعین کس طرح ہوگا؟ بینوا توجروا

**الجواب باسم ملہم الصواب**

دن چھوٹا ہونے سے نماز روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا، دن بڑا ہونے کی صورت میں اگر چوبیس گھنٹے کے اندر غروب کے بعد بقدر ضرورت کچھ کھانے پینے کا وقت مل جاتا ہو تو غروب تک روزہ رکھنا فرض ہے البتہ اسکا تحمل نہ ہو تو چھوٹے دنوں میں قضا رکھے، اور اگر غروب کے بعد بقدر ضرورت کھانے کا وقت نہ ہو یا چوبیس گھنٹے کے اندر غروب ہی نہ ہوتا ہو تو اس میں مختلف اقوال ہیں، ان میں سے ہر ایک پر عمل کرنے کی گنجائش ہے۔

(١) قول شافعی رحمہ اللہ کے مطابق قریب ترعلاقہ میں جہاں غروب آفتاب کے بعد بقدر ضرورت کھانے پینے کا وقت مل جاتا ہو اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

(٢) ہر چوبیس گھنٹے پورے ہونے سے قبل صرف اتنے وقت کے لئے روزہ چھوڑا جائے جس میں

---

ـــه بہت زیادہ چھوٹے دن میں نماز ظہر و عصر کا حکم آئندہ سوال کے جواب میں ہے ١٢

بقدر ضرورت کچھ کھایا جاسکے، نتیجۃً ان دونوں اقوال میں کوئی فرق نہیں۔

(۳) دوسرے معمولی ایام میں روزے قضا رکھے

(۴) چوبیس گھنٹے کے اندر غروب والے ایام میں سب سے آخری دن میں ابتداء وقت عصر سے جتنی دیر بعد غروب ہوا تھا، عصر سے اتنی دیر کے بعد افطار کرے۔ یہ قول موافق استصحاب حال وحدیث دجال واقرب الی قول الشافعی ہونے کے علاوہ اسہل بھی ہے۔

قطبین کے قریب سال بھر میں کبھی بھی عام معمول کے مطابق چوبیس گھنٹے میں شب وروز پورے نہیں ہوتے، اس مقام میں آخری دو اقوال پر عمل نہیں ہوسکتا، لہذا وہاں قول اول یا ثانی ہی عمل کے لئے متعین ہوگا اگر اس کا تحمل نہ ہو تو بمقتضائے قول شافعی اقرب البلاد کے چھوٹے دنوں میں ان کی مقدار کے مطابق روزے رکھے،

نمازوں کا حکم یہ ہے کہ جہاں شفق ابیض مستطیر غروب نہ ہوتی ہو یعنی آفتاب ۱۵° زیر افق نہ جاتا ہو وہاں شفق احمر غروب ہونے پر عشاء کی نماز پڑھ لی جائے، اس وقت آفتاب ۱۲° زیر افق ہوتا ہے اور جہاں شفق احمر بھی غروب نہ ہو وہاں عشاء کی نماز عند البعض معاف ہے اور بعض کے نزدیک فرض ہے قول ثانی ارجح واحوط ہے، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ بعد بحث طویل من الجانبین والحاصل انهما قولان مصححان ويتأيد القول بالوجوب بانه قال به امام مجتهد وهو الامام الشافعي رحمه الله تعالى كما نقله في الحلية عن المتولي عنه (رد المحتار ص۳۳۸ ج ۱) ان حضرات نے یہ تصریح نہیں فرمائی کہ عشاء کی نماز کس وقت پڑھے، اصولاً یہ امر ظاہر ہے کہ نصف شب سے قبل کی شفق مغرب میں داخل ہے اور اس سے بعد کی فجر میں، اس اصول اور حدیث دجال کے پیش نظر یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس علاقہ میں جن ایام میں شفق احمر غائب ہوتی تھی ان میں سے سب سے آخری دن میں غروب آفتاب کے جتنی دیر بعد عشاء کا وقت شروع ہوا تھا اب بھی اتنی ہی دیر کے بعد وقت عشاء کی ابتداء فرض کی جائے گی اور اس کی انتہاء نصف شب پر ہوگی۔

منتہائے سحر اور ابتداء فجر سے متعلق یہ اصول سمجھ لیا جائے کہ جس علاقہ میں شفق ابیض معترض (۱۵° زیر افق) غروب ہوکر شفق ابیض مستطیل پیدا ہوتی ہو اگرچہ یہ مستطیل بیاض غروب نہ ہوتی ہو وہاں دوبارہ بیاض معترض ظاہر ہونے کے وقت سحر کی انتہاء اور فجر کی ابتداء ہوگی اور جہاں بیاض معترض غروب نہ ہوتی ہو وہاں غروب آفتاب سے لیکر طلوع آفتاب تک کے پورے وقت کی تنصیف کی جائے گی نصف اول لیل میں داخل ہوگا اور نصف ثانی صبح صادق میں جہاں شفق احمر غروب نہ ہو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

اگر چوبیس گھنٹے کے اندر آفتاب غروب نہ ہو تو عند البعض شب وروز خواہ کتنے طویل ہوں حتی کہ چھ ماہ دن اور چھ ماہ رات ہو تو بھی پورے سال میں صرف پانچ ہی نمازیں ان کے اصل اوقات میں فرض ہیں، مگر ارجح

واحوط قول یہ ہے کہ ہر چوبیس گھنٹے میں اندازے سے پانچ نمازیں ادا کرے، تنویر الابصار میں اس کو تقدیر وقت سے تعبیر کیا ہے، علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کے دو مطلب بیان فرمائے ہیں ایک یہ کہ قول شوافع کے مطابق اس علاقہ کے اوقات کی تقدیر یعنی تعیین ایسے قریب ترین علاقہ کے اوقات سے کی جائے جہاں چوبیس گھنٹے میں اوقاتِ خمسہ پائے جاتے ہوں علامہ شامی نے اس مطلب کو بچند وجوہ غیر صحیح قرار دیکر دوسرا مطلب یہ بیان فرمایا ہے کہ یہاں تقدیر بمعنی فرض ہے یعنی نماز کا وقت اگرچہ حقیقۃً موجود نہیں مگر اس کو حکماً موجود فرض کر لیا جاتا ہے، پھر اس کی بھی دو صورتیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ معتدل ایام فرض کر کے ان کے حساب سے اوقات خمسہ متعین کئے جائیں یعنی معتدل ایام میں اوقات نماز کے درمیان جتنا وقت ہے وہ ملحوظ رکھا جائے اور دوسری صورت یہ کہ اس علاقہ میں جن ایام میں اوقات خمسہ پائے جاتے ہیں ان میں سے سب سے آخری دن کو معیار بنایا جائے اور اس کے مطابق اوقات متعین کئے جائیں، عبارات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ میں تصریح نہیں ملی کہ ان دونوں صورتوں میں سے کونسی صورت معتبر ہے البتہ عبارات سے بظاہر دوسری صورت مفہوم ہوتی ہے علاوہ ازیں یہ صورت قولِ شافعی، استصحاب حال اور حدیث دجال سے بھی مؤید ہے، اس لئے کہ ایام دجال میں بظاہر انہی ایام سے تقدیر کا حکم ہے جو یوم طویل سے قبل تھے نہ کہ معتدل ایام سے تقدیر،

جہاں کبھی بھی چوبیس گھنٹے میں شب و روز پیدا نہیں ہوتے وہاں قول شافعی کے مطابق اقرب البلاد کا حساب ہی متعین ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ ذیقعدہ سنہ ۸۱ھ

## تخریج اوقات و سمت قبلہ کے قواعد اور قطبین کے قریب اوقات نماز کی تعیین کا ضابطہ

Department of Mathematical Sciences

بسم اللہ

شوال سنہ ۱۴۰۳ھ
۱ ستمبر سنہ ۱۹۸۳ء

Mathematical Sciences Department
Rensselaer Polytechnic Institute, Troy, New York 12181, USA

بخدمت مولانا مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی
مہتمم دار الافتاء والارشاد، ناظم آباد کراچی، پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تقریباً ایک سال ہوا یہاں آلبنی (Albany, New York) میں اسلامی مرکز اور مسجد کے لئے نقشہ بنتے وقت سمت قبلہ کے تعین کا مسئلہ پیش آیا تھا۔ ہم میں کسی کو اس پر مسلم علماء

کی تحقیق کا پتہ نہ تھا۔ علم ہیئت کی تھوڑی بہت شُد بُد جو مجھے تھی اس کی بنا پر میں نے کروی مثلث حل کرکے یہاں کی سمتِ قبلہ محسوب کی (جو لبعد میں امریکہ اور کینیڈا کی انجمن طلبہ مسلمین کی طرف سے شائع شدہ ایک چارٹ سے مقابلہ کرنے پر اور پھر آپ کے دیئے ہوئے قواعد کے ذریعے حساب لگانے پر بحمد اللہ صحیح ثابت ہوئی) لیکن مجھے اس وقت کچھ اطمینان نہیں تھا۔ بہرحال اسی موقع سے مجھے اس کا شوق پیدا ہوگیا کہ میں اس مسئلہ میں اور دوسرے متعلقہ مسائل جیسے اوقات نماز کی تخریج، رؤیت ہلال، ہجری اور عیسوی تقویموں کی مطابقت کے بارے میں شرعی احکامات اور علم ریاضی اور ہیئت کی رو سے ان کے لئے صحیح ضابطے معلوم کروں۔ میرے اس شوق کی تسکین بڑی حد تک جلد ہی ہوگئی کیونکہ پچھلی سردیوں میں پاکستان جانے پر مجھے اتفاقاً اپنے والد صاحب (محمد عثمان ابدالی صاحب) کے پاس ملک بشیر احمد بگوی صاحب کی کتاب "فن تخریج سمت قبلہ اوقات اسلامی" مل گئی، اور پھر اس میں آپ کے اسم گرامی کا حوالہ دیکھ کر میں نے آپ کی کتابیں "صبح صادق" اور "ارشاد العابد" بھی خرید لیں۔ یہ میرے لئے بے حد معلومات افزا ثابت ہوئیں اور ان کے ملنے سے مجھے اتنی خوشی ہوئی جس کا بیان مبالغہ آمیز سمجھا جائیگا۔

واپسی کے بعد میری خواہش رہی کہ میں ایسے کمپیوٹر پروگرام لکھوں جس میں کسی بستی کے لئے حسبِ طلب اوقات نماز اور سایے کے ذریعے سمتِ قبلہ متعین کرنے کی جدول فراہم ہوسکے۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ پروگرام مکمل ہوگئے ہیں اور بظاہر صحیح کام کر رہے ہیں۔ ان پروگراموں کے نتیجوں کے چند نمونے ارسالِ خدمت ہیں۔ ان نتائج کو میں نے آپ کی کتاب "صبح صادق" میں دیئے ہوئے اوقات سے مقابلہ کرکے صحیح پایا ہے۔ تھوڑا بہت فرق جو ہے وہ کچھ تو کمپیوٹر کے حساب کی تقریبی غلطیوں (Approximation errors) پر محمول کیا جاسکتا ہے، اور دوسرے اس بات پر کہ پروگرام میں میل شمسی وغیرہ ہر وقت کے لئے محسوب کیا جاتا ہے بجائے اس کے کہ دوپہر کے وقت کی قیمت استعمال کی جائے۔ اس فرق کی تفصیل میں آگے عرض کروں گا۔

اس پروگرام کی درآمد ایسی معلومات ہوتی ہیں: مقام کا نام، عرض بلد، طول بلد کیا ہے؟ معیاری وقت کا طول بلد کیا ہے؟ کیا کسی مخصوص سال کا حساب درکار ہے یا "دائمی" (اس کے لئے الوقت ۱۹۷۸ء استعمال ہوتا ہے) کیا گرمی اور سردی کے وقت کا فرق ملحوظ رکھا جائے؟ کیا صرف اوقاتِ نماز کی جدول چاہیے یا صرف سایہ سے قبلہ متعین کرنے کی جدول یا دونوں؟ عصر کا وقت سایے کے یک چند ہونے پر لیا جائے یا دو چند؟ پروگرام کی برآمد ایسے نقشے ہیں جن کے نمونے حاضر خدمت ہیں۔

اس پروگرام کے لکھنے میں ایک خیال میرے ذہن میں رہا کہ اگرچہ اوقات نماز کے لئے تو دائمی جدول ہی مناسب ہے کیوں کہ سال بسال اوقات میں صرف ایک آدھ منٹ کا ہی فرق پڑتا ہے اور وہ بھی ہر چار سال کے بعد بہت خفیف رہ جاتا ہے۔ مگر سایہ کے ذریعے مختلف تاریخوں میں سمتِ قبلہ کی تعیین میں وقت کے اتنے سے سالانہ تغیر کے اثر سے غلط سال کے چارٹ سے متعین کی ہوئی سمتِ قبلہ میں ایک درجہ بھر (یا اس سے ذرا زیادہ) غلطی کا احتمال ہے۔ اس لئے خصوصاً مسجدوں کی توجیہ کے لئے اگر ہر سال کا زیادہ صحت سے چارٹ بن سکے تو اور بہتر ہوگا۔ دوسرا خیال یہ رہا کہ اب کمپیوٹر اور دستی کیلکولیٹر اتنے عام اور زود فراہم ہوگئے ہیں کہ جدولوں کا استعمال غیر ضروری ہوتا جا رہا ہے۔ مثلاً اب کمپیوٹر پروگراموں میں مثلثی نسبتیں اور لوکارتم وغیرہ جمع کر کے رکھنے کی بجائے کفایت اور سہولت اس میں محسوس ہوتی ہے کہ ان چیزوں کی جب بھی ضرورت ہو، ان کو نئے سرے سے محسوب کر لیا جائے اس لئے میرے پروگرام میں بھی "میل شمسی" وغیرہ کی جدولیں استعمال نہیں ہوتیں۔ بلکہ ہر چیز صرف معدودے چند مستقل مقداروں کی بنیاد پر محسوب کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہر مخصوص تاریخ کے مخصوص وقت نماز کے لئے پہلے مدار میں سورج کا طول بلد محسوب کیا گیا ہے۔ اس سے صعود مستقیم (Right ascension) اور میل شمسی اور ساعتی زاویہ (Hour angle) پھر کوکبی وقت (Sidereal time) اور اس سے مقامی وقت اور معیاری وقت۔ نماز کے وقت کی تقریبی قیمت سال کے پہلے دن کے لئے دو دفعہ عمل کر کے نکالی گئی ہے اور پھر ہر گذشتہ روز کے وقت کو اگلے دن کے وقت کی تقریب کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ ہر سال کے لئے چند ابتدائی مقداریں ۱۹۰۰ء کے حوالے کی مستقل مقداروں سے محسوب کی گئی ہیں۔ اس طرح سالوں کے فرق کا اثر بھی ملحوظ رہتا ہے اور دائمی جدولوں میں بھی حساب ان شاء اللہ زیادہ قابلِ اعتبار اور صحیح ہوگا۔

ہاتھ سے یا کیلکولیٹر کی مدد سے بھی کسی سال بھر کے لئے اتنا حساب بہت وقت طلب ہوگا اور غلطیوں کے مواقع بھی بہت بڑھ جائیں گے لیکن کمپیوٹر سے جب کام لیا جا رہا ہو تو حساب کی اس طوالت میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ اپنے استعمال کئے ہوئے ضابطے علیحدہ سے لکھ کر حاضر کر رہا ہوں ان میں جو مستقل اعداد استعمال ہوئے ہیں وہ ہر سال American Ephemeris کی تمہید میں موجود رہتے ہیں۔ اس میں New comb's table کا بھی حوالہ دیا رہتا ہے جس میں یہ اعداد اخذ کئے گئے ہیں۔ ان Tables میں سورج کی حرکت کے حساب میں اور بہت طرح کی Perturbations اور دوسری پیچیدگیوں کی بھی تفصیل ہے لیکن میرے پروگرام میں یہ سب نظر انداز کی گئی ہیں کیونکہ ان کو

شامل کرنے سے ایک منٹ بھر کے درجہ صحت میں مزید ترقی نہیں ہوتی اور حساب مشکل ہو جاتا ہے اگر پروگرام کے نتائج یا ذیر استعمال حسابی ضابطوں میں آپ کو کوئی عیب نظر آئے یا اس کی بہتری کی کوئی بات آپ کے ذہن میں آجائے تو ضرور مطلع فرمائیے گا۔

یہ پروگرام شمال کے بعض شہروں کے لئے کام نہیں کرتا کیوں کہ وہاں عام معنوں میں فجر اور عشاء کے اوقات نہیں ہوتے۔ آپ کو خط لکھنے کا میرا اصل مقصد انہی مسائل میں آپ کی رائے دریافت کرنا ہے۔

یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ قطبین پر جہاں چھ مہینے رات رہتی ہے نماز کن اوقات میں پڑھی جائے اس کا تشفی بخش جواب سننے سے اب تک محروم ہوں۔ لیکن چوں کہ قطبین پر اور منجمد منطقوں میں آبادی (مسلمانوں کی) نہیں ہے اس لئے اس سوال کی فی الوقت عملی اہمیت زیادہ نہیں ہے۔ مگر شمالی امریکا اور یورپ کے بہت سارے اتنے اونچے عرض بلد کے مقامات ہیں جہاں مسلمان موجود ہیں لیکن جہاں بعض تاریخوں میں فجر اور عشاء کے اوقات سورج کے راسی فاصلہ (Zenith distance) کی تعریف کی رو سے متعین نہیں ہوتے۔ (آپ کی کتاب صبح صادق میں یہ خانے خالی چھوڑ دئے گئے ہیں) پھر قطبین کے اور قریب کے مقامات میں مغرب کی تعیین بھی ایسی تعریف سے ناممکن ہے چوں کہ وہاں ان تاریخوں میں سورج افق تک نیچے نہیں اترتا بلکہ آسمان میں دائرہ لگاتا رہتا ہے۔ ان مقامات کے لئے یہاں کئی حضرات نے یہ رائے دی ہے کہ ان میں مکہ مکرمہ کے اوقات استعمال کئے جائیں۔ کچھ دوسرے حضرات کا یہ خیال ہے کہ ان جگہوں میں قریب ترین دوسرے ان مقامات کے اوقات اختیار کئے جائیں جہاں ایسے اوقات ممکن ہیں۔ مجھے یہ نہیں معلوم ہے کہ یہ رائیں کتنی مستند ہیں، لیکن ان دونوں سے مجھے اب تک تسلی نصیب نہیں ہوئی ہے۔ مکہ مکرمہ کے اوقات اختیار کرنے میں مجھے یہ مشکل نظر آتی ہے (جو شاید دوسروں کی نظر میں قابل اعتناء نہ ہو) کہ اس طرح عرض بلد بڑھنے سے اوقات کا تغیر غیر مسلسل طریقے سے واقع ہوتا ہے۔ یعنی یوں تو شمال کی طرف ہر چند میل بڑھنے پر اوقات نماز میں صرف چند منٹوں کا فرق (بتدریج) پڑتا ہے لیکن جس نقطہ سے مکہ مکرمہ کے اوقات اختیار کئے جائیں وہاں پر اوقات نماز میں اچانک گھنٹوں کا فرق پڑ جائے گا۔ اس طرح یہ صورت پیش آئے گی کہ دو بستیاں جو شمالاً جنوباً معمولی سے فاصلہ پر واقع ہیں ان میں اوقات نماز بالکل مختلف ہوں گے حالانکہ تمام فلکی مظاہر اور سورج کی حرکت کے اعتبار سے ان میں اوقات کا فرق معمولی اور بتدریج ہوتا ہے۔ دوسرے طریقے (یعنی جس مقام میں تخریج اوقات نہ ہو سکے وہاں قریب ترین مقام کے اوقات لے لئے جائیں) میں جو حل بیان ہوا ہے وہ میری سمجھ میں نہیں آیا ہے۔ کیوں کہ اگر کسی اونچے عرض بلد کے مقام کے لئے صرف اسی طول بلد پر واقع کم عرض بلد کے مقام کی تلاش کی بھی جائے تو کیسے؟ سب سے پہلے ایک ایسا مقام آئے گا جہاں سورج کا طلوع غروب پر منطبق ہوگا (یہاں

دائرۃ الشمس افق کو مَس کرتا ہے) ذرا اور نیچے جانے پر طلوع اور غروب تو مختلف ہوں گے مگر فجر اور عشاء ایک ہوں گے۔ پھر جیسے جیسے عرض بلد اور کم ہوتا جائے گا فجر اور عشاء میں فرق بڑھتا جائے گا۔ مگر یہ بالکل واضح نہیں ہے کہ فجر اور عشاء میں کتنا عرصہ کم از کم ہونا چاہیے۔ دوسرے کیا طلوع و غروب کے اوقات ایک مقام کے اختیار کیے جائیں اور فجر و عشاء کہیں اور کے؟

عشاء اور فجر کے بارے میں یہ صورت حال بھی خاصی پریشان کن ہے کہ اونچے عرض بلد کے مقامات پر بعض تاریخوں میں اگرچہ عشاء اور فجر دونوں واقع ہوتے ہیں اس لیے کہ وہاں سورج مغرب اور مشرق دونوں میں راس سے ۱۰۵° نیچے پہنچ جاتا ہے لیکن ان دونوں اوقات کے درمیان کا عرصہ بہت مختصر ہوتا ہے مثال کے طور پر ۵۲° شمال پر ۷ جون کو (بحوالہ کتاب صبح صادق ص۳۷) عشاء کا وقت رات کے ۱۱ بجکر ۳۴ منٹ پر شروع ہے۔ پھر اس کے ۵۲ منٹ کے اندر ۱۲ بجکر ۲۶ منٹ پر فجر کے وقت کی ابتدا ہوجاتی ہے۔ چند دقیقے اور شمال کی جانب جانے پر عشاء اور فجر کا درمیانی عرصہ اور کم ہوجائے گا اور اتنا وقت باقی نہیں رہے گا کہ آدمی صحیح طریقے سے نماز ادا کرسکے۔

اس لیے مجھے اس بات میں کچھ تذبذب ہے کہ سورج کے اسی فاصلہ کو مطلق طور پر نماز کے وقت کی بنیاد قرار دیا جائے۔ یہ تعریف استوائی اور نشیبی معتدل منطقوں میں تو کام دیتی ہے لیکن بالائی منطقوں میں اس سے کہیں تو اوقات نماز متعین ہی نہیں ہونے پاتے اور کہیں متعین ہونے کے باوجود بھی غیر عملی نظر آتے ہیں۔ مثلاً اگر عشاء اور فجر میں صرف ۱۵ منٹ کا فرق ہو تو بجائے اس کے کہ آدمی عشاء پڑھ کر سوئے اور پھر نیند سے بیدار ہو کر فجر پڑھے، دونوں نمازیں "آدھی رات" میں اٹھ کر ساتھ پڑھی جائیں گی۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا ایسا جائز ہوسکتا ہے کہ بالائی منطقوں میں سورج کے "ساعتی زاویے" (Hour angle) جس کو آپ غالباً تعدیل النہار کہتے ہیں) کے ذریعے اوقات نماز کی تعریف کی جائے۔ یعنی دائرۃ الشمس میں نچلے ایک مخصوص حصہ کو رات قرار دیا جائے اور اسی حصہ میں کسی طرح طلوع فجر، عشاء، اور غروب کے اوقات اختیار کیے جائیں۔ مثلاً شکل میں مقامات د، ب، ج جو بتدریج شمال تر ہیں ان تینوں کے لیے دائرۃ الشمس کے حصہ ط ر غ
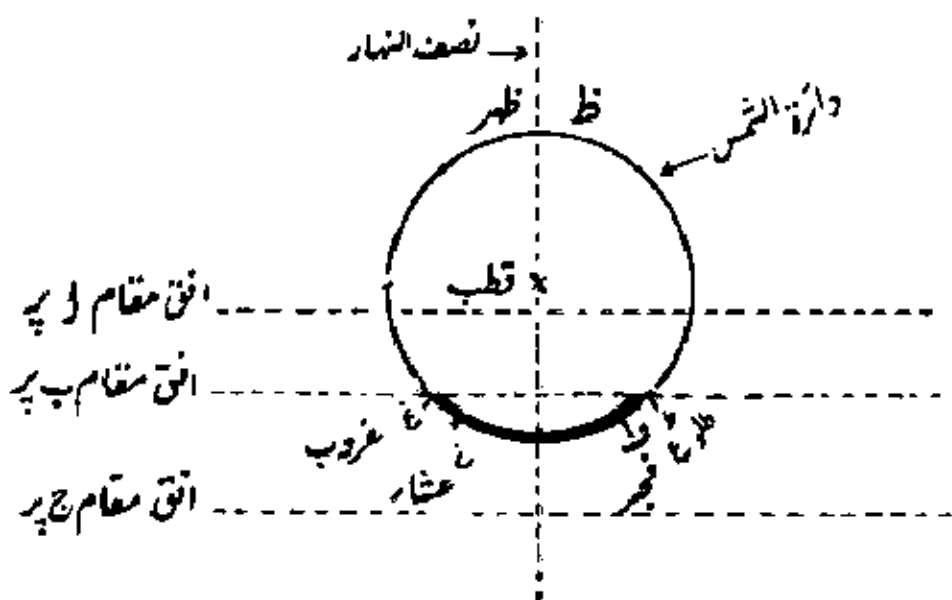
کو رات مانا جائے اور ط ، ت ، ع ، غ کو طلوع، فجر، عشاء اور غروب کے وقت کے طور پر اختیار کیا جائے۔ حالانکہ مظہر فلکی کے لحاظ سے صرف مقام ب پر طلوع حقیقی اور طلوع اختیاری ہم وقت ہیں۔ مقام ا پر طلوع اختیاری طلوع حقیقی کے بعد ہے اور مقام ج کے لئے طلوع حقیقی واقع ہی نہیں ہوتا اور طلوع اختیاری ایک مفروضہ چیز ہے۔ اس حل میں ایک بڑا عیب ہے کہ بعض دفعہ (جیسے مقام ا پر) سورج کے حقیقۃً غروب ہونے سے پہلے مغرب مان لی جائے گی اور طلوع ہوجانے کے بعد تک فجر کا وقت باقی سمجھا جائے گا۔ مگر یہ صورت حال قطبین کے پاس پیش آنی ضروری ہے۔ اب اگر قطبین کے پاس کے لوگوں کو رخصت ملتی ہے تو اس سے ملتی جلتی رخصت رات کے بہت مختصر ہونے کے باعث قطبین سے ذرا نیچے کے باشندوں کو جائز ہوگی؟ شمالی یورپ کے شہروں میں جہاں دن اور رات کا فرق بہت زیادہ ہے زندگی کے روزمرہ کے مشاغل، دفتر اور کاروبار کے اوقات وغیرہ اسی طرح گھڑی دیکھ کر طے ہوتے ہیں۔

اگر اس طریقے سے اوقات نماز متعین کرنے کا اصول قابل قبول سمجھا جائے تو پھر یہ مسئلہ حل طلب رہے گا کہ فجر، طلوع، مغرب اور عشاء میں ہر ایک کا ساعتی زاویہ کتنا ہے؟ اور کتنے درجے عرض بلد کے بعد سورج کے راسی زاویہ کی بجائے ساعتی زاویہ سے اوقات نماز مقرر کئے جائیں۔

میں نے آپ کی خدمت میں صرف یہ سوال پیش کیا ہے۔ آپ اس کو شرعی احکام میں میری جسارت پر محمول نہ فرمائیں اور اگر فرصت ہو تو اس کا جواب ضرور دیں کیونکہ شمالی یورپ اور کینیڈا میں کافی مسلمان بحمد اللہ موجود ہیں۔ اور ان کے لئے اوقات نماز کا صحیح تعین ایک اہم عملی مسئلہ ہے۔ والسلام

نیازمند

کمال ابدالی

## ضابطے جو اوقات نماز اور جدول قبلہ کے پروگرام میں مستعمل ہوئے ہیں

### ۱۔ مطلوبہ سال کے لئے ایک دفعہ محسوب کئے ہوئے مستقل اعداد

**علامات:** و ۔ ۱۲ بجے دن صفر جنوری ۱۹۰۰ء سے صفر ساعت صفر جنوری مطلوبہ سال تک وقت ۳۶۵۲۵ دنوں کی اکائیوں میں

طش ، بقش ، کو ۔ صفر ساعت صفر جنوری مطلوبہ سال پر سورج کا اوسط طول بلد، اوسط

بے قاعدگی (Anomaly) اور کوکبی وقت (Sidereal time)

فبق، فطش، فکو۔ مطق = یومیہ فرق بے قاعدگی میں، اوسط شمسی طول بلد میں، کوکبی وقت میں اور میلان طریق الشمس (چاروں کو سال کے دوران مستقل فرض کیا گیا ہے)

ک۱، ک۲ = مساوات مرکز (Equation of center) کے سر (Coefficients)

وہ مساوات یہ ہے:

حقیقی طول بلد شمسی ـ اوسط طول بلد شمسی = حقیقی بے قاعدگی ـ اوسط بے قاعدگی = ک۱ جیب بقش + ک۲ جیب (۲ بقش) + خفیف رقمیں

## ضابطے

مطق = ۲۳° ۲۷′ ۸٫۲۶″ ـ ۴۶٫۸۴۵″ × و + خفیف رقمیں

طش = ۲۷۹° ۴۱′ ۴۸٫۰۴″ + ۳۶۰۰۰° ۴۶′ ۸٫۱۳″ × و + خفیف رقمیں

بقش = ۳۵۸° ۲۸′ ۳۳٫۰″ + ۳۵۹۹۹° ۲′ ۵۹٫۱۰″ × و + خفیف رقمیں

کو = ۶ گھ ۳۸م ۴۵٫۸۳۶س + ۲۴۰۰ گھ ۳م ۴٫۵۴۲س × و + ۰٫۰۹۲۹س × و۲ + خفیف رقمیں

فبق = (۳۵۹۹۹° ۲′ ۵۹٫۱۰″) / ۳۶۵۲۵ فطش = (۳۶۰۰۰° ۴۶′ ۸٫۱۳″) / ۳۶۵۲۵

فکو = (۲۴۰۰ گھ ۳م ۴٫۵۴۲س) / ۳۶۵۲۵

ک۱ = ۱° ۵۵′ ۱۰٫۰۵۷″ ـ ۱۷٫۱۳۰″ × و ـ ۰٫۰۵۲″ × و۲ + ....

ک۲ = ۱′ ۱۲٫۳۳۸″ ـ ۰٫۳۶۱″ × و + ....

## ۲۔ نماز کا وقت کسی مطلوبہ تاریخ پر متعین کرنے کا حساب

### علامات:

ع، ط، طم = مقام کا عرض بلد، طول بلد، معیاری وقت کا طول بلد

ت، و، ی = نماز کے لئے تاریخ، تقریبی وقت، صفر ساعت صفر جنوری سے نماز تک کا وقت دنوں میں۔

بقش، طش، حطش = نماز کے وقت سورج کی بے قاعدگی (Anomaly)، اوسط طول بلد، حقیقی طول بلد (شمسی)

ص، م، س، ر = نماز کے وقت سورج کا صعود مستقیم (Right ascension)، میل، ساعتی زاویہ (Hour angle) رأسی فاصلہ (Zenith distance)

کو، مو، معو = کوکبی وقت (Sidereal time)، مقامی وقت، معیاری وقت

ضابطے

ی = ت، + (ط + و) / ۲۴

بقش = بقش. + ی × فبق　　طش = طش. + ی × فطش

طحش = طش + ک۱ × جب بقش + ک۲ × جب (۲ × بقش) + خفیف رقمیں

ص = مس⁻¹ (جم معلق × مس طحش)　　[ص اسی ربع میں ہو جس میں طحش ہے]

م = جب⁻¹ (جب معلق × جب طحش)　　[ -۹۰ < م < +۹۰ ]

س = جم⁻¹ (جم ص - جب م × جب ع) / (جم م × جم ع)　　[صفر < س < ۲۴ گھ ذیل کی شکل کے مطابق ربع چنا جائے]
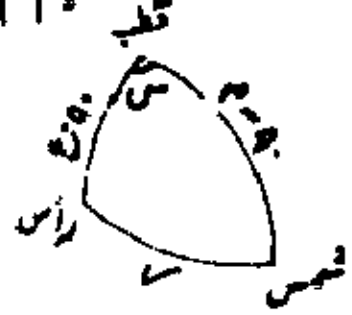


کو = س + ص

مو = کو - (کو. - ی × فکو)

یہ رقم مطلوبہ تاریخ کی صفر ساعت پر کوکبی وقت ہے

معو = مو + ط - طم
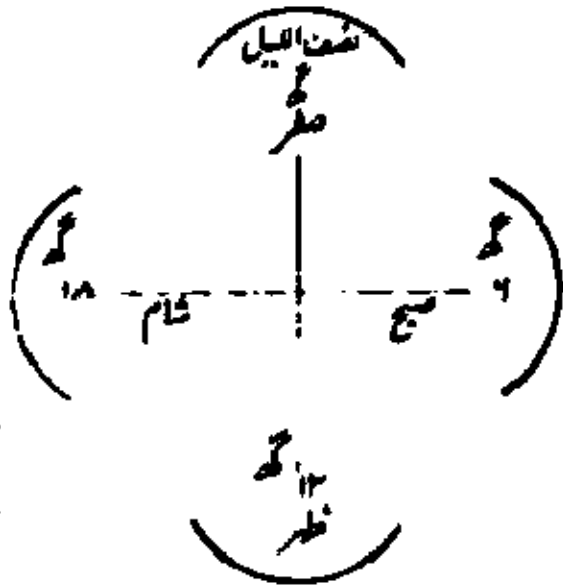
## الجواب باسم ملهم الصواب

**قولکم،** اس کے لئے فی الوقت ۱۹۷۶ء استعمال ہوتا ہے۔

**اقول،** دائمی نقشہ کے لئے لیپ کا سال لینے میں نتائج زیادہ صحیح برآمد ہوتے ہیں،

**قولکم،** عصر کا وقت سائے کے یک چند ہونے پر لیا جائے، یا دو چند؟

**اقول،** احناف کے ہاں بھی ایک مثل کے بعد نماز عصر پڑھنے کی گنجائش ہے، اور مرض و سفر وغیرہ اعذار کی حالت میں اس کی ضرورت بھی پڑتی ہے لہذا دونوں وقت دینے کی ضرورت ہے،

اسی طرح غروب شفق احمر یعنی ۱۲ زیرافق (ناٹیکل ٹوائیلائٹ) کا وقت بھی ضروری ہے کیونکہ ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے علاوہ احناف رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی قول شفق احمر راجح ہے،

**قولکم**، سائے کے ذریعے مختلف تاریخوں میں سمت قبلہ کی تعیین میں وقت کے اتنے سے سالانہ تغیر کے اثر سے غلط سال کے چارٹ سے متعین کی ہوئی سمت قبلہ میں ایک درجہ بھر یا اس سے ذرا زیادہ غلطی کا احتمال ہے،

**اقول**، اس نقشہ کی عام افادیت اور ہر کس وناکس کے لئے سہولت کے پیش نظر ایک درجہ کا معمولی تفاوت کوئی اہمیت نہیں رکھتا، بالخصوص جبکہ عملاً اس قدر معمولی فرق سے احتراز متعسر ہے اگر لیپ کا سال استعمال کیا جائے تو اس سے بہت کم تفاوت رہے گا،

**قولکم**، اگر پروگرام کے نتائج یا زیر استعمال حسابی ضابطوں میں آپ کو کوئی عیب نظر آئے یا اس کی بہتری کی کوئی بات آپ کے ذہن میں آئے تو ضرور مطلع فرمائیے گا،

**اقول**، محررہ ضوابط پر کماحقہ غور کرنے اور تجربۃً تخریج کی فرصت نہیں، سرسری جائزہ سے ان ضوابط کی صحت کا ظن غالب ہوتا ہے، بالخصوص جبکہ آپ نے ان کے نتائج کا بندہ کی کتابوں ارشاد العابد اور صبح صادق میں مندرجہ ضوابط اور ان کے نتائج کے ساتھ مقابلہ بھی کر لیا ہے۔

آپ نے کراچی کے لئے زاویۂ سمت قبلہ ۱ر ۹۲ لیا ہے جبکہ ارشاد العابد میں مندرجہ قواعد کے مطابق صحیح تخریج ۳ر ۹۲ ہے، اسی لئے سایہ کے سمت قبلہ پر آنے کے اوقات میں نسبۃً زیادہ تفاوت ہے۔

**قولکم**، یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ قطبین پر جہاں چھ مہینے دن اور چھ مہینے رات رہتی ہے نماز کن اوقات میں پڑھی جائے۔

**اقول**، ان مقامات میں اوقات نماز کی تعیین کا صحیح طریقہ وہی ہے جو آپ نے تحریر کیا ہے یعنی جس طرح زندگی کے روزمرہ کے مشاغل، دفتر اور کاروبار کے اوقات تخمینہ اور اندازہ سے مقرر کر لئے جاتے ہیں، اُسی طرح نمازوں کے اوقات کی تعیین گھنٹوں سے کی جائے گی، اگر یہ تعیین معتدل ایام کے پیش نظر کی جائے تو اس کا حساب یوں ہوگا، معتدل ایام میں طلوع صبح صادق سے غروب شفق ابیض تک چودہ گھنٹے ہوتے ہیں اور غروب شفق ابیض سے طلوع صبح صادق تک دس گھنٹے۔ اس کے پیش نظر اوقات نماز کی تعیین یوں ہوگی،

وقت فجر ایک گھنٹہ۔ پھر چھ گھنٹے گزرنے پر ظہر، پھر تقریباً ساڑھے چار گھنٹے کے بعد عصر (مثلین) انتہاء وقت فجر سے بارہ گھنٹے گزرنے پر مغرب پھر ایک گھنٹہ کے بعد عشاء۔

پھر دس گھنٹے کے بعد فجر، مگر راجح یہ ہے کہ اس تعیین اوقات میں معتدل ایام کا حساب لگانے کی بجائے اس علاقہ میں جن ایام میں چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ پائے جاتے ہیں ان میں سے سب سے آخری دن کو معیار بنا کر اس کے مطابق سب اوقات کی تعیین کی جائے، اور اگر عرض البلد اتنا زیادہ ہو کہ وہاں کبھی بھی چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ نہیں پائے جاتے تو اس علاقہ سے قریب تر ایسا علاقہ جس میں چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ پائے جاتے ہوں اس کے اوقات کے مطابق تعیین کی جائے۔

یہ حکم جب ہے کہ چوبیس گھنٹے میں آفتاب غروب نہ ہو، اگر چوبیس گھنٹے کے اندر آفتاب غروب ہوتا ہے تو ظہر اور عصر کی نماز بہر کیف ان کے معہود اوقات میں پڑھی جائے گی، اور مغرب عشاء، فجر میں تفصیل ذیل ہوگی،

(۱) اگر شفق احمر (ناٹیکل ٹوائیلائٹ = ۱۲° زیر افق) غروب ہوتی ہے تو ان تینوں نمازوں کے اوقات بھی موجود ہیں، ہر نماز اپنے وقت میں ادا کی جائے،

شفق ابیض معترض (۱۵° زیر افق) کے وقت کی تنصیف کی جائے گی نصف اول عشاء میں داخل ہوگا اور نصف ثانی فجر میں۔ اگر نصف اول میں اتنا وقت ہو کہ اس میں تکبیر تحریمہ کہی جا سکتی ہو تو عشاء کی نماز فرض ہے، اس وقت میں نماز شروع کر دی جائے، اگرچہ اس کی تکمیل خروج وقت کے بعد ہو، اور اگر شفق ابیض معترض کا نصف اول بقدر تکبیر تحریمہ سے بھی کم ہے تو عشاء کا وقت مفقود شمار ہوگا جس کا حکم آگے آرہا ہے۔

(۲) اگر شفق احمر غروب نہیں ہوتی تو یہ علاقہ فاقد وقت العشاء ہے، اس سے متعلق حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ کے دو قول ہیں ایک یہ کہ ان پر نماز عشاء فرض نہیں، دوسرا یہ کہ ان پر بھی نماز عشاء فرض ہے اور یہی ارجح و احوط ہے۔

نمبر اول میں مذکور تفصیل کے مطابق شفق احمر کی بھی تنصیف ہوگی، نصف اول مغرب میں شمار ہوگا اور نصف ثانی فجر میں، اگر نصف اول بقدر تحریمہ ہے تو مغرب کی نماز فرض ہے اگرچہ اس کی ادائیگی خروج وقت کے بعد ہو اگر طلوع سے قبل تکمیل ممکن نہ ہو تو طلوع کے بعد قضا پڑھے، اگر نصف اول بقدر تحریمہ بھی نہیں تو اس کا حکم انہی ایام جیسا ہوگا جن میں چوبیس گھنٹے کے اندر طلوع و غروب نہیں ہوتا۔

(۳) اگر شفق احمر کے نصف ثانی میں تکبیر تحریمہ کی گنجائش تو ہے مگر صرف فرائض کی دو رکعتیں

بالاختصار (بترک السنن والآداب) ادا نہیں ہوسکتیں تو فجر کی نماز فرض ہے مگر اس وقت نہ پڑھے بلکہ طلوع کے بعد قضا پڑھے پہلے عشار پھر فجر، اگر مغرب بھی نہیں پڑھ سکا تو پہلے مغرب پھر عشار پھر فجر پڑھے۔

**قولکم،** ان مقامات کے لئے یہاں کئی حضرات نے یہ رائے دی ہے کہ ان میں مکہ مکرمہ کے اوقات استعمال کئے جائیں، کچھ دوسرے حضرات کا یہ خیال ہے کہ ان جگہوں میں قریب ترین دوسرے ان مقامات کے اوقات اختیار کئے جائیں جہاں ایسے اوقات ممکن ہیں،

**اقول،** قول اول بالکل غلط ہے یہ نہ کہیں منقول ہے اور نہ ہی کسی طرح بھی معقول، قول ثانی صحیح ہے مگر راجح یہ ہے کہ اس پر صرف اس علاقہ میں عمل کیا جائے جہاں کبھی بھی چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ نہ پائے جاتے ہوں، دوسرے مقامات میں تعیین اوقات کا ضابطہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے یعنی جن ایام میں چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ پائے جاتے ہیں ان میں سے سب سے آخری دن کو معیار قرار دیا جائے،

**قولکم،** اگر کسی اونچے عرض بلد کے مقام کے لئے صرف اسی طول بلد پر واقع کم عرض بلد کے مقام کی تلاش کی بھی جائے تو کیسے؟ الخ

**اقول،** وہ مقام لیا جائے گا جس میں نماز عشار کے لئے بقدر تکبیر تحریمہ وقت پایا جائے،

**قولکم،** کیا طلوع وغروب کے اوقات ایک مقام کے اختیار کئے جائیں اور فجر و عشار کہیں اور کے؟

**اقول،** وقت طلوع وغروب بھی اسی مقام کا لیا جائے گا جہاں عشار کی نماز کا وقت بقدر تحریمہ پایا جاتا ہو، طلوع وغروب کے لئے ایک مقام اور فجر و عشار کے لئے دوسرے مقام کا وقت لینے میں یہ محذور ہے کہ مغرب و عشار کا وقت ایک ہو جائے گا اور وقت فجر طلوع کے بعد متصور ہوگا، البتہ روزہ افطار کرنے کے لئے اس مقام کا غروب لیا جائے گا جہاں غروب کے بعد بقدر ضرورت کھایا جا سکے، اس میں یہ اشکال ضرور ہے کہ مغرب کی نماز ایک مقام کے مطابق ادا کی جائے گی اور افطار اس سے کافی دیر کے بعد دوسرے مقام کے مطابق ہوگا، مگر یہ محذور اول کی بنسبت اہون ہے، جہاں آفتاب غروب ہوتا ہو مگر وقت مغرب بہت قلیل ہو وہاں وقت عشار کے لئے جو ضابطہ بیان کیا گیا ہے اس میں بھی وقت مغرب و عشار کا اتحاد لازم آتا ہے مگر اس کا تحمل اس لئے ناگزیر ہے کہ یہاں غروب حقیقۃً موجود ہے بخلاف صورت زیر بحث کے کہ اس میں وقت مغرب و عشار دونوں تقدیری ہیں لہٰذا دونوں کی تقدیر ایک ہی مقام سے کی جائے گی۔

**قولکم**، عشاء اور فجر کا درمیانی حصہ اور کم ہو جائے گا اور اتنا وقت باقی نہیں رہے گا کہ آدمی صحیح طریقہ سے نماز ادا کر سکے،

**اقول**، اس کی تفصیل اوپر لکھی جا چکی ہے کہ اگر بقدر تکبیر تحریمہ وقت مل گیا تو اس میں نماز شروع کردی جائے نماز کی تکمیل سے قبل ہی اگر وقت ختم ہو گیا تو جتنی نماز وقت کے اندر پڑھی اتنی ادا اور باقی قضاء شمار ہوگی، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فی بحث فاقد وقت العشاء تحت (قولہ ولا ینوی القضاء الخ) المنقول عن المحیط وغیرہ ان الصلوٰۃ الواقع بعضہا فی الوقت وبعضہا خارجہ یسمی ما وقع منہا فی الوقت اداء وما وقع خارجہ یسمی قضاء اعتبارًا لکل جزء بزمانہ فافہم (رد المحتار ص۲۳۳ ج۱)

**قولکم**، اگر عشاء، اور فجر میں صرف پندرہ منٹ کا فرق ہو تو بجائے اس کے کہ آدمی عشاء پڑھ کر سوئے اور پھر نیند سے بیدار ہو کر فجر پڑھے دونوں نمازیں آدھی رات میں اٹھ کر ساتھ پڑھی جائیں گی۔

**اقول**، اس میں شرعًا یا عقلاً کیا حرج یا کیا قباحت ہے؟ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۴ر شوال ۹۰ھ

**الحاصل :**

① جہاں چوبیس گھنٹے تک آفتاب غروب نہیں ہوتا وہاں اوقاتِ خمسہ کی تقدیر کے لئے دائرۂ نصف النہار کو معیار بنانا اگرچہ عباراتِ فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ میں نظر سے نہیں گذرا مگر اصولِ شریعت کے مطابق اس کا اعتبار لازم معلوم ہوتا ہے، لہٰذا آفتاب کے دائرہ نصف النہار سے گذرنے کے بعد وقت ظہر کی ابتداء ہوگی، پھر جانبِ مخالف میں جب آفتاب اس دائرہ پر پہونچے گا وہ وقت نصف شب شمار ہوگا، ان دو حصوں میں ایک میں وقت فجر اور دوسرے میں بقیہ چاروں اوقات کا اندازہ کیا جائے گا۔

اس سے ان حضرات کے نظریہ کا ابطال ہوتا ہے جو چھ ماہ تک طویل دن میں بھی صرف پانچ ہی نمازوں کے قائل ہیں اس لئے کہ چوبیس گھنٹے میں ایک بار آفتاب کے دائرۂ نصف النہار سے گذرنے کی وجہ سے نماز ظہر کا سببِ وجوب پایا جاتا ہے، اور ظہر کا تکرار دوسری نمازوں کے تکرار کو مقتضی ہے،

② ۴۹ عرض البلد شمالی سے کچھ کم عرض میں جون میں آفتاب کے غروب اور طلوع کے درمیان اتنا کم وقت ہوتا ہے کہ اس میں مغرب اور فجر کی نماز نہیں پڑھی جا سکتی

اسی طرح دسمبر میں ۶۰° عرض البلد شمالی سے کچھ زائد عرض میں دن اتنا چھوٹا ہوگا کہ اس میں نصف النہار کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ادا نہیں کی جاسکتی،

عرض البلد جنوبی میں اس کا عکس ہوگا،

اس سے ثابت ہوا کہ حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ کا صرف فقدان وقت عشاء کے بیان پر اقتصار اس لئے ہے کہ فقدان اوقات کے لحاظ سے یہ قریب ترین علاقہ ہے اور زمانۂ قدیم سے آباد ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ پانچوں نمازوں کے اوقات میں یہی سوال پیدا ہوتا ہے، جواب مذکور میں ایسے مقامات پر فجر و مغرب کا حکم صراحۃً اور ظہر و عصر کا دلالۃً گذر چکا ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

منتصف رمضان المبارک سنہ ۹۹ھ

## شکاگو میں اوقات صبح صادق و مغرب:

سوال: شکاگو (امریکہ) کے لئے رمضان المبارک میں سحر و افطار کا نقشہ مرتب کروا کر ارسال فرمائیں، جزاکم اللہ تعالیٰ،

الجواب باسم ملہم الصواب

نقشہ اوقات برائے شکاگو سٹی (امریکہ) طول غربی ۸۷°/۴۵، عرض شمالی ۴۴°/۴۵

| تاریخ | صبح صادق | | طلوع | | غروب | | عشاء | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۲۲ ر اکتوبر | ۵ | ۵۴ | ۷ | ۱۳ | ۵ | ۵۷ | ۷ | ۱۶ |
| ار نومبر | ۵ | ۶ | ۶ | ۲۵ | ۴ | ۴۵ | ۶ | ۴ |
| ۱۱ر نومبر | ۵ | ۱۷ | ۶ | ۳۷ | ۴ | ۳۳ | ۵ | ۵۳ |

تنبیہ:-

(۱) وہاں اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ وقت بڑھا دیا جاتا ہے نقشہ میں اس کی رعایت رکھی گئی ہے۔

(۲) صبح صادق کے دئے ہوئے وقت سے ۱۶ منٹ قبل صبح کاذب ظاہر ہوگی جو شرعاً غیر معتبر ہے۔

(۳) وقت مذکور سے سحری سات منٹ پہلے ختم کریں اور افطار پانچ منٹ بعد کریں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

رمضان سنہ ۹۱ھ

# ہوسٹن کا نقشہ اوقات نماز :

سوال : ٹیکساس (یو۔ایس۔اے) کے شہر ہوسٹن میں میرا بچہ زیر تعلیم ہے، لٰہذا براہ کرم وہاں اوقات نماز معلوم کرنے کا کوئی طریقہ تحریر فرمائیں۔

## الجواب باسم ملهم الصواب

ہر ماہ کی یکم اور پندرہ تاریخ کے اوقات لکھے جاتے ہیں درمیانی تاریخوں کے لئے حساب لگالیا جائے۔

## اوقاتِ صلوٰۃ برائے شہر ہوسٹن، ٹیکساس (متحدہ امریکہ)

| | فجر | | طلوع | | نصف النہار | | عصر | | غروب | | عشاء | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گ | م | گ | م | گ | م | گ | م | گ | م | گ | م |
| یکم جنوری | ۶ | ۶ | ۷ | ۱۶ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۳۲ | ۶ | ۴۳ |
| ۱۵ ؍ | ۶ | ۸ | ۷ | ۱۷ | ۱۲ | ۳۰ | ۴ | ۶ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۵۲ |
| یکم فروری | ۶ | ۴ | ۷ | ۱۲ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۲۱ | ۵ | ۵۸ | ۷ | ۶ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۵۵ | ۷ | ۲ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۳۱ | ۶ | ۸ | ۷ | ۱۵ |
| یکم مارچ | ۵ | ۴۱ | ۶ | ۴۶ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۴۰ | ۶ | ۲۰ | ۷ | ۲۵ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۲۵ | ۶ | ۳۱ | ۱۲ | ۳۰ | ۴ | ۴۸ | ۶ | ۲۹ | ۷ | ۳۵ |
| یکم اپریل | ۵ | ۳ | ۶ | ۱۰ | ۱۲ | ۲۵ | ۴ | ۵۴ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۴۷ |
| ۱۵ ؍ | ۴ | ۴۵ | ۵ | ۵۴ | ۱۲ | ۲۱ | ۴ | ۵۸ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۵۷ |
| یکم مئی | ۵ | ۲۷ | ۶ | ۳۸ | ۱۱ | ۱۸ | ۶ | ۲ | ۷ | ۵۸ | ۹ | ۹ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۱۳ | ۶ | ۲۷ | ۱۱ | ۱۷ | ۶ | ۵ | ۸ | ۷ | ۹ | ۲۱ |
| یکم جون | ۵ | ۴ | ۶ | ۲۰ | ۱۱ | ۱۹ | ۶ | ۱۰ | ۸ | ۱۸ | ۹ | ۳۴ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۱ | ۶ | ۱۹ | ۱۱ | ۲۱ | ۶ | ۱۴ | ۸ | ۲۳ | ۹ | ۴۱ |
| یکم جولائی | ۵ | ۶ | ۶ | ۲۴ | ۱۱ | ۲۵ | ۶ | ۱۸ | ۸ | ۲۶ | ۹ | ۴۴ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۱۴ | ۶ | ۳۰ | ۱۱ | ۲۷ | ۶ | ۱۸ | ۸ | ۲۴ | ۹ | ۴۰ |
| یکم اگست | ۵ | ۲۷ | ۶ | ۳۹ | ۱۱ | ۲۷ | ۶ | ۱۴ | ۸ | ۱۵ | ۹ | ۲۷ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۳۷ | ۶ | ۴۸ | ۱۱ | ۲۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۲ | ۹ | ۱۳ |
| یکم ستمبر | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۵۸ | ۱۱ | ۲۱ | ۵ | ۵۵ | ۷ | ۴ | ۸ | ۵۲ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۵۹ | ۷ | ۵ | ۱۱ | ۱۶ | ۵ | ۴۲ | ۷ | ۲۷ | ۸ | ۳۳ |
| یکم اکتوبر | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۵ | ۱۱ | ۱۱ | ۵ | ۲۶ | ۷ | ۷ | ۸ | ۱۴ |
| ۱۵ ؍ | ۶ | ۱۷ | ۷ | ۲۴ | ۱۱ | ۷ | ۵ | ۱۲ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۵۷ |
| یکم نومبر | ۵ | ۲۸ | ۶ | ۳۶ | ۱۲ | ۵ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۳۴ | ۶ | ۴۲ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۳۸ | ۶ | ۴۷ | ۱۲ | ۶ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۲۵ | ۶ | ۳۴ |
| یکم دسمبر | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۵۹ | ۱۲ | ۱۰ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۲۱ | ۶ | ۳۰ |
| ۱۵ ؍ | ۵ | ۵۸ | ۷ | ۹ | ۱۲ | ۱۶ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۲۳ | ۶ | ۳۴ |

تنبیہ :۔ اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک وہاں ایک گھنٹہ وقت بڑھا دیا جاتا ہے اس نقشے میں اس کی رعایت

۔۱۳۹۳ھ

## لاڑکانہ اور مکہ مکرمہ میں وقت صبح صادق :

**سوال :** لاڑکانہ کا وقت صبح صادق کتنے وقت پر ہوگا ؟ نیز مکہ مکرمہ کا بھی، بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

لاڑکانہ (عرض البلد = ۲۷° - ۳۲َ) ۸ مئی کی صبح صادق کا وقت بندہ کی کتاب "صبح صادق" کے مطابق یوں نکلے گا عرض البلد ۲۰° میں وقت صبح = ۴ گھنٹے ۲۶ منٹ اور عرض البلد ۳۰ میں وقت صبح ۴ گھنٹے ۲ منٹ، اوسط نکالنے سے عرض ۲۷° - ۳۲َ میں ۳ گھنٹے ۸ منٹ فرق نصف النہار (۴ منٹ) = ۴ گھنٹے ۴ منٹ + فرق طول البلد (۲۷ منٹ) = ۴ گھنٹے ۳۱ منٹ، مکہ مکرمہ (عرض البلد = ۲۱° - ۲۱َ) میں یکم جون کی صبح صادق کا وقت یوں رہے گا عرض البلد ۲۰° میں وقت صبح = ۴ گھنٹے ۱۵ منٹ اور عرض البلد ۳۰° میں وقت صبح = ۳ گھنٹے ۴۵ منٹ اوسط نکالنے سے عرض ۲۱° - ۲۱َ میں ۴ گھنٹے ۱۱ منٹ - فرق نصف النہار (۲ منٹ) = ۴ گھنٹے ۹ منٹ + فرق طول البلد (۲۰ منٹ) = ۴ گھنٹے ۲۹ منٹ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۰ ربیع الاول سنہ ۹۲ھ

## لاہور میں وقت صبح صادق :

**سوال :** ۱۷ مئی کو لاہور میں صبح صادق کتنے بجے ہوگی؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

لاہور میں ۱۷ مئی کو صبح صادق ۳ بجکر ۴۹ منٹ پر ہوگی، اس کا عمل مندرج ذیل ہے،

ج = درجات بعد شمس از نصف النہار (۱۰۵°) + عرض البلد (۳۱° /۳۳َ) = ۱۳۶° /۳۳َ - میل موافق (۱۹°/۳۴َ) = ۱۱۶° /۵۹َ ÷ ۲ = ۵۸° /۳۵َ = ن، ۱۰۵° - ۵۸° /۳۵َ = ۴۶° /۲۵َ، لوک جب ن (۹۳۱۱ و آ) + لوک جب ج - ن (۸۵۹۹ و آ) = ۹۱۰ و آ، جم میل (۹۷۴۶ و آ) + جم عرض (۹۳۰۶ و آ) = ۹۰۵۲ و آ، ۹۱۰ و ۱ - ۹۰۵۲ و آ = ۸۸۵۸ و آ ÷ ۲ = ۹۴۲۹ و آ = ۶۱° - ۱۵َ (ق/۲) × ۲ = ۱۲۲° /۳۰َ (ق) = ۸ گھنٹے ۱۰ منٹ، مقامی نصف النہار (۱۱/۵۶) + فرق طول (۳/۰) = ۱۱/۵۹ - ۸/۱۰ = ۳/۴۹ صبح صادق، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۳ ربیع الآخر سنہ ۹۲ھ

## قول شفق احمر مفتی بہ ہے :

**سوال :** کیا فرماتے ہیں علماء کرام دریں مسئلہ کہ صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک شفق سے

مراد حمرت ہے اور امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شفق ابیض۔ فتویٰ کس قول پر ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

مفتی بہ قول کے مطابق غروب شفق احمر پر مغرب کا وقت ختم ہو کر عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے، حضرت امام رحمہ اللہ تعالیٰ کا بھی آخری قول یہی ہے اور ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ بھی اسی کے قائل ہیں۔ قال فی شرح التنویر ووقت المغرب منہ الی غروب الشفق وھو الحمرۃ عندھما وبہ قالت الثلاثۃ والیہ رجع الامام کما فی شروح المجمع وغیرھا فکان ھو المذھب و قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ الیہ رجع الامام) ای الی قولہما الذی ھو روایۃ عنہ ایضا وصرح فی المجمع بان علیہا الفتوی۔ وردہ المحقق فی الفتح بانہ لا یساعدہ روایۃ ولا درایۃ الخ وقال تلمیذہ العلامۃ قاسم فی تصحیح القدوری ان رجوعہ لم یثبت لما نقلہ الکافۃ من لدن الائمۃ الثلاثۃ الی الیوم من حکایۃ القولین ودعوی عمل عامۃ الصحابۃ بخلافہ خلاف منقول قال فی الاختیار الشفق البیاض (الی قولہ) لکن تعامل الناس الیوم فی عامۃ البلاد علی قولہما وقد ایدہ فی النہر تبعا للنقایۃ والوقایۃ والدرر والاصلاح ودرر البحار والامداد والمواھب وشرحہ البرھان وغیرہم مصرحین بان علیہ الفتوی وفی السراج قولہما اوسع وقولہ احوط واللہ اعلم (رد المحتار ص۳۳۳ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۹ محرم سنہ ۸۶ھ

## بوقت طلوع نماز فجر صحیح نہیں:

سوال: فجر کی نماز عین طلوع آفتاب کے وقت پڑھی گئی تو نماز واجب الاعادہ ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

عین طلوع آفتاب کے وقت نماز شروع کرنے سے نماز منعقد ہی نہیں ہوتی اور اگر طلوع آفتاب سے پہلے شروع کی اور درمیان میں طلوع ہو گیا تو نماز باطل ہو جاتی ہے لہذا یہ نماز صحیح نہیں ہوئی، قضاء فرض ہے۔ قال العلامۃ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ واعلم ان الاوقات المکروھۃ نوعان الاول الشروق والاستواء والغروب والثانی مابین الفجر والشمس ومابین صلوۃ العصر الی الاصفرار فالنوع الاول لا ینعقد فیہ شیء من الصلوات التی ذکرناھا اذا شرع بہا فیہ وتبطل

ان طرأ عليها الا الصلوٰة جنازة حضرت فيها الخ (رد المحتار ص۲۴۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰ ذی قعدہ سنہ ۸۷ھ

## نماز فجر وعصر میں طلوع وغروب کا حکم :

**سوال :** اگر صبح کی نماز پڑھتے پڑھتے آفتاب طلوع ہو جائے یا عصر کی نماز پڑھتے پڑھتے غروب ہو جائے تو کیا فجر وعصر کی نماز ادا ہو جائے گی ؟ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

عصر کی نماز ہو جائے گی فجر کی نہیں ہوگی ۔ قال فی التنویر وکرہ صلوٰۃ (الی قولہ) الا عصر یومہ، وفی الشرح فلا یکرہ فعلہ لادائہ کما وجب بخلاف الفجر، وفی الشامیۃ ای فانہ لا یؤدی فجر یومہ وقت الطلوع لان وقت الفجر کلہ کامل فوجبت کاملۃ فتبطل بطرو الطلوع الذی ھو وقت فساد (رد المحتار ص۲۴۶ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۔

۲۷ ربیع الاول سنہ ۹۰ھ

## نماز فجر ابتداء طلوع تک پڑھی جا سکتی ہے :

**سوال :** فجر کی نماز اگر جماعت سے نہ پڑھی ہو اور ایسے وقت مسجد میں پہنچے کہ سورج نکلنے والا ہے تو گھڑی کے اعتبار سے سورج نکلنے سے کتنی دیر پہلے چھوڑ دی جائے ؟ بینوا توجروا ۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

اگر نقشہ کسی مستند شخص کا تیار کیا ہوا ہو تو اس میں دئے ہوئے وقت طلوع سے دو تین منٹ قبل ہی نماز فجر سے فارغ ہو جانے کی کوشش کرنا چاہئے، اگر ٹھیک اس وقت تک فارغ ہوا تو بھی نماز صحیح ہو گئی ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۳ رمضان المبارک سنہ ۹۱ھ

## بوقت طلوع سجدۂ تلاوت :

**سوال :** مکرم ومحترم جناب مولوی جمیل احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا ۔ شاید جناب کو یاد ہو کہ دوران قیام کراچی میں نے دریافت کیا تھا کہ اوقات ممنوعہ نماز میں سجدۂ تلاوت کا کیا حکم ہے اور جناب نے فرمایا تھا کہ اگر سجدۂ تلاوت تازہ ہے تو ہر وقت ادا کیا جا سکتا ہے ۔ یعنی اوقات ممنوعہ صلوٰۃ میں ادائیگی کی اجازت ہے ۔

ہماری مسجد میں یہ سوال اٹھا اور ایک صاحب فرماتے ہیں کہ انہوں نے تحقیق کی ہے کہ دوران طلوع آفتاب سجدہ ادا نہ کیا جائے ۔ یہ سوال یوں پیدا ہوا کہ بعد نماز صبح مسجد میں درس قرآن ہو رہا تھا ایک آیت

سجدۂ تلاوت کی گئی، اس وقت طلوع ہو رہا تھا یا وقت طلوع بالکل قریب تھا۔ از راہِ کرم مطلع فرمائیں کہ صحیح دین کیا ہے۔ آیا تازہ سجدۂ تلاوت ہر وقت ادا کیا جا سکتا ہے یا کوئی قید ہے کہ فلاں وقت ادا نہ کیا جائے۔

## جواب از جامعہ اشرفیہ لاہور

مُبَسمِلاً و مُحمِدلاً وَ مُصَلیا وَ مُسَلماً، بحر ص۲۴۹ ج ۱ و منع عن الصلوٰة وسجدة التلاوة وصلوٰة الجنازة عند الطلوع والاستواء والغروب الخ۔ وارادبسجدة التلاوة وصلوٰة الجنازة ماوجبت قبل ھٰذہ الاوقات اما اذا تلاھا فیھا اوحضرت الجنازة فیھا فاداھا فانه یصح من غیر کراھة۔ اذالوجوب بالتلاوة والحضور وظاھرالتسویة بین صلوٰة الجنازة وسجدة التلاوة انه لوحضرت الجنازة فی غیر مکروہ فاخرھا حتی صلاھا فی الوقت المکروہ فانھا لاتصح وتجب اعادتھا کسجود التلاوة۔

اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ سجدۂ تلاوت اگر تازہ ہو یعنی وقت مکروہ میں تلاوت سے وجوب آیا ہو تو وقت مکروہ میں اس کا ادا کرنا جائز ہے اور اگر وقت مکروہ سے پہلے وجوب آیا ہو تو وقت مکروہ میں ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر ادا کیا تو اس کا اعادہ واجب ہوگا فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

عزیز الرحمٰن نائب مفتی جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور

۱۹ر جمادی الاولیٰ ۱۳۸۳ھ

الجواب صحیح۔ جمیل احمد عفا عنہ

خط بندہ رشید احمد بنام مفتی جمیل احمد صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکرمی و محترمی زیدت عنایاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ مزاج سامی بخیر ہوں گے، آنجناب کا ایک افتاء نظر سے گذرا جس میں تحریر ہے کہ شروق، غروب اور استواء کے وقت سجدۂ تلاوت حاضرہ جائز ہے استدلال میں بحر کی یہ عبارت ہے: اما اذا تلاھا فیھا اوحضرت الجنازة فیھا فاداھا فانه یصح من غیر کراھة۔ بندہ کی رائے ناقص یہ ہے کہ آپ کے فتویٰ میں جواز سے مراد جواز مع الکراہۃ التنزیہیہ ہے اور بحر کے جزئیہ "من غیر کراھة" سے کراہتِ تحریمیہ کی نفی مقصود ہے۔ قال فی العلائیة فلو وجبتا فیھا لم یکرہ فعلھما ای تحریماً و فی التحفة الافضل ان لا توخرالجنازة، و فی الشامیة (قوله ای تحریماً) افاد ثبوت الکراھة التنزیھیة، وایضاً فیھا تحت قوله (و فی التحفة) فثبتت کراھة التنزیه فی سجدة التلاوة

دون صلوٰۃ الجنازۃ (ردالمحتار ص۳۴۳ ج ۱) اس سے معلوم ہوا کہ جن حضرات نے کراہت کی نفی فرمائی ہے اس سے مراد کراہت تحریمیہ کی نفی ہے نہ کہ تنزیہیہ کی، خود علامہ شامی نے بھی بحث مذکور سے قبل او علی جنازۃ کے تحت والا فلا کراھۃ کما سیذکرہ الشارح میں کراہت تحریمیہ کی نفی کی ہے اور پھر قول شارح کے تحت علامہ شامی نے کراہت تنزیہیہ کو ثابت کیا ہے کما قدمنا، اور عالمگیریہ میں خلاصہ سے نقل کیا ہے کہ سجدۂ تلاوت میں تاخیر افضل ہے

بہر کیف اس سے متعلق رائے سامی سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ اور ماہ مقدس کی مبارک ساعات میں دعاء خیر سے فراموش نہ فرمائیں احسان ہوگا۔ فقط والسلام علیکم

رشید احمد عفا اللہ عنہ

غرۂ رمضان المبارک ۱۳۸۴ھ

جواب از مفتی جمیل احمد صاحب

محترم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جزاک اللہ راجح وقوی تنزیہی ہونا ہی ہے، اسی کو فتویٰ میں لکھنا تھا احتیاط بھی اسی میں ہے کیونکہ جیسے بعض حضرات نے خلاف افضل کہا ہے بعض نے مکروہ تحریمی بھی کہدیا خیر الامور اوسطہا بھی رہا۔ عالمگیری نے غیر افضل کہا ہے لکن الافضل التأخیر فیہا۔

خط اصل سائل بنام حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

مکرم محترم جناب مفتی صاحب قبلہ زاد مجدہ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ باعث تحریر یہ ہے کہ سجدۂ تلاوت ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے یا اوقات ممنوعہ صلوٰۃ میں ادا نہ کیا جائے۔ مولوی جمیل احمد صاحب مفتی مدرسہ اشرفیہ لاہور سے میں نے دریافت کیا تھا انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر سجدۂ تلاوت لازم ہے تو ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے میں مطمئن ہوگیا تھا میں نے اپنے قلب میں یہ سمجھا کہ صلوٰۃ جنازہ اور سجدہ میں فرق نہیں دوسرے حضرت تھانوی کا ایک ارشاد یاد آیا کہ جب میں نے آپ کو اپنے معمولات لکھے تھے تو یہ بھی تحریر کیا تھا کہ علاوہ صبح اور عصر کی نماز کے ہر نماز فرض کے بعد میں سجدے میں فلاں فلاں آیات قرآنی پڑھتا ہوں اور دعاء مانگتا ہوں اس پر حضرت نے خط کھینچ کر حاشیہ پر تحریر فرمایا کہ سجدۂ شکر صبح اور عصر کے بعد بھی جائز ہے"۔ ہماری مسجد میں بعد نماز صبح درس قرآن ہورہا تھا طلوع کا وقت تھا کہ ایک آیت سجدہ تلاوت کی گئی۔ ایک صاحب فرماتے ہیں کہ طلوع کے وقت سجدۂ تلاوت خواہ تازہ

ہوا دا نہیں کرنا چاہئے۔ از راہ کرم مطلع فرمایا جائے کہ صحیح دین کیا ہے سجدہ تلاوت تازہ ہر وقت ادا کیا جا سکتا ہے یا کوئی قید ہے۔ اگر ہے تو کیا؟

جواب از دار العلوم کراچی

فتاویٰ عالمگیری میں ہے تین ساعتیں ہیں جن میں فرض نماز اور جنازہ کی نماز اور تلاوت کا سجدہ جائز نہیں اول سورج نکلتے وقت دوئم ٹھیک دوپہر کے وقت سوئم سورج ڈوبتے وقت، آگے خلاصہ سے نقل کیا ہے یہ حکم اس وقت ہے کہ جب جنازہ کی نماز اور تلاوت کا سجدہ ایسے وقت میں واجب ہوئے ہوں کہ اس وقت ان کا کرنا مباح تھا اور پھر اس وقت تک اس کی تاخیر کی تو وہ اس وقت میں قطعاً جائز نہیں لیکن اگر ایسے وقت میں واجب ہوئے اور ایسے وقت ان کو ادا کیا تو جائز ہے اس لئے کہ جیسا ان کے وجوب میں نقصان تھا ویسا ہی ان کی ادا میں نقصان ہے یہی السراج الوہاج، کافی اور تبیین میں لکھا ہے لیکن سجدہ تلاوت میں تاخیر افضل ہے اور جنازہ کی نماز میں تاخیر مکروہ ہے۔ مولوی مفتی جمیل احمد صاحب کا فرمانا بالکل صحیح ہے فقط واللہ اعلم وعلمہ اتم

احقر الانام محمد صابر عفی عنہ
نائب مفتی دار العلوم کراچی ملا نانک واڑہ

الجواب صحیح - بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ ۱۱ شعبان ۸۴ھ
۲۳ شعبان ۸۴ھ

خط بندہ رشید احمد بخدمت حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشفق المکرم زیدت عنایاتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے مزاج سامی مع الخیر ہوں گے۔ مفتی محمد صابر صاحب کا لکھا ہوا ایک فتویٰ جس پر آنحضرت کے بھی دستخط ہیں ارسالِ خدمت ہے اس پر چند اشکالات ہیں۔

(۱) وقت طلوع میں سجدہ تلاوت حاضرہ کو جائز اور تاخیر کو افضل لکھا ہے۔ اس میں مناسب تھا کہ وقت طلوع میں کراہت تنزیہیہ کی تصریح فرما دی جاتی۔ قال فی العلائیۃ فلو وجبتا فیہا لم یکرہ فعلہما ای تحریما۔ وفی الشامیۃ (قولہ ای تحریما) افاد ثبوت الکراہۃ التنزیہیۃ وایضا فیہا تحت (قولہ وفی التحفۃ) فثبت کراہۃ التنزیہ فی سجدۃ التلاوۃ دون صلوٰۃ الجنازۃ الخ (رد المحتار ص۲۴۷ ج۱)

(۳) سوال میں منقول عبارت "سجدۂ شکر صبح اور عصر کے بعد بھی جائز ہے" سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر نماز کے بعد سجدہ جائز ہے۔ حالانکہ یہاں دو جدا گانہ مسئلے ہیں

(۱) نماز کے بعد اسی مقام پر سجدہ کرنا۔ یہ بہرحال مکروہ تحریمی ہے خواہ کسی نماز کے بعد ہو۔

(۲) فجر اور عصر کے بعد وقت مکروہ للنوافل میں سجدہ شکر کرنا جو نماز سے متصل نہ ہو۔ یہ سجدہ صحیح ہو جائے گا مگر کراہت تحریمیہ کیساتھ۔ قال فی الشامیۃ تحت (قولہ لاشکر) فتحصل من کلام النھر مع کلام القنیۃ انھا تصح مع الکراھۃ ای لانھا فی حکم النافلۃ۔ ثم قال فی النھر عن المعراج واما مایفعل عقب الصلوٰۃ من السجدۃ فمکروہ اجماعاً لان العوام یعتقدون انھا واجبۃ (ردالمحتار ص ۳۴۲ ج ۱)

غرضیکہ مسائل ذیل میں بندہ کی رائے یہ ہے :۔

(۱) وقت طلوع، غروب اور استواء میں سجدۂ تلاوت حاضرہ مکروہ تنزیہی ہے۔

(۲) نماز کے بعد متصل سجدہ شکر مکروہ تحریمی ہے خواہ کوئی نماز ہو۔ البتہ اگر خلوت میں احیاناً سجدہ کرے عادت نہ بنائے اور اس کو سنت نہ سمجھے تو مضایقہ نہیں۔

(۳) بعد عصر اور بوقت فجر سجدہ شکر مکروہ تحریمی ہے اگرچہ نماز کے بعد متصلاً نہ ہو۔

اس سے متعلق اپنی رائے سامی سے مطلع فرمائیں۔

رمضان المبارک میں دعوات مخصوصہ کی درخواست ہے، سخت محتاج ہوں۔ فقط والسلام علیکم

رشید احمد عفا اللہ عنہ

غرۂ رمضان المبارک ۱۳۸۴ھ

جواب از حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جوابات صحیح ہیں، آپ کے لئے دل سے دعاء کرتا ہوں اور اپنے لئے دعاء کا طالب ہوں۔

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

از دارالعلوم کراچی ۱۲ ۹/۸۴ھ

## بعد نماز عصر سجدۂ تلاوت جائز ہے :

سوال : ایک شخص بعد نماز عصر تلاوت کر رہا ہے درمیان میں سجدۂ تلاوت آگیا کیا وہ عصر اور مغرب کے درمیان سجدۂ تلاوت کر سکتا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

جائز ہے، البتہ دھوپ پھیکی پڑ چکی ہو تو مکروہ تنزیہی ہے، یہ حکم تلاوتِ حاضرہ کا ہے، اگر غیر مکروہ وقت میں تلاوت کی ہو تو اوقاتِ مکروہہ (طلوع، غروب، نصف النہار) میں سجدہ تلاوت مکروہ تحریمی ہے، نمازِ جنازہ کا بھی یہی حکم ہے، البتہ جنازہ وقت مکروہ ہی میں تیار ہوا ہو تو اسی وقت نماز پڑھ لی جائے، اس میں سجدہ تلاوت حاضرہ کی طرح کراہت تنزیہیہ نہیں، قال فی التنویر بعد صلاۃ فجر وعصر لا یکرہ قضاء فائتۃ وسجدۃ تلاوۃ وصلاۃ جنازۃ (ردالمحتار ص۳۴۳ ج۱) وایضا فیہ وکرہ صلاۃ ولو علی جنازۃ وسجدۃ تلاوۃ وسہو مع شروق واستواء وغروب الا عصر یومہ (الی قولہ) وسجدۃ تلاوۃ وصلاۃ جنازۃ تلیت فی کامل وحضرت قبل وفی الشرح لوجوبہ کاملا فلا یتأدی ناقصا فلو وجبتا فیہا لم یکرہ فعلہما ای تحریما وفی التحفۃ الافضل ان لا تؤخر الجنازۃ وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ ای تحریما) افاد ثبوت الکراہۃ التنزیہیۃ، وقال تحت (قولہ وفی التحفۃ) فثبتت کراہۃ التنزیہ فی سجدۃ التلاوۃ دون صلاۃ الجنازۃ (ردالمحتار ص۳۴۲ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۰ ربیع الاول سنہ ۹۳ھ

## اوقات مکروہہ میں نماز جنازہ:

سوال: نماز جنازہ کن کن اوقات میں مکروہ ہے؟ بینوا توجروا،

الجواب باسم ملهم الصواب

اگر جنازہ پہلے سے تیار تھا تو طلوع، غروب اور نصف النہار کے وقت اس پر نماز مکروہ تحریمی ہے اور اگر اسی وقت تیار ہوا تو کوئی کراہت نہیں اسی وقت نماز پڑھ لی جائے مؤخر نہ کی جائے، البتہ سجدۂ تلاوت حاضرہ مکروہ تنزیہی ہے قال فی التنویر وکرہ صلاۃ ولو علی جنازۃ وسجدۃ تلاوۃ وسہو مع شروق واستواء وغروب الا عصر یومہ (الی ان قال) وسجدۃ تلاوۃ وصلاۃ جنازۃ تلیت فی کامل وحضرت قبل وفی الشرح لوجوبہ کاملا فلا یتأدی ناقصا فلو وجبتا فیہا لم یکرہ فعلہما ای تحریما وفی التحفۃ الافضل ان لا تؤخر الجنازۃ، وفی الحاشیۃ تحت (قولہ وفی التحفۃ الخ) فثبتت کراہۃ التنزیہ فی سجدۃ التلاوۃ دون صلوٰۃ الجنازۃ (ردالمحتار ص۳۴۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۹ صفر سنہ ۸۹ھ

---

## نصف النہار شرعی وعرفی کی پہچان اور ان کے احکام:

سوال: نصف النہار شرعی اور نصف النہار عرفی سے کیا مراد ہے اور ان کے نکالنے کا کیا قاعدہ ہے۔ روزے کی نیت کس وقت تک کی جائے اور نماز نصف النہار سے کس قدر پہلے اور بعد تک نہ پڑھی جائے۔ بینوا توجروا

### الجواب باسم ملهم الصواب

نصف النہار شرعی صبح صادق سے لیکر غروب تک کے کل وقت کا نصف ہے اور نصف النہار عرفی سے مراد طلوع آفتاب سے لیکر غروب آفتاب تک کے کل وقت کا نصف ہے۔ یہ وقتِ استوا معلوم کرنے کا تقریبی طریقہ ہے جو تقریباً چالیس عرض البلد تک کارآمد ہے، بالکل صحیح نصف النہار معلوم کرنے کے تحقیقی قاعدے جو ہر جگہ کام دیتے ہیں میری کتاب ارشاد العابد میں ملاحظہ ہوں، نصف النہار شرعی معلوم کرنے کا آسان قاعدہ یہ ہے کہ صبح صادق کی ابتدا سے طلوع آفتاب تک جتنا وقت ہو اس سے آدھا وقت نصف النہار عرفی کے وقت سے کم کردیا جائے مثلاً صبح صادق کا کل وقت ایک گھنٹہ ہو تو نصف النہار عرفی سے آدھا گھنٹہ پہلے نصف النہار شرعی ہوگا۔ اردو میں مسائل کی کتابوں میں نصف النہار عرفی سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل نصف النہار شرعی بتایا گیا ہے۔ اس میں تین طرح سے تسامح ہوا ہے۔

(۱) صبح کاذب کو صبح صادق قرار دیا گیا ہے، اس غلطی کی پوری تفصیل میری کتاب "صبح صادق" میں ہے۔

(۲) ہر موسم اور ہر مقام کے لئے ایک ہی معیار متعین کردیا ہے، حالانکہ ہر مقام اور ہر موسم میں یہ وقت مختلف ہوتا ہے۔

(۳) نصف النہار عرفی سے صبح کاذب کے کل وقت کے برابر کم کیا گیا ہے حالانکہ صبح صادق کے کل وقت کا نصف کم کرنا چاہئے۔

روزے کی نیت نصف النہار شرعی سے قبل کرنا ضروری ہے اور کراہت نماز میں نصف النہار عرفی معتبر ہے۔ علامہ برجندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے شرح نقایہ میں اس پر اشکال ظاہر فرمایا ہے کہ نصف النہار عرفی کا وقت ممتد نہیں اس لئے اس میں نماز متصور ہی نہیں ہوسکتی تو اس سے نہی صحیح نہیں، اس بنا پر بعض حضرات نے نصف النہار شرعی سے لیکر نصف النہار حقیقی تک پورے وقت کو نماز کے لئے مکروہ قرار دیا ہے مگر بندہ کے خیال میں صرف اس اشکال کی وجہ سے نصف النہار شرعی مراد لینے کی گنجائش نہیں، جبکہ کسی ایک حدیث سے بھی اس کی تائید نہیں ہوتی بلکہ جمیع احادیث نصف النہار عرفی پر دلالت کرتی ہیں اشکال مذکور کے متعدد جواب ہوسکتے ہیں،

(۱) اگرچہ اس وقت میں پوری نماز متصور نہیں ہو سکتی مگر مقصد یہ ہے کہ نماز کا کوئی جزء بھی اس وقت میں واقع نہ ہو، یہ جواب خود علامہ برجندی نے بھی دیا ہے (رد المحتار ص۳۴۴ ج ۱)

(۲) مرکز شمس کی بجائے اس کے پورے جرم کا اعتبار ہے کما فی حدیث عبد اللّٰہ الصنابحی رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ ثم اذا استوت قارنہا فاذا زالت فارقہا (موطا مالک ص۲) دائرۂ نصف النہار سے محیط شمس کا ایک کنارہ گزرنے سے لیکر دوسرا کنارہ گزرنے تک بروئے حساب دو منٹ آٹھ سیکنڈ صرف ہوتے ہیں، اتنے وقت میں نماز متصور ہو سکتی ہے،

(۳) احکام شرعیہ کا مدار حسابات ریاضیہ پر نہیں بلکہ مشاہدہ پر ہے اور مشاہدہ میں استوار قارن سے زوال فارق تک، تقریباً دس منٹ کی تخمین ہے لہٰذا نقشوں میں دیئے ہوئے وقت زوال سے پانچ منٹ قبل اور پانچ منٹ بعد نماز نہیں پڑھنا چاہیے۔ دیؤیدہ ما نقلہ ابن عابدین رحمہ اللّٰہ تعالیٰ عن الطحطاوی فی تفسیر قول شارح التنویر (ووقت الظہر من زوالہ ای میل ذکاء عن کبد السماء) ای وسطہا بحسب ما یظہر لنا (رد المحتار ص۲۲۱ ج ۱) تعلیل کراہت سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے، نماز کی طرح عبادت شمس بھی آنِ واحد میں تو متصور نہیں ہو سکتی، ظاہر ہے کہ عبدۃ الشمس استوار بحسب مشاہدہ ہی کو وقت عبادت قرار دیتے ہونگے، فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم۔

۲۷ ربیع الاول سنہ۸۹ھ

## رمضان میں نماز مغرب میں تاخیر کرنا :

**سوال :** ماہ رمضان میں مغرب کی نماز میں ۵ منٹ تاخیر کرنا اس خیال سے کہ لوگ افطار کرکے جماعت میں شامل ہو جائیں تو ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟ بیّنوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

اصل جواب تو یہ ہے کہ نماز مغرب میں اتنی تاخیر کرنا جس میں دو رکعت ادا کی جاسکیں بالاتفاق بلا کراہت جائز ہے اس سے زیادہ تاخیر میں اختلاف ہے عند البعض بلا کراہت جائز ہے اور بعض کے نزدیک مکروہ تنزیہی ہے، البتہ اتنی تاخیر کہ ستارے بکثرت چمکنے لگیں بالاتفاق مکروہ تحریمی ہے رمضان میں اگر بھوک لگی ہو اور کھانا تیار ہو تو پندرہ بیس منٹ تک تاخیر میں کوئی مضایقہ نہیں اس لئے کہ یہ تاخیر زیادہ سے زیادہ مکروہ تنزیہی ہے اور بھوک کی حالت میں کھانے کی موجودگی میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، لہٰذا کھانے سے فارغ ہو کر اطمینان و فراغِ قلب کے ساتھ نماز پڑھنا چاہیے فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم۔

۱۶ رجب سنہ۹۰ھ

## نماز کے بعد معلوم ہوا کہ وقت نکل چکا تھا :

**سوال** : بکر نے فجر کی نماز ادا کی نیت سے ادا کی حالانکہ اس وقت سورج نکل چکا تھا لیکن ابر کی وجہ سے بکر کو معلوم نہیں تھا ایسی حالت میں نماز ہوگئی یا نہیں ؟ بینوا توجروا

**الجواب باسم ملهم الصواب**

اگر بکر وہ وقت ختم ہونے سے قبل نماز شروع کی گئی تو صحیح نہیں ہوئی اور اگر اس کے بعد شروع کی ہو تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر وقتی فجر کی نیت کی تھی تو نماز نہیں ہوئی اور اگر آج کی فجر کی نیت تھی تو صحیح ہوگئی قال فی التنویر ولونوی ظهر الوقت فلو مع بقائه جاز ولو مع عدمه وهو لا يعلمه لا . وفی الشرح فالاولی نیة ظهر الیوم لجوازه مطلقا . وفی الحاشیة (قوله وهو لا یعلمه) ای لا یعلم خروجه ومفهومه انه لو علمه یصح کما قدمناه عن الشرنبلالیة (رد المحتار ص۲۹۲ ج۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم .

۱۶ رجب سنہ ۸۸ھ

## اوقات نماز کی تعیین گھنٹوں سے ممکن نہیں :

**سوال** : محترم مولانا مفتی رشید احمد صاحب ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دار العلوم کراچی سے ایک سوال لکھکر دریافت کیا تھا انہوں نے آپ کی طرف رجوع کی ہدایت فرمائی ہے، نقل سوال مع جواب روانہ کر رہا ہوں امید ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں گے، اپنے سوال کی مزید وضاحت کے لئے عرض ہے کہ جس طرح غروب آفتاب کے ایک گھنٹہ بیس منٹ بعد تک مغرب کا وقت رہتا ہے اور اس کے بعد نماز عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور یہ وقفہ ایک گھنٹہ اور بیس منٹ ہر موسم میں یکساں رہتا ہے، اسی طرح عصر کی نماز کا وقت بھی غروب آفتاب سے دو گھنٹے پہلے شروع ہوتا ہے یا ایسا ہی صحیح وقفہ معلوم ہو جائے تو عصر کی نماز کا وقت مقرر کرنا آسان ہو جائے گا، مزید اگر یہ معلوم ہو جائے کہ طلوع آفتاب سے قبل ایک گھنٹہ تیس منٹ (یا تحقیق کے بعد جو وقفہ بھی معلوم ہو) صبح صادق ہوتی ہے، اور یہ وقفہ بھی ہر موسم میں یکساں ہوتا ہے تو طلوع وغروب آفتاب سے فجر، عصر، مغرب اور عشاء کے صحیح اوقات معلوم کرنا انتہائی آسان ہو جاتا ہے اور ظہر کی نماز کے وقت کی بھی نصف النہار سے صحیح تعیین ہو سکتی ہے لہذا بعد تحقیق آپ مجھے مطلع فرمائیں کہ ایسا کوئی قاعدہ کلیہ ممکن ہے یا نہیں ؟
بینوا توجروا

**الجواب باسم ملهم الصواب**

صبح صادق کی ابتداء سے طلوع آفتاب تک اور غروب آفتاب سے غروب شفق تک اسی طرح ابتداء

عصر سے غروب آفتاب تک کے اوقات گھنٹوں سے متعین کرنا ممکن نہیں مختلف موسموں میں میل شمس کے اختلاف کی وجہ سے ان اوقات کی مقدار مختلف ہوتی ہے، نیز اختلاف عرض البلد کی وجہ سے بھی یہ مقدار متفاوت ہوتی ہے، فن سے ناواقف بعض لوگوں نے کچھ اس قسم کے قواعد لکھے ہیں جو قطعاً غلط ہیں، زیادہ سے زیادہ ان کی تاویل یہ کی جا سکتی ہے کہ انہوں نے (۱) کسی خاص علاقہ میں (۲) خاص ایام میں (۳) تقریبی حساب لگالیا، اور فن سے ناواقفیت کی وجہ سے اسے قاعدہ کلیہ ہر مکان اور ہر زمان کے لئے سمجھ لیا،

تخریج اوقات اور سمت قبلہ سے متعلق بندہ کے دو رسالے "ارشاد العابد" "صبح صادق" ہیں ممکن ہے کہ آپ ان سے کچھ استفادہ کر سکیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرۂ شعبان سنہ ۹۲ھ

## اوقاتِ نماز کے نقشے :

سوال : ایک نقشہ یہاں مولانا مظہر اللہ شاہ نقشبندی شاہی امام ومفتی مسجد فتح پوری دہلی سے تیار کرایا ہوا اوقات نماز طلوع وغروب وغیرہ کا پورے سال کا اور ایک نقشہ ویسا ہی مولوی محمد دین صاحب کتب خانہ اشرفیہ راولپنڈی کی طرف سے مسجدوں میں آویزاں ملتا ہے ایک دفعہ آپ کی تحریر سے اس نقشہ میں کچھ فرق ظاہر فرمایا گیا تھا جب کہ ان دونوں نقشوں میں بھی کہیں کہیں فرق پایا جاتا ہے یعنی سب اوقات ایک دوسرے کے برابر نہیں، سو دریافت طلب امر یہ ہے کہ جناب نے کون سے نقشہ کے متعلق عدم اطمینان کا اظہار فرمایا تھا، بعض اوقات اول الذکر کے طلوع وغروب وغیرہ واقع کے مطابق ظاہر ہوئے ہیں یا دونوں نقشے جناب والا کی خدمت میں بھیج کر تحقیق کی جائے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

آج تک جتنے نقشے بھی شائع ہوئے ہیں ان سب میں صبح صادق اور عشاء کے اوقات غلط ہیں ایک بنیادی غلطی کی وجہ سے جس کی تفصیل بندہ کے رسالہ "صبح صادق" میں ہے، بقیہ اوقات سے متعلق نقشہ دیکھ کر کچھ عرض کر سکتا ہوں، لیپ کے ایک سال سے لیکر لیپ کے دوسرے سال تک چار سال میں طلوع وغروب وغیرہ کے اوقات ایک دو منٹ تک متفاوت ہوتے ہیں لہذا دائمی نقشہ مرتب کرنے کے لئے اس تفاوت کو نظر انداز کرنا پڑتا ہے اسی لئے نقشے آپس میں متفاوت ہو جاتے ہیں ان سے کوئی مفر نہیں البتہ لیپ کے سال کو نقشہ کی بنیاد بنایا جائے تو اوقات میں احتیاط کا پہلو نکلتا ہے، بہرکیف ہر نقشے پر نیز چار منٹ تک احتیاط کی تنبیہ لکھنا لازم ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۶ ربیع الاول سنہ ۹۳ھ

## نماز فجر کا وقت مستحب :

سوال : فقہاء نے نماز صبح کا مستحب وقت وہ بتایا ہے کہ جب اجالا ہوجائے اور اتنا وقت ہو کہ سنت کے موافق اچھی طرح نماز ادا کی جائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اتنا وقت باقی رہے کہ اعادۂ نماز بطریقۂ سنت ممکن ہو، اگر کسی مسجد میں وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ فی الرکعۃ الاولیٰ وَالطَّارِقِ فی الرکعۃ الثانیۃ پڑھنا عادت ہو تو پھر صبح کی نماز ایسے وقت شروع کریں کہ اعادۂ نماز بالسورتین المذکورتین ممکن ہو یا ایسے وقت نماز شروع کریں کہ اعادۂ نماز بطریق مسنون طوال مفصل سے ممکن ہو، بینوا توجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

یہ عادت سنت کے خلاف ہے نماز ایسے وقت شروع کی جائے کہ اس میں قراءت مسنونہ کرنے کے بعد اگر فساد کی صورت پیش آجائے تو بطریقۂ مسنونہ اعادہ کر سکیں، تجربہ سے ثابت ہوا کہ طلوع آفتاب سے تقریباً آدھا گھنٹہ قبل قاعدہ مذکورہ کے مطابق نماز ہو سکتی ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۹ر محرم سنہ ۹۵ھ

## طلوع کے بعد اور غروب سے قبل مکروہ وقت کی مقدار :

سوال : طلوع آفتاب سے کتنی دیر بعد اور غروب آفتاب سے کتنی دیر پہلے نماز پڑھنا جائز ہے اور کیا وقت کی کوئی ایسی مقدار مقرر ہے جو ہر جگہ معتبر ہو، کوئی ایسا ضابطہ بتا دیا جائے جو پوری دنیا میں ہر جگہ کام آسکے، میں اس کے مطابق ٹورنٹو (کینیڈا) کا نقشہ بنانا چاہتا ہوں۔ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

اس بارہ میں اصل ضابطہ جو پوری دنیا کے لئے کارآمد ہے وہ یہ ہے کہ جب تک آفتاب طلوع کے بعد اس کیفیت پر رہے کہ اس کو دیر تک دیکھنے میں آنکھوں کو دشواری اور خیرگی نہ ہو اس وقت تک نماز پڑھنا جائز نہیں، اسی طرح عصر میں جب یہ کیفیت ہو جائے نماز مکروہ ہے الا عصر یومہ مگر یہ معیار اس وقت صحیح ہو گا جب مطلع پر ابر اور غبار وغیرہ نہ ہو ورنہ کیفیت مذکورہ عوارض کی وجہ سے بہت دیر تک حتی کہ بعض ایام میں دوپہر تک رہتی ہے اور بعض علاقوں میں دن بھر آفتاب کی روشنی میں تیزی نہیں آتی، ایک دوسرا معیار بھی فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے تحریر فرمایا ہے وہ یہ کہ جب آفتاب طلوع کے بعد افق سے ایک رمح (نیزہ) کی مقدار بلند ہو جائے تو نماز پڑھنا درست ہے اسی طرح عصر کے بعد جب آفتاب کی بلندی افق سے ایک رمح کی مقدار سے کم ہونے لگے تو نماز درست نہیں (الا عصر یومہ) رمح کی مقدار بارہ ۱۲ بالشت ہے۔ قال العلائی فی بیان وقت العصر مالم یتغیر ذکاء بان

لاتحار العین فیها فی الاصح وقال ابن عابدین رحمه الله تعالیٰ محمد فی الهدایة وفی الظهیریة ان امکنه اطالة النظر فقد تغیرت وعلیه الفتویٰ وفی النصاب وغیره وبه نأخذ وهو قول ائمتنا الثلاثة و مشایخ بلخ وغیرهم کذا فی الفتاوی الصوفیة (الی قوله) وقیل حد التغیر ان یبقی للغروب اقل من رمح وقیل ان یتغیر الشعاع علی الحیطان کما فی الجوهرة ابن عبد الرزاق (رد المحتار ص۲۴۳ ج ۱) وقال ابن عابدین ایضا (قوله مع شروق) ومادامت العین لا تحار فیها فهی فی حکم الشروق کما تقدم فی الغروب انه الاصح کما فی البحر اقول ینبغی تصحیح ما نقلوه عن الاصل للامام محمد من انه مالم ترتفع الشمس قدر رمح فهی فی حکم الطلوع لان اصحاب المتون مشوا علیه فی صلوٰة العید حیث جعلوا اول وقتها من الارتفاع و لذا جزم به فی الفیض ونور الایضاح (رد المحتار ص۲۴۳ ج ۱) وقال فیه ایضا (قوله قدر رمح) هو اثنا عشر شبرا (رد المحتار ص۲۴۹ ج ۱) غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل اعتبار آفتاب کی روشنی کا ہے اور قدر رمح سے اسی کی تخمین کی جاسکتی ہے کما یظهر من قول ابن عابدین رحمه الله تعالیٰ وقیل حد التغیر ان یبقی للغروب اقل من رمح، درایۃً بھی تغیر شمس کو معیار قرار دینے کی وجہ معقول ہے اور قدر رمح کو مقصود بالذات قرار دینا غیر معقول ہے الا ان یوجه بانه قد یعطی لقرب الشیء حکم الشیء فقد روا القرب بما دون الرمح ولکن تقدیر الفاصل بین القرب والبعد بالرمح ایضا یحتاج الی وجه، اگر قدر رمح کا مستقل قول ہونا تسلیم کر لیا جائے تو بھی تغیر شمس کا قول راجح ہوگا لکونه موجها قدر رمح کی بجائے آفتاب میں تغیر کا معلوم کرنا سہل بھی ہے۔ غرضیکہ اصل اعتبار روشنی کا ہے اگر کبھی فضائی اثر کی وجہ سے روشنی کا اندازہ نہ ہوسکے تو قدر رمح سے اندازہ کیا جائے اصل معیار تو یہی دو ہیں جو ذکر کئے گئے کیونکہ یہ پوری دنیا کے لئے ہیں ان کے پہچاننے میں نہ کسی آلہ کی ضرورت ہے نہ گھڑی کی حاجت ہے، ہر عام و خاص ان کو پہچان سکتا ہے، اسلام کا دین فطرت اور عالمگیر ہونا بھی ایسے ہی معیار کو مقتضی ہے وقت کی کوئی ایسی مقدار متعین نہیں کی جاسکتی جو ہر جگہ چل سکے کیونکہ مختلف مقامات اور مختلف موسموں میں اس وقت کی مقدار کا مختلف ہونا ضروری امر ہے۔ بڑے شہروں میں چونکہ طلوع و غروب کے وقت آفتاب کا مشاہدہ مشکل ہے اس لئے اس کا کوئی معیار متعین کرنے کی ضرورت ہے، چند سال پیشتر ۸°، ۲۵ عرض البلد میں بندہ نے دوسرے علماء کی معیت میں مشاہدہ کیا تو طلوع سے دس منٹ بعد اور غروب سے پندرہ منٹ پہلے کا فیصلہ کیا گیا مگر یہ یاد نہیں رہا کہ یہ مشاہدہ کس تاریخ میں کیا گیا تھا اس لئے اس سے کوئی معیار مقرر نہیں کیا جاسکتا، گذشتہ رمضان میں اس مقصد کے لئے بندہ نے مدرسہ محمدیہ نزد ٹنڈو آدم (طول °۶۸، عرض ۸°، ۲۵) کا سفر کیا مگر ابر کی وجہ سے مشاہدہ نہ ہوسکا، بالآخر مولوی محمد صدیق صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ کے ذمہ لگایا گیا کہ وہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ ستمبر کو اپنے ساتھ کم از کم

دو اور سمجھدار افراد کو لے کر تین روز تک مسلسل صبح و شام مشاہدات کر کے نتائج تحریر کریں، چنانچہ حسب ہدایت مشاہدات سے ثابت ہوا کہ طلوع سے نو منٹ بعد آفتاب میں معہود تمازت آگئی اور غروب سے تیرہ منٹ قبل مکروہ وقت شروع ہوا، یہ فیصلہ بہت احتیاط سے کیا گیا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ مکروہ وقت دونوں جانب اس سے بھی کچھ کم تھا، بندہ نے مثلث کروی کے حساب سے وقت مذکور میں آفتاب کا زاویہ ارتفاع معلوم کیا تو نو منٹ = ۴ْ ۱۰، اور تیرہ منٹ = ۴۳ و ۲ ہوا، اس تخریج میں اس کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ طلوع وغروب کے وقت آفتاب افق سے ۵۰ د نیچے ہوتا ہے مگر زاویۂ ارتفاع افقِ حقیقی (۰ْ) سے لیا گیا ہے، زاویۂ ارتفاع کی تعیین کے بعد ہر مقام اور ہر موسم میں وقت مکروہ کا دائمی نقشہ طیار کیا جا سکتا ہے، چنانچہ زاویۂ ارتفاع ۴ْ ۱۰ کے مطابق کراچی میں مارچ اور ستمبر میں طلوع کے بعد نو منٹ اور جون اور دسمبر میں گیارہ منٹ پر مکروہ وقت ختم ہو جاتا ہے اور عصر کا مکروہ وقت زیادہ سے زیادہ غروب سے سولہ منٹ قبل شروع ہو جاتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ رشوال سنہ ۹۰ھ

(کتاب صبح صادق میں منسوخ وقت، اشراق پر مکروہ وقت ختم ہو جاتا ہے)

## مثل ثانی تک تاخیر ظہر میں کراہت کی تحقیق :

**سوال :** ہمارے فوجی ملازمین کو سردیوں میں دو بجے چھٹی ہوتی ہے مثل اول میں جماعت کے لئے پہنچنا دشوار ہے امام صاحب غیر ڈیوٹی والے نمازیوں کے ساتھ مثل اول میں نماز پڑھ لیتے ہیں امام صاحب کہتے ہیں کہ ظہر کا وقت اگرچہ مثلین تک بروایتِ مشہورہ رہتا ہے لیکن مثل اول میں نماز پڑھنا بوجوہ مندرجہ ذیل ضروری ہے

(۱) سردیوں میں تعجیل مستحب ہے جو کہ مثل اول کا نصف اول ہے (اشعۃ اللمعات ص۱۵ وکفایہ شرح ہدایہ ص۲۵)

(۲) مثل ثانی وقت مختلف فیہ ہے حتی کہ امام ابو حنیفہ کی ایک روایت کے مطابق یہ وقت عصر کا ہے، یہ روایت ہدایہ، درمختار و شامی وغیرہا میں موجود ہے اور ایک روایت کے مطابق یہ وقت مہمل ہے۔

(کبیری ص۲۲۵، شامی ص۲۵۰، کفایہ ص۱۵ وغیرہا)

نیز رجوع الی المثل ثابت ہے، جیسا کہ مجموعہ فتاوی عبدالحی ص۱۳۹ ج۱ میں ہے نعم ھو ثابت بتصریح جمع من الفقہاء الخ اور فیض الباری شرح بخاری ص۹۴ ج ۲ میں ہے رجوع الامام الی ھذہ الروایۃ الخ اور موطا امام محمد میں بین السطور ص۴۱ میں ہے قد ذکر جمع من الفقہاء رجوعہ منہ الی المثل ۔

(۳) کتب ظاہر الروایۃ میں ظہر کے آخر وقت کی روایت نہیں ملتی و فی البدائع ص۱۲۳ ج۱ ان آخر الوقت لم یذکر فی ظاہر الروایۃ فاذا خلت ھذہ الکتب الستۃ عن ذکر آخر الوقت علم انہ لم یجیٔ فی ظاہر الروایۃ الخ (فیض الباری ص۱۲۳ ج۲)

④ نور الایضاح میں ہے مع مراعاة الوقت المستحب الخ وفی حاشیته افاد انه لا یجوز التاخیر عن الوقت المستحب الی المکروہ مطلقاً اھ، وفی الطحطاوی ص۱۱۱ وفی الدر المختار مراعیاً لوقت الندب، وفی کتاب الفقه علی المذاهب الاربعة مع المحافظة علی قدر الفضیلة

⑤ وفی ط عن الحموی عن الخزانة الوقت المکروہ فی الظهر ان یدخل فی حد الاختلاف واذا اخرہ حتی صار ظل کل شیء مثله فقد دخل فی حد الاختلاف (شامی ص۲۴۵ وطحطاوی ص۱۱۱ وغایة الاوطار ص۱۴۹)

بوجوہ مندرجہ بالا وغیرہا علماء احناف نے فیصلہ یہ فرمایا ہے کہ نماز ظہر مثل اول سے مؤخر نہ کی جائے اور عصر مثل ثانی کے بعد پڑھی جائے، فقال المشایخ ینبغی ان لا یصلی العصر حتی یبلغ المثلین ولا یؤخر الظهر الی ان یبلغ المثل لیخرج من الخلاف فیها (کبیری ص۲۲۶ ومعناه فی رد المحتار ص۲۴۰ ج۱ ومراقی الفلاح ص۱۰۳ والتنقیح الضروری شرح القدوری ص۱۱ وغیرها) کیا مع مذکورۃ العصر مجبوری کے اور امام صاحب کے بیان کے دوسرے مثل میں جماعت کا اہتمام کرسکتے ہیں اگر کرسکتے ہیں تو بالدلائل بیان فرمائیں، نیز ہر نمبر کی توثیق یا تردید واضح الفاظ میں تحریر فرمائیں؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملهم الصواب

تحقیق مذکور میں دو امور کی وضاحت ضروری ہے،

① حضرت امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا رجوع الی قول المثل اگرچہ منقول عن البعض ہے مگر اس کا ظن غالب نہیں اگر یہ امر غلبۂ ظن کے درجہ میں ثابت ہوتا تو مشایخ اس میں اختلاف نہ فرماتے، حالانکہ دونوں اقوال کی مساوی طور پر تصحیح و ترجیح مشایخ سے منقول ہے۔ ان الادلة تکافأت ولم یظهر ضعف دلیل الامام بل ادلته قویة ایضاً کما یعلم من مراجعة المطولات وشرح المنیة وقد قال فی البحر لا یعدل عن قول الامام الی قولهما او قول احدهما الا لضرورة من ضعف دلیله و تعامل بخلافه کالمزارعة وان صرح المشایخ بان الفتوی علی قولهما کما هنا، وقال ایضاً وانظر هل اذا لزم من تاخیرہ العصر الی المثلین فوت الجماعة یکون الاولی التاخیر ام لا، والظاهر الاول بل یلزم لمن اعتقد رجحان قول الامام تأمل (رد المحتار ص۲۲۳ ج۱) شفق احمر و ابیض کی بحث کے تحت فتح الملهم میں ہے وما فی الدر المختار ان الامام رجع الی قول صاحبیه فقال العلامة قاسم فی تصحیح القدوری ان رجوعه لم یثبت لما نقله الکافة من لدن الائمة الثلاثة الی الیوم من حکایة القولین ودعوی عمل عامة الصحابة بخلافه خلاف المنقول (فتح الملهم ص۱۹۵ ج۲)

(۲) مثل ثانی میں نماز ظہر کی کراہت کے قول میں متبادر کراہت تنزیہیہ ہے، اگرچہ مطلق کراہت سے کراہتِ تحریمیہ ہی مراد ہوتی ہے مگر یہاں مثل ثانی کے قول کی چونکہ بہت سے مشایخ نے تصحیح فرمائی ہے اس لئے کراہتِ تنزیہیہ متبادر ہے۔

بہرکیف امام کے لئے افضل یہی ہے کہ مثل ثانی شروع ہونے سے قبل ہی نماز پڑھ جائے، حکومت پر لازم ہے کہ ملازمین کو مثل اول کے اندر نماز پڑھنے کی اجازت دے،

**ہدایت** - راولپنڈی میں یکم جنوری میں مثل اول دو بجکر اکاون منٹ پر ختم ہوتا ہے اور مثل ثانی تین بجکر اکتیس منٹ پر، دوسرے موسم میں اس سے بھی زیادہ دیر تک وقت رہتا ہے لہذا سرکاری دفاتر سے دو بجے چھٹی ہونے کے بعد بھی ہر موسم میں نماز ظہر مثل اول میں جماعت کے ساتھ پڑھی جاسکتی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۱۵ محرم الحرام ۹۸ھ

## جماعت عصر مثلین سے قبل ہو تو کیا کرے؟:

**سوال** : حرمین شریفین میں نماز عصر کی جماعت مثلین سے قبل ہوتی ہے آیا جماعت ترک کرکے مثلین کے بعد نماز اکیلے پڑھی جائے یا جماعت کے ساتھ؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

قال فی الشامیۃ وانظر هل اذا لزم من تأخیرہ العصر الی المثلین فوت الجماعۃ یکون الاولی التاخیر ام لا والظاهر الاول بل یلزم لمن اعتقد رجحان قول الامام تأمل (رد المحتار ص۲۴۳ ج ۱) اس سے ثابت ہوا کہ مثلین کے بعد نماز عصر پڑھنا افضل ہے اگرچہ جماعت فوت ہوجائے۔ مگر یہ حکم عام مقامات کے لئے ہے حرمین شریفین کی فضیلت کے پیش نظر وہاں جماعت ترک نہ کی جائے بلکہ مثل ثانی کے اندر جماعت کے ساتھ نماز پڑھی جائے فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۱۵ محرم الحرام ۹۸ھ

## علامت غروب :

**سوال** : عام طور پر مشہور ہے کہ جب مشرق کی طرف افق پر سیاہی آجاتی ہے تو اس کو غروب آفتاب کی علامت سمجھا جاتا ہے، حالانکہ مشاہدہ سے ثابت ہوا کہ غروب آفتاب سے کچھ قبل ہی مشرق کی طرف سیاہی نظر آنے لگتی ہے، اس کے بارے میں تحقیق کیا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

غروب آفتاب کی یہ علامت حدیث میں بھی مذکور ہے اذا اقبل اللیل من ھٰھنا الحدیث اس کی شرح میں حضرت گنگوہی قدس سرہ فرماتے ہیں والعبرۃ انما ھو لارتفاع الظلام من المشرق الی حیث یوازی رأس الرائی (لامع الدراری ص۳ ج۷) یعنی مشرق کی جانب ظلمت کا محض ظہور کافی نہیں بلکہ یہ شرط ہے کہ افق سے بلند ہو کر قامت رائی سے برابر ہو جائے۔

بندہ نے ایک اور عالم کو بھی ساتھ لیکر اس کا مشاہدہ کیا تو اس کو بالکل صحیح پایا، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ر رمضان ۹۸ھ

## مغرب اور عشاء کے درمیان وقت کی کوئی تحدید نہیں :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مغرب سے عشاء تک کتنا وقت ہونا چاہیئے، ہمارے ہاں علماء کرام بعض کہتے ہیں کم سے کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ پر عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ پر عشاء کا وقت ہو جاتا ہے بعض کہتے ہیں ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ پر عشاء کا وقت ہوتا ہے۔ برائے کرم مفتیٰ بہ قول ذکر فرمائیں، بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

مغرب اور عشاء کے درمیان خط استواء کے مقام پر معتدل ایام میں کم از کم وقت ۷۵ منٹ ہے، اس وقت سفید شفق غروب ہوتی ہے، سُرخ شفق اس سے بھی بارہ منٹ پہلے غروب ہو جاتی ہے اس کے مطابق غروب آفتاب سے ۶۳ منٹ کے بعد وقت عشاء شروع ہو جائے گا یہ قول ارجح ہے اور قول اول احوط، دوسرے ایام اور دوسرے مقامات میں اس سے زیادہ وقت ہوتا ہے اور زیادتی کی کوئی تحدید نہیں حتیٰ کہ بلغاریہ میں موسم گرما میں عشاء کا وقت آتا ہی نہیں اس وقت کی مقدار ہر شہر میں اور ہر موسم میں مختلف ہے، تفصیل کے لئے بندہ کی کتاب "صبح صادق" دیکھیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ر ربیع الآخر ۹۸ھ

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

# شرح الصدر

## فی الفرق بین

## صلوتی الفجر والعصر

بوقت غروب نماز عصر مع الکراہۃ صحیح ہے

مگر بوقت طلوع نماز فجر صحیح نہیں،

دونوں میں وجہ الفرق سے متعلق عجیب بلکہ اعجب تحقیق ،

# توجیہ عجیب احادیث متعلقہ اتمام یا فساد صلوٰۃ فجر بطلوع شمس

## اقتباس از تقریر صحیح بخاری

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ادرك احدكم سجدة من صلوٰة العصر قبل ان تغرب الشمس فليتم صلوته الى اٰخر الحديث ص۹۵

عند الجمہور عصر اور فجر دونوں کا ایک حکم ہے کہ جب نماز شروع کر چکا ہو اور درمیان میں غروب یا طلوع ہو جائے تو نماز پوری کرے۔ یہ حدیث باب جمہور کی مستدل ہے۔ اور عند الطرفین رحمہما اللہ تعالیٰ عصر اور فجر میں فرق ہے کہ عصر الیوم پڑھتے ہوئے اگر غروب ہو گیا تو تکمیل کرے اور اگر فجر میں طلوع ہو گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے بعد میں قضا کرے امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ سے سرخسی نے روایت نقل کی ہے کہ نماز فجر پڑھتے ہوئے اگر طلوع ہو جائے تو اسی حالت میں امساک کرے حتیٰ کہ وقت مکروہ گزر جائے اس کے بعد اتمام کرے۔

امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تحقیق یہ ہے کہ عصر کی نماز بھی صحیح نہیں ہوتی، انکے ہاں فجر اور عصر دونوں طلوع و غروب سے فاسد ہو جاتی ہیں۔ امام طحاوی اعلم بمذہب ابی حنیفہ ہیں مگر اسکے باوجود جہاں جمہور حنفیہ کے خلاف جاتے ہیں وہاں ان کا قول نہیں لیا جاتا۔

یہ روایت صحیح بخاری کے سوا دوسری کتابوں میں بلکہ خود صحیح بخاری میں بھی باب زیر بحث کے سوا دوسرے مواضع میں اس طرح سے ہے من ادرك ركعة قبل ان تغرب الشمس فقد ادرك اسی قسم کے الفاظ فجر کے بارے میں آئے ہیں۔ احناف نے انہی الفاظ کو مدنظر رکھتے ہوئے اس حدیث کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ اس روایت کے حقیقی معنیٰ تو یہ ہیں کہ جس نے طلوع یا غروب سے پہلے ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی، جس کا ظاہر یہ ہے کہ ایک رکعت پڑھنے سے ہی اس کی نماز مکمل ہو گئی آگے پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں، مگر اس ظاہری مفہوم کا کوئی بھی قائل نہیں لہٰذا بالاتفاق یہاں کچھ محذوف ماننا پڑے گا۔

جمہور اس کی تقدیر یوں کرتے ہیں فقد ادرك وقت الصلوٰة یعنی ایک رکعت پڑھ لی تو اسے نماز کا وقت مل گیا اس لئے نماز پوری کرلے۔

احناف کی طرف سے امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ اسکے جواب میں فرماتے ہیں کہ ہم وقت الصلوٰۃ مقدر نہیں مانتے بلکہ حکم الصلوٰۃ نکالتے ہیں یعنی صبی بالغ ہو یا حائضہ پاک ہو یا کوئی کافر اسلام لائے

ایسے وقت میں کہ ایک رکعت طلوع یا غروب سے پہلے پڑھ سکتا ہو تو اس نے حکم صلوٰۃ یعنی وجوب الصلوٰۃ کو پالیا اس پر نماز فرض ہو جائے گی جسے بعد میں قضا کرنا ضروری ہوگا۔

**اشکال:** اسمیں فجر اور عصر کی کیا تخصیص ہے؟ یہ قاعدہ تو ہر نماز کے بارے میں ہے کہ وقت ختم ہونے سے پہلے اتنا وقت پالیا کہ اسمیں ایک رکعت ادا کی جاسکتی ہو تو نماز فرض ہو جائے گی۔

**جواب:** عصر اور صبح کا ذکر تخصیص کے لئے نہیں بلکہ ان دونوں وقتوں کا اختتام چونکہ مشاہدہ سے بسہولت معلوم ہو جاتا ہے اس لئے ان کو ذکر کر دیا ورنہ حکم سب نمازوں کے لئے عام ہے۔

ابن الملک شارح مشارق الانوار نے اس روایت کا یہ جواب دیا ہے کہ ہم نہ وقت الصلوٰۃ مقدر مانتے ہیں اور نہ حکم الصلوٰۃ بلکہ ثواب الصلوٰۃ مقدر ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کسی شخص نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی کہ وہ طلوع یا غروب سے پہلے نماز پڑھ لے مگر اس کی کوشش کے باوجود نماز کے درمیان میں طلوع یا غروب ہو گیا تو اسے ثواب مل جائیگا اس لئے کہ اسنے اپنی جانب سے پوری کوشش کی ہے۔ کوشش پر ثواب مل جانا ومن یخرج من بیتہ مھاجرا الی اللہ ورسولہ ثم یدرکہ الموت فقد وقع اجرہ علی اللہ سے ثابت ہے۔ نیز حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کوئی وادی یا جنگل قطع نہیں کرتے مگر وہ لوگ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کون لوگ؟ تو آپ نے فرمایا کہ معذورین اسکی مزید تفصیل اور اس پر روایات ارشاد القاری میں "انما الاعمال بالنیات" کے تحت درج ہیں۔

ابن الملک کی یہ توجیہ بڑی لطیف ہے مگر امام طحاوی اور ابن الملک دونوں کی تقریر صحیح بخاری کی زیر بحث حدیث پر نہیں چل سکتی اس لئے کہ اس حدیث میں "فلیتم صلوٰتہ" کے الفاظ ہیں جس میں اتمام صلوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔ ابن الملک نے اسکا یہ جواب دیا ہے کہ اتمام دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے،

(۱) شروع کرنے کے بعد تکمیل کرنا۔

(۲) ابتدا سے ہی اچھے طریقہ سے ادا کرنا جیسے کہ واتموا الحج والعمرۃ للہ سے شوافع استدلال کرتے ہیں کہ امر وجوب کے لئے ہوتا ہے تو ثابت ہوا کہ عمرہ واجب ہے۔ احناف اس کا یہ جواب دیتے ہیں کہ اس آیت سے نفس عمرہ کا وجوب ثابت نہیں ہوتا بلکہ اتمام عمرہ کا حکم ہے یعنی عمرہ شروع کرنیکے بعد اس کا اتمام واجب ہے۔ شوافع اسکا جواب یہی دیتے ہیں کہ یہاں اتمام تکمیل بعد الشروع کے معنی میں نہیں ہے بلکہ ادا بالطریق کامل کے معنی میں ہے اسی طرح ابن الملک "فلیتم صلوٰتہ" میں بھی اتمام سے ادا بالطریق کامل مراد لیتے ہیں یعنی "ادکما وجب"۔ عصر کی نماز ناقصاً واجب ہوتی ہے لہٰذا حالت غروب میں اسکا ادا کرنا صحیح ہے۔ اور فجر کی نماز کاملاً واجب ہوتی ہے اس لئے حالت

طلوع میں اس کی ادا صحیح نہ ہوگی۔

مگر ابن الملک کی یہ تقریر بھی تشفی بخش نہیں اس لئے کہ اتمام کے یہ معنی خلاف متبادر ہیں۔ اسی لئے اتموا الحج والعمرۃ للہ میں جب شوافع یہی مراد لیتے ہیں تو ہم اسے قبول نہیں کرتے تو یہ خلاف انصاف ہے کہ شوافع یہی معنی بتائیں تو ہم قبول نہ کریں اور اس حدیث میں اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے وہی معنی خود بیان کرنے لگیں۔

نیز "فلیتم صلوٰتہ" کے الفاظ میں تو آپ نے کچھ نہ کچھ تاویل کر دی مگر تا بکے ؟ سنن کبری للبیہقی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ من صلی رکعۃ من العصر قبل ان تغرب الشمس ثم صلی ما بقی بعد غروب الشمس فلم یفتہ العصر وقال مثل ذلک فی الصبح ، اور دارقطنی کی روایت اس سے بھی زیادہ صریح ہے فرماتے ہیں اذا صلی احدکم رکعۃ من صلوٰۃ الصبح ثم طلعت الشمس فلیصل الیہا اخری ، ان روایات میں تأویلات مذکورہ میں سے کسی کی گنجائش نہیں۔

حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمہ اللہ فقد ادرک والی روایت کو مسبوق پر محمول فرمایا کرتے تھے یعنی جس شخص نے امام کیساتھ ایک رکعت کو پالیا اسے جماعت کا ثواب پالیا مگر یہ توجیہ بھی دل کو نہیں لگتی، اسلئے کہ اگر یہ مطلب لیا جائے تو قبل ان تطلع الشمس اور قبل ان تغرب الشمس کے الفاظ بے معنی ہو جاتے ہیں۔ شاہ صاحب نے اسکا جواب دینے کی بھی کوشش کی ہے مگر صحیح بات یہ ہے کہ جواب بنتا نہیں۔

نیز سنن کبری اور دارقطنی اور صحیح بخاری کی زیر بحث حدیث کا کیا جواب ہوگا۔ بیہقی کی روایت کو شاہ صاحب نے معلول ثابت کرنے کی کوشش کی ہے مگر انصاف سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ شاہ صاحب کی پوری تقریر سے اطمینان نہیں ہوتا۔

ابن ہمام رحمہ اللہ تعالیٰ نے احناف کا مذہب ثابت کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ ان روایات میں طلوع اور غروب کے وقت میں اتمام صلوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔ اور دوسری احادیث میں ان اوقات میں نماز پڑھنے سے نہی وارد ہوئی ہے پس تعارض کی وجہ سے احادیث میں تساقط ہوگا اور ہم رجوع الی القیاس کریں گے، پس قیاس کا مقتضیٰ یہ ہے کہ عصر کی نماز صحیح ہو جائے اور فجر کی نہ ہو جس کی تفصیل کتب فقہ میں موجود ہے۔

ابن ہمام رحمہ اللہ تعالیٰ کی اس تحقیق کو بہت پسند کیا گیا، چنانچہ احناف نے اس تحقیق کے بعد یہ سمجھا کہ ہم اپنا مذہب ثابت کرنے میں کامیاب ہو گئے مگر حقیقت یہ ہے کہ معاملہ اب بھی ویسے ہی ہے اسلئے کہ تعارض فی الروایات کے وقت سب سے پہلے تطبیق کی صورت تلاش کرنا ضروری ہوتا ہے اگر کوئی

صورت ممکن نہ ہو تو وجہ ترجیح تلاش کی جاتی ہے: وہ بھی نہ ہو تو تیسرے درجہ پر تساقط کا قاعدہ چلتا ہے اس مسئلہ میں جتنی روایات متعارضہ ہیں ان میں صورتِ تطبیق بھی موجود ہے اور وجہ ترجیح بھی۔ ایسی حالت میں روایات کو چھوڑ کر قیاس کی طرف جانا کیسے جائز ہوگا ؟

صورت ترجیح تو خود امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں کہ روایات اتمام خبر واحد ہیں اور روایات نہی حدِّ تواتر کو پہنچ چکی ہیں لہٰذا وہ راجح ہونگی۔ نیز محرّم اور مبیح کے تعارض کے وقت محرم کو ترجیح ہوا کرتی ہے۔ ثالثاً یہ کہ اباحت اصلیہ ہے اور نہی شرعی ہوتی ہے اسلئے جہاں مبیح اور محرم کی تاریخیں معلوم نہ ہوسکیں وہاں مبیح کو متقدم اور محرم کو مؤخر سمجھا جاتا ہے اور محرم کو مبیح کے لئے ناسخ قرار دیا جاتا ہے اسلئے امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نہ فجر کی نماز ہوگی اور نہ عصر کی۔

ابن قیم اور شوافع تطبیق کی صورت اختیار کرتے ہیں شوافع یوں فرماتے ہیں کہ احادیث نہی سے احادیث باب مخصوص اور مستثنیٰ ہیں اور ابن قیم اعلام الموقعین میں فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ کسی چیز کی ابتداء ناجائز ہوتی ہے مگر اسکا ابقاء اور مداومت جائز ہوتی ہے جیسے کہ حالتِ احرام میں ابتداءً خوشبو لگانا اور نکاح کرنا ناجائز ہے مگر خوشبو لگا کر احرام باندھا تو اس خوشبو کا ابقاء جائز ہے اسی طرح نکاح کرنیکے بعد احرام باندھا تو وہ بقاءِ نکاح کے منافی نہیں، ایسے ہی کسی نے قسم اٹھائی کہ نکاح نہیں کریگا تو ابتداءِ نکاح سے حانث ہوگا اور پہلے سے کئے ہوئے نکاح کے ابقاء سے حانث نہیں ہوگا اسی طرح ان روایات میں فرماتے ہیں کہ روایات نہی کا مطلب یہ ہے کہ ان اوقات میں نماز کی ابتداء کرنا جائز نہیں اور احادیث باب سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر پہلے سے ابتداء کرچکا ہو اور درمیان میں طلوع یا غروب ہوگیا تو اس نماز کو باقی رکھے اور تمام کرے پس دونوں قسم کی روایات میں کوئی منافاۃ نہیں۔

یہ صورت تطبیق بعض مواقع پر خود احناف نے بھی اختیار کی ہے چنانچہ کتب فقہ شامیہ وغیرہ میں یہ تحقیق مذکور ہے کہ اگر کسی شخص نے اوقاتِ مکروہہ میں نوافل شروع کردیئے تو ان کا اتمام کرے اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ روایات متعارض ہیں اور قرآن کریم میں وارد ہے لا تبطلوا اعمالکم اس لئے نوافل کو چھوڑنا ابطال عمل ہونیکی وجہ سے جائز نہیں لہٰذا اتمام ضروری ہے۔ تعجب ہے کہ نوافل کے اتمام کا حکم دیتے ہیں مگر فرائض کو توڑ دینے کا حکم دے رہے ہیں۔ غرضیکہ اصول کا تقاضا یہ ہے کہ صورت تطبیق اختیار کی جائے اس لئے فجر اور عصر دونوں نمازیں صحیح ہونی چاہئیں جیسے کہ جمہور کا مسلک ہے دوسرے درجہ پر صورت ترجیح اختیار کرنا چاہئے تھی جو کہ امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مسلک ہے، مگر تعجب ہے کہ احناف کا مشہور مسلک نہ ادھر ملتا ہے نہ اُدھر۔ البتہ راوی حدیث حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

کا فتوی نماز کے بارے میں احناف کے مطابق ہے۔ کنز العمال میں اس کی تصریح ہے۔

غرضیکہ یہ مسئلہ اب تک تشنۂ تحقیق ہے۔ معہذا ہمارا فتوی اور عمل قول امام رحمہ اللہ کے مطابق ہی رہیگا اس لئے کہ ہم امام رحمہ اللہ کے مقلد ہیں اور مقلد کے لئے قول امام حجت ہوتا ہے نہ کہ ادلۂ اربعہ کہ ان سے استدلال وظیفۂ مجتہد ہے۔

اس بارے میں عرصۂ دراز تک متحیر رہنے کے بعد حضرت تھانوی قدس سرہ کی عجیب وغریب تقریر بوادر النوادر میں نظر سے گزری جس سے کامل تشفی ہوگئی۔ فالحمد للہ علی ذلک وللہ در حکیم الامۃ قدس سرہ۔ وہا ھوذا

اعلموا ان العلماء اختلفوا فی ما اذا طلعت الشمس فی صلوٰة الفجر او غربت فی صلوٰة العصر هل تصح الصلوٰة او تفسد فقال الشافعی ومن وافقه تصح فيهما وقال الطحاوی تفسد فيهما وقال امامنا ابو حنيفة رحمه الله تعالى تفسد فی الفجر وتصح فی العصر ومبنى هذا الاختلاف اختلافهم فی توجيه الروايات التی وردت فی هذا الباب ولنسرد اولاً تلك الروايات ثم نذكر التوجيهات

فروى الشيخان من حديث ابی هريرة رضی الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ادرك من الصبح ركعة قبل ان تطلع الشمس فقد ادرك الصبح ومن ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادرك العصر وفی لفظ للبخاری اذا ادرك احدكم سجدة من صلوٰة العصر قبل ان تغرب الشمس فليتم صلوته واذا ادرك سجدة من صلوٰة الصبح قبل ان تطلع الشمس فليتم صلوته (زيلعی ص ۱۱ ج) وروى نحو ذلك فی فتح الباری ج ۲ وفی كنز العمال ج ۴ فحمل الشافعی ومن معه بظاهر احاديث الاتمام وحمل احاديث النهی على تأثيم متحری هذه الاوقات مع القول بصحة الصلوٰة والطحاوی قال بالفساد فيهما حملاً لظاهر احاديث النهی على الابطال واول حديث الادراك بايجاب الصلوٰة على من اسلم فی آخر الوقت او بلغ الحلم فيه او امرأة طهرت من الحيض فيه واول ما فی احاديث الاتمام بكونها منسوخة باحاديث النهی واما نحن معاشر الحنفية فتوجيهنا الذی ادى اليه نظری وان كان مأخوذاً من كلام من تقدمنا ان يقال ان روايات الاتمام والادراك تقتضی صحة الصلوٰة فيهما واحاديث النهی يحتمل امرين اما تأثيم المصلی فيهما مع صحة الصلوٰة واما بطلان الصلوٰة فيهما كما قال به الطحاوی فان النهی الشرعی يستعمل فی كلا المعنيين مثال الاول النهی عن الصلوٰة مقعيا او متخصرا ومثال الثانی النهی عن الصلوٰة بغير طهور۔

وان خالجك قول الاصوليين ان النهی عن الافعال الشرعية يقتضی مشروعية

الاصل مع فساد الوصف فهو اکثری لا کلی والا لا نتقض بکثیر من المسائل ۔

وان رابك ان النهی فی الصلوٰۃ بغیر طهور قد وقع بصیغۃ النفی فاقتضی البطلان بخلاف النهی عن الصلوٰۃ فی الاوقات المکروهۃ فلم یوجد ما یقتضی البطلان فازحه بورود هذا النهی ایضاً بصیغۃ النفی فی بعض الروایات کما روی الشیخان عن ابی سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا صلوٰۃ بعد الصبح حتی ترتفع الشمس ولا صلوٰۃ بعد العصر حتی تغیب الشمس (مشکوٰۃ ص۹۳ ج۱)

وروی مسلم عن عبد اللہ الصنابحی رحمه اللہ تعالیٰ فی صلوٰۃ العصر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ولا صلوٰۃ بعدها حتی تطلع الشاهد (مشکوٰۃ ص۹۳ ج۱)

وروی رزین عن ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنه قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا صلوٰۃ بعد الصبح حتی تطلع الشمس ولا بعد العصر حتی تغرب الشمس (مشکوٰۃ ص۹۵ ج۱)

فلما احتمل النهی الامرین ینظر ان الاحتیاط فی ای الامرین والصلوٰۃ محل احتیاط بلیغ فظاهر ان الاحتیاط فی الحمل علی البطلان لان القضاء اذاً یکون فرضاً بخلاف احتمال الکراهۃ فحملنا علی البطلان ای بطلان الفریضۃ لا بطلان نفس الصلوٰۃ لان المقتضی للبطلان کان الاحتیاط والاحتیاط محفوظ مع القول بصحۃ النفل فبهذا الوجه قد جاء التعارض بین احادیث النهی وینبغی ان یکون هذا هو التفسیر لقول علمائنا بوقوع التعارض بین قسمی الروایات فلما وقع التعارض رجعنا الی القیاس کما هو حکم التعارض ولیس معنی هذا الرجوع ترك الاحادیث والعمل بالقیاس بل معناه ترجیح بعض محتملات الاحادیث بالقیاس ثم العمل به من حیث انه حکم الحدیث لا من حیث انه حکم القیاس فافهم فلما رجعنا الی القیاس حکم القیاس بترجیح توجیه یقتضی البطلان فی احادیث الفجر وبترجیح توجیه یقتضی الصحۃ فی احادیث العصر فعملنا فی الفجر باحادیث البطلان واوّلنا احادیث الاتمام وعملنا فی العصر بالعکس فحکمنا ببطلان الصلوٰۃ فی الفجر وبصحتها فی العصر فلم یفت منا عمل بشیء من الاحادیث بالظاهر فی بعضها وبالمؤول فی بعضها

## والآن بقی امران

**الاول** : ما وجه القیاس فی الصلاتین ؟

**الثانی** : ما التاویل فی الاحادیث ؟

**بیان الاوّل** : ان الفجر وقت الشروع قبل طلوع الشمس وجب کاملاً لکمال السبب وھو الوقت و بالطلوع صار الوقت ناقصًا وصارت الصلوٰۃ ناقصۃ فلا یتأدی الکامل بالناقص ففسدت والعصر وقت الشروع قبل المغرب وجب ناقصا لنقصان الوقت فاداہ کما وجب فلم تفسد - ھذا

**بیان الثانی** : ان معنی قولہ علیہ السلام فقد ادرک ما قالہ الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ ومعنی فلیتم انہ لا یبطل التحریمۃ بل یمضی فی الصلوٰۃ لانہ ان لم یتأد فرضًا فقد صحت نفلاً کما فی الدر المختار کما ھو الحکم فی الحج الفاسد ومعنی فلم یفت صلوتہ لم یفت وقت صلوتہ بل کان مدرکًا للوقت فیکون حاصل معناہ ھو معنی فقد ادرک

**تفصیل المقام** : ان تاخیرہ صلی اللہ علیہ وسلم قضاء الصلوٰۃ الی ارتفاع الشمس مع قولہ علیہ السلام من نسی صلوٰۃ او نام عنھا فکفارتھا ان یصلیھا اذا ذکرھا رواہ مسلم وفی روایۃ لاکفارۃ لھا الا ذلک (ص۲۴۱ ج ۱) الدال علی وجوب التعجیل فی القضاء اذا لم یکن عذر قوی وھو المذھب ایضًا کما فی الدر المختار مع رد المحتار (ص۴۹۵ ج ۱) ونصہ التاخیر بلا عذر کبیرۃ لا تزول بالقضاء بل بالتوبۃ او قضاھا واثم التاخیر باق بحالہ و فی الدر ایضًا ویجوز تاخیر الفوائت وان وجبت علی الفور لعذر السعی علی العیال وفی الحوائج علی الاصح اھ قال الشامی تحت قولہ ویجوز تاخیر الفوائت ای الکثیرۃ[1] المسقطۃ للترتیب اھ (ص۶۵۸ ج ۱) فیہ دلیل علی ان ما بین طلوع الشمس وارتفاعھا وقت ناقص لا یصلح للفرائض ولو فائتۃ والا لما اخرھا فلما ثبت کونہ غیر صالح للفرض واذا طلعت الشمس فی اثنائہ یقع بعض الفرض فی ھذا الوقت فیحکم بفسادہ-

## لا یقال کان ھٰھنا عذران

**احدھما** : التحرز عن الکراھۃ الزمانیۃ المفھومۃ من قولہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حدیث عمرو بن عنبسۃ واذا طلعت فلا تصل حتی ترتفع فانھا تطلع بین قرنی شیطان

**ثانیھما** : التحرز عن الکراھۃ المکانیۃ کما یشعر بہ قولہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حدیث ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فان ھذا منزل حضرنا فیہ الشیطان فاین فیہ الدلالۃ علی کون التاخیر

---

[1] قلت وھذا القید یدل باعتبار مفھوم المخالفۃ وھو معتبر فی کتب القوم وان لم یکن معتبرًا عندنا فی الکتاب والسنۃ علی ان الفوائت لو کانت اقل من ھذا الحد لا یجوز تاخیر ادائھا قالہ الشیخ ۱۲ منہ

للكراهة الزمانية وانها مفسدة للفرض

**لانا نقول** حضور الشيطان لا يصلح مانعا اذ قد عرض للنبى صلى الله عليه وسلم فى صلوته فلم يخرج منها حتى انتهاها وقال لولا دعوة اخينا سليمان عليه السلام لاصبح موثقا يلعب به ولدان المدينة والحديث مشهور فى الصحاح فاستحال ان يكون التأخير لذلك سيما وفى حديث ابى قتادة رضى الله تعالى عنه انه اخر الصلوٰة الى ان ارتفعت الشمس ثم صلاها (وفى حديث عمران بن حصين برواية الحسن ثم انتظر حتى استعلت الشمس وفى حديث نافع بن جبير عن ابيه ثم قعدوا هنيهة كما مر فى المتن) تفيد ان تأخيره انما كان ليحل وقت الصلوٰة لا لما سواه كذا فى المعتصر من المختصر (ص۳۳ ج۱) وقد صرح بذلك ابن عباس رضى الله تعالى عنهما كما سيأتى وقال فلم يصل حتى ارتفعت وكان سبب التأخير عنده التحرز عن كراهة الوقت فقط والصحابى اعرف بعلة فعل الرسول صلى الله عليه وسلم من غيره وبالجملة فان الكراهة المكانية لا تصلح سببا للتأخير وانما يستحب التحول لاجلها الى مكان آخر اذا وجد مسوغ للتأخير مستقل وليس هو هنالك الا الكراهة الزمانية فحسب فتم ما قلنا ان تأخيره صلى الله عليه وسلم قضاء الصلوٰة الى ارتفاع الشمس مع وجوبه على الفور دليل على كون الوقت غير صالح للفرض

**فان قيل** سلمنا ان سبب التأخير هو الكراهة الزمانية ولكن فيه احتمالان

**الاول** ما قلتم ان الكراهة الشديدة التى لا تجتمع مع الصحة

**والثانى** الكراهة الخفيفة وهى ليست كذلك كما لا يخفى

**قلنا** من ابتلى ببليتين يختار اهونهما وقد اختار النبى صلى الله عليه وسلم تأخير الصلوٰة الى ارتفاع الشمس فثبت ان الكراهة فى قضائها عند طلوع الشمس لشدتها ايضا فالصلوٰة محل الاحتياط وهو فيما قلنا فانا اذا حكمنا بالفساد يكون قضاء تلك الصلوٰة فرضا و اذا حكمنا بالكراهة الخفيفة لا يكون القضاء فرضا فقلنا بالكراهة الشديدة التى لا تجتمع مع الصحة ويؤيد نا منع بعض الصحابة عن قضاء الفجر فى هذا الوقت قبل ارتفاع كما سيأتى

**فان قيل** ورد النهى بعد صلوٰة الصبح الى ان تطلع الشمس وبعد صلوٰة العصر حتى تغرب وخص بالتطوع اتفاقا وصح قضاء الفائتات فيهما فليكن النهى فى هذه الاوقات كذلك

**قلنا** النهى فيهما المعنى فى الصلوٰة بدليل ان من صلى الصبح او العصر ليس له ان يصلى فيهما

التطوع ومن لم يكن صلاها له ان يصلي فيهما (اى ركعتين تطوعا قبل صلوٰة الصبح وماشا من النوافل قبل العصر) والوقت بالنسبة اليهما واحد وفي الاوقات الثلثة النهي لمعنى في الوقت لقوله تطلع بين قرني الشيطان ونحوه فافترقا فلا يجوز قياس احدهما على الأخر اذا كان النهي لمعنىً في الوقت لا يجوز فيه صلوٰة اصلاً سواء كانت فرضاً او نفلاً او فائتةً لانه تستدعي وقتا صالحا لها وهذه الاوقات لا تصلح لها للعلة التي ذكرها النبي صلى الله عليه وسلم وهي عامة لا تختص بصلوٰة دون صلوٰة الا ان النفل يصح فيها مع الكراهة لما ثبت في الاصول ان النهي عن الافعال الشرعية تستدعي مشروعيتها في الجملة والا لم يكن للنهي معنىً واما الفرض فلا يصح فيها بصفة الفرضية بل ينقلب نفلاً لان النهي عن الصلوٰة في هذه الاوقات انه تستدعي المشروعية في الجملة لا على صفة الكمال ويكفي لها الصحة نفلاً كما لا يخفى لانه من ادنى مراتب الصحة والضروري انما يتقدر بقدر الضرورة وقد صرح فقهاءنا رحمهم الله تعالىٰ بانقلاب فرض الفجر نفلاً بطلوع الشمس من غير فساده كما في الدر المختار آخر باب الاستخلاف (ص۶۳۴ ج۱)

**واورد** الحافظ في الفتح علينا فقال وفيه اى في قوله فان هذا منزل حضرنا فيه الشيطان رد على من زعم ان العلة فيه كون ذلك وقت الكراهة بل في حديث الباب انهم لم يستيقظوا حتى وجدوا حر الشمس ولمسلم من حديث ابي هريرة رضي الله تعالىٰ عنه حتى ضربتهم الشمس وذلك لا يكون الا بعد ان يذهب وقت الكراهة اهـ (ص۳۸ ج۱)

**قلنا** لا دليل فيه على الارتفاع قبل الاستيقاظ اذ يحتمل ان تكون طلعت بحرارتها كما هو موجود بالحجاز في حرها الى الأن كذا في المعتصر من المختصر (ص۳۵) ولابد من هذا التأويل فقد روى عن ابن عباس رضي الله تعالىٰ عنهما ما يدل على استيقاظه قبل الارتفاع اخرج النسائي بسند حسن وسكت عنه قال ادلج رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم عرس فلم يستيقظ حتى طلعت الشمس او بعضها فلم يصل حتى ارتفعت الشمس فصلى الحديث (ص۱۰ ج۱) فقط والله سبحانه وتعالىٰ اعلم

سنہ ۱۳۸۲ ہجری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَا یَغُرَّنَّکُمُ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِیْلُ

# صبح صادق

اور

## تقریباً پوری دنیا کے اوقاتِ نماز کا نقشہ

اس رسالہ میں قرآن، حدیث، فقہ اور فلکیات قدیمہ وجدیدہ کے حوالجات اور جماعتِ علماء کے مشاہدات سے ثابت کیا گیا ہے کہ اوقاتِ نماز کے عام نقشوں اور جنتریوں میں صبح صادق اور عشاء کے اوقات غلط ہیں۔

# مندرجات



# سرگزشت

○ ۱۳۸۸ھ میں مؤلف کو اوقاتِ نماز کے عام نقشوں میں صبح صادق اور عشاء کے وقت سے متعلق غلطی پر تنبہ ہوا اور اسی وقت دوسرے علماء کو بھی اس طرف متوجہ کرنے کی سعی شروع کردی۔

○ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ میں یہ تحقیق مجلس تحقیق مسائل حاضرہ کراچی کے متفقہ فیصلہ کے بعد مختصراً صرف چار صفحات میں شائع ہوئی۔

○ پھر مختلف اوقات میں اسمیں اضافات ہوتے رہے اور صحیح اوقات کے نقشے بھی درج کئے گئے۔

○ ربیع الآخر ۱۳۹۰ھ میں حضرت مفتی محمد شفیع صاحب نے گیارہ علماء کی جماعت کے ساتھ تین روز تک ذاتی مشاہدات کی روئیداد تحریر فرمائی۔

○ ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ میں حضرت مفتی محمد شفیع صاحب نے اسکی تائید میں فتوی تحریر فرمایا۔

○ رمضان ۱۳۹۱ھ میں مفتی محمد شفیع صاحب نے نقشہ اوقاتِ سحر و افطار میں قدیم اوقات کو "انتہاء سحر احتیاطاً" اور جدید اوقات کو "وقت اذانِ صبح" کے عنوان سے شائع فرمایا۔

○ ذی قعدہ ۱۳۹۲ھ میں مجلس تحقیق نے اسکی دوبارہ توثیق کی۔

○ مجلس تحقیق کی تصدیق اول، پھر تین روز تک مشاہدات، پھر توثیق دوم کے بعد ۱۳۹۳ھ میں مفتی محمد شفیع اور مولانا محمد یوسف بنوری نے اس تحقیق سے رجوع فرمالیا مگر مؤلف کے دریافت کرنے پر بھی انھوں نے اسکی وجہ نہیں بتائی، انکی تحریر بعینہٖ کتاب میں نقل کرکے اسپر بقدر ضرورت تبصرہ کردیا گیا ہے۔

○ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ میں خلاصۂ تحقیق کا اضافہ کیا گیا

# خلاصۂ تحقیق

① اس تحقیق میں مختلف حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ پرانے نقشوں میں دیئے ہوئے صبح صادق کے وقت آفتاب اُفق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے پھر کئی حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ۱۸ درجہ زیرِ افق پر صبح کاذب ہوتی ہے اور صبح صادق ۱۵ درجہ زیرِ افق پر ہوتی ہے ان مصنفین نے اسکی بھی تصریح کی ہے کہ انھوں نے یہ اصول بار ہا مشاہدات کے بعد متعین کئے ہیں،

② حضرت مفتی محمد شفیع صاحب کی سرکردگی میں گیارہ علماء کے تین روز تک مشاہدات سے متعلق حضرت مفتی صاحب کی خود نوشتہ روئیداد اور اسکے نتائج اسقدر واضح اور بدیہی ہیں کہ اسکے بعد شک وشبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی، اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہوسکتی ہے فبای حدیث بعدہ یؤمنون۔

③ یہ امر احادیث اور فقہ سے ثابت ہے اور اس پر پوری اُمت کا اجماع ہے کہ صبح کاذب کی روشنی اُفق سے اوپر کو مستطیل ہوتی ہے اور صبح صادق معترض (شمالاً جنوباً پھیلنے والی) ہوتی ہے اور بقول بیرونی نصف دائرہ کی شکل بن جاتی ہے، اس معیار کو مدنظر رکھ کر ہر شخص مشاہدہ کرکے یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ پرانے نقشوں کے وقت پر ظاہر ہونے والی روشنی صبح کاذب ہے کیونکہ یہ مستطیل ہوگی۔ حضرت مفتی صاحب کی خود نوشتہ روئیداد کے مطابق بھی اسوقت ٹنڈو آدم اور کراچی میں طولانی روشنی نظر آئی،

فلکیات قدیمہ میں بھی اس کی تصریح ہے کہ اس وقت ظاہر ہونے والی روشنی مستطیل ہوتی ہے انہوں نے یہ فیصلہ رصدگاہ سے مشاہدات کے بعد کیا ہے، جب اس روشنی کے طول سے اسکا عرض زیادہ ہونے لگے گا تب صبح صادق کی ابتداء ہوگی جسکا وقت میرے نقشے کے مطابق ہوگا جیسا کہ ٹنڈو آدم کے مشاہدات میں ہوا۔

④ اللہ تعالیٰ نے صبح صادق کی واضح علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ صبح کا سفید تاگہ سیاہ تاگے سے متمیز ہو جائے، یہ سفید اور سیاہ تاگے پرانے نقشوں کے وقت پر آپ کو کہیں نظر نہیں آئیں گے ۱۵ درجہ زیرِ اُفق کے وقت صبح کی روشنی اور اسکے نیچے اُفق کی ظلمت کے مقام اتصال پر شمالاً جنوباً سفید اور سیاہ تاگے کی صورت نظر آتی ہے مطلع صاف نہ ہو تو اس کا مشاہدہ ذرا اور بھی دیر سے ہوتا ہے۔

(۵) حدیث، فقہ اور لغت سے ثابت کیا گیا ہے کہ صبح صادق کی ابتداء میں قدرے سُرخی کی آمیزش ہوتی ہے، پُرانے نقشوں کے وقت پر آپکو خالص سفیدی نظر آئیگی، سُرخی کا احساس ۱۵ درجہ زیرِ افق سے قبل کسی حالت میں بھی نہیں ہوگا اور مطلع صاف نہ ہونے کی صورت میں ۱۵ درجہ زیرِ اُفق سے بھی بعد ہوگا۔

(۶) حدیث، فقہ اور فلکیات کے حوالوں سے لکھا گیا ہے کہ صبح صادق سے کچھ قبل صبحِ کاذب کی روشنی ظاہر ہوتی ہے جو صبح صادق تک باقی رہتی ہے۔ فقہ اور فلکیات میں یہ وضاحت بھی ہے کہ صبح صادق سے صرف تین درجہ پہلے صبح کاذب نظر آتی ہے۔ نیز یہ کہ صبح کاذب ہر موسم میں ہوتی ہے، پُرانے نقشوں کے وقت سے قبل متصل آپ کو کوئی روشنی ہرگز نظر نہیں آئے گی، ماہرینِ فلکیات جدیدہ و قدیمہ سب اس پر متفق ہیں کہ اسوقت سے قبل متصل افق پر کوئی روشنی نہیں ہوتی، ٹنڈو آدم اور کراچی کے مشاہدات سے متعلق حضرت مفتی صاحب کی روئیداد میں بھی اسکی تصریح موجود ہے کہ اس وقت افق پر کسی قسم کی روشنی نہیں تھی اس سے بھی ثابت ہوا کہ پُرانے نقشوں میں صبح کاذب کے اوقات ہیں اسوقت سے بہت پہلے رات کے مختلف حصّوں میں مختلف مقامات پر مختلف زمانوں میں مختلف ناموں کی کئی قسم کی روشنیاں ظاہر ہوتی ہیں اور وقت مذکور سے بہت پہلے ختم بھی ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا ان میں سے کسی پر بھی صبح کاذب کی مذکور تعریف صادق نہیں آتی بعض مرتبہ کہکشاں وغیرہ سے اسوقت روشنی کے وجود کا مغالطہ ہو سکتا ہے اس کی تفصیل عنوان "غلط فہمی کے اسباب" کے تحت مذکور ہے

(۷) مذکورہ بالا روشنیوں میں سے ایک روشنی زوڈیکل لائٹ کہلاتی ہے اس سے متعلق جارج ایبل نے لکھا ہے کہ "اسے بعض اوقات صبح کاذب بھی کہا جاتا ہے" مگر بوجوہ ذیل اس روشنی کو اصطلاحِ شرع میں صبح کاذب کہنا صحیح نہیں۔

(۱) یہ صبح صادق تک باقی نہیں رہتی

(۲) یہ روشنی صبح صادق سے تین درجہ پہلے ظاہر ہونے کی بجائے بہت پہلے شروع ہوتی ہے بلکہ تین درجہ سے بہت پہلے ختم بھی ہو جاتی ہے۔

(۳) یہ روشنی سال بھر میں صرف دو ماہ تک نمودار ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں اس سے قطع نظر کہ زوڈیکل لائٹ کو شرعاً صبح کاذب قرار دینا صحیح ہے یا نہیں مسئلہ زیرِ بحث کا صحیح حل اس فیصلہ پر موقوف ہے کہ پرانے نقشوں کے وقت پر ظاہر ہونے

والی روشنی پر صبح صادق کی تعریف صادق آتی ہے یا کہ صبح کاذب کی، متقدمین کی تصریحات اور مشاہدات سے متعلق حضرت مفتی صاحب کی روئیداد میں مکمل وضاحت کے علاوہ صبح صادق و کاذب کی مذکورہ بالا واضح علامات کو مدِنظر رکھ کر ہر شخص جب چاہے مشاہدہ کر کے یہ قطعی فیصلہ کر سکتا ہے کہ یہ روشنی صبح کاذب ہے صادق نہیں۔

اُمور بالا سے ثابت ہوا کہ پُرانے نقشے قرآن، حدیث، فقہ، اجماع امت، لغت، فلکیات قدیمہ و جدیدہ اور مشاہدات کے خلاف ہیں۔

**تنبیہ:** تحقیق مذکور پر یہ اشکال پیش کیا جاتا ہے کہ اسوقت افق اتنا روشن ہو جاتا ہے کہ ہر دیکھنے والا اسے دن سمجھتا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اسی لئے تو اس کو صبح صادق کہا جاتا ہے جس کو شریعت نے دن کے حکم میں قرار دیا ہے اور اگر یہ مطلب ہے کہ اسوقت سے قبل ہی روشنی تیز ہو جاتی ہے تو اسکا جواب یہ ہے کہ روشنی میں کمی و بیشی امر نسبی ہے شریعت نے اسکا اعتبار نہیں کیا، خوب سمجھ لیں کہ شرعاً صبح صادق کا مدار روشنی کی زیادتی پر نہیں بلکہ اسکے طول و عرض پر ہے روشنی خواہ کتنی ہی زیادہ ہو جائے مگر جب تک اس کے طول سے عرض زیادہ نہ ہوگا یہ صبح کاذب ہے اگر صبح کاذب کو دن سمجھنے کی غلطی عام نہ ہوتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم "تمہیں فجر مستطیل دھوکہ نہ دے" ارشاد نہ فرماتے۔

رشید احمد
۸ ربیع الآخر سنہ ۹۴ ہجری

## مزید:

(۱) صبح کاذب و صبح صادق کا جو معیار بندہ نے تحریر کیا ہے بعینہ اس کے مطابق امداد الاحکام جلد اول ص۳۲۳ میں حضرت حکیم الامت اور مفتی عبدالکریم صاحب گمتھلوی رحمہما اللہ تعالیٰ کا فتویٰ ہے اور ص۳۰۹ میں مولانا ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ درج ہے، ص۳۰۹ میں سہوِ قلم سے کاذب کی بجائے صادق ہو گیا ہے۔

(۲) علماء عرب و مراکش سے مکاتبت کے بعد سن ۱۴۰۲ ہجری میں معلوم ہوا کہ مراکشی فلکیین کے ہاں بوقت صبح صادق ۱۸°، ۱۹° اور ۲۰° زیر افق کے اقوال بھی ہیں، ان کے ابطال کے لئے بندہ کی سابق تحریر ہی کافی ہے، کسی جدید بحث کی حاجت نہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان اور ہندوستان سے شائع ہونے والی عام جنتریوں اور اوقات نماز کے نقشوں کو گرینچ کی شاہی رصدگاہ سے شائع ہونے والی کتاب ناٹیکل المینک سے مرتب کیا جاتا ہے۔ ان اوقات میں ایک وقت ایسٹرونومیکل ٹوائیلائٹ کہلاتا ہے۔ اس وقت آفتاب اُفق سے اٹھارہ درجہ نیچے ہوتا ہے، قدیم وجدید ماہرین فلکیات اس پر متفق ہیں[1] کہ اسوقت سے قبل مکمل اندھیرا ہوتا ہے جس میں قابل نظر چھوٹے سے چھوٹا ستارہ (پانچ میگنیٹیوڈ) بھی نظر آتا ہے۔ اس کے بعد متصل صبح کاذب شروع ہوتی ہے۔ قدیم علماء ہیئت کے علاوہ فقہاء اور فلکیات دونوں کے ماہر علامہ برجندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسکی تصریح فرمائی ہے کہ یہ صبح کاذب ہے اور صبح صادق اس سے تین درجات بعد میں ہوتی ہے۔ علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی کتاب الصلوٰۃ اور کتاب الصوم میں دو جگہ تحریر فرمایا ہے کہ صبح کاذب اور صبح صادق کے درمیان تین درجات کا فرق ہوتا ہے مگر اوقات نماز مرتب کرنے والے حضرات کو یہ مغالطہ[2] ہوا کہ انھوں نے ایسٹرونومیکل ٹوائیلائٹ (اٹھارہ درجہ زیر افق) کو صبح صادق سمجھ کر اسکے مطابق فجر اور عشاء کے اوقات متعین کر دیئے حالانکہ درحقیقت یہ وقت صبح کاذب کی ابتداء کا ہے۔ پوری دنیا کی مسلّم اور متفق علیہ مذکورہ بالا حقیقت کا بندہ نے متعدد بار کئی روز تک بہت سے اہل تجربہ واہل بصیرت حضرات سے مشاہدہ بھی کروایا اور خود بھی متعدد اہل بصیرت[3] حضرات کو ساتھ لیکر کئی بار مشاہدہ کیا۔ ایک دفعہ بحری جہاز کی دُوربین بھی استعمال کی گئی ہر دفعہ یہی ثابت ہوا کہ جنتریوں میں دئے ہوئے وقت تک مکمل اندھیرا ہوتا ہے اور اسوقت صبح کاذب شروع ہوتی ہے غروب شفق کے بکمال احتیاط مشاہدہ سے بھی تحقیق بالا کی تائید ہوئی یہ مشاہدات کراچی کی پُرآشوب فضا سے باہر جاکر کئے گئے ہیں، جس طرح فجر میں بیاض مستطیل معتبر نہیں اسی طرح عشاء[4] میں بھی شفق ابیض مستطیل کا اعتبار نہیں بلکہ شفق ابیض مستطیر غروب ہونے پر عشاء کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔ غرضیکہ جنتریوں

---

[1] تحقیقات قدیمہ وجدیدہ کی تفصیل آگے عنوان "حوالجات" کے تحت آرہی ہے ۱۲ [2] متقدمین نے عمداً صبح کاذب کے اوقات کی تخریج کا معمول رکھا تاکہ لوگ صبح صادق کے لئے تیار رہیں اسکی تفصیل آگے عنوان "صبح صادق سے متعلق مغالطہ کی وجوہ" کے تحت آرہی ہے ۱۲ [3] حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم صدر دار العلوم کراچی کی سرکردگی میں مشہور علماء کرام کی ایک بڑی جماعت کے مشاہدات کی روئیداد حضرت مفتی صاحب کے اپنے قلم سے آگے آرہی ہے ۱۲ [4] اسکے حوالجات بھی آگے آرہے ہیں ۱۲ منہ

میں صبح صادق کا جو وقت دیا گیا ہے وہ درحقیقت صبح کاذب کا وقت ہے اور صبح صادق اس سے تین درجہ بعد میں ہوتی ہے۔ خطِ استوار کے مقام پر معتدل ایام میں صبح صادق صبح کاذب سے بارہ منٹ بعد میں ہوگی اور عشار مستطیل سفید روشنی غروب ہونے سے بارہ منٹ قبل ہوگی۔ دوسرے مقامات میں اور دوسرے ایام میں اس سے بھی زیادہ فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ کراچی میں صبح صادق نقشوں میں دیئے ہوئے اوقات سے مختلف موسموں میں ۱۴ تا ۱۹ منٹ بعد میں ہوتی ہے، دوسرے مقامات میں (جن کا عرض کراچی سے زیادہ ہے) اس سے بھی زیادہ فرق ہوگا۔ رمضان المبارک میں جنتریوں میں دیئے ہوئے وقت سے صرف دس منٹ کے بعد کراچی کی عام مساجد میں فجر کی جماعت قائم ہو جاتی ہے یعنی رمضان میں نماز فجر وقت شروع ہونے سے قبل ہی پڑھ لی جاتی ہے۔ اور اذانیں تو تقریباً ہمیشہ ہی قبل از وقت ہوتی ہیں۔

## اوقات نماز کے نقشے اور جنتریاں شائع کرنیوالے حضرات سے گزارش

(۱) آئندہ اشاعت میں عشار اور فجر کے اوقات کی تصحیح کریں۔

(۲) کئی جنتریوں میں مختلف مقامات کے فرق وقت کی فہرست نظر سے گزری یہ فرق وقت صرف طول البلد کے حساب سے ہوتا ہے حالانکہ نصف النہار کے سوا باقی سب اوقات پر عرض البلد کا بھی اثر پڑتا ہے اور ایک عرض البلد کے اوقات دوسرے عرض البلد سے بہت مختلف ہوتے ہیں، لہٰذا آئندہ یا تو ایسی فہرست شائع ہی نہ کی جائے ورنہ کم از کم یہ تنبیہ ضرور کر دی جائے کہ یہ فرقِ وقت صرف نصف النہار کا ہے، دوسرے اوقات کو اس پر قیاس کرنا صحیح نہیں، دوسرے اوقات کی تخریج کا قاعدہ الگ ہے۔

(۳) ایک جنتری میں مظاہر حق کے نقشے کو شیخ عبد الحق کی طرف منسوب کر دیا ہے حالانکہ یہ کتاب نواب قطب الدین کی ہے اور اسمیں نقشہ منجم خیر اللہ کا ہے، پھر ناقل نے اس نقشے کے اوقات سمجھنے میں بھی غلطی کی ہے، چوتھی غلطی یہ کہ اس کو کراچی پر چسپاں کر دیا ہے حالانکہ یہ نقشہ دہلی کے لئے ہے اسے کراچی یا کسی اور شہر پر چسپاں کرنا ہرگز صحیح نہیں۔

(۴) ہر جنتری پر یہ تنبیہ لکھنا لازم ہے کہ "سب اوقات میں تین چار منٹ کی احتیاط ضروری ہے" اس لئے کہ یہ اوقات حسابی طریقے سے مرتب کئے جاتے ہیں، کسی مقام کے طول و عرض میں فرق کی

بنا پر ان اوقات میں معمولی فرق پڑ سکتا ہے، علاوہ ازیں ہر سال کے اوقات دوسرے سال کے اوقات سے قدرے مختلف ہوتے ہیں اور پھر ہر چار سال کے بعد وہی پہلے اوقات لوٹ آتے ہیں، ہر سال کے اوقات میں اس معمولی فرق سے صرفِ نظر کئے بغیر کوئی دائمی نقشہ تیار نہیں کیا جا سکتا۔

رشید احمد از دار الافتاء و الارشاد ناظم آباد کراچی
۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۸۹ھ

بندہ محمد شفیع دار العلوم کراچی — محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ — ولی حسن غفرلہ

# حوالجات
## تحقیقات قدیمہ

(۱) قال فی التصریح اذ قد علم بالتجربۃ ان انحطاط الشمس اول الصبح الکاذب و اٰخر الشفق ثمانیۃ عشر درجۃ (تصریح ص۶۹)

(۲) وفی حاشیۃ ابی الفضل محمد حفیظ اللہ رحمہ اللہ علی التصریح واعلم ان المراد من الانحطاط فی الجانبین انحطاط مرکز الشمس عن الافق الشرقی او الغربی وھو قدار ثمانیۃ عشر درجۃ ویقطعہ الفلک الاعظم فی ساعۃ وخمس ساعۃ وھٰذہ مجموع الصبحین الصادق والکاذب ومن ذٰلک المجموع خمس ساعۃ حصۃ الصبح الکاذب والساعۃ الواحدۃ حصۃ الصبح الصادق واما بیان تفریقھا الیھما ففی ذکرہ اطناب لا یسعہ الرسالۃ (تصریح ص۶۹)

(۳) وفی شرح الجغمینی وقد عرف بالتجربۃ ان اول الصبح واٰخر الشفق انما یکون اذا کان انحطاط الشمس ثمانیۃ عشر جزءًا ففی بلد یکون عرضہ اقل من تمام المیل بثمانیۃ عشر جزءًا یتصل الشفق بالصبح الکاذب اذا کانت الشمس فی المنقلب الصیفی (شرح چغمینی ص۱۷۵)

(۴) ونقل العلامۃ عبد الحلیم اللکنوی رحمہ اللہ تعالیٰ فی حاشیۃ علی شرح الجغمینی عن العلامۃ عبد العلی البرجندی رحمۃ اللہ تعالیٰ فی شرح (قولہ اذا کان انحطاط الشمس ثمانیۃ عشر جزءًا) ھٰذا ھو المشہور ووقع فی بعض کتب ابی ریحان انہ

سبعة عشر جزءًا وقيل انه تسعة عشر جزءًا وهذا فی ابتداء الصبح الكاذب و اما فی ابتداء الصبح الصادق فقد قيل ان انحطاط الشمس حينئذ خمسة عشر جزءًا والله تعالیٰ اعلم (شرح چغمينی ص۱۰۵)

(۵) قال البيرونی رحمه الله وذٰلك هو الفجر وهو ثلاثة انواع (ثم قال بعد ذكر الانواع الثلاثة) وبحسب الحاجة الی الفجر والشفق رصد اصحاب هٰذه الصناعة امره فحصلوا من قوانين وقته ان انحطاط الشمس تحت الافق متی كان ثمانية عشر جزءًا كان ذٰلك وقت طلوع الفجر فی المشرق ووقت مغيب الشفق فی المغرب ولما لم يكن شيئا معينا يلی بالاول مختلطا اختلف فی هذا القانون فراٰه بعضهم سبعة عشر جزءًا (القانون المسعودی لابی ريحان البيرونی ج ۲ ص۹۴۹)

(۶) قال المحقق الطوسی فی الزيدة فی الباب الرابع والعشرين بعد ذكر الانواع الثلاثة من الفجر والشفق وقد علم بالرصد ان اول الفجر واٰخر الشفق يكون وقت انحطاط الشمس عن الافق ثمان عشرة درجة من دائرة ارتفاعها،

وقال فی تبصرته فی الفصل التاسع من الباب الثالث وقد عرف بالتجربة ان انحطاط الشمس عند اول طلوع الفجر ثمانية عشر جزءًا،

وقال فی بست باب، نظیر درجۂ آفتاب را بر مقنطرہ بجدہم درجہ نہم و مریٰ رانشان کنم پس برافق غربی نہم و مریٰ رانشان کنم و میان ہر دو نشان بشمرم و بر پانزدہ قسمت کنم آنچہ بیروں آید ساعات مستوی باشد میان طلوع صبح (کاذب، شرح) وطلوع آفتاب (الیٰ قولہ) واگر نظیر درجۂ غربی بود بیشتر از ہژدہ درجہ ہنوز صبح بر نیامدہ باشد واگر کمتر از ہژدہ باشد صبح برآمدہ باشد واگر ہژدہ درجہ بود اول وقت طلوعِ صبح ہست (بست باب للمحقق الطوسی باب نہم[۹])

(۷) اذا صارت الشمس قريبة من الافق بقدر ثمانية عشر جزءًا (الیٰ) يری البياض الطويل فی جانب المشرق هو يسمی بالصبح الكاذب كأن كون الافق بعده مظلما يكذب كونه نور الشمس والمنتشر فی الافق بعده بزمان يسمی بالصبح الصادق لكونه اصدق ظهورًا من الاول قيل ابتدائه حين انحطاط الشمس خمسة عشر جزءًا (تحفة اولی الالباب شرح بست باب للعلامة عبد الباقی الكتوازی)

ع‍ه یہ حاشیہ ص ۱۹۴ پر ملاحظہ فرمائیں،

(۸) اعلم انہ قد علم بالتجربۃ ان اول الصبح الکاذب انما یکون اذا کان انحطاط الشمس من الافق الشرقی ثمانیۃ عشر جزءًا (شرح لو بر حاشیہ بست باب)

(۹) ذکر العلامۃ المرحوم الشیخ خلیل الکاملی فی حاشیتہ علی رسالۃ الاسطرلاب لشیخ مشایخنا العلامۃ المحقق علی افندی الداغستانی ان التفاوت بین الفجرین وکذا بین الشفقین الاحمر والابیض انما ھو بثلث درج (شامیۃ ص۳۳۲ ج ۱)

(۱۰) بدانکہ صبح دو باشد یکے کاذب کہ ہنگام انحطاط بر ہیژدہ درجہ از درجات دائرۂ ارتفاع مارہ بمرکز شمس سپیدی ضعیف و دراز و باریک بر اجزاء کثیفہ سطح مخروط ظل زمین مسمی بلیل نمودار شود و اورا کاذب ازیں جہت گویند کہ افق تکذیبش می کند کہ دراں حال مظلم باشد (الی قولہ) و دوم صبح صادق و آں روشنی نہار در افق شرقی باشد ہنگام انحطاط آفتاب پانزدہ درجہ قالہ البرجندی (حاشیہ مالابد منہ ص۲۹) اور شرح چغمینی کے حاشیہ سے بھی برجندی کی عبارت نقل کی جا چکی ہے، علامہ برجندی رحمہ اللہ تعالیٰ فقہ اور فلکیات دونوں کے مسلّم امام ہیں فلکیات میں آپکی کئی کتابیں ہیں۔ مثلاً شرح مجسطی، شرح رسالہ اسطرلاب للطوسی، شرح التذکرۃ النصیریۃ، حاشیہ شرح چغمینی (الفوائد البھیۃ للعلامۃ عبد الحی اللکنوی ص۱۵ وھدایۃ العارفین لاسمٰعیل پاشا ص۵۸۶ ج ۱) فقہ میں آپکی تصنیف شرح نقایہ بہت مشہور ہے، علامہ شامی، شیخ اسمٰعیل، نوح، حموی، ابن نجیم اور قنال رحمہم اللہ تعالیٰ جیسے مشہور فقہاء آپکی تحقیقات نقل فرماتے ہیں۔

## خلاصۂ ترجمہ حوالجات تحقیقاتِ قدیمہ

(۱) تجربہ سے بلاشبہہ ثابت ہوا ہے کہ صبح کاذب کی ابتداء اور شفق کے آخر میں آفتاب افق سے اٹھارہ درجہ نیچے ہوتا ہے (تصریح ص۶۹)

(۲) افق شرقی و غربی سے آفتاب کے مرکز کا انحطاط مراد ہے اور وہ اٹھارہ درجہ ہے، فلک اعظم اسے ۱ ۱/۵ گھنٹہ میں طے کرتا ہے اور یہ صبح صادق و کاذب دونوں کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعہ میں سے ۱/۵ گھنٹہ صبح کاذب کا حصّہ ہے اور ایک گھنٹہ صبح صادق کا حصّہ ہے۔ اس تقسیم کی تفصیل میں تطویل ہے جس کی اس رسالہ میں گنجائش نہیں (حاشیہ تصریح ص۶۹)

(۳) تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ صبح کی ابتداء اور شفق کی انتہاء اُسوقت ہوتی ہے جبکہ آفتاب اُفق سے اٹھارہ درجہ نیچے ہوتا ہے لہٰذا جس شہر کا عرض تمام المیل سے اٹھارہ درجہ

کم ہوگا وہاں انقلاب صیفی (۲۲ جون) کے وقت شفق صبح کاذب سے مل جائیگی۔ (شرح چغمینی ص۱۰۵)

④ یہ (۱۸ درجہ زیر افق) صبح کاذب کی ابتداء ہے اور صبح صادق کی ابتداء کے بارہ میں بلاشبہ کہا گیا ہے کہ اسوقت آفتاب پندرہ درجہ نیچے ہوتا ہے (حاشیہ شرح چغمینی ص۱۰۵)

⑤ ابو ریحان بیرونی فجر کی تین قسمیں بیان کرنیکے بعد فرماتے ہیں کہ آفتاب جب اٹھارہ درجہ زیر افق ہوتا ہے اس وقت فجر (کاذب) کی ابتداء اور شفق کی انتہاء ہوتی ہے (القانون المسعودی ص۹۴۹ ج ۲)

⑥ محقق طوسی نے فجر اور شفق کی تین انواع بیان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ رصد گاہ سے مشاہدات اور تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ فجر کی ابتداء اور شفق کی انتہاء اس وقت ہوتی ہے جب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے (زبدہ، تبصرہ، بست باب)

⑦ جب آفتاب اُفق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اُسوقت مشرق کی طرف ایک لمبی روشنی نظر آتی ہے وہ صبح کاذب کہلاتی ہے۔ اس سے کچھ وقت کے بعد افق میں پھیلنے والی روشنی کو صبح صادق کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی ابتداء کے وقت آفتاب ۱۵ درجہ زیر افق ہوتا ہے (تحفہ)

⑧ خوب سمجھ لے کہ بلاشبہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ صبح کاذب کی ابتداء کیوقت آفتاب ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے (شرح لم)

⑨ صبح صادق وکاذب اور شفق احمر وابیض کے درمیان تین درجہ کا فرق ہوتا ہے (شامی ص۳۳۲ ج۱)

⑩ بوقت صبح کاذب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اور بوقت صبح صادق ۱۵ درجہ (حاشیہ مالابد منہ ص۲۹ بحوالہ بحر جز ع)

## تحقیقاتِ جدیدہ :

① معیار الاوقات، اس کتاب کے سرورق پر یہ عبارت تحریر ہے "مصنفہ مولوی عبدالواسع صاحب پروفیسر دینیات کلیہ جامعہ عثمانیہ متفقہ مجلس علماء منعقدہ محکمہ صدارت عالیہ سرکار عالی منظورہ بارگاہ خسروی جہاں پناہی حیدر آباد دکن" اس سے ثابت ہوا کہ اس کتاب کی صحت پر علماء کی ایک ایسی مجلس کا اتفاق ہے جسے نواب حیدر آباد دکن نے متعین کیا تھا پھر نواب صاحب نے اس کتاب کی تحقیقات کو منظور فرمایا، یہ کتاب کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو، اردو کالج کراچی میں موجود ہے اس کے صفحہ ۱۴، ۱۵، ۷۵، ۲۸ میں یہ وضاحت موجود ہے کہ صبح کاذب کے وقت آفتاب ۱۸ درجہ اور صبح صادق کے وقت ۱۵ درجہ نیچے ہوتا ہے۔

② ایڈمرلٹی مینول آف نیوی گیشن ص۱۲۷ ج ۲

③ بیسک ایڈ نیوی گیشن ڈرلز

④ ایسٹرونومیکل افیمیریز

⑤ ناٹیکل المینک

۶ مراسلہ ڈائرکٹر ہائیڈروگرافی نیول ہیڈکوارٹرز حکومتِ پاکستان کراچی عہ

PAKISTAN

**HYDROGRAPHIC DIRECTORATE**
NAVAL STAFF BRANCH
NAVAL HEADQUARTERS
KARACHI

**D.O.No. HD/0102121.** 13 October, 1970.

**From:-** Captain S.R. Islam, P.N.
Director of Hydrography.

Dear Sir,

Reference your letter dated 24-6-1970 and Mufti Rashid Ahmad's letter dated 7-10-1970.

The Nautical Almanac is a standard publication of the Royal Navy and its contents are extensively used for the computation of the rising and setting phenomena of the heavenly bodies and other astronomical information mainly connected with navigation. The accuracy of tables in the nautical almanac meets these requirements and is considered sufficient to cover the problems indicated by you. From the nautical almanac of 1970 the times of sunrise and twilight have been calculated to compare your computations. The results are as under:-

| Place | Date | Stated time of صبح صادق | Calculated time when sun is 15° below horizon. |
|---|---|---|---|
| Goth Fakir (Lat. 25° 46' N Long. 68° 40' E) | 11.6.70 | 04 hrs. 19 min. (Zone + 5 hours) | 04 hrs. 20 min. (Zone + 5 hours) |
| Karachi (Lat. 24° 52.5' N Long. 67° 2.5' E) | 20.6.70 | 04 hrs. 30 min. | 04 hrs. 29½ min. |
| | 20.9.70 | 05 hrs. 17 min. | 05 hrs. 18 min. |
| | 20.12.70 | 06 hrs. 03 min. | 06 hrs. 02 min. |

2. The calculated time as given above is based upon the following data given in the Nautical Almanac (Page 258) and Admiralty Manual of Navigation Vol. II (Page 137) :-

EXTRACT from Nautical Almanac 1970 (Page 258)

Basis of the tabulations. At sunrise and sunset 16' is allowed for semi-diameter and 34' for horizontal refraction, so that the times given the Sun's upper limb is on the visible horizon; all times refer to phenomena as seen from sea level with a clear horizon.

---

عہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ کے اطمینان کی خاطر ان محکموں سے تصدیق کروائی گئی ورنہ مجھے اسکی حاجت نہ تھی ۱۲ رشید احمد

At the times given for the beginning and end of twilight, the Sun's zenith distance is 96° for civil, and 102° for nautical twilight. The degree of illumination at the times given for civil twilight (in good conditions and in the absence of other illumination) is such that th brightest stars are visible and the horizon is clearly defined. At the times given for nautical twilight the horizon is in general not visible, and it is too dark for observation.

Times corresponding to other depressions of the Sun may be obtained by interpolation or, for depressions of more than 12° less reliably, by extrapolation; times so obtained will be subject to considerable uncertainty rear extreme conditions.

<u>EXTRACT From Admiralty Manual of Navigation Vol.II. (Page 137).</u>

Astronomical twilight. This is said to end or begin when the Sun's centre is 18° below the horizon, at which moment absolute darkness is assumed to begin or end so far as the Sun is concerned.

3. The times of صبح صادق or صبح کاذب and other requirements can be obtained from the above stated arguments according to the definitions of the terms.

4. A comparison of the times given by you for 22nd September and 22nd December, 1970 indicates that they relate to Astronomical twilight (morning) when the sun is 18° below the horizon. For 22nd June 1970 the time given is a little earlier.

5. The chart of time supplied by you has also been compared and the times given for صبح صادق as well as sunrise generally tally with other times calculated from the Nautical Almanac for Astronomical twilight and sunrise respectively.

Yours Sincerely

(S.R. ISLAM)
CAPTAIN PAKISTAN NAVY

Molana Ehtishamul Haq Thanvi,
56, Jacob Lines,
<u>Karachi</u>.

Copy to:- Mufti Rashid Ahmad
Daruliftae wal Irshad
Nazimabad,
<u>Karachi.</u>

(۷) مراسلہ ڈائرکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان بنام مولانا احتشام الحق تھانوی

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT
Office of the Deputy Director, Climatology, Hydrometeorology
Oceanography, University Road, Karachi.

Karachi,
No. Cl-11(7)/68 dated the 18th September, 1970.

To

Maulana Ehtishamul Haq Thanvi,
56, Jacob Lines,
Karachi.

Dear Sir,

Kindly refer to your letter dated the 21st June, 1970. Replies to the queries at the end of page 4 of the report received alongwith your letter, are given below seriatrim:

1. We have no comments to offer.

2. The time for the begining of moring astronomical twilight for 12th June is 4h 11m. The begining of morning estronomical twilight is taken to be the time when the Sun is 18° below horizon. We have no comments to offer on the timings in the different charts given, the timings of Sub-he-Sadiq for Karachi.

3. When the Sun is 18° below horizon, all light from the sun is cut off.

4. This Department has not undertaken any work on the determination of the timings of Sub-he-Sadiq according to the definition given in the 'note' at the end of page 4 of the Report enclosed with your letter. These timings can, however, be calculated for any location if the phenomena Sub-he-Sadiq is precisely defined with respect to the position of the Sun below horizon. With out this the calculation of the timings will not be possible and as you have yourself noticed, will be subject to the personal error of the observer.

Delay in the reply to your letter is deeply regretted.

Yours faithfully,

( T.H. SIDDIQUI ) 18/9/70
for DIRECTOR

(۸) خط از بندہ رشید احمد بنام ڈپٹی ڈائرکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی جناب ڈپٹی ڈائرکٹر صاحب محکمۂ موسمیات پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ امور ذیل سے متعلق اپنے محکمہ کی تحقیق تحریر فرمائیں،

(۱) کراچی کے عام نقشوں میں صبح صادق کے اوقات یہ ہیں، ۲۲ جون ۴ بجکر ۱۱ منٹ، ۲۲ ستمبر ۵ بجکر ۲ منٹ، ۲۲ دسمبر ۵ بجکر ۴۹ منٹ — اسوقت آفتاب افق سے کتنے درجہ نیچے ہوتا ہے؟

(۲) جب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اسوقت افق پر کسی قسم کی روشنی ہوتی ہے یا نہیں؟

(۳) کراچی کے لئے صبح صادق (۱۵° زیر افق) کے اوقات تحریر کریں۔ فقط والسلام علیکم

رشید احمد

دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

۳۰ رجب ۱۳۹۰ھ مطابق ۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء

---

جواب خط از این اے قریشی ڈپٹی ڈائرکٹر محکمۂ موسمیات حکومت پاکستان کراچی

**No.C1-11(17)/68/1667**
**PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT**
**OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR**
**CLIMATOLOGY HYDROMETEOROLOGY &**
**OCEANOGRAPHY**

---

From:- N. A. Qureshi,
Deputy Director.

To :- Mufti Rashid Ahmed,
Daruliftae wal Irshad
Nazimabad IV
Karachi-18.

Karachi, the 21st October, 1970.

Dear Sir,

Reference your letter dated 2.10.1970.

2. The replies to your queries are as follows seriatum:-

(1) The sun is approximately 18 degrees below the horizon at the times given on the dates specified.

(2) When the sun is 18 degrees below the horizon all light from the sun is cut off.

(3) The times, correct to the nearest half min., calculated for meteorological Observatory at Karachi Airport (coordinates 24°54 N & 67°08'E) when the sun is 15° below the horizon on the dates specified are as follows:

| | |
|---|---|
| 22.6.1970 : | 04 hrs 29½ min.W.P.S.T. |
| 22.9.1970 : | 05 hrs 17 " " " " |
| 22.12.1970: | 06 hrs 4½ " " " " |

Kindly acknowledge receipt.

Yours faithfully,

21/X/1970

( N. A. QURESHI )
Deputy Director
Phone : 415549

خلاصہ ترجمہ مراسلہ ڈائرکٹر ہائیڈروگرافی نیول ہیڈ کوارٹرز حکومت پاکستان کراچی

| اوقات ۱۵ درجہ زیر افق | اوقات رسالہ صبح صادق | تاریخ | مقام |
|---|---|---|---|
| ۴ بجکر ۲۹½ منٹ | ۳ بجکر ۳۰ منٹ | 20.6.70 | کراچی |
| ۵ بجکر ۱۸ منٹ | ۵ بجکر ۱۷ منٹ | 20.9.70 | عرض البلد 24° 52.5' |
| ۶ بجکر ۲ منٹ | ۶ بجکر ۳ منٹ | 20.12.70 | طول البلد 67° 2.5' |

صبح کے وقت جب آفتاب ۱۸ درجہ زیر اُفق ہوتا ہے اُسوقت مکمل اندھیرے کا اختتام اور شام کے وقت ۱۸ درجہ پر مکمل اندھیرے کی ابتداء ہوتی ہے۔

۲۲ ستمبر اور ۲۲ دسمبر کے دئے ہوئے وقت میں آفتاب ۱۸ درجہ زیر اُفق ہوتا ہے اور ۲۲ جون کا وقت اس سے بھی کچھ پہلے ہے۔

آپکے بھیجے ہوئے پرانے نقشے میں صبح صادق کا دیا ہوا وقت ۱۸ درجہ زیر اُفق کے مطابق ہے

دستخط ایس آر اسلام کیپٹن پاکستان نیوی

خط بنام —— مولانا احتشام الحق تھانوی ۵۶ جیکب لائن کراچی

خط کی نقل بھیجی گئی بنام — مفتی رشید احمد دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

خلاصہ ترجمہ مراسلہ ڈائرکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان کراچی

(۱) ۱۲ جون کو ایسٹرونومیکل ٹوائیلائٹ ۴ بجکر ۱۱ منٹ پر شروع ہوتی ہے (جیسے مروجہ نقشوں میں ہے) اُسوقت آفتاب اُفق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے۔

(۲) جب آفتاب ۱۸ درجہ زیر اُفق ہوتا ہے اُسوقت آفتاب کی ہر قسم کی روشنی اُفق سے منقطع ہوتی ہے۔

دستخط ڈی ایچ صدیقی برائے ڈائرکٹر

خلاصہ ترجمہ مراسلہ ڈپٹی ڈائرکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان کراچی

(۱) آپ نے جن تاریخوں کے جو اوقات لکھے ہیں اسوقت آفتاب ۱۸ درجہ افق سے نیچے ہوتا ہے

(۲) جب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اسوقت اسکی روشنی بالکل منقطع ہوتی ہے۔

(۳) ۲۲ جون ۱۹۷۰ء ۴ بجکر ۲۹½ منٹ

۲۲ ستمبر ۱۹۷۰ء ۵ بجکر ۱۷ منٹ

۲۲ دسمبر ۱۹۷۰ء ۶ بجکر ۴½ منٹ

دستخط این اے قریشی ڈپٹی ڈائرکٹر

فون ۴۱۵۵۴۹

# حوالجات متعلقہ وقت عشاء

قال الامام الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ وکان النظر فی ذلک عندنا انہم قد اجمعوا ان الحمرۃ التی قبل البیاض من وقتہا وانما اختلافہم فی البیاض الذی بعدہ فقال بعضہم حکمہ حکم الحمرۃ وقال بعضہم حکمہ خلاف حکم الحمرۃ فنظرنا فی ذلک فرأینا الفجر یکون قبلہ حمرۃ ثم یتلوہا بیاض الفجر فکانت الحمرۃ والبیاض فی ذلک وقتا لصلوۃ واحدۃ وہو الفجر فاذا خرجا خرج وقتہا فالنظر علی ذلک ان یکون البیاض والحمرۃ فی المغرب ایضًا وقتا لصلوۃ واحدۃ وحکمہما حکم واحد اذا خرجا خرج وقت الصلوۃ اللذان ہما وقت لہا (شرح معانی الآثار ملے ج۱)

صبح صادق ——— ۱۰

امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ جس قسم کی بیاض فجر میں معتبر ہے عشاء میں بھی اسی کا اعتبار ہوگا۔

وقال الامام الکاسانی رحمہ اللہ تعالیٰ فی بیان اول وقت العشاء ولابی حنیفۃ رحمہ اللہ تعالیٰ النص والاستدلال اما النص فقولہ تعالیٰ اقم الصلوٰۃ لدلوک الشمس الیٰ غسق اللیل جعل الغسق غایۃً لوقت المغرب ولا غسق مابقی النور المعترض وروی عن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ قال آخر وقت المغرب مالم یسقط نور الشفق وبیاضہ والمعترض نورہ وفی حدیث ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وان آخر وقت المغرب حین یسود الافق وانما یسود باخفائہا بالظلام (الیٰ قولہ) واما الفقہ فھو ان صلاتین یؤدیان فی اثر الشمس وھو المغرب مع الفجر الخ (بدائع الصنائع ص۱۲۳ ج ۱)

النور المعترض اور حین یسود الافق کے الفاظ صریح نص ہیں کہ شفق ابیض سے ابیض معترض مراد ہے، اسکے بعد دلیل فقہی میں بھی مغرب اور فجر دونوں کو اثر شمس میں جمع کرنے سے ثابت ہوا کہ فجر کی طرح مغرب میں بھی بیاض مستطیل معتبر نہیں،

وقال العلامۃ حسام الدین الحسین بن علی رحمہ اللہ تعالیٰ ان المغرب بمنزلۃ الفجر ثم البیاض المعترض فی باب الفجر فی حکم الحمرۃ فلیکن کذلک فی مسئلتنا ھذہ (نہایۃ علی ھامش الھدایۃ ص۳ ج ۱)

وقال الشیخ الانور رحمہ اللہ تعالیٰ ولنا ما عند الترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ حتی یسود الافق ولیس ھذا السواد الا بعد البیاض فالتحقیق فیہ عندی ان الشفق من الاشفاق والشفقۃ ھی الرقۃ فھو امر بین البیاض الناصع والحمرۃ القانیۃ واعلم ان الوقت فی الیوم الواحد من انبلاج الصبح الصادق الیٰ طلوع الشمس یکون کما بین غروبھا وغروب الشفق الابیض فی ذلک الیوم کذا حققہ الریاضیون (فیض الباری ص۱۲۱ ج ۲)

اس عبارت میں تین بار اس حقیقت کو واضح فرمایا ہے، اولاً حتی یسود الافق سے، بیاض معترض غروب ہوتے ہی افق پر ظلمت چھا جاتی ہے۔ ثانیاً شفق کی تعریف "فھو امر بین البیاض الناصع والحمرۃ القانیۃ" سے، یہ کیفیت بیاض معترض میں ہوتی ہے، بیاض مستطیل ناصع ہوتی ہے، مغرب کی طرف بیاض معترض کی طرح مشرق کی طرف صبح صادق کی بیاض میں بھی سرخی

کی جھلک ہوتی ہے کما سیأتی ان شاء اللہ تعالیٰ ، ثالثاً آخر میں بالکل تصریح فرمارہے ہیں کہ فجر اور مغرب کا وقت برابر ہوتا ہے ،

وفی اعلاء السنن ان الحمرۃ والبیاض البادیین فی الافق بعد غروب الشمس کلاھما نظیر البیاض والحمرۃ البادیین قبل طلوع الشمس لکون کلیھما من آثار اشعتھا فمدۃ ما بین غروب الشمس الی غیبوبۃ بیاض الشفق ھی المدۃ ما بین ظھور بیاض الفجر الی طلوع الشمس سواء بسواء کما صرح بہ اصحاب الریاضی والھیئۃ ، قال فی حاشیۃ شرح الجغمینی الشفق والفجر ھما متشابھان شکلاً ومتقابلان وضعاً اذ الفجر یبدو من بیاض ضعیف مستطیل ثم ببیاض عریض ثم حمرۃ والشفق یبدو بعد الغروب من حمرۃ ثم بیاض عریض ثم بیاض مستطیل الخ ولعلک تفطنت من ھذا الکلام ان الشفق الابیض ایضاً مثل الفجر اثنان بیاض مستطیر عریض و بیاض ضعیف مستطیل فکما ان المعتبر فی الفجر ھو البیاض العریض کذلک فی الشفق المعتبر ھذا لا البیاض المستطیل (اعلاء السنن ص۹ ج ۲) ونقل العلامۃ العثمانی رحمہ اللہ تعالیٰ ایضاً عن اعلاء السنن ما قدمنا من عبارتہ (فتح الملہم ص۱۹۵ ج ۲)

## حضرت مفتی محمد شفیع صاحب کی سرکردگی میں علماء کی جماعت کے مشاہدات

جون ۱۹۶۰ء میں حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم صدر دارالعلوم کراچی کی سرکردگی میں مشہور علماء کی ایک جماعت نے صرف مشاہدات کے لئے ٹنڈو آدم سے تقریباً تین میل کے فاصلہ پر شمال مشرق میں واقع مدرسہ محمدیہ (طول ۶۸°/۴۰ عرض ۲۵°/۴۶) تک سفر کیا۔ حضرت مفتی صاحب نے مشاہدات کی روئیداد خود اپنے قلم سے تحریر فرمائی جس پر دوسرے حضرات نے بھی دستخط کئے۔ ذیل میں اس روئیداد کے ضروری اقتباسات دیئے جاتے ہیں۔

### اسماء شرکاءِ سفر :

(۱) مولانا مفتی رشید احمد صاحب دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی
(۲) مولانا مفتی محی الدین صاحب مدرسہ اشرف العلوم ڈھاکہ مشرقی پاکستان
(۳) مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی
(۴) مولانا عاشق الٰہی صاحب مدرس دارالعلوم کراچی

⑤ مولانا محمد رفیع صاحب مدرس دار العلوم کراچی

⑥ مولانا محمد تقی صاحب " "

⑦ مولانا محمد علی صاحب " "

⑧ جناب کلیم صاحب لیکچرار شعبۂ تاریخ اسلام کراچی یونیورسٹی

⑨ احقر محمد شفیع (صدر دار العلوم کراچی)

مقامی علماء میں سے مندرجہ ذیل حضرات مشاہدات میں شریک رہے۔

⑩ مولوی محمد صدیق صاحب (فقیر منٹھار) مہتمم مدرسہ محمدیہ نزد ٹنڈو آدم

⑪ مولوی عبد الواحد صاحب مدرس مدرسہ محمدیہ نزد ٹنڈو آدم

۱۱ر جون، پھر ایک روشنی عرضاً پھیلنے والی افق کے اوپر شروع ہوئی، روشنی کا پورا تبیّن جس پر سب دیکھنے والوں نے اتفاق کیا وہ تو ۴/۱۹ پر تھا اس روشنی کے اس سے کچھ پہلے ہونے کا بھی بعض کو شبہہ رہا۔

۱۲ر جون، صبح کو تقریباً ۳½ بجے میدان میں سب حضرات پہنچ گئے اسوقت اُفق مشرق پر کسی قسم کی روشنی نہیں تھی ٹھیک چار بجے افق پر مخروطی شکل کی طولانی روشنی نمودار ہوئی جسے سب نے دیکھ کر صبح کاذب قرار دیا اور اسکے سترہ منٹ بعد یعنی ۴/۱۷ پر صبح صادق واضح طور پر مشاہدہ کی گئی اس پر سب کا اتفاق رہا۔

طلوع آفتاب ۵/۳۲ پر ہوا۔

۱۳ر جون، آج کراچی میں کورنگی سوکواٹر کے قریب مشرقی ساحل سمندر پر جاکر مشاہدہ کی کوشش کی گئی جس میں مفتی رشید احمد صاحب، مولانا محی الدین صاحب، مولانا عاشق الٰہی صاحب مولوی محمد علی صاحب، مولانا محمد رفیع صاحب اور احقر محمد شفیع شامل تھے۔

اتنا سب نے محسوس کیا کہ ۴/۱۱ جو وقت صبح صادق قدیم نقشوں میں آج کی تاریخ کا لکھا ہوا ہے اسوقت کسی قسم کی روشنی افق پر نہیں تھی۔ اس کے بعد وہ روشنی جس کو صبح کاذب کہا جاسکتا ہے شروع ہوئی۔ پھر اسکے بعد صبح صادق کی معترضاً پھیلنے والی روشنی سامنے آئی۔ محمد شفیع، ۹۰/۴/۲۴ھ

رشید احمد ولی حسن ٹونکی غفر اللہ لہٗ محمد عاشق الٰہی

محمد رفیع عثمانی محمد تقی عبدہٗ محی الدین عفا عنہٗ

## نتائج :

کراچی کے مشاہدہ کا نتیجہ ایسا عام فہم ہے کہ اس سے متعلق کچھ سمجھانے کی ضرورت نہیں اور ٹنڈو آدم کے مشاہدہ کے نتائج پر اہل فن غور کریں گے تو ثابت ہوگا کہ وہاں بندہ کی تحقیق کے عین مطابق صبح کاذب ۱۸ زیر افق اور صبح صادق ۱۵ زیر افق کے وقت پر ہوئی اور عوام اس کی تصدیق یوں کرسکتے ہیں کہ تازہ جنتریوں میں کراچی کے اوقات پرانے نقشوں میں یوں دیئے ہیں۔

| | صبح صادق | طلوع |
|---|---|---|
| ۱۱ر جون | ۴ بجکر ۱۲ منٹ | ۵ بجکر ۴۱ منٹ |
| ۱۲ر جون | ۴ بجکر ۱۱ منٹ | ۵ بجکر ۴۱ منٹ |

ٹنڈو آدم میں طلوع کراچی سے ۹ منٹ قبل ۵ بجکر ۳۲ منٹ پر ہوا تو صبح صادق اور صبح کاذب بھی تقریباً ۹ منٹ بلکہ بروئے حساب ۱۰، ۱۱ منٹ قبل ہونی چاہیے حالانکہ وہاں صبح صادق کراچی کے وقت سے ۱۲ر جون میں ۶ منٹ بعد ۴ بجکر ۱۷ منٹ پر ہوئی اور ۱۱ر جون میں ۷ منٹ بعد ۴ بجکر ۱۹ منٹ پر ہوئی۔ البتہ صبح کاذب ۱۱ منٹ قبل ۴ بجے ہوئی۔ اس سے ہر ادنیٰ فہم رکھنے والا شخص بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ کراچی کے قدیم نقشوں میں صبح صادق کے عنوان کے تحت دیئے ہوئے اوقات درحقیقت صبح صادق کے نہیں بلکہ یہ اوقات صبح کاذب کے ہیں۔

مشاہدات مذکورہ کی بناء پر حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم نے ایک سوال کے جواب میں مندرجہ ذیل فتویٰ تحریر فرمایا۔

## حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب صدر دار العلوم کراچی کا فتویٰ ۳۶۰/۳۶

حامداً ومصلیاً، اتنی بات تو یقینی ہوگئی ہے کہ نقشوں اور جنتریوں میں جو وقت صبح صادق کا لکھا ہے وہ صبح صادق کا اصلی وقت نہیں ہے بلکہ غالباً صبح کاذب کا وقت ہے جو انتہاء سحر کے لئے احتیاطاً لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد بھی کچھ وقت رہتا ہے جس کی مقدار ہر جگہ ۱۲ منٹ ہی نہیں بلکہ ہر موسم اور ہر علاقہ میں تفاوت کی نوعیت الگ ہے لہٰذا نقشوں کے مطابق فوراً اذان دیکر مرد یا عورتوں کا نماز پڑھ لینا درست نہیں۔ نقشوں کے وقت سے بیس منٹ بعد فجر کی اذان دینے اور اسکے بعد نماز فجر پڑھنے سے ہر موسم میں بلاشبہ نماز صحیح ہوجائیگی لہٰذا اس پر عمل کیا جائے۔

مہر دار الافتاء دار العلوم کراچی　　بندہ محمد شفیع عفی عنہ دار العلوم کراچی ۱۴، ۲۸ ۱۱/۹۰ ھ

# اقتباسات فیصلہ مجلس تحقیق

منعقدہ دارالعلوم کراچی ۱۲ ذی قعدہ سنہ ۹۲ھ

اس مجلس میں حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب کے رسالہ صبح صادق کے دلائل پر غور کیا گیا اور متعلقہ کتب کی مراجعت کی گئی نیز مسئلہ کی تحقیق اور مشاہدات کے لئے ٹنڈو آدم کا جو سفر کیا گیا تھا اسکے نتائج زیر غور آئے، بحث و تمحیص کے بعد مندرجہ ذیل باتیں پایۂ ثبوت کو پہنچ گئیں۔

مسئلہ کے زیر غور آنے کے بعد متفرق ایام میں جتنے مشاہدات کئے گئے ان میں سے کسی میں بھی مروجہ جنتریوں کے مطابق صبح صادق نہیں ہوئی بلکہ اسکے بعد ہوئی۔

ان سب اُمور سے ثابت ہوتا ہے کہ مروجہ جنتریوں میں صبح صادق کے نام سے جو وقت لکھا گیا ہے وہ درحقیقت صبح کاذب کا ہے۔

حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب نے صبح صادق کے جو اوقات نکالے ہیں انکا مقابلہ ٹنڈو آدم کے مشاہدات سے کیا گیا فرق صرف ایک منٹ کا تھا۔

بہرکیف مذکورہ بالا تحقیق سے ہمیں بھی یہ ظن غالب ہوتا ہے کہ مولانا مفتی رشید احمد صاحب نے حسابی طریقہ سے جو اوقات نکالے ہیں وہ درست ہیں۔

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱۴ ر ذی قعدہ سنہ ۹۲ ہجری

محمد شفیع رشید احمد محمد عاشق الٰہی محمد رفیع عثمانی عفا اللہ عنہ

## مشاہدہ میں غلط فہمی کے اسباب :

(۱) وسط اگست تا وسط اکتوبر میں مشرق کی طرف صبح کاذب سے کافی پہلے زوڈیکل لائٹ ظاہر ہوتی ہے جس کا صبح سے کوئی تعلق نہیں۔ اسی طرح یہ روشنی مغرب کی طرف وسط فروری تا وسط اپریل میں ظاہر ہوتی ہے۔ جارج ایبل نے اپنی کتاب "ایکس پلوریشن آف دی یونیورس" مطبوعہ سنہ ۱۹۶۴ء میں زوڈیکل لائٹ سے متعلق لکھا ہے کہ "اسے بعض اوقات صبح کاذب بھی کہا جاتا ہے" اس سے یہ غلط فہمی ہوسکتی ہے کہ اسکے بعد ظاہر ہونیوالی ایسٹرونومیکل ٹوائیلائٹ صبح صادق ہوگی لہٰذا خوب سمجھ لیں کہ اصطلاح شریعت میں ابتدا صبح میں افق سے کافی بلندی پر نمودار ہونے

والی مستطیل روشنی کو صبح کاذب کہا جاتا ہے پھر یہی روشنی جب نیچے اتر کر عرضاً پھیلتی ہے، اور طول سے عرض زیادہ ہو جاتا ہے اور اسمیں کچھ سرخی کی جھلک آجاتی ہے تو اسے صبح صادق کہا جاتا ہے عن سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یغرنکم اذان بلال ولا بیاض الافق المستطیل ھکذا حتی یستطیر ھکذا (رواہ مسلم) عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس ان یقول الفجر او الصبح وقال باصابعہ ورفعھا الی فوق وطأطأ الی اسفل حتی یقول ھکذا وقال زھیر بسبابتیہ احدٰھما فوق الاخری ثم مدھما عن یمینہ وعن شمالہ (رواہ البخاری) قولہ (وطأطأ) ای خفض اصبعیہ الی اسفل وھذا ھو الاشارۃ الی کیفیۃ الصبح الصادق (عمدۃ القاری ص۱۳۵ ج ۵) الفجر الصادق یطلع معترضا ثم یعم الافق ذاھبا یمینا وشمالا بخلاف الفجر الکاذب وھو الذی تسمیہ العرب ذنب السرحان فانہ یظھر فی اعلی السماء ثم ینخفض والی ذلک اشار بقولہ رفع وطأطأ رأسہ (فتح الباری ص۱۰۸ ج ۲) وفی حدیث طلق بن علی کلوا واشربوا حتی یعترض لکم الاحمر، اخرجہ ابن ابی شیبۃ واحمد وابو داود والترمذی وحسنہ، واخرج احمد لیس الفجر المستطیل فی الافق ولکنہ المعترض الاحمر (درمنثور ص۲ ج ۱، ابن کثیر ص۲۲۳ ج ۱) قال الخطابی معنی الاحمر ھھنا ان یستبطن البیاض المعترض اوائل حمرۃ (فتح الملھم ص۱۱۹ ج ۳) ومارُوی عن الخلیل انہ قال رأیت البیاض بمکۃ شرفھا اللہ تعالیٰ فما ذھب الابعد نصف اللیل محمول علی بیاض الجو وذلک یغیب اٰخر اللیل واما بیاض الشفق وھو رقیق الحمرۃ فلا یتأخر عنھا الا قلیلا قدر ما یتأخر طلوع الحمرۃ عن البیاض فی الفجر (زیلعی ص۸ ج ۱) والصبح مجمع بیاض وحمرۃ (المغنی لابن قدامہ ص۳۸۳ ج ۱) قال الازھری ولون الصبح الصادق یضرب الی الحمرۃ قلیلا کأنھا لون الشفق الاول فی اول اللیل (لسان العرب) قال فی التصریح فیری الضوء مرتفعا عن الافق مستطیلا ویری ما بینہ وبین الافق مظلما وھو الصبح الکاذب لکذبہ فی الاخبار عن قرب الشمس لان الافق بعد مظلم، وفی الحاشیۃ (قولہ لکذبہ) واندفع بہ ما قیل سمی بذلک لانہ یعقبہ ظلمۃ یکذبہ فانہ اذا طلع الصبح الثانی انعدم ضوء الصبح الاول ووجہ الاندفاع انہ لا یعقبہ ظلمۃ بل یخفی عن البصر لضعفہ وغلبۃ الضوء الشدید الطاری علیہ کما یخفی ضیاء المشاعل والکواکب فی

ضوء الشمس اھ مولانا ابوالفضل محمد حفیظ اللہ (تصریح ص۶۹) یسمی بالصبح الکاذب کأن کون الافق بعد مظلما یکذب کونہ نورا لشمس (شرح چغمینی ص۱۰۵) والنوع الثانی منبسط فی عرض الافق مستدیر کنصف دائرۃ یضیء بہ العالم فینتشر لہ الحیوانات والناس للعادات وتنعقد بہ شرط العبادات (القانون المسعودی لابی ریحان البیرونی ص۹۲۹ ج ۲) فاما بیاض الصبح الصادق فھو بیاض مستدیر فی الافق (تفسیر کبیر ص۲۰۳ ج ۲)

یہ امر علماء ہیئت کی تصریحات کے علاوہ مشاہدات سے بھی ثابت ہوچکا ہے کہ ۱۸° زیر افق پر مستطیل روشنی ظاہر ہوتی ہے جس میں سرخی کی ذرا بھی آمیزش نہیں ہوتی۔ عرضاً پھیلنے والی صبح صادق ۱۵° زیر افق پر ہوتی ہے۔ درحقیقت عرفی دن طلوع شمس سے شروع ہوتا ہے مگر شریعت نے زمین پر شعاع شمس کے ظہور کو بھی حکماً دن قرار دیا ہے اور ۱۵° زیر افق سے قبل شعاع شمس کا زمین پر قطعاً ظہور نہیں ہوتا اسلئے یہ صبح کاذب ہے جو عرف کے مطابق شرعاً بھی رات میں داخل ہے، شعاع شمس کے صرف فلک پر ظہور کو شریعت نے دن کا حکم نہیں دیا ورنہ صبح کاذب بھی دن میں شمار ہوتی،

غرضیکہ زوڈیکل لائٹ کا اصطلاح شریعت سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ یہ قوس قزح کی طرح ایک انعکاسی روشنی ہے جو سال بھر میں صرف دو ماہ وسط اگست تا وسط اکتوبر میں بعض مقامات پر نمودار ہوتی ہے اور ایسٹرنومیکل ٹوئیلائٹ سے کافی پہلے بالکل ختم ہوجاتی ہے اسی طرح اروراً، گلگن شین لائٹ اور دوسری کئی قسم کی روشنیاں مختلف زمانوں میں مختلف مقامات پر مختلف سمتوں میں رات کے مختلف حصوں میں نمودار ہوتی رہتی ہیں، جن کا صبح کیساتھ کوئی تعلق نہیں، ملاحظہ ہو ایکس پلوریشن آف دی یونیورس تصنیف جارج ایبل مطبوع سنہ ۱۹۶۴ء ص۳۱۵ و ص۳۳۸ ؛ دی پان بک آف ایسٹرونومی تصنیف جیمس میوریڈن ایف، آر، اے، ایس طبع سنہ ۱۹۶۴ء ص۱۶۹، دی ایلیمنٹس آف ایسٹرونومی تصنیف ایڈورڈ آرتھر فینتھ طبع سنہ ۱۹۵۵ء ص۲۱۳،

خلیل کی طرح بعض دیگر حضرات کو بھی زوڈیکل لائٹ اور کہکشاں کو صبح کاذب سمجھنے کا مغالطہ لگا ہے جس پر اہل تحقیق نے تردید فرمائی ہے چنانچہ علامہ حطاب مالکی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں قال فی الذخیرۃ وکثیر من الفقہاء لایعرف حقیقۃ ھذا الفجر ویعتقد انہ عام الوجود فی سائر الازمنۃ وھو خاص ببعض الشتاء وسببہ ذلک انہ المجرۃ فمتی کان الفجر بالبلدۃ ونحوھا طلعت المجرۃ قبل الفجر وھی بیضاء فیعتقد انھا الفجر فاذا

بابينت الافق ظهر من تحتها الظلام ثم يطلع الفجر بعد ذلك واما فى غير الشتاء فتطلع المجرة اول الليل او نصفه فلا يطلع اٰخر الليل الا الفجر الحقيقى انتهى ونازعه غيره فى ذلك وقال انه مستمر فى جميع الازمنة وهو الظاهر (مواهب الجليل شرح مختصر خليل ص۳۹۹ ج ۱)

وقال العلامة ابن حجر الهيتمى الشافعى رحمه الله تعالى فى تحفة المحتاج بشرح المنهاج ونقل الاصبحى ابراهيم ان بعضهم ذكر انه يذهب بعد طلوعه ويعود مكانه ليلا وان اباجعفر البصرى بعد ان عرفه بانه عند بقاء ساعتين يطلع مستطيلاً الى نحو ربع السماء كأنه عمود وربما لم ير اذا كان الجو كدرا صيفا اعلاه دقيق واسفله واسع وتحته سواد ثم بين نحو ثم يظهر ضوء يغشى ذلك كله ثم يعترض رده بانه رصده نحو خمسين سنة فلم يره غاب وانما يخيل ليلتقى مع المعترض فى السواد ويصير ان فجرا واحدا او زعم غيبته ثم عوده وهم او رأه يختلف باختلاف الفصول فظنه يذهب وبعض الموقتين يقول هو المجرة اذا كان الفجر بالسعود ويلزمه انه لا يوجد الا نحو شهرين فى السنة اه قال الشيخ عبد الحميد الشروانى فى حاشيته على تحفة المحتاج (قوله بالسعود) منازل للقمر كردى عبارة القاموس وسعود النجوم عشرة سعد بلع وسعد الاخبية وسعد الذابح وسعد السعود وهذه الاربعة من منازل القمر ثم قال بعد ذكر البقية وهذه الستة ليست من المنازل كل منها كوكبان بينهما نحو ذراع اه (تحفة المحتاج ص۴۲۷ ج ۱)

وعلامہ شیرازی در تحفۂ شاہی می آرد وجہ تسمیہ اش بصبح صادق آنست کہ روشنیش از اول صادق تر ست نہ ازیں جہت کہ سیاہی طاری بر صبح اول مکذب می شود نہ بر ثانی زیرا نکہ صحیح آنست کہ روشنی اول معدوم نمی شود بلکہ روشنی ثانی مغلوب ومخفی میگردد مثل روشنی چراغ پیش پر تو آفتاب (حاشیہ مالا بد منہ ص۲۹)

عبارات بالا سے ثابت ہوا کہ جن حضرات نے صبح کاذب کے بعد پھر مکمل اندھیرا ہو جانے کا قول کیا ہے انھیں زوڈیکل لائٹ یا کہکشاں سے مغالطہ ہوا ہے، یا ان کا مقصد یہ ہے کہ صبح صادق کی روشنی میں صبح کاذب غائب ہو جانے کی وجہ سے وہاں اندھیرا نظر آتا ہے وذکر الامام الغزالى رحمه الله تعالى فى اٰداب المسافر من الاحياء ولفظ الاحياء مع شرحه "الاتحاف" ويبقى بين الصبحين قدر ثلثى منزلة بالتقريب يشك فيه من وقت الصبح الصادق والكاذب (معارف السنن ص۲۹ ج ۲)

اس سے بھی ثابت ہوا کہ صبح صادق وکاذب کے درمیان کوئی فصل نہیں بلکہ دونوں آپس میں متصل ہیں

(۲) علامہ حطاب مالکی اور علامہ ہیثمی شافعی کی تحقیق جو اوپر نقل کی گئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ

سردیوں میں تقریباً دو ماہ تک کہکشاں بوقت صبح مشرق کی طرف سے طلوع ہوتی ہے اور اس کے بعد جلد ہی صبح کی روشنی نمودار ہوجانیکی وجہ سے کہکشاں غائب ہوجاتی ہے اور دیکھنے والے کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ یہ روشنی کہکشاں کی تھی بلکہ وہ اسے صبح کی روشنی سمجھ بیٹھتا ہے۔

حساب اور مشاہدات سے ثابت ہوا کہ عرض شمالی میں یہ کیفیت جنوری اور فروری میں ہوتی ہے۔ اسی طرح جولائی اور اگست میں مغرب کی طرف غروب کہکشاں کی یہی حالت ہونی چاہئے اور عرض جنوبی میں معاملہ برعکس ہوگا۔

(۳) دسمبر ۱۹۷۱ء میں پاک و ہند کی جنگ کے دوران بلیک آؤٹ کی وجہ سے شہر کے اندر رہتے ہوئے مشاہدات کا بہتر موقع مل گیا، مجھے اس سے بہت حیرت ہوئی کہ صبح کاذب سے بہت پہلے مشرق کی طرف اور عشاء سے بہت بعد مغرب کی طرف مستطیل روشنی نظر آرہی ہے، میں نے اس عقدہ کو حل کرنیکا خاص اہتمام کیا۔ ۱۹ر دسمبر کی شام کو مغرب کے بعد جلد ہی میں نے افق غربی کا مراقبہ شروع کردیا، میں نے دیکھا کہ مغرب شمس سے قدرے جنوب کی طرف ایک غیر معمولی روشن سیارہ (زہرہ) ٹھیک اسی جگہ پر ہے جہاں پہلے روز عشاء کے بعد بھی روشنی نظر آرہی تھی، یہ سیارہ پونے آٹھ بجے غروب ہوگیا مگر اسکے اوپر مستطیل روشنی تقریباً ساڑھے دس بجے تک واضح طور پر نظر آتی رہی جبکہ اس روز ۱۸° زیر افق (وقت عشاء مقابل صبح صادق) کا وقت ۶/۵۵ اور ۱۲° زیر افق (مقابل صبح کاذب) کا وقت ۹/۷ ہے۔ اسکے بعد یوں محسوس ہونے لگا کہ اس مقام سے ثریا تک کہکشاں کی طرح مگر اس سے کافی مدھم سفید سڑک ہے، اس پورے مشاہدہ میں میرے ساتھ ایک صاحب اور بھی تھے، ۲۰ تا ۲۲ر دسمبر ابر کی وجہ سے صبح کا مشاہدہ نہو سکا ۲۳ر دسمبر کو ۴½ بجے اٹھ کر دیکھا تو مشرق کی طرف مستطیل روشنی موجود تھی، ۲۴ر دسمبر کو میں نے رات کے تین بجے سے کام شروع کردیا۔ مشاہدہ سے محسوس ہوا کہ مشرق سے کہکشاں کی طرح مگر اس سے کافی مدھم سفیدی اوپر کو جارہی ہے اور ثریا کی سیدھ میں معروف کہکشاں کے ساتھ مل رہی ہے تقریباً ۴½ بجے کے بعد مشرق کی طرف اس سفیدی میں کچھ اضافہ اور اوپر کی جانب کچھ کمی محسوس ہونے لگی اور وقت صبح کاذب تک یہی کیفیت رہی صبح کاذب کی ابتداء کا کچھ احساس نہو سکا۔ حسابی رو سے اس روز صبح کاذب کا وقت ۵/۴۹ اور صبح صادق کا وقت ۶/۶ ہے، ۴½ بجے کے بعد روشنی میں اضافہ سے اندازہ ہوا کہ مغرب کی طرح افق شرقی کے نیچے بھی کوئی غیر معمولی روشن ستارہ اسکا باعث بن رہا ہے چنانچہ جنوری میں

یہ ستارہ بوقت صبح نظر آنے لگا جو ذنب عقرب کے قریب معروف کہکشاں کے اندر واقع ہے
نتیجہ یہ نکلا کہ معروف کہکشاں کے علاوہ ایک اور مدھم کہکشاں بھی ہے جس کے ساتھ بعض غیر
معمولی روشن ستاروں کی روشنی بھی شامل ہو جاتی ہے جو مغالطہ کا باعث بنتی ہے۔

## صبح صادق سے متعلق مغالطہ کی وجوہ:

(۱) بعض علماء نے منتہائے سحر و طلوع آفتاب کے درمیان کچھ وقت (مثلاً ڈیڑھ گھنٹہ یا کم و بیش) کی تعیین فرمائی ہے، اس سے انکا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ہر موسم میں ہر مقام پر طلوع اور صبح صادق کے درمیان اتنا ہی وقفہ ہوتا ہے اسلئے کہ یہ امر تو بداہۃً غلط ہے۔

ہر شخص جانتا ہے کہ یہ وقفہ ہر تاریخ میں اور ہر مقام میں مختلف ہوتا ہے اسکی تصدیق مشاہدہ سے بھی کی جا سکتی ہے اور مختلف مقامات کے اوقاتِ نماز کے پرانے نقشوں سے بھی، لہٰذا ان حضرات کی تحریر سے انکا مقصد یہ ہے کہ انکے ملک میں جس مقام اور جس تاریخ میں زیادہ سے زیادہ وقفہ ہو اُسے منتہائے سحر قرار دیدیا جائے تو پُورے ملک کی حدود کے اندر ہر مقام اور ہر موسم میں روزہ بلاشبہ صحیح ہوجائیگا اور غروب سے اتنی ہی دیر بعد نماز عشاء بلاشبہ درست ہوگی مثلاً متحد ہندوستان کے زمانے میں اگر کسی عالم نے اسوقت کی مقدار متعین کی تو انھوں نے متحد ہندوستان (بشمول خیبر، مردان، مالاکنڈ، چترال وغیرہ) کی حدود میں سے جس مقام پر اور جس تاریخ میں زیادہ سے زیادہ وقفہ تھا اسے انتہاءِ سحر قرار دیدیا، چنانچہ حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس اللہ سرہٗ امداد الفتاوی جلد دوم ص۵۰ میں فرماتے ہیں کہ "ہیئت کے قاعدہ سے طلوع آفتاب کے وقت سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل تک سحری کھا سکتے ہیں۔" پھر حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں "بعض مواسم میں اس سے بھی زیادہ گنجائش ہے یہ احتیاطاً لکھدیا"

غرضیکہ اس سے یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ہر مقام پر اور ہر تاریخ میں اسوقت صبح صادق ہو جاتی ہے اور فوراً اذان دیکر نماز فجر بھی پڑھ لینا جائز ہے اور نہ ہی یہ مقصد ہے کہ کسی مقام اور کسی موسم میں بھی غروب کے بعد اتنا وقت گزرنے سے پہلے عشاء کا وقت نہیں ہوتا۔ اس سے ثابت ہوا کہ جو حضرات میری تحقیق کو اکابر کیخلاف سمجھ رہے ہیں انھیں اکابر کے کلام میں غور نہ کرنیکی وجہ سے غلط فہمی ہوئی ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ میری تحقیق کا کوئی جزء بھی اکابر کی کسی تحریر کیخلاف نہیں۔

(۲) بعض مصنفین نے صبح صادق کے کل وقت کی پوری رات کے وقت سے کوئی خاص نسبت تحریر فرمائی ہے۔

اس کی حقیقت بھی وہی ہے جو اوپر ۱ میں گزری۔

(۳) متقدمین علماء فلکیات کا یہ معمول ہے کہ وہ پہلے مطلقاً صبح کا وقت بتاتے ہیں اور آخر میں اسکی تصریح فرمادیتے ہیں کہ یہ صبح کاذب کا وقت ہے اور صبح صادق اس سے تین درجہ بعد ہوتی ہے جس سے ان کا مقصد یہ تھا کہ لوگ پہلے سے صبح صادق کے لئے تیار رہیں مگر اوقات نماز کی اشاعت کے شائقین کی کم نظری نے مطلق صبح کو صبح صادق بنادیا اور اس کے بعد آنیوالی تصریح تک رسائی نہ ہوئی۔

(۴) اہل فن علماء دین نے جب اوقات نماز کے نقشے مرتب کئے تو ان میں بھی احتیاط و مصلحت مذکورہ کی بنا پر صبح صادق کی بجائے عمداً صبح کاذب کے اوقات لکھے چنانچہ نقشۂ منجم خیراللہ مندرجہ مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ میں مطلق صبح کے عنوان کے تحت ۱۸ زیر اُفق کے اوقات لکھے ہیں جو بالاجماع صبح کاذب ہے مگر کراچی کی ایک جنتری میں اس نقشہ کو شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیا ہے اور مطلق صبح کو صبح صادق بنادیا ہے اور دہلی کے نقشہ کو کراچی پر چسپاں کر دیا ہے پھر گھڑی اور پل کے گھنٹے اور منٹ بنانے میں بھی غلطی کی ہے اسی طرح نقشۂ مندرجہ معیار الاوقات مطبوعہ حیدر آباد دکن میں ۱۸ زیر اُفق کے اوقات دیئے ہیں حالانکہ اس کتاب میں چار مختلف مقامات پر اسکی وضاحت موجود ہے کہ ۱۸ زیر اُفق صبح کاذب کا وقت ہے اور صبح صادق ۱۵ زیر اُفق پر ہوتی ہے، نیز اس کتاب میں صبح کاذب کو کئی جگہ مطلق صبح سے تعبیر کیا ہے، یہ بھی واضح دلیل ہے کہ دوسرے حضرات نے بھی جہاں مطلق صبح لکھا ہے اس سے صبح کاذب مراد ہے اور سب نے نقشے بھی صبح کاذب کے مرتب کئے ہیں۔ اور اسکی تصریح کی ہے کہ یہ صبح کاذب کا وقت ہے اس کتاب کے حوالہ کی تفصیل عنوان "تحقیقات جدیدہ" کے تحت گزر چکی ہے۔

(۵) مغربی ممالک کو صبح صادق سے کوئی سروکار نہ تھا لہٰذا انھوں نے بھی مکمل اندھیرے میں ظاہر ہونے والی روشنی کی پہلی کرن (صبح کاذب) کے نقشے تیار کئے۔

اس کے بعد ناواقف شائقین کا دور آیا اور انھوں نے بحریہ، فضائیہ یا موسمیات کے کسی ملازم سے نقشہ مرتب کرنے کی فرمائش کی اُسنے گرین وچ کی شاہی رصدگاہ سے شائع ہونے والی ناٹیکل المینک اُٹھائی اور اس سے نقشہ مرتب کر دیا، نہ فرمائش کرنے والے کو یہ خیال آیا کہ وہ نقشہ مرتب کرنے والے کو صبح کاذب و صادق کا فرق بتائے اور نہ ہی مرتب کو اس کی طرف توجہ ہوئی۔ یہ امر مسلم ہے کہ پرانے سب نقشے ناٹیکل المینک ہی سے تیار کئے گئے ہیں۔ جن حضرات میں

پرائی محنت اپنی طرف منسوب کرنے کا مرض نہیں وہ کھلے الفاظ میں اسکا اعتراف بھی کر رہے ہیں چنانچہ حضرت تھانوی قدس سرہٗ کے امداد الفتاوی جلد اول ص۱۱۲ اور دار العلوم کورنگی کے کتب خانہ میں موجود بعض بہت قدیم جنتریوں میں اسکی تصریح ہے کہ یہ اوقات ناٹیکل المینک سے لئے گئے ہیں،

(۶) قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فی نیۃ الصوم تحت (قولہ الضحوۃ الکبریٰ) تنبیہ "قد علمت ان النھار الشرعی من طلوع الفجر الی الغروب واعلم ان کل قطر نصف نھارہ قبل زوالہ بنصف حصۃ فجرہ فمتی کان الباقی للزوال اکثر من ھذا النصف صح والا فلا فتصح النیۃ فی مصر والشام قبل الزوال بخمس عشرۃ درجۃ لوجود النیۃ فی اکثر النھار لان نصف حصۃ الفجر لا تزید علی ثلاث عشرۃ درجۃ فی مصر واربع عشرۃ ونصف فی الشام فاذا کان الباقی الی الزوال اکثر من نصف ھذہ الحصۃ ولو بنصف درجۃ صح الصوم کذا حررہ شیخ مشایخنا السائحانی رحمہ اللہ تعالیٰ (رد المحتار ص۹۳ ج ۲)

بظاہر اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مصر میں صبح صادق کا زیادہ سے زیادہ وقت یک گھنٹہ ۴۴ منٹ اور شام میں زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۵۶ منٹ ہے، حالانکہ یہ حساب ۱۵ زیر افق کی بجائے ۱۸ زیر افق پر منطبق ہوتا ہے، موجودہ نقشوں میں شام کا منتہی العرض تقریباً ۳۷ درجہ ہے، اسکے مطابق وقت مذکور صحیح ہے مگر عرض مصر کا منتہی موجودہ نقشوں میں تقریباً ۳۱ ہے اور وقت مذکور ۳۴ عرض البلد کا ہے۔ ممکن ہے کہ اس زمانہ میں مصر کی وسعت ۳۴ عرض تک ہو یا وقت کی تخریج کرنے والے نے مصر کا منتہی العرض ۳۴ سمجھا ہو، بہرکیف اشکال یہ ہے کہ اس عبارت میں ۱۸ زیر افق کو صبح صادق قرار دیا گیا ہے۔

اس اشکال کا جواب بھی مندرج بالا تفصیل سے حاصل ہو جاتا ہے یعنی ماہرین فلکیات کا دستور یہ رہا ہے کہ وہ صبح کاذب کو مطلق صبح سے تعبیر کرتے ہیں اس سے بعض حضرات کو اشتباہ ہو گیا اور وہ اسے صبح صادق سمجھنے لگے، نیز انتہاء سحر کے باب میں احتیاط کے پیش نظر عمداً بھی صبح کاذب کے اوقات لکھنے کا دستور رہا ہے۔ ہم گزشتہ مضمون میں اسکی چند مثالیں بھی پیش کر چکے ہیں، بہرکیف مصر و شام کے مذکورہ اوقات صبح صادق کے نہیں بلکہ صبح کاذب کے ہیں، جب علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ خود کتاب الصلوٰۃ میں دو جگہ اس کی تصریح نقل کر چکے ہیں کہ صبح کاذب و صادق میں تین درجات کا فرق ہے تو یہ کیسے باور کیا جا سکتا ہے کہ یہاں اسکے خلاف نقل لا کر وجہ تطبیق یا ترجیح ذکر نہ کریں۔

(۷) ایک صاحب نے یہ اشکال لکھ کر بھیجا ہے کہ حسب تصریح فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ بلغاریہ میں چند ایام عشاء کا وقت نہیں آتا حالانکہ موجودہ نقشوں میں بلغاریہ کا عرض ۴۳ ہے جہاں ہر موسم میں ۱۵ زیرافق والی بیاض یقیناً غروب ہو جاتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صبح صادق اور مغرب کا وقت ۱۵ زیرافق سے زیادہ ہے۔

ان صاحب کو بلغار اور بلغاریہ میں اشتباہ ہوا ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ دو الگ الگ مقام ہیں۔ بلغاریہ کا عرض البلد ۴۳ ہے اور بلغار تقریباً ۶۳ عرض البلد پر ہے۔

ائمۂ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں وقت عشاء کی ابتداء غروب شفق احمر سے ہوتی ہے قولاً واحداً، احناف رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں احمر وابیض دونوں قول ہیں مگر راجح اور مفتی بہ قول شفق احمر ہی کا ہے، شفق ابیض کے قول پر ابیض مستطیر مراد ہے، ابیض مستطیل بالاتفاق عشاء میں داخل ہے، اس سے متعلق حوالجات اوپر لکھے جا چکے ہیں اور یہ بھی ثابت کیا جا چکا ہے کہ شفق ابیض مستطیل غروب ہونے کے وقت آفتاب ۱۸ زیرافق ہوتا ہے اور شفق ابیض مستطیر غروب ہونے کے وقت ۱۵ زیرافق۔ غروب شفق احمر کے وقت آفتاب ۱۲ زیرافق ہوتا ہے، اس کی تعیین علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ کی اس عبارت سے ہوتی ہے ذکر العلامة المرحوم الشیخ الکاملی فی حاشیتہ علی رسالۃ الاسطرلاب لشیخ مشایخنا العلامۃ المحقق علی آفندی الداغستانی ان التفاوت بین الفجرین وکذا بین الشفقین الاحمر والابیض انما ھو بثلاث درج (رد المحتار ص۳۳۲ ج۱) علاوہ ازیں تحقیقات جدیدہ اور مشاہدات سے بھی اسکی تائید ہوتی ہے

بڑے دنوں میں شفق ابیض مستطیل (۱۸ زیرافق) کے عدم غروب کا مقام ۴۸٫۵ عرض البلد سے اوپر ہے اور شفق ابیض مستطیر (۱۵ زیرافق) کے عدم غروب کا ۵۱٫۵ سے اوپر اور شفق احمر (۱۲ زیرافق) کے عدم غروب کا ۵۴٫۵ سے اوپر ہے، اس سے ثابت ہوا کہ ۵۱٫۵ عرض البلد تک بالاتفاق عشاء کا وقت پایا جاتا ہے بلکہ اس سے بھی آگے ۵۴٫۵ عرض البلد تک بھی فقدان وقت عشاء کے قول کی کوئی گنجائش نہیں، اسلئے کہ وہاں تک شفق احمر ہر موسم میں غروب ہوتی ہے اور وقت عشاء کے لئے مفتی بہ قول یہی ہے، شفق ابیض کے قائلین بھی ظاہر ہے کہ ایسے موقع پر ترک نماز کی اجازت دینے کی بجائے قول شفق احمر ہی کو واجب العمل قرار دینگے، بلغاریہ (۴۳ عرض البلد) میں تو شفق ابیض مستطیل (۱۸ زیرافق) بھی ہر موسم میں غروب ہو جاتی ہے لہٰذا اگر کوئی معاند وقت عشاء کے لئے غروب شفق ابیض مستطیل ہی پر

مُصر ہو تو اس کے نظریہ کے مطابق بھی بلغاریہ میں ہر موسم میں وقت عشار پایا جاتا ہے۔

البتہ بلغار کا عرض البلد چونکہ ۵ْ ر ۴۸ ۵ سے زائد ہے اس لئے وہاں بڑے دنوں میں شفق احمر بھی غروب نہیں ہوتی اور بالتفاق وقت عشار مفقود ہے، بلغار کے محل وقوع سے متعلق چند عبارات ملاحظہ ہوں۔

قال یاقوت الحموی بلغار بالضم والغین المعجمۃ مدینۃ الصقالبۃ ضاربۃ فی الشمال شدیدۃ البرد لایکاد الثلج یقلع عن ارضہا صیفا ولا شتاءً وقلما یری اھلھا ارضا ناشفۃ وبناؤھم بالخشب وحدہ وھوان یرکبوا عوداً فوق عود ویسمرونھا باوتاد من خشب ایضا محکمۃ والفواکہ والخیرات بارضھم لا تنجب وبین اتل مدینۃ الخزر وبلغار علی طریق المفاوز نحو شھر ویصعد الیھا فی نھر اتل نحو شھرین وفی الحدور نحو عشرین یوما ومن بلغار الی اول حد الروم نحو عشر مراحل ومنھا الی کویابہ مدینۃ الروس عشرون یوما ومن بلغار الی بشجرد خمس وعشرون مرحلۃ (ثم قال) واذا الشفق الذی قبل المغرب لا یغیب بتۃ (معجم البلدان ص۴۸۶ ج ۱) اس عبارت میں صراحت ہے کہ بلغار میں شفق احمر غروب نہیں ہوتی، جس سے ثابت ہوا کہ بلغار کا عرض البلد ۵ْ ر ۴۸ ۵ سے زیادہ ہے۔

مولانا غیاث الدین رامپوری اقلیم ہفتم کے بیان میں فرماتے ہیں و بلغار شہریست دریں اقلیم کہ در اوائل فصل گرما شفق درآنجا غائب نمیشود کہ سفیدۂ صبح ظاہر میگردد و کوتاہی روز در بلغار بچہار ساعت و شب بر بست ساعت و باز برعکس میشود (غیاث اللغات بیان ہفت اقلیم) اس سے ثابت ہوا کہ بلغار میں سب سے بڑا دن بیس گھنٹے کا ہوتا ہے، بندہ نے اسکا حساب لگایا تو ثابت ہوا کہ اسقدر طول نہار ۹ْ ر ۶۲ عرض البلد پر ہوتا ہے۔

وقال الفاضل الرومی وابتداء (الاقلیم) السابع حیث النہار یہ مہ ای خمس عشرۃ ساعۃ ونصف وربع والعرض مز یب ای سبع واربعون درجۃ واثنتا عشرۃ دقیقۃ وفیہ بعض بلاد الصقالبۃ والروس وبلغار وغیاض وجبال یأوی الیھا اتراک کالوحوش وشمال بلاد یأجوج ومأجوج ونھایات مساکن اتراک الشرق (ثم قال) ان فی عرض سح ای ثلاث وستین درجۃ جزیرۃ معمورۃ تسمی تولی اھلھا یسکنون الحمامات لشدۃ البرد فی اوانہ والنہار ھناک عشرون ساعۃ (شرح چغمینی ص۹۹) اس میں بیس گھنٹہ کا دن ۶۳ْ عرض البلد میں بتایا گیا ہے مگر یہ قول تقریبی ہے، صحیح حساب کی تخریج سے ثابت ہوا کہ ۹ْ ر ۶۲

عرض البلد پر بڑا دن بیس گھنٹے کا ہوتا ہے - غرضیکہ ان عبارات سے یہ امر واضح ہوگیا کہ بلغار اقلیم ہفتم میں ہے اور اسکا عرض البلد تقریباً ۶۴ ہے جبکہ بلغاریہ اقلیم ششم میں ۴۳ عرض البلد پر ہے۔ منجد میں بھی بلغار اور بلغاریہ کو الگ لکھا ہے، بُلغار : شعب تکونت منہ دولتان فی اوائل القرون الوسطی احدٰیہما علی نھر اتیل والاخری علی نھر الطونۃ، بُلغاریہ : دولۃ فی البلقان عاصمتہا صوفیا الخ

(۸) معارف السنن ص ۲۸ ج ۲ میں یہ حقیقت تحریر ہے کہ ۱۸ زیر اُفق کے وقت صبح کاذب اور ۱۵ زیر اُفق پر صبح صادق ہوتی ہے، دونوں کے درمیان تین درجہ کا فرق ہے جسکو آفتاب ۱۲ منٹ میں طے کرتا ہے -

اس کے بعد حضرت مولانا انور شاہ صاحب قدس سرہٗ کے حوالہ سے تحریر ہے کہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تحفۃ المحتاج میں اس پر یوں ردّ فرمایا ہے کہ صبح کبھی جلد ہوتی ہے اور کبھی دیر سے، حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ بھی یونہی فرماتے ہیں، ابن حجر ہیتمی کا یہ قول علامہ آلوسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی روح المعانی میں نقل فرمایا ہے، انتہی،

معارف السنن کی اس تحریر سے متعلق مندرجہ ذیل گزارشات ہیں -

(۱) مؤلف نے خود تحریر فرمایا ہے کہ ان کو تلاش کے باوجود روح المعانی میں علامہ ہیتمی کا یہ قول نہیں ملا، مزید اطمینان کے لئے بندہ نے بھی روح المعانی میں تلاش کیا مگر ایسا کوئی قول دستیاب نہ ہوا -

(۲) مؤلف فرماتے ہیں کہ تحفۃ المحتاج انکے پاس نہیں اسلئے وہ اسکی طرف مراجعت نہیں کرسکے، بندہ نے تحفۃ المحتاج کو کھنگالا مگر اسمیں بھی یہ جزء اصم ہاتھ نہ آیا، البتہ اسمیں یہ عبارت ہے وھو (الصبح الکاذب) ما یبدو مستطیلا واعلاہ اضوأ من باقیہ ثم تعقبہ ظلمۃ (تنبیہ) فی تحقیق ھذا وکونہ مستطیلا کلام طویل لاھل الھیئۃ مبنی علی الحدس المبنی علی قواعد الحکماء الباطلۃ شرعا من الخرق والالتئام او التی لم یشھد بصحتہا، علی انہ لا یفی ببیان سبب کون اعلاہ اضوأ مع انہ ابعد من اسفلہ عن مستملاہ وھو الشمس ولا ببیان سبب انعدامہ بالکلیۃ حتی تعقبہ ظلمۃ کما صرح بہ الائمۃ وقدروھا بساعۃ والظاھر ان مرادھم مطلق الزمن لانہا تطول تارۃ وتقصر اخری الخ (تحفۃ المحتاج ص ۴۲۳ ج ۱) اسمیں درجات وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں بلکہ تین چیزیں مذکور ہیں، کونہ مستطیلا، اعلاہ اضوأ، تعقبہ ظلمۃ، علامہ ہیتمی رحمہ اللہ تعالیٰ ان امور ثلاثہ کا انکار نہیں فرما رہے بلکہ ان کو تسلیم کرنے کے بعد اہل ہیئت جو انکے اسباب

بیان کرتے ہیں ان پر ردّ فرمارہے ہیں، اور عبارت مذکورہ کے بعد ایک حدیث سے امور مذکورہ کے اسباب بیان فرمارہے ہیں،

(۳) تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ متأخرین کی امالی میں ناقلین پر اختلاط والتباس غالب ہے، اہل نظر فیض الباری میں محولہ کتب کی مراجعت سے اسکی تصدیق کرچکے ہیں، اب معارف السنن کے حوالہ مذکورہ سے بھی اسکی تصدیق ہورہی ہے بایںطور کہ اوّلاً روح المعانی اور تحفۃ المحتاج کا حوالہ صحیح نہیں، ثانیاً ردّ المحتار میں منقول ان التفاوت بین الفجرین الخ کو شیخ علی داغستانی کیطرف منسوب کردیا ہے حالانکہ یہ شیخ خلیل کاملی کا قول ہے،

حضرت مولانا انور شاہ صاحب قدس سرہٗ کا مقام اس سے بہت بلند ہے کہ وہ ایسے غلط حوالے اور غلط نسبت بیان فرمائیں، پھر جس بات کا حوالہ دیا جارہا ہے وہ ایسی بدیہی البطلان اور لچر ہے کہ علامہ ہیتی اور حضرت شاہ صاحب رحمہما اللہ تعالیٰ کا دامن اس سے یقیناً پاک ہے، اور یہ صرف ناقلین امالی کے اختلاط کا کرشمہ ہے،

(۴) اہل ہیئت کی طرف سے صبح صادق وصبح کاذب کے درجات کی تعیین صبح کے تقدم وتأخر کے منافی نہیں اسلئے کہ ان درجات سے دائرۃ الارتفاع کے درجات مراد ہیں، چونکہ مختلف موسموں اور مختلف علاقوں میں آفتاب کی مدار مختلف حالات پر ہوتی ہے اسلئے آفتاب کو دائرۃ الارتفاع کے متعین درجات طے کرنے میں مختلف زمانہ درکار ہے، خود معارف السنن میں احیاء العلوم اور اسکی شرح اتحاف کے حوالہ سے اسکی نظیر یوں منقول ہے ان بعض المنازل تطلع معترضۃ منحرفۃ فیقصر زمان طلوعہا وبعضہا منتصبۃ فیطول زمان طلوعہا ویختلف ذلک فی البلاد باختلاف الاقالیم اختلافا یطول ذکرہ (معارف السنن ص ۲ ج ۲) اسکی دوسری نظیر یہ ہے کہ وقت عصر کے لئے مثلین کی تعیین ہے معہذا اسمیں تقدم وتأخر ہوتا ہے

کیا علامہ ہیتی اور حضرت شاہ صاحب رحمہما اللہ تعالیٰ جیسے جبال علم صبح کے لئے اہل ہیئت کی تعیین درجات کا واضح مفہوم سمجھنے سے بھی قاصر تھے؟ اور کیا اتنی موٹی بات بھی انکے خیال میں نہ آئی کہ تعیین درجات اور صبح کے تقدم وتأخر میں منافات نہیں؟ اولٰئک مبرّؤن مما یقولون،

(۵) اگر یہ اعجوبہ بلکہ اضحوکہ تسلیم بھی کرلیا جائے کہ درجات کی تعیین صبح کے تقدم وتأخر کے منافی ہے تو سوال یہ ہے کہ اوقات نماز کے پُرانے نقشے بھی تو متعین درجات ہی کے حساب پر مبنی ہیں وہ کیونکر صحیح تسلیم کئے جاتے ہیں؟

# حضرت مفتی محمد شفیع اور مولانا محمد یوسف بنوری کا رجوع

بندہ نے مسئلہ کی نزاکت کے پیش نظر اس کی انفرادی اشاعت کی بجائے اس کو دار العلوم، مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن اور دار الافتاء والارشاد کی مشترک مجلس تحقیق میں پیش کیا جو استاذ محترم مفتی محمد شفیع صاحب اور مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمہما اللہ تعالیٰ کی سرپرستی میں مسائل حاضرہ کی تنقیح وتحقیق کے لئے قائم کی گئی تھی، مجلس کے سرپرستوں اور ارکان کے متفقہ فیصلے کے بعد مسئلہ عوام کے سامنے لایا گیا اور سب کے دستخطوں سے شائع ہوا، حضرت مفتی صاحب کی سرکردگی میں تین روز تک مشاہدات ہوئے جن کی روئیداد مفتی صاحب نے خود اپنے قلم سے لکھی جس میں تین بار یہ تصریح فرمائی ہے کہ ان مشاہدات پر سب فجر کا اتفاق رہا، ان ذاتی مشاہدات کی بناء پر حضرت مفتی صاحب نے اس کی تائید میں بعض فتاویٰ بھی تحریر فرمائے، پھر مجلس تحقیق نے دوبارہ بالاتفاق اپنے سابق فیصلے کی توثیق کی، ان جملہ امور کی تفصیل اوپر گذر چکی ہے، اس ساری سرگذشت کے بعد حضرت مفتی صاحب اور مولانا بنوری صاحب نے اس تحقیق سے رجوع فرمالیا۔

قلب میں اکابر کی محبت وعظمت اور ان کے علمی وعملی بلند مقام کی وقعت کے باوجود مسائل شرعیہ میں دلائل کے پیش نظر ان سے اختلاف رائے واجب ہے اس لئے ان دونوں بزرگوں کے رجوع سے متعلق چند امور پیش کرنے پر مجبور ہوں۔

① جب اس مسئلہ کو ابتداءً میں نے ہی مجلس تحقیق میں پیش کیا تھا اور میری ہی تحریک پر مشاہدات اور مجلس تحقیق کے فیصلے ہوتے رہے تو اس کا مقتضیٰ یہ تھا کہ اگر کوئی نیا انکشاف ہوا تھا تو اس سے مجھے بھی آگاہ کیا جاتا، اور اس پر اجتماعی غور کے لئے مجھے شریک کیا جاتا مگر ایسا نہیں کیا گیا بلکہ میرے دریافت کرنے پر بھی سابق فیصلوں سے رجوع کی وجہ نہیں بتائی گئی۔

② حقیقت یہ ہے کہ ایک فتین فطین نے میری ہی تحریر میں ایک انگریزی کتاب کے حوالہ سے زوڈیکل لائٹ کا بیان دیکھا تو یہ کتاب ان اکابر کو دکھا کر یہ باور کرانے میں کامیاب ہو گیا کہ زوڈیکل لائٹ ہی صبح کاذب ہے، حالانکہ میں بہت پہلے دلائل سے ثابت کر چکا تھا کہ زوڈیکل لائٹ کا صبح کاذب سے کوئی تعلق نہیں، غالباً میری یہ تحریر ان اکابر کی نظر سے نہیں گذری ہوگی، اس کی مفصل بحث عنوان "مشاہدہ میں غلط فہمی کے اسباب" کے ۱ میں گذر چکی ہے۔

③ دونوں حضرات کی تحریر بالکل مجمل بلکہ مبہم ہے، ان میں نہ تو میری کسی دلیل کے جواب کی طرف کوئی اشارہ ہے اور نہ ہی اپنی تائید میں کوئی دلیل ہے، دونوں بزرگوں کی تحریروں میں جس جدید انکشاف کا ذکر ہے وہ وہی زوڈیکل لائٹ ہے جس کی حقیقت میں بہت پہلے لکھ چکا تھا۔

④ دلائل پر مبنی فیصلہ سے تو رجوع ممکن ہے مگر تین روز تک گیارہ علماء کے متفقہ عینی مشاہدات سے رجوع کے کیا معنی؟

⑤ ان حضرات کے بلا دلیل اختلاف سے اس متفقہ مسئلہ کو مسائل اختلافیہ کی فہرست میں لانے کا کوئی جواز نہیں، اس لئے کہ ۱۸° زیر افق پر صبح صادق کا دنیا میں آجتک کوئی ایک فرد بھی قائل نہیں ہوا، ایسی متفق علیہ حقیقت سے انکار کو اختلاف

نہیں کہا جاتا بلکہ یہ خلاف بلا دلیل کہلاتا ہے،

اب ان حضرات کی تحریریں ملاحظہ فرمائیں:۔

## تحریر حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

سنہ ۱۳۶۶ھ اور سنہ ۱۹۴۷ء میں جب احقر پاکستان کراچی میں آکر مقیم ہوا تو یہاں کی عام مساجد وغیرہ میں اوقات کی ایک جنتری طبع کردہ حضرت حاجی وجیہ الدین صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ آویزاں دیکھی اور بہت سے قابل اعتماد حضرات سے معلوم ہوا کہ انھوں نے اس جنتری کے طلوع و غروب کو مختلف مقامات پر مختلف زمانوں میں جانچا ہے اور یہ صحیح پایا ہے، خود بھی جب کبھی جانچنے کا موقع ملا تو اس کے طلوع و غروب کو صحیح پایا، اس لئے دوسرے اوقات کے معاملہ میں بھی اسی پر اعتماد کیا گیا،

اب سے چند سال پہلے اپنے احباب میں سے بعض اہل علم نے کچھ نئی تحقیق کر کے یہ قرار دیا کہ اس جنتری میں جو وقت صبح صادق کا دیا گیا ہے درحقیقت وہ صبح کاذب کا ہے، اور اس پر جدید و قدیم کے کچھ اہل فن کے اقوال بھی پیش کئے، چونکہ یہ احتمال غالب تھا کہ نئے اہل فن نے صبح کاذب اور صادق میں فرق نہ کر کے کاذب ہی کو صبح کہدیا ہو اس لئے مجھے بھی صبح صادق کے معاملہ میں تردد ہوگیا، اسی بنا پر ہر رمضان میں نقشہ اوقات کے ساتھ یہ نوٹ شائع کرنا شروع کیا کہ سحری کا کھانا تو قدیم جنتری کے وقت پر ختم کر دیا جائے مگر صبح کی نماز اس کے بعد پندرہ بیس منٹ انتظار کے بعد پڑھی جائے،

سال رواں میں بعض اہل فن حضرات کے ساتھ بحث و تمحیص اور جدید فلکیات کی بعض کتابوں کی مراجعت سے یہ بات ثابت ہوگئی کہ جدید ماہرین فلکیات نے خود صبح کاذب کو الگ کر کے بیان کیا ہے اور وہ درحقیقت رات کا حصہ ہے، اس کے بعد جو صبح صادق ہوتی ہے اسی کو انھوں نے صبح کہا ہے، اس نئی تحقیق اور بحث سے میرا تردد رفع ہوگیا، اور میں قدیم جنتری کے اوقات کو حسابی اعتبار سے صحیح سمجھتا ہوں، البتہ یہ حسابات خود یقینی نہیں ہوتے، نماز، روزہ کے معاملہ میں احتیاط ہی کا پہلو اختیار کرنا چاہئے، واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم،

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ ۲۴ ذی الحجہ سنہ ۱۳۹۳ھ

## تحریر مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمہ اللہ تعالیٰ

کچھ عرصہ سے کراچی اور چند اور شہروں میں نماز فجر اور سحری کے اوقات کے مختلف نقشے سامنے آئے جس کی وجہ سے عوام خاصے پریشانی میں مبتلا ہوگئے کہ کس پر عمل کریں اور کس کو صحیح سمجھیں، اس وقت چونکہ پوری تحقیق کا موقع نہ مل سکا تھا، اس لئے احتیاطاً یہی فتویٰ دیا گیا کہ نماز کے لئے اُن نقشوں پر عمل کیا جائے کہ جن میں صبح صادق کا وقت بعد تک ہے اور انتہاء سحری کا وقت اُن سے لیا جائے جن میں وقت پہلے ختم ہوتا ہے لیکن بعد میں بعض مخلصین کی

کوشش سے جو معلومات حاصل ہوئیں اُن سے یہ بات پایۂ تحقیق کو پہنچی کہ تمام نقشوں میں وہی سابق کراچی کا نقشہ جس کو مرحوم حضرت حاجی وحید الدین صاحب خان بہادر نے مرتب کروایا تھا اور چھاپا تھا وہ بالکل صحیح ہے، ہاں جس کا جی چاہے نماز دیر سے پڑھے تاکہ اس کو بھی یقین ہوجائے کہ وقت ہوگیا ہے تو اور اچھا ہے، دین کی بات میں ضد کی حاجت نہیں، جو بات صحیح ہو اس کو ماننا اور غلط بات سے رجوع کرنا یہ عین دین کی بات ہے، اللہ تعالیٰ سب کو صحیح سمجھ اور صحیح عمل کی توفیق عطا فرمائے،

محمد یوسف بنوری ۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۹۳ھ

## قائلِ اوّل

احمد رضا خان صاحب بریلوی اپنے رسالہ "درء القبح عن درک وقت الصبح" میں لکھتے ہیں: "یہ وہ علم ہے جو اکثر ہیئت دانوں پر مخفی رہا، رجماً بالغیب باتیں اڑا گئے، صبح کاذب کے وقت انحطاطِ شمس میں مختلف ہوئے کسی نے سترہ درجہ کہا کسی نے انیس بتائے اور مشہور اٹھارہ ہے، اور اس پر شرح چغمینی نے مشی کی، اور صبح صادق کے لیے بعض پندرہ درجہ بتاتے ہیں، اسے علامہ برجندی نے حاشیۂ چغمینی میں بلفظ قد قیل نقل کیا اور مقرر رکھا، اور اسی نے علامہ خلیل کاملی کو دھوکہ دیا، کہ دونوں صبحوں میں صرف تین درجہ کا فاصلہ بتایا، جسے رد المحتار میں نقل کیا اور معتمد رکھا، حالانکہ یہ سب ہوساتِ بے معنی ہیں" (فتاویٰ رضویہ ص ۶۴۶ ج ۲)

تمام ماہرینِ فلکیات اور شامی و برجندی جیسے فقہاءِ کرام کو خطاکار بلکہ ہوساتِ بے معنی کے شکار، مسائلِ شرعیہ کی تحریر میں غفلت شعار اور رہزنِ تحقیق رجماً بالغیب باتیں اڑانے کے مجرم ٹھہراکر اپنی تحقیق پیش فرماتے ہیں کہ ۱۸ زیرِ افق صبح صادق کا وقت ہے، اس سے ثابت ہوا کہ ان سے پہلے کوئی اس کا قائل نہیں گزرا،

## اعترافِ حقیقت

احمد رضا خان صاحب کے خصوصی ترجمان امجد علی صاحب رضوی جو اپنے مکتبِ فکر میں صدر الشریعۃ ثانی سے ملقب ہیں بہارِ شریعت ص۱۰ حصہ سوم میں یہ حقیقت لکھتے ہیں: "صبح صادق و کاذب کے درمیان کوئی فصل نہیں ہوتا، بلکہ دونوں آپس میں متصل ہوتی ہیں، نیز یہ کہ صبح صادق افق پر شمالاً جنوباً پھیلتی ہے" یہ حقیقت تسلیم کر لینے کے بعد فیصلہ بہت سہل ہے، کوئی شخص بھی جب چاہے جہاں چاہے پرانے نقشوں کے وقت پر مشاہدہ کر کے فیصلہ کر سکتا ہے کہ اس وقت روشنی افق پر شمالاً جنوباً پھیلی ہوئی نہیں بلکہ افق سے اوپر مستطیل ہے، نیز اس روشنی سے قبل متصل کسی بھی قسم کی کوئی روشنی ہرگز نظر نہیں آئے گی جس کو صبح کاذب کہا جاسکے، مسلسل مشاہدات کے علاوہ ماہرینِ فلکیاتِ قدیمہ وجدیدہ کا اس پر اجماع ہے کہ اس سے قبل متصل کسی قسم کی کوئی روشنی نہیں ہوتی،

# نقشہ اوقاتِ نماز

## تا ۶۰ عرض البلد شمالی وجنوبی

### ھدایات :

(۱) وقت اشراق کے لئے آفتاب کا اُفق سے ارتفاع ۴/۱ ۲ لیا گیا ہے اور یہ معیار مشاہدات کے بعد متعین کیا گیا ہے۔

(۲) نقشہ میں عصر اور عشار کے دو وقت دیئے گئے ہیں، عصر نمبر ایک سے مثل اوّل اور عشار نمبر ایک سے سُرخ شفق غروب ہونیکا وقت مراد ہے، مثل اول کے بعد عصر کی نماز اور سُرخ شفق غروب ہونے پر عشار کی نماز پڑھ لینا جائز ہے مگر احتیاطاً اسمیں ہے کہ عصر کی نماز مثل ثانی کے بعد پڑھی جائے اور عشار کی سفید شفق مستطیر غروب ہونے کے بعد۔

(۳) جن مقامات میں شفق ابیض مستطیر غروب نہیں ہوتی یعنی آفتاب اُفق سے ۱۵ درجے نیچے نہیں جاتا وہاں نصف شب کے بعد وقت فجر شروع ہو جاتا ہے اس لئے نقشہ میں ان مقامات پر صفر گھنٹہ صفر منٹ لکھا گیا ہے، وقت نصف النہار میں ۱۲ گھنٹے جمع کرنے سے وقت فجر نکل آئیگا۔

(۴) ہر تاریخ کے نیچے کوئی عدد مثبت یا منفی تحریر ہے ان میں سے مثبت عدد کو نقشہ کے وقت میں جمع اور منفی کو تفریق کرلیں، نیز مثبت عدد کو بارہ کے ساتھ جمع اور منفی کو بارہ سے تفریق کرنے سے نصف النہار کا وقت نکل آتا ہے، اس لئے نقشہ میں نصف النہار کا مستقل خانہ نہیں بنایا گیا، نصف النہار سے احتیاطاً پانچ منٹ قبل اور پانچ منٹ بعد تک نماز نہ پڑھیں،

(۵) بعض خانوں میں دو تاریخیں لکھی گئی ہیں ان کے سامنے لکھا ہوا وقت ان دونوں تاریخوں کے درمیان کا وقت ہے ہر تاریخ کا صحیح وقت نکالنے کے لئے گزشتہ یا آئندہ تاریخ کے وقت سے فرق کے مطابق حساب لگالیں۔

(۶) ۴۰ درجہ عرض البلد سے زائد عرض پر اوقات تیزی سے بدلتے ہیں لہٰذا ہر تاریخ کے وقتِ غروب و عشار میں آئندہ تاریخ تک فرقِ وقت کے نصف کا حساب لگایا جاتا ہے اور وقت فجر و طلوع میں گزشتہ تاریخ تک فرق وقت کے نصف کا حساب شمار کیا جاتا ہے مثلاً ۶۰ عرض شمالی پر ۱۶ اگست کی فجر کا وقت نقشہ میں ۱ گھنٹہ ۱۱ منٹ دیا ہے اور ۱۳ اگست

کا ۔ گھنٹہ ۔۴ منٹ، تقریباً دس منٹ روزانہ فرق ہوا اس کا نصف (یا نچ منٹ) ا گھنٹہ ۱۱ منٹ سے کم کریں گے، اسی طرح ۱۶ ر اگست کی عشاء کا وقت ۱۰ گھنٹہ ۹ ۴ منٹ لکھا ہے اور ۱۹ ر اگست کا ۱۰ گھنٹہ ۲۸ منٹ، سات منٹ یومیہ فرق ہوا اس کا نصف (چار منٹ) ۱۰ گھنٹہ ۴۹ منٹ سے کم کریں گے۔

(۷) مشرقی پاکستان میں ۹۰ درجہ اور مغربی پاکستان میں ۷۵ درجہ طول البلد کا وقت رائج ہے لہٰذا جس شہر کا وقت نکالنا چاہیں اس کے طول البلد کا ۹۰ یا ۷۵ سے فرق نکالکر چار منٹ فی درجہ کا حساب لگالیں، پس اگر اس شہر کا طول ۹۰ یا ۷۵ سے کم ہو تو وقت مذکور کو نقشہ کے وقت میں جمع کریں اور اگر شہر کا طول زیادہ ہو تو اتنا وقت نقشہ کے وقت سے کم کریں۔ مثلاً کراچی کا طول ۶۷ درجہ ہے لہٰذا ۷۵ - ۶۷ = ۸ × ۴ = ۳۲ منٹ نقشہ کے وقت میں جمع کریں، دوسرے ممالک میں معیاری وقت کتنے طول البلد پر مبنی ہے؟ اس کی تفصیل نقشے کے اختتام پر ملاحظہ ہو،

(۸) نقشہ میں جو عرض البلد دیئے ہیں ان کے درمیانی عرض کے اوقات معلوم کرنیکا قاعدہ یہ ہے کہ اگر دو عرض البلد کا درمیانی وقت بتیس منٹ یا اس سے کم ہو تو اوسط وقت نکال لیں چونکہ تیس عرض البلد تک کے درمیانی اوقات میں بتیس منٹ سے زیادہ فرق نہیں ہوتا اس لئے ان میں اوسط نکال لینا کافی ہے۔

**مثال**: کراچی (۲۵ عرض البلد) میں ۲۰ ر دسمبر کی صبح صادق کا وقت یوں نکلے گا عرض ۲۰ = ۵ گھنٹہ ۲۷ منٹ، عرض ۳۰ = ۵ گھنٹہ ۴۳ منٹ (اوسط = ۵ گھنٹہ ۳۵ منٹ) - (فرق نصف النہار = ۲ منٹ) + (فرق طول البلد = ۳۲ منٹ) = ۶ گھنٹہ ۵ منٹ صحیح وقت ۶ گھنٹہ ۴ منٹ ہے اوسط لینے سے صرف ایک منٹ فرق آیا جو معمولی ہے،

---

(حاشیہ صفحہ ۱۶۵) سے بعض کو وہم ہوا ہے کہ بیرونی نے ۱۸° از برافق کا جو معیار بتایا ہے وہ فجر صادق سے متعلق ہے، اس کے بطلان پر شواہد ذیل ہیں:-

(۱) بیرونی نے پہلے فجر کی تعریف کی، پھر اس کی تین انواع بیان کیں، پھر ابتداء فجر کا معیار بتایا، اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ فجر کی نوع اول یعنی فجر کاذب کا وقت ہے، یہ امر سیاقی عبارت سے ظاہر ہونے کے علاوہ دوسرے فلکیین کے طرز تحریر کے بھی مطابق ہے کیونکہ وہ ۱۸° از یرافق کو مطلق فجر سے تعبیر کرکے فجر کاذب مراد لیتے ہیں، فجر صادق کے بیان میں بیرونی کے قول وتتعلق به شروط العبادات سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ تینوں انواع کا بیان ختم کرنے کے بعد (بقیہ ص ۲۲۶ پر)

بتیس منٹ سے زیادہ فرق ہو تو مندرجہ ذیل جدول سے کام لیں۔

| فرق عرض البلد | | فرق وقت | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | ۲ | منٹ ۳۵ | منٹ ۴۰ | منٹ ۴۵ | منٹ ۵۰ | منٹ ۵۵ | منٹ ۶۰ | منٹ ۶۵ | منٹ ۷۰ | منٹ ۷۵ | منٹ ۸۰ |
| ۰-۱۵ | ۰-۶ | ۱ | ۲ | ۲ | ۲ | ۲ | ۲ | ۲ | ۲ | ۲ | ۲ |
| ۰-۳۰ | ۰-۱۲ | ۳ | ۳ | ۳ | ۴ | ۴ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ |
| ۰-۴۵ | ۰-۱۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۶ | ۷ | ۷ | ۷ | ۷ | ۷ | ۷ |
| ۱-۰۰ | ۰-۲۴ | ۶ | ۷ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۰ |
| ۱-۱۵ | ۰-۳۰ | ۸ | ۹ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۱-۳۰ | ۰-۳۶ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۶ |
| ۱-۴۵ | ۰-۴۲ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۸ | ۱۹ | ۱۹ |
| ۲-۰۰ | ۰-۴۸ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ |
| ۲-۱۵ | ۰-۵۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ |
| ۲-۳۰ | [illegible] | ۱۶ | ۱۸ | ۲۰ | ۲۳ | ۲۳ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ |
| ۲-۴۵ | ۱-۶ | ۱۸ | ۲۰ | ۲۲ | ۲۴ | ۲۶ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ |
| ۳-۰۰ | ۱-۱۲ | ۲۰ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۶ | ۲۹ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۶ |
| ۳-۱۵ | ۱-۱۸ | ۲۲ | ۲۴ | ۲۶ | ۲۹ | ۳۱ | ۳۴ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۴۰ |
| ۳-۳۰ | ۱-۲۴ | ۲۳ | ۲۶ | ۲۹ | ۳۱ | ۳۴ | ۳۷ | ۳۹ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۴ |
| ۳-۴۵ | ۱-۳۰ | ۲۵ | ۲۸ | ۳۱ | ۳۴ | ۳۷ | ۴۰ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۶ | ۴۸ |
| ۴-۰۰ | ۱-۳۶ | ۲۷ | ۳۰ | ۳۴ | ۳۷ | ۴۱ | ۴۴ | ۴۷ | ۴۸ | ۵۱ | ۵۳ |
| ۴-۱۵ | ۱-۴۲ | ۲۹ | ۳۳ | ۳۶ | ۴۰ | ۴۴ | ۴۸ | ۵۱ | ۵۳ | ۵۶ | ۵۸ |
| ۴-۳۰ | ۱-۴۸ | ۳۱ | ۳۵ | ۳۹ | ۴۳ | ۴۷ | ۵۲ | ۵۵ | ۵۸ | ۶۱ | ۶۴ |
| ۴-۴۵ | ۱-۵۴ | ۳۳ | ۳۸ | ۴۲ | ۴۷ | ۵۱ | ۵۶ | ۶۰ | ۶۴ | ۶۸ | ۷۲ |
| ۵-۰۰ | ۲-۰۰ | ۳۵ | ۴۰ | ۴۵ | ۵۰ | ۵۵ | ۶۰ | ۶۵ | ۷۰ | ۷۵ | ۸۰ |

**توضیح**: وہ عرض البلد جو آئندہ نقشہ میں پانچ درجہ کے فرق سے لکھے گئے ہیں یعنی ۳۰ تا ۵۰، ان میں سے دو کے اوقات میں ۳۵ منٹ کا فرق ہو تو درمیانی عرض میں سے ۱۵ دقیقہ پر ایک منٹ فرق آئیگا، اور جو عرض البلد دو درجہ کے فرق سے لکھے گئے ہیں یعنی ۵۰ تا ۶۰، انہیں سے دو کے اوقات میں ۳۵ منٹ کا تفاوت ہو تو درمیانی عرض میں چھ دقیقہ پر ایک منٹ فرق نکلے گا۔

**تنبیہ**: اوقات میں دو تین منٹ کی احتیاط لازم ہے، خصوصاً ۴۵ عرض البلد سے زائد عرض پر زیادہ

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۳ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دسمبر | دسمبر | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جون | جون |
| ۲۰ | ۲۳ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۳ | ۱۹ | ۲۳ |
| ۲- | ۱- | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۶ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۷ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۸ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۳۲ | ۸ | ۴۷ | ۹ | ۴ | +۱ | +۳ |
| میل ۲۳°-۲۶' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۴۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۴۰ | ۸ | ۵۵ | ۹ | ۱۲ | ۹ | ۳۴ | | |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۶ | ۲ | ۴۸ | ۲ | ۳۶ | ۲ | ۲۲ | ۲ | ۵ | ۱ | ۴۵ | ۱ | ۳۶ | ۱ | ۲۶ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۳ | ۰ | ۵۰ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۱۶ | ۲ | ۵۹ | ۲ | ۴۰ | ۲ | ۱۷ | ۲ | ۶ | ۱ | ۵۴ | ۱ | ۴۱ | ۱ | ۲۶ | ۱ | ۸ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۶ | ۴ | ۵۴ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۱۳ | ۲ | ۵۶ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۵ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۵۱ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۵ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۷ | | |
| ۱۷ | ۲۵ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۴۳ | ۱۶ | ۲۵ |
| ۴- | ۲۶ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۶ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۵۷ | ۸ | ۷ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۱ | ۸ | ۴۵ | ۹ | ۳ | | ۲۶ |
| میل ۲۳°-۲۳' | +۱ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۴۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۲۶ | ۸ | ۳۹ | ۸ | ۵۴ | ۹ | ۱۲ | ۹ | ۳۳ | +۱ | +۳ |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۶ | ۲ | ۴۸ | ۲ | ۳۶ | ۲ | ۲۲ | ۲ | ۵ | ۱ | ۴۶ | ۱ | ۳۶ | ۱ | ۲۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۳ | ۰ | ۵۱ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۰ | ۲ | ۴۱ | ۲ | ۱۷ | ۲ | ۶ | ۱ | ۵۴ | ۱ | ۴۱ | ۱ | ۲۷ | ۱ | ۱۰ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۷ | ۴ | ۵۴ | ۴ | ۴۰ | ۳ | ۲۴ | ۴ | ۳ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۱۵ | ۲ | ۵۷ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۵ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۱ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۵ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۱۷ | | |

صبح صادق ———— ۳۰

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دسمبر | دسمبر | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جون | جون |
| ۱۴ | ۲۸ | فجر | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۷ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۴۲ | ۱۳ | ۲۸ |
| | ۲۹ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۵۷ | ۸ | ۷ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۰ | ۸ | ۴۵ | ۹ | ۲ | | ۲۹ |
| -۵ | +۲ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۴۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۵ | ۸ | ۳۸ | ۸ | ۵۳ | ۹ | ۱۰ | ۹ | ۳۱ | | +۳ |
| میل ۲۳°-۱۳' | | عصر (۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۶ | ۲ | ۴۸ | ۲ | ۳۶ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۶ | ۱ | ۴۶ | ۱ | ۳۷ | ۱ | ۲۷ | ۱ | ۱۷ | ۱ | ۵ | ۰ | ۵۲ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۰ | ۲ | ۴۱ | ۲ | ۱۸ | ۲ | ۷ | ۱ | ۵۵ | ۱ | ۴۲ | ۱ | ۲۸ | ۱ | ۱۱ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۷ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۳ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۱۵ | ۲ | ۵۸ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۶ | ۵ | - | ۴ | ۵۲ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۱۸ | | |
| دسمبر | جنوری | فجر | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۴۰ | جون | جولائی |
| ۱۱ | ۱ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۵ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۲۸ | ۸ | ۴۲ | ۸ | ۵۹ | ۱۰ | ۲ |
| -۷ | +۳ ۲ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۴۲ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۵۰ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۶ | ۸ | ۵۱ | ۹ | ۸ | ۹ | ۲۹ | -۱ | +۲ |
| میل ۲۳°-۴' | +۲ | عصر (۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۷ | ۲ | ۴۹ | ۲ | ۳۷ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۷ | ۱ | ۴۷ | ۱ | ۳۸ | ۱ | ۲۸ | ۱ | ۱۸ | ۱ | ۶ | ۰ | ۵۳ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱ | ۲ | ۴۲ | ۲ | ۱۹ | ۲ | ۹ | ۱ | ۵۷ | ۱ | ۴۳ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۱۳ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۸ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۵ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۱ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۸ | ۵ | ۱ | ۴ | ۵۳ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۲۰ | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دسمبر | جنوری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جون | جولائی |
| ۸ | ۴ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۵ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۸ | ۷ | ۵ |
| -۸ | ۵ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۹ | ۸ | ۴۰ | ۸ | ۵۶ | ۶ | +۴ |
| میل ۲۳° - ۲۵′ | +۵ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۴۲ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۳ | ۸ | ۳۸ | ۹ | ۵ | ۹ | ۲۵ | -۱ | |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۷ | ۲ | ۴۹ | ۲ | ۳۸ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۸ | ۱ | ۴۹ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۲۰ | ۱ | ۸ | ۰ | ۵۵ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۲ | ۲ | ۴۳ | ۲ | ۲۱ | ۲ | ۱۱ | ۱ | ۵۹ | ۱ | ۴۶ | ۱ | ۳۲ | ۱ | ۱۶ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۸ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۶ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۴ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۹ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۶ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۲ | | |
| ۵ | ۷ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۶ | ۴ | ۸ |
| -۹ | ۸ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۵۳ | ۳ | +۵ |
| میل ۲۲° - ۲۵′ | +۶ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۴۱ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۹ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۳۱ | ۸ | ۴۵ | ۹ | ۱ | ۹ | ۲۱ | -۲ | |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۷ | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۳۹ | ۲ | ۲۵ | ۲ | ۹ | ۱ | ۵۰ | ۱ | ۴۲ | ۱ | ۳۲ | ۱ | ۲۲ | ۱ | ۱۰ | ۰ | ۵۸ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۰ | ۳ | ۵۴ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۴ | ۲ | ۴۵ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۱۳ | ۲ | ۱ | ۱ | ۴۹ | ۱ | ۳۵ | ۱ | ۲۰ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۹ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۷ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۵ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۵ | ۴ | ۵۹ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۵ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۳ | | |

صبح صادق ——— ۴۲

| عرض شمالی | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۳۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دسمبر جنوری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جون جولائی |
| ۲ ۱۰ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۲ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۳ | ۱ ۱۱ |
| -۱۰ +۷ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۹ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۸ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۳ | ۸ | ۳۸ | +۵ |
| میل ۲۲° ۱- | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۴۵ | ۸ | ۶ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۲۸ | ۸ | ۳۱ | ۸ | ۵۷ | ۹ | ۱۶ | مئی ۱۲ ۳۱ +۶ |
| | عصر(۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۸ | ۲ | ۵۱ | ۲ | ۴۰ | ۲ | ۲۷ | ۲ | ۱۱ | ۱ | ۵۲ | ۱ | ۴۳ | ۱ | ۳۳ | ۱ | ۲۳ | ۱ | ۱۳ | ۱ | ۱ | -۲ |
| | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۰ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۵ | ۲ | ۴۷ | ۲ | ۲۵ | ۲ | ۱۵ | ۲ | ۳ | ۱ | ۵۲ | ۱ | ۳۸ | ۱ | ۲۳ | |
| | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۱۰ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۱۱ | ۴ | ۲ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۲۷ | ۳ | ۱۳ | |
| | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۸ | ۵ | ۲ | |
| | عشاء(۲) | ۷ | ۵ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۲۷ | |
| نومبر جنوری | فجر | ۴ | ۵۶ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۰ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۹ | ۲۸ ۱۴ |
| ۲۹ ۱۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۷ | ۷ | ۴۶ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۴ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۲۸ | ۸ | ۴۳ | ۱۵ |
| -۱۲ +۸ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۰ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۴۳ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۴ | ۸ | ۳۷ | ۸ | ۵۳ | ۹ | ۱۰ | -۳ +۶ |
| میل ۲۱° ۳۲- | عصر(۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۹ | ۲ | ۵۲ | ۲ | ۴۱ | ۲ | ۲۸ | ۲ | ۱۳ | ۱ | ۵۵ | ۱ | ۴۶ | ۱ | ۳۷ | ۱ | ۲۷ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۴ | |
| | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۰ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۷ | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۲۸ | ۲ | ۱۸ | ۲ | ۷ | ۱ | ۵۵ | ۱ | ۴۲ | ۱ | ۲۷ | |
| | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۱ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۶ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۱۷ | |
| | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۷ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۵ | |
| | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۷ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۱ | |

صبح صادق ــــــــــ ۴۳

| عرض شمالی نومبر | جنوری | درجہ / وقت | ۰ گھنٹہ | منٹ | ۱۰ گھنٹہ | منٹ | ۲۰ گھنٹہ | منٹ | ۳۰ گھنٹہ | منٹ | ۳۵ گھنٹہ | منٹ | ۴۰ گھنٹہ | منٹ | ۴۵ گھنٹہ | منٹ | ۵۰ گھنٹہ | منٹ | ۵۲ گھنٹہ | منٹ | ۵۴ گھنٹہ | منٹ | ۵۶ گھنٹہ | منٹ | ۵۸ گھنٹہ | منٹ | ۶۰ گھنٹہ | منٹ | عرض جنوبی مئی | جولائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۶ | ۱۶ | فجر | ۴ | ۵۶ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۵ | ۲۵ | ۱۸ |
| -۱۳ | +۱۰ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۷ | -۳ | +۶ |
| میل ۲۱°-۱' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۴۰ | ۸ | ۰ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۲ | ۸ | ۴۷ | ۹ | ۳ | | |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۹ | ۲ | ۵۳ | ۲ | ۴۳ | ۲ | ۳۰ | ۲ | ۱۵ | ۱ | ۵۶ | ۱ | ۴۹ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۱۹ | ۱ | ۸ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۱ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۹ | ۲ | ۵۲ | ۲ | ۳۱ | ۲ | ۲۲ | ۲ | ۱۱ | ۱ | ۵۹ | ۱ | ۴۶ | ۱ | ۳۲ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۹ | ۴ | ۰ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۲۳ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۹ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۵ | | |

| عرض شمالی نومبر | جنوری | درجہ / وقت | ۰ گھنٹہ | منٹ | ۱۰ گھنٹہ | منٹ | ۲۰ گھنٹہ | منٹ | ۳۰ گھنٹہ | منٹ | ۳۵ گھنٹہ | منٹ | ۴۰ گھنٹہ | منٹ | ۴۵ گھنٹہ | منٹ | ۵۰ گھنٹہ | منٹ | ۵۲ گھنٹہ | منٹ | ۵۴ گھنٹہ | منٹ | ۵۶ گھنٹہ | منٹ | ۵۸ گھنٹہ | منٹ | ۶۰ گھنٹہ | منٹ | عرض جنوبی مئی | جولائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۳ | ۱۹ | فجر | ۴ | ۵۶ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۳ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۱ |
| -۱۴ | +۱۱ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۴۷ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۶ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۱ | -۳ | +۶ |
| میل ۲۰°-۳۵' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۵ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۴۱ | ۸ | ۵۷ | | |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۰ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۴۴ | ۲ | ۳۳ | ۲ | ۱۸ | ۲ | ۰ | ۱ | ۵۲ | ۱ | ۴۳ | ۱ | ۳۳ | ۱ | ۲۳ | ۱ | ۱۳ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۱ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۲ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۳۴ | ۲ | ۲۵ | ۲ | ۱۵ | ۲ | ۳ | ۱ | ۵۱ | ۱ | ۳۷ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۵ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۴ | ۳ | ۵۴ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۲۹ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۱۴ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نومبر | جنوری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مئی | جولائی |
| ۲۰ | ۲۳ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۵۳ | ۶ | - | ۶ | ۳ | ۶ | ۲ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۷ | ۱۹ | ۲۴ |
| -۱۴ | +۱۲ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۴ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۵ | ۱۸ | |
| میل ۱۹° - ۲۶ | | اشراق | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۵ | ۸ | ۵۰ | -۴ | +۶ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۱ | ۲ | ۵۶ | ۲ | ۴۶ | ۲ | ۳۳ | ۲ | ۲۰ | ۲ | ۳ | ۱ | ۵۵ | ۱ | ۴۷ | ۱ | ۳۸ | ۱ | ۲۷ | ۱ | ۱۶ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۲ | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۱۳ | ۲ | ۵۸ | ۲ | ۳۸ | ۲ | ۲۹ | ۲ | ۱۹ | ۲ | ۸ | ۱ | ۵۶ | ۱ | ۴۲ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۹ | ۴ | ۵۴ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۳۵ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۸ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۷ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۳ | | |
| ۱۷ | ۲۵ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۲ | ۶ | ۵ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۲ | ۱۶ | ۲۷ |
| -۱۵ | +۱۲ | طلوع | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۴۷ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۷ | ۸ | ۱۹ | ۱۵ | ۲۸ |
| میل ۱۹° - ۴ | | اشراق | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۸ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۵ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۲۸ | ۸ | ۴۲ | -۳ | +۶ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۲ | ۲ | ۵۷ | ۳ | ۴۸ | ۲ | ۳۷ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۶ | ۱ | ۵۹ | ۱ | ۵۱ | ۱ | ۴۲ | ۱ | ۳۲ | ۱ | ۲۱ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۲ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱ | ۲ | ۴۳ | ۲ | ۳۳ | ۲ | ۲۴ | ۲ | ۱۳ | ۲ | ۱ | ۱ | ۴۸ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۸ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۴ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۱ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۳ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۳ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۸ | | |

| عرض شمالی | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نومبر جنوری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مئی جولائی |
| ۱۴ ۲۸ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۱ | ۶ | ۴ | ۶ | ۷ | ۱۳ ۳۰ |
| -۱۶ +۱۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۷ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۴۲ | ۷ | ۵۰ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۱ | ۱۲ ۳۱ |
| میل ۱۸ - ۱۴ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۵ | -۴ +۶ |
| | عصر (۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۲ | ۲ | ۵۹ | ۲ | ۵۰ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۲۶ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۲ | ۱ | ۵۴ | ۱ | ۴۶ | ۱ | ۳۶ | ۱ | ۲۶ | |
| | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۰ | ۳ | ۴۳ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۵ | ۲ | ۴۶ | ۲ | ۳۷ | ۲ | ۲۸ | ۲ | ۱۸ | ۲ | ۷ | ۱ | ۵۴ | |
| | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۱ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۰ | ۴ | ۰ | ۳ | ۴۹ | |
| | عشاء (۱) | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۸ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۹ | |
| | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۷ | ۶ | ۴ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۳ | |
| ۱۱ ۳۱ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۵ | ۹ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۱ | مئی اگست |
| -۱۶ +۱۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۴۵ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۵ | ۲ |
| میل ۱۷ - ۱۳ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۹ | ۷ | ۲۲ | ۷ | ۳۸ | ۷ | ۴۶ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۴ | ۸ | ۱۴ | ۸ | ۲۷ | ۹ ۳ |
| | عصر (۱) | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۱ | ۲ | ۵۲ | ۲ | ۴۱ | ۲ | ۲۹ | ۲ | ۱۳ | ۲ | ۶ | ۱ | ۵۹ | ۱ | ۵۰ | ۱ | ۴۱ | ۱ | ۳۱ | -۴ +۶ |
| | عصر (۲) | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۲ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۸ | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۴۲ | ۲ | ۳۳ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۱۳ | ۲ | ۱ | |
| | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۶ | ۳ | ۵۵ | |
| | عشاء (۱) | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۴ | |
| | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۸ | ۶ | ۶ | ۶ | ۴ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۹ | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نومبر | فروری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مئی | اگست |
| ۸ | ۳ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۵ | ۹ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۶ |
| -۱۶ | +۱۴ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۴۷ | ۷ | ۵۷ | -۳ | +۲ |
| میل ۱۶° - ۱م | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۴۹ | ۷ | ۵۷ | ۸ | ۷ | ۸ | ۱۹ | | |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۲ | ۲ | ۵۴ | ۲ | ۴۴ | ۲ | ۳۲ | ۲ | ۱۷ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۳ | ۱ | ۵۵ | ۱ | ۴۶ | ۱ | ۳۶ | | |
| | | عصر (۲) | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۳ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۲ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۴۷ | ۲ | ۳۸ | ۲ | ۲۹ | ۲ | ۱۹ | ۲ | ۷ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۶ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۳ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۷ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۰ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۹ | ۶ | ۷ | ۶ | ۵ | | |
| ۵ | ۶ | فجر | ۴ | ۵۸ | ۵ | ۸ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۹ | ۳ | ۹ |
| -۱۶ | +۱۴ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۷ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۴۹ | -۳ | +۵ |
| میل ۱۵° - ۷م | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۱ | | |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۴ | ۲ | ۵۶ | ۲ | ۴۷ | ۲ | ۳۵ | ۲ | ۲۱ | ۲ | ۱۴ | ۲ | ۷ | ۲ | ۰ | ۱ | ۵۱ | ۱ | ۴۲ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۴ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۱۵ | ۲ | ۵۹ | ۲ | ۵۲ | ۲ | ۴۴ | ۲ | ۳۵ | ۲ | ۲۵ | ۲ | ۱۳ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۹ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۱ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۵ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۷ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۱ | | |

| عرض شمالی | | درجه | ۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۳۵ | ۴۰ | ۴۵ | ۵۰ | ۵۲ | ۵۴ | ۵۶ | ۵۸ | ۶۰ | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نومبر | فروری | وقت | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | اپریل | اگست |
| ۲ | ۹ | فجر | ۴ ۵۸ | ۵ ۸ | ۵ ۱۷ | ۵ ۲۳ | ۵ ۲۷ | ۵ ۳۱ | ۵ ۳۳ | ۵ ۳۷ | ۵ ۳۸ | ۵ ۳۹ | ۵ ۴۰ | ۵ ۴۱ | ۵ ۴۲ | ۳۰ | ۱۳ |
| -۱۶ | +۱۳ | طلوع | ۵ ۵۷ | ۶ ۸ | ۶ ۱۹ | ۶ ۳۲ | ۶ ۳۹ | ۶ ۴۷ | ۶ ۵۷ | ۷ ۸ | ۷ ۱۳ | ۷ ۲۰ | ۷ ۲۶ | ۷ ۳۳ | ۷ ۴۲ | -۳ | +۵ |
| | | اشراق | ۶ ۶ | ۶ ۱۷ | ۶ ۲۸ | ۶ ۴۲ | ۶ ۵۰ | ۶ ۵۹ | ۷ ۱۰ | ۷ ۲۳ | ۷ ۳۰ | ۷ ۳۶ | ۷ ۴۴ | ۷ ۵۳ | ۸ ۳ | | |
| میل ۱۴ – ۵۲ | | عصر(۱) | ۳ ۲۰ | ۳ ۲۱ | ۳ ۱۶ | ۳ ۶ | ۲ ۵۸ | ۲ ۴۹ | ۲ ۳۸ | ۲ ۲۵ | ۲ ۱۹ | ۲ ۱۲ | ۲ ۴ | ۱ ۵۶ | ۱ ۴۸ | | |
| | | عصر(۲) | ۳ ۲۱ | ۳ ۱۵ | ۳ ۵ | ۳ ۵۲ | ۳ ۴۳ | ۳ ۳۲ | ۳ ۱۹ | ۳ ۳ | ۲ ۵۷ | ۲ ۳۹ | ۲ ۳۱ | ۲ ۳۱ | ۲ ۲۱ | | |
| | | غروب | ۶ ۳ | ۵ ۵۲ | ۵ ۴۱ | ۵ ۲۸ | ۵ ۲۱ | ۵ ۱۳ | ۵ ۳ | ۴ ۵۲ | ۴ ۴۶ | ۴ ۴۰ | ۴ ۳۳ | ۴ ۲۷ | ۴ ۱۸ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ ۵۰ | ۶ ۴۰ | ۶ ۳۰ | ۶ ۲۲ | ۶ ۱۸ | ۶ ۱۳ | ۶ ۹ | ۶ ۳ | ۶ ۳ | ۶ ۰ | ۵ ۵۸ | ۵ ۵۶ | ۵ ۵۳ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ ۲ | ۶ ۵۲ | ۶ ۴۳ | ۶ ۳۶ | ۶ ۳۳ | ۶ ۲۹ | ۶ ۲۶ | ۶ ۲۳ | ۶ ۲۲ | ۶ ۲۱ | ۶ ۲۰ | ۶ ۱۹ | ۶ ۱۸ | | |
| اکتوبر | فروری | فجر | ۴ ۵۸ | ۵ ۸ | ۵ ۱۵ | ۵ ۲۲ | ۵ ۲۵ | ۵ ۲۸ | ۵ ۳۰ | ۵ ۳۳ | ۵ ۳۳ | ۵ ۳۴ | ۵ ۳۵ | ۵ ۳۵ | ۵ ۳۶ | ۲۷ | ۱۵ |
| ۳۰ | ۱۲ | طلوع | ۵ ۵۶ | ۶ ۷ | ۶ ۱۷ | ۶ ۲۹ | ۶ ۳۶ | ۶ ۴۳ | ۶ ۵۳ | ۷ ۳ | ۷ ۸ | ۷ ۱۳ | ۷ ۲۰ | ۷ ۲۶ | ۷ ۳۴ | -۲ | +۴ |
| -۱۶ | +۱۴ | اشراق | ۶ ۶ | ۶ ۱۶ | ۶ ۲۷ | ۶ ۴۰ | ۶ ۴۷ | ۶ ۵۶ | ۷ ۶ | ۷ ۱۸ | ۷ ۲۳ | ۷ ۳۰ | ۷ ۳۷ | ۷ ۴۵ | ۷ ۵۵ | | |
| میل ۱۳ – ۵۴ | | عصر(۱) | ۳ ۱۹ | ۳ ۲۱ | ۳ ۱۷ | ۳ ۷ | ۳ ۱ | ۲ ۵۲ | ۲ ۴۲ | ۲ ۲۹ | ۲ ۲۳ | ۲ ۱۶ | ۲ ۹ | ۲ ۳ | ۱ ۵۳ | | |
| | | عصر(۲) | ۳ ۲۱ | ۳ ۱۵ | ۳ ۷ | ۳ ۵۲ | ۳ ۴۵ | ۳ ۳۵ | ۳ ۲۳ | ۳ ۹ | ۳ ۳ | ۲ ۵۵ | ۲ ۴۷ | ۲ ۳۸ | ۲ ۲۸ | | |
| | | غروب | ۶ ۳ | ۵ ۵۳ | ۵ ۴۳ | ۵ ۳۱ | ۵ ۲۳ | ۵ ۱۶ | ۵ ۷ | ۴ ۵۷ | ۴ ۵۳ | ۴ ۴۶ | ۴ ۴۰ | ۴ ۳۴ | ۴ ۲۶ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ ۵۰ | ۶ ۴۰ | ۶ ۳۲ | ۶ ۲۴ | ۶ ۲۰ | ۶ ۱۶ | ۶ ۱۳ | ۶ ۹ | ۶ ۷ | ۶ ۵ | ۶ ۴ | ۶ ۳ | ۶ ۰ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ ۲ | ۶ ۵۲ | ۶ ۴۵ | ۶ ۳۸ | ۶ ۳۵ | ۶ ۳۲ | ۶ ۳۰ | ۶ ۲۷ | ۶ ۲۷ | ۶ ۲۶ | ۶ ۲۵ | ۶ ۲۵ | ۶ ۲۴ | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اکتوبر | فروری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | اپریل | اگست |
| ۲۷ | ۱۵ | فجر | ۴ | ۵۸ | ۵ | ۷ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۹ | | ۱۸ |
| -۱۶ | +۱۴ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۳ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۲۶ | ۲۴ | ۱۹ |
| میل ۱۴° - ۵۶° | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۸ | ۷ | ۴۶ | -۳ | +۴ |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۹ | ۳ | ۳ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۴۵ | ۲ | ۳۴ | ۲ | ۲۷ | ۲ | ۲۱ | ۲ | ۱۴ | ۲ | ۷ | ۱ | ۵۹ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۲۷ | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۸ | ۳ | ۰ | ۲ | ۵۳ | ۲ | ۴۴ | ۲ | ۳۵ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۲ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۳۴ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۸ | ۶ | ۷ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۲ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۱ | | |
| ۲۴ | ۱۸ | فجر | ۴ | ۵۹ | ۵ | ۷ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۱ |
| -۱۶ | +۱۴ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۵ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۱ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۱۸ | ۲۰ | ۲۲ |
| میل ۱۱° - ۵۲° | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۸ | -۱ | +۳ |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۵ | ۲ | ۵۸ | ۲ | ۴۸ | ۲ | ۳۷ | ۲ | ۳۲ | ۲ | ۲۶ | ۲ | ۲۰ | ۲ | ۱۳ | ۲ | ۵ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۶ | ۲ | ۵۹ | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۴۲ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۷ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۴۲ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۴ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۱ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۸ | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۳۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اکتوبر | فروری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | اپریل | اگست |
| ۲۱ | ۲۱ | فجر | ۴ | ۵۹ | ۵ | ۶ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۱۵ | ۱۸ | ۲۴ |
| −۱۵ | +۱۴ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۵ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۰ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۰ | −۱ | ۲۵ |
| میل ۱۰°-۴۹ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۲ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۰ | ۱۷ | +۲ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۷ | ۳ | ۰ | ۲ | ۵۲ | ۲ | ۴۱ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۲۵ | ۲ | ۱۸ | ۲ | ۱۱ | | |
| | | عصر (۲) | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۱ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۵ | ۲ | ۵۷ | ۲ | ۴۹ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۹ | ۵ | ۵ | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۵۰ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۱ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۱ | ۶ | ۵۴ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۴۵ | | |
| ۱۸ | ۲۴ | فجر | ۴ | ۵۹ | ۵ | ۵ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۹ | ۵ | ۷ | ۱۵ | ۲۷ |
| −۱۵ | +۱۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۲ | ۱۴ | ۲۸ |
| میل ۹°-۴۵ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۰ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۱ | | +۱ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۱۰ | ۳ | ۳ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۴۵ | ۳ | ۴۰ | ۲ | ۳۵ | ۲ | ۳۰ | ۲ | ۲۳ | ۲ | ۱۷ | | |
| | | عصر (۲) | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱۲ | ۳ | ۳ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۴ | ۲ | ۵۶ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۷ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۸ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۲۸ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۱ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۳ | | |

صبح صادق ——— ۵۰

| عرض شمالی | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اکتوبر فروری | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | اپریل اگست |
| ۱۵ ۲۷ | فجر | ۴ | ۵۹ | ۵ | ۵ | ۵ | ۸ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۸ | ۵ | ۷ | ۵ | ۵ | ۵ | ۳ | ۵ | ۲ | ۵ | ۰ | ۱۲ ۳۰ |
| -۱۴ +۱۳ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۳ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۵۴ | ۱۱ +۱ |
| میل ۹° - ۳۹′ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۴ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۳ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۳ | +۱ ۳۱ |
| | عصر (۱) | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۶ | ۲ | ۵۹ | ۲ | ۴۹ | ۲ | ۴۵ | ۲ | ۴۰ | ۲ | ۳۵ | ۲ | ۲۹ | ۲ | ۲۳ | ۰ |
| | عصر (۲) | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۵ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۳ | |
| | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۶ | |
| | عشاء (۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۳۶ | |
| | عشاء (۲) | ۷ | ۱ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۶ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۰ | |
| اکتوبر مارچ | فجر | ۵ | ۰ | ۵ | ۴ | ۵ | ۷ | ۵ | ۸ | ۵ | ۸ | ۵ | ۷ | ۵ | ۶ | ۵ | ۲ | ۵ | ۱ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۵۲ | اپریل ستمبر |
| ۱۳ ۱ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۲ | ۶ | ۷ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۶ | ۹ ۲ |
| -۱۴ +۱۲ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۰ | ۷ | ۵ | ۸ ۳ |
| میل ۷° - ۳۲′ | عصر (۱) | ۳ | ۱۲ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۹ | ۳ | ۲ | ۲ | ۵۳ | ۲ | ۴۹ | ۲ | ۴۵ | ۲ | ۴۰ | ۲ | ۳۵ | ۲ | ۲۹ | +۲ -۱ |
| | عصر (۲) | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۷ | ۴ | ۲ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۱۰ | |
| | غروب | ۶ | ۳ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۱۳ | |
| | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۴ | |
| | عشاء (۲) | ۷ | ۰ | ۶ | ۵۶ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۸ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱ | ۷ | ۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۸ | |

صبح صادق ——— ۵۱

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اکتوبر | مارچ | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | اپریل | ستمبر |
| ۹ | ۳ | فجر | ۵ | ۰ | ۵ | ۳ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۵ | ۳ | ۵ | ۱ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۴ | ۶ | ۶ |
| -۱۳ | ۴ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۱ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۳۸ | +۲ | -۲ |
| | +۱۴ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۵۶ | ۵ | |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۵ | ۲ | ۵۷ | ۲ | ۵۲ | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۴۵ | ۲ | ۴۰ | ۲ | ۳۵ | +۳ | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۹ | ۴ | ۵ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۴۳ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۱۷ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۲۲ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۲ | -۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۵۲ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۰ | ۶ | ۵۷ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۷ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۶ | | |
| ۶ | ۶ | فجر | ۵ | ۰ | ۵ | ۳ | ۵ | ۴ | ۵ | ۳ | ۵ | ۱ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۳۵ | ۳ | ۹ |
| -۱۴ | ۷ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۰ | ۶ | ۴ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۰ | +۳ | -۳ |
| | +۱۱ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۸ | ۲ | |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۹ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۶ | ۳ | ۱ | ۲ | ۵۸ | ۲ | ۵۴ | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۴۶ | ۲ | ۴۰ | +۴ | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۸ | ۴ | ۳ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۴۳ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۲۴ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۰ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۰ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۰ | ۶ | ۵۷ | ۶ | ۵۶ | ۶ | ۵۷ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱ | ۷ | ۴ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۲۵ | | |

میل ۴°-۲۳

میل ۵°-۱۵

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اکتوبر | مارچ | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مارچ | ستمبر |
| ۳ | ۹ | فجر | ۵ | ۰ | ۵ | ۲ | ۵ | ۲ | ۵ | - | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۴۶ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۲۷ | ۳۱ | |
| -۱۱ | +۱۱ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۶ | ۶ | ۷ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۳ | ۳۰ | ۱۲ |
| | ۱۰ +۱۰ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۰ | +۴ | -۴ |
| میل ۳° - ۶ | | عصر (۱) | ۳ | ۷ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۵ | ۳ | ۲ | ۲ | ۵۹ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۵۱ | ۲ | ۴۶ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۱۰ | ۴ | ۶ | ۴ | ۰ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۳۱ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۸ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۷ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۲ | ۷ | ۵ | ۷ | ۸ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۰ | ۶ | ۵۸ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۰ | ۷ | ۲ | ۷ | ۵ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۳۳ | | |
| ستمبر | مارچ | فجر | ۵ | ۰ | ۵ | ۱ | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۱۸ | مارچ | ستمبر |
| ۳۰ | ۱۲ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۱ | ۶ | ۳ | ۶ | ۵ | ۶ | ۶ | ۶ | ۸ | ۶ | ۹ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۳ | ۲۸ | ۱۵ |
| -۱۰ | +۱۰ ۱۳ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۲ | ۲۷ | |
| میل ۲ - ۵۶ | +۹ | عصر (۱) | ۳ | ۵ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۹ | ۳ | ۷ | ۳ | ۳ | ۳ | ۰ | ۲ | ۵۶ | ۲ | ۵۲ | +۵ | -۵ |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۹ | ۴ | ۴ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۵۴ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۴۳ | ۳ | ۳۸ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۶ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۱ | ۷ | ۳ | ۷ | ۶ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۹ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۰ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۰ | ۷ | ۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۲۷ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۲ | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ستمبر | مارچ | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مارچ | ستمبر |
| ۲۷ | ۱۵ | فجر | ۵ | ۰ | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۳۴ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۹ | ۲۵ | |
| -۹ | ۱۶ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۱ | ۶ | ۱ | ۶ | ۲ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۶ | ۴ | ۶ | ۴ | ۶ | ۵ | ۶ | ۵ | ۶ | ۶ | ۲۳ | ۱۸ |
| | +۹ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۷ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۴ | +۶ | -۶ |
| میل ۱ - ۳۴ | | عصر (۱) | ۳ | ۳ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۸ | ۳ | ۵ | ۳ | ۱ | ۲ | ۵۸ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۱۲ | ۴ | ۸ | ۴ | ۲ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۴۵ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۲ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۴ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۱ | ۷ | ۷ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۲۵ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۰ | ۷ | ۰ | ۷ | ۲ | ۷ | ۵ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۱ | | |
| ۲۴ | ۱۸ | فجر | ۵ | ۰ | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۷ | ۴ | ۰ | ۲۲ | ۲۱ |
| -۸ | ۱۹ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۸ | ۳۱ | |
| | +۸ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۶ | ۶ | ۷ | ۶ | ۸ | ۶ | ۹ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۵ | +۷ | -۷ |
| میل جنوبی ۰ - ۳۶ | | عصر (۱) | ۳ | ۱ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۱۰ | ۳ | ۶ | ۳ | ۳ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۱۲ | ۴ | ۷ | ۴ | ۴ | ۴ | ۲ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۵۳ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۳ | ۶ | ۳ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | ۶ | ۲ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۰ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۱ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۳۴ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۰ | ۷ | ۰ | ۷ | ۴ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۴۷ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۰ | | |

صبح صادق ——— ۵۴

عرض شمالی — مارچ ۲۱، ستمبر ۲۱ — ۲۲ مارچ، -۷ ستمبر، +۷ مارچ — میل شمالی ۰°-۳۵'

عرض جنوبی — مارچ ۱۹، ستمبر ۲۳ — ۱۹ مارچ، -۸ ستمبر، +۸ مارچ

| وقت / درجہ | ۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۳۵ | ۴۰ | ۴۵ | ۵۰ | ۵۲ | ۵۴ | ۵۶ | ۵۸ | ۶۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ |
| فجر | ۵:۰ | ۴:۵۹ | ۴:۵۴ | ۴:۴۹ | ۴:۴۵ | ۴:۳۹ | ۴:۳۲ | ۴:۲۲ | ۴:۱۷ | ۴:۱۳ | ۴:۶ | ۳:۵۹ | ۳:۵۱ |
| طلوع | ۵:۵۷ | ۵:۵۶ | ۵:۵۶ | ۵:۵۵ | ۵:۵۵ | ۵:۵۳ | ۵:۵۳ | ۵:۵۳ | ۵:۵۲ | ۵:۵۳ | ۵:۵۱ | ۵:۵۰ | ۵:۵۰ |
| اشراق | ۶:۶ | ۶:۵ | ۶:۵ | ۶:۵ | ۶:۵ | ۶:۵ | ۶:۶ | ۶:۶ | ۶:۶ | ۶:۶ | ۶:۷ | ۶:۷ | ۶:۷ |
| عصر(۱) | ۳:۱ | ۳:۱۵ | ۳:۲۳ | ۳:۲۸ | ۳:۲۸ | ۳:۲۷ | ۳:۲۳ | ۳:۲۱ | ۳:۱۹ | ۳:۱۷ | ۳:۱۳ | ۳:۱۲ | ۳:۹ |
| عصر(۲) | ۴:۱۳ | ۴:۲۰ | ۴:۲۲ | ۴:۲۲ | ۴:۲۱ | ۴:۱۹ | ۴:۱۶ | ۴:۱۱ | ۴:۹ | ۴:۷ | ۴:۴ | ۴:۲ | ۳:۵۸ |
| غروب | ۶:۳ | ۶:۳ | ۶:۳ | ۶:۵ | ۶:۵ | ۶:۶ | ۶:۷ | ۶:۷ | ۶:۸ | ۶:۸ | ۶:۹ | ۶:۱۰ | ۶:۱۰ |
| عشاء(۱) | ۶:۳۸ | ۶:۴۹ | ۶:۵۲ | ۶:۵۷ | ۷:۰ | ۷:۵ | ۷:۱۱ | ۷:۱۸ | ۷:۲۲ | ۷:۲۶ | ۷:۳۱ | ۷:۳۶ | ۷:۴۳ |
| عشاء(۲) | ۷:۰ | ۷:۱ | ۷:۶ | ۷:۱۱ | ۷:۱۵ | ۷:۲۱ | ۷:۲۸ | ۷:۳۸ | ۷:۴۳ | ۷:۴۸ | ۷:۵۴ | ۸:۱ | ۸:۹ |

عرض شمالی — مارچ ۲۴، ستمبر ۱۸ — ۲۵ مارچ، -۶ ستمبر، +۶ مارچ — میل ۱°-۵۴'

عرض جنوبی — مارچ ۱۶، ستمبر ۲۷ — ۱۵ مارچ، -۹ ستمبر، +۹ مارچ

| وقت / درجہ | ۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۳۵ | ۴۰ | ۴۵ | ۵۰ | ۵۲ | ۵۴ | ۵۶ | ۵۸ | ۶۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۵:۰ | ۴:۵۸ | ۴:۵۳ | ۴:۴۶ | ۴:۴۱ | ۴:۳۵ | ۴:۲۶ | ۴:۱۶ | ۴:۱۱ | ۴:۵ | ۳:۵۸ | ۳:۵۰ | ۳:۴۱ |
| طلوع | ۵:۵۷ | ۵:۵۵ | ۵:۵۴ | ۵:۵۲ | ۵:۵۱ | ۵:۵۰ | ۵:۴۸ | ۵:۴۷ | ۵:۴۶ | ۵:۴۵ | ۵:۴۴ | ۵:۴۳ | ۵:۴۳ |
| اشراق | ۶:۶ | ۶:۴ | ۶:۳ | ۶:۲ | ۶:۲ | ۶:۲ | ۶:۱ | ۶:۰ | ۶:۰ | ۶:۰ | ۶:۰ | ۵:۵۹ | ۵:۵۹ |
| عصر(۱) | ۳:۳ | ۳:۱۴ | ۳:۲۳ | ۳:۲۹ | ۳:۲۹ | ۳:۲۹ | ۳:۲۷ | ۳:۲۴ | ۳:۲۳ | ۳:۲۱ | ۳:۱۹ | ۳:۱۷ | ۳:۱۴ |
| عصر(۲) | ۴:۱۵ | ۴:۲۰ | ۴:۲۳ | ۴:۲۴ | ۴:۲۳ | ۴:۲۲ | ۴:۱۹ | ۴:۱۶ | ۴:۱۴ | ۴:۱۲ | ۴:۱۰ | ۴:۸ | ۴:۵ |
| غروب | ۶:۳ | ۶:۵ | ۶:۶ | ۶:۸ | ۶:۹ | ۶:۱۰ | ۶:۱۲ | ۶:۱۳ | ۶:۱۴ | ۶:۱۵ | ۶:۱۶ | ۶:۱۷ | ۶:۱۸ |
| عشاء(۱) | ۶:۳۸ | ۶:۵۰ | ۶:۵۴ | ۷:۰ | ۷:۴ | ۷:۹ | ۷:۱۶ | ۷:۲۳ | ۷:۲۸ | ۷:۳۳ | ۷:۳۹ | ۷:۴۵ | ۷:۵۳ |
| عشاء(۲) | ۷:۰ | ۷:۲ | ۷:۷ | ۷:۱۴ | ۷:۱۹ | ۷:۲۵ | ۷:۳۳ | ۷:۴۳ | ۷:۴۹ | ۷:۵۵ | ۸:۲ | ۸:۱۰ | ۸:۱۹ |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ستمبر | مارچ | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مارچ | ستمبر |
| ۱۵ | ۲۷ | فجر | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۰ | ۴ | ۳ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۳۱ | ۱۳ | ۳۰ |
| -۵ | ۲۸ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۳۴ | +۹ | -۱۰ |
| | +۵ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۴ | ۶ | ۳ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۵۱ | | |
| میل ۲° - ۵۳م | | عصر (۱) | ۳ | ۵ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۹ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۱۲ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۵ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۲۶ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۲ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۰ | ۷ | ۴۶ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۱ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۰ | ۷ | ۳ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۰ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۲۹ | | |
| ۱۴ | ۳۰ | فجر | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۳ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۲۰ | مارچ | اکتوبر |
| -۴ | ۳۱ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۴ | ۱۰ | ۳ |
| | +۴ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۳ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۴۳ | +۱۰ | -۱۱ |
| میل ۴° - ۲م | | عصر (۱) | ۳ | ۷ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۲۴ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۱۸ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۶ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۴ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۲ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۴۲ | ۷ | ۴۸ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۱ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۰ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۴۴ | ۷ | ۵۷ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۲۸ | ۸ | ۴۰ | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ستمبر | اپریل | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مارچ | اکتوبر |
| ۹ | ۲ | فجر | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۱۱ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۹ | ۷ | ۶ |
| -۳ | +۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۱۷ | +۱۱ | -۱۲ |
| | ۳ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۲ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۷ | | |
| | +۳ | عصر(۱) | ۳ | ۹ | ۳ | ۱۰ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۲۹ | | |
| میل ۵-۱۲ | | عصر(۲) | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۲۳ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۷ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۳ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۴۸ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۰ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۰ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۳۸ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۳۸ | ۸ | ۵۱ | | |
| ۶ | ۵ | فجر | ۵ | ۰ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۴۶ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۶ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۲ | ۲ | ۵۸ | ۴ | ۹ |
| -۲ | +۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۹ | +۱۲ | -۱۳ |
| | ۰۶ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۷ | | |
| | +۲ | عصر(۱) | ۳ | ۱۱ | ۳ | ۸ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۴ | | |
| میل ۶-۱۹ | | عصر(۲) | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۰ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۱ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۹ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۳۰ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۰ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۲ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۲۶ | ۸ | ۳۶ | ۸ | ۴۸ | ۹ | ۳ | | |

صبح صادق ـــــــــ ۵۷

| عرض شمالی | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ستمبر اپریل | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | مارچ اکتوبر |
| ۳ ۸ | فجر | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۰ | ۳ | ۴۳ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۲ | ۲ | ۴۶ | ۱ ۱۱ |
| -۱ ۹ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۹ | ۵ | ۶ | ۵ | ۱ | -۱۳ |
| +۲ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۱ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۹ | +۱۲ ۱۲ |
| میل ۵ - ۲۶ | عصر (۱) | ۳ | ۱۲ | ۳ | ۷ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۳۹ | -۱۴ |
| | عصر (۲) | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۶ | |
| | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۹ | |
| | عشاء (۱) | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۲۹ | ۸ | ۴۱ | |
| | عشاء (۲) | ۷ | ۱ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۲۵ | ۸ | ۳۴ | ۸ | ۴۵ | ۸ | ۵۸ | ۹ | ۱۳ | |
| اگست اپریل | فجر | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۶ | ۲ | ۵۱ | ۳ | ۳۴ | فروری اکتوبر |
| ۲۱ ۱۱ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۷ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۵۳ | ۲۷ ۱۴ |
| ۰ +۱ | اشراق | ۶ | ۶ | ۶ | ۰ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۱۲ | +۱۳ ۱۵ |
| میل ۸ - ۳۱ | عصر (۱) | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۵ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۴۳ | -۱۴ |
| | عصر (۲) | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۹ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۴۳ | |
| | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۳ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۳ | ۷ | ۷ | |
| | عشاء (۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۶ | ۸ | ۱ | ۸ | ۹ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۲۷ | ۹ | ۳۸ | ۸ | ۵۱ | |
| | عشاء (۲) | ۷ | ۱ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۵ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۲ | ۸ | ۳۳ | ۸ | ۵۴ | ۹ | ۹ | ۹ | ۲۶ | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اگست | اپریل | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | فروری | اکتوبر |
| ۲۸ | ۱۴ | فجر | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۴ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۹ | ۲ | ۵۶ | ۲ | ۴۰ | ۲ | ۲۰ | ۲۵ | ۱۷ |
| +۱ | | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۹ | ۵ | ۵ | ۵ | ۱ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۴۵ | ۲۴ | ۱۸ |
| میل ۹° - ۳۶ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۹ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۸ | ۵ | ۴ | +۱۳ | -۱۵ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۳ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۴۸ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۹ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۴۶ | ۴ | ۴۶ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۸ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۱ | ۶ | ۵۵ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۳ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۵ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۶ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۸ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۲۵ | ۸ | ۲۵ | ۸ | ۴۸ | ۹ | ۲ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۱ | ۷ | ۹ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۴ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۳۰ | ۸ | ۴۰ | ۸ | ۵۱ | ۹ | ۳ | ۹ | ۲۰ | ۹ | ۴۰ | | |
| ۲۵ | ۱۷ | فجر | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۲ | ۴ | ۰ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۲ | ۳ | ۰ | ۲ | ۴۶ | ۲ | ۲۸ | ۲ | ۶ | ۲۲ | ۳۱ |
| +۲ | ۰ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۴ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۳۷ | ۳۱ | ۲۰ |
| میل ۱۰° - ۳۹ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۶ | ۵ | ۱ | ۴ | ۵۶ | +۱۳ | -۱۵ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۳ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۵۲ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۵۳ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۱ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۳ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۱۴ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۳ | ۸ | ۴۳ | ۸ | ۵۸ | ۹ | ۱۴ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۲ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۴۸ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۳۷ | ۸ | ۴۸ | ۹ | ۰ | ۹ | ۱۳ | ۹ | ۳۲ | ۹ | ۵۴ | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اگست | اپریل | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | فروری | اکتوبر |
| ۲۲ | ۲۰ | فجر | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۹ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۳ | ۲ | ۵۱ | ۲ | ۳۶ | ۲ | ۱۶ | ۱ | ۵۰ | ۱۹ | ۲۳ |
| +۳ | -۱ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۸ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۲۹ | ۱۸ | ۲۳ |
| میل ۱۱° - ۳۰' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۸ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۸ | ۵ | ۴ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۵۴ | ۴ | ۴۸ | +۱۳ | -۱۶ |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۷ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۵۴ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۵۶ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۳۹ | ۴ | ۴۳ | ۳ | ۴۶ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۵۴ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۵۹ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۲ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۱ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۲ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۰ | ۸ | ۴۱ | ۸ | ۵۳ | ۹ | ۸ | ۹ | ۲۶ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۴۳ | ۸ | ۵۶ | ۹ | ۹ | ۹ | ۲۳ | ۹ | ۴۳ | ۱۰ | ۱۰ | | |
| ۱۹ | ۲۳ | فجر | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۵ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۹ | ۲ | ۵۶ | ۲ | ۴۲ | ۲ | ۲۵ | ۲ | ۳ | ۱ | ۳۲ | ۱۴ | ۲۶ |
| +۳ | -۲ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۲۱ | ۱۵ | ۲۷ |
| میل ۱۱° - ۳۰' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۳۱ | ۷ | ۲۳ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۷ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۱ | +۱۳ | -۱۶ |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۹ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۴۳ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۵۹ | ۴ | ۰ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۵۹ | ۵ | ۰ | ۵ | ۲ | ۵ | ۴ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۳۹ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۷ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۳۷ | ۸ | ۴۹ | ۹ | ۲ | ۹ | ۱۸ | ۹ | ۳۸ | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۵۱ | ۹ | ۴ | ۹ | ۱۸ | ۹ | ۳۵ | ۹ | ۵۷ | ۱۰ | ۲۸ | | |

صبح صادق ——— ۶۰

عرض شمالی: اگست ۱۰، مئی ۲ (+۵، -۳) — میل ۱۵°-۲۸'
عرض جنوبی: فروری ۷، نومبر ۴ (+۱۳، -۱۶)

| درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| فجر | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۱۶ | ۲ | ۴۶ | ۲ | ۳۱ | ۲ | ۱۲ | ۱ | ۴۸ | ۱ | ۱۲ | ۰ | ۰ |
| طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۸ |
| اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۵ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۴ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۱۸ |
| عصر (۱) | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۵۶ | ۴ | ۲ | ۴ | ۴ | ۴ | ۶ | ۴ | ۸ | ۴ | ۹ | ۴ | ۱۱ |
| عصر (۲) | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۵۵ | ۵ | ۱ | ۵ | ۶ | ۵ | ۸ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۱۸ |
| غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۹ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۲ |
| عشاء (۱) | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۴ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۴۷ | ۸ | ۵۹ | ۹ | ۱۳ | ۹ | ۳۱ | ۹ | ۵۳ | ۱۰ | ۲۲ |
| عشاء (۲) | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۶ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۴۴ | ۹ | ۱۴ | ۹ | ۲۹ | ۹ | ۴۸ | ۱۰ | ۱۳ | ۱۰ | ۴۸ | — | — |

عرض شمالی: اگست ۷، مئی ۵ (+۶، -۳) — میل ۱۶°-۲۰'
عرض جنوبی: فروری ۵، نومبر ۷، ۴ (+۱۳، -۱۶)

| درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| فجر | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۵ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۱۰ | ۲ | ۳۹ | ۲ | ۲۲ | ۲ | ۳ | ۱ | ۳۳ | ۰ | ۳۸ | ۰ | ۰ |
| طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۸ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۱۰ | ۴ | ۱ | ۳ | ۵۰ |
| اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۱ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۳۹ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۱ |
| عصر (۱) | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۳ | ۴ | ۶ | ۴ | ۸ | ۴ | ۱۰ | ۴ | ۱۲ | ۴ | ۱۵ |
| عصر (۲) | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۵۷ | ۵ | ۳ | ۵ | ۹ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۲۳ |
| غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۷ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۰ | ۷ | ۵۹ | ۸ | ۱۰ |
| عشاء (۱) | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۸ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۵۳ | ۹ | ۶ | ۹ | ۲۳ | ۹ | ۴۱ | ۱۰ | ۵ | ۱۰ | ۳۰ |
| عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۵۰ | ۹ | ۲۱ | ۹ | ۳۸ | ۹ | ۵۸ | ۱۰ | ۲۶ | ۱۱ | ۱۲ | — | — |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اگست | مئی | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | فروری | نومبر |
| ۴ | ۸ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۲ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۵ | ۲ | ۳۲ | ۲ | ۱۳ | ۱ | ۵۱ | ۱ | ۱۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | ۹ |
| +۶ | -۴ | طلوع | ۵ | ۵۷ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۶ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۴ | ۳ | ۵۴ | ۳ | ۴۳ | ۱ | ۱۰ |
| میل ۱۴ـ۱۰-۹ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۴ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۸ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۴ | +۱۴ | -۱۶ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۱۶ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۵۹ | ۴ | ۶ | ۴ | ۸ | ۴ | ۱۰ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۱۸ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۴۶ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۵۹ | ۵ | ۵ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۲۷ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۴۷ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۶ | ۸ | ۱۷ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۴ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۴۲ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۳۲ | ۹ | ۰ | ۹ | ۱۴ | ۹ | ۳۰ | ۹ | ۵۱ | ۱۰ | ۱۹ | ۱۱ | ۳ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۳۱ | ۸ | ۵۵ | ۹ | ۲۸ | ۹ | ۴۷ | ۱۰ | ۹ | ۱۰ | ۴۳ | — | — | — | — | | |
| ۱ | ۱۱ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۲ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۰ | ۳ | ۴۴ | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۰ | ۲ | ۲۴ | ۲ | ۴ | ۱ | ۳۹ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | جنوری | نومبر |
| +۶ | -۴ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۲ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۳۶ | ۳۰ | ۱۳ |
| میل ۱۴ـ۰-۵۶ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۵ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۳۹ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۷ | ۲۹ | ۱۳ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۵۳ | ۴ | ۱ | ۴ | ۸ | ۴ | ۱۰ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۲۱ | +۱۳ | -۱۶ |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۵۴ | ۵ | ۱ | ۵ | ۸ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۳۱ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۲ | ۸ | ۲۳ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۲ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۷ | ۹ | ۶ | ۹ | ۲۱ | ۹ | ۴۰ | ۱۰ | ۳ | ۱۰ | ۳۴ | ۱۱ | ۴۴ | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۶ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۲۵ | ۹ | ۰ | ۹ | ۳۶ | ۹ | ۵۶ | ۱۰ | ۲۱ | ۱۱ | ۰ | — | — | — | — | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جولائی | مئی | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جنوری | نومبر |
| ۲۹ | ۱۴ | فجر | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۲ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۴۱ | ۳ | ۲۰ | ۲ | ۵۴ | ۲ | ۱۶ | ۱ | ۵۵ | ۱ | ۲۶ | ۰ | ۳۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۷ | ۱۵ ۱۶ |
| +۶ | -۴ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۰ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۱۱ | ۴ | ۲ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۲۹ | +۱۳ | -۱۵ |
| میل ۱۸°-۱۴ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۲ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۱۲ | ۴ | ۴ | ۳ | ۵۰ | | |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۵۴ | ۴ | ۰۲ | ۴ | ۹ | ۴ | ۱۲ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۱۸ | ۴ | -۱ | ۴ | ۲۳ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۵۵ | ۵ | ۳ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۲۸ | ۵ | -۱ | ۵ | ۳۵ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۰ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۴۹ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۸ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۱ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۶ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۴۶ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۴۳ | ۹ | ۱۲ | ۹ | ۲۸ | ۹ | ۴۸ | ۱۰ | ۱۳ | ۱۰ | ۵۱ | — | — | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۷ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۴۰ | ۹ | ۶ | ۹ | ۴۳ | ۱۰ | ۵ | ۱۰ | ۳۴ | ۱۱ | ۲۸ | — | — | — | — | | |
| ۳۶ | ۱۷ | فجر | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۲۱ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۱۶ | ۲ | ۳۹ | ۲ | ۹ | ۱ | ۳۶ | ۱ | ۱۳ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۳۴ | ۱۸ |
| +۶ | -۴ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۹ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۴۶ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۷ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۲۲ | +۱۲ | -۱۵ |
| میل ۱۹°-۲۲ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۰ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۶ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۴۳ | | |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۱۳ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۵۵ | ۴ | ۳ | ۴ | ۱۱ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۶ | | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۹ | ۴ | ۵۶ | ۵ | ۳ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۲۷ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۳۹ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۴۵ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۸ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۶ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۴ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۴۶ | ۹ | ۱۸ | ۹ | ۳۵ | ۹ | ۵۷ | ۱۰ | ۲۵ | ۱۱ | ۱۲ | — | — | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۹ | ۸ | ۵ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۴۴ | ۹ | ۱۱ | ۹ | ۵۱ | ۱۰ | ۱۴ | ۱۰ | ۴۷ | — | — | | | | | | |

| عرض شمالی | | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جولائی | مئی | | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جنوری | نومبر |
| ۲۳ | ۳۰ | میل ۲۰°-۱' | فجر | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۴۰ | ۴ | ۱۹ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۱۲ | ۲ | ۴۴ | ۲ | ۲ | ۱ | ۳۶ | ۰ | ۵۸ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۱ | ۲۱ |
| +۶ | −۴ | | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۷ | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۱۱ | ۴ | ۳ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۱۵ | +۱۱ | −۱۴ |
| | | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۸ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۱۱ | ۴ | ۱ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۳۸ | | |
| | | | عصر(۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۱۲ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۵۹ | ۴ | ۴ | ۴ | ۱۲ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۱۹ | ۴ | [illegible] | [illegible] | ۲۵ | ۴ | ۲۹ | | |
| | | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۵۷ | ۵ | ۵ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۴۳ | | |
| | | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳۳ | ۶ | [illegible] | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۴۹ | ۷ | ۵۷ | ۸ | ۷ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۱ | ۸ | ۴۵ | | |
| | | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۷ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۷ | ۸ | ۲۶ | ۸ | ۵۰ | ۹ | ۳۰ | ۹ | ۴۲ | ۱۰ | ۵ | ۱۰ | ۳۷ | — | — | — | — | | |
| | | | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۴۱ | ۸ | ۸ | ۸ | ۲۵ | ۸ | ۴۸ | ۹ | ۱۶ | ۹ | ۵۸ | ۱۰ | ۲۴ | ۱۱ | ۳ | — | — | — | — | — | — | | |
| ۳۰ | ۲۳ | میل ۲۰°-۳۶' | فجر | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۳۹ | ۴ | ۱۸ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۱۰ | ۲ | ۴۰ | ۱ | ۵۴ | ۱ | ۲۶ | ۰ | ۳۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۹ | ۲۴ |
| +۶ | −۳ | | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۲۵ | ۵ | ۶ | ۴ | ۵۴ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۸ | +۱۱ | |
| | | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۷ | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۴۱ | ۴ | ۳۴ | ۴ | ۱۶ | ۴ | ۷ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۴۳ | ۱۸ | |
| | | | عصر(۱) | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۱۴ | ۳ | ۳۶ | [illegible] | ۴۷ | ۳ | [illegible] | ۴ | ۵ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۳۱ | +۱۰ | −۱۳ |
| | | | عصر(۲) | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۵۰ | ۴ | ۵۸ | ۵ | ۷ | ۵ | ۱۵ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۴۶ | | |
| | | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۶ | ۸ | ۵۲ | | |
| | | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۹ | ۸ | ۵۴ | ۹ | ۳۰ | ۹ | ۴۹ | ۱۰ | ۱۴ | ۱۰ | ۵۰ | — | — | — | — | | |
| | | | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۴۳ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۸ | ۸ | ۵۰ | ۹ | ۲۰ | ۱۰ | ۶ | ۱۰ | ۳۴ | ۱۱ | ۲۵ | — | — | — | — | — | — | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جولائی | مئی | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جنوری | نومبر |
| ۱۷ | ۲۶ | فجر | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۱۷ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۶ | ۳ | ۳۶ | ۱ | ۴۷ | ۱ | ۱۵ | ۰ | - | ۰ | - | ۰ | - | ۰ | - | ۱۶ | ۲۷ |
| +۶ | -۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۲۴ | ۵ | ۴ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۴ | ۳ | ۵۵ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۲ | +۱۰ | |
| میل ۲۱° - ۹ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۱۶ | ۵ | ۵ | ۴ | ۵۳ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۳ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۲۷ | ۱۵ | -۱۲ |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۱۵ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۶ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۳۳ | +۹ | |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۵۹ | ۵ | ۸ | ۵ | ۱۷ | ۵ | ۲۶ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۹ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۷ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۵ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۲۷ | ۸ | ۴۲ | ۸ | ۵۸ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۳۲ | ۸ | ۵۸ | ۹ | ۳۵ | ۹ | ۵۶ | ۱۰ | ۲۳ | ۱۱ | ۵ | — | — | — | — | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۷ | ۲۲ | ۷ | ۴۳ | ۸ | ۱۲ | ۸ | ۳۱ | ۸ | ۵۴ | ۹ | ۲۳ | ۱۰ | ۱۳ | ۱۰ | ۴۵ | — | — | — | — | — | — | — | — | | |
| ۱۴ | ۲۹ | فجر | ۴ | ۵۶ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۱۵ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۲۷ | ۳ | ۳ | ۲ | ۳۱ | ۱ | ۴۱ | ۱ | ۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۳ | ۲۹ |
| +۶ | -۳ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۱ | ۳ | ۵۲ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۱۳ | ۲ | ۵۶ | +۸ | -۱۲ |
| میل ۲۱° - ۳۸ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۳ | ۴ | ۵۱ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۹ | ۳ | ۵۹ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۲۲ | | ۳۰ |
| | | عصر(۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۶ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۵ | | -۱۱ |
| | | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۵۱ | ۵ | ۰ | ۵ | ۹ | ۵ | ۱۸ | ۵ | ۲۸ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۵۱ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۹ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۹ | ۸ | ۸ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۳۲ | ۸ | ۴۶ | ۹ | ۴ | | |
| | | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۹ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۳۳ | ۹ | ۲ | ۹ | ۴۰ | ۱۰ | ۳ | ۱۰ | ۳۱ | ۱۱ | ۲۴ | — | — | — | — | | |
| | | عشاء(۲) | ۷ | ۴ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۴۵ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۳۳ | ۸ | ۵۷ | ۹ | ۲۹ | ۱۰ | ۱۹ | ۱۰ | ۵۵ | — | — | — | — | — | — | — | — | | |

صبح صادق . ———

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جولائی | جون | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جنوری | دسمبر |
| ۱۱ | ۱ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۱۵ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱ | ۲ | ۲۷ | ۱ | ۳۳ | ۰ | ۵۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۱۰ | ۲ |
| +۵ | -۲ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۱۸ | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۲۴ | ۳ | ۹ | ۲ | ۵۲ | +۷ | ۳ |
| میل ۲۲°-۴' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۲ | ۴ | ۴۹ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۱۵ | ۴ | ۶ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۱۸ | | -۱۰ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۱۸ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۷ | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۲۰ | ۴ | ۲۴ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۶ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۵۱ | ۵ | ۱ | ۵ | ۱۰ | ۵ | ۱۹ | ۵ | ۲۹ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۵۳ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۴۲ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۲ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۶ | ۸ | ۵۱ | ۹ | ۸ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۷ | ۹ | ۵ | ۹ | ۴۵ | ۱۰ | ۸ | ۱۰ | ۴۰ | — | — | — | — | — | — | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۴۵ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۳ | ۸ | ۵۹ | ۹ | ۳۳ | ۱۰ | ۲۶ | ۱۱ | ۶ | — | — | — | — | — | — | — | — | | |
| ۸ | ۴ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۱۴ | ۳ | ۴۳ | ۳ | ۲۳ | ۲ | ۵۸ | ۲ | ۲۳ | ۱ | ۲۸ | ۰ | ۴۲ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۷ | ۵ |
| +۵ | -۲ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۱ | ۴ | ۴۸ | ۴ | ۳۴ | ۴ | ۱۷ | ۳ | ۵۶ | ۳ | ۴۵ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۹ | ۲ | ۴۷ | +۹ | -۹ |
| میل ۲۲°-۲۷' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۱۲ | ۵ | ۱ | ۴ | ۴۷ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۱۳ | ۴ | ۴ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۲۹ | ۳ | ۱۴ | | |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۳۶ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۸ | ۴ | ۱۷ | ۴ | ۲۱ | ۴ | ۲۵ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۳۸ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۵۲ | ۵ | ۱ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۰ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۳۵ | ۵ | ۴۰ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۰ | ۵ | ۵۵ | | |
| | | غروب | ۶ | ۳ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۴۳ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۲۶ | ۸ | ۳۹ | ۸ | ۵۳ | ۹ | ۱۳ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۵۹ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۳۹ | ۹ | ۸ | ۹ | ۴۹ | ۱۰ | ۱۳ | ۱۰ | ۴۸ | — | — | — | — | — | — | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۴۶ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۳۶ | ۹ | ۲ | ۹ | ۳۲ | ۱۰ | ۳۲ | ۱۱ | ۱۸ | — | — | — | — | — | — | — | — | | |

| عرض شمالی |  | درجہ | ۰ |  | ۱۰ |  | ۲۰ |  | ۳۰ |  | ۳۵ |  | ۴۰ |  | ۴۵ |  | ۵۰ |  | ۵۲ |  | ۵۴ |  | ۵۶ |  | ۵۸ |  | ۶۰ |  | عرض جنوبی |  |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جولائی | جون | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | جنوری | دسمبر |
| ۵ | ۷ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۱۳ | ۳ | ۳۲ | ۳ | ۲۲ | ۲ | ۵۶ | ۲ | ۳۱ | ۱ | ۲۲ | ۰ | ۲۶ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | - | ۰ | ۰ | ۵ | ۸ |
| +۳ | -۱ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۲۱ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۱۵ | ۳ | ۵۳ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۱۷ | ۳ | ۳ | ۲ | ۳۳ | ۴ | -۸ |
| میل ۲۲-۳۶ |  | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۱۱ | ۴ | ۵۹ | ۳ | ۴۶ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۱۱ | ۴ | ۲ | ۳ | ۵۱ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۰ | +۵ |  |
|  |  | عصر(۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۸ | ۴ | ۱۸ | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۲۶ | ۴ | ۳۰ | ۳ | ۳۴ | ۴ | ۳۹ |  |  |
|  |  | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۵۲ | ۵ | ۲ | ۵ | ۱۱ | ۵ | ۲۱ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۶ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۵۱ | ۵ | ۵۷ |  |  |
|  |  | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۹ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۴۵ | ۸ | ۷ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۲۹ | ۸ | ۴۳ | ۸ | ۵۸ | ۹ | ۱۷ |  |  |
|  |  | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱۰ | - | ۳۲ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۴۱ | ۹ | ۱۰ | ۹ | ۵۳ | ۱۰ | ۱۸ | ۱۰ | ۵۶ | — | — | — | — | — | — |  |  |
|  |  | عشاء(۲) | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۸ | ۹ | ۴ | ۹ | ۳۹ | ۱۰ | ۳۸ | ۱۱ | ۳۴ | — | — | — | — | — | — | — | — |  |  |
| ۲ | ۱۰ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۱۳ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۳۰ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۱۸ | ۱ | ۱۸ | - | ۰ |  | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲ | ۱۱ |
| +۴ | -۱ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۲۱ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۱۴ | ۴ | ۵۲ | ۳ | ۴۲ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۱۶ | ۲ | ۵۹ | ۲ | ۳۰ | +۴ | -۷ |
| میل ۲۳-۱ | ۱۱ | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۱۱ | ۴ | ۵۹ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۹ | ۴ |  | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۲۳ | ۳ | ۷ | ۱ |  |
|  |  | عصر(۱) | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۳۰ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۳۷ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۸ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۴۰ | +۳ |  |
|  |  | عصر(۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۵۳ | ۵ | ۲ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۲۲ | ۵ | ۳۲ | ۵ | ۳۷ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۵۲ | ۵ | ۵۸ |  |  |
|  |  | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۹ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۴۶ | ۸ | ۸ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۰ | ۸ | ۴۴ | ۹ | ۱ | ۹ | ۲۰ |  |  |
|  |  | عشاء(۱) | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۳۳ | ۸ | ۱ | ۸ | ۳۰ | ۸ | ۴۲ | ۹ | ۱۲ | ۹ | ۵۶ | ۱۰ | ۲۲ | ۱۱ | ۳ | — | — | — | — | — | — |  |  |
|  |  | عشاء(۲) | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۴۸ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۴۰ | ۹ | ۵ | ۹ | ۴۲ | ۱۰ | ۴۲ | — | — | — | — | — | — | — | — | — | — |  |  |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جون | جون | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | دسمبر | دسمبر |
| ۲۹ | ۱۳ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۱۲ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۲۰ | ۲ | ۵۴ | ۲ | ۱۷ | ۱ | ۱۴ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۹ | ۱۴ |
| +۳ | ۰ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۲۰ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۳۱ | ۴ | ۱۲ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۲۸ | ۳ | ۱۴ | ۲ | ۵۷ | ۲ | ۳۷ | +۲ | -۵ |
| میل ۲۳° - ۱۴' | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۱ | ۵ | ۱۰ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۸ | ۳ | ۵۸ | ۳ | ۴۸ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۲۲ | ۳ | ۵ | | |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۲۷ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۲۵ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۹ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۴۱ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۵۳ | ۵ | ۳ | ۵ | ۱۴ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۳۳ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۵۳ | ۵ | ۵۹ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۴۸ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۳۰ | ۸ | ۳۲ | ۸ | ۴۶ | ۹ | ۳ | ۹ | ۲۳ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۳۳ | ۸ | ۳ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۴۳ | ۹ | ۱۳ | ۹ | ۵۹ | ۱۰ | ۲۵ | ۱۱ | ۹ | — | — | — | — | — | — | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۴۸ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۴۰ | ۹ | ۶ | ۹ | ۴۳ | ۱۰ | ۴۶ | — | — | — | — | — | — | — | — | — | — | | |
| ۲۶ | ۱۶ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۱۱ | ۳ | ۴۰ | ۳ | ۱۹ | ۲ | ۵۳ | ۲ | ۱۶ | ۱ | ۱۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۶ | ۱۴ |
| +۳ | ۱۷ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۲۰ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۴۵ | ۴ | ۳۰ | ۴ | ۱۲ | ۳ | ۵۰ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۲۷ | ۳ | ۱۳ | ۲ | ۵۶ | ۲ | ۳۶ | +۱ | ۱۷ |
| میل ۲۳° - ۲۱' | +۱ | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۱۰ | ۴ | ۵۸ | ۴ | ۴۴ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۷ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۳۳ | ۳ | ۲۰ | ۳ | ۴ | | -۳ |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۲۷ | ۳ | ۲۱ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۹ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۶ | ۴ | ۴۱ | | |
| | | عصر (۲) | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۵۳ | ۵ | ۳ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۰ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۸ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۳ | ۸ | ۴۷ | ۹ | ۴ | ۹ | ۲۴ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۳۳ | ۸ | ۳ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۴۴ | ۹ | ۱۵ | ۱۰ | ۰ | ۱۰ | ۲۸ | ۱۱ | ۱۳ | — | — | — | — | — | — | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۱ | ۹ | ۷ | ۹ | ۴۴ | ۱۰ | ۴۹ | — | — | — | — | — | — | — | — | — | — | | |

| عرض شمالی | | درجہ | ۰ | | ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | | ۶۰ | | عرض جنوبی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جون | جون | وقت | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | دسمبر | دسمبر |
| ۲۳ | ۱۹ | فجر | ۴ | ۵۵ | ۴ | ۳۵ | ۴ | ۱۱ | ۳ | ۳۹ | ۳ | ۱۹ | ۲ | ۵۲ | ۲ | ۱۵ | ۱ | ۹ | ۰ | - | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۲۳ | ۲۰ |
| +۲ | +۱ | طلوع | ۵ | ۵۶ | ۵ | ۳۸ | ۵ | ۱۹ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۳۳ | ۴ | ۲۹ | ۴ | ۱۱ | ۳ | ۴۹ | ۳ | ۳۸ | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۱۱ | ۲ | ۵۵ | ۲ | ۳۴ | -۱ | -۲ |
| میل ۲۳°-۲۶ | | اشراق | ۶ | ۶ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۳۰ | ۵ | ۹ | ۴ | ۵۷ | ۴ | ۴۳ | ۴ | ۲۷ | ۴ | ۷ | ۳ | ۵۷ | ۳ | ۴۶ | ۳ | ۳۴ | ۳ | ۱۹ | ۳ | ۳ | | |
| | | عصر (۱) | ۳ | ۲۶ | ۳ | ۲۷ | ۳ | ۳۱ | ۳ | ۳۵ | ۳ | ۴۷ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۹ | ۴ | ۱۹ | ۴ | ۲۳ | ۴ | ۲۸ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۷ | ۴ | ۳۱ | | |
| | | عصر (۲) | ۴ | ۲۲ | ۴ | ۳۲ | ۴ | ۳۸ | ۴ | ۵۳ | ۵ | ۳ | ۵ | ۱۳ | ۵ | ۲۳ | ۵ | ۳۴ | ۵ | ۳۹ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۱ | | |
| | | غروب | ۶ | ۴ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۴۱ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۴ | ۸ | ۴۹ | ۹ | ۵ | ۹ | ۲۶ | | |
| | | عشاء (۱) | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۳۴ | ۸ | ۳ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۴۵ | ۹ | ۱۵ | ۱۰ | ۱ | ۱۰ | ۲۹ | ۱۱ | ۱۶ | — | — | — | — | — | — | | |
| | | عشاء (۲) | ۷ | ۵ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۴۱ | ۹ | ۸ | ۹ | ۴۵ | ۱۰ | ۵۱ | — | — | — | — | — | — | — | — | — | — | | |

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۹۳)
جو ابتداءِ فجر کا معیار بیان کیا ہے وہ فجر صادق
الآثر شروط العبارات کے ضمن نظر معیار کا بیان ہے جو صحیح نہیں
شفق احمر کے درجات بھی بیان کرتے ہیں بالخصوص جبکہ اختلاف الائمۃ
الشفق علی ابیض البعر ارجب ان ینبتہ لسما معاً ہے آپ
الشفق بھی بیان کر چکے ہیں،
کے علم کی اہمیت بھی بیان کر چکے ہیں۔ منبسط فی
② بزرگان نے فجر صادق کی تعریف یوں کی ہے، منبسط فی عرض الافق مستدیر کہ نصف دائرۃ ۱۸° زیر افق کے وقت نصف
دائرہ کی شکل پر نظر نہیں آسکتی، جب یہاں بیان چاہیں مشاہدہ
کرکے فیصلہ کریں، تمام فلکیین اس وقت ظاہر ہونے والی روشنی کو
مستطیل بتاتے ہیں، اور گیارہ علماء کے تین روز تک مشاہدات میں
بھی یہ روشنی مستطیل ہی نظر آئی ہے، جیسا کہ حضرت مفتی محمد شفیع
صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی خود نوشتہ روئیداد میں تحریر ہے،
③ بزرگان کی عبارت ربعصب العاجۃ الی الفجر والشفق
(مسئلہ) اصحاب ھٰذہ الصناعۃ امرٌ تحصلوا من قوانین وقتہ
(الی قولہ) اختلف فی ھٰذا القانون فراہ بعضہم سبعۃ عشر
جزءًا سے ثابت ہوا کہ وہ ابتداءً اس کا مشاہدہ اور اس کی بناء پر جزو کو
فیصلہ نہیں کرتے، بلکہ دوسرے فلکیین کے مشاہدات اور ان کے
تشخیص اقوال نقل کر رہے ہیں، اور یہ ثابت کیا جا چکا ہے کہ
دوسرے تمام فلکیین اسی کو فجر کاذب قرار دیتے ہیں،
④ علامہ برجندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے
(بقیہ برصفحہ ۲۳۳)

صبح صادق ———— ۵۰

## مختلف ممالک میں معیاری وقت مندرجہ ذیل طول البلد کے مطابق ہے

# طول شرقی

| ملک | طول |
| --- | --- |
| افغانستان | ٦٧½ |
| جزائر ایڈمیرلٹی | ١٥٠ |
| اسپین | ١٥ |
| اسپینی گینیا | ١٥ |
| البانیہ | ١٥ |
| جزائر امیرانٹی | ٦٠ |
| جزائر انڈمان | ٨٢½ |
| آنگولا (پرتگالی مغربی افریقہ) | ١٥ |
| جمہوریہ وسطی افریقہ | ١٥ |
| جمہوریات جنوبی افریقہ | ٣٠ |
| جزائر انوبون | ١٥ |
| جنوبی آسٹریلیا | ١٤٢½ |
| مغربی آسٹریلیا | ١٢٠ |
| علاقہ دارالخلافہ آسٹریلیا | ١٥٠ |
| شمالی آسٹریلیا | ١٤٢½ |
| جزیرۂ ادشن | ١٦٥ |
| آسٹریا | ١٥ |
| اوکیناوہ | ١٣٥ |
| الیسٹونیا | ٤٥ |
| **جمہوریہ انڈونیشیا** | |
| بالی، بنگکا، بیلی ٹانگ، جاوا، | ١٠٥ |
| مدورا، سماٹرا | ١٠٥ |
| بورنیو، سلیبس، فلوریس، | |
| لومبوک، سمبا، سمباوا، تیمور | ١٢٠ |
| اریو، کیئی، مولوکاس، ٹانمبر | |
| مغربی آئرین | ١٣٥ |
| اسپٹزبرجن | ١٥ |
| اردن | ٣٠ |
| ایران | ٦٠ |
| اسرائیل | ٣٠ |
| اومن (مسیرہ، مسقط، سلالا) | ٦٠ |
| اٹلی | ١٥ |
| جزائر ایلس | ١٨٠ |
| بحرین | ٦٠ |
| بلجیم | ١٥ |
| جزائر بیلیرک | ١٥ |
| بوٹسوانہ | ٣٠ |
| برٹش نیوگنی | ١٥٠ |
| بلغاریہ | ٣٠ |
| برما | ٩٧½ |
| پاکستان مغربی | ٧٥ |
| پاکستان مشرقی | ٩٠ |

| | |
|---|---|
| پپنوا | ۱۵۰ |
| جزائر پیسکاڈورس | ۱۲۰ |
| پولینڈ | ۱۵ |
| پرتگال | ۱۵ |
| پرتگالی مغربی افریقہ (انگولا) | ۱۵ |
| پرتگالی مشرقی افریقہ (مضمبیق) | ۳۰ |
| ترکی | ۳۰ |
| تائیوان (فارموسا) | ۱۲۰ |
| تنزانیہ | ۴۵ |
| تسمانیہ | ۱۵۰ |
| تھائی لینڈ (سیام) | ۱۰۵ |
| تیمور | ۱۲۰ |
| جزائر ٹونگا | ۱۹۵ |
| ٹریپولی طانیہ | ۳۰ |
| ٹروشیل، عمان (شام) | ۶۰ |
| ٹرک | ۱۶۵ |
| ٹونیسیہ | ۱۵ |
| جرمنی | ۱۵ |
| جبرالٹر (جبل الطارق) | ۱۵ |
| جاپان | ۱۳۵ |
| جزائر جاپان | ۱۳۵ |
| چیکوسلواکیہ | ۱۵ |
| چڈ | ۱۵ |
| چیگوس آرچی پیلاگو | ۷۵ |
| جزائر چیتھم | ۱۹۱ ۱/۴ |

| | |
|---|---|
| چین | ۱۲۰ |
| حبش | ۴۵ |
| جمہوریہ داہومے | ۱۵ |
| ڈنمارک | ۱۵ |
| ری یونین | ۶۰ |
| روڈیشیا | ۳۰ |
| رومانیہ | ۳۰ |
| جزائر رائیوکیو | ۱۳۵ |
| **روس** | |
| طول ۴۰ تک | ۴۵ |
| ۴۰ تا ۵۲ ۱/۲ | ۶۰ |
| ۵۲ ۱/۲ سے اوپر | ۷۵ |
| زمبیا | ۳۰ |
| سیلون | ۸۲ ۱/۲ |
| سائپرس | ۳۰ |
| سیریٹائیکا | ۳۰ |
| **سکھالن** | |
| عرض ۵۰ سے جنوب | ۱۳۵ |
| عرض ۵۰ سے شمال | ۱۵۰ |
| جزائر سنٹاکروز | ۱۶۵ |
| سردینیا | ۱۵ |
| سعودیہ عربیہ | ۴۵ |
| جزائر سچوٹن | ۱۳۵ |
| سچلیز | ۶۰ |
| سیام (تھائی لینڈ) | ۱۰۵ |

| مقام | درجہ |
|---|---|
| **سائبیریا** | |
| طول ۶۷½ تک | ۷۵ |
| ۶۷½ تا ۸۲½ | ۹۰ |
| ۸۲½ تا ۹۷½ | ۱۰۵ |
| ۹۷½ تا ۱۱۲½ | ۱۲۰ |
| ۱۱۲½ تا ۱۲۷½ | ۱۳۵ |
| ۱۲۷½ تا ۱۴۲½ | ۱۵۰ |
| ۱۴۲½ تا ۱۵۷½ | ۱۶۵ |
| ۱۵۷½ تا ۱۷۲½ | ۱۸۰ |
| ۱۷۲½ سے اوپر | ۱۹۵ |
| سسلی | ۱۵ |
| سنگاپور | ۱۱۲½ |
| سقوطرہ | ۴۵ |
| جزائر سلیمان | ۱۶۵ |
| جمہوریہ سومالی | ۴۵ |
| جمہوریہ سوڈان | ۳۰ |
| سوازی لینڈ | ۳۰ |
| سویڈن | ۱۵ |
| سوئٹزرلینڈ | ۱۵ |
| شام | ۳۰ |
| عدن | ۴۵ |
| عراق | ۴۵ |
| فرنینڈوپو | ۱۵ |
| فجی | ۱۸۰ |
| جمہوریہ فلپائن | ۱۲۰ |

| مقام | درجہ |
|---|---|
| فن لینڈ | ۳۰ |
| فارموسا (تائیوان) | ۱۲۰ |
| فرانس | ۱۵ |
| فرنچ سومالی لینڈ | ۴۵ |
| جزائر فرینڈلی | ۱۹۵ |
| قطر | ۶۰ |
| کمبوڈیا | ۱۰۵ |
| کوئنس لینڈ | ۱۵۰ |
| جمہوریہ کیمرون | ۱۵ |
| **جزائر کیرولین** | |
| طول ۱۶۰ تک | ۱۵۰ |
| ۱۶۰ سے اوپر | ۱۸۰ |
| ٹرک، پونیپ | ۱۶۵ |
| جزائر کرسمس، بحر ہند | ۱۰۵ |
| جزائر کوکوس، کیلنگ | ۹۷½ |
| جزائر کومورو | ۴۵ |
| جمہوریہ کانگو | ۱۵ |
| جمہوریہ کانگولیز مغربی | ۱۵ |
| جمہوریہ کانگولیز مشرقی | ۳۰ |
| کورسیکا | ۱۵ |
| کریٹی | ۳۰ |
| جزیرہ نما کام چٹکا | ۱۸۰ |
| کینیا | ۴۵ |
| کوریا | ۱۳۵ |
| جزائر کورل | ۱۶۵ |

| | |
|---|---|
| کویت | ۴۵ |
| گابون | ۱۵ |
| جزائر گلبرٹ، ایلس | ۱۸۰ |
| گوام | ۱۵۰ |
| گوادر | ۷۵ |
| جزیرہ لکادیب | ۸۲½ |
| جزائر لیڈرون | ۱۵۰ |
| لاؤس | ۱۰۵ |
| لاٹ ویا | ۴۵ |
| لبنان | ۳۰ |
| لیسوتھو | ۳۰ |
| لیبیا | ۳۰ |
| لچٹینسٹین | ۱۵ |
| جزیرہ لارڈہو | ۱۵۷½ |
| لتھوانیا | ۴۵ |
| لکسمبرگ | ۱۵ |
| مصر | ۳۰ |
| مکاؤ | ۱۲۰ |
| جمہوریہ میلاگاسی | ۴۵ |
| ملاوی | ۳۰ |
| وفاق ملایا | ۱۱۲½ |
| ملیشیا (سباہ، سروک) | ۱۲۰ |
| جمہوریہ مالدیپ | ۷۵ |
| مالٹا | ۱۵ |
| منچوریا | ۱۳۵ |
| جزائر مریانہ | ۱۵۰ |
| جزائر مارشل | ۱۸۰ |
| موریشس | ۶۰ |
| موناکو | ۱۵ |
| مضمبیق (پرتگالی مشرقی افریقہ) | ۳۰ |
| مکلا (ہائیڈراماوٹ) | ۴۵ |
| نانیوگنٹو | ۱۳۵ |
| نارو | ۱۷۲½ |
| نیدرلینڈ | ۱۵ |
| نیوکیلیڈونیا | ۱۶۵ |
| نیوگنی، برٹش | ۱۵۰ |
| نیوہیبرائڈس | ۱۶۵ |
| نیوساؤتھ ویلس | ۱۵۰ |
| نیوزی لینڈ | ۱۸۰ |
| جزائر نکوبار | ۸۲½ |
| جمہوریہ نائجیریا | ۱۵ |
| جزیرہ نارفوک | ۱۷۲½ |
| ناروے | ۱۵ |
| نووا یاز یملیا | ۷۵ |
| وکٹوریہ آسٹریلیا | ۱۵۰ |
| ویتنام شمالی | ۱۰۵ |
| ویتنام جنوبی | ۱۲۰ |
| جزیرہ دارنگل | ۱۹۵ |
| ہالینڈ | ۱۵ |
| ہانگ کانگ | ۱۲۰ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہنگری | ۱۵ | یوگنڈا | ۴۵ |
| ہندوستان | ۸۲½ | یونان | ۳۰ |
| یوگوسلادیہ | ۱۵ | | |

# طول غربی

| | | | |
|---|---|---|---|
| الاباما، یو، ایس، اے[1] | ۹۰ | اڈاہو، یو، ایس، اے[1] | ۱۰۵ |
| **الاسکا، یو، ایس، اے** | | اِلینوآئیس یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |
| جنوب مشرقی ساحل مع کراس ساؤنڈ، | | انڈیانا، یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |
| ڈگلس، جونیو، کشم، کوو، | | آیووا، یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |
| پیٹرس برگ | ۱۲۰ | اوہیو، یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| کراس ساؤنڈ کی شمالی جانب کا | | اوکلاہوما، یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |
| ساحل طول ۱۴۱ تک | ۱۳۵ | **اونٹریو** | |
| طول ۱۴۱ تا ۱۶۲ مع اینکرج، | | طول ۹۰ تک | ۷۵ |
| فیربنکس، سیوارڈ، ویلڈز | ۱۵۰ | طول ۹۰ سے اوپر | ۹۰ |
| ویسٹ کوسٹ (نوم) | | اوریگون یو، ایس، اے[1] | ۱۲۰ |
| جزائر ایلوشین | ۱۶۵ | اسکورسبائی ساؤنڈ گرین لینڈ | ۳۰ |
| البرٹا | ۱۰۵ | بہاماس | ۷۵ |
| ارجن ٹائن | ۶۰ | برباڈوس | ۶۰ |
| ایریزونا، یو، ایس، اے[1] | ۱۰۵ | برمودا | ۶۰ |
| ارکنساس یو، ایس، اے[1] | ۹۰ | بولیویا | ۶۰ |
| جزائر آسٹرل | ۱۵۰ | **برازیل** | |
| آزوریس | ۱۵ | مشرقی | ۴۵ |
| ایکویڈر | ۷۵ | علاقہ ایکرے | ۷۵ |
| آئیسلینڈ | ۱۵ | مغربی | ۶۰ |
| | | برٹش کولمبیا | ۱۲۰ |

[1] اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھا دیا جاتا ہے ۱۲

صبح صادق ــــــ ۷۵

| | |
|---|---|
| برٹش ہونڈورس | ۹۰ |
| پرٹوریکو | ۶۰ |
| پناما شہر کا علاقہ | ۷۵ |
| جمہوریہ پناما | ۷۵ |
| پیراگوئے | ۶۰ |
| پینسلوانیا، یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| پیرو | ۷۵ |
| پرتگالی گائنا | ۱۵ |
| جزیرہ پرنس ایڈورڈ | ۶۰ |
| ٹینیسی یو، ایس، اے | ۹۰ |
| ٹیکساس یو، ایس، اے | ۹۰ |
| ٹوباگو | ۶۰ |
| جزائر ٹیرنڈا ڈی، جنوبی اٹلانٹک | ۳۰ |
| ٹرینیڈاڈ | ۶۰ |
| ٹاموٹو آرچی پیلاگو | ۱۵۰ |
| جزائر ٹوبوائی | ۱۵۰ |
| جزائر کاکس، ٹرکس | ۷۵ |
| جارجیہ یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| جنوبی جارجیہ | ۳۰ |
| جیمیکا | ۷۵ |
| جزیرہ جانمائن | ۱۵ |
| جزیرہ جانسٹن | ۱۶۵ |
| جزیرہ جان فرنڈیز | ۶۰ |
| چائل | ۶۰ |
| ڈیلاوارے یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| جمہوریہ ڈومینکن | ۷۵ |
| ڈچ گائنا (سرینام) | ۵۲½ |
| **جنوبی ڈکوٹا، یو، ایس، اے** | |
| مشرقی لہ | ۹۰ |
| مغربی لہ | ۱۰۵ |
| شمالی ڈکوٹا، یو، ایس، اے لہ | ۹۰ |
| ریروٹونگا | ۱۵۷½ |
| جزیرہ روڈ، یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| سرینام (ڈچ گائنا) | ۵۲½ |
| ایس ٹی۔ پیری، میکولین | ۴۵ |
| سلواڈور، ال | ۹۰ |
| سموآ | ۱۶۵ |
| سسکچیون | ۱۰۵ |
| جزیرہ سوسائٹی | ۱۵۰ |
| **شمالی مغربی علاقے** | |
| طول ۶۸ تک | ۶۰ |
| ۶۸ تا ۸۵ | ۷۵ |
| ۸۵ تا ۱۰۲ | ۹۰ |
| ۱۰۲ تا ۱۲۰ | ۱۰۵ |
| ۱۲۰ سے اوپر | ۱۲۰ |
| جزائر فاکلینڈ | ۶۰ |
| انٹارٹک میں جزیرہ تماڈوے | ۴۵ |
| جزائر نیبننگ | ۱۵۰ |

لہ اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھا دیا جاتا ہے ۱۲

| مقام | منٹ |
|---|---|
| فرینڈونورنہا | ۳۰ |
| فلوریڈا، یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| فرانس گائنا | ۶۰ |
| کیلیفورنیا، یو، ایس، اے[1] | ۱۲۰ |
| کینیڈا (صوبجات دیکھئے) | ۵۲½ تا ۱۳۵ |
| جزیرہ کیپ ورڈ | ۳۰ |
| کنساس یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |
| کینٹوکی یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |
| شمالی کیرولینا، یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| جنوبی کیرولینا، یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| **کیوبک** | |
| طول ۶۸ تک | ۶۰ |
| ۶۸ سے اوپر | ۷۵ |
| جزائر کیمین | ۷۵ |
| جزائر کرسمس، بحر الکاہل | ۱۳۵ |
| کولمبیا | ۷۵ |
| کولوراڈو، یو، ایس، اے[1] | ۱۰۵ |
| کونیکٹیکٹ یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| جزیرہ کک (باستثنار نائیو) | ۱۵۷½ |
| کوسٹاریکا | ۹۰ |
| کیوبا | ۷۵ |
| جزیرہ کیوراکاؤ | ۶۰ |
| جزائر گلاپاگوس | ۷۵ |
| گرینلینڈ، اسکورسبائی ساؤنڈ | ۳۰ |

| مقام | منٹ |
|---|---|
| اینگمگسالک، ویسٹ کورس | ۴۵ |
| تھلے ایریا | ۶۰ |
| گریناڈا | ۶۰ |
| گواڈے لوپ | ۶۰ |
| گوئٹے مالا | ۹۰ |
| گائنا ڈچ | ۵۲½ |
| گائنا فرانس | ۶۰ |
| گیانا | ۵۶¼ |
| لیبراڈور | ۵۲½ |
| جزائر لی ورڈ | ۶۰ |
| لائبیریا | ۱۱⅛ |
| لوئیسیانہ یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |
| لوآرچی پیلاگو | ۱۵۰ |
| مشرقی جزیرہ (آئی-ڈی پیسکوا) | ۱۰۵ |
| مینی یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| مانیٹوبا | ۹۰ |
| جزائر مارکوئیسس | ۱۴۲½ |
| مارٹینکوئی | ۶۰ |
| میری لینڈ یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| مساچوسٹس یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| میکسیکو | ۹۰ |
| مچیگن یو، ایس، اے[1] | ۷۵ |
| جزائر مڈوے | ۱۶۵ |
| منیسوٹا، یو، ایس، اے[1] | ۹۰ |

[1] اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھا دیا جاتا ہے۔ ۱۲

صبح صادق ـــــــ ۷۷

| مقام | منٹ | مقام | منٹ |
|---|---|---|---|
| مکیلن | ۴۵ | ورمونٹ یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| میسیسپی یو، ایس، اے لہ | ۹۰ | جزائر ورجن | ۶۰ |
| مسوری " " لہ | ۹۰ | ورجینیا یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| مونٹانا " " لہ | ۱۰۵ | مغربی ورجینیا یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| نیبراسکا " " لہ | ۹۰ | واشنگٹن ڈی، سی، یو، ایس، اے لہ | ۷۵ |
| نیواڈا " " لہ | ۱۲۰ | واشنگٹن یو، ایس، اے لہ | ۱۲۰ |
| نیوبرنس وک | ۶۰ | جزائر ونڈورڈ | ۶۰ |
| نیوفاؤنڈلینڈ | ۵۲½ | وسکونسن یو، ایس، اے لہ | ۹۰ |
| نیوہیمپشائر، یو، ایس، اے لہ | ۷۵ | وائیومنگ " " " لہ | ۱۰۵ |
| نیوجرسی " " لہ | ۷۵ | ہیٹی | ۷۵ |
| نیومیکسیکو " " لہ | ۱۰۵ | ہوائی یو، ایس، اے | ۱۵۰ |
| نیویارک " " لہ | ۷۵ | ہونڈیورس | ۹۰ |
| نکاراگوا | ۹۰ | ہونڈیورس برٹش | ۹۰ |
| جزیرہ نیبو | ۱۹۵ | یوراگوے | ۵۲½ |
| نووااسکوٹیا | ۶۰ | یوٹاہ یو، ایس، اے لہ | ۱۰۵ |
| وینیزولا | ۶۰ | یوکون | ۱۳۵ |

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۳۶) بیرونی سے ۱۸ زیر افق پر صبح کاذب کا قول نقل فرمایا ہے، اس سے ثابت ہوا کہ انھوں نے بھی بیرونی کی اس عبارت کو صبح کاذب سے متعلق قرار دیا ہے، برجندی کی پوری عبارت صفحہ ۱۶۴ پر ملاحظہ فرمائیں

⑤ بیرونی کی عبارت مذکورہ سے ظاہراً اور ان کی کتاب "تفہیم" کی عبارت "ثم یتلوہ (الصبح الکاذب) الفجر الصادق معترضا علیہ منبسطا فی الافق" میں "معترضا علیہ" سے صراحۃً ثابت ہوا کہ بیرونی کے نزدیک بھی صبح صادق سے قبل متصلاً صبح کاذب کا وجود ضروری ہے، حالانکہ ۱۸ زیر افق سے قبل متصلاً باجماع فلکیات قدیمہ وجدیدہ کوئی روشنی نہیں ہوتی، حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی سرکردگی میں گیارہ علماء کے مشاہدات میں بھی اس سے قبل کوئی روشنی نظر نہیں آئی، ۱۲ منہ

لہ اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھا دیا جاتا ہے۔ ۱۲

# مختلف شہروں کے اوقاتِ نماز کا نقشہ

## ھدایات

① آئندہ صفحات پر دیئے ہوئے نقشے میں جہاں علامت جمع (+) ہے وہاں کراچی کے وقت پر اتنے منٹ کا اضافہ کیا جائے اور جہاں علامت نفی (−) ہے وہاں کراچی کے وقت سے اتنے منٹ کم کئے جائیں۔

② موسم کی تبدیلی کا فرقِ نصف النہار پر کوئی اثر نہیں پڑتا اس لئے ہر شہر کے ساتھ لکھا ہوا فرقِ نصف النہار پورا سال یکساں رہے گا۔

③ دوسرے اوقات کا فرق مختلف تاریخوں میں مختلف ہوتا ہے اسلئے ہر ماہ کی پہلی اور سولہویں تاریخ کا فرق لکھدیا گیا ہے درمیانی تاریخوں کی خانہ پُری کے لئے حساب لگالیں۔

④ ہر ضلع کے صدر مقام کا وقت لکھا گیا ہے۔ ضلع کے مضافات میں جو مقامات شمال یا جنوب میں واقع ہیں انہیں بھی تقریباً یہی اوقات رہیں گے البتہ شرقی جانب میں سترہ میل پر ایک منٹ کم کریں اور غربی جانب میں سترہ میل پر ایک منٹ کا اضافہ کریں۔

⑤ جو شہر تقریباً ایک عرض البلد پر واقع ہیں انہیں سے ایک شہر کے اوقات نقشے میں لکھے گئے ہیں اور دوسرے شہروں کا اس سے فرق وقت نقشے کے آخر میں دیا گیا ہے۔

⑥ بندہ کے رسالہ ارشاد العابد میں مندرجہ نقشہ سمت قبلہ میں ان سب شہروں کے طول البلد و عرض البلد موجود ہیں بوقت ضرورت وہاں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔

⑦ سب اوقات میں تین چار منٹ کی احتیاط ضروری ہے۔

## بلندی کی وجہ سے طلوع و غروب میں فرقِ وقت کا نقشہ

| بلندی (فٹ) | ۵۰۰ | ۱۰۰۰ | ۲۰۰۰ | ۳۰۰۰ | ۴۰۰۰ | ۵۰۰۰ | ۱۰۰۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فرق وقت (منٹ) | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۵ | ۶ | ۸ |

| (فٹ) | ۱۵ ہزار | ۲۰ | ۲۵ | ۳۰ | ۳۵ | ۴۰ | ۴۵ | ۵۰ | ۵۵ | ۶۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (منٹ) | ۱۰ | ۱۱ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |

بلندی کی وجہ سے صبح صادق، عشاء اور عصر کے وقت میں کوئی معتدبہ فرق نہیں پڑتا۔

(فائدہ) فوکر طیارہ ۱۵ سے ۱۹ اور بوئنگ ۲۹ سے ۳۵ ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا ہے۔

# مغربی پاکستان

| | جنوری | | فروری | | مارچ | | اپریل | | مئی | | جون | | جولائی | | اگست | | ستمبر | | اکتوبر | | نومبر | | دسمبر | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ |
| **اسلام آباد فرق نصف النہار ــ ۲۵** | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| فجر | ۱۲- | ۱۳- | ۱۶- | ۲۱- | ۳۴- | ۳۰- | ۳۶- | ۴۱- | ۴۶- | ۵۱- | ۵۵- | ۵۹- | ۵۷- | ۵۴- | ۵۰- | ۴۵- | ۴۰- | ۳۳- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۱- |
| طلوع | ۶- | ۸- | ۱۰- | ۱۵- | ۲۰- | ۲۲- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۸- | ۴۲- | ۴۵- | ۴۶- | ۴۵- | ۴۲- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۶- | ۶- |
| اشراق | ۴- | ۵- | ۹- | ۱۳- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۴- | ۴۳- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۱- | ۸- | ۵- | ۲- |
| عصر (۱) | ۴۳- | ۴۱- | ۳۷- | ۳۴- | ۲۹- | ۲۵- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۰- | ۶- | ۳- | ۱- | ۲- | ۴- | ۷- | ۱۱- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۳- |
| عصر (۲) | ۳۹- | ۴۵- | ۴۳- | ۳۸- | ۳۵- | ۲۸- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۴- | ۱۲- | ۹- | ۷- | ۷- | ۹- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۵- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۶- | ۴۷- |
| غروب | ۳۵- | ۴۳- | ۴۰- | ۳۶- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۵- | ۳- | ۴- | ۷- | ۹- | ۱۴- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۴- | ۴۷- |
| عشاء (۱) | ۳۹- | ۳۸- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۱- | ۵- | ۰ | ۳+ | ۵+ | ۴+ | ۲+ | ۲- | ۸- | ۱۲- | ۱۸- | ۲۳- | ۲۶- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۸- | ۳۹- |
| عشاء (۲) | ۳۸- | ۳۷- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۴- | ۹- | ۴- | ۱+ | ۵+ | ۸+ | ۷+ | ۴+ | ۰ | ۵- | ۱۰- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۴- | ۳۸- | ۳۸- |
| **بھاولپور فرق نصف النہار ــ ۱۹** | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
| فجر | ۱۲- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۴- | ۲۷- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۴- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۱- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۳- |
| طلوع | ۱۰- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۷- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۷- | ۲۹- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۳- | ۲۲- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۰- |
| اشراق | ۹- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۰- | ۹- | ۸- |
| عصر (۱) | ۲۸- | ۲۶- | ۲۴- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۱- | ۸- | ۷- | ۶- | ۷- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۷- | ۲۷- |
| عصر (۲) | ۳۲- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۵- | ۱۲- | ۱۲- | ۱۰- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۰- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۰- |
| غروب | ۲۹- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۵- | ۲۲- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۹- | ۹- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۶- | ۲۸- | ۲۸- |
| عشاء (۱) | ۲۶- | ۲۶- | ۲۲- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۲- | ۹- | ۷- | ۵- | ۵- | ۶- | ۶- | ۸- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۸- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۵- |
| عشاء (۲) | ۲۶- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۲- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۶- | ۴- | ۳- | ۵- | ۵- | ۷- | ۹- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۶- |

صبح صادق ——— ۸۰

بھاولنگر فرق نصف النہار – ۲۵

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۱۷- | ۱۸- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۴- | ۳۶- | ۳۹- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۱- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۶- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۷- |
| طلوع | ۱۵- | ۱۶- | ۱۷- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۴- | ۲۸- | ۳۰- | ۳۲- | ۳۴- | ۳۶- | ۳۶- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۵- | ۱۵- |
| اشراق | ۱۴- | ۱۳- | ۱۷- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۴- | ۲۷- | ۲۹- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۵- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۳- |
| عصر (۱) | ۳۵- | ۳۴- | ۳۲- | ۳۰- | ۲۷- | ۲۴- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۵ |
| عصر (۲) | ۳۹- | ۳۶- | ۳۵- | ۳۲- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۴- | ۲۱- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۲- | ۲۶- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۴- | ۳۷- | ۳۷- |
| غروب | ۳۶- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۲- | ۲۰- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۴- | ۱۴- | ۱۵- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۴- | ۲۷- | ۳۰- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۵- | ۳۵- |
| عشاء (۱) | ۳۳- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۴- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۴- | ۱۲- | ۱۰- | ۹- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۴- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۳- |
| عشاء (۲) | ۳۳- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۱- | ۹- | ۸- | ۹- | ۱۰- | ۱۲- | ۱۴- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۲- | ۳۳- |

پشاور فرق نصف النہار – ۱۸

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۴- | ۶- | ۹- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۹- | ۳۴- | ۴۰- | ۴۵- | ۴۹- | ۵۳- | ۵۱- | ۴۸- | ۴۴- | ۳۹- | ۳۳- | ۲۷- | ۲۱- | ۱۵- | ۱۲- | ۶- | ۵- | ۴- |
| طلوع | ۲+ | ۰ | ۳- | ۷- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۶- | ۳۹- | ۳۹- | ۳۸- | ۳۶- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۳- | ۹- | ۴- | ۱- | ۲+ | ۲+ |
| اشراق | ۳+ | ۲+ | ۳- | ۶- | ۱۲- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۶- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۷- | ۳۷- | ۳۷- | ۳۵- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۴- | ۹- | ۳- | ۱- | ۲+ | ۴+ |
| عصر (۱) | ۳۷- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۳- | ۸- | ۴- | ۱+ | ۳+ | ۶+ | ۵+ | ۳+ | ۰ | ۵- | ۱۰- | ۱۵- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۷- |
| عصر (۲) | ۴۲- | ۳۹- | ۳۶- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۲- | ۹- | ۴- | ۲- | ۰ | ۰ | ۲- | ۵- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۰- |
| غروب | ۳۹- | ۳۷- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۳- | ۹- | ۵- | ۰ | ۳+ | ۳+ | ۳+ | ۱+ | ۲- | ۶- | ۱۲- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۸- | ۳۸- |
| عشاء (۱) | ۳۳- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۰- | ۴- | ۲+ | ۷+ | ۱۰+ | ۱۳+ | ۱۱+ | ۹+ | ۵+ | ۱- | ۵- | ۱۱- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۳- |
| عشاء (۲) | ۳۲- | ۳۱- | ۲۹- | ۲۶- | ۱۹- | ۱۳- | ۷- | ۲- | ۴+ | ۹+ | ۱۳+ | ۱۶+ | ۱۵+ | ۱۲+ | ۸+ | ۳+ | ۳- | ۸- | ۱۳- | ۲۰- | ۲۴- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۲- |

| مقام | نماز | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جیکب آباد فرق نصف النہار — ۶ | فجر | ۱- | ۱- | ۳- | ۴- | ۵- | ۷- | ۱۰- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۱۸- |
| | طلوع | ۰ | ۰ | ۰ | ۲- | ۵- | ۵- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۳- |
| | اشراق | ۱+ | ۱+ | ۱- | ۲- | ۳- | ۵- | ۸- | ۹- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۱- |
| | عصر (۱) | ۱۳- | ۱۱- | ۱۰- | ۹- | ۷- | ۶- | ۳- | ۲- | ۱- | ۲+ | ۲+ | ۲+ |
| | عصر (۲) | ۱۶- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۱- | ۸- | ۶- | ۳- | ۴- | ۱- | ۱- | ۱+ |
| | غروب | ۱۴- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۱- | ۱۰- | ۷- | ۴- | ۳- | ۱- | ۰ | ۲+ | ۲+ |
| | عشاء (۱) | ۱۱- | ۱۱- | ۹- | ۸- | ۶- | ۶- | ۴- | ۲- | ۱+ | ۲+ | ۳+ | ۴+ |
| | عشاء (۲) | ۱۱- | ۱۱- | ۸- | ۸- | ۷- | ۵- | ۳- | ۰ | ۲+ | ۳+ | ۵+ | ۵+ |
| جھنگ فرق نصف النہار — ۲۱ | فجر | ۱۱- | ۱۲- | ۱۴- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۵- |
| | طلوع | ۷- | ۹- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۸- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۶- |
| | اشراق | ۱۸- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۴- | ۲۸- | ۳۰- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۶- | ۴۶- |
| | عصر (۱) | ۳۵- | ۳۳- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۴- | ۱۱- | ۷- | ۶- | ۴- |
| | عصر (۲) | ۳۹- | ۳۶- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۹- | ۱۴- | ۱۱- | ۱۰- | ۸- |
| | غروب | ۳۶- | ۳۴- | ۳۲- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۲- | ۱۷- | ۱۴- | ۱۲- | ۹- | ۶- | ۶- |
| | عشاء (۱) | ۳۳- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۴- | ۲- | ۱- |
| | عشاء (۲) | ۳۱- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۵- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۳- | ۹- | ۶- | ۲- | ۱+ | ۲+ |

| مقام | نماز | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جیکب آباد فرق نصف النہار — ۶ | فجر | ۱۷- | ۱۶- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۲- | ۸- | ۶- | ۴- | ۳- | ۱- | ۱- | ۱- |
| | طلوع | ۱۲- | ۱۲- | ۱۲- | ۱۱- | ۸- | ۶- | ۳- | ۱- | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| | اشراق | ۱۱- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۰- | ۸- | ۶- | ۵- | ۲- | ۱- | ۰ | ۱+ | ۱+ |
| | عصر (۱) | ۲+ | ۲+ | ۱+ | ۱- | ۲- | ۴- | ۶- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۳- |
| | عصر (۲) | ۲+ | ۰ | ۲- | ۴- | ۴- | ۷- | ۷- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۴- |
| | غروب | ۱+ | ۱+ | ۰ | ۲- | ۴- | ۶- | ۸- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۳- |
| | عشاء (۱) | ۳+ | ۳+ | ۱+ | ۱- | ۲- | ۴- | ۶- | ۶- | ۹- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۱- |
| | عشاء (۲) | ۵+ | ۴+ | ۳+ | ۳+ | ۰ | ۳- | ۵- | ۷- | ۹- | ۹- | ۱۱- | ۱۱- |
| جھنگ فرق نصف النہار — ۲۱ | فجر | ۴۳- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۱- |
| | طلوع | ۳۵- | ۳۳- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۳- | ۱۱- | ۸- | ۷- | ۷- |
| | اشراق | ۴۶- | ۴۵- | ۴۳- | ۴۰- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۲- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۸- |
| | عصر (۱) | ۵- | ۶- | ۸- | ۱۲- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۴- | ۳۵- |
| | عصر (۲) | ۷- | ۹- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۴- | ۲۹- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۷- | ۳۷- |
| | غروب | ۶- | ۸- | ۹- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۴- | ۲۷- | ۳۰- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۵- |
| | عشاء (۱) | ۲- | ۳- | ۶- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۷- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۲- |
| | عشاء (۲) | ۱+ | ۰ | ۳- | ۶- | ۱۰- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۶- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۱- |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جہلم فرق نصف النہار ۲۷ | فجر | ۱۵- | ۱۹- | ۱۹- | ۳۳- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۷- | ۳۱- | ۳۶- | ۵۱- | ۵۳- | ۵۸- |
| | طلوع | ۱۰- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۲- | ۳۵- | ۳۹- | ۳۳- | ۳۵- | ۳۲- |
| | اشراق | ۸- | ۹- | ۱۳- | ۱۲- | ۲۱- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۷- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۳- |
| | عصر(۱) | ۴۳- | ۴۱- | ۳۸- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۳- | ۹- | ۷- | ۵- |
| | عصر(۲) | ۴۹- | ۴۵- | ۴۳- | ۳۹- | ۳۶- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۱- |
| | غروب | ۴۵- | ۴۳- | ۳۰- | ۳۸- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۱- | ۹- | ۸- |
| | عشاء(۱) | ۳۰- | ۳۹- | ۳۳- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۳- | ۹- | ۵- | ۲- | ۰ |
| | عشاء(۲) | ۳۹- | ۳۹- | ۳۴- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۲- | ۱۷- | ۱۳- | ۸- | ۳- | ۰ | ۳+ |
| چترال فرق نصف النہار ۱۹ | فجر | ۲- | ۳- | ۸- | ۱۲- | ۱۸- | ۲۶- | ۳۳- | ۴۰- | ۴۷- | ۵۳- | ۵۹- | ۶۳- |
| | طلوع | ۵+ | ۳+ | ۱- | ۶- | ۱۲- | ۱۸- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۶- | ۴۲- | ۴۵- | ۴۶- |
| | اشراق | ۸+ | ۶+ | ۱+ | ۴- | ۱۱- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۹- | ۳۴- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۳- |
| | عصر(۱) | ۴۴- | ۴۱- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۳- | ۷- | ۲- | ۴+ | ۷+ | ۱۰+ |
| | عصر(۲) | ۴۸- | ۴۴- | ۴۰- | ۳۶- | ۳۱- | ۲۳- | ۱۷- | ۱۱- | ۸- | ۲- | ۱+ | ۳+ |
| | غروب | ۴۴- | ۴۲- | ۳۷- | ۳۳- | ۲۷- | ۲۰- | ۱۳- | ۸- | ۲- | ۳+ | ۷+ | ۸+ |
| | عشاء(۱) | ۳۸- | ۳۶- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۵- | ۸- | ۱- | ۷+ | ۱۳+ | ۱۸+ | ۲۰+ |
| | عشاء(۲) | ۳۶- | ۳۵- | ۲۹- | ۲۴- | ۲۰- | ۱۲- | ۵- | ۱+ | ۹+ | ۱۵+ | ۲۱+ | ۲۴+ |

| | | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جہلم فرق نصف النہار ۲۷ | فجر | ۵۵- | ۵۲- | ۵۰- | ۳۵- | ۳۰- | ۳۵- | ۳۹- | ۳۳- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۵- | ۱۳- |
| | طلوع | ۳۵- | ۳۳- | ۳۱- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۰- | ۱۰- |
| | اشراق | ۳۳- | ۳۱- | ۳۹- | ۳۴- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۷- |
| | عصر(۱) | ۶- | ۸- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۹- | ۴۰- | ۴۲- | ۴۳- |
| | عصر(۲) | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۷- | ۳۹- | ۴۳- | ۴۹- | ۴۷- |
| | غروب | ۸- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۲- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۳- | ۲۸- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۳- |
| | عشاء(۱) | ۱- | ۳- | ۷- | ۱۱- | ۱۵- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۹- | ۳۹- |
| | عشاء(۲) | ۱+ | ۱- | ۳- | ۹- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۴- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۹- | ۳۹- |
| چترال فرق نصف النہار ۱۹ | فجر | ۶۱- | ۵۸- | ۵۲- | ۴۵- | ۳۸- | ۳۰- | ۲۳- | ۱۶- | ۱۱- | ۵- | ۲- | ۱- |
| | طلوع | ۴۵- | ۴۲- | ۳۹- | ۳۳- | ۲۷- | ۲۱- | ۱۵- | ۸- | ۲- | ۱+ | ۵+ | ۵+ |
| | اشراق | ۴۳- | ۴۱- | ۳۸- | ۳۳- | ۲۷- | ۲۰- | ۱۳- | ۸- | ۱- | ۱+ | ۷+ | ۹+ |
| | عصر(۱) | ۹+ | ۶+ | ۲+ | ۳- | ۱۰- | ۱۵- | ۲۲- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۸- | ۴۲- | ۴۳- |
| | عصر(۲) | ۳+ | ۱+ | ۴- | ۹- | ۱۳- | ۲۰- | ۲۵- | ۳۲- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۵- | ۴۶- |
| | غروب | ۸+ | ۵+ | ۱+ | ۴- | ۱۱- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۹- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۳- | ۴۳- |
| | عشاء(۱) | ۱۸+ | ۱۶+ | ۱۰+ | ۴+ | ۲- | ۱۰- | ۱۶- | ۲۱- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۶- | ۳۷- |
| | عشاء(۲) | ۲۳+ | ۲۰+ | ۱۴+ | ۷+ | ۰ | ۷- | ۱۳- | ۲۰- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۶- | ۳۶- |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حیدرآباد فرق نصف النہار - ۶ | فجر | -۵ | -۵ | -۵ | -۶ | -۶ | -۷ | -۷ | -۸ | -۸ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۸ | -۸ | -۸ | -۸ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۵ | -۴ | -۵ | -۵ |
| | طلوع | -۵ | -۶ | -۶ | -۶ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۸ | -۸ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۶ | -۶ | -۵ | -۴ | -۴ | -۴ | -۵ | -۵ |
| | اشراق | -۵ | -۵ | -۵ | -۵ | -۶ | -۶ | -۷ | -۶ | -۶ | -۶ | -۷ | -۵ | -۶ | -۶ | -۷ | -۷ | -۶ | -۵ | -۵ | -۵ | -۴ | -۵ | -۵ | -۵ |
| | عصر (۱) | -۷ | -۷ | -۶ | -۷ | -۶ | -۶ | -۶ | -۵ | -۵ | -۴ | -۵ | -۴ | -۵ | -۵ | -۵ | -۵ | -۶ | -۵ | -۶ | -۶ | -۶ | -۷ | -۷ | -۷ |
| | عصر (۲) | -۱۰ | -۹ | -۹ | -۹ | -۹ | -۷ | -۶ | -۶ | -۶ | -۵ | -۵ | -۳ | -۲ | -۴ | -۶ | -۶ | -۷ | -۷ | -۷ | -۸ | -۸ | -۸ | -۹ | -۹ |
| | غروب | -۸ | -۷ | -۷ | -۷ | -۶ | -۶ | -۵ | -۵ | -۵ | -۵ | -۴ | -۴ | -۴ | -۴ | -۵ | -۶ | -۶ | -۶ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ |
| | عشاء (۱) | -۷ | -۷ | -۶ | -۶ | -۶ | -۷ | -۶ | -۶ | -۵ | -۵ | -۴ | -۵ | -۵ | -۵ | -۵ | -۵ | -۵ | -۶ | -۶ | -۶ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ |
| | عشاء (۲) | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ | -۶ | -۵ | -۴ | -۴ | -۴ | -۳ | -۳ | -۴ | -۳ | -۴ | -۴ | -۴ | -۵ | -۵ | -۶ | -۷ | -۷ | -۷ | -۷ |
| خیرپور فرق نصف النہار - ۷ | فجر | -۳ | -۳ | -۴ | -۵ | -۶ | -۸ | -۱۰ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۴ | -۱۶ | -۱۷ | -۱۵ | -۱۵ | -۱۴ | -۱۳ | -۱۱ | -۹ | -۷ | -۵ | -۵ | -۳ | -۳ | -۳ |
| | طلوع | -۲ | -۲ | -۲ | -۳ | -۶ | -۶ | -۹ | -۱۰ | -۱۰ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۲ | -۱۲ | -۱۲ | -۱۰ | -۸ | -۷ | -۵ | -۳ | -۲ | -۲ | -۲ | -۲ |
| | اشراق | -۱ | -۲ | -۳ | -۳ | -۶ | -۶ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۱ | -۱۱ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۷ | -۶ | -۳ | -۲ | -۲ | -۱ | -۱ |
| | عصر (۱) | -۱۲ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۶ | -۵ | -۳ | -۲ | -۱ | ۰ | +۱ | ۰ | -۱ | -۱ | -۲ | -۳ | -۵ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۳ |
| | عصر (۲) | -۱۵ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۱ | -۱۱ | -۹ | -۷ | -۵ | -۵ | -۳ | -۳ | -۱ | ۰ | -۲ | -۴ | -۶ | -۶ | -۸ | -۸ | -۱۱ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۳ |
| | غروب | -۱۳ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۱ | -۹ | -۸ | -۵ | -۳ | -۳ | -۲ | -۱ | -۱ | -۱ | -۱ | -۲ | -۳ | -۴ | -۷ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۳ |
| | عشاء (۱) | -۱۱ | -۱۱ | -۹ | -۸ | -۷ | -۷ | -۵ | -۳ | -۲ | ۰ | +۱ | +۱ | ۰ | ۰ | -۱ | -۳ | -۳ | -۵ | -۷ | -۷ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۱ |
| | عشاء (۲) | -۱۱ | -۱۳ | -۹ | -۹ | -۸ | -۶ | -۴ | -۲ | -۱ | +۱ | +۳ | +۲ | +۱ | +۱ | ۰ | -۱ | -۳ | -۴ | -۶ | -۸ | -۹ | -۹ | -۱۱ | -۱۱ |

صبح صادق ——— ۸۴

| | | جنوری | | فروری | | مارچ | | اپریل | | مئی | | جون | | جولائی | | اگست | | ستمبر | | اکتوبر | | نومبر | | دسمبر | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ |
| دادو فرق نصف النہار ۳ | فجر | ۰ | ۱- | ۱- | ۲- | ۲- | ۴- | ۵- | ۷- | ۷- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۹- | ۹- | ۸- | ۸- | ۶- | ۴- | ۳- | ۲- | ۱- | ۰ | ۰ | ۰ |
| | طلوع | ۰ | ۰ | ۰ | ۱- | ۲- | ۳- | ۴- | ۵- | ۵- | ۶- | ۷- | ۷- | ۶- | ۶- | ۶- | ۶- | ۴- | ۳- | ۲- | ۰ | ۱+ | ۱+ | ۱+ | ۰ |
| | اشراق | ۱+ | ۱+ | ۰ | ۰ | ۲- | ۳- | ۴- | ۴- | ۵- | ۵- | ۶- | ۵- | ۵- | ۵- | ۵- | ۵- | ۴- | ۲- | ۲- | ۰ | ۰ | ۰ | ۱+ | ۱+ |
| | عصر (۱) | ۷- | ۶- | ۵- | ۵- | ۳- | ۳- | ۱- | ۱- | ۰ | ۲+ | ۲+ | ۳+ | ۲- | ۱+ | ۱+ | ۰ | ۱- | ۲- | ۳- | ۴- | ۵- | ۶- | ۶- | ۶- |
| | عصر (۲) | ۱۰- | ۸- | ۸- | ۶- | ۶- | ۴- | ۳- | ۲- | ۲- | -- | ۰ | ۲+ | ۳+ | ۱+ | ۱- | ۲- | ۲- | ۴- | ۴- | ۶- | ۶- | ۶- | ۸- | ۸- |
| | غروب | ۷- | ۷- | ۶- | ۶- | ۴- | ۴- | ۲- | ۱- | ۱- | ۰ | ۱+ | ۱+ | ۱+ | ۱+ | ۰ | ۱- | ۲- | ۳- | ۴- | ۵- | ۵- | ۵- | ۶- | ۶- |
| | عشاء (۱) | ۶- | ۶- | ۴- | ۴- | ۳- | ۳- | ۲- | ۱- | ۱+ | ۲+ | ۳+ | ۳+ | ۲+ | ۲+ | ۱+ | ۰ | ۰ | ۲- | ۳- | ۳- | ۴- | ۵- | ۲- | ۵- |
| | عشاء (۲) | ۶- | ۶- | ۴- | ۳- | ۴- | ۲- | ۱- | ۱+ | ۱+ | ۳+ | ۳+ | ۴+ | ۳+ | ۳+ | ۲+ | ۲+ | ۰ | ۱- | ۲- | ۳- | ۴- | ۴- | ۶- | ۶- |
| دیر فرق نصف النہار ۱۹ | فجر | ۴- | ۶- | ۹- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۵- | ۳۱- | ۳۸- | ۴۵- | ۵۰- | ۵۵- | ۵۹- | ۵۷- | ۵۴- | ۴۹- | ۴۳- | ۳۷- | ۲۹- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۲- | ۶- | ۵- | ۳- |
| | طلوع | ۴+ | ۳+ | ۱- | ۷- | ۱۳- | ۱۸- | ۲۴- | ۲۹- | ۳۴- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۴- | ۴۳- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۵- | ۹- | ۴- | ۱+ | ۴+ | ۴+ |
| | اشراق | ۵+ | ۳+ | ۱- | ۶- | ۱۲- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۱- | ۴۱- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۵- | ۹- | ۳- | ۱+ | ۳+ | ۶+ |
| | عصر (۱) | ۴۲- | ۳۹- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۵- | ۲۰- | ۱۴- | ۹- | ۳- | ۲+ | ۵+ | ۷+ | ۶+ | ۴+ | ۰ | ۴- | ۱۱- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۱- |
| | عصر (۲) | ۴۷- | ۴۳- | ۴۰- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۲- | ۱۷- | ۱۳- | ۹- | ۴- | ۱- | ۲+ | ۲+ | ۱- | ۵- | ۱۰- | ۱۴- | ۲۰- | ۲۴- | ۳۱- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۴- | ۴۵- |
| | غروب | ۴۳- | ۴۱- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۴- | ۹- | ۴- | ۲+ | ۵+ | ۶+ | ۶+ | ۳+ | ۰ | ۴- | ۱۲- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۲- | ۴۲- |
| | عشاء (۱) | ۳۷- | ۳۵- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۶- | ۹- | ۳- | ۴+ | ۹+ | ۱۴+ | ۱۲+ | ۱۴+ | ۱۲+ | ۷+ | ۱+ | ۴- | ۱۱- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۲- |
| | عشاء (۲) | ۳۴- | ۳۳- | ۲۸- | ۲۴- | ۲۰- | ۱۳- | ۷- | ۰ | ۷+ | ۱۳+ | ۱۷+ | ۲۰+ | ۱۹+ | ۱۶+ | ۱۱+ | ۵+ | ۱- | ۸- | ۱۵- | ۲۱- | ۲۶- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۴- |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ڈیرہ اسمٰعیل خان فرق نصف النہار ـ ۱۵ | فجر | ۵- | ۴- | ۸- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۳- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۰- |
| | طلوع | ۱- | ۲- | ۳- | ۷- | ۱۲- | ۱۴- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۰- | ۳۱- |
| | اشراق | ۱+ | ۱- | ۳- | ۶- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۷- | ۲۹- | ۲۹- |
| | عصر(۱) | ۳۰- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۱- | ۸- | ۴- | ۰ | ۲+ | ۳+ |
| | عصر(۲) | ۳۳- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۴- | ۱۰- | ۸- | ۵- | ۳- | ۱- |
| | غروب | ۳۰- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۴- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۱- | ۸- | ۵- | ۲- | ۰ | ۱+ |
| | عشاء(۱) | ۲۷- | ۲۶- | ۲۲- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۴- | ۹- | ۵- | ۰ | ۳+ | ۶+ | ۷+ |
| | عشاء(۲) | ۲۵- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۲- | ۷- | ۳- | ۱+ | ۵+ | ۸+ | ۹+ |
| رحیم یار خان فرق نصف النہار ـ ۱۳ | فجر | ۷- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۶- |
| | طلوع | ۶- | ۷- | ۷- | ۹- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۷- | ۱۸- | ۱۹- | ۲۱- | ۲۱- |
| | اشراق | ۶- | ۶- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۶- | ۱۷- | ۱۸- | ۲۰- | ۱۹- |
| | عصر(۱) | ۳۰- | ۱۹- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۷- | ۵- | ۵- | ۳- |
| | عصر(۲) | ۲۳- | ۲۱- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۲- | ۱۰- | ۱۰- | ۷- | ۷- | ۵- |
| | غروب | ۲۱- | ۲۰- | ۱۹- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۸- | ۷- | ۵- | ۵- |
| | عشاء(۱) | ۱۹- | ۱۹- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۷- | ۵- | ۳- | ۳- |
| | عشاء(۲) | ۱۹- | ۱۹- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۱- | ۹- | ۷- | ۵- | ۳- | ۱- | ۱- |

| | | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ڈیرہ اسمٰعیل خان فرق نصف النہار ـ ۱۵ | فجر | ۳۸- | ۳۷- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۶- | ۳۱- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۰- | ۹- | ۵- | ۴- |
| | طلوع | ۳۰- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۵- | ۲- | ۱- | ۱- |
| | اشراق | ۲۹- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۳- | ۲- | ۰ | ۱+ |
| | عصر(۱) | ۳+ | ۱+ | ۱- | ۵- | ۹- | ۱۲- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۶- | ۲۹- | ۲۹- |
| | عصر(۲) | ۱- | ۳- | ۶- | ۹- | ۱۱- | ۱۶- | ۱۸- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۲- |
| | غروب | ۱+ | ۱- | ۳- | ۷- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۴- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۹- |
| | عشاء(۱) | ۶+ | ۵+ | ۲+ | ۳- | ۶- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۶- |
| | عشاء(۲) | ۸+ | ۷+ | ۳+ | ۰ | ۴- | ۸- | ۱۳- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۵- | ۲۵- |
| رحیم یار خان فرق نصف النہار ـ ۱۳ | فجر | ۲۴- | ۲۳- | ۲۲- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۰- | ۸- | ۷- | ۷- |
| | طلوع | ۲۰- | ۱۹- | ۱۹- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۱- | ۸- | ۷- | ۶- | ۶- | ۶- |
| | اشراق | ۱۹- | ۱۹- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۲- | ۹- | ۸- | ۷- | ۶- | ۵- |
| | عصر(۱) | ۴- | ۵- | ۶- | ۸- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۵- | ۱۷- | ۱۸- | ۲۰- | ۲۰- |
| | عصر(۲) | ۴- | ۶- | ۸- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۸- | ۱۸- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۲- |
| | غروب | ۵- | ۶- | ۷- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۱۸- | ۱۸- | ۲۰- | ۲۰- |
| | عشاء(۱) | ۴- | ۴- | ۵- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۷- | ۱۸- | ۱۸- |
| | عشاء(۲) | ۲- | ۲- | ۴- | ۵- | ۷- | ۹- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۶- | ۱۹- | ۱۹- |

صبح صادق ——— ۸۷

**ساہیوال فرق نصف النہار – ۲۵**

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۱۶- | ۱۷- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۶- | ۴۴- | ۴۳- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۶- | ۱۶- |
| طلوع | ۱۳- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۴- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۸- | ۳۸- | ۳۷- | ۳۶- | ۳۵- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۳- |
| اشراق | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۶- | ۳۶- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۲- | ۱۱- |
| عصر (۱) | ۳۶- | ۳۵- | ۳۲- | ۳۰- | ۲۷- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۱- | ۱۰- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۴- | ۳۶- | ۳۶- |
| عصر (۲) | ۴۱- | ۳۸- | ۳۷- | ۳۳- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۴- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۹- | ۳۹- |
| غروب | ۳۸- | ۳۷- | ۳۴- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۲- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۴- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۷- | ۳۷- |
| عشاء (۱) | ۳۴- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۲- | ۹- | ۷- | ۶- | ۷- | ۸- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۴- |
| عشاء (۲) | ۳۴- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۸- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۲- | ۹- | ۶- | ۵- | ۶- | ۷- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۱- | ۳۴- | ۳۴- |

**سیالکوٹ فرق نصف النہار – ۳۰**

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۱۸- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۹- | ۴۴- | ۴۸- | ۵۲- | ۵۶- | ۵۹- | ۵۷- | ۵۵- | ۵۱- | ۴۷- | ۴۳- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۴- | ۲۰- | ۱۹- | ۱۸- |
| طلوع | ۱۴- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۵- | ۴۷- | ۴۸- | ۴۷- | ۴۵- | ۴۴- | ۴۰- | ۳۵- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۴- |
| اشراق | ۱۳- | ۱۴- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۶- | ۴۶- | ۴۶- | ۴۴- | ۴۳- | ۴۰- | ۳۶- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۲- |
| عصر (۱) | ۴۶- | ۴۴- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۴- | ۱۲- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۴- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۶- | ۳۹- | ۴۳- | ۴۵- | ۴۶- |
| عصر (۲) | ۵۱- | ۴۷- | ۴۵- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۳- | ۲۸- | ۲۴- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۴- | ۳۹- | ۴۳- | ۴۴- | ۴۸- | ۴۹- |
| غروب | ۴۷- | ۴۹- | ۴۳- | ۴۰- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۶- | ۴۶- |
| عشاء (۱) | ۴۳- | ۴۲- | ۳۸- | ۳۵- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۴- | ۱۹- | ۱۴- | ۱۰- | ۷- | ۶- | ۷- | ۸- | ۱۲- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۷- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۳- |
| عشاء (۲) | ۴۲- | ۴۱- | ۳۷- | ۳۴- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۴- | ۲- | ۳- | ۵- | ۹- | ۱۳- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۶- | ۳۸- | ۴۲- | ۴۲- |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بستی فرق نصف النہار - ۳ | فجر | ۳+ | ۲+ | ۱+ | ۱- | ۳- | ۶- | ۹- | ۱۲- | ۱۴- | ۱۷- | ۱۹- | ۲۰- |
| | طلوع | ۵+ | ۴+ | ۳+ | ۱+ | ۲- | ۳- | ۷- | ۹- | ۱۰- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۴- |
| | اشراق | ۷+ | ۶+ | ۳+ | ۳+ | ۱- | ۳- | ۵- | ۷- | ۹- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۲- |
| | عصر (۱) | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۸- | ۵- | ۳- | ۰ | ۲+ | ۴ | ۷+ | ۸+ | ۱۰+ |
| | عصر (۲) | ۱۷- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۰- | ۱۰- | ۶- | ۳- | ۰ | ۰ | ۳+ | ۳+ | ۵+ |
| | غروب | ۱۴- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۰- | ۷- | ۵- | ۱- | ۱+ | ۲+ | ۴+ | ۶+ | ۶+ |
| | عشاء (۱) | ۱۱- | ۱۱- | ۷- | ۶- | ۴- | ۳- | ۰ | ۳+ | ۶+ | ۹+ | ۱۰+ | ۱۱+ |
| | عشاء (۲) | ۱۱- | ۱۱- | ۸- | ۷- | ۵- | ۲- | ۱+ | ۴+ | ۶+ | ۹+ | ۱۱+ | ۱۱+ |
| شیخوپورہ فرق نصف النہار - ۲۸ | فجر | ۱۸- | ۱۹- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۴- | ۴۸- | ۵۱- | ۵۳- |
| | طلوع | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۴- |
| | اشراق | ۱۲- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۹- | ۴۱- | ۴۱- |
| | عصر (۱) | ۴۲- | ۴۰- | ۳۷- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- |
| | عصر (۲) | ۴۶- | ۴۳- | ۴۲- | ۳۸- | ۳۶- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۳- |
| | غروب | ۴۳- | ۴۲- | ۳۹- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۴- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۳- |
| | عشاء (۱) | ۳۹- | ۳۸- | ۳۴- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۰- | ۷- | ۶- |
| | عشاء (۲) | ۳۸- | ۳۸- | ۳۴- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۵- | ۴- |

| | | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بستی فرق نصف النہار - ۳ | فجر | ۱۸- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۱- | ۸- | ۵- | ۲- | ۰ | ۲+ | ۳+ | ۳+ |
| | طلوع | ۱۳- | ۱۲- | ۱۲- | ۹- | ۷- | ۵- | ۲- | ۲+ | ۳+ | ۵+ | ۵+ | ۵+ |
| | اشراق | ۱۲- | ۱۱- | ۱۰- | ۹- | ۶- | ۳- | ۱- | ۲+ | ۴+ | ۵+ | ۷+ | ۷+ |
| | عصر (۱) | ۹+ | ۸+ | ۶+ | ۴+ | ۱+ | ۱- | ۴- | ۶- | ۸- | ۱۰- | ۱۲- | ۱۲- |
| | عصر (۲) | ۶+ | ۴+ | ۲+ | ۱- | ۱- | ۵- | ۶- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۵- |
| | غروب | ۶+ | ۵+ | ۴+ | ۱+ | ۱- | ۳- | ۶- | ۹- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۳- |
| | عشاء (۱) | ۱۰+ | ۱۰+ | ۸+ | ۵+ | ۳+ | ۰ | ۳- | ۴- | ۷- | ۹- | ۱۰- | ۱۰- |
| | عشاء (۲) | ۱۰+ | ۱۰+ | ۸+ | ۶+ | ۴+ | ۱+ | ۲- | ۵- | ۸- | ۸- | ۱۱- | ۱۱- |
| شیخوپورہ فرق نصف النہار - ۲۸ | فجر | ۵۱- | ۵۰- | ۴۷- | ۴۳- | ۳۹- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۸- | ۱۷- |
| | طلوع | ۴۳- | ۴۱- | ۴۰- | ۳۴- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۴- |
| | اشراق | ۴۱- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۶- | ۳۳- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۱- |
| | عصر (۱) | ۱۰- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۵- | ۳۵- | ۴۱- | ۴۱- |
| | عصر (۲) | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۹- | ۳۱- | ۳۶- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۵- |
| | غروب | ۱۲- | ۱۴- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۴- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۴- | ۳۷- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۲- |
| | عشاء (۱) | ۷- | ۸- | ۱۱- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۰- | ۳۹- |
| | عشاء (۲) | ۵- | ۶- | ۹- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۹- | ۳۵- |

صبح صادق ——— ۹۰

**قلات - فرق نصف النہار + ۲**

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۹+ | ۸+ | ۶+ | ۴+ | ۳+ | ۰ | ۳- | ۶- | ۷- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۰- | ۹- | ۷- | ۵- | ۱- | ۱+ | ۴+ | ۵+ | ۸+ | ۹+ | ۹+ |
| طلوع | ۱۰+ | ۹+ | ۹+ | ۷+ | ۳+ | ۳+ | ۱- | ۲- | ۴- | ۵- | ۷- | ۷- | ۶- | ۵- | ۵- | ۳- | ۰ | ۱+ | ۴+ | ۷+ | ۹+ | ۱۰+ | ۱۰+ | ۱۰+ |
| اشراق | ۱۱+ | ۱۰+ | ۹+ | ۷+ | ۴+ | ۳+ | ۰ | ۱- | ۳- | ۵- | ۶- | ۵- | ۵- | ۵- | ۴- | ۳- | ۱- | ۲+ | ۴+ | ۶+ | ۹+ | ۹+ | ۱۱+ | ۱۱+ |
| عصر (۱) | ۶- | ۵- | ۳- | ۲- | ۰ | ۲+ | ۵+ | ۷+ | ۹+ | ۱۱+ | ۱۲+ | ۱۴+ | ۱۳+ | ۱۲+ | ۱۱+ | ۹+ | ۶+ | ۳+ | ۲+ | ۱- | ۲- | ۴- | ۶- | ۶- |
| عصر (۲) | ۱۰- | ۷- | ۶- | ۴- | ۳- | ۰ | ۳+ | ۵+ | ۶+ | ۸+ | ۹+ | ۱۱+ | ۱۲+ | ۹+ | ۸+ | ۵+ | ۴+ | ۱+ | ۰ | ۳- | ۴- | ۵- | ۸- | ۸- |
| غروب | ۷- | ۶- | ۵- | ۴- | ۰ | ۱+ | ۵+ | ۶+ | ۸+ | ۹+ | ۱۱+ | ۱۱+ | ۱۱+ | ۱۰+ | ۹+ | ۷+ | ۴+ | ۳+ | ۰ | ۲- | ۴- | ۴- | ۶- | ۶- |
| عشاء (۱) | ۵- | ۵- | ۲- | ۱- | ۱+ | ۲+ | ۵+ | ۸+ | ۱۰+ | ۱۳+ | ۱۴+ | ۱۵+ | ۱۴+ | ۱۳+ | ۱۱+ | ۹+ | ۸+ | ۵+ | ۳+ | ۱+ | ۲- | ۳- | ۴- | ۴- |
| عشاء (۲) | ۵- | ۵- | ۱- | ۰ | ۱+ | ۴+ | ۷+ | ۱۰+ | ۱۱+ | ۱۳+ | ۱۵+ | ۱۶+ | ۱۵+ | ۱۴+ | ۱۳+ | ۱۱+ | ۹+ | ۶+ | ۴+ | ۱+ | ۱- | ۲- | ۵- | ۵- |

**کوہاٹ - فرق نصف النہار - ۱۸**

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۵- | ۷- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۹- | ۴۳- | ۴۷- | ۵۱- | ۴۹- | ۴۶- | ۴۲- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۵- | ۱۲- | ۷- | ۶- | ۴- |
| طلوع | ۰ | ۱- | ۴- | ۸- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۷- | ۳۸- | ۳۷- | ۳۵- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۴- | ۲۰- | ۱۵- | ۹- | ۵- | ۲- | ۰ | ۰ |
| اشراق | ۳+ | ۱+ | ۲- | ۶- | ۱۱- | ۱۵- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۵- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۴- | ۹- | ۴- | ۱- | ۲+ | ۴+ |
| عصر (۱) | ۳۶- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۷- | ۱۲- | ۸- | ۳- | ۱+ | ۴+ | ۶+ | ۵+ | ۳+ | - | ۴- | ۱۰- | ۱۴- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۳ | ۳۳- | ۳۵- |
| عصر (۲) | ۴۱- | ۳۷- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۸- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۲- | ۹- | ۵- | ۳- | ۱- | ۱- | ۳- | ۶- | ۱۰- | ۱۴- | ۲۱- | ۲۲- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۸- | ۳۹- |
| غروب | ۳۷- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۹- | ۲۴- | ۱۹- | ۱۴- | ۹- | ۵- | ۱- | ۱+ | ۲+ | ۲+ | ۰ | ۳- | ۷- | ۱۲- | ۱۶- | ۲۱- | ۲۶- | ۳۰- | ۳۲- | ۳۶- | ۳۶- |
| عشاء (۱) | ۳۲- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۵- | ۹- | ۴- | ۲+ | ۶+ | ۱۰+ | ۱۱+ | ۱۰+ | ۹+ | ۴+ | ۱- | ۵- | ۱۱- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۴- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۱- |
| عشاء (۲) | ۳۱- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۳- | ۸- | ۳- | ۳+ | ۷+ | ۱۱+ | ۱۲+ | ۱۳+ | ۱۰+ | ۶+ | ۱- | ۴- | ۹- | ۱۵- | ۲۰- | ۲۴- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۱- |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| گوجرانوالہ فرق نصف النہار – ۲۹ | فجر | ۱۸- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۲- | ۴۶- | ۳۹- | ۵۳- | ۵۵- | ۵۳- | ۵۲- | ۴۸- | ۴۵- | ۴۱- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۴- | ۲۰- | ۱۹- | ۱۸- |
| | طلوع | ۱۳- | ۱۶- | ۱۶- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۵- | ۴۵- | ۴۴- | ۴۲- | ۴۲- | ۳۸- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۳- |
| | اشراق | ۱۲- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۳ | ۳۷- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۳- | ۴۳- | ۴۱- | ۴۰- | ۳۷- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۱- |
| | عصر (۱) | ۴۳- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۱- | ۹- | ۱۰- | ۱۲- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۳- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۲- | ۴۳- |
| | عصر (۲) | ۴۸- | ۴۵- | ۴۳- | ۳۹- | ۳۰- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۳- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۳- | ۵- | ۳۰- | ۲۲- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۴- | ۴۶- | ۴۶- |
| | غروب | ۴۵- | ۴۳- | ۴۱- | ۳۸- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۸- | ۲۲- | ۳۶- | ۳۹- | ۴۱- | ۴۴- | ۴۴- |
| | عشاء (۱) | ۴۰- | ۳۹- | ۳۵- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۳- | ۱۰- | ۷- | ۵- | ۷- | ۸- | ۱۱- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۷- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۷- | ۳۹- | ۴۰- |
| | عشاء (۲) | ۴۰- | ۳۹- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۳- | ۹- | ۵- | ۳- | ۵- | ۶- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۲- | ۲۶- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۰- |
| گجرات فرق نصف النہار – ۲۹ | فجر | ۱۷- | ۱۹- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۸- | ۴۳- | ۴۸- | ۵۲- | ۵۵- | ۵۹- | ۵۷- | ۵۳- | ۵۱- | ۴۷- | ۴۲- | ۳۶- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۸- | ۱۷- |
| | طلوع | ۱۲- | ۱۳- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۴- | ۴۷- | ۴۷- | ۴۶- | ۴۴- | ۴۳- | ۳۹- | ۳۴- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۲- |
| | اشراق | ۱۰- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۳- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۳- | ۴۳- | ۴۲- | ۴۰- | ۳۷- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۲- | ۱۱- |
| | عصر (۱) | ۴۳- | ۴۲- | ۳۹- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۶- | ۱۲- | ۹- | ۸- | ۹- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۹- | ۳۳- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۵- |
| | عصر (۲) | ۵۰- | ۴۷- | ۴۵- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۸- | ۴۸- |
| | غروب | ۴۷- | ۴۵- | ۴۲- | ۳۹- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۴- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۶- | ۴۶- |
| | عشاء (۱) | ۴۱- | ۴۰- | ۳۵- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۲- | ۸- | ۷- | ۳- | ۴- | ۶- | ۹- | ۱۴- | ۱۷- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۰- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۱- |
| | عشاء (۲) | ۴۱- | ۴۰- | ۳۶- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۰- | ۱۵- | ۱۰- | ۶- | ۳- | ۰ | ۱- | ۴- | ۷- | ۱۱- | ۱۶- | ۲۱- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۷- | ۴۱- | ۴۱- |

لاہور فرق نصف النہار ـ ۲۹

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۱۹- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۷- | ۴۱- | ۴۴- | ۴۸- | ۵۱- | ۵۳- | ۵۱- | ۵۰- | ۴۷- | ۴۴- | ۴۰- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۷ | ۲۴- | ۲۰- | ۱۹- | ۱۹- |
| طلوع | ۱۵- | ۱۷- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۶- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۴- | ۴۴- | ۴۳- | ۴۱- | ۴۱- | ۳۷- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۵- | ۱۵- |
| اشراق | ۱۳- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۰- | ۲۵- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۴- | ۳۷- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۳- | ۴۲- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۷- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۳- |
| عصر (۱) | ۴۳- | ۴۱- | ۳۸- | ۳۶- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۳- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۶- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۲- |
| عصر (۲) | ۴۷- | ۴۴- | ۴۳- | ۳۸- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۴- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۷- | ۳۹- | ۴۱- | ۴۵- | ۴۵- |
| غروب | ۴۴- | ۴۲- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۲- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۴- | ۱۴- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۰- | ۴۳- | ۴۳- |
| عشاء (۱) | ۴۰- | ۳۹- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۷- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۱- | ۹- | ۸- | ۹- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۷- | ۳۹- | ۳۹- |
| عشاء (۲) | ۳۹- | ۳۹- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۰- | ۷- | ۶- | ۷- | ۸- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۶- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۶- | ۳۹- | ۳۹- |

لورالائی فرق نصف النہار ـ ۶

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۲+ | ۱+ | ۱- | ۳- | ۵- | ۸- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۲- | ۲۰- | ۱۸- | ۱۴- | ۱۰- | ۷- | ۳- | ۲- | ۱+ | ۲+ | ۲+ |
| طلوع | ۵+ | ۴+ | ۲+ | ۰ | ۳- | ۵- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۸- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۶- | ۱۵- | ۱۲- | ۹- | ۷- | ۳- | ۰ | ۲+ | ۴+ | ۵+ | ۵+ |
| اشراق | ۶+ | ۵+ | ۲+ | ۰ | ۳- | ۵- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۱۷- | ۱۷- | ۱۶- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۰- | ۷- | ۴- | ۱- | ۲+ | ۴+ | ۵+ | ۶+ |
| عصر (۱) | ۱۸- | ۱۶- | ۱۴- | ۱۲- | ۹- | ۶- | ۳- | ۰ | ۳+ | ۶+ | ۷+ | ۹+ | ۸+ | ۶+ | ۵+ | ۲+ | ۱- | ۴- | ۷- | ۱۰- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۷- | ۱۷- |
| عصر (۲) | ۲۱- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۲- | ۸- | ۵- | ۲- | ۱- | ۲+ | ۳+ | ۵+ | ۵+ | ۳+ | ۱+ | ۲- | ۳- | ۷- | ۸- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۱۹- |
| غروب | ۱۸- | ۱۷- | ۱۴- | ۱۳- | ۹- | ۷- | ۳- | ۱- | ۱+ | ۳+ | ۶+ | ۶+ | ۶+ | ۵+ | ۳+ | ۰ | ۳- | ۵- | ۸- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۷- | ۱۷- |
| عشاء (۱) | ۱۶- | ۱۵- | ۱۱- | ۱۰- | ۷- | ۶- | ۲- | ۱+ | ۵+ | ۸+ | ۱۰+ | ۱۱+ | ۹+ | ۹+ | ۶+ | ۳+ | ۱+ | ۳- | ۶- | ۷- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۵- |
| عشاء (۲) | ۱۴- | ۱۴- | ۱۰- | ۹- | ۷- | ۳- | ۰ | ۳+ | ۶+ | ۹+ | ۱۱+ | ۱۳+ | ۱۱+ | ۱۰+ | ۸+ | ۶+ | ۲+ | ۱+ | ۴- | ۷- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۴- |

| | | جنوری | | فروری | | مارچ | | اپریل | | مئی | | جون | | جولائی | | اگست | | ستمبر | | اکتوبر | | نومبر | | دسمبر | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ |
| ملتان فرق نصف النہار ۔ ۱۸ | فجر | ۱۰- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۴- | ۲۷- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۹- | ۳۷- | ۳۵- | ۳۴- | ۳۲- | ۳۰- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۱- | ۱۰- | ۱۰- |
| | طلوع | ۷- | ۸- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۰- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۰- | ۸- | ۷- | ۷- |
| | اشراق | ۶- | ۵- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۲- | ۱۹- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۲- | ۹- | ۸- | ۶- | ۵- |
| | عصر(۱) | ۲۵- | ۲۷- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۲- | ۹- | ۶- | ۳- | ۳- | ۳- | ۵- | ۷- | ۹- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۹- | ۲۸- |
| | عصر(۲) | ۳۲- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۴- | ۱۳- | ۱۰- | ۹- | ۷- | ۷- | ۹- | ۱۱- | ۱۳- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۰- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۱- |
| | غروب | ۳۰- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۱- | ۸- | ۶- | ۶- | ۶- | ۷- | ۹- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۵- | ۲۶- | ۲۹- | ۲۹- |
| | عشاء(۱) | ۲۷- | ۲۶- | ۲۲- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۷- | ۱۳- | ۱۰- | ۷- | ۴- | ۲- | ۱- | ۳- | ۳- | ۵- | ۸- | ۱۰- | ۱۴- | ۱۷- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۴- | ۲۶- | ۲۶- |
| | عشاء(۲) | ۲۴- | ۲۶- | ۲۲- | ۲۱- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۲- | ۹- | ۶- | ۳- | ۱- | ۰ | ۱- | ۲- | ۴- | ۶- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۶- |
| مظفرگڑھ فرق نصف النہار ۔ ۱۷ | فجر | ۹- | ۱۰- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۳- | ۳۵- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۰- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۳- | ۱۰- | ۹- | ۹- |
| | طلوع | ۷- | ۸- | ۹- | ۱۱- | ۱۵- | ۱۶- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۶- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۱- | ۹- | ۷- | ۷- | ۷- |
| | اشراق | ۵- | ۶- | ۸- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۷- | ۱۵- | ۱۱- | ۹- | ۷- | ۶- | ۵- |
| | عصر(۱) | ۲۷- | ۲۶- | ۲۳- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۱- | ۸- | ۵- | ۴- | ۳- | ۳- | ۵- | ۶- | ۹- | ۱۲- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۰- | ۲۲- | ۲۵- | ۲۷- | ۲۷- |
| | عصر(۲) | ۳۱- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۴- | ۲۳- | ۱۹- | ۱۶- | ۱۳- | ۱۲- | ۹- | ۹- | ۷- | ۶- | ۸- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۴- | ۱۸- | ۱۹- | ۲۳- | ۲۴- | ۲۶- | ۲۹- | ۲۹- |
| | غروب | ۲۸- | ۲۷- | ۲۵- | ۲۳- | ۲۰- | ۱۸- | ۱۳- | ۱۲- | ۱۰- | ۸- | ۶- | ۶- | ۶- | ۷- | ۸- | ۱۱- | ۱۴- | ۱۶- | ۱۹- | ۲۲- | ۲۳- | ۲۵- | ۲۷- | ۲۷- |
| | عشاء(۱) | ۲۵- | ۲۵- | ۲۱- | ۲۰- | ۱۸- | ۱۶- | ۱۳- | ۹- | ۶- | ۴- | ۲- | ۳- | ۱- | ۲- | ۳- | ۵- | ۸- | ۱۰- | ۱۳- | ۱۶- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- |
| | عشاء(۲) | ۲۵- | ۲۵- | ۲۱- | ۲۰- | ۱۸- | ۱۵- | ۱۱- | ۸- | ۶- | ۳- | ۱- | ۱- | ۰ | ۱- | ۳- | ۴- | ۶- | ۹- | ۱۲- | ۱۵- | ۱۸- | ۲۱- | ۲۳- | ۲۵- |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| میر پور خاص فرق نصف النہار — ۸ | فجر | ۷- | ۷- | ۷- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۰- | ۹- | ۸- | ۷- | ۷- | ۶- | ۷- | ۷- |
| | طلوع | ۷- | ۷- | ۷- | ۷- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۱۰- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۸- | ۸- | ۷- | ۶- | ۶- | ۶- | ۷- | ۷- |
| | اشراق | ۷- | ۷- | ۷- | ۷- | ۸- | ۸- | ۹- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۸- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۸- | ۸- | ۷- | ۷- | ۶- | ۷- | ۷- | ۷- |
| | عصر (۱) | ۱۰- | ۹- | ۹- | ۹- | ۸- | ۸- | ۷- | ۷- | ۷- | ۶- | ۷- | ۶- | ۷- | ۷- | ۶- | ۷- | ۸- | ۷- | ۸- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۹- |
| | عصر (۲) | ۱۲- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۱- | ۱۰- | ۹- | ۸- | ۸- | ۸- | ۷- | ۷- | ۵- | ۳- | ۶- | ۸- | ۸- | ۸- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۱- |
| | غروب | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۸- | ۸- | ۷ | ۷- | ۷- | ۷- | ۶- | ۷- | ۷- | ۷- | ۷- | ۸- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- |
| | عشاء (۱) | ۹- | ۱۰- | ۸- | ۸- | ۸- | ۹- | ۸- | ۷- | ۷- | ۶- | ۶- | ۶- | ۷- | ۶- | ۷- | ۸- | ۷- | ۸- | ۸- | ۸- | ۹- | ۸- | ۹- | ۹- |
| | عشاء (۲) | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۸- | ۷- | ۶- | ۶- | ۶- | ۵- | ۵- | ۶- | ۶- | ۶- | ۶- | ۶- | ۷- | ۷- | ۸- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- |
| مالاکنڈ فرق نصف النہار — ۲۰ | فجر | ۶- | ۸- | ۱۰- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۷- | ۴۴- | ۴۸- | ۵۳- | ۵۷- | ۵۵- | ۵۲- | ۴۷- | ۴۲- | ۳۶- | ۲۹- | ۲۳- | ۱۷- | ۱۳- | ۸- | ۷- | ۵- |
| | طلوع | ۱+ | ۱- | ۴- | ۹- | ۱۳- | ۱۹- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۳- | ۴۲- | ۳۹- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۰- | ۶- | ۲- | ۱+ | ۱+ |
| | اشراق | ۴+ | ۲+ | ۲- | ۷- | ۱۲- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۰- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۵- | ۳۱- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۵- | ۹- | ۴- | ۰ | ۳+ | ۵+ |
| | عصر (۱) | ۴۰- | ۳۸- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۰- | ۱۴- | ۹- | ۴- | ۱+ | ۴+ | ۶+ | ۵+ | ۳+ | ۰ | ۵- | ۱۱- | ۱۶- | ۲۱- | ۲۶- | ۳۱- | ۳۶- | ۳۹- | ۴۰- |
| | عصر (۲) | ۴۶- | ۴۲- | ۳۹- | ۳۴- | ۳۱- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۳- | ۱۰- | ۶- | ۳۰- | ۱- | ۱- | ۳- | ۷- | ۱۱- | ۱۵- | ۲۱- | ۲۵- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۹- | ۴۳- | ۴۴- |
| | غروب | ۴۲- | ۴۰- | ۳۶- | ۳۳- | ۲۷- | ۲۱- | ۱۵- | ۱۰- | ۶- | ۱- | ۲+ | ۳+ | ۳+ | ۰ | ۳- | ۸- | ۱۳- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۹- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۱- | ۴۱- |
| | عشاء (۱) | ۳۶- | ۳۴- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۰- | ۴- | ۲+ | ۸+ | ۱۲+ | ۱۴+ | ۱۲- | ۱۰+ | ۶+ | ۰ | ۵- | ۱۲- | ۱۷- | ۲۱- | ۲۷- | ۳۱- | ۳۴- | ۳۵- |
| | عشاء (۲) | ۳۴- | ۳۳- | ۲۹- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۴- | ۹- | ۲- | ۴+ | ۸+ | ۱۳+ | ۱۶+ | ۱۵+ | ۱۳+ | ۷+ | ۲+ | ۴- | ۱۰- | ۱۶- | ۲۳- | ۲۷- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۴- |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مردان فرق نصف النہار - ۲۰ | فجر | ۶- | ۸- | ۱۱- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۵- | ۳۱- | ۳۷- | ۴۳- | ۴۸- | ۵۲- | ۵۶- | ۵۳- | ۵۱- | ۴۷- | ۴۱- | ۳۶- | ۲۹- | ۲۳- | ۱۷- | ۱۳- | ۸- | ۷- | ۵- |
| | طلوع | ۰ | ۲- | ۴- | ۹- | ۱۵- | ۱۹- | ۲۵- | ۲۹- | ۳۴- | ۳۸- | ۴۱- | ۴۳- | ۴۱- | ۳۸- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۱- | ۶- | ۲- | ۰ | ۰ |
| | اشراق | ۳+ | ۱+ | ۴- | ۸- | ۱۳- | ۱۸- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۰- | ۴۰- | ۳۸- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۷- | ۲۱- | ۱۶- | ۱۱- | ۵- | ۲- | ۱+ | ۳+ |
| | عصر (۱) | ۴۰- | ۳۸- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۰- | ۱۵- | ۱۰- | ۵- | ۰ | ۳+ | ۵+ | ۴+ | ۱+ | ۲- | ۶- | ۱۳- | ۱۷- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۶- | ۳۹- | ۴۰- |
| | عصر (۲) | ۴۵- | ۴۱- | ۳۹- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۳- | ۱۸- | ۱۳- | ۱۱- | ۶- | ۳- | ۱- | ۱- | ۳- | ۷- | ۱۲- | ۱۵- | ۲۱- | ۲۵- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۸- | ۴۲- | ۴۳- |
| | غروب | ۴۱- | ۳۹- | ۳۶- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۵- | ۱۱- | ۶- | ۲- | ۱+ | ۲+ | ۲+ | ۱- | ۳- | ۸- | ۱۴- | ۱۸- | ۲۴- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۰- |
| | عشاء (۱) | ۳۶- | ۳۵- | ۲۹- | ۲۶- | ۲۱- | ۱۷- | ۱۱- | ۵- | ۱+ | ۶+ | ۱۰+ | ۱۲+ | ۱۰+ | ۹+ | ۴+ | ۲- | ۷- | ۱۳- | ۱۸- | ۲۲- | ۲۸- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۶- |
| | عشاء (۲) | ۳۴- | ۳۳- | ۲۸- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۵- | ۹- | ۳- | ۳+ | ۸+ | ۱۳+ | ۱۵+ | ۱۴+ | ۱۱+ | ۷+ | ۱+ | ۴- | ۱۰- | ۱۴- | ۲۲ | ۲۷- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۴- |
| نواب شاہ فرق نصف النہار - ۶ | فجر | ۲- | ۴- | ۴- | ۵- | ۵- | ۷- | ۸- | ۹- | ۹- | ۹- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۰- | ۱۰- | ۹- | ۷- | ۶- | ۵- | ۵- | ۳- | ۳- | ۳- |
| | طلوع | ۳- | ۳- | ۴- | ۴- | ۶- | ۶- | ۷- | ۸- | ۸- | ۸- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۸- | ۶- | ۶- | ۵- | ۳- | ۲- | ۳- | ۳- | ۴- |
| | اشراق | ۳- | ۳- | ۴- | ۴- | ۵- | ۵- | ۷- | ۶- | ۷- | ۷- | ۸- | ۷- | ۷- | ۷- | ۷- | ۷- | ۶- | ۵- | ۵- | ۴- | ۳- | ۳- | ۳- | ۳- |
| | عصر (۱) | ۹- | ۸- | ۷- | ۷- | ۶- | ۵- | ۵- | ۴- | ۳- | ۲- | ۲- | ۲- | ۲- | ۳- | ۲- | ۳- | ۴- | ۵- | ۶- | ۶- | ۷- | ۸- | ۸- | ۸- |
| | عصر (۲) | ۱۱- | ۱۰- | ۱۰- | ۹- | ۹- | ۷- | ۶- | ۵- | ۵- | ۴- | ۳- | ۲- | ۱- | ۲- | ۵- | ۶- | ۶- | ۸- | ۸- | ۸- | ۸- | ۸- | ۱۰- | ۱۰- |
| | غروب | ۹- | ۹- | ۹- | ۹- | ۷- | ۷- | ۵- | ۴- | ۴- | ۴- | ۳- | ۳- | ۳- | ۲- | ۳- | ۵- | ۶- | ۶- | ۷- | ۸- | ۸- | ۸- | ۸- | ۸- |
| | عشاء (۱) | ۸- | ۸- | ۶- | ۶- | ۶- | ۶- | ۵- | ۴- | ۳- | ۲- | ۲- | ۲- | ۳- | ۲- | ۳- | ۴- | ۴- | ۵- | ۶- | ۵- | ۷- | ۷- | ۸- | ۷- |
| | عشاء (۲) | ۸- | ۸- | ۷- | ۷- | ۷- | ۵- | ۴- | ۳- | ۳- | ۲- | ۱- | ۱- | ۲- | ۲- | ۲- | ۳- | ۳- | ۴- | ۵- | ۶- | ۷- | ۷- | ۸- | ۸- |

صبح صادق —— ۹۶

ذیل کے جدول میں بائیں جانب کے شہروں کے اوقات گزشتہ نقشہ میں درج ہیں یہاں ان سے دائیں جانب کے شہروں کا فرق وقت لکھا جاتا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| اٹک | اسلام آباد | ۳ + |
| ایبٹ آباد | پشاور | ۶ - |
| بنوں | جہلم | ۱۲ + |
| بیلا | نواب شاہ | ۸ + |
| پسنی | حیدرآباد | ۲۰ + |
| پنجگور | دادو | ۱۵ + |
| تربت | سانگھڑ | ۲۴ + |
| ٹھٹھہ | کراچی | ۴ - |
| چاغی | بہاولپور | ۲۸ + |
| خضدار | سکھر | ۹ + |
| ڈیرہ غازی خان | مظفرگڑھ | ۲ + |
| راولپنڈی | اسلام آباد | |
| ژہوب | جھنگ | ۱۱ + |
| سرگودھا | گوجرانوالہ | ۶ + |
| فیصل آباد | لاہور | ۵ + |
| کوئٹہ | ملتان | ۱۷ + |
| گلگت | چترال | ۱۰ - |
| گوادر | کراچی | ۱۹ + |
| لاڑکانہ | خیرپور | ۲ + |
| مظفرآباد | مردان | ۶ - |
| میانوالی | گجرات | ۱۰ + |
| مند | نواب شاہ | ۲۶ + |
| نوشکی | سبی | ۸ + |
| نوکنڈی | قلات | ۱۵ + |

## مشرقی پاکستان معیاری وقت = طول ۹۰°

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پیسنہ فرق نصف النہار-۲۹ | فجر | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۲ | ۲۲ | ۲۵ | ۲۲ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۰ |
| | طلوع | ۳۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۲ | ۲۲ | ۲۵ | ۲۲ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ |
| | اشراق | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۲ | ۲۲ | ۲۲ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ |
| | عصر (۱) | ۲۸ | ۱۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۷ |
| | عصر (۲) | ۲۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۷ |
| | غروب | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۷ |
| | عشاء (۱) | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۷ |
| | عشاء (۲) | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۸ | ۲۸ |
| پٹواکھالی فرق نصف النہار-۳۳ | فجر | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۶ |
| | طلوع | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۸ |
| | اشراق | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ | ۲۷ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۸ | ۳۹ | ۳۹ |
| | عصر (۱) | ۳۰ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۷ | ۳۹ | ۳۹ | ۴۱ | ۴۱ | ۴۱ | ۴۱ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ |
| | عصر (۲) | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۸ | ۳۸ | ۳۹ | ۳۹ | ۳۹ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ |
| | غروب | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۸ | ۳۹ | ۳۹ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۷ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ | ۲۸ |
| | عشاء (۱) | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۰ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۳ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۰ | ۲۹ |
| | عشاء (۲) | ۳۰ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۱ | ۳۹ | ۳۸ | ۳۶ | ۳۵ | ۳۴ | ۳۳ | ۳۲ | ۳۱ | ۳۱ | ۳۰ |

صبح صادق ———— ۹۰

راجشاہی فرق نصف النہار ۲۶

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- |
| طلوع | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۴- |
| اشراق | ۳۰- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۴- |
| عصر (۱) | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- |
| عصر (۲) | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- |
| غروب | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- |
| عشاء (۱) | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- |
| عشاء (۲) | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- |

| | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۲۳- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- |
| طلوع | ۲۴- | ۲۴- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۵- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- |
| اشراق | ۲۴- | ۲۴- | ۲۵- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- |
| عصر (۱) | ۲۸- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- |
| عصر (۲) | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- |
| غروب | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- |
| عشاء (۱) | ۲۹- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۵- |
| عشاء (۲) | ۲۹- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۶- | ۲۶- | ۲۶- |

فریدپور فرق نصف النہار ۳۱

| | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۳۳- | ۳۲- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۰- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۷- | ۲۷- | ۲۷- |
| طلوع | ۳۳- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۷- |
| اشراق | ۳۳- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۹- | ۲۸- | ۲۷- |
| عصر (۱) | ۲۹- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۵- | ۳۵- |
| عصر (۲) | ۲۹- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۰- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۵- | ۳۵- |
| غروب | ۲۹- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۵- | ۳۵- |
| عشاء (۱) | ۲۹- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۵- |
| عشاء (۲) | ۲۹- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۵- | ۳۵- | ۳۵- |

| | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۲۶- | ۲۷- | ۲۸- | ۲۸- | ۲۹- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۳- |
| طلوع | ۲۷- | ۲۷- | ۲۸- | ۲۹- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۴- |
| اشراق | ۲۷- | ۲۸- | ۲۹- | ۳۰- | ۳۰- | ۳۰- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۲- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۴- |
| عصر (۱) | ۳۵- | ۳۵- | ۳۴- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۰- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۹- |
| عصر (۲) | ۳۴- | ۳۴- | ۳۳- | ۳۴- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۰- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۸- |
| غروب | ۳۴- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۹- | ۲۸- |
| عشاء (۱) | ۳۶- | ۳۵- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۰- | ۲۹- | ۲۹- | ۲۹- |
| عشاء (۲) | ۳۶- | ۳۵- | ۳۴- | ۳۴- | ۳۳- | ۳۳- | ۳۲- | ۳۱- | ۳۱- | ۳۰- | ۳۰- | ۲۹- |

سعودیہ عربیہ معیاری وقت = سون ۴۵

| | | جنوری | | فروری | | مارچ | | اپریل | | مئی | | جون | | جولائی | | اگست | | ستمبر | | اکتوبر | | نومبر | | دسمبر | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ | ۱ | ۱۶ |
| مکہ مکرمہ فرق نصف النہار ۱۲ | فجر | ۱۸ - | ۱۷ - | ۱۵ - | ۱۴ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۷ - | ۵ - | ۳ - | ۲ - | ۱ - | ۱ - | ۲ - | ۳ - | ۵ - | ۷ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۶ - | ۱۶ - | ۱۸ - |
| | طلوع | ۲۰ - | ۱۹ - | ۱۷ - | ۱۶ - | ۱۴ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۸ - | ۶ - | ۵ - | ۴ - | ۵ - | ۵ - | ۶ - | ۸ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۸ - | ۱۹ - | ۲۰ - |
| | اشراق | ۲۰ - | ۱۸ - | ۱۷ - | ۱۵ - | ۱۴ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۷ - | ۵ - | ۴ - | ۳ - | ۳ - | ۴ - | ۶ - | ۸ - | ۹ - | ۱۰ - | ۱۲ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۱۹ - |
| | عصر (۱) | ۵ - | ۶ - | ۷ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۸ - | ۲۰ - | ۱۸ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۲۲ - | ۱۸ - | ۱۸ - | ۱۶ - | ۱۴ - | ۱۲ - | ۱۰ - | ۸ - | ۷ - | ۶ - | ۵ - |
| | عصر (۲) | ۴ - | ۵ - | ۶ - | ۸ - | ۱۰ - | ۱۲ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۶ - | ۱۸ - | ۱۶ - | ۱۶ - | ۱۷ - | ۱۸ - | ۱۷ - | ۱۶ - | ۱۴ - | ۱۲ - | ۱۱ - | ۹ - | ۷ - | ۶ - | ۵ - | ۴ - |
| | غروب | ۴ - | ۵ - | ۷ - | ۸ - | ۱۰ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۶ - | ۱۸ - | ۱۹ - | ۱۹ - | ۱۹ - | ۱۹ - | ۱۸ - | ۱۶ - | ۱۵ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۷ - | ۶ - | ۵ - | ۴ - |
| | عشاء (۱) | ۶ - | ۷ - | ۷ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۸ - | ۱۹ - | ۲۱ - | ۲۱ - | ۲۲ - | ۲۱ - | ۱۹ - | ۱۸ - | ۱۶ - | ۱۳ - | ۱۲ - | ۱۰ - | ۹ - | ۷ - | ۶ - | ۵ - |
| | عشاء (۲) | ۶ - | ۷ - | ۹ - | ۱۰ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۲۱ - | ۲۰ - | ۲۳ - | ۲۳ - | ۲۰ - | ۲۰ - | ۱۹ - | ۱۷ - | ۱۵ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۸ - | ۷ - | ۶ - |
| طائف فرق نصف النہار ۱۴ | فجر | ۱۹ - | ۱۷ - | ۱۷ - | ۱۵ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۱۰ - | ۸ - | ۶ - | ۴ - | ۴ - | ۳ - | ۲ - | ۳ - | ۵ - | ۷ - | ۹ - | ۱۰ - | ۱۲ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۸ - | ۱۸ - |
| | طلوع | ۲۱ - | ۲۰ - | ۱۸ - | ۱۷ - | ۱۶ - | ۱۳ - | ۱۲ - | ۱۰ - | ۸ - | ۷ - | ۶ - | ۴ - | ۵ - | ۵ - | ۷ - | ۹ - | ۱۰ - | ۱۲ - | ۱۴ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۲۰ - | ۲۱ - |
| | اشراق | ۲۲ - | ۲۰ - | ۱۹ - | ۱۷ - | ۱۶ - | ۱۴ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۷ - | ۶ - | ۵ - | ۵ - | ۶ - | ۸ - | ۱۰ - | ۱۱ - | ۱۲ - | ۱۴ - | ۱۶ - | ۱۸ - | ۲۰ - | ۲۱ - | ۲۱ - |
| | عصر (۱) | ۸ - | ۸ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۲۱ - | ۲۲ - | ۲۴ - | ۲۲ - | ۲۵ - | ۲۴ - | ۲۲ - | ۲۰ - | ۱۸ - | ۱۶ - | ۱۴ - | ۱۲ - | ۱۰ - | ۹ - | ۸ - | ۷ - |
| | عصر (۲) | ۸ - | ۸ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۴ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۲۰ - | ۲۲ - | ۲۱ - | ۲۱ - | ۲۱ - | ۲۰ - | ۱۹ - | ۱۷ - | ۱۵ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۸ - | ۸ - | ۶ - |
| | غروب | ۷ - | ۷ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۲ - | ۱۴ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۲۱ - | ۲۱ - | ۲۲ - | ۲۲ - | ۲۱ - | ۲۰ - | ۱۸ - | ۱۷ - | ۱۵ - | ۱۳ - | ۱۱ - | ۹ - | ۷ - | ۷ - | ۵ - |
| | عشاء (۱) | ۸ - | ۹ - | ۹ - | ۱۱ - | ۱۳ - | ۱۵ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۲۰ - | ۲۱ - | ۲۳ - | ۲۳ - | ۲۴ - | ۲۳ - | ۲۱ - | ۲۰ - | ۱۸ - | ۱۶ - | ۱۴ - | ۱۲ - | ۱۱ - | ۹ - | ۸ - | ۷ - |
| | عشاء (۲) | ۸ - | ۱۰ - | ۱۰ - | ۱۲ - | ۱۴ - | ۱۶ - | ۱۷ - | ۱۹ - | ۲۱ - | ۲۳ - | ۲۴ - | ۲۴ - | ۲۵ - | ۲۴ - | ۲۲ - | ۲۰ - | ۱۸ - | ۱۶ - | ۱۴ - | ۱۳ - | ۱۲ - | ۱۰ - | ۹ - | ۸ - |

مدینہ منورہ کے سب اوقات کراچی کے اوقات سے ۱۲ منٹ کم ہیں ☆ جدہ کے سب اوقات مکہ مکرمہ کے اوقات سے ۳ منٹ زیادہ ہیں

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رابغ فرق نصف النہار ۸ | فجر | -۱۱ | -۱۰ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۳ | -۳ | -۲ | -۲ | -۱ | -۲ | -۳ | -۴ | -۵ | -۶ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۱ |
| | طلوع | -۱۲ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۴ | -۳ | -۲ | -۲ | -۳ | -۴ | -۵ | -۶ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۲ |
| | اشراق | -۱۳ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۴ | -۳ | -۲ | -۳ | -۴ | -۵ | -۶ | -۷ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۲ | -۱۲ | -۱۳ |
| | عصر (۱) | -۵ | -۵ | -۶ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۴ | -۱۴ | -۱۴ | -۱۳ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۵ | -۴ |
| | عصر (۲) | -۵ | -۵ | -۶ | -۷ | -۸ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۵ | -۴ |
| | غروب | -۴ | -۵ | -۵ | -۶ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۱ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۴ | -۳ |
| | عشاء (۱) | -۵ | -۵ | -۶ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۴ | -۱۴ | -۱۳ | -۱۳ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۴ |
| | عشاء (۲) | -۵ | -۵ | -۶ | -۷ | -۸ | -۹ | -۱۰ | -۱۱ | -۱۲ | -۱۳ | -۱۴ | -۱۴ | -۱۵ | -۱۴ | -۱۳ | -۱۲ | -۱۱ | -۱۰ | -۹ | -۸ | -۷ | -۶ | -۵ | -۴ |
| ریاض فرق نصف النہار ۳۹ | فجر | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۷ | -۳۷ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۹ | -۳۹ |
| | طلوع | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۷ | -۳۷ | -۳۷ | -۳۷ | -۳۷ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ |
| | اشراق | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۷ | -۳۷ | -۳۷ | -۳۸ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ |
| | عصر (۱) | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۴۰ | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ |
| | عصر (۲) | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۷ |
| | غروب | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۷ |
| | عشاء (۱) | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۱ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ | -۳۸ |
| | عشاء (۲) | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۱ | -۴۰ | -۴۰ | -۴۰ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ | -۳۹ |

## ہندوستان معیاری وقت = ۸۲ر۳۰°

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بمبئی فرق نصف النہار + ۷ | فجر | ۲- | ۰ | ۲+ | ۳+ | ۶+ | ۹+ | ۱۲+ | ۱۵+ | ۱۸+ | ۲۱+ | ۲۳+ | ۲۴+ | ۲۴+ | ۲۳+ | ۲۰+ | ۱۷+ | ۱۴+ | ۱۱+ | ۸+ | ۵+ | ۳+ | ۱+ | ۱- | ۱- |
| | طلوع | ۵- | ۳- | ۱- | ۱+ | ۳+ | ۶+ | ۹+ | ۱۲+ | ۱۵+ | ۱۷+ | ۱۹+ | ۲۱+ | ۲۰+ | ۱۹+ | ۱۷+ | ۱۵+ | ۱۲+ | ۹+ | ۶+ | ۳+ | ۰ | ۲- | ۳- | ۵- |
| | اشراق | ۶- | ۳- | ۲- | ۰ | ۲+ | ۵+ | ۸+ | ۱۱+ | ۱۴+ | ۱۷+ | ۱۹+ | ۲۰+ | ۲۰+ | ۱۸+ | ۱۶+ | ۱۴+ | ۱۱+ | ۸+ | ۵+ | ۲+ | ۱- | ۳- | ۵- | ۶- |
| | عصر(۱) | ۱۶+ | ۱۵+ | ۱۳+ | ۱۱+ | ۸+ | ۵+ | ۲+ | ۲- | ۵- | ۸- | ۱۰- | ۱۱- | ۱۲- | ۱۰- | ۷- | ۴- | ۱- | ۳+ | ۶+ | ۹+ | ۱۲+ | ۱۳+ | ۱۵+ | ۱۶+ |
| | عصر(۲) | ۱۷+ | ۱۶+ | ۱۳+ | ۱۲+ | ۱۰+ | ۷+ | ۴+ | ۱+ | ۲- | ۳- | ۵- | ۶- | ۵- | ۴- | ۳- | ۱- | ۲+ | ۵+ | ۸+ | ۱۱+ | ۱۴+ | ۱۷+ | ۱۸+ | ۱۹+ |
| | غروب | ۱۸+ | ۱۷+ | ۱۵+ | ۱۳+ | ۱۰+ | ۷+ | ۴+ | ۱+ | ۱- | ۳- | ۵- | ۶- | ۶- | ۵- | ۳- | ۱- | ۲+ | ۵+ | ۸+ | ۱۱+ | ۱۴+ | ۱۶+ | ۱۸+ | ۱۹+ |
| | عشاء(۱) | ۱۶+ | ۱۵+ | ۱۳+ | ۱۱+ | ۸+ | ۵+ | ۲+ | ۱- | ۴- | ۶- | ۸- | ۹- | ۱۰- | ۸- | ۶- | ۳- | ۰ | ۳+ | ۶+ | ۹+ | ۱۲+ | ۱۳+ | ۱۵+ | ۱۷+ |
| | عشاء(۲) | ۱۵+ | ۱۴+ | ۱۳+ | ۱۰+ | ۷+ | ۴+ | ۱+ | ۲- | ۵- | ۷- | ۹- | ۱۰- | ۱۱- | ۹- | ۷- | ۴- | ۰ | ۳+ | ۶+ | ۸+ | ۱۰+ | ۱۲+ | ۱۴+ | ۱۵+ |
| بنگلور فرق نصف النہار - ۱۲ | فجر | ۳۰- | ۲۸- | ۲۴- | ۱۹- | ۱۳- | ۸- | ۳- | ۳+ | ۹+ | ۱۳+ | ۱۷+ | ۱۹+ | ۲۰+ | ۱۷+ | ۱۲+ | ۷+ | ۱+ | ۴- | ۱۰- | ۱۶- | ۲۱- | ۲۵- | ۲۶- | ۲۹- |
| | طلوع | ۳۵- | ۳۲- | ۲۸- | ۲۴- | ۲۰- | ۱۴- | ۸- | ۲- | ۳+ | ۷+ | ۱۱+ | ۱۳+ | ۱۲+ | ۱۰+ | ۶+ | ۱+ | ۳- | ۹- | ۱۵- | ۲۰- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۴- | ۳۵- |
| | اشراق | ۳۷- | ۳۴- | ۳۰- | ۲۵- | ۲۱- | ۱۵- | ۹- | ۳- | ۲+ | ۶+ | ۱۰+ | ۱۲+ | ۱۱+ | ۹+ | ۵+ | ۰ | ۵- | ۱۰- | ۱۵- | ۲۰- | ۲۵- | ۳۰- | ۳۵- | ۳۶- |
| | عصر(۱) | ۴+ | ۳+ | ۲- | ۷- | ۱۲- | ۱۸- | ۲۵- | ۳۲- | ۴۰- | ۴۶- | ۵۲- | ۵۴- | ۵۴- | ۵۰- | ۴۴- | ۳۷- | ۳۰- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۰- | ۴- | ۰ | ۳+ | ۵+ |
| | عصر(۲) | ۸+ | ۷+ | ۲+ | ۳- | ۸- | ۱۳- | ۱۹- | ۲۵- | ۳۱- | ۳۵- | ۳۹- | ۳۹- | ۳۹- | ۳۷- | ۳۳- | ۲۸- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۱- | ۶- | ۰ | ۴+ | ۸+ | ۱۰+ |
| | غروب | ۱۰+ | ۸+ | ۳+ | ۲- | ۷- | ۱۲- | ۱۷- | ۲۳- | ۲۸- | ۳۳- | ۳۵- | ۳۷- | ۳۶- | ۳۴- | ۳۱- | ۲۷- | ۲۲- | ۱۶- | ۱۰- | ۴- | ۱+ | ۴+ | ۹+ | ۱۱+ |
| | عشاء(۱) | ۶+ | ۴+ | ۱+ | ۴- | ۱۰- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۲- | ۳۶- | ۴۰- | ۴۲- | ۴۲- | ۳۹- | ۳۵- | ۳۰- | ۲۴- | ۱۸- | ۱۳- | ۷- | ۲- | ۲+ | ۵+ | ۷+ |
| | عشاء(۲) | ۶+ | ۳+ | ۰ | ۵- | ۱۰- | ۱۶- | ۲۲- | ۲۷- | ۳۳- | ۳۹- | ۴۲- | ۴۴- | ۴۴- | ۴۱- | ۳۷- | ۳۲- | ۲۶- | ۲۰- | ۱۴- | ۹- | ۴- | ۰ | ۳+ | ۵+ |

| | | جنوری ۱ | جنوری ۱۶ | فروری ۱ | فروری ۱۶ | مارچ ۱ | مارچ ۱۶ | اپریل ۱ | اپریل ۱۶ | مئی ۱ | مئی ۱۶ | جون ۱ | جون ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حیدرآباد دکن فرق نصف النہار ۱۲- | فجر | -۲۷ | -۲۵ | -۲۳ | -۲۰ | -۱۷ | -۱۳ | -۹ | -۵ | -۱ | +۲ | +۴ | +۵ |
| | طلوع | -۳۱ | -۲۹ | -۲۶ | -۲۳ | -۲۰ | -۱۷ | -۱۳ | -۹ | -۶ | -۳ | -۱ | +۱ |
| | اشراق | -۳۲ | -۳۰ | -۲۷ | -۲۴ | -۲۱ | -۱۸ | -۱۴ | -۱۰ | -۶ | -۴ | -۲ | ۰ |
| | عصر (۱) | -۵ | -۶ | -۸ | -۱۱ | -۱۵ | -۱۹ | -۲۳ | -۲۷ | -۳۲ | -۳۶ | -۳۹ | -۴۰ |
| | عصر (۲) | -۳ | -۴ | -۷ | -۹ | -۱۲ | -۱۶ | -۲۰ | -۲۴ | -۲۸ | -۳۰ | -۳۲ | -۳۲ |
| | غروب | -۲ | -۳ | -۶ | -۹ | -۱۲ | -۱۵ | -۱۹ | -۲۳ | -۲۶ | -۲۹ | -۳۱ | -۳۲ |
| | عشاء (۱) | -۴ | -۶ | -۸ | -۱۱ | -۱۳ | -۱۸ | -۲۲ | -۲۶ | -۲۹ | -۳۲ | -۳۴ | -۳۵ |
| | عشاء (۲) | -۵ | -۷ | -۹ | -۱۲ | -۱۵ | -۱۹ | -۲۳ | -۲۷ | -۳۰ | -۳۴ | -۳۶ | -۳۷ |
| کلکتہ فرق نصف النہار ۵۶- | فجر | -۵۹ | -۵۸ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۵ | -۵۴ | -۵۳ | -۵۲ | -۵۱ | -۵۰ | -۴۹ | -۴۸ |
| | طلوع | -۶۱ | -۶۰ | -۵۹ | -۵۸ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۵ | -۵۳ | -۵۲ | -۵۱ | -۵۰ | -۴۹ |
| | اشراق | -۶۱ | -۶۰ | -۵۹ | -۵۸ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۵ | -۵۳ | -۵۲ | -۵۱ | -۵۰ | -۴۹ |
| | عصر (۱) | -۵۲ | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۵ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۹ | -۶۰ | -۶۱ | -۶۲ | -۶۲ |
| | عصر (۲) | -۵۲ | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۵ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۸ | -۵۹ | -۶۰ | -۶۱ | -۶۱ |
| | غروب | -۵۱ | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۵ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۸ | -۵۹ | -۶۰ | -۶۱ | -۶۱ |
| | عشاء (۱) | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۵ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۸ | -۵۹ | -۶۰ | -۶۱ | -۶۲ | -۶۲ |
| | عشاء (۲) | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۵ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۸ | -۵۹ | -۶۰ | -۶۱ | -۶۲ | -۶۳ |

| | | جولائی ۱ | جولائی ۱۶ | اگست ۱ | اگست ۱۶ | ستمبر ۱ | ستمبر ۱۶ | اکتوبر ۱ | اکتوبر ۱۶ | نومبر ۱ | نومبر ۱۶ | دسمبر ۱ | دسمبر ۱۶ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حیدرآباد دکن فرق نصف النہار ۱۲- | فجر | +۶ | +۳ | ۰ | -۳ | -۷ | -۱۱ | -۱۴ | -۱۷ | -۲۰ | -۲۳ | -۲۶ | -۲۶ |
| | طلوع | +۱ | -۱ | -۴ | -۷ | -۱۰ | -۱۳ | -۱۷ | -۲۱ | -۲۴ | -۲۷ | -۳۰ | -۳۱ |
| | اشراق | ۰ | -۲ | -۵ | -۸ | -۱۱ | -۱۴ | -۱۸ | -۲۲ | -۲۵ | -۲۸ | -۳۱ | -۳۲ |
| | عصر (۱) | -۴۰ | -۳۸ | -۳۴ | -۳۰ | -۲۶ | -۲۲ | -۱۸ | -۱۴ | -۱۰ | -۷ | -۵ | -۴ |
| | عصر (۲) | -۳۲ | -۳۰ | -۲۸ | -۲۵ | -۲۲ | -۱۹ | -۱۵ | -۱۱ | -۷ | -۴ | -۳ | ۰ |
| | غروب | -۳۲ | -۳۰ | -۲۸ | -۲۵ | -۲۲ | -۱۹ | -۱۵ | -۱۱ | -۷ | -۴ | -۲ | ۰ |
| | عشاء (۱) | -۳۶ | -۳۴ | -۳۱ | -۲۸ | -۲۴ | -۲۰ | -۱۶ | -۱۳ | -۱۰ | -۷ | -۵ | -۳ |
| | عشاء (۲) | -۳۸ | -۳۵ | -۳۲ | -۲۹ | -۲۵ | -۲۱ | -۱۷ | -۱۴ | -۱۱ | -۸ | -۷ | -۵ |
| کلکتہ فرق نصف النہار ۵۶- | فجر | -۴۸ | -۴۹ | -۵۰ | -۵۱ | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۵ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۸ | -۵۸ |
| | طلوع | -۴۹ | -۵۰ | -۵۱ | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۸ | -۵۹ | -۶۰ | -۶۰ |
| | اشراق | -۵۰ | -۵۱ | -۵۲ | -۵۳ | -۵۴ | -۵۵ | -۵۶ | -۵۷ | -۵۸ | -۶۰ | -۶۱ | -۶۱ |
| | عصر (۱) | -۶۳ | -۶۲ | -۶۱ | -۶۰ | -۵۹ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۵ | -۵۴ | -۵۳ | -۵۲ | -۵۱ |
| | عصر (۲) | -۶۱ | -۶۱ | -۶۰ | -۵۹ | -۵۸ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۵ | -۵۴ | -۵۲ | -۵۱ | -۵۰ |
| | غروب | -۶۱ | -۶۱ | -۶۰ | -۵۹ | -۵۸ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۴ | -۵۳ | -۵۲ | -۵۱ | -۵۰ |
| | عشاء (۱) | -۶۳ | -۶۲ | -۶۱ | -۶۰ | -۵۸ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۵ | -۵۴ | -۵۳ | -۵۲ | -۵۱ |
| | عشاء (۲) | -۶۴ | -۶۳ | -۶۱ | -۶۰ | -۵۸ | -۵۷ | -۵۶ | -۵۵ | -۵۴ | -۵۳ | -۵۳ | -۵۲ |

صبح صادق ——— ۱۰۴

| | | |
|---|---|---|
| جے پور | دادو | - ۲ |
| جوناگڑھ | مکہ مکرمہ | + ۲۹ |
| جودھپور | نواب شاہ | + ۱۴ |
| جیسلمیر | دادو | + ۱۰ |
| جالندھر | جھنگ | + ۱۷ |
| جموں | گجرات | + ۲۶ |
| جون پور | میرپور خاص | - ۲۵ |
| حصار | قلات | - ۷ |
| دیوبند | بھاولنگر | + ۱۲ |
| دہلی | خاران | - ۱۷ |
| دہرہ دون | ملتان | + ۴ |
| رہتک | قلات | - ۱۰ |
| رائے بریلی | نواب شاہ | - ۱۷ |
| سہارنپور | بھاولنگر | + ۱۳ |
| سرینگر | پشاور | + ۱۵ |
| سلطان پور | نواب شاہ | - ۲۵ |
| سیتاپور | خیرپور | - ۱۰ |
| سرہند | ساہیوال | + ۱۷ |
| سورت | مکہ مکرمہ | + ۱۹ |
| شملہ | جھنگ | + ۱۱ |
| شاہجہاں پور | سکھر | - ۱۴ |
| علیگڈھ | سکھر | - ۷ |
| فیروز پور | ساہیوال | + ۲۴ |
| فیض آباد | دادو | - ۲۷ |
| فرخ آباد | خیرپور | - ۱۳ |
| فتح پور ہسوا | سانگھڑ | + ۱۷ |
| کانپور | نواب شاہ | - ۱۰ |
| کرتال | سبی | - ۲ |
| گورداس پور | گوجرانوالہ | + ۲۵ |
| جھانسی | خیرپور | - ۹ |
| گورکھپور | دادو | + ۳۲ |
| گوڑگانوہ | خاران | - ۱۲ |
| گونڈا | دادو | - ۲۷ |
| لدھیانہ | ساہیوال | + ۱۹ |
| لکھنؤ | دادو | - ۲۳ |
| لکھیم پور کھیری | سکھر | - ۱۸ |
| میرٹھ | قلات | - ۱۴ |
| مظفر نگر | سبی | - ۹ |
| مراد آباد | قلات | - ۱۹ |
| متھرا | خیرپور | - ۲ |
| مغل سرائے | حیدرآباد | - ۲۹ |
| نابھ | ساہیوال | + ۱۷ |
| ہشیارپور | لاہور | + ۲۳ |
| ہردوار | بھاولنگر | + ۱۰ |
| ہردوئی | خیرپور | - ۱۲ |
| ہوڑہ | کلکتہ | + ۲ |

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| جنوری | فجر | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تاریخ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۸ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۳۴ | ۴ | ۱۹ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۱ |
| ۲ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۸ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۳۵ | ۴ | ۱۹ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۲ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۳۵ | ۴ | ۱۹ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۳ |
| ۴ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۳ | ۳۶ | ۴ | ۲۰ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۴۹ | ۷ | ۴ |
| ۵ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۳ | ۳۶ | ۴ | ۲۱ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۴ |
| ۶ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۸ | ۳ | ۳۷ | ۴ | ۲۱ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۵ |
| ۷ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۸ | ۳ | ۳۸ | ۴ | ۲۲ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۵ |
| ۸ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۸ | ۳ | ۳۸ | ۴ | ۲۲ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۶ |
| ۹ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۹ | ۳ | ۳۹ | ۴ | ۲۳ | ۶ | ۰ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۷ |
| ۱۰ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۹ | ۳ | ۴۰ | ۴ | ۲۴ | ۶ | ۰ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۷ |
| ۱۱ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۰ | ۳ | ۴۱ | ۴ | ۲۵ | ۶ | ۱ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۸ |
| ۱۲ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۰ | ۳ | ۴۱ | ۴ | ۲۶ | ۶ | ۱ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۸ |
| ۱۳ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۰ | ۳ | ۴۲ | ۴ | ۲۷ | ۶ | ۲ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۹ |
| ۱۴ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۱ | ۳ | ۴۳ | ۴ | ۲۸ | ۶ | ۳ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۱۰ |
| ۱۵ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۱ | ۳ | ۴۳ | ۴ | ۲۸ | ۶ | ۴ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۱۱ |
| ۱۶ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۲ | ۳ | ۴۴ | ۴ | ۲۹ | ۶ | ۵ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۱۲ |
| ۱۷ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۲ | ۳ | ۴۴ | ۴ | ۳۰ | ۶ | ۶ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۱۲ |
| ۱۸ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۲ | ۳ | ۴۵ | ۴ | ۳۱ | ۶ | ۶ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۱۳ |
| ۱۹ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۴۳ | ۳ | ۴۶ | ۴ | ۳۲ | ۶ | ۷ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۴ |
| ۲۰ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۳ | ۳ | ۴۷ | ۴ | ۳۳ | ۶ | ۸ | ۷ | ۰ | ۷ | ۱۴ |
| ۲۱ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۳ | ۳ | ۴۷ | ۴ | ۳۳ | ۶ | ۸ | ۷ | ۰ | ۷ | ۱۵ |
| ۲۲ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۳ | ۳ | ۴۸ | ۴ | ۳۴ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۵ |
| ۲۳ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۴ | ۳ | ۴۹ | ۴ | ۳۵ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۶ |
| ۲۴ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۴ | ۳ | ۴۹ | ۴ | ۳۵ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۷ |
| ۲۵ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۴ | ۳ | ۵۰ | ۴ | ۳۶ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۷ |
| ۲۶ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۸ | ۱۲ | ۴۴ | ۳ | ۵۰ | ۴ | ۳۶ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۸ |
| ۲۷ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۸ | ۱۲ | ۴۵ | ۳ | ۵۱ | ۴ | ۳۷ | ۶ | ۱۳ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۸ |
| ۲۸ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۸ | ۱۲ | ۴۵ | ۳ | ۵۱ | ۴ | ۳۷ | ۶ | ۱۴ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۹ |
| ۲۹ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۷ | ۱۲ | ۴۵ | ۳ | ۵۲ | ۴ | ۳۸ | ۶ | ۱۵ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۹ |
| ۳۰ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۷ | ۱۲ | ۴۵ | ۳ | ۵۳ | ۴ | ۳۹ | ۶ | ۱۵ | ۷ | ۶ | ۷ | ۲۰ |
| ۳۱ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۶ | ۱۲ | ۴۵ | ۳ | ۵۴ | ۴ | ۴۰ | ۶ | ۱۶ | ۷ | ۶ | ۷ | ۲۰ |

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۶ | ۱۰ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۶ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۵ | ۴ | ۴۲ | ۶ | ۱۷ | ۷ | ۷ | ۷ | ۳۱ |
| ۲ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۶ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۵ | ۴ | ۴۲ | ۶ | ۱۷ | ۷ | ۸ | ۷ | ۳۲ |
| ۳ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۵ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۵ | ۴ | ۴۲ | ۶ | ۱۸ | ۷ | ۹ | ۷ | ۳۳ |
| ۴ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۵ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۵ | ۴ | ۴۲ | ۶ | ۱۸ | ۷ | ۹ | ۷ | ۳۳ |
| ۵ | ۶ | ۸ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۶ | ۴ | ۴۳ | ۶ | ۱۹ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۳۴ |
| ۶ | ۶ | ۸ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۳ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۶ | ۴ | ۴۳ | ۶ | ۲۰ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۳۴ |
| ۷ | ۶ | ۸ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۲۲ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۴۴ | ۶ | ۲۱ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۳۴ |
| ۸ | ۶ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۲۲ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۴۳ | ۶ | ۲۱ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۳۵ |
| ۹ | ۶ | ۶ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۲۱ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۴۵ | ۶ | ۲۲ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۳۶ |
| ۱۰ | ۶ | ۶ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۰ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۴۶ | ۶ | ۲۳ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۳۶ |
| ۱۱ | ۶ | ۵ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۰ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۹ | ۴ | ۴۶ | ۶ | ۲۳ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۳۷ |
| ۱۲ | ۶ | ۴ | ۷ | ۹ | ۷ | ۱۹ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۹ | ۴ | ۴۷ | ۶ | ۲۴ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۳۸ |
| ۱۳ | ۶ | ۴ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۸ | ۱۲ | ۴۶ | ۳ | ۵۹ | ۴ | ۴۸ | ۶ | ۲۵ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۳۸ |
| ۱۴ | ۶ | ۳ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۸ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۰ | ۴ | ۴۹ | ۶ | ۲۶ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۳۹ |
| ۱۵ | ۶ | ۳ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۷ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۰ | ۴ | ۴۹ | ۶ | ۲۶ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۹ |
| ۱۶ | ۶ | ۲ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۶ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۱ | ۴ | ۵۰ | ۶ | ۲۷ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۳۰ |
| ۱۷ | ۶ | ۱ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۵ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۱ | ۴ | ۵۰ | ۶ | ۲۷ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۳۱ |
| ۱۸ | ۶ | ۱ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۵ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۱ | ۴ | ۵۱ | ۶ | ۲۸ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۳۱ |
| ۱۹ | ۶ | ۰ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۴ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۲ | ۴ | ۵۱ | ۶ | ۲۹ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۲ |
| ۲۰ | ۵ | ۵۹ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۲ | ۴ | ۵۲ | ۶ | ۳۰ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۲ |
| ۲۱ | ۵ | ۵۹ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۲ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۳ | ۴ | ۵۲ | ۶ | ۳۰ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۳ |
| ۲۲ | ۵ | ۵۸ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۱ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۳ | ۴ | ۵۳ | ۶ | ۳۱ | ۷ | ۲۰ | ۷ | ۳۴ |
| ۲۳ | ۵ | ۵۷ | ۷ | ۰ | ۷ | ۱۰ | ۱۲ | ۴۶ | ۴ | ۴ | ۴ | ۵۳ | ۶ | ۳۲ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۴ |
| ۲۴ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۹ | ۱۲ | ۴۵ | ۴ | ۳ | ۴ | ۵۴ | ۶ | ۳۲ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۴ |
| ۲۵ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۹ | ۱۲ | ۴۵ | ۴ | ۳ | ۴ | ۵۴ | ۶ | ۳۲ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۵ |
| ۲۶ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۸ | ۱۲ | ۴۵ | ۴ | ۴ | ۴ | ۵۵ | ۶ | ۳۳ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۶ |
| ۲۷ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۴۵ | ۴ | ۴ | ۴ | ۵۶ | ۶ | ۳۳ | ۷ | ۲۲ | ۷ | ۳۶ |
| ۲۸ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۶ | ۱۲ | ۴۵ | ۴ | ۵ | ۴ | ۵۶ | ۶ | ۳۳ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۷ |
| ۲۹ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۶ | ۱۲ | ۴۵ | ۴ | ۵ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۳۴ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۳۷ |

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۵ | ۱۲ | ۴۴ | ۴ | ۵ | ۴ | ۵۶ | ۶ | ۳۴ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۷ |
| ۲ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۴ | ۱۲ | ۴۴ | ۴ | ۵ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۳۵ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۳۸ |
| ۳ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۳ | ۱۲ | ۴۴ | ۴ | ۵ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۳۵ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۳۹ |
| ۴ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۲ | ۱۲ | ۴۴ | ۴ | ۵ | ۴ | ۵۸ | ۶ | ۳۶ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۳۹ |
| ۵ | ۵ | ۴۸ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۱ | ۱۲ | ۴۴ | ۴ | ۶ | ۴ | ۵۸ | ۶ | ۳۷ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۴۰ |
| ۶ | ۵ | ۴۷ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۰ | ۱۲ | ۴۳ | ۴ | ۶ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۳۷ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۴۰ |
| ۷ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۴۹ | ۶ | ۵۹ | ۱۲ | ۴۳ | ۴ | ۶ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۳۷ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۴۱ |
| ۸ | ۵ | ۴۵ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۸ | ۱۲ | ۴۳ | ۴ | ۶ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۳۸ | ۷ | ۲۷ | ۷ | ۴۱ |
| ۹ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۶ | ۱۲ | ۴۳ | ۴ | ۶ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۳۸ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۴۱ |
| ۱۰ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۵۶ | ۱۲ | ۴۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۰ | ۶ | ۳۹ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۴۱ |
| ۱۱ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۵۵ | ۱۳ | ۴۳ | ۴ | ۶ | ۵ | ۰ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۲۸ | ۷ | ۴۱ |
| ۱۲ | ۵ | ۴۱ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۴ | ۱۲ | ۴۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۰ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۴۲ |
| ۱۳ | ۵ | ۴۰ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۳ | ۱۲ | ۴۱ | ۴ | ۶ | ۵ | ۰ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۴۲ |
| ۱۴ | ۵ | ۳۹ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۵۲ | ۱۲ | ۴۱ | ۴ | ۶ | ۵ | ۰ | ۶ | ۴۱ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۳ |
| ۱۵ | ۵ | ۳۸ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۵۱ | ۱۲ | ۴۱ | ۴ | ۶ | ۵ | ۱ | ۶ | ۴۱ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۴۴ |
| ۱۶ | ۵ | ۳۷ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱۲ | ۴۱ | ۴ | ۶ | ۵ | ۱ | ۶ | ۴۲ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۴۵ |
| ۱۷ | ۵ | ۳۶ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۹ | ۱۲ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۵ | ۱ | ۶ | ۴۲ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۴۵ |
| ۱۸ | ۵ | ۳۵ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۴۸ | ۱۲ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۵ | ۱ | ۶ | ۴۲ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۴۵ |
| ۱۹ | ۵ | ۳۴ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۷ | ۱۲ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۵ | ۱ | ۶ | ۴۳ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۶ |
| ۲۰ | ۵ | ۳۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۴۶ | ۱۲ | ۳۹ | ۴ | ۵ | ۵ | ۲ | ۶ | ۴۳ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۶ |
| ۲۱ | ۵ | ۳۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۵ | ۱۲ | ۳۹ | ۴ | ۵ | ۵ | ۲ | ۶ | ۴۴ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۴۷ |
| ۲۲ | ۵ | ۳۱ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۴۴ | ۱۳ | ۳۹ | ۴ | ۵ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۴ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۴۷ |
| ۲۳ | ۵ | ۳۰ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۴۳ | ۱۲ | ۳۹ | ۴ | ۵ | ۵ | ۲ | ۶ | ۴۵ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۸ |
| ۲۴ | ۵ | ۲۹ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۴۲ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۵ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۸ |
| ۲۵ | ۵ | ۲۸ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۴۱ | ۱۳ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۵ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۸ |
| ۲۶ | ۵ | ۲۷ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۴۰ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۶ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۹ |
| ۲۷ | ۵ | ۲۶ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۶ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۹ |
| ۲۸ | ۵ | ۲۴ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۸ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۵۰ |
| ۲۹ | ۵ | ۲۳ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۳۷ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۳۸ | ۷ | ۵۰ |
| ۳۰ | ۵ | ۲۲ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۳۶ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۳۸ | ۷ | ۵۱ |
| ۳۱ | ۵ | ۲۱ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۵ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۳ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۳۸ | ۷ | ۵۱ |

صبح صادق ——— ۱۰۹

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۵ | ۲۰ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۳۴ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۴ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۲ |
| ۲ | ۵ | ۱۹ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۳۳ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۴ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۲ |
| ۳ | ۵ | ۱۸ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۳۲ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۳ | ۵ | ۴ | ۶ | ۴۹ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۳ |
| ۴ | ۵ | ۱۷ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۱ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۳ | ۵ | ۴ | ۶ | ۴۹ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۳ |
| ۵ | ۵ | ۱۶ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۳ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۴۰ | ۷ | ۵۴ |
| ۶ | ۵ | ۱۵ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۳ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۴۰ | ۷ | ۵۴ |
| ۷ | ۵ | ۱۳ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۳ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۵۵ |
| ۸ | ۵ | ۱۲ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۷ | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۳ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۵۵ |
| ۹ | ۵ | ۱۱ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۳ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۴۲ | ۷ | ۵۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۱۰ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۵ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۴۲ | ۷ | ۵۶ |
| ۱۱ | ۵ | ۹ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۲۴ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۴۳ | ۷ | ۵۷ |
| ۱۲ | ۵ | ۸ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۳ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۴۴ | ۷ | ۵۸ |
| ۱۳ | ۵ | ۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲۱ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۴۴ | ۷ | ۵۸ |
| ۱۴ | ۵ | ۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲۱ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۴۴ | ۷ | ۵۹ |
| ۱۵ | ۵ | ۵ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۲۰ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۴۵ | ۷ | ۵۹ |
| ۱۶ | ۵ | ۴ | ۶ | ۹ | ۶ | ۱۹ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۴۶ | ۸ | ۰ |
| ۱۷ | ۵ | ۳ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۸ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۰ |
| ۱۸ | ۵ | ۲ | ۶ | ۷ | ۶ | ۱۷ | ۱۲ | ۳۱ | ۴ | ۰ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۱ |
| ۱۹ | ۵ | ۱ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۶ | ۱۲ | ۳۱ | ۴ | ۰ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۱ |
| ۲۰ | ۵ | ۰ | ۶ | ۵ | ۶ | ۱۵ | ۱۲ | ۳۱ | ۴ | ۰ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۴۸ | ۸ | ۲ |
| ۲۱ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۴ | ۱۲ | ۳۱ | ۴ | ۰ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۳ |
| ۲۲ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۹ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۳ |
| ۲۳ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۹ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۴ |
| ۲۴ | ۴ | ۵۶ | ۶ | ۲ | ۶ | ۱۲ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۵۰ | ۸ | ۵ |
| ۲۵ | ۴ | ۵۵ | ۶ | ۱ | ۶ | ۱۱ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۵ |
| ۲۶ | ۴ | ۵۴ | ۶ | ۱ | ۶ | ۱۱ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۷ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۶ |
| ۲۷ | ۴ | ۵۳ | ۶ | ۰ | ۶ | ۱۰ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۷ | ۷ | ۰ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۶ |
| ۲۸ | ۴ | ۵۱ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۹ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۵ | ۷ | ۷ | ۱ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۷ |
| ۲۹ | ۴ | ۵۱ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۸ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۵ | ۷ | ۷ | ۱ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۸ |
| ۳۰ | ۴ | ۵۰ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۷ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۵ | ۷ | ۷ | ۲ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۸ |

صبح صادق ——— ۱۱۰

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | فجر | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۴ | ۴۹ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۶ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۸ | ۷ | ۲ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۹ |
| ۲ | ۴ | ۴۹ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۶ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۵ | ۸ | ۷ | ۲ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۹ |
| ۳ | ۴ | ۴۸ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۵ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۵ | ۸ | ۷ | ۳ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۱۰ |
| ۴ | ۴ | ۴۷ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۴ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۸ | ۷ | ۴ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۱۱ |
| ۵ | ۴ | ۴۶ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۴ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۸ | ۷ | ۴ | ۷ | ۵۷ | ۸ | ۱۲ |
| ۶ | ۴ | ۴۵ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۳ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۰ | ۷ | ۵ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۱۳ |
| ۷ | ۴ | ۴۴ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۲ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۸ | ۷ | ۵ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۱۲ |
| ۸ | ۴ | ۴۳ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۲ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۸ | ۷ | ۵ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۱۳ |
| ۹ | ۴ | ۴۲ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۱ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۸ | ۷ | ۶ | ۷ | ۵۹ | ۸ | ۱۴ |
| ۱۰ | ۴ | ۴۱ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۰ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۸ | ۷ | ۷ | ۷ | ۵۹ | ۸ | ۱۵ |
| ۱۱ | ۴ | ۴۱ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۰ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۸ | ۷ | ۷ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۵ |
| ۱۲ | ۴ | ۴۰ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۰ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۸ | ۷ | ۷ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۴ | ۳۹ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۹ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۸ | ۷ | ۸ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۷ |
| ۱۴ | ۴ | ۳۹ | ۵ | ۴۹ | ۵ | ۵۹ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۸ | ۷ | ۸ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۸ |
| ۱۵ | ۴ | ۳۸ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۵۸ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۸ | ۷ | ۹ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۸ |
| ۱۶ | ۴ | ۳۷ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۵۷ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۸ | ۷ | ۱۰ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۹ |
| ۱۷ | ۴ | ۳۷ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۵۷ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۸ | ۷ | ۱۰ | ۸ | ۴ | ۸ | ۱۹ |
| ۱۸ | ۴ | ۳۷ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۵۷ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۸ | ۷ | ۱۱ | ۸ | ۴ | ۸ | ۲۰ |
| ۱۹ | ۴ | ۳۶ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۶ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۸ | ۷ | ۱۲ | ۸ | ۵ | ۸ | ۲۰ |
| ۲۰ | ۴ | ۳۵ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۶ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۹ | ۷ | ۱۲ | ۸ | ۶ | ۸ | ۲۱ |
| ۲۱ | ۴ | ۳۵ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۶ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۹ | ۷ | ۱۲ | ۸ | ۷ | ۸ | ۲۲ |
| ۲۲ | ۴ | ۳۴ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۶ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۹ | ۷ | ۱۳ | ۸ | ۸ | ۸ | ۲۳ |
| ۲۳ | ۴ | ۳۴ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۵ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۰ | ۷ | ۱۴ | ۸ | ۸ | ۸ | ۲۴ |
| ۲۴ | ۴ | ۳۳ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۵ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۰ | ۷ | ۱۴ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۴ |
| ۲۵ | ۴ | ۳۳ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۵ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۱ | ۷ | ۱۵ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۵ |
| ۲۶ | ۴ | ۳۳ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۵۴ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۱ | ۷ | ۱۵ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۵ |
| ۲۷ | ۴ | ۳۳ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۵۴ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۱ | ۷ | ۱۵ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۶ |
| ۲۸ | ۴ | ۳۲ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۲ | ۷ | ۱۶ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۶ |
| ۲۹ | ۴ | ۳۲ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۲ | ۷ | ۱۶ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۷ |
| ۳۰ | ۴ | ۳۱ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۱۷ | ۸ | ۱۲ | ۸ | ۲۸ |
| ۳۱ | ۴ | ۳۱ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۱۷ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۹ |

صبح صادق ——— ۱۱۱

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح | | طلوع | | شروق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۴ | ۳۱ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۱۸ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۹ |
| ۲ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۱۸ | ۸ | ۱۴ | ۸ | ۲۹ |
| ۳ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۱۸ | ۸ | ۱۴ | ۸ | ۳۰ |
| ۴ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۱۹ | ۸ | ۱۴ | ۸ | ۳۰ |
| ۵ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۱۹ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۱ |
| ۶ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۲۰ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۳۱ |
| ۷ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۲۱ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۳۲ |
| ۸ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۲۱ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۳۲ |
| ۹ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۲۱ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۳۳ |
| ۱۰ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۲۱ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۳۳ |
| ۱۱ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۲۲ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۴ |
| ۱۲ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۲۲ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۴ |
| ۱۳ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۲۳ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۵ |
| ۱۴ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۲۳ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۳۵ |
| ۱۵ | ۴ | ۲۹ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۲۳ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۳۵ |
| ۱۶ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۱۷ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۱ | ۵ | ۵۲ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۶ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۳۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۱۸ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۶ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۱۹ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۶ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۲۰ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۵۴ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۲۱ | ۴ | ۳۰ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۲۲ | ۴ | ۳۱ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۲۳ | ۴ | ۳۱ | ۵ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۲۴ | ۴ | ۳۱ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۵۴ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۵۵ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۲۵ | ۴ | ۳۱ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۵۴ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۲۶ | ۴ | ۳۲ | ۵ | ۴۳ | ۵ | ۵۴ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۲۷ | ۴ | ۳۲ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۵ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۲۸ | ۴ | ۳۲ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۵ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۲۹ | ۴ | ۳۲ | ۵ | ۴۴ | ۵ | ۵۵ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۵۷ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۳۰ | ۴ | ۳۲ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۶ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۹ |

صبح صادق ——— ۱۱۲

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ مئی | صبح | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر اول | | عصر ثانی | | غروب | | عشاء اول | | عشاء ثانی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۴ | ۳۳ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۶ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۳۹ |
| ۲ | ۴ | ۳۴ | ۵ | ۴۵ | ۵ | ۵۶ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۳ | ۴ | ۳۴ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۵۷ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۴ | ۴ | ۳۴ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۵۷ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۵ | ۴ | ۳۵ | ۵ | ۴۶ | ۵ | ۵۷ | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۶ | ۴ | ۳۵ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۵۸ | ۱۲ | ۳۷ | ۳ | ۵۹ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۸ |
| ۷ | ۴ | ۳۶ | ۵ | ۴۷ | ۵ | ۵۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۳ | ۵۹ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۶ | ۸ | ۲۲ | ۸ | ۳۷ |
| ۸ | ۴ | ۳۷ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۵۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۰ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۹ | ۴ | ۳۷ | ۵ | ۴۸ | ۵ | ۵۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۰ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۱۰ | ۴ | ۳۷ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۰ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۰ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۱۱ | ۴ | ۳۸ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۰ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۰ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۱۲ | ۴ | ۳۸ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۱ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۱ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۱ | ۸ | ۳۷ |
| ۱۳ | ۴ | ۳۹ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۱ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۱ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۱۴ | ۴ | ۴۰ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۱ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۱ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۱۵ | ۴ | ۴۰ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۲ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۱ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۵ | ۸ | ۲۰ | ۸ | ۳۶ |
| ۱۶ | ۴ | ۴۱ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۲ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۲ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۱۹ | ۸ | ۳۵ |
| ۱۷ | ۴ | ۴۲ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۳ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۲ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۴ |
| ۱۸ | ۴ | ۴۲ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۳ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۲ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۴ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۴ |
| ۱۹ | ۴ | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۴ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۲ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۳ | ۸ | ۱۸ | ۸ | ۳۴ |
| ۲۰ | ۴ | ۴۳ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۴ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۲ | ۵ | ۲۰ | ۷ | ۲۳ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۳۳ |
| ۲۱ | ۴ | ۴۳ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۵ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۲ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۲ | ۸ | ۱۷ | ۸ | ۳۲ |
| ۲۲ | ۴ | ۴۴ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۵ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۳ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۲ | ۸ | ۱۶ | ۸ | ۳۱ |
| ۲۳ | ۴ | ۴۵ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۶ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۳ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۲ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۱ |
| ۲۴ | ۴ | ۴۵ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۶ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۳ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۱ | ۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۰ |
| ۲۵ | ۴ | ۴۶ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۶ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۳ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۱ | ۸ | ۱۴ | ۸ | ۳۰ |
| ۲۶ | ۴ | ۴۷ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۷ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۳ | ۵ | ۱۹ | ۷ | ۲۱ | ۸ | ۱۴ | ۸ | ۲۹ |
| ۲۷ | ۴ | ۴۸ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۷ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۲۰ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۸ |
| ۲۸ | ۴ | ۴۸ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۸ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۱۹ | ۸ | ۱۳ | ۸ | ۲۸ |
| ۲۹ | ۴ | ۴۹ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۸ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۱۹ | ۸ | ۱۲ | ۸ | ۲۷ |
| ۳۰ | ۴ | ۴۹ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۹ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۱۸ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۷ |
| ۳۱ | ۴ | ۵۰ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۹ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۱۸ | ۸ | ۱۱ | ۸ | ۲۶ |

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۴ | ۵۱ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۱۰ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۱۷ | ۸ | ۱۰ | ۸ | ۲۵ |
| ۲ | ۴ | ۵۱ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۱۰ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۱۷ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۴ |
| ۳ | ۴ | ۵۲ | ۶ | ۰ | ۶ | ۱۱ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۸ | ۷ | ۱۶ | ۸ | ۹ | ۸ | ۲۴ |
| ۴ | ۴ | ۵۳ | ۶ | ۰ | ۶ | ۱۱ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۱۶ | ۸ | ۸ | ۸ | ۲۳ |
| ۵ | ۴ | ۵۳ | ۶ | ۱ | ۶ | ۱۲ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۱۵ | ۸ | ۷ | ۸ | ۲۳ |
| ۶ | ۴ | ۵۴ | ۶ | ۱ | ۶ | ۱۲ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۱۴ | ۸ | ۷ | ۸ | ۲۲ |
| ۷ | ۴ | ۵۵ | ۶ | ۲ | ۶ | ۱۳ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۱۳ | ۸ | ۶ | ۸ | ۲۱ |
| ۸ | ۴ | ۵۵ | ۶ | ۲ | ۶ | ۱۳ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۶ | ۷ | ۱۳ | ۸ | ۵ | ۸ | ۲۰ |
| ۹ | ۴ | ۵۶ | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۴ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۶ | ۷ | ۱۲ | ۸ | ۴ | ۸ | ۱۹ |
| ۱۰ | ۴ | ۵۶ | ۶ | ۳ | ۶ | ۱۴ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۱۱ | ۸ | ۳ | ۸ | ۱۸ |
| ۱۱ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۵ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۵ | ۷ | ۱۱ | ۸ | ۲ | ۸ | ۱۷ |
| ۱۲ | ۴ | ۵۸ | ۶ | ۴ | ۶ | ۱۵ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۱۰ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۶ |
| ۱۳ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۵ | ۶ | ۱۶ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۴ | ۷ | ۹ | ۸ | ۱ | ۸ | ۱۵ |
| ۱۴ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۵ | ۶ | ۱۶ | ۱۲ | ۳۷ | ۴ | ۵ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۸ | ۸ | ۰ | ۸ | ۱۴ |
| ۱۵ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۷ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۷ | ۷ | ۵۹ | ۸ | ۱۳ |
| ۱۶ | ۵ | ۰ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۷ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۳ | ۷ | ۶ | ۷ | ۵۸ | ۸ | ۱۲ |
| ۱۷ | ۵ | ۰ | ۶ | ۶ | ۶ | ۱۷ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۲ | ۷ | ۶ | ۷ | ۵۷ | ۸ | ۱۱ |
| ۱۸ | ۵ | ۱ | ۶ | ۷ | ۶ | ۱۸ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۱ | ۷ | ۵ | ۷ | ۵۶ | ۸ | ۱۰ |
| ۱۹ | ۵ | ۲ | ۶ | ۷ | ۶ | ۱۸ | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۱ | ۷ | ۴ | ۷ | ۵۵ | ۸ | ۱۰ |
| ۲۰ | ۵ | ۲ | ۶ | ۷ | ۶ | ۱۸ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۰ | ۷ | ۳ | ۷ | ۵۴ | ۸ | ۸ |
| ۲۱ | ۵ | ۳ | ۶ | ۸ | ۶ | ۱۹ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۴ | ۵ | ۱۰ | ۷ | ۲ | ۷ | ۵۳ | ۸ | ۷ |
| ۲۲ | ۵ | ۴ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۰ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۴ | ۵ | ۹ | ۷ | ۱ | ۷ | ۵۲ | ۸ | ۶ |
| ۲۳ | ۵ | ۴ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۰ | ۱۲ | ۳۵ | ۴ | ۴ | ۵ | ۹ | ۷ | ۰ | ۷ | ۵۱ | ۸ | ۵ |
| ۲۴ | ۵ | ۴ | ۶ | ۹ | ۶ | ۲۰ | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۳ | ۵ | ۸ | ۷ | ۰ | ۷ | ۵۰ | ۸ | ۴ |
| ۲۵ | ۵ | ۵ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۲۱ | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۳ | ۵ | ۸ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۴۹ | ۸ | ۳ |
| ۲۶ | ۵ | ۶ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۲۱ | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۳ | ۵ | ۷ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۴۸ | ۸ | ۲ |
| ۲۷ | ۵ | ۶ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۲۱ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۴۷ | ۸ | ۱ |
| ۲۸ | ۵ | ۶ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲۲ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۶ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۴۶ | ۸ | ۰ |
| ۲۹ | ۵ | ۷ | ۶ | ۱۱ | ۶ | ۲۲ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۴۵ | ۷ | ۵۹ |
| ۳۰ | ۵ | ۷ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۲۳ | ۱۲ | ۳۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۵ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۴۴ | ۷ | ۵۸ |
| ۳۱ | ۵ | ۸ | ۶ | ۱۲ | ۶ | ۲۳ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۱ | ۵ | ۴ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۴۲ | ۷ | ۵۶ |

صبح صادق ——— ۱۱۴

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | فجر | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۵ | ۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۳ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۳ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۵۵ |
| ۲ | ۵ | ۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۳ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۳ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۴۱ | ۷ | ۵۴ |
| ۳ | ۵ | ۹ | ۶ | ۱۳ | ۶ | ۲۴ | ۱۲ | ۳۱ | ۴ | ۰ | ۵ | ۲ | ۶ | ۴۹ | ۷ | ۳۹ | ۷ | ۵۳ |
| ۴ | ۵ | ۱۰ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۲۴ | ۱۲ | ۳۱ | ۴ | ۰ | ۵ | ۲ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۳۸ | ۷ | ۵۲ |
| ۵ | ۵ | ۱۰ | ۶ | ۱۴ | ۶ | ۲۵ | ۱۲ | ۳۱ | ۴ | ۰ | ۵ | ۱ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۳۷ | ۷ | ۵۱ |
| ۶ | ۵ | ۱۱ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۹ | ۵ | ۰ | ۶ | ۴۶ | ۷ | ۳۶ | ۷ | ۴۹ |
| ۷ | ۵ | ۱۱ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۰ | ۶ | ۴۵ | ۷ | ۳۵ | ۷ | ۴۸ |
| ۸ | ۵ | ۱۱ | ۶ | ۱۵ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۸ | ۴ | ۵۹ | ۶ | ۴۴ | ۷ | ۳۴ | ۷ | ۴۸ |
| ۹ | ۵ | ۱۲ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۵۸ | ۶ | ۴۳ | ۷ | ۳۳ | ۷ | ۴۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۱۲ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۴۲ | ۷ | ۳۲ | ۷ | ۴۵ |
| ۱۱ | ۵ | ۱۳ | ۶ | ۱۶ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۵۷ | ۴ | ۵۷ | ۶ | ۴۱ | ۷ | ۳۱ | ۷ | ۴۴ |
| ۱۲ | ۵ | ۱۳ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۷ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۶ | ۴ | ۵۶ | ۶ | ۴۰ | ۷ | ۳۰ | ۷ | ۴۳ |
| ۱۳ | ۵ | ۱۴ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۷ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵۶ | ۴ | ۵۵ | ۶ | ۳۹ | ۷ | ۲۹ | ۷ | ۴۲ |
| ۱۴ | ۵ | ۱۴ | ۶ | ۱۷ | ۶ | ۲۷ | ۱۲ | ۲۷ | ۳ | ۵۵ | ۴ | ۵۴ | ۶ | ۳۸ | ۷ | ۲۷ | ۷ | ۴۰ |
| ۱۵ | ۵ | ۱۵ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۲۷ | ۳ | ۵۴ | ۴ | ۵۳ | ۶ | ۳۷ | ۷ | ۲۶ | ۷ | ۳۹ |
| ۱۶ | ۵ | ۱۵ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۲۷ | ۳ | ۵۴ | ۴ | ۵۳ | ۶ | ۳۶ | ۷ | ۲۵ | ۷ | ۳۸ |
| ۱۷ | ۵ | ۱۵ | ۶ | ۱۸ | ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۲۶ | ۳ | ۵۴ | ۴ | ۵۲ | ۶ | ۳۵ | ۷ | ۲۴ | ۷ | ۳۷ |
| ۱۸ | ۵ | ۱۶ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۹ | ۱۲ | ۲۶ | ۳ | ۵۳ | ۴ | ۵۱ | ۶ | ۳۴ | ۷ | ۲۳ | ۷ | ۳۶ |
| ۱۹ | ۵ | ۱۶ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۹ | ۱۲ | ۲۶ | ۳ | ۵۳ | ۴ | ۵۰ | ۶ | ۳۳ | ۷ | ۲۲ | ۷ | ۳۵ |
| ۲۰ | ۵ | ۱۷ | ۶ | ۱۹ | ۶ | ۲۹ | ۱۲ | ۲۵ | ۳ | ۵۲ | ۴ | ۴۹ | ۶ | ۳۲ | ۷ | ۲۱ | ۷ | ۳۴ |
| ۲۱ | ۵ | ۱۷ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۲ | ۲۵ | ۳ | ۵۱ | ۴ | ۴۸ | ۶ | ۳۱ | ۷ | ۱۹ | ۷ | ۳۳ |
| ۲۲ | ۵ | ۱۸ | ۶ | ۲۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۲ | ۲۵ | ۳ | ۵۱ | ۴ | ۴۷ | ۶ | ۳۰ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۲ |
| ۲۳ | ۵ | ۱۸ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۵۰ | ۴ | ۴۶ | ۶ | ۲۹ | ۷ | ۱۸ | ۷ | ۳۱ |
| ۲۴ | ۵ | ۱۸ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۱ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۵۰ | ۴ | ۴۶ | ۶ | ۲۸ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۳۰ |
| ۲۵ | ۵ | ۱۹ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۱ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۴۹ | ۴ | ۴۵ | ۶ | ۲۷ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۹ |
| ۲۶ | ۵ | ۱۹ | ۶ | ۲۱ | ۶ | ۳۱ | ۱۲ | ۲۳ | ۳ | ۴۸ | ۴ | ۴۴ | ۶ | ۲۶ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۸ |
| ۲۷ | ۵ | ۲۰ | ۶ | ۲۲ | ۶ | ۳۲ | ۱۲ | ۲۳ | ۳ | ۴۸ | ۴ | ۴۳ | ۶ | ۲۵ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۶ |
| ۲۸ | ۵ | ۲۰ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۳۳ | ۱۲ | ۲۳ | ۳ | ۴۸ | ۴ | ۴۲ | ۶ | ۲۳ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۲۵ |
| ۲۹ | ۵ | ۲۱ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۳۳ | ۱۲ | ۲۲ | ۳ | ۴۷ | ۴ | ۴۱ | ۶ | ۲۲ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۲۴ |
| ۳۰ | ۵ | ۲۱ | ۶ | ۲۳ | ۶ | ۳۳ | ۱۲ | ۲۲ | ۳ | ۴۶ | ۴ | ۴۰ | ۶ | ۲۲ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۳ |

صبح صادق ——— ۱۱۵

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر (۱) | | عصر (۲) | | غروب | | عشاء (۱) | | عشاء (۲) | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| ۱ | ۵ | ۲۱ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۳۴ | ۱۲ | ۲۲ | ۳ | ۴۶ | ۴ | ۳۹ | ۶ | ۲۰ | ۷ | ۹ | ۷ | ۲۲ |
| ۲ | ۵ | ۲۲ | ۶ | ۲۴ | ۶ | ۳۴ | ۱۲ | ۲۱ | ۳ | ۴۵ | ۴ | ۳۹ | ۶ | ۱۹ | ۷ | ۸ | ۷ | ۲۱ |
| ۳ | ۵ | ۲۲ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۵ | ۱۲ | ۲۱ | ۳ | ۴۴ | ۴ | ۳۸ | ۶ | ۱۸ | ۷ | ۷ | ۷ | ۲۰ |
| ۴ | ۵ | ۲۲ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۵ | ۱۲ | ۲۱ | ۳ | ۴۴ | ۴ | ۳۷ | ۶ | ۱۷ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۹ |
| ۵ | ۵ | ۲۲ | ۶ | ۲۵ | ۶ | ۳۵ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۴۳ | ۴ | ۳۶ | ۶ | ۱۶ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۸ |
| ۶ | ۵ | ۲۳ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۳۶ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۴۲ | ۴ | ۳۵ | ۶ | ۱۵ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۷ |
| ۷ | ۵ | ۲۳ | ۶ | ۲۶ | ۶ | ۳۶ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۴۲ | ۴ | ۳۴ | ۶ | ۱۴ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۶ |
| ۸ | ۵ | ۲۳ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۳۷ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۴۲ | ۴ | ۳۴ | ۶ | ۱۳ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۶ |
| ۹ | ۵ | ۲۴ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۳۷ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۴۱ | ۴ | ۳۳ | ۶ | ۱۲ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۴ |
| ۱۰ | ۵ | ۲۵ | ۶ | ۲۷ | ۶ | ۳۷ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۴۰ | ۴ | ۳۲ | ۶ | ۱۱ | ۷ | ۰ | ۷ | ۱۳ |
| ۱۱ | ۵ | ۲۵ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۸ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۴۰ | ۴ | ۳۲ | ۶ | ۱۰ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۲ |
| ۱۲ | ۵ | ۲۵ | ۶ | ۲۸ | ۶ | ۳۸ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۳۹ | ۴ | ۳۱ | ۶ | ۹ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۱۱ |
| ۱۳ | ۵ | ۲۶ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۹ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۳۹ | ۴ | ۳۰ | ۶ | ۸ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۱۱ |
| ۱۴ | ۵ | ۲۷ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۹ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۳۸ | ۴ | ۲۹ | ۶ | ۷ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۱۰ |
| ۱۵ | ۵ | ۲۷ | ۶ | ۲۹ | ۶ | ۳۹ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۳۸ | ۴ | ۲۸ | ۶ | ۶ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۹ |
| ۱۶ | ۵ | ۲۷ | ۶ | ۳۰ | ۶ | ۴۰ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۳۷ | ۴ | ۲۸ | ۶ | ۵ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۸ |
| ۱۷ | ۵ | ۲۸ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۴۱ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۳۷ | ۴ | ۲۸ | ۶ | ۴ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۷ |
| ۱۸ | ۵ | ۲۸ | ۶ | ۳۱ | ۶ | ۴۱ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۳۶ | ۴ | ۲۷ | ۶ | ۳ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۶ |
| ۱۹ | ۵ | ۲۹ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۴۲ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۳۶ | ۴ | ۲۶ | ۶ | ۲ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۵ |
| ۲۰ | ۵ | ۳۰ | ۶ | ۳۲ | ۶ | ۴۲ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۳۵ | ۴ | ۲۵ | ۶ | ۲ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۴ |
| ۲۱ | ۵ | ۳۰ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۴۳ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۳۴ | ۴ | ۲۴ | ۶ | ۱ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۴ |
| ۲۲ | ۵ | ۳۰ | ۶ | ۳۳ | ۶ | ۴۳ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۳۳ | ۴ | ۲۳ | ۶ | ۰ | ۶ | ۴۹ | ۷ | ۳ |
| ۲۳ | ۵ | ۳۱ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۴۴ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۳۲ | ۴ | ۲۲ | ۵ | ۵۹ | ۶ | ۴۸ | ۷ | ۲ |
| ۲۴ | ۵ | ۳۱ | ۶ | ۳۴ | ۶ | ۴۴ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۳۱ | ۴ | ۲۱ | ۵ | ۵۸ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۱ |
| ۲۵ | ۵ | ۳۱ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۵ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۳۱ | ۴ | ۲۰ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۴۶ | ۷ | ۱ |
| ۲۶ | ۵ | ۳۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۴۶ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۳۱ | ۴ | ۲۰ | ۵ | ۵۷ | ۶ | ۴۶ | ۷ | ۰ |
| ۲۷ | ۵ | ۳۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۴۶ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۳۰ | ۴ | ۱۹ | ۵ | ۵۶ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۵۹ |
| ۲۸ | ۵ | ۳۳ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۷ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۳۰ | ۴ | ۱۹ | ۵ | ۵۵ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۵۹ |
| ۲۹ | ۵ | ۳۳ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۴۷ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۹ | ۴ | ۱۸ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۹ |
| ۳۰ | ۵ | ۳۴ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۴۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۹ | ۴ | ۱۸ | ۵ | ۵۴ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۸ |
| ۳۱ | ۵ | ۳۴ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۴۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۹ | ۴ | ۱۷ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۸ |

صبح صادق ——— ۱۱۶

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح | | طلوع | | اشراق | | نصف النہار | | عصر اول | | عصر ثانی | | غروب | | عشاء اول | | عشاء ثانی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۵ | ۳۵ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۴۹ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۸ | ۴ | ۱۶ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۷ |
| ۲ | ۵ | ۳۶ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۸ | ۴ | ۱۶ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۶ |
| ۳ | ۵ | ۳۶ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۵۱ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۸ | ۴ | ۱۶ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۵۶ |
| ۴ | ۵ | ۳۷ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۵۲ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۷ | ۴ | ۱۵ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۵۵ |
| ۵ | ۵ | ۳۸ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۵۲ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۶ | ۴ | ۱۴ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۵۴ |
| ۶ | ۵ | ۳۸ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۵۳ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۶ | ۴ | ۱۴ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۵۴ |
| ۷ | ۵ | ۳۸ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۴ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۵ | ۴ | ۱۳ | ۵ | ۴۸ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۳ |
| ۸ | ۵ | ۳۹ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۵ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۵ | ۴ | ۱۳ | ۵ | ۴۷ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۳ |
| ۹ | ۵ | ۳۹ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۵ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۵ | ۴ | ۱۲ | ۵ | ۴۷ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۲ |
| ۱۰ | ۵ | ۴۰ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۵۶ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۴ | ۴ | ۱۱ | ۵ | ۴۷ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۲ |
| ۱۱ | ۵ | ۴۰ | ۶ | ۴۵ | ۶ | ۵۶ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۴ | ۴ | ۱۱ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۲ |
| ۱۲ | ۵ | ۴۱ | ۶ | ۴۶ | ۶ | ۵۷ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۱۰ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۵۲ |
| ۱۳ | ۵ | ۴۱ | ۶ | ۴۷ | ۶ | ۵۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۵ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۵۱ |
| ۱۴ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۴۸ | ۶ | ۵۹ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۵ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۵۰ |
| ۱۵ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۴۹ | ۷ | ۰ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۸ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۵۰ |
| ۱۶ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۴۹ | ۷ | ۰ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۸ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۱۷ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۱ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۱۸ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۵۰ | ۷ | ۱ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |
| ۱۹ | ۵ | ۴۵ | ۶ | ۵۱ | ۷ | ۲ | ۱۲ | ۱۷ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |
| ۲۰ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۵۲ | ۷ | ۳ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |
| ۲۱ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۴ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۹ |
| ۲۲ | ۵ | ۴۷ | ۶ | ۵۳ | ۷ | ۴ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۹ |
| ۲۳ | ۵ | ۴۷ | ۶ | ۵۴ | ۷ | ۵ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۹ |
| ۲۴ | ۵ | ۴۸ | ۶ | ۵۵ | ۷ | ۶ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۹ |
| ۲۵ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۹ |
| ۲۶ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۵۶ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۴۹ |
| ۲۷ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۸ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |
| ۲۸ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۵۷ | ۷ | ۸ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |
| ۲۹ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۵۸ | ۷ | ۹ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |
| ۳۰ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۵۹ | ۷ | ۱۰ | ۱۲ | ۲۱ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |

صبح صادق ـــــــ ۱۱۷

# نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

| تاریخ | صبح گھنٹہ | صبح منٹ | طلوع گھنٹہ | طلوع منٹ | اشراق گھنٹہ | اشراق منٹ | نصف النہار گھنٹہ | نصف النہار منٹ | عصر (۱) گھنٹہ | عصر (۱) منٹ | عصر (۲) گھنٹہ | عصر (۲) منٹ | غروب گھنٹہ | غروب منٹ | عشاء (۱) گھنٹہ | عشاء (۱) منٹ | عشاء (۲) گھنٹہ | عشاء (۲) منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۵ | ۵۳ | ۷ | ۰ | ۷ | ۱۱ | ۱۲ | ۲۱ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۵ | ۶ | ۵۰ |
| ۲ | ۵ | ۵۴ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۲ | ۱۲ | ۲۲ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۳ | ۵ | ۵۴ | ۷ | ۱ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۲ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۴ | ۵ | ۵۵ | ۷ | ۲ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۲ | ۳ | ۲۲ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۵ | ۵ | ۵۶ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۴ | ۱۲ | ۲۳ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۲ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۶ | ۵ | ۵۶ | ۷ | ۳ | ۷ | ۱۴ | ۱۲ | ۲۳ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۷ | ۵ | ۵۷ | ۷ | ۴ | ۷ | ۱۵ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۷ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۰ |
| ۸ | ۵ | ۵۷ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۶ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۸ | ۵ | ۴۳ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۱ |
| ۹ | ۵ | ۵۸ | ۷ | ۵ | ۷ | ۱۶ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۲۳ | ۴ | ۸ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۶ | ۶ | ۵۱ |
| ۱۰ | ۵ | ۵۹ | ۷ | ۶ | ۷ | ۱۷ | ۱۲ | ۲۵ | ۳ | ۲۴ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۵۱ |
| ۱۱ | ۵ | ۵۹ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۸ | ۱۲ | ۲۵ | ۳ | ۲۴ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۷ | ۶ | ۵۱ |
| ۱۲ | ۵ | ۵۹ | ۷ | ۷ | ۷ | ۱۸ | ۱۲ | ۲۶ | ۳ | ۲۴ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۲ |
| ۱۳ | ۶ | ۰ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۹ | ۱۲ | ۲۶ | ۳ | ۲۴ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۴ | ۶ | ۳۸ | ۶ | ۵۲ |
| ۱۴ | ۶ | ۱ | ۷ | ۸ | ۷ | ۱۹ | ۱۲ | ۲۷ | ۳ | ۲۵ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۵ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۳ |
| ۱۵ | ۶ | ۱ | ۷ | ۹ | ۷ | ۲۰ | ۱۲ | ۲۷ | ۳ | ۲۵ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۵ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۳ |
| ۱۶ | ۶ | ۱ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۱ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۲۶ | ۴ | ۹ | ۵ | ۴۵ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۴ |
| ۱۷ | ۶ | ۲ | ۷ | ۱۰ | ۷ | ۲۱ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۲۶ | ۴ | ۱۰ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۳۹ | ۶ | ۵۴ |
| ۱۸ | ۶ | ۲ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۲۲ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۲۷ | ۴ | ۱۰ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۵۵ |
| ۱۹ | ۶ | ۳ | ۷ | ۱۱ | ۷ | ۲۲ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۲۷ | ۴ | ۱۱ | ۵ | ۴۶ | ۶ | ۴۰ | ۶ | ۵۵ |
| ۲۰ | ۶ | ۳ | ۷ | ۱۲ | ۷ | ۲۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۲۸ | ۴ | ۱۲ | ۵ | ۴۷ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۵۶ |
| ۲۱ | ۶ | ۴ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۲۸ | ۴ | ۱۲ | ۵ | ۴۸ | ۶ | ۴۱ | ۶ | ۵۶ |
| ۲۲ | ۶ | ۴ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۲۹ | ۴ | ۱۲ | ۵ | ۴۸ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۵۷ |
| ۲۳ | ۶ | ۵ | ۷ | ۱۳ | ۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۲۹ | ۴ | ۱۳ | ۵ | ۴۸ | ۶ | ۴۲ | ۶ | ۵۷ |
| ۲۴ | ۶ | ۶ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۵ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۳۰ | ۴ | ۱۳ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۷ |
| ۲۵ | ۶ | ۶ | ۷ | ۱۴ | ۷ | ۲۵ | ۱۲ | ۳۲ | ۳ | ۳۰ | ۴ | ۱۴ | ۵ | ۴۹ | ۶ | ۴۳ | ۶ | ۵۸ |
| ۲۶ | ۶ | ۷ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۶ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۳۱ | ۴ | ۱۴ | ۵ | ۵۰ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۹ |
| ۲۷ | ۶ | ۷ | ۷ | ۱۵ | ۷ | ۲۶ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۳۱ | ۴ | ۱۵ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۴۴ | ۶ | ۵۹ |
| ۲۸ | ۶ | ۷ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۷ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۳۲ | ۴ | ۱۶ | ۵ | ۵۱ | ۶ | ۴۵ | ۷ | ۰ |
| ۲۹ | ۶ | ۸ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۷ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۳۲ | ۴ | ۱۷ | ۵ | ۵۲ | ۶ | ۴۶ | ۷ | ۰ |
| ۳۰ | ۶ | ۸ | ۷ | ۱۶ | ۷ | ۲۷ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۳۳ | ۴ | ۱۸ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۱ |
| ۳۱ | ۶ | ۹ | ۷ | ۱۷ | ۷ | ۲۸ | ۱۲ | ۳۵ | ۳ | ۳۳ | ۴ | ۱۹ | ۵ | ۵۳ | ۶ | ۴۷ | ۷ | ۱ |

صبح صادق ——— ۱۱۸

# باب الاذان والاقامۃ

## بیٹھ کر اذان مکروہ تحریمی ہے:

سوال: اگر ایسے خوش الحان صحیح التلفظ لنگڑے لولے مؤذن کو (جو کھڑے ہو کر اذان دینے سے قاصر ہے) بیٹھ کر لاؤڈ اسپیکر پر یا بغیر لاؤڈ اسپیکر کے اذان کا موقعہ دیا جائے تو شرعاً صحیح ہے یا نہیں۔ اور وہ دوسرے مؤذنین کی موجودگی میں بھی اذان دے سکتا ہے یا نہیں۔ دوسرے مؤذنین البتہ خوش الحانی میں ذرا اس سے کم ہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملهم الصواب

بیٹھ کر اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے، اس کا اعادہ مندوب ہے۔ قال فی التنویر ویکرہ اذان جنب (الی قولہ) وقاعد الا اذا اذن لنفسہ ویعاد اذان جنب، وفی الشرح ندبا وقیل وجوبا، وفی الحاشیۃ (قولہ ویعاد اذان جنب الخ) زاد القہستانی والفاجر والراکب والقاعد والماشی والمنحرف عن القبلۃ وعلل الوجوب فی الکل بانہ غیر معتد بہ والندب بانہ معتد بہ الا انہ ناقص قال وهو الاصح کما فی التمرتاشی (رد المحتار ص۳۶۵ ج۱)
فقط واللہ تعالی اعلم

۱۲ ذی قعدہ ۸۳ھ

## بدون رضائے مؤذن اقامت کہنا:

سوال: مؤذن کی بغیر اجازت کسی نے تکبیر کہی تو ثواب تکبیر کہنے کا مؤذن کو ملے گا یا مکبر کو؟ اور مکبر کو بغیر اجازت تکبیر کہنے سے گناہ صغیرہ ہوگا یا کبیرہ جبکہ مؤذن ناراض ہو؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

اقامت کا ثواب اقامت کہنے والے کو ملے گا۔ مؤذن کی اجازت کے بغیر اقامت کہنا جائز ہے مگر خلاف اولیٰ ہے۔ قال فی شرح التنویر (اقام غیر من اذن بغیبتہ ای المؤذن لا یکرہ مطلقاً) وان بحضورہ کرہ ان لحقہ وحشۃ، ونقل ابن عابدین رحمہ اللہ تعالی عن الخلاصۃ والامام الطحاوی معزیا الی ائمتنا الثلاثۃ وعن البحر والکافی انہ لا بأس بہ مطلقاً ولکن الافضل ان یکون المؤذن هو المقیم (رد المحتار ص۳۶۶ ج۱) فقط واللہ تعالی اعلم

۲۴ ذی قعدہ ۸۶ھ

## بچے کے کان میں اذان کا وقت :

سوال : نومولود کے کان میں اذان کہنے کا کیا کوئی وقت متعین ہے۔ اگر پہلے روز اذان نہیں کہی گئی تو کیا اس کے بعد بھی کہی جا سکتی ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اس کے لئے وقت اور دن کی کوئی قید نہیں، حتی الامکان جلد کہنا چاہیے اگر غفلت میں کئی روز گزر گئے تو بھی تنبہ کے بعد اذان کہی جائے۔ عن ابی رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذن فی اذن الحسن بن علی حین ولدتہ فاطمۃ بالصلوٰۃ، قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ رحین ولدتہ فاطمۃ) یحتمل السابع وقبلہ (مرقاۃ ص۱۵۹ ج ۸) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ شوال ۸۶ھ

## بچے کے کان میں اقامت کہنا :

سوال : کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع متین کہ بچہ نومولود کے بائیں کان میں اقامت پڑھنا سنت ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہنا مسنون ہے۔ عن حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ولد لہ مولود فاذن فی اذنہ الیمنیٰ واقام فی اذنہ الیسریٰ لم یضرہ ام الصبیان (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی والجامع الصغیر للسیوطی) وروی عن عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ کان یؤذن فی الیمین ویقیم فی الیسریٰ اذا ولد الصبی (شرح السنۃ) وقال الرافعی رحمہ اللہ تعالیٰ قال السندی رحمہ اللہ تعالیٰ فیرفع المولود عند الولادۃ علی یدیہ مستقبل القبلۃ ویؤذن فی اذنہ الیمنیٰ ویقیم فی الیسریٰ ویلتفت فیھما بالصلوٰۃ لجھۃ الیمین وبالفلاح لجھۃ الیسار وفائدۃ الاذان فی اذنہ انہ یدفع ام الصبیان عنہ (التحریر المختار ص۴۵ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ ربیع الاول ۸۲ھ

## اذان بلال وابن ام مکتوم کے درمیان فاصلہ :

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان صرف اُترنے اور چڑھنے کا فاصلہ ہوتا تھا۔ بظاہر وقت مختصر ہے اس میں سحری کس طرح کھائی جاتی تھی ؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

ینزل ھذا ویصعد ھذا سے مقصد یہ ہے کہ ان حضرات کی اذان کے درمیان وقت قلیل ہوتا تھا جیسے دو اذانوں کے درمیان طویل وقت ہوتا ہے ایسا نہیں تھا فھو من قبیل تزوج زید فولد۔ اذان بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرب صبح صادق پر تنبیہ مقصود تھی تاکہ جو حضرات تہجد میں مشغول ہیں وہ ذرا آرام کرلیں اور سوئے ہوئے لوگ اُٹھ کر صبح کے لئے تیار ہو جائیں اور مختصر سحری یا مختصر نفل پڑھنا چاہیں تو پڑھ سکیں۔ قال الحافظ العسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ و یجمع بأن غالبا عقب نوم فناسب ان ینصب من یوقظ الناس قبل دخول وقتھا لیتأھبوا ویدرکوا فضیلۃ اول الوقت (ثم نقل عن ابن التین) ان قولہ ان بلالا ینادی بلیل خبر یتعلق بہ فائدۃ للسامعین قطعا وذلك اذا کان وقت الاذان مشتبھا محتملا لان یکون عند طلوع الفجر فبین صلی اللہ علیہ وسلم ان ذلك لایمنع الاکل والشرب بل الذی یمنعہ طلوع الفجر الصادق قال وھذا یدل علی تقارب وقت اذان بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ من الفجر انتھیٰ ویقویہ ایضا ما تقدم من ان الحکمۃ فی مشروعیتہ التأھب لادراك الصبح فی اول وقتھا (فتح الباری ص ۸۴ ج ۲)

وقال الحافظ العینی رحمہ اللہ تعالیٰ معزیا الی الکرمانی معناہ انہ انما یؤذن باللیل لیعلمکم ان الصبح قریب فیرد القائم المتھجد الی راحتہ لینام لحظۃ لیصبح نشیطا ویوقظ نائمکم لیتأھب للصبح بفعل ما ارادہ من تھجد قلیل او تسحر او اغتسال۔ قلت او لایتار ان کان نام عن الوتر (عمدۃ القاری ص ۱۳۱ ج ۵)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ رمضان المبارک ۸۶ھ

## اذان لنومولود میں بھی استقبال قبلہ اور دائیں بائیں التفات سنت ہے :

سوال : بچہ پیدا ہونے کے بعد جو اذان از روئے شرع ثابت ہے وہ کما ادا

کیفاً مثل اذان صلوٰۃ ہے یا اس میں کچھ فرق ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

کماً مثل اذان صلوٰۃ ہے مگر کیفاً اس میں رفع صوت نہیں، اس لئے کانوں میں انگلیاں دینا بھی مسنون نہیں کیونکہ اس سے مقصد رفع صوت ہے۔ بقیہ کیفیات مثلاً استقبال قبلہ یمیناً شمالاً التفات اور ترسل وغیرہ اذان صلوٰۃ کی طرح اذان مولود میں بھی مسنون ہیں۔ عن ابی رافع رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ قال رأیت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذن فی اذن الحسن بن علی حین ولدتہ فاطمۃ بالصلوٰۃ۔ قال علی القاری رحمہ اللّٰہ تعالیٰ والمعنی اذن بمثل اذان الصلوٰۃ (مرقاۃ ص۱۵۹ ج ۸) وفی العلائیۃ ویلتفت فیہ وکذا فیہا مطلقا وقیل ان المحل متسعاً یمیناً ویساراً فقط لئلا یستدبر القبلۃ بصلوٰۃ وفلاح ولو وحدہ او لمولود لانہ سنۃ الاذان مطلقاً وفی الشامیۃ (قولہ مطلقاً) للمنفرد وغیرہ والولد وغیرہ ط (رد المحتار ص۳۸۲ ج ۱) وقال الرافعی رحمہ اللّٰہ تعالیٰ قال السندی رحمہ اللّٰہ تعالیٰ فیرفع المولود عند الولادۃ علی یدیہ مستقبل القبلۃ ویؤذن فی اذنہ الیمنی ویقیم فی الیسری ویلتفت فیہما بالصلوٰۃ لجہۃ الیمین وبالفلاح لجہۃ الیسار وفائدۃ الاذان فی اذنہ انہ یدفع ام الصبیان عنہ (التحریر المختار ص۴۵ ج ۱) فقط واللّٰہ تعالیٰ اعلم

۷ محرم ۸۸ھ

## اذان میں درود شریف شہادت رسالت کی بجائے اذان کے بعد پڑھے:

سوال: اذان واقامت میں جب لفظ اشہد ان محمداً رسول اللّٰہ سنے تو درود شریف سامع پر واجب ہوگا یا مستحب؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اذان واقامت میں حضور اکرم صلی اللّٰہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ منقول ہے اور نہ معمول، بلکہ اس کے برعکس حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم بھی وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے، پھر اذان کے بعد پہلے درود شریف پڑھو پھر دعا۔ عن عبداللّٰہ ابن عمرو بن العاص رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ انہ سمع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقول اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علیّ فانہ من صلی علیّ صلوٰۃ صلی اللّٰہ علیہ بہا عشرا ثم سلوا اللّٰہ لی الوسیلۃ فانہ منزلۃ فی الجنۃ لا تنبغی الا لعبد من عباد اللّٰہ وارجو

ان اکون انا ھو فمن سأل لی الوسیلۃ حلت علیہ الشفاعۃ (مسلم ص ۱۶۶ ج ۱) واما ما قیل من انہ یستحب ان یقول عند سماع الاولی من الشھادتین صلی اللہ علیک یارسول اللہ الخ فلم یصح فی المرفوع من کل ھذا شیٔ کذا فی الشامیۃ معزیا الی الجراحی (رد المحتار ص ۲۷۰ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم
۱۴ جمادی الآخرہ سنہ ۹۳ھ

## مسجد میں جماعت کے بعد منفرد کے لئے اقامت کہنا مکروہ ہے:

سوال: کسیکہ بجماعت نرسیدہ باشد در مسجد نماز ادا می کند اقامت بگوید یا نہ؟ بین مسجد وخانہ فرق ست یا نہ؟ در بہشتی زیور اقامت گفتن را مکروہ می نویسد، مگر از دلیل صرف کراہت اذان فہمیدہ شود، عبارت بہشتی زیور: "جس مسجد میں اذان اور اقامت کے ساتھ نماز ہو چکی ہو اس میں اگر نماز پڑھی جائے تو اذان اور اقامت کا کہنا مکروہ ہے" (اصلی بہشتی گوہر ص ۲۵ ج ۱۱)

## الجواب باسم ملہم الصواب

در علائیہ کراہت اقامت نیز مصرح ست قال فی شرح التنویر وکرہ ترکھما معا لمسافر ولو منفردا وکذا ترکھا لا ترکہ لحضور الرفقۃ بخلاف مصل ولو بجماعۃ فی بیتہ بمصر او قریۃ لھا مسجد فلا یکرہ ترکھما اذ اذان الحی یکفیہ او مصل فی مسجد بعد صلاۃ جماعۃ فیہ بل یکرہ فعلھما (رد المحتار ص ۳۶۷ ج ۱)

(فائدہ) مسجد میں قضاء فوائت کے لئے کراہت اذان واقامت کی علت تشویش وتغلیط واظہار معصیت ہے، اس لئے علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ سے سراً اذان واقامت کی عدم کراہت نقل کی ہے، مگر صورت مسئولہ سے متعلق شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ تعلیل وتفریق بیان نہیں فرمائی، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں کراہت کی علت تشویش واظہار معصیت نہیں یہ علت تو قبل الجماعۃ بھی موجود ہے، حالانکہ کراہت میں بعد الجماعۃ کی قید ہے، یہاں علت کراہت یہ معلوم ہوتی ہے کہ جماعت کے بعد اسی نماز کے لئے منفرد کی اذان واقامت جماعت کی عظمت کے خلاف ہے، لہٰذا سراً بھی مکروہ ہوگی، البتہ قبل الجماعۃ مسجد میں منفرداً نماز پڑھنے والے کے لئے اذان واقامت میں صرف جہر مکروہ ہوگا، سراً کراہت نہیں، لان العلۃ ھھنا ھو التشویش، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۱۳۸۷ھ

## نماز کے لئے مواقع اذان واقامت کی تفصیل:

سوال: منفرد کے لئے اقامت کہنا سنت مؤکدہ ہے یا مستحب ہے؟ نیز قضاء ہو تو اقامت

کے یا نہیں؟ جہراً کہے یا سراً؟ بینوا بالتفصیل آجرکم الجلیل،

## الجواب باسم ملهم الصواب

قال فی التنویر وهو سنة مؤکدة للفرائض فی وقتها ولو قضاءً وفی الشامیة دخلت الجمعة بحر وشمل حالة السفر والحضر والانفراد والجماعة (الی قوله) لکن لا یکره ترکه لمصل فی بیته فی المصر لان اذان الحی یکفیه کما سیأتی وفی الامداد انه یأتی به ندبا (رد المحتار ص۲۵۸ ج۱) وفی التنویر والاقامة کالاذان (رد المحتار ص۲۶۰ ج۱) وفی العلائیة ویسن ان یؤذن ویقیم لفائتة رافعا صوته لو بجماعة او صحراء لا ببیته منفردا، قال فی الشامیة (قوله لو بجماعة) ای فی غیر المسجد بقرینة ما یذکره قریبا من انه لا یؤذن فیه للفائتة ثم هذا قید لقوله رافعا صوته، وقد ذکره فی البحر بحثا وقال لم اره فی کلام ائمتنا واستدل لرفع المنفرد فی الصحراء بحدیث الصحیح اذا کنت فی غنمك او بادیتك فاذنت للصلوٰة فارفع صوتك بالنداء فانه لا یسمع مدی صوت المؤذن انس ولا جن ولا مدر الا شهد له یوم القیمة اه واقره فی النهر، أقول یخالفه ما فی القهستانی من انه یجب یعنی یلزم الجهر بالاذان لاعلام الناس فلو اذن لنفسه خافت لانه الاصل فی الشرع کما فی کشف المنار اه علی ان ما استدل به یفید رفع الصوت للمنفرد فی بیته ایضا لتکثیر الشهود یوم القیامة الا ان یقال المراد المبالغة فی رفع الصوت والمؤذن فی بیته یرفع دون ذلك فوق ما یسمع نفسه وعلیه یحمل ما فی القهستانی فلیتأمل (رد المحتار ص۲۶۳ ج۱) وفی شرح التنویر ولا فیما یقضی من الفوائت فی مسجد لان فیه تشویشا وتغلیطا ویکره قضاؤها فیه لان التأخیر معصیة فلا یظهرها، بزازیة، وفی الشامیة (قوله لان فیه تشویشا الخ) انما یظهر ان لو کان الاذان لجماعة واما اذا کان منفردا ویؤذن بقدر ما یسمع نفسه فلا، وفی الامداد انه اذا کان التفویت لامر عام فالاذان فی المسجد لا یکره لانتفاء العلة کفعله صلی الله علیه وسلم لیلة التعریس اه لکن لیلة التعریس کانت فی الصحراء لا فی المسجد، (رد المحتار ص۲۶۳ ج۱) وفیه وکره ترکهما معا لمسافر ولو منفردا وکذا ترکها لا ترکه لحضور الرفقة بخلاف مصل ولو بجماعة فی بیته بمصر او قریة لها مسجد فلا یکره ترکهما اذ اذان الحی یکفیه، قال فی الشامیة (قوله لمسافر) ای سفرا لغویا او شرعیا کما فی ابی السعود، (قوله ولو منفردا) لانه ان اذن

واقام صلیٰ خلفہ من جنود اللہ مالا یری طرفاہ رواہ عبد الرزاق الخ (قولہ لاترکہ) الظاھر ان المراد نفی الکراھۃ الموجبۃ للاساءۃ والا فقد صرح فی الکنز بعد ذلک بندبہ للمسافر وللمصلی فی بیتہ فی المصر الخ (قولہ اذاذان الحی یکفیہ) لان اذان المحلۃ واقامتھا کاذانہ واقامتہ لان المؤذن نائب اھل المصر کلھم (الی قولہ) وظاھرہ انہ یکفیہ اذان الحی واقامتہ وان کانت صلوتہ فی آخر الوقت، تأمل وقد علمت تصریح الکنز بندبہ للمسافر وللمصلی فی بیتہ فی المصر فالمقصود من کفایۃ اذان الحی نفی الکراھۃ المؤثمۃ (رد المحتار، ص ۲۹۷ ج ۱)

عبارات بالا سے امور ذیل ثابت ہوئے:

(۱) اذان واقامت ہر فرض نماز کے لئے سنت مؤکدہ ہے، خواہ ادا ہو یا قضاء، مسافر ہو یا مقیم، جماعت کے ساتھ ہو یا منفرداً۔

(۲) اگر گھر میں باجماعت یا منفرداً نماز پڑھ رہا ہو اور محلہ کی مسجد میں اذان واقامت ہوگئی ہو تو گھر میں اذان واقامت مستحب ہے، مگر منفرداً پڑھنے کی صورت میں اذان زیادہ بلند آواز سے نہ کہے۔

(۳) اگر کسی کے سامنے قضاء نماز منفرداً پڑھ رہا ہو خواہ مسجد میں ہو یا غیر مسجد میں تو اذان واقامت سراً کہے، تاکہ قضاء کا اظہار نہ ہو، کیونکہ اظہار معصیت بھی معصیت ہے،

(۴) اگر کسی عام حادثہ کی وجہ سے سب کی نماز قضا ہوگئی ہو تو اس کے لئے اذان واقامت بلند آواز سے کہی جائے گی اگرچہ مسجد میں ہو۔

(۵) سفر میں اگر سب رفقاء حاضر ہوں تو اذان مستحب ہے، اور اقامت سنت مؤکدہ ہے۔ اقامت کا ترک مکروہ ہے اذان کا نہیں، سفر عام ہے خواہ شرعی ہو یا لغوی۔ اس سے ثابت ہوا کہ سفر میں منفرد کے لئے اذان سنت مؤکدہ نہیں بلکہ مستحب ہے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ محرم ۸۸ھ

## بدون اذان کے جماعت کرنا:

سوال: اگر اذان کے بغیر مسجد میں یا بیرون مسجد جماعت کی جائے تو نماز ہو جائے گی یا اس میں کچھ فساد آئے گا؟ اور اگر وقت سے پہلے اذان کہی تو اس کا کیا حکم ہے؟ عموماً صبح کی اذان نقشہ

میں صبح صادق کے درج شدہ وقت کے فوراً ہی بعد کہہ دی جاتی ہے، حالانکہ مشاہدہ سے ثابت ہو کہ اس وقت صبح نہیں ہوتی، کیا یہ درست ہے؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملهم الصواب

نماز تو ہوجاتی ہے لیکن سنتِ مؤکدہ ترک کرنے کا سخت گناہ ہوگا، البتہ اگر اسی شہر کی کسی ایک مسجد میں اذان ہوگئی ہو اور ان لوگوں نے سنی ہو تو اذان ترک کرنے سے گنہگار نہ ہوں گے۔ قال فی شرح التنویر وھو سنۃ للرجال فی مکان عال مؤکدۃ ھی کالواجب فی لحوق الاثم وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ قال فی النھر ولم ارحکم البلدۃ الواحدۃ اذا اتسعت اطرافها کمصر والظاھر ان اھل کل محلۃ سمعوا الاذان ولو من محلۃ اخری یسقط عنھم لا ان لم یسمعوا اھ (رد المحتار ص ۳۵۷ ج ۱)

جب تک صبح ہونے کا یقین نہ ہو اذان درست نہیں، اگر اذان کا ایک کلمہ بھی وقت سے پہلے ہوگیا تو اذان کا اعادہ لازم ہے، قال فی العلائیۃ فیعاد اذان وقع بعضہ قبلہ کالاقامۃ خلافاً للثانی فی الفجر، وفی الشامیۃ ھذا راجع الی الاذان فقط فان ابا یوسف یجوز الاذان قبل الفجر بعد نصف اللیل (رد المحتار ص ۳۵۸ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ ذیقعدہ ۸۸ھ

## اذان واقامت کے لئے کوئی جگہ متعین نہیں:

سوال: گذارش یہ ہے کہ آج تاج کمپنی کی مسجد میں نماز ظہر کے وقت بائیں طرف اقامت کہی گئی جس پر چند افراد نے اعتراض کیا اور چند لوگوں نے تو اس طرح کہا کہ نماز نہیں ہوتی، اور یہ مسائل لوگوں کے گھر کے بنائے ہوئے ہیں۔ مہربانی فرما کر صحیح مسئلہ سے آگاہ کیجئے، اذان کے متعلق بھی کہ آیا بائیں طرف اگر دی جائے تو درست ہوگی یا نہیں؟ بڑی نوازش ہوگی، بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملهم الصواب

اقامت کے لئے کوئی خاص جگہ متعین نہیں، لہٰذا بائیں طرف اقامت ہونے پر اعتراض اور دائیں طرف ہونے پر اصرار سب بدعت اور زیادۃ فی الدین ہے، خصوصاً جن لوگوں نے یہ فتویٰ دیا کہ نماز نہیں ہوئی ان پر توبہ لازم ہے۔ اسی طرح اذان کے لئے بھی کوئی خاص جگہ متعین نہیں، مسجد سے باہر خواہ دائیں طرف ہو یا بائیں طرف۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۱ جمادی الآخرہ ۸۸ھ

## عورت بلا اقامت نماز پڑھے :

سوال ؛ عورت اکیلی نماز پڑھے یا عورتوں کی جماعت ہو تو اس میں اقامت ہی یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

عورت نماز بدون اقامت پڑھے۔ عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی ہے۔ معہذا اگر جماعت کریں گی تو اس میں اقامت نہیں۔ قال فی العلائیۃ ولا یسن ذلک فیما تصلیہ النساء اداء وقضاء ولو جماعۃ کجماعۃ صبیان وعبید، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ وکان الاولیٰ للشارح ان یقول ولو منفردۃ لان جماعتہن الآن غیر مشروعۃ فتفطن (رد المحتار ص ۳۶۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۱ رجب سنہ ۸۹ھ

## اجرت پر اذان وامامت کا ثواب ملے گا یا نہیں؟:

سوال ؛ اذان اور امامت کی اجرت لینے کی تو متاخرین نے اجازت دی ہے، مگر اذان دینے کا اور نماز پڑھانے کا ثواب ملے گا یا نہیں؟ جواب سے ممنون فرمائیں، بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

ثواب ملنا کام کرنے والے کی نیت پر موقوف ہے، اگر نیت ہی تحصیل زر کی ہو تو ثواب نہ ملے گا، اور اگر نیت تو عبادت کی ہے مگر گزارے کے لئے اجرت قبول کر رہا ہے تو ثواب ملے گا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ صفر سنہ ۸۹ھ

## بوقت اذان خاموش رہنا مستحب ہے :

سوال ؛ اذان کے وقت دنیوی بات کرنا کیسا ہے؟ مکروہ ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

بوقت اذان خاموش رہنا مستحب ہے، لہٰذا بلا ضرورت بات نہیں کرنا چاہئے، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحت (قولہ لا یرد السلام) قال فی المعراج وفی التحفۃ وینبغی للسامع ان لا یتکلم ولا یشتغل بشیء فی حالۃ الاذان والاقامۃ ولا یرد السلام ایضا لان الکل یخل بالنظم اھ اقول یظہر من ھذا ان قولہ لا یرد السلام لیس للوجوب وانہ یتفرع

علی القولین (وجوب اجابۃ الاذان وندبہا) والا لزم وجوب ذلک فی الاقامۃ مع ان اصل اجابۃ الاقامۃ مستحبۃ الخ (رد المحتار ص ۳۷۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرہ جمادی الاولیٰ ۸۹ھ

## بوقتِ اذان کانوں میں انگلیاں نہ دینے میں مضایقہ نہیں:

سوال: (۱) کیا اذان دینے والے کے لئے ضروری ہے کہ اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالے؟ کیا ایسا کرنا سنت ہے؟

(۲) اگر مؤذن اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں نہ دے صرف کانوں پر ہاتھ رکھ لے تو درست ہوگا یا نہیں؟

(۳) اگر مؤذن اذان دیتے وقت ہاتھ چھوڑے رکھے تو درست ہوگا یا نہیں؟ آجکل لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ہوتا ہے اگر انگلیاں نہ ڈالی جائیں تو کیا مضایقہ ہے؟

(۴) انگلیاں کان میں نہ دینے پر مؤذن پر حملہ کرنا اور اس کو گالی دینا اور سخت پٹائی کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ ایسے لوگوں کے متعلق کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

(۱) اذان کے وقت انگلیاں کانوں میں رکھنا مستحب ہے ضروری نہیں۔

(۲) دونوں کانوں پر یا ایک کان پر ہاتھ رکھ لینے سے بھی استحباب ادا ہو جائے گا۔

(۳) اگر ہاتھ چھوڑ کر اذان کہدی تو بھی کچھ حرج نہیں، کان پر ہاتھ رکھنے میں حکمت یہ ہو کہ اس سے آواز بلند ہوتی ہے، لاؤڈ اسپیکر میں اس کی حاجت تو نہیں، معہذا بغرض تشبہ کانوں میں انگلیاں دے لینا بہتر ہے۔ قال فی شرح التنویر ویجعل ندبا اصبعیہ فی صماخ اذنیہ فاذانہ بدونہ حسن وبہ احسن وفی الشامیۃ (قولہ ویجعل اصبعیہ الخ) لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم لبلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اجعل اصبعیک فی اذنیک فانہ ارفع لصوتک وان جعل یدیہ علی اذنیہ فحسن لان ابا محذورۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ضم اصابعہ الاربعۃ ووضعہا علی اذنیہ وکذا احدٰی یدیہ علی ماروی عن الامام، امداد وقہستانی عن التحفۃ (قولہ فاذانہ) تفریع علی قولہ ندبا قال فی البحر والامر ای فی الحدیث المذکور للندب بقرینۃ التعلیل فلذا لو لم یفعل کان حسنا فان قیل ترک السنۃ کیف یکون حسنا قلنا ان الاذان معہما فاذا ترکہ بقی الاذان حسنا

کذا فی الکافی اھ فافہم (رد المحتار ص ۲۶۰ ج ۱)

(۴) اس فعل پر مؤذن کو مجبور کرنا اور اس کی بے عزتی کرنا گناہ کبیرہ ہے، حاکم پر لازم ہے کہ ایسے جاہلوں کو سخت سزا دے تاکہ وہ آئندہ اس قسم کے ظلم اور گناہ عظیم کا ارتکاب نہ کریں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۷ جمادی الآخرہ ۸۹ھ

## کلماتِ اذان میں تقدیم وتاخیر ہوجائے تو وہاں سے اعادہ کرے:

سوال: اگر مؤذن اذان یا اقامت غلط کہے مثلاً حیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ سے پہلے حیَّ عَلَی الْفَلَاح کہدے تو اذان کا اعادہ کرنا سنت ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

حیَّ عَلَی الْفَلَاح پہلے کہنے کی صورت میں حیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کے بعد پھر حیَّ عَلَی الْفَلَاح کہے

قال فی شرح التنویر ولو قدم فیھما مؤخرا اعاد ما قدم فقط، وفی الشامیۃ کما لو قدم الفلاح علی الصلٰوۃ یعیدہ فقط ای ولا یستأنف الاذان من اولہ (رد المحتار ص ۲۶۱ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ رجب ۸۹ھ

## اذان سے کوئی کلمہ چھوٹ جائے تو اذان لوٹائے:

سوال: اذان واقامت میں اگر کوئی لفظ بھول جائے اور بعد اذان واقامت کے یاد آئے تو اذان واقامت یہی کافی ہے یا اعادہ ضروری ہے؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر اذان واقامت کے فوراً بعد یاد آگیا تو جو کلمہ چھوٹ گیا تھا وہاں سے اعادہ کرے، اور اگر کچھ دیر کے بعد یاد آیا تو شروع سے لوٹائے، قال فی العلائیۃ ویترسل فیہ بسکتۃ بین کل کلمتین ویکرہ ترکہ وتندب اعادتہ (رد المحتار ص ۲۵۹ ج ۱) ثم قال ولو قدم فیھما مؤخرا اعاد ما قدم فقط ولا یتکلم فیھما اصلا ولو رد سلام فان تکلم استأنفہ وفی الشامیۃ (قولہ اعاد ما قدم فقط) کما لو قدم الفلاح علی الصلٰوۃ یعیدہ فقط ای ولا یستأنف الاذان من اولہ (قولہ استأنفہ) الا اذا کان الکلام یسیرا خانیۃ (رد المحتار ص ۲۶۱ ج ۱) ان عبارات میں نقص صفت سے حکم اعادہ مذکور ہے، پس نقص ذات سے بطریق اولیٰ اعادہ ہوگا، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۰ صفر ۹۴ھ

## اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ چھوڑ دیا:

سوال: صبح کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہنا یاد نہیں رہا، کیا اذان ہوگئی؟ یا دوبارہ کہی جائے؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

اذان فجر میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہنا سنت مؤکدہ نہیں بلکہ مندوب ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اذان کے بعد فوراً یاد آگیا تو بہتر ہے کہ یہ جملہ کہکر بعد کے کلمات کا اعادہ کرے اور اگر دیر سے علم ہوا تو اعادہ نہ کرے، قال فی شرح التنویر ویقول ندبا بعد فلاح اذان الفجر اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ مرتین وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فیہ رد علی من یقول ان محلہ بعد الاذان بتمامہ وھو اختیار الفضلی، بحر عن المستصفی (رد المحتار ص۲۶۰ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۵ رجب سنہ ۹۴ھ

## کلماتِ اذان میں توقف نہ کیا تو اعادہ مستحب ہے:

سوال: اذان میں ترسل اور اقامت میں حدر مسنون ہے، اس سنت کے ترک سے اذان و اقامت کا اعادہ ہوگا یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

اذان کے ہر کلمہ کے بعد اتنا توقف کرنا کہ اس میں جواب دیا جا سکے مسنون ہے، اس سنت کا ترک مکروہ ہے، اور اس صورت میں اذان کا اعادہ مستحب ہے۔ اقامت کے کلمات میں سنت یہ ہے کہ توقف نہ کرے بلکہ جلدی جلدی کہے، مگر اس میں ترکِ سنت سے اعادہ مستحب نہیں، قال فی العلائیۃ ویترسل فیہ بسکتۃ بین کل کلمتین ویکرہ ترکہ وتندب اعادتہ، ثم قال ویحدر فیہا فلو ترسل لم یعدھا فی الاصح، وفی الشامیۃ بخلاف ما لوحدر فی الاذان حیث تندب اعادتہ کما مر لان تکرار الاذان مشروع ای کما فی یوم الجمعۃ بخلاف الاقامۃ وعلیہ فما فی الخانیۃ من انہ یعید الاقامۃ مبنی علی خلاف الاصح وتمامہ فی النھر (رد المحتار ص۲۶۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ ربیع الآخر سنہ ۹۹ھ

### اذان سے پہلے اعوذ باللہ اور بسم اللہ نہ پڑھے:

سوال: اذان سے قبل اعوذ باللہ الخ اور بسم اللہ الخ سرًّا یا جہرًا جائز و مسنون ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

اس کا کوئی ثبوت نہیں، اس لئے نہ جہرًا پڑھے نہ سرًّا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۴ ذی الحجہ سنہ ۸۹ھ

### فاسق کی اذان واقامت مکروہ تحریمی ہے:

سوال: فاسق کی اذان واقامت کا کیا حکم ہے؟ اعادہ ضروری ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

فاسق کی اذان واقامت مکروہ تحریمی ہے، اس کی اذان کا اعادہ مستحب ہے، اقامت نہ لوٹائی جائے، قال فی شرح التنویر ویکرہ اذان جنب واقامتہ واقامۃ محدث لا اذانہ علی المذهب وامرأۃ وفاسق (الی قولہ) ویعاد اذان جنب ندبا وقیل وجوبا لا اقامتہ لمشروعیۃ تکرارہ فی الجمعۃ دون تکرارها وقال فی الشامیۃ تحت (قولہ ویکرہ اذان جنب) وظاهرہ ان الکراهۃ تحریمیۃ، بحر (قولہ ویعاد اذان الجنب الخ) زاد القهستانی والفاجر والراکب والقاعد والماشی والمنحرف عن القبلۃ وعلل الوجوب فی الکل بانہ غیر معتد بہ والندب بانہ معتد بہ الا انہ ناقص قال وهو الاصح کما فی التمرتاشی (رد المحتار ص ۲۶۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۳ محرم سنہ ۹۰ھ

### ڈاڑھی کٹانے والے کی اذان واقامت مکروہ تحریمی ہے:

سوال: ڈاڑھی منڈے انگریزی بال رکھنے والے کی اذان واقامت درست ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

ڈاڑھی منڈانے یا کترانے والا اور انگریزی بال رکھنے والا فاسق ہے، اس لئے اس کی اذان واقامت مکروہ تحریمی ہے، اس کی اذان کا اعادہ مستحب ہے اقامت کا نہیں، قال فی التنویر ویکرہ اذان جنب واقامتہ واقامۃ محدث لا اذانہ وامرأۃ وفاسق

(الی قولہ) ویعاد اذان جنب لا اقامتہ وفی الشرح ندبًا وفی الحاشیۃ نادا القہستانی والفاجر الخ (رد المحتار ص ۳۶۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۴ ر جمادی الآخرہ ۹۱ھ

## سود خور اور ڈاڑھی منڈا اذان نہیں دے سکتا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور عمر دونوں نمازی ہیں، عمر حاجی ہے زید حاجی نہیں، زید کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے عمر کی ڈاڑھی منڈی ہوئی نہیں، مگر سود کھاتا ہے، ڈاک خانہ میں روپیہ جمع کراتا ہے اور سود لیتا ہے، اب ان دونوں میں سے اذان کے لئے کون بہتر ہے؟ ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں زید بہتر ہے وہ اگرچہ فاسق ہے، مگر سود قطعی حرام ہے، جبکہ کئی بار سمجھایا گیا ہے تو بھی وہ سود کھاتا ہے اس لئے اس کی اذان بہتر نہیں، اب استفسار ہے کہ کس کی اذان بہتر ہے؟ بحوالہ کتب تحریر فرمائیں، بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملهم الصواب

دونوں فاسق ہیں، اس لئے دونوں میں سے کسی کو بھی اذان کہنے کی اجازت نہیں، دونوں گناہ بہت بڑے ہیں، سود کی لعنت تو ظاہر ہے، اسی طرح ڈاڑھی منڈانا اور کٹانا بھی بہت بڑا گناہ ہے، بلکہ یہ علانیۃً شریعت مطہرہ کی توہین اور بغاوت ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ علانیۃً گناہ کرنے والا لائق عفو نہیں، کل امتی معافی الا المجاہرین، حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ رمضان میں علانیۃً کھانے والا واجب القتل ہے، ڈاڑھی منڈانے اور کٹانے والا تو رمضان میں علانیۃً کھانے والے سے بھی زیادہ مجرم ہے، اس کو تو چند ہی لوگ دیکھتے ہیں اور کسی ایک وقت میں، مگر ڈاڑھی کٹانے والا ایسا بے حیاء ہے کہ ہمیشہ شب و روز سب کے سامنے شریعت سے بغاوت کا اظہار کر رہا ہے، اللہ تعالیٰ خوف آخرت عطاء فرمائیں، آمین، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ ر محرم ۹۸ھ

## بوقت اذان تلاوت چھوڑ دینا مستحب ہے:

سوال: تلاوت کرتے ہوئے اذان شروع ہو جائے تو تلاوت میں مشغول رہے یا کہ تلاوت چھوڑ کر اذان سنے، اور اذان ختم ہونے کے بعد پھر تلاوت کرے؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملهم الصواب

مستحب یہ ہے کہ تلاوت چھوڑ کر اذان کی طرف متوجہ ہو، اور اس کا جواب دے۔ نقل العلامۃ

رحمہ اللہ تعالیٰ عن النہر معزیا الی المحیط وغیرہ انہ لا یرد السلام ولا یسلم ولا یقرأ بل یقطعہا ویجیب ولا یشتغل بغیر الاجابۃ. وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فی المعراج وفی التحفۃ وینبغی للسامع ان لا یتکلم ولا یشتغل بشیء فی حالۃ الاذان والاقامۃ ولا یرد السلام ایضاً لان الکل یخل بالنظم اھ اقول یظہر من ھذا ان قولہ لا یرد السلام لیس للوجوب وانہ یتفرع علی القولین روجوب اجابۃ الاذان وندبہا والا لزم وجوب ذلک فی الاقامۃ مع ان اصل اجابۃ الاقامۃ مستحبۃ الخ (رد المحتار ص۲۹۱ ج۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ رشوال ۹۳ھ

## نابالغ کی اذان خلاف اولیٰ ہے:

**سوال:** نابالغ بچہ جو کلمات صحیح ادا کرتا ہو اس کی اذان تو فقہ کی رُو سے جائز ہے، مگر اب سوال یہ ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر بالغ آدمی تکبیر کہدے تو جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ یہ تکبیر کہے گا تو بیچ صف میں کھڑا ہونے سے انقطاع صف ہوگا، تو کیا اس نابالغ مؤذن کی تکبیر جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں کئی امور اصلاح طلب ہیں:۔

① بالکل بے سمجھ بچے کی اذان صحیح نہیں، اور سمجھدار بچے کی اذان خلاف اولیٰ ہے،

② اقامت کے لئے پہلی صف کی کوئی خصوصیت نہیں، للذا بچہ پیچھے کھڑا ہو کر بھی اقامت کہہ سکتا ہے،

③ اقامت کہنے کے لئے مؤذن سے اجازت لینا ضروری نہیں، صرف افضل ہے،

④ سمجھدار بچہ بڑوں کی صف میں کھڑا ہو تو انقطاع صف نہیں ہوگا، صرف خلافِ اَولیٰ ہے وہ بھی اس صورت میں کہ بچے متعدد ہوں، اگر بچہ ایک ہو تو اسے بڑوں کی صف میں کھڑا ہونا لازم ہے،

حاصل یہ کہ نابالغ کی اذان پر سوال میں مذکور اشکالات تو وارد نہیں ہوتے، البتہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس صورت میں افضل طریقہ کیا ہے؟ اقامت بھی یہی نابالغ کہے یا کوئی بالغ اقامت کہے؟ بندہ کے خیال میں بالغ کو ترجیح ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۲۵ جمادی الاولیٰ ۹۱ھ

## ایک شخص کا دو مسجدوں میں اذان دینا:

سوال: ایک مؤذن دو مسجدوں میں بیک وقت اذان دے سکتا ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

ایک شخص کے لئے ایک ہی وقت میں دو مسجدوں میں اذان دینا مکروہ تحریمی ہے، خواہ وہ شخص کسی مسجد کا مؤذن ہو یا نہ ہو، قال فی العلائیۃ یکرہ لہ ان یؤذن فی مسجدین وفی الشامیۃ لانہ اذا صلی فی المسجد الاول یکون متنفلا بالاذان فی المسجد الثانی والتنفل بالاذان غیر مشروع ولان الاذان للمکتوبۃ وھو فی المسجد الثانی یصلی النافلۃ فلا ینبغی ان یدعو الناس الی المکتوبۃ وھو لا یساعدھم فیہا اھ، بدائع (رد المحتار ص ۳۷۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۹ رجمادی الاولیٰ سنہ ۹۲ھ

## اذان میں "اللہ" کو زیادہ کھینچنا غلط ہے:

سوال: آجکل اذانیں عموماً اس طرح ہوتی ہے کہ اللہ کو خوب کھینچتے ہیں، اور الہ کو بھی خوب کھینچتے ہیں، اور بھی کلمات اسی طرح تو کیا یہ صورت جائز ہے؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

اَللہ اور اِلٰہ کے لام کو ایک الف کی مقدار سے زیادہ کھینچنا غلط ہے، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ان المد ان کان فی اللہ فاما فی اولہ او وسطہ او اٰخرہ (الیٰ قولہ) وان کان فی وسطہ فان بالغ حتی حدث الف ثانیۃ بین اللام والھاء کرہ قیل والمختار انہا لا تفسد ولیس ببعید (رد المحتار ص ۲۴۸ ج ۱) اسی طرح اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ، میں "اَلصَّلٰوۃُ" کے لام کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا غلط ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

(مزید تحقیق تتمہ میں ہے) ۲۰ رشوال سنہ ۹۲ھ

## اذان قبل از وقت کا اعادہ ضروری ہے:

سوال: ایک شخص نے فجر کی اذان وقت شروع ہونے سے قبل دیدی اور کچھ الفاظ وقت کے اندر ادا کئے تو کیا اب اذان لوٹائی جائے گی؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر اذان کا ایک کلمہ بھی وقت سے پہلے ہوگیا، تو پوری اذان کا لوٹانا ضروری ہے، قال فی

العلائیۃ فیعاد اذان وقع بعضہ قبلہ کالاقامۃ خلافا للثانی فی الفجر، وفی الشامیۃ (قولہ خلافا للثانی) ھذا راجع الی الاذان فقط فان ابا یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ یجوز الاذان قبل الفجر بعد نصف اللیل، (رد المحتار ص ۲۵۸ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۵ رجب ۹۴ھ

## تہجد کے لئے اذان منسوخ ہے:

سوال: نماز تہجد کے لئے اذان مسنون ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملهم الصواب

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبح صادق سے کچھ قبل اذان دیا کرتے تھے تاکہ تہجد میں مشغول حضرات ذرا آرام کرلیں، اور سوئے ہوئے لوگ اٹھ کر فجر کی طیاری کریں، مگر بعد میں یہ اذان منسوخ ہوگئی، اسی لئے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس پر عمل نہیں فرمایا، قال ابن نجیم رحمہ اللہ تعالیٰ وعند ابی حنیفۃ ومحمد رحمہما اللہ تعالیٰ لایؤذن فی الفجر قبلہ لما رواہ البیہقی انہ علیہ الصلوٰۃ والسلام قال یا بلال لا تؤذن حتی یطلع الفجر قال فی الامام رجال اسنادہ ثقات (البحر الرائق ص ۲۶۳ ج ۱) واخرج الامام ابو جعفر الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ عن ابراھیم قال شیعنا علقمۃ الی مکۃ فخرج بلیل فسمع مؤذنا یؤذن بلیل فقال اما ھذا فقد خالف سنۃ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان نائما کان خیرا لہ فاذا طلع الفجر اذن، قال الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فاخبر علقمۃ ان التاذین قبل طلوع الفجر خلاف لسنۃ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (شرح معانی الآثار ص ۶۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۱ رمضان ۹۴ھ

## اذان کے بعد مسجد سے جانا:

سوال: بلا عذر شرعی کے بعد اذان مسجد سے نکلنا کیسا ہے؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملهم الصواب

جو شخص مسجد کی حدود کے اندر ہو اس کے لئے اذان کے بعد بلا ضرورت شدیدہ نکلنا مکروہ ہے، البتہ اگر واپس آکر اسی مسجد میں نماز پڑھنے کا ارادہ ہو تو بلا کراہت جائز ہے، اگر مسجد کی شرعی حدود سے باہر ہے یا مسجد کے اندر تنہا ہو تو بھی چلے جانا بلا کراہت جائز ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۱ ذیقعدہ ۹۴ھ

## متعدد اذانوں میں سے کس کا جواب دے؟

سوال: اگر کئی مسجدوں سے اذان سنائی دے تو کس مسجد کی اذان کا جواب دے؟ صرف اپنے محلہ کی مسجد کا جواب کافی ہے؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

بہتر یہ ہے کہ سب اذانوں کا جواب دے، اگر اس میں تکلف ہو تو پہلی اذان کا زیادہ حق ہے اس کا جواب دے، خواہ محلہ کی مسجد میں ہو یا دوسری جگہ، قال فی العلائیۃ ولو تکرر اجاب الاول، وفی الشامیۃ سواء کان مؤذن مسجدہ اوغیرہ بحر عن الفتح بحثا (الی قولہ) ویظهر لی اجابۃ الکل بالقول لتعدد السبب وهو السماع کما اعتمدہ بعض الشافعیۃ، (رد المحتار ص ۳۶۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

(مزید تحقیق تتمہ میں ہے) ۱۳ ربیع الآخر سنہ ۹۹ھ

## اذان کے ساتھ جواب نہیں دیا تو بعد میں دے:

سوال: کسی نے غفلت سے اذان کے ساتھ جواب نہیں دیا اور اذان ختم ہوگئی، تو کیا اب پوری اذان کا جواب دے سکتا ہے؟ بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملهم الصواب

اگر اذان کے بعد زیادہ وقت نہیں گزرا تو جواب دینا مندوب ہے، قال فی العلائیۃ ولو لم یجبہ حتی فرغ لم اره وینبغی تدارکہ ان قصر الفصل وفی الشامیۃ (قولہ لم اره الخ) البحث لصاحب البحر وصرح بہ ابن حجر فی شرح المنهاج حیث قال فلو سکت حتی فرغ کل الاذان ثم اجاب قبل فاصل طویل کفی فی اصل سنۃ الاجابۃ کما هو ظاهر اھ (رد المحتار ص ۳۶۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ ربیع الآخر سنہ ۹۹ھ

## متنفل کی اقامت مکروہ ہے:

سوال: جو آدمی فرض پڑھ چکا ہے، پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوا وہ اقامت کہہ سکتا ہے؟ بینوا توجروا،

### الجواب باسم ملهم الصواب

عبارت ذیل سے معلوم ہوتا ہے کہ متنفل کی اقامت مکروہ ہے، قال فی العلائیۃ

یکرہ لہ ان یؤذن فی مسجدین، وفی الشامیۃ لانہ اذا صلی فی المسجد الاول یکون متنفلا بالاذان فی المسجد الثانی والتنفل بالاذان غیر مشروع ولان الاذان للمکتوبۃ وھو فی المسجد الثانی یصلی النافلۃ فلا ینبغی ان یدعو الناس الی المکتوبۃ وھو لا یساعدھم فیھا اھ بدائع (رد المحتار ص ۳۷۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ ربیع الاول ۹۵ھ

## لاؤڈ اسپیکر پر اذان میں بھی دائیں بائیں التفات سنت ہے:

سوال: لاؤڈ اسپیکر پر اذان دیتے وقت بھی دائیں بائیں طرف منہ موڑنا ضروری ہے؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت دائیں اور بائیں جانب التفات اذان و اقامت میں بہرحال سنت ہے، حتیٰ کہ بچے کے کان میں اذان دیتے وقت بھی التفات مسنون ہے، لاؤڈ اسپیکر پر اذان کا بھی یہی حکم ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ ربیع الآخر ۹۷ھ

## اقامت میں بھی دائیں بائیں التفات مسنون ہے:

سوال: اذان کی طرح اقامت میں بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت دائیں اور بائیں جانب رُخ کرنا مسنون ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

اقامت میں بھی مسنون ہے قال فی شرح التنویر ویلتفت فیہ وکذا فیہا مطلقا، (رد المحتار ص ۳۶۰ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ ربیع الآخر ۹۹ھ

## ریل گاڑی میں اذان کہنا:

سوال: ریل گاڑی میں اگر جماعت سے نماز ادا کریں تو اذان کہنا مسنون ہے یا نہیں؟ اگر مسنون ہے تو ہر ڈبہ میں اذان کہنا مستحب ہے یا ایک ڈبہ کی اذان پوری ریل گاڑی والوں کو کافی ہوگی؟ خواہ دوسرے ڈبہ والوں نے اس کی اذان کی آواز سنی ہو یا نہیں؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملهم الصواب

سفر خواہ شرعی ہو یا لغوی اس میں اگر سب رفقاء موجود ہوں تو اذان کہنا مستحب ہے، اور اقامت سنتِ مؤکدہ، سفر میں تنہا نماز پڑھنے کا بھی یہی حکم ہے، ریل کے ڈبہ میں چونکہ سب لوگ یکجا ہی ہوتے ہیں اس لئے اس میں خواہ باجماعت نماز ہو یا تنہا دونوں صورتوں میں اذان مستحب ہے، اور اقامت سنت مؤکدہ، چلتی ریل میں ایک ڈبہ کے مسافروں کا دوسرے ڈبہ والوں سے کوئی تعلق نہیں، اس لئے ہر ڈبہ میں اذان واقامت مستقل ہوگی، اگرچہ دوسرے ڈبے سے اذان کی آواز پہونچ چکی ہو، فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۲۸ر صفر ۸۹ھ ہجری

## مسجد کے اندر اذان دینا:

سوال: بہشتی گوہر میں لکھا ہے کہ مسجد کے اندر اذان دینا مکروہ تنزیہی ہے، اور اس کی تشریح نہیں لکھی ہے، براہ کرم اس کی تشریح اور تفصیل سے آگاہ فرمائیں، کہ مکروہ ہونے کا کیا سبب ہے؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملهم الصواب

بہشتی گوہر میں مسئلہ صحیح لکھا ہے، مسجد میں اذان دینا خلافِ اَولیٰ ہے، کیونکہ اذان سے مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس کا علم ہو جائے کہ جماعت قائم ہونے والی ہے، اور ظاہر ہے کہ مسجد کے اندر اذان دینے سے آواز اتنی دور نہیں جاتی جتنی مسجد سے باہر اونچی جگہ پر اذان دینے سے جاتی ہے، قال فی الهندية وينبغی ان يؤذن علی المأذنة او خارج المسجد ولا يؤذن فی المسجد كذا فی قاضی خان والسنة ان يؤذن فی موضع عال يكون اسمع لجيرانه ويرفع صوته ولا يجهد نفسه كذا فی البحر الرائق (عالمگیریة، ص ۵۵ ج ۱) وفی الشامية تحت (قوله فی مكان عال) فی القنية ويسن الاذان فی موضع عال والاقامة علی الارض (الی قوله) وفی السراج وينبغی للمؤذن ان يؤذن فی موضع يكون اسمع للجيران ويرفع صوته ولا يجهد نفسه لانه يتضرر اھ (رد المحتار، ص ۳۵۷ ج ۱)

ان عبارات سے معلوم ہوا کہ خارجِ مسجد اذان دینے سے مقصد صرف تبلیغِ صوت ہے، چنانچہ جمعہ کی اذان ثانی کا اندرونِ مسجد ہی تعامل ہے، کیونکہ اس میں صرف حاضرین تک آواز پہنچانا مقصود ہے، آجکل عام طور پر لاؤڈ اسپیکر پر اذان ہوتی ہے جس کی وجہ سے مسجد میں اذان دی جائے یا کسی دوسری نیچی جگہ پر، رفعِ صوت بہرحال ہو جاتا ہے، اس لئے لاؤڈ اسپیکر پر مسجد کے اندر اذان دینے میں

کسی قسم کی کوئی کراہت نہیں معلوم ہوتی، نیز قاضی خاں کی عبارت مذکورہ میں "علی المأذنۃ او خارج المسجد" علی سبیل التردید سے معلوم ہوا کہ اذان علی المأذنۃ کی صورت میں خارج مسجد کی ضرورت نہیں، بلکہ عام تعامل یہی ہے کہ مأذنہ فوق المسجد ہوتا ہے خارج مسجد نہیں ہوتا، ویؤیدہ العبارات الآتیۃ قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ قلت والظاہر ان ہذا فی مؤذن الحی اما من اذن لنفسہ او لجماعۃ حاضرین فالظاہر انہ لا یسن لہ المکان العالی لعدم الحاجۃ تأمل (رد المحتار ص ۳۵۷ ج ۱) وفی الھندیۃ ویکرہ الاذان قاعداً وان اذن لنفسہ قاعداً فلا بأس بہ (عالمگیریۃ ص ۵۴ ج ۱)۔
وفی الشامیۃ وقال ابن سعد بالسند الی ام زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کان بیتی اطول بیت حول المسجد فکان بلال یؤذن فوقہ من اول ما اذن الی ان بنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجدہ فکان بعد یؤذن علی ظہر المسجد وقد رفع لہ شیء فوق ظہرہ (رد المحتار ص ۲۶۰ ج ۱)
شامیہ کی اس آخری عبارت سے خوب واضح ہوگیا کہ کراہۃ الاذان فی المسجد کی علت صرف عدم بلوغِ صوت ہی ہے ورنہ اگر نفسِ مسجد سے کراہت کا کوئی تعلق ہوتا تو ظہر المسجد پر بھی اذان مکروہ ہوتی، حالانکہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اسی پر عمل تھا، نیز جمعہ کی اذانِ ثانی بالاتفاق مسجد ہی میں مشروع ہے، اس سے بھی ثابت ہوا کہ دوسری اذانوں کے لئے خارجِ مسجد کا حکم محض تبلیغِ صوت کے لئے ہے، وفی اعلاء السنن واعلم ان الاذان لا یکرہ فی المسجد مطلقاً کما فہم بعضہم من بعض العبارات الفقہیۃ وعمومہ ہذا الاذان (الاذان بین یدی الخطیب) بل مقیداً بما اذا کان المقصود اعلام ناس غیر حاضرین (الی قولہ) فی الجلابی انہ یؤذن فی المسجد او ما فی حکمہ لا فی البعید عنہ، قال الشیخ قولہ فی المسجد صریح فی عدم کراہۃ الاذان فی داخل المسجد وانما ہو خلاف الاولیٰ اذا مست الحاجۃ الی الاعلان البالغ وھو المراد بالکراہۃ المنقولۃ فی بعض الکتب فافہم (اعلاء السنن، ص ۴۹ ج ۸) البتہ مسجد کے اندر جہر مفرط بالخصوص مسقف حصہ میں خلافِ ادب معلوم ہوتا ہے، اس لئے بہتر یہ ہے کہ لاؤڈ اسپیکر مسجد سے باہر رکھا جائے، اگر باہر کوئی انتظام بسہولت نہ ہوسکے تو مسجد کے اندر بھی کوئی مضایقہ نہیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،
۳ ربیع الاول ۹۶ھ

## اذان واقامت کا صحیح طریقہ:

سوال: عام طور پر قاری صاحبان اقامت یوں کہتے ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرْ یعنی پہلی تکبیر کی راء کو مرفوع پڑھتے ہیں، اور دوسری تکبیر میں اسم اللہ کے الف کو ساقط کرکے ملاتے ہیں، اسی طرح ہر پہلے کلمہ پر اعراب پڑھتے ہیں، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اشہد ان محمدا رسول اللہ اشہد ان محمدا رسول اللہ، اسی طرح حی علی الصلوٰۃ، حی علی الفلاح، قد قامت الصلوٰۃ پڑھتے ہیں، یہ طریقہ اصول کے مطابق ہے، مگر معلوم ہوا ہے کہ آپ اس کو خلافِ سنت فرماتے ہیں، لہٰذا اس کی وضاحت مطلوب ہے، بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

اذان اور اقامت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ ہر کلمہ کو ساکن پڑھا جائے، اذان میں ہر کلمہ پر وقف کرے اور اقامت میں دو کلمات کے بعد، مگر پہلے کلمہ کو بھی بنیت وقف ساکن پڑھے، قد قامت الصلوٰۃ بھی دو مرتبہ اسی طرح کہے، اذان اور اقامت میں دو تکبیروں کو ایک کلمہ شمار کیا جاتا ہے، اذان میں ہر دو تکبیروں میں سے پہلی تکبیر اور اقامت میں پہلی تین تکبیروں کی را، پر رفع پڑھنا خلافِ سنت ہے، اس کو ساکن پڑھنا چاہئے یا مفتوح کرکے دوسری تکبیر کے ساتھ ملایا جائے، قال فی شرح التنویر ویفتح راء اکبر والعوام یضمونہا وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ بعد ذکر النقول المختلفۃ والحاصل ان التکبیرۃ الثانیۃ فی الاذان ساکنۃ الراء للوقف حقیقۃ ورفعہا خطأ واما التکبیرۃ الاولیٰ من کل تکبیرتین منہ وجمیع تکبیرات الاقامۃ فقیل محرکۃ الراء بالفتحۃ علیٰ نیۃ الوقف وقیل بالضمۃ اعرابًا وقیل ساکنۃٌ بلاحرکۃٍ علیٰ ماھو ظاھر کلام الامداد والزیلعی والبدائع وجماعۃ من الشافعیۃ (وبعد اسطر) ثم رأیت لسیدی عبد الغنی رسالۃ فی ھذہ المسئلۃ سماھا تصدیق مَنْ اخبر بفتح راء اللہ اکبر اکثر فیہا النقل وحاصلہا ان السنۃ أن یسکن الراء من اللہ اکبر الاول او یصلہا باللہ اکبر الثانیۃ فان سکنہا کفی وان وصلہا نوی السکون فحرک الراء بالفتحۃ فان ضمہا خالف السنۃ لان طلب الوقف علیٰ اکبر الاول صیرہ کالساکن اصالۃ فحرک بالفتح (رد المحتار، ص ۳۵۸ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۳ ذی قعدہ ۹۸ھ

## اذان واقامت کی تکبیر میں را، پر پیش پڑھنا غلط ہے:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ لفظ اکبر کی را، کا وصل اسم جلالہ سے درست ہے یا کہ نہیں؟ اگر درست ہے تو را، مفتوح یا مضموم کونسا صحیح ہے؟ اور مفتوحہ کی وجہ بھی بیان ہو؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملهم الصواب

اس کی دو صورتیں ہیں، ایک یہ کہ را کو ساکن پڑھا جائے، اس صورت میں لفظ اللہ کا ہمزہ ساقط نہ ہوگا، دوسری صورت یہ ہے کہ را کو فتح دے کر اسم اللہ سے ملایا جائے، اور ہمزہ ساقط کیا جائے را کو مرفوع پڑھنا غلط ہے، اس لئے کہ حدیث الاذان جزم کی وجہ سے را، ساکن اصل کے حکم میں ہے، لہٰذا بحالت وصل التقاء ساکنین سے بچنے کے لئے را پر فتح پڑھا جائے گا، والتفصیل فی الشامیۃ

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ رجمادی الاولیٰ ۹۹ھ

### بوقت اقامت ہاتھ باندھنا خلافِ سنت ہے:

سوال: جب مؤذن اقامت کہتا ہے، اس وقت عام طور پر مقتدی ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں، مگر اس کو سنت نہیں سمجھتے، پھر تکبیر تحریمہ کے بعد سنت کے مطابق ہاتھ باندھتے ہیں، معلوم ہوا کہ آپ اس سے منع فرماتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملهم الصواب

تکبیر تحریمہ سے قبل ہاتھ باندھنا کہیں ثابت نہیں، اس کو سنت نہ بھی سمجھا جائے تو بھی چونکہ یہ حدود شریعت پر زیادتی ہے اس لئے مکروہ ہے، علاوہ ازیں لٹکے ہوئے ہاتھوں کو تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک لے جانے میں جس قدر احکم الحاکمین کی عظمتِ شان کا اظہار ہے بندھے ہوئے ہاتھوں کو اٹھانے میں اتنا نہیں، لہٰذا اس رسم کا ترک اور دوسروں کو اس سے احتراز کی تبلیغ لازم ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۵ ر ذی قعدہ ۹۸ھ

### اذان کے بعد دعاء میں ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں:

سوال: اکابر علماء کا معمول یہ نظر آتا ہے کہ اذان کے بعد کی دعاء میں ہاتھ نہیں اٹھاتے، حالانکہ متعدد احادیث سے ثابت ہے کہ رفع یدین آدابِ دعاء میں سے ہے، عن الفضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلوٰۃ مثنیٰ مثنیٰ تشہد فی کل رکعتین وتخشع وتضرع وتمسکن ثم تقنع یدیک یقول ترفعهما الی ربک مستقبلا ببطونهما وجهک وتقول یا رب یا رب من لم یفعل ذلک فهی کذا وکذا رواہ الترمذی والنسائی وابن خزیمۃ فی صحیحہ ورجالہ ثقات (اعلاء السنن ص ۲ ج ۳) اور بھی کئی احادیث ہیں، حافظ سیوطی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مستقل رسالہ ہے "فض الوعاء فی احادیث رفع الیدین فی الدعاء" امید ہے کہ مفصل جواب تحریر فرما کر تشفی فرمائیں گے، جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء،

## الجواب باسم ملہم الصواب

دعاء کی دو قسمیں ہیں، ایک یہ کہ بدون توظیفِ الفاظِ مخصوصہ مطلقاً کوئی حاجت طلب کرنا، دوسری یہ کہ الفاظ موظفہ خواہ کسی خاص وقت سے متعلق ہوں یا مطلق ہوں، احادیث میں مواقعِ دعاء کے تتبع سے ثابت ہوتا ہے کہ رفع یدین کی احادیث قسم اول کے متعلق ہیں، قسم دوم سے متعلق نہیں، الاما ورد فیہ النص،

چنانچہ بعد وضوء مسجد میں دخول وخروج، گھر میں دخول وخروج، بیت الخلاء میں دخول وخروج، ابتداءِ سفر، انتہاءِ سفر، سوار ہوتے وقت، بازار میں دخول، کوئی چیز خریدتے وقت، کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر، عیادتِ مریض وغیرہ سے متعلق ادعیۂ ماثورہ میں کوئی بھی رفع یدین کا قائل نہیں، وقتِ جماع اور وقتِ انزال سے متعلق بھی دعائیں منقول ہیں، ان میں حکم رفع یدین ویسے ہی مستبعد ہے، بیوی سے پہلی خلوت میں اور غلام، لونڈی یا حیوان کی خرید پر وارد ہے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعاء پڑھے اللّٰھم انی اسألک من خیرھا وخیر ما جبلتھا علیہ واعوذبک من شرھا وشر ما جبلتھا علیہ، اس وقت رفع یدین کی بجائے پیشانی کے بال پکڑنے کا حکم ہے، بلکہ اس صورت میں رفع یدین ہو ہی نہیں سکتا،

اسی طرح کسی فوری حاجت کے لئے مختصر دعاء اور کسی کی درخواست پر اس کے لئے دعائیہ کلمات میں رفع یدین ثابت نہیں، بلکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل یہ تھا کہ بدون رفع یدین درخواست کنندہ کو سُنانے کی غرض سے بآوازِ بلند دعائیہ کلمات فرماتے تھے روی البخاری رحمہ اللہ تعالیٰ عن جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کنت لا اثبت علی الخیل فضرب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی صدری حتی رأیت اثر اصابعہ فی صدری وقال اللّٰھم اجعلہ ھادیا مھدیا، اس موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعاء میں رفع یدین کی بجائے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر دعائیہ کلمات فرمائے،

مثال کے طور پر یہ ایک واقعہ نقل کیا گیا ہے، ورنہ احادیث میں اس کی نظائر بہت کثرت سے موجود ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی طرف سے دعاء کی درخواست پر اس کو سُنا کر مختصر دعائیہ کلمات فرمائے، ان مواقع میں عدمِ رفع یدین ظاہر ہے، اور قصۂ جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں عدم رفع یدین متیقن للمنافاۃ الظاھرۃ بین الرفع والضرب فی الصدر، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۳ ر ذیقعدہ سنہ ۹۹ھ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا سمعتم النداء فقوموا فانها عزمة من اللہ

رواہ السیوطی عن الحلیة

# ارشاد الانام

بجواب

# ازالۃ الاوہام

حدیث، فقہ، تعامل صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور مذاہب اربعہ سے
اس کا ثبوت کہ مقتدیوں کو اقامت کی تکبیر اول سنتے ہی کھڑے ہو جانا چاہئے

# ارشاد الانام

تاریخ تالیف ——— ۳ صفر ۱۳۷۲ھ
اشاعت اول ——— ۱۳۷۹ھ
موضوع ———

مقتدی اقامت کے کس لفظ پر قیام کریں؟

- بحث بطریق عقل
- بحث بطریق حدیث
- بحث بطریق فقہ
- تعامل صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم
- نصوص فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ
- تعامل مذاہب اربعہ

اس رسالہ کی تالیف کے بعد اس کی چند نقول مؤلف ازالۃ الاوہام اور بعض دوسرے حضرات کو بھیجدی گئی تھیں، خیال تھا کہ یہ فتنہ یہیں دب جائے گا، اس لئے اس کی اس وقت عام اشاعت روک دی گئی، مگر افسوس کہ یہ سلسلہ ختم نہ ہوا، لہٰذا ۱۳۷۹ھ میں اسے شائع کیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حامدًا ومصلیًا ومسلمًا

اما بعد - بندہ رشید احمد لدھیانوی عفا اللہ عنہ ارباب فہم وفراست کی خدمت میں ملتمس ہے کہ اس دور پرفتن میں دجل والحاد کی گھٹائیں چار سو آفاق میں چھا چکی ہیں - ارتداد کی آندھی عالمگیر ہے۔ صداقت کی کشتی باطل کی بادِ صرصر کے تھپیڑوں سے ڈگمگا رہی ہے - اُمّتِ مسلمہ کا جہاز کفر وارتداد کے ہولناک بھنور میں گھرا ہوا ہے انگریزوں کے وقار کو قائم رکھنے کے لئے انگریزی نبی کے چیلے سید الکونین خاتم المرسلین آقائے نامدار (فداہ ابی وامی) صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی اور ناموس رسالت کو دُنیا سے ختم کر ڈالنے کے منصوبے سوچ رہے ہیں ایسی حالت میں مسلمانوں کا فرض ہے کہ جمیع اختلافاتِ جزئیہ کو بالائے طاق رکھ کر متحد ہوجائیں اور ناموسِ رسالت کی حفاظت کے لئے خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا میں بلند رکھنے کے لئے، خدا کی زمین میں خدا کی مخلوق پر خدائی قانون نافذ کرانے کے لئے، نیز اپنے محبوب ملک پاکستان کے استحکام اور اپنے مال، جان، عزت اور بہو بیٹیوں کی عصمت محفوظ رکھنے کے لئے ہر قسم کا عیش وآرام، سکون وراحت چھوڑ کر ہمہ تن مستعد اور سربکف ہوجائیں زمانہ ہمیں دونوں کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ رہا ہے مگر ہم ہیں کہ اب تک خواب غفلت سے بیدار نہیں ہوتے لیکن یاد رہے کہ "زمانہ بہترین استاد ہے" اگر کہیں خدانخواستہ اُمّتِ مرزائیہ کے منحوس خوابوں کی تعبیر پوری ہوگئی تو یاد رکھو مسلمانوں کے ساتھ اس سے بڑھ کر معاملہ ہوگا جو مشرقی پنجاب میں ہوا ؎

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے اربابِ پاکستاں
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

افسوس اور صد افسوس کہ ہم نے اب تک بھی زمانے کی رفتار کو نہ سمجھا اور آپس میں جزئی اختلافات پر (وہ بھی بالکل معمولی مستحب ومندوب مسائل پر) جھگڑ کر تفریق اور فتنے برپا کر رہے ہیں۔ آج ہماری بعینہٖ وہی حالت ہے جبکہ عیسائیوں سے سلطنتیں چھن رہی تھیں اور ان کے پادری اس وقت حضرت مسیح علیہ السلام کے بول وبراز کی طہارت کے بارے میں آپس میں مناظرے کر رہے تھے - اور یہی حالات مسلمانوں کے ہاتھوں سے زمامِ اقتدار سلب ہوجانے کا باعث بنے ؎

جب چلی بغداد میں تاتار کی تیغِ نیام
مفتیانِ شرع میں جاری تھی اک جنگِ کلام

ایک کہتا تھا کہ کوا ثابت وسالم حلال
دوسرا کہتا کہ کالی چونچ سے تا دم حرام

اس زمانے کے مؤرخ نے جو دیکھا تو کہا
مفتیاں را مژدہ کارِ ملتِ بیضا تمام

مگر کیا کریں مجبور ہیں۔ جب تک امتِ مسلمہ کے تعامل کے خلاف کوئی نہ کوئی مسئلہ نہیں اُٹھایا جاتا اس وقت تک شہرت نہیں ہوتی۔ عنایت اللہ مشرقی نے جمیع مسلمانوں کی سمت قبلہ کو غلط اور نمازوں کو فاسد قرار دیکر علامہ کا لقب پایا جس کا دندان شکن جواب ہم اپنے رسالہ "المشرفی علی المشرقی" میں دے چکے ہیں اور پھر تعجب یہ ہے کہ اس قسم کی شہرت کے خواہاں حضرات یہ ظاہر کرکے کہ یہ مسئلہ سب سے پہلے ہمنے ہی سلجھایا ہے۔ عوام سے مجدد کا خطاب حاصل کرنا چاہتے ہیں حالانکہ سمت قبلہ، کوّے کی حلت و حرمت، جمعہ کی دوسری اذان کا مسجد میں ہونا، اقامت میں حی علی الفلاح کے وقت قیام کرنا وغیرہ سوالات کئی دفعہ اُٹھائے گئے اور علماء حق نے ان فتنوں کو کچل دیا۔ اب یہ مدعیانِ تجدید یا تو اپنی جہالت کی وجہ سے ان فتنوں کے ماضی میں طے شدہ فیصلوں سے ناواقف ہیں اور یا معلوم ہونے کے باوجود تجاہل کرکے ذریعۂ شہرت بنانا چاہتے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی رسالہ "ازالۂ اوہام" ہے جس میں یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے کہ جب مؤذن اقامت کہتے وقت حی علی الفلاح کہے تو مقتدیوں کے لئے اس وقت کھڑے ہونا بالاتفاق سنت ہے اور اس سے پہلے کھڑے ہونا گناہ ہے۔ ہم نے ایک عرصہ تک تو اسے فضول بحث سمجھ کر اسکی طرف کوئی توجہ نہ کی اور اس بارے میں جو استفسارات آتے رہے اُنھیں بھی ٹالتے رہے البتہ اس مضمون پر حیرت ضرور تھی ؎

سرِ خدا کہ عابد و زاہد کسے نہ گفت     در حیرتم کہ بادہ فروش از کجا شنید

اب جبکہ یہ فتنہ حد سے زیادہ بڑھ گیا اور اس کے متعلق استفسارات کا ڈھیر میرے سامنے پڑا ہے تو مجبوراً بادل نخواستہ اس بارے میں قلم اُٹھانا پڑا۔ سو واضح ہو کہ اس مسئلہ میں تین طریقوں سے بحث و استدلال ہو سکتا ہے عقل، حدیث، فقہ۔ لہٰذا تینوں طریقوں سے مختصر بقدر ضرورت تحریر کیا جاتا ہے۔

**بحث بطریق عقل :**

شرعاً، عرفاً، وضعاً ہر حیثیت سے امام امیر ہے۔ نماز کا قائم کرنا اسی کے اختیار میں ہے۔ لہٰذا اقامت اور قیام ناس دونوں امام کے تابع ہیں۔ قیام ناس کو اقامت کے کسی لفظ سے کوئی تعلق نہیں۔ البتہ اقامت میں امام کے امر باقامۃ الصلوٰۃ کا اعلام ہے۔ اس لئے مقیم کے اللہ اکبر کہتے ہی مقتدی سمجھ جائیں گے کہ امام اقامتِ صلوٰۃ کا امر کر چکا ہے۔ لہٰذا امام کے امر کی تعمیل کے لئے فوراً کھڑے ہو جانا چاہیئے۔

**بحث بطریق حدیث :**

ذخیرۂ حدیث کے تتبع سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ قیام ناس کا اقامت کے کسی لفظ کیساتھ

کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ یہ دونوں امام کے تابع ہیں۔ چنانچہ اقامت کا امام کے تابع ہونا صحیح مسلم کی اس روایت میں مصرح ہے۔ عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال کان بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ یؤذن اذا دحضت الشمس فلا یقیم حتی یخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا خرج الامام اقام الصلوٰۃ حین یراہ (مسلم)

اور قیام ناس کا امام کے تابع ہونا اس حدیث میں مذکور ہے عن عبد اللہ بن ابی قتادۃ عن ابیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا تقوموا حتی ترونی (بخاری)

معلوم ہوا کہ قیام کو اقامت کے کسی لفظ سے کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فتح الباری میں فرماتے ہیں۔ وقولہ حتی ترونی تسویغ للقیام عند الرؤیۃ وھو مطلق غیر مقید بشیء من الفاظ الاقامۃ ومن ثم اختلف المشایخ فیہ کما سیأتی۔

مقیم کا اللہ اکبر کہنا اعلام ہے کہ امام اقامت صلوٰۃ کا امر کر چکا ہے اس پر دلیل یہ حدیث ہے۔ عن عبد الرزاق عن ابن جریج عن ابن شہاب ان الناس کانوا ساعۃ یقول المؤذن اللہ اکبر یقومون الی الصلوٰۃ فلا یأتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مقامہ حتی تعتدل الصفوف (فتح الباری)

اور سیوطی نے حلیہ ابی نعیم سے روایت کیا ہے اذا سمعتم النداء فقوموا فانہا عزمۃ من اللہ اس حدیث کی شرح میں علامہ مناوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ای اسعوا الی الصلوٰۃ او المراد بالنداء الاقامۃ والعزمۃ بالفتح الامر۔

اب یہ سوال رہا کہ جب حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اقامت کہتے تھے اور صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اقامت کی تکبیر کو اعلام بخروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ کر قیام کرتے تھے تو "اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا تقوموا حتی ترونی" کا کیا مطلب ہوا؟ کیونکہ اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ اقامت خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہوتی تھی تو تکبیر اقامت سے اعلام بالخروج نہ ہوا اس لئے قیام کو خروج سے متعلق کیا گیا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ابتداء میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی اقامت کہدیتے تھے اسی کے متعلق "اذا اقیمت الصلوٰۃ الخ" ارشاد ہوا۔ چنانچہ فتح الباری میں ہے۔ وبان صنیعہم فی حدیث ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کان سبب النہی عن ذلک فی حدیث ابی قتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وانہم کانوا یقومون ساعۃ تقام الصلوٰۃ ولو لم یخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم فنہاہم عن ذلک۔

بعدہٗ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی معمول مقرر ہوگیا کہ بعد خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقامت کہتے تھے جیساکہ مسلم کی گزشتہ حدیث میں مصرح ہے لہٰذا اس کے بعد اقامت کی تکبیر سے اعلام بالخروج ہوجانے کی وجہ سے قیام کرتے تھے جیساکہ عبد الرزاق کی حدیث میں گزرا۔

غرضیکہ امام خواہ مسجد سے باہر ہو یا محراب کے قریب ہو بہرصورت حدیث میں قیام ناس کو قیامِ امام سے معلق کیا گیا ہے۔

اسی لئے فیض الباری شرح بخاری میں فرماتے ہیں

ان الامام ان کان خارج المسجد ینبغی للمقتدین ان یقوموا للتسویۃ الصفوف اذا دخل المسجد وان کان فی المسجد فالمعتبر قیامہٗ من موضعہ۔

اور امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ موطا میں فرماتے ہیں لم اسمع فی قیام الناس بحد محدود الا انی اری ذلک علی طاقۃ الناس فان منھم الثقیل والخفیف۔ اس سے معلوم ہوا کہ قیام ناس کو اقامت کے کسی لفظ سے کوئی تعلق نہیں مگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم چونکہ اقامت کی تکبیر کو قیام الامام کی علامت سمجھتے تھے۔ اس لئے ان کا تعامل اسی طرح پر تھا کہ اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی کھڑے ہوجایا کرتے تھے۔

خروج امام سے قبل قیام کی نہی جو حدیث میں وارد ہے وہ بھی تنزیہی ہے مندرجہ ذیل دلائل سے یہ امر واضح ہوجاتا ہے۔

① فیض الباری شرح بخاری میں ہے۔ اما القیام قبل رؤیتہ فعدہ عبثاً کما قال مرۃ اربعوا علی انفسکم انکم لا تدعون اصم ولا غائبا حین راٰھم یبالغون فی الجھر فلیس فیہ ان الجھر ممنوع کما فھمہ بعضھم بل فیہ ایذان ان یکون الجھر عبثاً فھکذا القیام من قبل۔

② حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فتح الباری میں فرماتے ہیں واما حدیث ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ الاٰتی قریباً بلفظ اقیمت الصلوٰۃ فسوی الناس صفوفھم فخرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولفظہٗ فی مستخرج ابی نعیم فصف الناس صفوفھم ثم خرج علینا ولفظہٗ عند مسلم اقیمت الصلوٰۃ فقمنا فعدلنا الصفوف قبل ان یخرج الینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاتی فقام مقامہ الحدیث وعنہ فی روایۃ ابی داؤد ان الصلوٰۃ کانت تقام لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیاخذ الناس مقامھم قبل ان یجیئ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فیجمع بینہٗ وبین حدیث ابی قتادۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بان ذلک ربما وقع لبیان الجواز۔

اسی قسم کا مضمون عمدۃ القاری وغیرہ میں بھی ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ خروج امام سے پہلے بھی قیام جائز ہے لہٰذا لامحالہ نہی کو تنزیہ پر محمول کیا جائے گا۔

(۳) علامہ بدر الدین عینی رحمہ اللہ تعالیٰ عمدۃ القاری میں فرماتے ہیں قال العلماء والنهی عن القيام قبل ان يروه لئلا يطول عليهم القيام۔ اور فتح الباری شرح بخاری میں ہے فنهاهم عن ذلك لاحتمال ان يقع له شغل يبطئ فيه عن الخروج فيشق عليهم انتظارهٗ۔

اس سے معلوم ہوا کہ یہ نہی محض شفقۃً ہے۔

جملہ احادیث کا خلاصہ یہ ہوا کہ قیام امام سے قبل قیام ناس مکروہ تنزیہی ہے بہتر یہ ہے کہ قیام امام کے بعد قیام کیا جائے اور قیام امام کا اعلام ابتداءِ اقامت (لفظ اللہ اکبر) سے ہوتا ہے اس لئے مقتدی اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی قیام کریں۔ اسی پر ہی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم کا تعامل تھا۔ ابوداؤد میں ہے عن كهمس قال قمنا الى الصلوة بمنى والامام لم يخرج فقعد بعضنا فقال لی شيخ من اهل الكوفة ما يقعدك قلت ابن بريدة قال هذا السمود فقال لی الشيخ حدثنی عبد الرحمن بن عوسجة عن البراء بن عازب رضی الله تعالیٰ عنه قال كنا نقوم فی الصفوف علی عهد رسول الله صلی الله عليه وسلم طويلا قبل ان يكبر الخ قال ابوالحسن السندی هذا الايدل علی ان قيامهم كان لانتظار النبی صلی الله عليه وسلم بل يجوزان يكون بعد حضوره صلی الله عليه وسلم (فتح الودود) وقال فی البذل فثبت بهذا ان القيام فی انتظار الامام غير منهی عنه وثبت ان ما قال ابن بريدة رضی الله تعالیٰ عنه ان هذا السمود المنهی عنه غير صحيح (بذل المجهود)

**بحث بطریق فقہ:**

چونکہ حدیث میں قیام ناس کو قیام امام کے تابع قرار دیا گیا ہے اس لئے فقہ میں بھی اسی کو معمول بہ فرمایا گیا۔ چنانچہ عالمگیریہ میں ہے فاما اذا كان الامام خارج المسجد فان دخل المسجد من قبل الصفوف فكلما جاوز صفا قام ذلك الصف واليه مال شمس الائمة الحلوانی والسرخسی وشيخ الاسلام خواهر زاده وان كان الامام دخل المسجد من قدامهم يقومون كما رأوا الامام۔ یہی مضمون رد المحتار، بدائع الصنائع اور تبیین الحقائق میں بھی ہے بدائع میں یہ عبارت بھی ہے ولان القيام لاجل الصلوٰة ولا يمكن اداؤها بدون الامام فلم يكن القيام مفيدا۔

ارشاد الانام ——————۷

ان عبارات سے معلوم ہوا کہ قیام ناس کو اقامت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ قیام امام کے تابع ہے۔ چنانچہ خود مؤلف ازالۃ الاوہام بھی اسے تسلیم کرچکے ہیں اور ازالۃ الاوہام کے ص۵۲ پر فرماتے ہیں " یہ اس لئے کہ نماز جماعت بغیر امام ناممکن اور نماز کے لئے کھڑا ہوا جاتا ہے تو بغیر امام کے کھڑا ہونا لاحاصل اور مسلمان کی شان نہیں کہ لاحاصل کے درپے ہو" سو معلوم ہوا کہ قیام امام کی حالت میں مقتدی کے قیام میں کوئی کراہت نہیں اگرچہ اقامت سے پہلے ہی ہو۔

باقی یہ سوال رہا کہ امام اگر مسجد میں موجود ہو تو وہ اقامت کے کس لفظ پر کھڑا ہو تاکہ اسکی متابعت میں مقتدی بھی یہ لفظ سُن کر قیام کریں سو اسکے بارے میں چونکہ حدیث میں کوئی حد معین نہ تھی اس لئے امام مالک رحمہ اللہ تعالی اور جمہور علماء نے کوئی حد معین نہیں کی البتہ اقامت کی پہلی تکبیر کو اعلام خیال کرتے ہوئے انھوں نے ابتداء اقامت سے قیام کرنے کو مستحب قرار دیا۔ علامہ بدرالدین عینی رحمہ اللہ تعالی عمدۃ القاری میں فرماتے ہیں۔ فذھب مالک وجمھور العلماء الی انہ لیس لقیامھم حد ولکن استحب عامتھم القیام اذا اخذ المؤذن فی الاقامۃ

سعید بن المسیب اور عمر بن عبدالعزیز رحمہما اللہ تعالی نے یہ خیال فرمایا کہ تکبیر اعلام بقیام الامام ہے نیز صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا تعامل بھی اسی پر ہے کہ لفظ اللہ اکبر سنتے ہی قیام کرتے تھے۔ لہٰذا انھوں نے مؤذن کے اللہ اکبر کہتے ہی وجوب قیام کا قول کیا۔ وعن سعید بن المسیب وعمر بن عبدالعزیز رحمھما اللہ تعالی اذا قال المؤذن اللہ اکبر وجب القیام واذا قال حی علی الصلوۃ اعتدلت الصفوف واذا قال لا الٰہ الا اللہ کبر الامام (عمدۃ القاری)

امام اعظم رحمہ اللہ سے حی علی الفلاح کے وقت قیام کا ندب منقول ہے مگر اس سے یہ مقصد نہیں کہ اس سے قبل قیام کرنا خلاف ندب ہے بلکہ اس سے تاخیر کو خلاف ندب قرار دینا منظور ہے۔ قال الطحطاوی رحمہ اللہ تعالی (تحت قولہ والقیام لامام ومؤتم الخ) والظاھر انہ احتراز عن التاخیر لا التقدیم حتی لو قام اول الاقامۃ لا باس وحرر (طحطاوی علی الدر المختار)

حی علی الفلاح سے قبل قیام کی کراہت کا قول نہ امام سے کہیں منقول ہے اور نہ مشائخ حنفیہ سے۔ درمختار آخر باب الاذان کا جزئیہ "دخل المسجد والمؤذن یقیم قعد الی قیام الامام فی مصلاہ" اور اس پر جو شامیہ میں مضمرات سے بواسطہ ہندیہ نقل کیا ہے ویکرہ لہ الانتظار قائما الخ ایسے ہی طحطاوی علی مراقی الفلاح میں بھی مضمرات کا جزئیہ منقول ہے۔ یہ جزئیات اس صورت کے ساتھ مخصوص ہیں کہ امام کھڑا نہ ہوا ہو یا مسجد سے خارج ہو، اس پر چند دلائل ہیں۔

(۱) ان عبارات کے سیاق سے یہ تخصیص ظاہر ہے۔

(۲) درمختار میں "الی قیام الامام" کا لفظ اس کی وضاحت کر رہا ہے۔

(۳) شامیہ اور طحطاوی میں جو مضمرات کا جزئیہ ہے اس میں انتظار کا لفظ قرینہ بیّنہ ہے۔

(۴) یہی صورت احادیث مذکورہ کے مطابق ہے کہ قیامِ ناس کا تعلق قیامِ امام کے ساتھ ہے نہ کہ اقامت کے الفاظ کے ساتھ۔

(۵) علامہ طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے والقیام لامام ومؤذن کے تحت فرمایا، والظاهر انه احتراز عن التأخیر الخ حالانکہ مراقی الفلاح کے حاشیہ میں خود ہی مضمرات سے کراہت کا جزئیہ نقل کرنے کے بعد کراہت کو اہتمام سے بیان فرماتے ہیں۔ اور فرمایا والناس عنه غافلون۔ تو لامحالہ علامہ طحطاوی کے دونوں قولوں کو تدافع اور تعارض سے بچانے کے لئے ضروری ہوا کہ دونوں کا محل جداگانہ ہو۔

(۶) اگر حی علی الفلاح سے پہلے قیام کرنا مطلقاً مکروہ ہوتا تو امام کے خارج مسجد سے آنے کی صورت میں امام کو دیکھتے ہی قیام کرنا (اگرچہ مؤذن حیّ علی الفلاح تک نہ پہنچا ہو) مندوب نہ ہوتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ کراہت کا جزئیہ مخصوص ہے عدم قیامِ امام کے ساتھ اور پھر یہ کراہت بھی تنزیہیہ ہے۔ حاشیۂ درمختار آخر باب الاذان میں طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (قوله فقعد) لم یبین حکمه والظاهر انه مندوب، پھر کراہت تنزیہیہ میں بھی طحطاوی نے اعتراض کیا ہے۔ وفیه ان قیامه تهیؤ للعبادة فلا مانع منه (طحطاوی علی الدر المختار ج ۱ ص ۱۸۹)

غرضیکہ امام اعظم رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ حیّ علی الفلاح تک کھڑے ہو جانا مندوب ہے۔ اس سے تاخیر کرنا خلافِ ادب ہے۔ تقدیم خلاف ادب نہیں۔ اور اگر امام نے قیام نہیں کیا یا امام مسجد سے خارج ہے تو قیامِ ناس کی کراہت ائمہ حنفیہ سے تو منقول نہیں البتہ مشائخ حنفیہ نے اس صورت میں قیام کو مکروہ تنزیہی کہا ہے۔ مگر علامہ طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اعتراض کیا ہے۔ پس مشائخ حنفیہ اس کی کراہت تنزیہیہ میں مختلف ہیں۔

اگر علی سبیل التنزل امام طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تصریح کے خلاف امام اعظم رحمہ اللہ کے قول کا مطلب وہی لے لیا جائے جو مؤلف ازالۂ اوہام نے سمجھا تو اس صورت میں مندرجہ ذیل امور قابلِ غور ہیں۔

(۱) مندوب پر اصرار اور اسکے تارک پر انکار گناہ اور بدعت ہے۔ کما صرح به الطیبی فی شرح المشکوٰة تحت حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنه فی التزام الانصراف عن الیمین

بعد الصلوٰۃ ما نصہ فیہ ان من اصر علی مندوب وجعلہ عزما ولم یعمل بالرخصۃ فقد اصاب منہ الشیطان ۔ تنویر الابصار میں اس مسئلہ کو آداب میں ذکر کیا ہے اور در مختار میں ادب کی تعریف بایں الفاظ فرماتے ہیں ۔ ترکہ لا یوجب اساءۃ ولا عتابا کترک سنۃ الزوائد لکن فعلہ افضل، اور فیض الباری شرح بخاری میں ہے وکیف ما کان لیست المسألۃ من مسائل نفس الصلوٰۃ بل من الآداب فان قام احد قبلہ لا یکون عاصیا۔

(۲) آداب نماز میں سے یہ بھی ہے کہ قد قامت الصلوٰۃ کہنے کے وقت امام تکبیر تحریمہ کہے مگر ایک عارض کی وجہ سے تأخیر افضل ہے ۔ وہ عارض یہ ہے کہ مؤذن تکبیر تحریمہ میں امام کے ساتھ شامل ہو سکے ۔ در مختار میں ہے وشرع الامام فی الصلوٰۃ مذ قیل قد قامت الصلوٰۃ ولو اخر حتی اتمہا لا بأس بہ اجماعا وھو قول الثانی والثلاثۃ وھو اعدل المذاھب کما فی شرح المجمع لمصنفہ وفی القھستانی معزیا للخلاصۃ انہ الاصح، اور رد المحتار میں ہے (قولہ انہ الاصح) لان فیہ محافظۃ علی فضیلۃ متابعۃ المؤذن واعانۃ لہ علی الشروع مع الامام ۔

ایسے ہی مسئلہ قیام میں بھی ایک عارض کی وجہ سے جو کہ عوام کے لحاظ سے مثل لازم کے ہے۔ قیام قبل از اقامت کو افضل کہا جائے گا اور یہ عارض تسویۂ صفوف کا اہتمام اور تاکید اور عوام میں تہاون وتکاسل ہے ۔

اگر کہا جائے کہ موطا مالک میں روایت ہے کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہما اقامت کے بعد تسویۂ صفوف کراتے تھے تو جواب یہ ہے کہ ان کا اقامت کے بعد تسویۂ صفوف کرانا بوجہ عذر کے تھا ۔ یہ کہیں ثابت نہیں کہ لوگ پہلے منتشر بیٹھے رہتے تھے اور حی علی الفلاح کے وقت کھڑے ہوتے تھے پھر تسویۂ صفوف کیا جاتا تھا بلکہ اوپر ثابت ہو چکا ہے کہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم میں تعامل یہ تھا کہ اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی کھڑے ہو جاتے تھے اور تسویۂ صفوف شروع کر دیتے تھے ۔ پھر اگر اختتام اقامت تک تسویہ نہ ہو سکا تو اقامت اور تکبیر تحریمہ میں فصل بوجہ عذر ہوا اس میں کوئی کراہت نہیں ۔ بخلاف اس صورت کے کہ پہلے تو آرام سے بیٹھے رہیں اور اقامت کے بعد تسویہ شروع کریں تو یہ فصل بین الاقامۃ والتحریم بلا عذر کے ہے لہٰذا مکروہ ہے ۔

(۳) مندرجہ ذیل اشیاء آداب سے ہیں ۔

(۱) حی علی الفلاح کے وقت قیام کرنا ۔

(۲) اقامت کا جواب دینا ۔

(۳) قد قامت الصلوٰۃ کے وقت امام کا تکبیر تحریمہ کہنا۔
(۴) مقتدی کی تحریمہ کا امام کی تحریمہ سے متصل ہونا۔
(۵) تکبیر تحریمہ سے پہلے "انی وجھت وجھی للذی فطر السمٰوٰت والارض حنیفا وما انا من المشرکین۔ ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین" پڑھنا۔
(۶) امام کے قراءت شروع کرنے سے قبل مقتدی کا ثنا سے فارغ ہو جانا وغیرہ۔
ان کے ساتھ ساتھ تسویۂ صفوف بھی نہایت مؤکد ہے۔ ظاہر ہے کہ ان سب چیزوں کو بیک وقت کیسے ادا کیا جا سکتا ہے اسلئے لامحالہ بعض آداب کا ترک لازم آئے گا۔

④ تسویۂ صفوف کی غرض سے دو آداب (حیّ علی الفلاح کے وقت قیام کرنا، اور قد قامت الصلوٰۃ کے وقت امام کا تکبیر تحریمہ کہنا) میں سے ایک ادب ضرور چھوڑنا پڑیگا۔ پس پہلے کو لینے اور دوسرے کو چھوڑنے میں وجہ ترجیح کیا ہے؟

⑤ مندرجہ بالا دونوں آداب کو بجالانا چونکہ مشکل تھا اس لئے حیّ علی الفلاح کے وقت قیام کرنے کے ادب کو اُمّت نے چھوڑ دیا اور دوسرے پر عمل جاری رکھا۔ اب جمیع بلاد اسلامیہ میں بالاتفاق معمول بہ ادب کو متروک اور متروک کو معمول بہ کروانے اور اس پر زور دیکر فتنہ برپا کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

یہ سب اُمور محض علی سبیل الفرض لکھ دیئے ہیں ورنہ ندب کے معنی کی حقیقت اوپر علامہ طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں گزر چکی ہے کہ حیّ علی الفلاح سے تاخیر نہ کرنا اداب میں سے ہے نہ یہ کہ اس سے تقدیم کرنا خلاف ادب ہے۔

اس کے بعد ہم رسالہ ازالۂ اوہام کی حقیقت کو بھی ذرا کھولدینا چاہتے ہیں۔ سو واضح ہو کہ رسالہ کا کثیر حصہ یعنی جہانتک احادیث کا مضمون ہے اسے مصنف کے دعوے سے دُور کا بھی تعلق نہیں جملہ احادیث کا مطلب یہ ہے کہ جب تک امام نہ آئے مقتدیوں کو کھڑے نہیں ہونا چاہئیے۔ سو مؤلف نے محض تبرک یا صرف رسالہ کا حجم بڑھانے کی غرض سے ان روایات کو نقل کرنیکی زحمت فرمائی ہے ایسی ایک حدیث بھی پیش نہ کر سکے جو ان کے دعوی کی مثبت ہو۔

اس کے بعد کتب فقہ کی عبارات ہیں جن میں تصریح ہے کہ حیّ علی الفلاح پر قیام کرنا چاہئیے مگر ان میں یہ کہیں مذکور نہیں کہ اسوقت قیام کرنا مسنون ہے اور اس سے پہلے گناہ ہے بلکہ فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ اسے بایں معنی آداب میں شمار کرتے ہیں کہ اس سے تاخیر نہ کرے جس کی توضیح ہم اوپر تحریر کر چکے ہیں۔

اس کے بعد فقہ کی وہ عبارتیں ہیں جن میں امام کی غیر موجودگی میں قیام کو مکروہ لکھا ہے۔ ان عبارات کو بھی دعویٰ سے کوئی سروکار نہیں۔

آگے چل کر حضرت مصنف فرماتے ہیں :

"باوجودیکہ ائمہ میں صدہا اختلافات ہیں۔ مگر اقامت کے بیٹھ کر سننے کے سنت ہونے میں کسی کو اختلاف نہیں۔ امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور انکے متبعین سب کے سب اسکی سنیت کے قائل ہیں اور ائمہ احناف کی تصریحات بقدر کفایت سے زیادہ اوپر منقول ہوئیں"

معاذاللہ کتنا بڑا بہتان عظیم ہے بزرگان ملت پر۔ ہم عمدۃ القاری، فتح الباری وغیرہما شروح حدیث سے مفصل بیان کرچکے ہیں کہ بعض حضرات اقامت میں اللہ اکبر کے لفظ پر قیام کو واجب کہتے ہیں اور امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیام کی کوئی حد معین نہیں، موطا سے آپ کا قول بھی اوپر نقل کیا گیا ہے اور ہم نے حدیث سے ثابت کیا ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا عمل اسی پر تھا کہ اقامت میں اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی کھڑے ہوجایا کرتے تھے۔ پھر طرفہ یہ کہ فقہاء احناف رحمہم اللہ تعالیٰ تو اسے آداب میں شمار کررہے ہیں وہ بھی بمعنی ترک تاخیر، مگر مؤلف ازالۂ اوہام فقہاء پر سنیت کے قول کا الزام لگا رہے ہیں اور دیگر ائمہ سے کوئی تصریح یا اشارہ نقل کئے بغیر ہی ان پر اپنے نظریے کو چسپاں کررہے ہیں اس سے بڑا ظلم کیا ہوگا ؟ اور حقیقت میں تو یہ ظلم اپنے ہی نفس پر ہے۔

آگے فرماتے ہیں :

"اب رہا بعض نادانوں کا یہ جاہلانہ اعتراض کہ اگر اقامت کے وقت بیٹھا جائے اور حی علی الفلاح پر یا اس کے بعد اگر کھڑے ہوں تو صفیں کب درست ہونگی۔ اس کا ازالہ بھی احادیث اور ائمہ کی تصریحات سے لیجئے"

اس کے بعد مؤطا کی دو حدیثیں نقل کی ہیں جن میں مذکور ہے کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما اقامت کے بعد تسویۂ صفوف کا انتظار فرمایا کرتے تھے۔ اس کا جواب ہم اوپر دے چکے ہیں کہ ان احادیث سے یہ کہیں ثابت نہیں کہ لوگ پہلے اطمینان سے منتشر ہی بیٹھے رہتے تھے اور اقامت کے بعد تسویۂ صفوف شروع کرتے تھے بلکہ صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم کا طرز عمل ثابت کیا جاچکا ہے کہ ابتداء اقامت ہی سے تسویۂ صفوف شروع کردیتے تھے۔ اگرچہ اتمام تسویہ بعض دفعہ اقامت کے ختم ہونیکے بعد ہوتا تھا۔

حضرت علامہ نے بالکل آخر میں جاکر حاشیہ پر ایسی بات لکھی ہے جس نے لیاقت کا رہا سہا پردہ بھی چاک کرڈالا اور جہالت مرکبہ کو فاش کردیا۔ ملاحظہ ہو قال محمد ینبغی للقوم اذا قال المؤذن حی

علی الفلاح الی یقوموا الی الصلوٰۃ الخ پر حاشیہ میں رقمطراز ہیں :

"کہیں بعض حضرات کو امام کا لفظ فینبغی شبہ میں نہ ڈالے، لہٰذا اسکے معنی علامہ شامی کی زبان سے سنئے فرماتے ہیں ینبغی فی عرف المتأخرین غلب استعمالہ فی المندوبات واما فی عرف القدماء فاستعمالہ فی عام حتی یشمل الوجوب ایضا۔"

حضرت علّام سے ہم یہ پوچھتے ہیں کہ امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول ینبغی کو آپ "یندب" پر محمول فرماتے ہیں یا کہ "یجب" پر اگر "یندب" پر محمول ہے تو اس دو سطری حاشیہ بلکہ دو ورقی کتاب چھاپنے کی کیا ضرورت تھی؟ اور اگر "یجب" پر محمول کرتے ہیں جیسا کہ طرز بیان سے ظاہر ہے تو

دعویٰ خاص ہے اور دلیل عام

ہمیں اگرچہ اس لفظ "ینبغی" سے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ مدعی کا فریضہ ہے۔ تاہم یہ تنبیہ کئے دیتے ہیں کہ جملہ فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ اس مسئلہ کو آداب میں شمار کرتے ہیں اسلئے یہاں "ینبغی" بمعنی "یجب" ہرگز نہیں ہو سکتا۔

سوال ۲ کے جواب میں فرماتے ہیں :

"ایسے مسئلہ شرعیہ کو جسمیں کسی فرد کا اختلاف نہیں بدعت وحادث کہنا سخت حرام ہے۔"

ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں کہ اسمیں اختلاف ہے اور یہ جمہور کے خلاف ہے۔ نیز حی علی الفلاح تک قیام کرنے کو اور اس سے تاخیر کو خلاف ادب قرار دینے کو بدعت کہنا اگرچہ گناہ ہے مگر اس سے تقدیم کو خلاف ادب کہنا کوتاہ نظری اور اسے سنت یا واجب کہنا اور اسپر اصرار اور تارک پر انکار کرنا یقیناً بدعت اور ضلالت ہے۔

آگے فرماتے ہیں :

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد یا اس پر عمل کرنے والے کو اس پر عمل کے باعث معاذ اللہ ذلّت کی نگاہوں سے دیکھنا کفر ہے۔"

اس عبارت میں مؤلف نے دعویٰ کیا ہے کہ حی علی الفلاح پر قیام کرنا حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ حالانکہ یہ سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ اور بہتان ہے کسی ضعیف سے ضعیف حدیث سے بھی یہ ثابت نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، من کذب علیّ متعمدا فلیتبوأ مقعدہ من النار۔ پس تالیف کے شوق میں حدیث وضع کرنے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ تراشنے والے کو اپنے موعود ٹھکانے کا منتظر رہنا چاہئیے (اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ)

ہم آخر میں مؤلف سے صرف مندرجہ ذیل تین سوالات کے جواب طلب کرتے ہیں۔

① کوئی ضعیف سے ضعیف حدیث پیش کریں جس میں یہ بیان ہو کہ امام کی موجودگی میں مقتدیوں کو حیّ علی الفلاح پر کھڑے ہونا چاہیئے۔ ہم نے ایک قولی حدیث سے ثابت کیا ہے کہ اقامت میں اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی قیام کرنا چاہیئے اور ایک فعلی حدیث سے واضح کیا ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان اقامت میں اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی کھڑے ہو جاتے تھے۔

② امام اعظم رحمہ اللہ سے کوئی ضعیف سے ضعیف روایت دکھائیں کہ آپ نے حیّ علی الفلاح سے قبل قیام سے منع فرمایا ہو یا اسے مکروہ قرار دیا ہو۔

③ فقہ کی کسی کتاب کی کوئی عبارت لائیں جس میں حیّ علی الفلاح پر قیام کی سنیت کا ذکر ہو جملہ فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ مندوب لکھتے ہیں اور آداب میں ذکر فرماتے ہیں۔ سنت کوئی نہیں کہتا۔ اور مندوب بھی بایں معنی کہ اس سے تاخیر نہ کرے۔

آخر میں مؤلف سے دوبارہ التماس ہے کہ بجائے طویل وعریض تقاریر کے مختصراً ان تین سوالوں کے جواب عنایت فرمائیں۔ اور یہ بھی گزارش ہے کہ اگر اذان جمعہ کے بارے میں بھی کچھ تحریر فرمانے کا ارادہ ہو تو وہ بھی جلد طبع کروائیں تاکہ حضور کے دلائل قاطعہ کے مطالعہ سے ہم بھی مشرف ہو سکیں۔

فقط واللہ الہادی الی سبیل الرشاد والعاصم من ظلمات الفتن والفساد

۳ صفر سنہ ۲ ء

# باب استقبال القبلۃ

## حد الانحراف عن القبلۃ:

سوال: ایک مسجد سمتِ قبلہ سے بہت زیادہ منحرف ہے، اس کا شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا بیانًا شافیًا توجروا اجرًا وافیًا۔

**الجواب منہ الصدق والصواب**

بیت اللہ سے پینتالیس درجہ تک انحراف مفسد نہیں، اس سے زیادہ ہو تو مفسد ہے، لہٰذا کسی ریاضی کے عالم سے تحقیق کروالیں، کہ مسجد کا انحراف کتنے درجے ہے، کوئی ریاضی داں نہ ملے تو مسجد کی قبلہ والی دیوار کا طول اور قطب نما رکھ کر دیوار کی دونوں طرفوں کا تفاوت نہایت احتیاط سے ناپ کر احقر کی طرف لکھ بھیجیں، دیوار کا طول اور شمالی وجنوبی طرفوں کا تفاوت ناپنے کے لئے سمجھدار اور معتبر شخص کی ضرورت ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

غرۂ ربیع الآخر ۱۳۹۴ھ

## شکاگو کی سمت قبلہ:

سوال: شکاگو میں نماز کس رخ کی طرف پڑھی جائے گی؟ یہاں اس میں اختلاف ہو رہا ہے، آپ کے فیصلے کا انتظار ہے،

**الجواب باسم ملہم الصواب**

مکہ مکرمہ، طول شرقی = ۹° ، ۳۹ ، عرض شمالی = ۲۱° ، ۲۱ ،

شکاگو (امریکہ) طول غربی = ۸° ، ۸۰ ، عرض شمالی = ۴۱° ، ۴۲ ، سمت قبلہ ۴۸° ، ۴۸ شمال سے مشرق کی طرف

تم عرض موقع = تم عرض مکہ جم فرق طول،

مس، سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول تم (عرض موقع – عرض البلد)

۰٫۶۴٫۶۸ + ۰٫۴۸۶۴ و آ(–) = ۰٫۱۹۳۲ (–) = ۳۲٫۵° (–) = عرض موقع – ۴۲٫۸° = ۵٫۵° ۴۵ (–)

۰٫۹۲۵۱ آ + ۰٫۰۱۱۹ (–) + ۰٫۰۱۴۱ (–) = ۰٫۰۵۱۱ = ۴۸° ۴۸

تنبیہ: معلوم ہوا ہے کہ وہاں لوگ مشرق کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں جو بالکل غلط ہے لوگوں کو صحیح سمت سمجھانے کی تدبیر کریں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرۂ رمضان سنہ ۹۱ھ

## ہوسٹن کی سمتِ قبلہ:

سوال: ٹیکساس (U.S.A) کے شہر ہوسٹن (HOUSTON) میں میرا بچہ زیرِ تعلیم ہے، لہٰذا از راہِ کرم وہاں کی صحیح سمتِ قبلہ نکلوا کر ارسال فرمائیں، جس قدر ہو سکے جواب جلد مرحمت فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے،

### الجواب باسم ملہم الصواب

ہوسٹن شہر کی سمتِ قبلہ شمال سے مشرق کی طرف ۴۵ درجے ۳۲ دقیقے پر ہے، یعنی شمال اور مشرق کے تقریباً درمیان میں،

مکہ مکرمہ، طول مشرقی = ۴۹ر۳۹°، عرض شمالی = ۴°ر۲۱،

ہوسٹن، طول غربی = ۲°ر۹۵، عرض شمالی = ۸°ر۲۹، سمتِ قبلہ = ۵°ر۴۵،

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس، سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول رقم (عرض موقع ـ عرض البلد)

۰٫۴۰۶۸ + ۰٫۸۵۰۲ آر ـ ۰ = ۰٫۶۲۵۷۰ (ـ) = ۲۹° (ـ)، عرض موقع ـ ۲۹ر۸° = ۵۸ر۱۸ (ـ)

۰٫۹۴۱۸ آ + ۰٫۹۹۸۵ آ (ـ) + ۰٫۶۰۲۶۰ (ـ) = ۰٫۶۰۰۸۱ = ۴۵ر۵°: شمال سے مشرق کی طرف،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۴ رجب سنہ ۹۲ھ

## نیویارک کی سمتِ قبلہ:

سوال: نیویارک کی سمتِ قبلہ تحریر فرمائیں، یہاں مشرق سے دس درجے جنوب کی طرف رُخ کیا جاتا ہے،

### الجواب باسم ملہم الصواب

یہ سمت غلط ہے، حسبِ ذیل صحیح سمت کی تبلیغ و اشاعت کریں،

مکہ مکرمہ، طول شرقی = ۹°، ۳۹، عرض شمالی = ۴°ر۲۱،

نیویارک، طول غربی = ۷۴°/۱۰، عرض شمالی = ۴۰°/۴۸ سمت قبلہ = ۵۸°/۲۲ شمال سے مشرق کی طرف،

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس، سمتِ قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

۰٬۶۴۰۷۹ + ۰٬۶۶۱۰۴ آ ر(−) = ۰٬۶۰۱۸۳(−) = °۳۸/۴۳ ۴۸ (−) = عرض موقع - °۴۰/۴۸ ۳۶/۸۴° (−)

۰٬۶۸۵۸۴ آ + ۰٬۰۳۵۰۱(−) + ۰٬۰۰۰۱۹(−) = ۰٬۶۲۱۰۴ = °۲۲/۵۸ فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۹ رذی الحجہ سنہ ۹۳ھ

## جہلم کی سمتِ قبلہ:

**سوال:** جہلم میں ایک جگہ نئی مسجد تعمیر کرانے کی ضرورت ہے، ہم اس کا رُخ درست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اکثر مساجد قدیمہ کا رُخ ۹۰ درجہ پر رکھا گیا ہے، اگر ہم اس نئی مسجد کا رُخ ۹۰ پر رکھیں تو مدرسہ کی کافی زمین ضائع ہونے سے بچ جاتی ہے، آپ سے گذارش ہے کہ براہِ کرم مسجد کا صحیح رُخ طے کرنے کے لئے کوئی صحیح طریقہ تحریر فرمائیں،

## الجواب باسم ملهم الصواب

جہلم کی صحیح سمت قبلہ شمال سے °۱۰۲-۳۲ ہے، تخریج کے لئے بندہ کا رسالہ "ارشاد العابد" ملاحظہ ہو، جہلم میں مقناطیسی قطب °۱-۱۰ حقیقی قطب سے مشرق کی طرف ہے، لہٰذا بذریعہ قطب نما سمت قائم کی جائے تو صحیح سمت شمال سے °۱۰۳-۴۲ ہوگی، مگر شرعاً اس کی پابندی ضروری نہیں، صحیح سمت سے دونوں جانب °۴۵ درجہ تک انحراف سے بھی نماز صحیح ہو جاتی ہے، لہٰذا شمال سے ۹۰ درجہ پر بناءِ مسجد کی گنجائش ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ صحیح سمت سے جتنا قریب ہو سکے اسے اختیار کیا جائے، بلا ضرورت انحراف نہ کیا جائے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۳ھ

## سمتِ قبلہ جزیرۂ ٹورنٹو:

**سوال:** جزیرۂ ٹورنٹو کی سمتِ قبلہ تحریر فرمائیں،

## الجواب باسم ملهم الصواب

جزیرۂ ٹورنٹو، طول غربی = °۷۹/۲۲، عرض شمالی = °۴۳/۳۸، سمتِ قبلہ = °۵۴/۳۵ شمال سے مشرق کی طرف،

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس، سمتِ قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

۴۰۷۹،۰ + ۶۸۹۲،۰ آر(-) = ۰،۰۰۹۷۱(-) = ۳۸°/۳۹َ(-) = عرض موقع

۳۸°/۳۹َ(-) — ۳۶°/۴۳َ = ۸۲°/۱۷َ(-)

۸۹۲۶،آ + ۰،۲۵۱۵(-) + ۰،۰۰۳۹(-) = ۰،۱۴۸۰(+) = ۵۴°/۳۵َ

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ رجمادی الاولیٰ سنہ ۹۶ھ

## سمتِ قبلہ نیوجرسی:

سوال: نیوجرسی کی سمتِ قبلہ نکلوا کر ممنون فرمائیں،

### الجواب باسم ملہم الصواب

نیوجرسی، طول غربی ۴°/۳۰َ، عرضِ شمالی = ۴۰°/۱۵َ، سمت قبلہ = ۵۸°/۸َ شمال سے مشرق کی طرف،

مم عرض موقع = مم عرضِ مکہ، جم فرقِ طول

مس سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع — عرض البلد)

۴۰۷۹،۰ + ۶۱۶۱،آر(-) ۰،۰۰۲۳۰(-) = ۴۳°/۲۹َ(-) = عرض موقع

۴۳°/۲۹َ(-) — ۴۰°/۱۵َ = ۸۳°/۴۴َ(-)

۸۶۰۵،آ + ۰،۳۴۳۳(-) + ۰،۰۰۲۶(-) = ۰،۲۰۶۴(+) = ۵۸°/۸َ

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ رجمادی الاولیٰ سنہ ۹۶ھ

## سمتِ قبلہ لندن:

سوال: لندن (مغرب °۰ ـ َ۵، شمال ۵۱° ـ َ۳۱) سمت قبلہ تحریر فرمائیں،

### الجواب باسم ملہم الصواب

مکہ مکرمہ طول مشرقی = ۳۹،۹°، عرض شمالی ۲۱،۳۵°

لندن، طول غربی = ۰،۰۸°، عرض شمالی ۵۱،۵۴، سمتِ قبلہ ۱۱۹° شمال سے مشرق کی طرف،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ رشوال سنہ ۹۹ھ

# سمت قبلہ ونّیپگ (کینیڈا)

LN 58 ASQ883

LT 332P CR WINNIPGE MAN 7 38

LT

MUPTI RASHID AHMED LUDHAMVI DAR AL-IFTA WAL-IRSHAD

NAZIM ABAD NO.4

KARACHI

DETERMINE THE DIRCTION OF QISLA FOR WINNIPEG 97 DEGRI
15 MINUTES WEST 49 DEGREE 54 MINUTES NORTH INFORM BY
CABLE URGENT PLEASE

AYUB HAMID 529 STYLES STREET WINNIPEG

الجواب باسم ملهم الصواب

LT 800P-9

AYUB HAMID

529 STYLESSTREET

WINNIPEG

WINNIPEG WEST 97.25° NORTH 49.9° QIBLA DIRECTION
39.93° NORTH TO EAST

REFER MY BOOK IRSHADULABID FORMULA NO: 1/2

۸ رذی الحجہ ۹۸ھ

MUFTI RASHID AHMAD.

## استقبالِ حطیم سے نماز نہیں ہوگی:

**سوال:** استقبالِ حطیم سے نماز صحیح ہوگی یا نہیں؟ اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؛ جبکہ حطیم بھی درحقیقت بیت اللہ ہی کا حصہ ہے، بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

کُل حطیم بیت اللہ کا جزء نہیں بلکہ اس میں سے صرف چھ ذراع بیت اللہ کا حصہ ہے، اوّلاً بیت اللہ کی جزئیت اور ثانیاً اس کی تقدیر چھ ذراع سے یہ دونوں امر ظنی ہیں اور حکم استقبال قطعی ہے، اس لئے استقبالِ حطیم سے نماز صحیح نہیں ہوگی، قال فی الشامیۃ فانہ اذا استقبلہ المصلی لم تصح صلاتہ لان فرضیۃ استقبال القبلۃ ثبتت بالنص القطعی وکون الحطیم من الکعبۃ ثبتت بالآحاد فصار کأنہ من الکعبۃ من وجہ دون وجہ الخ (رد المحتار، ص ۱۸۲ ج ۱، مبحث الطواف) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۱ محرم الحرام ۸۸ھ

## قبلہ معلوم نہ ہو تو کیا کرے؟:

**سوال:** زید نے ناواقفیت کی وجہ سے قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا نہ کی، کچھ فرق رہ گیا، بعد میں معلوم ہوا تو یہ نماز واجب الاعادہ ہوگی یا نہ؟ جبکہ زید کو قبلہ معلوم نہ ہو، خواہ واقعہ سفر کا ہو یا گھر کا، بینوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

اگر قبلہ معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو، مثلاً کسی مسجد کے رُخ سے یا ستاروں سے یا قطب نما وغیرہ سے، اور نہ ہی وہاں کوئی ایسا آدمی ہو جو قبلہ کی رہنمائی کرسکے تو تحرّی فرض ہے، یعنی حسبِ قدرت غور وخوض کرنے پر جس طرف قلب شہادت دے اس طرف نماز پڑھ لے، نماز سے فراغت کے بعد اگر اس جہت کا غلط ہونا ثابت ہوجائے تو نماز کا اعادہ واجب نہیں، اور اگر قبلہ دریافت کرنے کا کوئی ذریعہ موجود ہوتے ہوئے بھی اس سے کام نہیں لیا بلکہ تحرّی کرکے نماز پڑھ لی، تو اگر جہتِ قبلہ کی طرف رُخ کیا ہو یعنی بیت اللہ کی ہر دو جانب ۴۵ درجے کے اندر رہو تو نماز ہوگئی، ورنہ واجب الاعادہ ہے، اگر قبلہ دریافت کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہونے کی حالت میں بدون تحرّی نماز پڑھے گا تو یہ نماز صحیح نہ ہوگی اگرچہ صحیح سمت کی طرف ہی پڑھی ہو، بلکہ اگر نماز کی حالت میں یقین بھی ہوجائے کہ اس کا رُخ صحیح سمت کی طرف ہے تو بھی نماز نہیں ہوتی، البتہ اگر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس سمت کی صحت کا یقین ہوا تو یہ نماز واجب الاعادہ نہیں، قال فی العلائیۃ ویتحرّی ہو بذل المجہود لنیل

المقصود عاجز عن معرفة القبلة بما مر فان ظهر خطؤه لم يعد، و فی الشامية (قوله بما مر متعلق بمعرفة والذی مر هو الاستدلال بالمحاريب والنجوم والسؤال من العالم بها فافاد انه لا يتحری مع القدرة علی احد هذه حتی لو كان بحضرته من يسئله ولم يسأله ان اصاب القبلة جاز لحصول المقصود والا فلا الخ (رد المحتار ص ۴۰۲ ج ۱) وفی العلائية وان شرع بلا تحر لم يجز وان اصاب لتركه فرض التحری الا اذا علم اصابته بعد فراغه فلا يعيد اتفاقاً، وقال ابن عابدين رحمه الله تعالیٰ (قوله وان شرع) الضمير راجع الی العاجز ای اذا اشتبهت عليه القبلة وعجز عن معرفتها بالادلة المارة فقبلته جهة تحريه فلو شرع بلا تحر لم تجز صلوته ما لم يتيقن بعد فراغه انه اصاب القبلة لان الاصل عدم الاستقبال استصحاباً للحال فاذا تبين يقيناً انه اصاب ثبت الجواز من الابتداء وبطل الاستصحاب حتی لو كان اكبر رأيه انه اصاب فالصحيح انه لا يجوز كما فی الحلية عن الخانية ولو تيقن فی اثناء صلوته لا يجوز خلافاً لابی يوسف رحمه الله تعالیٰ لان حاله بعد العلم اقوی وبناء القوی علی الضعيف لا يجوز (رد المحتار ص ۴۱۵ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم،

۱۶ رجب سنہ ۸۹ھ

## مکہ مکرمہ میں استقبال کعبہ کا حکم:

سوال: مکہ مکرمہ کے شہر میں مسجد حرام کے باہر سمت قبلہ کا تعین اور استقبال قبلہ کس طرح کیا جائے؟ جبکہ درمیان میں اونچی اونچی عمارتیں حائل ہیں۔ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملهم الصواب

جو شخص بلندی پر چڑھ کر عمارتِ کعبہ دیکھ سکتا ہو اس کے لئے استقبال عین کعبہ ضروری ہے ورنہ تحری سے جہتِ کعبہ کی تعیین کافی ہے، قال فی شرح التنوير فللمكی اصابة عينها يعم المعاين وغيره لكن فی البحر انه ضعيف والاصح ان ما بينه وبينها حائل كالغائب وفی الحاشية عن الفتح وعندی فی جواز التحری مع امكان صعوده اشكال لان المصير الی الدليل الظنی وترك القاطع مع امكانه لا يجوز وقد قال فی الهداية والاستخبار فوق التحری فاذا امتنع المصير الی ظنی لامكان ظنی اقوی منه فكيف يترك اليقين مع الظن اھ (رد المحتار ص ۳۹۷ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم،

۱۷ رجب سنہ ۹۰ھ

## نماز کے اندر قبلہ سے سینہ پھر جانے کا حکم:

سوال: کیا حکم ہے شریعت کا اس مسئلہ میں کہ نماز کے اندر عذر سے یا بدون عذر کس قدر سینہ پھر جائے تو نماز فاسد ہوگی؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

بیت اللہ سے ۴۵ درجہ کے اندر انحراف ہو تو بہر صورت نماز ہو جائے گی، اس سے زیادہ انحراف اگر قصداً کیا تو بہر صورت نماز فاسد ہوگئی، اور اگر غیر اختیاری طور پر سینہ پھر گیا اور تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى کہنے کی مقدار تک رُکا رہا تو نماز فاسد ہوگئی ورنہ نہیں، فی مفسدات الصلوٰۃ من التنویر وتحویل صدرہ عن القبلۃ بغیر عذر، وفی الشامیۃ عن البحر والحاصل ان المذہب انہ اذا حول صدرہ فسدت وان کان فی المسجد اذا کان من غیر عذر کما علیہ عامۃ الکتب اھ، واطلقہ فشمل ما لو قل اوکثر وھذا لو باختیارہ والا فان لبث مقدار رکن فسدت والا فلا، کما فی شرح المنیۃ من فصل المکروھات۔ (رد المحتار ص ۵۸۶ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۸ ذی قعدہ ۹۵ھ

بنما بصاحب نظرے گوہر خود را
عیسیٰ نتواں گشت بتصدیق خرے چند

# المشرفی علی المشرق

عنایت اللہ مشرقی اور سمت قبلہ
بے نظیر جہل مرکب

# المشرقی

تاریخ تالیف ـــــ ۲۹ رجب ۱۳۶۳ھ
اشاعتِ اول ـــــ ۱۳۶۳ھ

اشاریہ:۔

# عنایت اللہ مشرقی اور سمت قبلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ۔ اخبار مدینہ بجنور بابت ۲۵ ر مارچ سنہ ۴۴ء میں ایک مضمون بعنوان "قبلہ کدھر ہے" نظر سے گزرا، جس میں مسٹر عنایت اللہ مشرقی کا سمت قبلہ کے متعلق اعتراض نقل کیا گیا ہے۔ شاید بعض لوگوں کی پریشانی کا باعث بنے اس لئے شرعی حیثیت سے اس مسئلہ پر مختصر طور پر روشنی ڈالنا ضروری سمجھتا ہوں۔ قبل از مقصد اوّلاً یہ جان لینا ضروری ہے کہ یہ اعتراض کوئی نیا اعتراض نہیں جس پر مشرقی صاحب فخر کرتے ہیں بلکہ صدیوں سے اس مسئلہ پر بحث چلی آئی ہے۔ شرعی اور فلکیاتی حیثیت سے علماء اُمت کی اس پر متعدد تصانیف مختلف زبانوں میں مل سکتی ہیں۔ حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی اور حضرت مولانا محمد صاحب لدھیانوی کا پنجاب کی ایک مسجد کے متعلق مکالمہ بھی ہوا تھا۔

دوم یہ کہ غلطی تو انسان سے ہو ہی جاتی ہے مگر غلطی پر اڑنا اور فخر کرنا اس کی نظیر مشرقی صاحب سے پہلے کہیں دیکھی یا سُنی نہیں تھی۔ سو معلوم ہونا چاہیے کہ اس مسئلہ میں قابلِ نظر تین چیزیں ہیں۔

① استقبالِ قبلہ جو نماز میں فرض ہے اس کی حد ضروری کیا ہے؟

② بلاد بعیدہ میں اس ضروری سمت قبلہ کے معلوم کرنے کا شرعی طریق کیا ہے؟

③ قواعد ریاضیہ کا استعمال اس کام کے لئے جائز و معتبر ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کس درجہ میں؟

یہ تینوں مسئلے جدا جدا سمجھ لئے جائیں تو مسئلہ زیر بحث خود بخود حل ہو جائے گا۔

پہلا مسئلہ، اس کے متعلق قرآنی حکم ہے "فول وجهك شطر المسجد الحرام" اور "فولوا وجوهكم شطره" یعنی بوقتِ نماز اپنے چہروں کو مسجدِ حرام کی طرف کرو۔ اس آیت میں بیت اللہ کی بجائے مسجد حرام (جو کہ بیت اللہ سے زیادہ وسیع ہے) کی طرف توجہ کا حکم دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ استقبال قبلہ کے مسئلہ میں شریعت سہلہ نے تضییق نہیں رکھی بلکہ کسی قدر وسعت ہے جس کی تائید و تحدید آئندہ بیان سے ہوگی۔

مدینہ منورہ اور اسی طرح مکہ معظمہ سے دوسرے شمالی علاقوں کے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "ما بين المشرق والمغرب قبلة" یعنی تمہارے لئے مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ اس حدیث سے نقطۂ مشرق و مغرب کی درمیانی قوس یعنی نصف دائرہ (۱۸۰ درجہ) کی مقدار کے متعلق جہت قبلہ ہونے کا دعویٰ کیا جا سکتا تھا، لیکن محققین اُمت نے اسقدر وسعت مراد نہیں لی۔ بلکہ حدیث کو عرف عام پر محمول کرکے مشرق و مغرب سے نقطۃ المشرق والمغرب کی بجائے جہۃ المشرق والمغرب مراد

لے کر اس کا مابین جہت جنوب ربع دائرہ (۹۰ درجہ) لیا ہے۔ یعنی بیت اللہ کی دونوں جانب ۴۵-۴۵ درجہ تک، اور اسی تفصیل کے موافق مشرق والوں کے لئے جہت شمال وجنوب کے درمیان جہت مغرب قبلہ ہے۔ اسی چیز کو فقہاء کرام رحمہم اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا ہے کہ مصلی کے وسط جبہہ سے خطِ مستقیم نکل کر عین کعبہ پر گزرے تو یہ قبلہ مستقیم ہے۔ اور اگر وسط جبہہ سے نکلنے والا خط تو عین کعبہ پر نہیں پہنچتا مگر مصلی کے جبہہ کے اطراف میں سے کسی طرف سے خارج خط عین کعبہ پر پہنچے تو انحراف قلیل ہے ورنہ انحراف کثیر ہے جو مفسدِ صلوٰۃ ہے۔ اور علماءِ ہیئت و ریاضی نے انحرافِ قلیل وکثیر کی تعیین اس طرح کی ہے کہ ۴۵ درجہ تک انحراف ہو تو قلیل اس سے زائد ہو تو کثیر مفسدِ صلوٰۃ ہے (کما فی الحنیریۃ) استقبال قبلہ کے مسئلہ میں شریعت کی مندرجہ بالا وسعت سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ انحراف قلیل جو عام طور پر کہیں جنوباً اور کہیں شمالاً واقع ہوجاتا ہے یہ ناقابلِ التفات ہے۔ اس کی وجہ سے نہ کسی مسجد کی جہت قبلہ بدلنے کی ضرورت ہے نہ اس کو قائم رکھتے ہوئے کسی طرف مائل ہونے کی حاجت۔ مگر جس کی طبیعت میں تنگ دلی بھری ہوئی ہو اور شریعت کی سماحت اور وسعت سے ناآشنا ہو وہ جمیع اُمت کی نمازوں کے فساد اور مساجد کے گرانے کا حکم دے دیگا ؎

سرِّ خدا کہ عابد و زاہد کسے نہ گفت  در حیرتم کہ بادہ فروش از کجا شنید

**دوسرا مسئلہ،** بلادِ بعیدہ میں سمت قبلہ معلوم کرنے کا شرعی طریق کیا ہے اور صحابہ، تابعین اور جمہور اُمت کا اس میں تعامل کس طرح ہے۔ اس بارہ میں پہلے بطور مقدمہ یہ بتلا دینا مناسب ہے کہ شریعت کے تمام احکام کی بنیاد یسر و سہولت اور سادگی و بے تکلفی پر ہے۔ فلسفیانہ تدقیقات پر نہیں کیونکہ اس شریعت کا دائرہ حکومت تمام عالم کے بحر و بر اور اسود و احمر شہری و دیہاتی آبادیوں اور ان کے سکان پر حاوی ہے۔ اسلامی فرائض نماز روزہ وغیرہ جس طرح شہریوں پر عائد ہیں اسی طرح دیہاتیوں اور پہاڑوں، دروں اور جزائر کے رہنے والے ناخواندہ و ناواقف لوگوں پر بھی عائد ہیں۔ اور جو احکام اس درجہ عام ہوں ان میں مقتضائے عقل وحکمت و رحمت یہی ہے کہ ان کو تدقیقات فلسفیہ اور قواعد ریاضیہ یا آلات رصدیہ پر موقوف نہ رکھا جائے تاکہ ہر خاص وعام خواندہ ناخواندہ باسانی اپنے فرائض انجام دے سکے۔ شریعت کے تمام تر احکام اسی نظریہ کے تحت بالکل آسان اور سادہ طریقہ پر آئے۔ روزۂ رمضان کا مدار چاند دیکھنے پر رکھا گیا۔ حسابات ریاضیہ کا اعتبار نہیں کیا گیا۔ مہینے قمری رکھے گئے جن کا مدار رؤیتِ ہلال پر ہے۔ شمسی مہینوں کو نہیں لیا گیا اسلئے کہ انکا مدار حسابات ریاضیہ پر ہے۔ اسی طرح احکام اسلامیہ کے تتبع سے بکثرت اس کے نظائر معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ اس مختصر

مقدمہ کے بعد مسئلہ زیر بحث میں بھی یہ فیصلہ کرنا آسان ہو گیا کہ سمت قبلہ جس کا ہر مسلمان دن میں پانچ مرتبہ مأمور ہے اس کے لئے شریعت نے ضرور کوئی آسان اور سادہ طریقہ اختیار کیا ہو گا جس کو ہر شہری و دیہاتی بسہولت عمل میں لاسکے۔ چنانچہ اس سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا طرز عمل ملاحظہ ہو۔

① اس پر اتفاق ہے کہ مسجد حرام کے بعد سب سے پہلی مسجد جو اسلام میں بنائی گئی وہ مسجد قبا ہے۔ اس مسجد کی بنیاد تو اس وقت پڑی تھی جبکہ مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس تھا۔ پھر جب تحویل قبلہ کی آیت نازل ہوئی تو اس کی خبر لیکر قبا میں ایک صحابی ایسے وقت پہنچے کہ اس مسجد میں نماز ہو رہی تھی۔ یہ خبر سنتے ہی امام اور پوری جماعت بیت اللہ کی سمت کی طرف پھر گئی۔ یہ واقعہ عام کتب حدیث اور تفسیر میں منقول ہے اس واقعہ کی اطلاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی تو آپ نے ان لوگوں کے اس فعل کی تصویب فرمائی۔ ظاہر ہے کہ حالت نماز میں جو سمت قبلہ اہل قبا نے اختیار کی اس میں آلاتِ ریاضیہ اور اصطرلاب کا دخل نہیں ہو سکتا۔ محض تخمینہ و تحری سے سمت قائم کی گئی پھر نماز کے بعد بھی کہیں منقول نہیں کہ اس تحری و تخمینہ کے سوا کوئی دوسرا انتظام کیا گیا ہو۔

② حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں تمام اسلامی قلمرو میں ہر صوبہ کے عامل کے نام فرمان بھیجے کہ ہر صوبہ میں مساجد بنائی جائیں۔ عمالِ حکومت نے حکم کی تعمیل کی مگر سمت قبلہ معلوم کرنے کے لئے نہ تو حضرت عمر نے کوئی انتظام کیا اور نہ ہی عمالِ حکومت نے حسابات ریاضیہ کو استعمال کیا بلکہ تحری و تخمینہ سے مساجد تعمیر کی گئیں۔

③ علامہ مقریزی نے کتاب الخطط ص ۲۴۶ و ص ۲۴۷ ج ۲ میں نہایت وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مصر اور دوسرے بلاد میں اسی طرح موٹے موٹے آثار و نشانات شمس و قمر کے ذریعہ اندازہ و تحری سے کام لیا اور مساجد بنائیں اور عام مسلمانوں نے ان کا اتباع کیا۔ البتہ احمد بن طولون نے جب مصر میں جامع مسجد کی بنیاد ڈالی تو مدینہ طیبہ آدمی بھیجکر مسجد نبوی کی سمت قبلہ خاص طریق پر دریافت کروائی اور اسکے موافق مسجد بنائی جو عمرو بن العاص فاتح مصر کی جامع مسجد سے کسی قدر منحرف ہے لیکن علماء نے جامع عمرو بن العاص کے اتباع کو اولیٰ قرار دیا ہے اور مصر و اطراف مصر کی عامہ مساجد اسی کے مطابق ہیں۔ حالانکہ مصر جیسا شہر قواعد ریاضیہ کے جاننے والوں سے خالی نہیں ہو سکتا۔

④ علماءِ اُمت کا اتفاق ہے کہ دنیا کی تمام مساجد محض تحری و تخمینہ سے قائم کی گئی ہیں لیکن مسجد نبوی کی سمت بطور وحی و مکاشفہ قائم کی گئی ہے۔ حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیت اللہ

کو بطور معجزہ کر دیا تھا اس کو دیکھ کر آپ نے مسجد مدینہ کی بنیاد رکھی (کذا فی البحر الرائق ورد المحتار) اس لئے باجماع اُمت مسجد نبوی کی سمت بالکل یقینی ہے۔ لیکن حسابات ریاضیہ سے جانچا گیا تو وہ بھی صحیح نہیں اُتری۔ چنانچہ امیر مصر ابن طولون نے جب مصر میں اپنی جامع مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو چند ماہرین ہندسہ کو مدینہ منورہ بھیجکر پہلے مسجد نبوی کی سمت قبلہ کو آلات ریاضیہ سے جانچا تو معلوم ہوا کہ آلات کے ذریعہ نکالے ہوئے خط سمت قبلہ سے مسجد نبوی کی سمت قبلہ دس درجہ مائل بجنوب ہے۔ جیسا کہ مقریزی نے کتاب الخطط ج ۲ ص ۲۵۶ میں بالفاظ ذیل اس کا ذکر کیا ہے۔

''ان احمد بن طولون لما عزم علی بناء ھذا المسجد بعث الی محراب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اخذ سمتہ فاذا ھو مائل عن خط سمت القبلۃ المستخرج بالصناعۃ نحو عشر درج الی جھۃ الجنوب عہ انتھی''

اب وہ لوگ جو آلات رصدیہ پر سمت قبلہ کا مدار رکھنا چاہتے ہیں اور ان پر فخر کرتے ہیں وہ دیکھیں کہ ان کی تجویز پر تو مسجد نبوی کی سمت قبلہ بھی پوری نہیں اُترتی۔ معلوم نہیں کہ مشرقی صاحب جو ہندوستانی مساجد میں ان ہی حسابات کی بنا پر نماز ناجائز قرار دیتے ہیں مسجد نبوی کے متعلق کیا فتوی صادر فرمائیں گے۔ مشرقی صاحب کچھ بھی کہیں لیکن مذکور الصدر تعال مسلمانوں کے اطمینان کے لئے انشاء اللہ کافی اور وافی ہے۔

یہاں تک تقریر کا خلاصہ یہ ہے کہ سمت قبلہ معلوم کرنے میں سلف کا طریقہ یہ ہے کہ جن بلاد میں مساجد قدیمہ موجود ہوں ان کا اتباع کیا جائے اور جن جنگلات یا نو آبادیات میں مساجد قدیمہ موجود نہ ہوں وہاں شمس و قمر اور قطب وغیرہ کے مشہور و معروف ذرائع سے اندازہ قائم کر کے سمت متعین کر لی جائے اس میں معمولی میلان وانحراف بھی رہے تو اسے نظر انداز کیا جائے کیونکہ حسب تصریح صاحب بدائع ان بلاد بعیدہ میں تحری واندازہ سے قائم کردہ جہت ہی قائم مقام کعبہ ہے اور اسی پر احکام دائر ہیں، جیسے شریعت نے نیند کو قائم مقام خروج ریح قرار دیکر اسی پر نقض وضو کا حکم کر دیا سفر کو قائم مقام مشقت قرار دیکر اسی پر مطلقاً رخصتیں مرتب کر دیں۔ حقیقۃً مشقت ہو یا نہ ہو اسی طرح بلاد بعیدہ میں مشہور و معروف نشانات وعلامات کے ذریعہ جو سمت قبلہ تحری واندازہ سے قائم کی جائے گی وہی قائم مقام کعبہ ہوگی۔

قلیہ المسئلہ، قبلہ دریافت کرنے کے لئے آلات ریاضیہ کا استعمال جائز ہے یا نہیں، اسکے متعلق نتیجہ پر پہنچنے سے قبل چند مقدمات قابل ذکر ہیں۔

(۱) اوپر مذکور ہوا کہ شریعت کا ہر فعل یسر و سہولت پر مبنی ہے۔ جس قدر کوئی کام عام ہوگا،

---

عہ ان ماہرین کی تخریج غلط تھی، صحیح تخریج مسجد نبوی کی سمت قبلہ کے عین مطابق ہے ۱۲ رشید احمد عفا اللہ عنہ

اسی قدر اسمیں سہولت زیادہ ہوگی اور آلات و حسابات ریاضیہ اسقدر عام نہیں کہ ہر شخص کو ہر جگہ میسر آسکیں۔

(۲) حسابات ریاضیہ و آلات رصدیہ کے ذریعہ بھی عین کعبہ تو درکنار مسجد حرام بلکہ مکۃ مکرمہ کے استقبال کا بھی یقین نہیں ہو سکتا مندرجہ ذیل وجوہ کی بنا پر۔

(۱) فلکیات کی عام کتابوں میں سمت قبلہ کے جو طریقے لکھے جاتے ہیں یا سمت قبلہ کے جو نقشے مرتب کئے جاتے ہیں وہ تقریبی ہوتے ہیں۔

(۲) سمت قبلہ معلوم کرنے کے لئے اگر وہ طریقے بھی استعمال کئے جائیں جن کو تحقیقی کہا جاتا ہے تو بھی بالکل صحیح سمت نہیں نکالی جا سکتی۔ کیونکہ ہر مقام کا بالکل صحیح طول البلد و عرض البلد معلوم کرنا مشکل ہے۔ ذرا سے تفاوت سے بھی نتیجہ مختلف ہوگا اور نتیجہ میں ذرا سے فرق سے بھی دور جاکر کئی میلوں کا فرق بڑھ جاتا ہے۔

(۳) کسی شہر میں ایک مخصوص مقام کا طول و عرض لیکر سمت قبلہ نکالی گئی تو اسی شہر کے دوسرے مقامات کا طول و عرض اس مقام سے مختلف ہونے کی وجہ سے ان کی سمت قبلہ بھی اس مقام کی سمت قبلہ سے مختلف ہوگی اور اس شہر کی مضافات کی سمت قبلہ میں تو اور بھی زیادہ فرق ہوگا اور ہر مقام کی الگ سمت قبلہ نکالنا ناممکن ہے۔

(۴) بالکل صحیح سمت کی تعیین فرض بھی کر لی جائے تو عملی طور پر استقبال کعبہ یا مسجد حرام بلکہ استقبال مکۃ مکرمہ کا بھی یقین نہیں کیا جا سکتا اس لئے کہ کسی جانب بال برابر بھی انحراف ہوگیا تو نمازی کا رُخ مکۃ مکرمہ سے میلوں دُور ہو جائے گا۔

(۳) اس فن میں ماہرین کی بنسبت مسٹر مشرقی کی طرح مدعین کی تعداد بہت زیادہ ہے جن کو سمت قبلہ نکالنے کا شوق تو ہے اس لئے وہ اس کام میں پیش پیش رہتے ہیں مگر فن میں مہارت نہ رکھنے کی وجہ سے غلط سمت نکالتے ہیں یا فلکیات کی عام کتابوں کے مطابق تقریبی طریقے استعمال کرتے ہیں یا تقریبی نقشوں کے ذریعے سمت قبلہ معلوم کرتے ہیں اس لئے ان میں اختلاف رونما ہوتا ہے بلکہ طول البلد و عرض البلد قدرے مختلف لے لینے کی وجہ سے ماہرین فن کی نکالی ہوئی سمت قبلہ بھی ایک دوسرے سے کچھ مختلف ہو جاتی ہے اس کی وجہ سے عوام میں اختلاف و انتشار پیدا ہوتا ہے۔

(۴) بلاوجہ شبہات فلسفیہ و ریاضیہ میں پڑنا شرعاً مذموم و موجب تشویش ہے۔ بسا اوقات ان تدقیقات میں پڑنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم،

تابعین رحمہم اللہ تعالیٰ اور عامۃ المسلمین پر بدگمانی ہو جاتی ہے کہ ان کی نمازیں اور قبلہ درست نہیں۔ حالانکہ یہ باطل محض اور سخت جسارت ہے۔

ان مقدمات سے روزِ روشن کی طرح واضح ہوگیا کہ سمت قبلہ میں آلات ریاضیہ کا التزام مذموم ہے۔

آٹھویں صدی ہجری کے مشہور و معروف عالم علامہ ابن رجب حنبلی اسی بنا پر سمت قبلہ میں آلاتِ رصدیہ و تدقیقات ریاضیہ میں پڑنے کو منع فرماتے ہیں۔ امام احمد سے بھی سمت قبلہ میں آلاتِ رصدیہ استعمال کرنے کی ممانعت منقول ہے۔

مذکور الصدر مضمون ایک سلیم الطبع طالبِ حق مسلمان کی تسکین کے لئے کافی و وافی ہے۔ البتہ جس کی طبیعت میں عناد و اعتساف گھر کر چکا ہو اس کا کوئی علاج نہیں "ومن یضلل اللّٰہ فلا ھادی لہٗ"

مشرقی صاحب علماء کو علم ریاضی سے ناواقف گردانتے ہیں اور اپنے کو اس فن میں یکتا خیال فرما رہے ہیں اور بعض سادہ لوح لوگ ان کو علامہ کے لقب سے یاد کر رہے ہیں انھیں واضح ہو کہ قواعد ریاضیہ کی مدد سے کسی مقام کی سمت کی تخریج تو ہر ریاضی دان کر سکتا ہے مگر سمت قبلہ کی شرعی حیثیت کی تعیین اور اس کے پیش نظر نماز کی صحت یا فساد کا حکم لگانا صرف علماء شریعت ہی کا کام ہے، مشرقی صاحب اگرچہ بزعم خود علوم شرعیہ میں بھی اپنی نظیر نہیں رکھتے مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ علوم شرعیہ میں ایک طفل مکتب کی حیثیت بھی نہیں رکھتے۔ ہاں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (فداہ ابی و امی) اور آپ کے اصحاب و تابعین بلکہ جمیع امت کو گمراہی کی طرف منسوب کرنے کا نام علم ہے تو ایسا علم انہی کو مبارک ہو "ونعوذ باللّٰہ من ذٰلک" مشرقی صاحب کے علمی پایہ کو اچھی طرح سے تو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جو علوم عربیہ سے کچھ واقفیت رکھتے ہیں مگر بعض چیزیں ایسی ہیں کہ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی انھیں دیکھ کر مشرقی صاحب کی قابلیت معلوم کر سکتا ہے۔ بطور نمونہ صرف ایک مثال پیش کی جاتی ہے۔

آیت قرآنیہ "وکفی اللّٰہ المؤمنین القتال" کا ترجمہ بیان کرتے ہیں:

"مؤمن کے لئے صرف ایک عمل کفایت کرتا ہے وہ سپاہی بن کر لڑنا ہے"

تفسیر ماثور اور مراد الٰہی کے خلاف ہونے سے قطع نظر ادنیٰ صرف نحو پڑھا ہوا طالب علم بھی سمجھ سکتا ہے کہ یہ ترجمہ اس عبارت کا کسی طرح ہو ہی نہیں سکتا۔

## بے نظیر جہل مرکب

مسٹر مشرقی سے متعلق یہ تو پہلے ہی سے معلوم تھا کہ وہ علم دین سے بالکل کورے ہیں، علم دین سے

المشرقی ———— ۸

ان کو دُور کا بھی کوئی واسطہ نہیں۔ اکبر مرحوم کا یہ شعران پر بالکل صحیح منطبق ہوتا ہے ؎

انھوں نے دین کب سیکھا ہے رہ کر شیخ کے گھر میں
پلے کالج کے چکر میں مرے صاحب کے دفتر میں

مگر ان کے بانگ دہل دعووں، مختلف علوم و فنون میں ولایت سے کئی درجن ڈگریاں حاصل کرنے کی تشہیر اور بے بصیرت عوام کی طرف سے ملے ہوئے خطاب "علامہ" کے پیش نظر خیال تھا کہ آپ فنون دنیویہ میں یقیناً مہارت رکھتے ہونگے، لیکن آپ کے رسالہ "مولوی کا غلط مذہب ۹" میں سمت قبلہ سے متعلق آپ کا مضمون دیکھ کر ہماری یہ خوش فہمی بھی حیرت و تعجب سے بدل گئی اور یہ حقیقت منکشف ہوئی کہ فنون دنیویہ میں بھی آپ کا مبلغ علم صرف چند اصطلاحی الفاظ رٹ لینے تک محدود ہے۔ البتہ اگر آپ واقعۃً کئی ولایتی ڈگریوں کے مالک ہیں تو اس کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اہل یورپ کو ایسے احمق سے اسلام کی تخریب اور اہل اسلام میں ارتداد پھیلانے کا کام لینا مقصود تھا۔

اب مختلف فنون میں آپ کی قابلیت کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں۔

## مسٹر مشرقی اور علم ریاضی :

آپ نے صرف ایک مضمون "سمت قبلہ" میں ریاضی کی کئی فحش غلطیاں کی ہیں۔

(۱) غرور کے وبال سے سمتیں اُلٹ گئیں۔

فرماتے ہیں،

"لاہور کی مسجدوں کا رُخ صحیح رُخ سے قریباً ۲۵ درجہ جنوب کی طرف ہٹا ہے"

آپ کا مقصد یہ ہے کہ لاہور کی مسجدوں کا رُخ نقطۂ مغرب کی طرف ہے جو صحیح سمت قبلہ سے ۲۵ درجہ جانب جنوب میں ہے، یعنی لاہور کی صحیح سمت قبلہ نقطۂ مغرب سے ۲۵ درجہ شمال کی طرف ہے۔

آج تک کسی سطحی سے سطحی فہم والے نے بھی لاہور کی سمت قبلہ کا انحراف شمالی نہیں بتایا، ملاؤں کا مذاق اُڑانے والے پُرغرور دماغ سے اللہ تعالیٰ نے شمال و جنوب کا امتیاز سلب فرمالیا اور ٹیڑھے دماغ کی کج فہمی کے اظہار کے لئے مسٹر مشرقی کے خیال میں شمال کو جنوب اور جنوب کو شمال بنادیا۔

(۲) لاہور کی سمت قبلہ،

آپ فرماتے ہیں کہ لاہور کی مسجدیں نقطۃ المغرب کی طرف ہیں اور صحیح رُخ سے ۲۵ درجہ منحرف ہیں یعنی آپکے خیال میں لاہور کی صحیح سمت قبلہ نقطۃ المغرب سے ۲۵ درجہ منحرف ہے حالانکہ لاہور کی سمت قبلہ نقطۃ المغرب سے ۲۵ درجہ نہیں بلکہ ۹، ۹ درجہ مائل بجنوب ہے۔ صورت تخریج ملاحظہ ہو۔

مکہ مکرمہ ، طول = ۳۹ ر ۹° ، عرض = ۲۱ ر ۴° ،

لاہور ، طول = ۷۴ ر ۳° ، عرض = ۳۱ ر ۹° ، سمت قبلہ = ۹ ر ۹° بطرف جنوب

ظم عرض موقع = ظم عرض مکہ جم فرق طول

مس سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع ـ عرض البلد)

۰ر۴۰۶۸ + ۱ر۹۱۶۵ = ۰ر۳۲۳۳ = ۲۵ر۴° (عرض موقع) ـ ۳۱ر۹° = ۶ر۲°(ـ)

۱ر۹۵۵۸ + ۱ر۸۳۵۵ + (ـ)۰ر۹۶۶۶ = (ـ)۰ر۷۵۷۹ = (ـ) ۸۰ر۱° (ـ)

= ۹۹ر۹° ـ ۹۰° = ۹ر۹° بجانب جنوب

(۳) لاہور سے مکہ مکرمہ کا فاصلہ ،

آپ نے لاہور سے مکہ مکرمہ ۲۳۰۰ میل بتایا ہے، حالانکہ صحیح فاصلہ ۲۲۳۰ر۵ میل ہے۔ صورت تخریج یوں ہے۔

جب ما بین البلدین = جم عرض مکہ جب فرق طول قم ے سمت قبلہ ،

۱ر۹۶۹۰ + ۱ر۷۵۲۰ + ۰ر۰۰۶۵ = ۱ر۷۲۷۵ = ۳۲ر۲۸° × ۶۹ر۱ میل = ۲۲۳۰ر۵ میل

دوسرا قاعدہ :

ظم عرض موقع = ظم عرض مکہ جم فرق طول ،

جم ما بین البلدین = جب عرض مکہ قم عرض موقع جم (عرض موقع ـ عرض البلد)

۰ر۴۰۶۸ + ۱ر۹۱۶۵ = ۰ر۳۲۳۳ = ۲۵ر۴۲° (عرض موقع) ـ ۳۱ر۹° = ۶ر۱۸° (ـ)

۱ر۵۶۲۱ + ۰ر۳۶۷۳ + ۱ر۹۹۷۵ = ۱ر۹۲۶۹ = ۳۲ر۲۸°

مسٹر مشرقی اگر فاصلہ معلوم کرنے کا طریقہ نہیں جانتے تھے تو کرۂ ارضی (گلوب) ہی پر تاگہ رکھ کر پیمائش کر لیتے۔

(۴) سطحی دماغ نے کرۂ ارض کو سطحی بنا دیا ،

ارشاد ہے :

”نقشۂ اصلاح یا اس سے بہتر صحیح نقشہ یعنی اسکولوں کا نکالو اور جس شہر کا سمت قبلہ معلوم کرنا چاہتے ہو اس شہر اور مکہ معظمہ کے درمیان خط کھینچ کر جو سمت معلوم ہو ٹیڑھا یا سیدھا جس طرح کا خط ہو ، اسی طرح راست یا کج سمت قبلہ ہے“

مسٹر مشرقی کو ابھی تک یہ بھی معلوم نہیں کہ زمین گول ہے ، اس لئے وہ سمت قبلہ کی تخریج

کے لئے سطح نقشہ کے استعمال کا مشورہ دے رہے ہیں، حالانکہ کرہ اور سطح دونوں کا حساب بہت مختلف ہے۔
چنانچہ سطح نقشہ کے مطابق کراچی کی سمت قبلہ ۷٫۵° مائل بجنوب ہے جیسا کہ اس شکل سے ظاہر ہے،
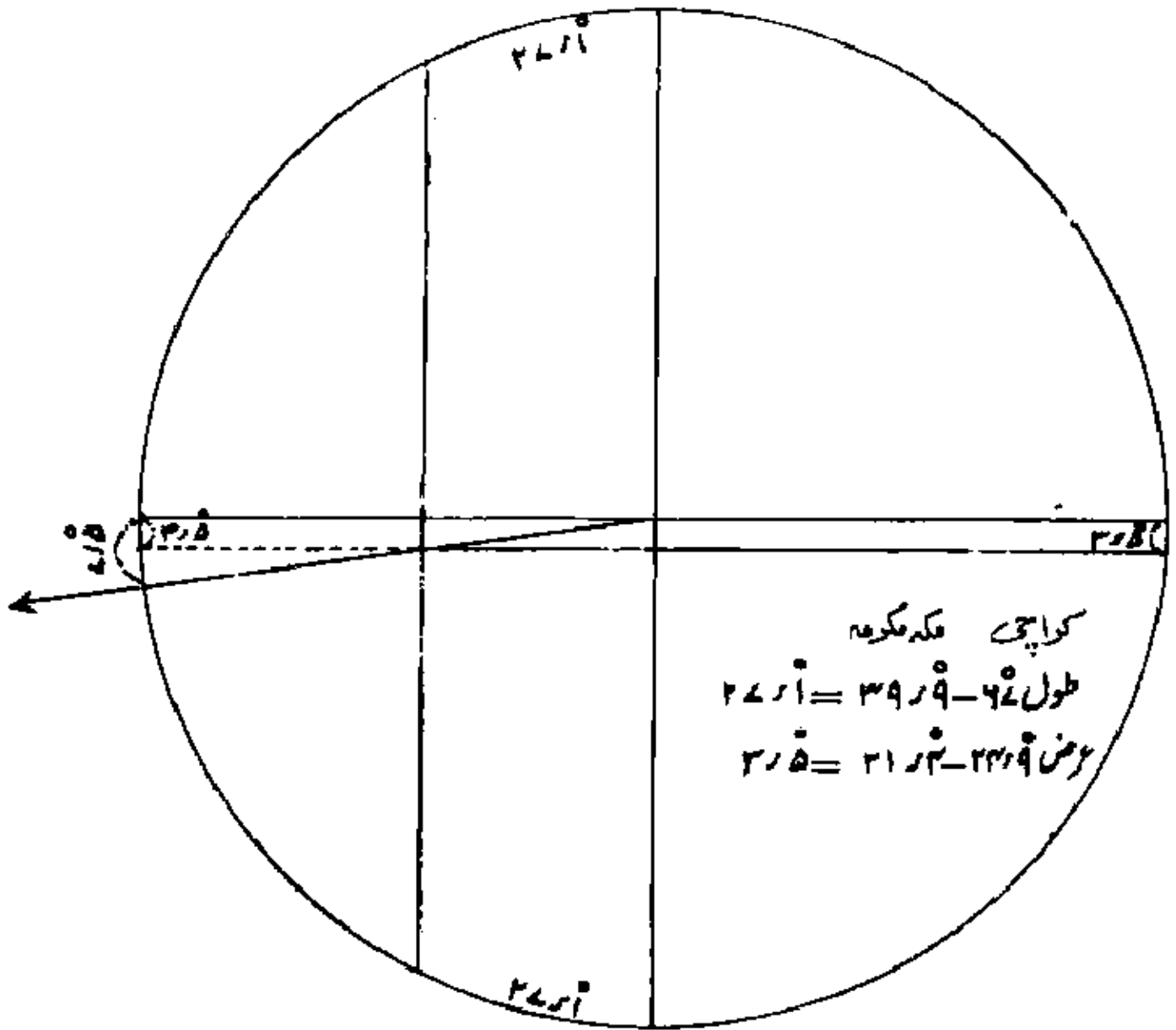
اور کروی حساب سے کراچی کی سمت قبلہ صرف ۲٫۱° جنوب کی طرف ہے اور یہی صحیح ہے۔ دونوں طریقوں میں ۵٫۴ درجہ کا غیر معمولی تفاوت ہے۔

مثلث کروی کے حساب سے صورتِ تخریج یہ ہے۔

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس ز سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع − عرض البلد)

۰٫۴۰۶۸ + ۱̅٫۹۴۹۵ = ۰٫۳۵۶۳ = ۲۳٫۷° = عرض موقع − ۲۴٫۹° = ۱٫۲° (−)

۱̅٫۹۶۱۳ + ۱̅٫۷۰۹۰ + (−)۱٫۷۰۳۸ = (−)۱٫۳۷۴۱ = (−)۸۷٫۹° ، ۱۸۰° − ۸۷٫۹°

= ۹۲٫۱° = زاویہ سمت قبلہ − ۹۰° = ۲٫۱° مائل بجنوب

مسٹر مشرقی زمین کی کرویت کا علم نہیں رکھتے تو کاش اُن کے کوئی عقلمند دوست ہی انکو کرۂ ارضی (گلوب) پر ڈوری رکھ کر صحیح سمت قبلہ کا مشاہدہ کرا دیتے، مگر ان کا کوئی دوست اگر عقلمند ہوتا تو وہ

ان کا دوست ہی کیوں بنتا،

⑤ انفے فی الماء واستے فی السماء (ناک پانی میں اور چوتڑ آسمان میں)

فرماتے ہیں:

"تمام ہندوستان میں ماسوا سورت، ناگپور، کٹک وغیرہ جو اسی عرض البلد پر واقع ہیں جس پر کہ مکہ معظمہ ہے، ہندوستان کی تمام نئی مسجدوں کا قبلہ غلط ہے، ایک مسجد ایسی نہیں جسکے نمازیوں نے آج تک ایک نماز قبلہ رو ہو کر پڑھی ہو، لاہور اور امرتسر والوں کا قبلہ بیت المقدس ہے راولپنڈی والوں کا بغداد اور دمشق، پشاور والوں کا بیروت، دہلی والوں کا بوشہر، ملتان کا کوفہ، کراچی والوں کا مدینہ، مدراس والوں کا عدن، بمبئی والوں کا بندرگاہ سواکن۔"

مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی تمام مسجدوں کا رُخ مغرب کی طرف ہے۔ چونکہ سورت، ناگپور اور کٹک مکہ مکرمہ ہی کے عرض البلد پر ہیں اس لئے ان کی مساجد صحیح ہیں۔ ان کے سوا ہندوستان کی مساجد جو مغرب کی سمت پر ہیں ان کا رُخ مکہ مکرمہ کی بجائے ان شہروں کی طرف ہے جو انکے عرض البلد پر واقع ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ مسٹر مشرقی کے ہاں مشرق و مغرب کے معنی ایک عرض البلد پر وقوع ہے، اس سے بڑھ کر "انفے فی الماء" کی مثال کیا ہوگی کہ یورپ کی درجنوں ڈگریاں حاصل کرنے کے باوجود مشرق و مغرب کی حقیقت سے نابلد ہیں۔

"استے فی السماء" کی بھی بطور نمونہ صرف ایک مثال ملاحظہ فرمائیں، یہ شمال و جنوب اور مشرق و مغرب کی سمتوں تک سے نابلد مسٹر ملاّ سے مخاطب ہے۔

"آپ کی بلا جانتی ہے کہ مکہ کا رُخ دریافت کرنا کسے کہتے ہیں، آپ کو معلوم ہے جغرافیہ کس بیل کا نام ہے، علم نجوم کسے کہتے ہیں، دُوربین کیا ہوتی ہے، خطِ سرطان کس مرض کو کہتے ہیں، آپ صرف اپنی رات کی باسی روٹیاں گن بیچنا نہیں جانتے اور اگر روٹیاں زیادہ ہوں اور آنے پورے نہ بیٹھیں تو حساب میں گھنٹوں غلطی نہیں کرتے بلکہ آنوں کو ان روٹیوں پر بٹھا لیتے ہیں۔"

نخوت و غرور سے پُر مدعیِ ہمہ دانی و ہیچمدان دیگرے نیست دماغ پر قدرت کی طرف سے یہ کھلا عذاب نہیں تو اور کیا ہے کہ مشرق و مغرب جیسی بدیہی اشیاء سمجھنے کا بھی شعور نہیں رہا، کاشکہ اتنی موٹی سی بات کسی رات کی باسی روٹیاں بیچنے والے ملاّ ہی سے دریافت کرلی ہوتی، آئیے اب بھی وقت ہے ملاّ سے مشرق و مغرب کا ایک سبق پڑھ لیجئے ورنہ جس مشرقی کو مشرق ہی کا پتہ نہ ہو وہ "زنگی کو نارنگی"

"نام کافور برائے زنگی" کا مصداق ہے۔

دائرۂ افق و معدل النہار کے موضع تقاطع کو نقطۂ مشرق و مغرب کہا جاتا ہے اور جو مقامات کسی مقام کے دائرۂ اول السمت کے تحت واقع ہونگے وہ اسکی مشرق اور مغرب کی سمت میں ہونگے، علامہ بہاؤالدین عاملی تشریح الافلاک میں فرماتے ہیں:

"السادسة الافق وهي واسطة بين النصف الفوقاني والتحتاني وتنصف الاولى (اى المعدل) على نقطتي المشرق والمغرب والخط الواصل بينهما خط الاعتدال، و قال العلامة امام الدين المهندس اللاهوري في شرحه المسمى بالتصريح في شرح التشريح ويلاحظ في مفهومها الارض وقطباها سمتا الرأس والقدم" (تصریح ص۲)

اگر ایک عرض البلد پر وقوع کا نام مشرق و مغرب ہے تو ملا بھی مسٹر کی طرح آسان سی بات کہہ دیتا کہ جو شہر مکہ مکرمہ کے عرض البلد پر واقع ہیں ان کا قبلہ مغرب ہے، اس حالت میں سمت قبلہ کی تخریج کے لئے کسی تکلف کی ضرورت نہ تھی حالانکہ اس صورت میں تخریج سمت قبلہ نسبۃً زیادہ مشکل ہے، چنانچہ تشریح الافلاک میں تخریج سمت قبلہ کا ایک سادہ اور عام فہم طریقہ بیان کرنے کے بعد مکہ مکرمہ سے مساوی العرض مقامات کے لئے بذریعہ اصطرلاب ذرا پیچیدہ طریقہ بیان فرماتے ہیں:

"وان ساوى عرضه عرضها فضع ثامنة الجوزاء او الثالثة والعشرين من السرطان حال كون الشمس في احدهما على خط وسط السماء في صفيحة الاصطرلاب المعمولة لعرض البلد واعلم موضع المرئى من اجزاء المجرة ثم ادر العنكبوت بقدر ما بين الطولين الى المغرب ان كان طوله اكثر وادر بالخلاف ان كان اقل احد الجزئين من مقنطرات الارتفاع فظل المقياس وقت بلوغ الشمس اليه على صوب القبلة (تصریح ص۳)

اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ خط استواء کے سوا باقی پوری دنیا میں کہیں بھی کوئی دو مقام ایک عرض البلد پر واقع ہونگے تو ان میں سے کوئی ایک مقام دوسرے مقام کی مشرق یا مغرب میں ہرگز ہرگز واقع نہیں ہو سکتا، اس لئے کہ ہر مقام کے دائرۂ اول السموت کا زیادہ سے زیادہ عرض اس مقام کے دائرۂ نصف النہار پر ہوتا ہے، پھر اس کی قوس جسقدر نقطتی المشرق والمغرب سے قریب ہوتی جائے گی اسی قدر اسکا عرض بھی کم ہوتا جائے گا، حتی کہ نقطتی المشرق والمغرب پر عرض البلد صفر ہوگا، مثلاً لاہور کی مغرب یا مشرق میں جو مقام واقع ہوگا اس کا عرض البلد لازماً لاہور کے عرض البلد

سے کم ہوگا اور جو مقام لاہور کے عرض البلد پر ہوگا وہ ہرگز لاہور کی مغرب یا مشرق میں نہیں ہوسکتا بلکہ لاہور کی مشرق یا مغرب سے شمال کی طرف مائل ہوگا، یہ واضح حقیقت ویسے سمجھ نہ آئے تو کرۂ ارضی (گلوب) پر اس کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے، مزید وضاحت کے لئے ہم ان شہروں کی صحیح سمت کی تخریج تحریر کرتے ہیں جن کو مسٹر مشرقی نے اتحاد عرض البلد کی بنا پر ٹھیک طرف مغرب قرار دیا ہے، پہلے سورت، ناگپور اور کٹک کو لیجئے جن کی سمت قبلہ مسٹر مشرقی ٹھیک جانب مغرب بتاتے ہیں۔

تخریج سمت قبلہ کا جو قاعدہ لاہور اور کراچی کی سمت قبلہ کے بیان میں گزر چکا ہے اسکے مطابق ان کی سمت قبلہ کی تخریج یوں ہوگی۔

سورت، طول ۷۲٫۸، عرض ۲۱٫۲، سمت قبلہ ۶٫۴ مغرب سے شمال کی طرف،

۰٫۴۰۷۹ + ۱̅٫۹۲۴۱ = ۰٫۳۳۲۰ = ۲۴٫۹۷ = عرض موقع − ۲۱٫۲ = ۳٫۷۷

۱̅٫۹۵۷۴ + ۱̅٫۸۱۰۹ + ۱٫۱۸۲۵ = ۰٫۹۵۰۸ = ۸۳٫۶، ۹۰° − ۸۳٫۶ = ۶٫۴،

ناگپور، طول ۷۹٫۱، عرض ۲۱٫۱، سمت قبلہ ۷٫۷ مغرب سے شمال کی طرف،

۰٫۴۰۷۹ + ۱̅٫۸۸۹۳ = ۰٫۲۹۷۲ = ۲۶٫۷۶ = عرض موقع − ۲۱٫۱ = ۵٫۶۶

۱̅٫۹۵۰۷ + ۱̅٫۹۱۱۵ + ۱٫۰۰۵۵ = ۰٫۸۶۷۷ = ۸۲٫۳، ۹۰° − ۸۲٫۳ = ۷٫۷،

کٹک، طول ۸۵٫۹، عرض ۲۰٫۵، سمت قبلہ ۹٫۷ مغرب سے شمال کی طرف

۰٫۴۰۷۹ + ۱̅٫۸۴۱۸ = ۰٫۲۴۹۷ = ۲۹٫۳۷ = عرض موقع − ۲۰٫۵ = ۸٫۸۷

۱̅٫۹۴۰۹ + ۰٫۰۱۵۴ + ۰٫۸۱۲۰ = ۰٫۷۶۸۱ = ۸۰٫۳، ۹۰° − ۸۰٫۳ = ۹٫۷

اب ان شہروں کو لیجئے جن کے عرض البلد پر واقع ہونے والے مقامات کو مسٹر مشرقی نے ان کا قبلہ بتایا ہے۔

لاہور سے بیت المقدس

لاہور، طول ۷۴٫۳، عرض ۳۱٫۶، بیت المقدس طول ۳۵٫۲، عرض ۳۱٫۸

۰٫۲۰۷۶ + ۱̅٫۸۸۹۹ = ۰٫۰۹۷۵ = ۳۸٫۶۳ = عرض موقع − ۳۱٫۶ = ۷٫۰۳

۱̅٫۸۹۲۸ + ۱̅٫۹۰۹۹ + ۰٫۹۱۱۰ = ۰٫۷۱۳۷ = ۷۹٫۱، ۹۰° − ۷۹٫۱ = ۱۰٫۹ مغرب سے شمال کی طرف۔

امرتسر سے بیت المقدس

امرتسر، طول ۷۴٫۸، عرض ۳۱٫۶، بیت المقدس طول ۳۵٫۲، عرض ۳۱٫۸

۰٫۲۰۷۶ + ۱̄٫۸۸۹۸ = ۰٫۰۹۴۴ = °۳۸٫۸۴ = عرض موقع − °۳۱٫۹ = °۷٫۲۲

۱̄٫۸۹۱۶ + ۱̄٫۹۱۷۶ + ۰٫۰۹۰۹ = ۰٫۷۱۰۱ = °۷۹، °۹۰ − °۷۹ = °۱۱ مغرب سے شمال

راولپنڈی سے بغداد

راولپنڈی، طول °۷۳٫۱، عرض °۳۳٫۶، بغداد، طول °۴۴٫۳، عرض °۳۳٫۳،

۰٫۱۷۱۰ + ۱̄٫۹۴۰۶ = ۰٫۱۱۱۶ = °۳۷٫۷ = عرض موقع − °۳۳٫۶ = °۴٫۱

۱̄٫۸۹۸۰ + ۱̄٫۷۴۹۱ + ۱٫۱۴۳۰ = ۰٫۷۹۱۱ = °۸۰٫۸، °۹۰ − °۸۰٫۸ = °۹٫۲ مغرب سے شمال

راولپنڈی سے دمشق

راولپنڈی، طول °۷۳٫۱، عرض °۳۳٫۶، دمشق، طول °۳۶٫۳، عرض °۳۳٫۵

۰٫۱۷۹۲ + ۱̄٫۹۰۳۵ = ۰٫۰۸۲۷ = °۳۹٫۵ = عرض موقع − °۳۳٫۶ = °۵٫۹

۱̄٫۸۸۶۹ + ۱̄٫۸۷۴۰ + ۰٫۹۸۲۰ = ۰٫۷۴۲۹ = °۷۹٫۸، °۹۰ − °۷۹٫۸ = °۱۰٫۲ مغرب سے شمال

پشاور سے بیروت

پشاور، طول °۷۱٫۵، عرض °۳۴، بیروت، طول °۳۵٫۵، عرض °۳۳٫۹

۰٫۱۷۲۶ + ۱̄٫۹۰۸۰ = ۰٫۰۸۰۶ = °۳۹٫۷ = عرض موقع − °۳۴ = °۵٫۷

۱̄٫۸۸۹۱ + ۱̄٫۸۶۱۳ + ۱٫۰۰۱۷ = ۰٫۷۴۹۱ = °۷۹٫۹، °۹۰ − °۷۹٫۹ = °۱۰٫۱ مغرب سے شمال

دہلی سے بوشہر

دہلی، طول °۷۷٫۲، عرض °۲۸٫۶، بوشہر، طول °۵۰٫۹، عرض °۲۹

۰٫۲۵۶۲ + ۱̄٫۹۵۲۵ = ۰٫۲۰۸۷ = °۳۱٫۷۳ = عرض موقع − °۲۸٫۶ = °۳٫۱۳

۱̄٫۹۲۹۶ + ۱̄٫۶۹۳۹ + ۱٫۲۶۲۳ = ۰٫۸۸۵۸ = °۸۲٫۹، °۹۰ − °۸۲٫۹ = °۷٫۱۳ مغرب سے شمال

ملتان سے کوفہ

ملتان، طول °۷۱٫۴، عرض °۳۰٫۲، کوفہ، طول °۴۴٫۴، عرض °۳۲

۰٫۲۰۴۲ + ۱̄٫۹۴۹۹ = ۰٫۱۵۴۱ = °۳۵٫۰۵ = عرض موقع − °۳۰٫۲ = °۴٫۸۵

۱̄٫۹۱۳۷ + ۱̄٫۷۰۷۲ + ۱٫۰۷۲۹ = ۰٫۶۹۳۸ = °۷۸٫۹، °۹۰ − °۷۸٫۹ = °۱۱٫۱ مغرب سے شمال

کراچی سے مدینہ منورہ

کراچی، طول °۶۷، عرض °۲۴٫۹، مدینہ منورہ، طول °۴۰، عرض °۲۴٫۹

۰٫۳۳۹۳ + ۱̄٫۹۴۹۹ = ۰٫۲۸۹۲ = °۲۷٫۳ = عرض موقع − °۲۴٫۹ = °۲٫۳

آر۹۴۹۱ + آر۷۰۷۲ + ۱٫۳۹۹۵ = ۱٫۰۵۲۸ = ۸۴٫۹° ، ۹۰° – ۸۴٫۹° = ۵٫۱° مغرب سے شمال

مدراس سے عدن

مدراس ، طول ۸۰٫۳° ، عرض ۱۳٫۱° ، عدن ، طول ۴۵٫۱° ، عرض ۱۲٫۹°

۰٫۶۴۰۱ + آر۹۱۲۳ = ۰٫۵۵۲۴ = ۱۵٫۶۷° = عرض موقع – ۱۳٫۱° = ۲٫۵۷°

آر۹۸۳۶ + آر۸۴۸۴ + ۱٫۳۳۸۹ = ۱٫۱۸۰۹ = ۸۶٫۲° ، ۹۰° – ۸۶٫۲° = ۳٫۸° مغرب سے شمال

بمبئی سے سواکن

بمبئی ، طول ۷۲٫۹° ، عرض ۱۹٫۹° ، سواکن ، طول ۳۷٫۳° ، عرض ۱۹٫۱°

۰٫۴۶۰۶ + آر۹۱۰۱ = ۰٫۳۷۰۷ = ۲۳٫۰۷° = عرض موقع – ۱۹٫۹° = ۴٫۰۷°

آر۹۶۳۸ + آر۸۵۴۹ + ۱٫۱۴۹۲ = ۰٫۹۶۷۹ = ۸۳٫۹° ، ۹۰° – ۸۳٫۹° = ۶٫۱° مغرب سے شمال

اب آپ کو اندازہ ہوگیا ہوگا کہ مغرب سے درجنوں ڈگریاں حاصل کرنے والے مشرقی کی مشرق ومغرب سے جہالت کا کیا عالم ہے۔ مزید طرفہ یہ کہ آپ کٹک کو مکہ مکرمہ کے عرض البلد پر اور ملتان کو کوفہ کے عرض البلد پر بتا رہے ہیں حالانکہ کٹک اور مکہ مکرمہ کے عرض البلد میں ایک درجہ اور ملتان اور کوفہ کے عرض البلد میں دو درجہ کا فرق ہے۔

## ⑥ مشرق و مغرب سے جہالت کی ایک اور ڈگری

مدعیٔ "ہمہ اوست" مجسمۂ جہلِ مرکب فرماتے ہیں:

"مکہ معظمہ سے سورت جہاں عرب پہلی صدی میں سب سے پہلے اُترے تھے ٹھیک مشرق کی طرف تھا۔"

اس سے قبل ہم مسٹر مشرقی کی عبارت نقل کر چکے ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ سورت ، ناگپور اور کٹک کی مسجدیں صحیح رُخ پر ہیں اس لئے کہ مکہ مکرمہ وہاں سے ٹھیک مغرب میں ہے ان دونوں عبارتوں کو ملانے سے ثابت ہوا کہ چند بجنس جہال سے "علامہ" کا خطاب پانے والے اور ملاؤں کی باسی روٹیاں گننے والے مسٹر مشرقی کی ریاضی دانی کی پرواز صرف یہاں تک ہے کہ ان کے خیال میں اگر ایک مقام دوسرے مقام کی مشرق میں ہے تو دوسرا پہلے کی مغرب میں ہوگا ؎

یمنا بصاحب نظرے گوہر خود را عیسیٰ نتواں گشت بتصدیق خرے چند

حقیقت یہ ہے کہ خطِ استوار کے سوا باقی پوری دُنیا میں یہ کسی صورت ہو ہی نہیں سکتا کہ دو مقام آپس میں ایک دوسرے کی مشرق اور مغرب میں واقع ہوں ، اگر ایک مقام دوسرے کی مشرق میں ہے

تو دوسرا قطعاً اس کی مغرب میں نہیں ہو سکتا، اسی طرح ایک مقام دوسرے کی مغرب میں ہے تو دوسرا قطعاً اس کی مشرق میں نہیں ہو سکتا،

اس کی تفصیل ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ دائرۂ معدل النہار اور دائرۃ الافق کے نقطۂ تقاطع کو نقطۃ المشرق والمغرب کہا جاتا ہے اور ہر مقام کے دائرۂ اول السموت (وہ دائرہ جو کسی مقام کے سر پر سے گزر کر نقطۃ المشرق والمغرب سے گزرے) کے نیچے آنے والے مقامات اس مقام کی مشرق اور مغرب میں ہونگے۔

ہر مقام کے دائرۂ اول السموت کا زیادہ سے زیادہ عرض البلد اس مقام کے دائرۂ نصف النہار پر ہوتا ہے، اسکے بعد مشرق و مغرب دونوں جانب اسکا عرض البلد کم ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ دائرۂ اول السموت نقطۃ المشرق والمغرب پر دائرۂ معدل سے تقاطع کرتا ہے جہاں اسکا عرض البلد بالکل صفر ہوتا ہے، اس لئے ہر مقام کی مشرق اور مغرب میں جو مقامات آئیں گے انکا عرض البلد اس مقام کے عرض البلد سے لازماً کم ہوگا۔ پس اگر مقام "الف" مقام "ب" کی مغرب میں ہے تو "الف" کا عرض البلد "ب" کے عرض البلد سے کم ہوگا، اب اگر کوئی ناقص العقل مسٹر "ب" کو "الف" کی مغرب میں بتانے لگے تو اس پر لازم آئیگا کہ "ب" کا عرض "الف" کے عرض سے کم ہو، حالانکہ "ب" کا عرض "الف" کے عرض سے زیادہ تھا، مگر مسٹر مشرقی جیسی موٹی عقل کا آدمی شاید ریاضی کا یہ بدیہی مسئلہ سمجھانے پر بھی نہ سمجھے، مسٹر کو ریاضی سے اتنی بھی نسبت تو نہیں جتنی گوہ کو مچھلی سے، کاشکہ مسٹر کا کوئی ہمدرد کرۂ ارضی (گلوب) پر معدل النہار، افق اور اول السموت کے دوائر سے مسٹر کو اس حقیقت کا مشاہدہ کرا دے، اگرچہ اس پر یہ خطرہ ضرور ہے کہ مسٹر اپنے ہمدرد ہی کی تحمیق کرے اور اسکا مذاق اُڑانے لگے، اس لئے کہ ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ مسٹر زمین کی گولائی تک سے نابلد ہے چنانچہ وہ تخریج سمت قبلہ کے لئے سطح نقشے استعمال کرتا ہے۔

اس کے بعد ہم مثال کے طور پر مثلث کروی کے ذریعہ سمت نکال کر دکھاتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کوہ اردلی سے مغرب میں ہے، نقطۂ مغرب سے صرف ۱ْ ر۰ مائل بشمال ہے اور کوہ اردلی مکہ مکرمہ کی مشرق میں نہیں بلکہ مشرق سے ۱۳ ر۳ْ شمال کی طرف منحرف ہے۔

کوہ اردلی سے مکہ مکرمہ

کوہ اردلی، طول ۷۳ ر۳ْ، عرض ۲۵ْ، مکہ مکرمہ، طول ۳۹ ر۹ْ، عرض ۲۱ ر۳۵ْ

۰۱۴۰۷۹ + ۲۱۹۲۱۶ = ۰۱۳۲۹۵ = ۲۵۱۰۸ = عرض موقع - ۲۵ْ = ۰۰۸

۲۱۹۵۷۶ + ۲۱۸۱۹۱ + ۲۱۸۳۷۰ = ۲۱۶۱۳۷ = ۸۹ ر۹ْ = ۸۹ ر۹ - ۹۰ْ = ۱ْ ر۰ مغرب سے شمال

مکہ مکرمہ سے کوہ اردلی،

۲۲

۰٫۳۳۱۳+۰٫۹۲۱۶ر آ=۰٫۲۵۲۹ر۰=۲۹٫۱۸°=عرض موقع-۲۱٫۳۵°=۷٫۸۳°

۰٫۹۳۱۸ر آ+۰٫۸۱۹۱ر آ+۰٫۸۶۵۵ر۰=۰٫۶۲۶۴=۷۶٫۶°، ۹۰°-۷۶٫۶°=۱۳٫۴° مشرق سے شمال،

ہم نے یہ حسابات لکھ تو دیئے مگر سمت مشرق و مغرب تک سے نابلد مسٹر کے سامنے ایسے ہی ہیں جیسے بھینس کے سامنے بین،

⑦ عرض البلد سے نابلد، ،

ریاضی سے نابلد مسٹر ریاضی کے ذریعہ تو کیا ہی کسی مقام کا طول و عرض معلوم کرتا تعجب تو اس پر ہے کہ کسی نقشہ سے طول و عرض دیکھنے کی بھی صلاحیت نہیں، چند مثالیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) مسٹر کے خیال میں کٹک اور مکہ مکرمہ کا عرض البلد ایک ہے جبکہ دونوں میں ایک درجہ کا فرق ہے،

(۲) کوفہ ملتان کے عرض البلد پر ہے، حالانکہ ان میں دو درجہ کا فرق ہے،

(۳) مسٹر کے نقشۂ اصلاح "بمعنی افساد" میں کئی شہروں کے طول و عرض غلط ہیں۔

(۴) مسٹر نے لاہور کی سمت قبلہ کا انحراف ۲۵ درجات بتایا ہے، اور یہ تخریج سمت قبلہ کے اس غلط طریقہ کے مطابق بھی درست نہیں جو مسٹر نے لکھا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں بھی مسٹر نے طول عرض لینے میں غلطی کی ہے، ورنہ خود مسٹر کے غلط طریقے کیمطابق بھی لاہور کی سمت قبلہ کا انحراف ۱۸° بنتا ہے۔ شکل ملاحظہ ہو۔

۳۴٫۴°

لاہور، مکہ مکرمہ

طول ۷۴٫۳° — ۳۹٫۹°=۳۴٫۴°

عرض ۳۱٫۶° — ۲۱٫۴°=۱۰٫۲°

۱۰٫۲°

۱۰٫۲°

۱۸°

۳۴٫۴°
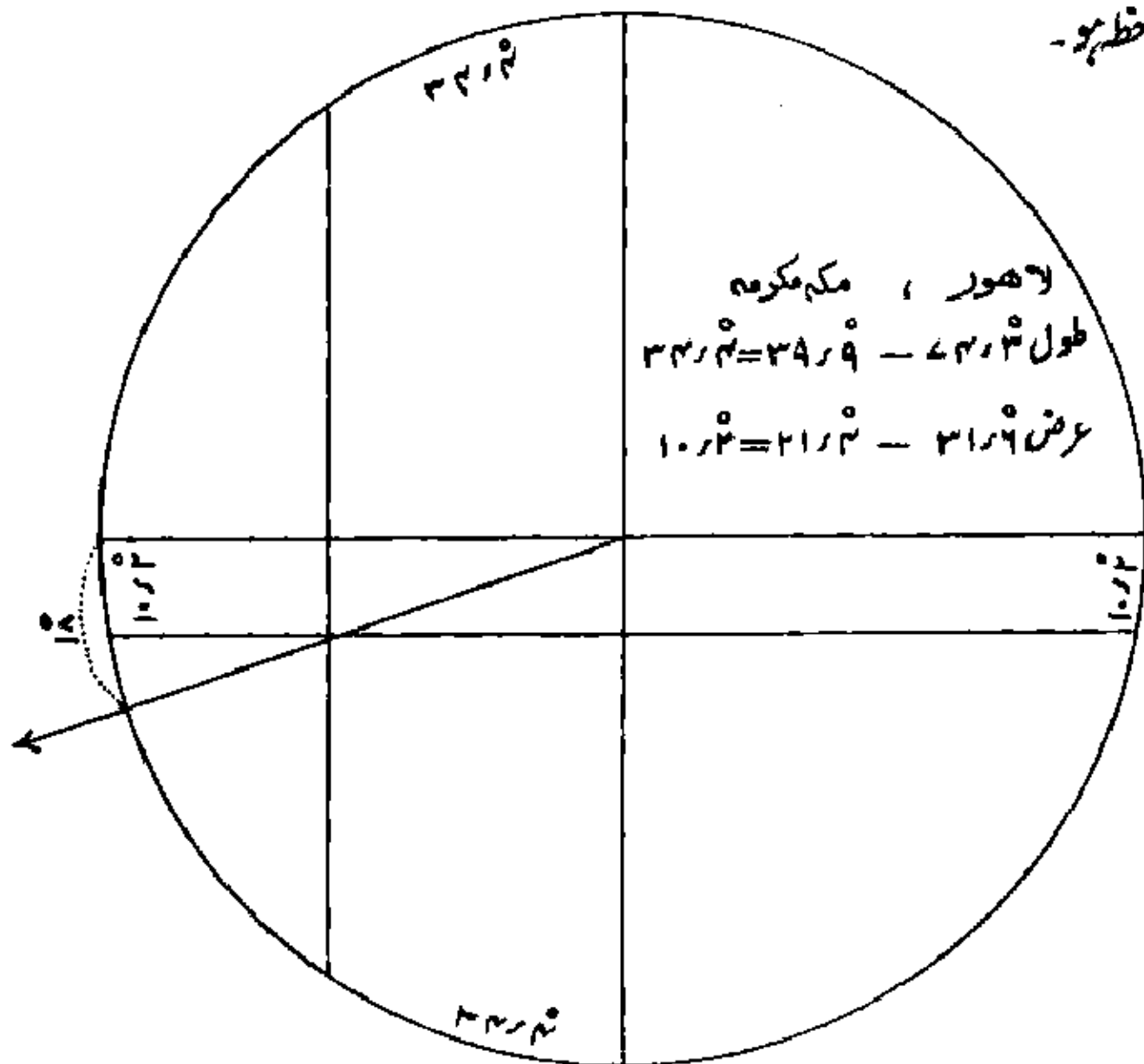
لاہور کی یہ سمت قبلہ مسٹر کے قاعدہ کے مطابق ہے جو آج تک یہ نہیں سمجھ سکا کہ زمین گول ہے ورنہ مثلث کروی کے حساب سے صحیح سمت ۹ء۹ مغرب سے جنوب کی طرف ہے، جس کی تخریج ہم اوپر کر چکے ہیں ۔

(۸) دُمدار تارا زمین پر :

مسٹر مشرقی ملاؤں سے مخاطب ہیں

"آپ کی بلا جانتی ہے کہ مکہ کا رُخ دریافت کرنا کسے کہتے ہیں ؟ آپ کو معلوم ہے جغرافیہ کس بیل کا نام ہے ؟ علم نجوم کسے کہتے ہیں ؟ دُوربین کیا ہوتی ہے ، خطِ سرطان کس مرض کو کہتے ہیں ؟"

آگے چل کر فرماتے ہیں ،

"میں نے ایک شخص کو لاہور کے ملاؤں اور معماروں کے پاس بھیجا کہ وہ مسجد بناتے وقت قبلہ کا رُخ کیونکر مقرر کرتے ہیں ، ایک بڑی عمر کے جاہل نے کہا : واہ جی یہ تو بہت آسان ہے ، قطب تارے کیطرف ہاتھ پھیلا کر اور کندھے کی طرف دیکھ کر کھڑے ہوگئے تو ناک کی سیدھ میں قبلہ ہے ، خیر میں سمجھ گیا کہ ملاّ کی نجوم دانی کس قدر بے خطا ہے"

مگر مسٹر اس بڑی عمر کے جاہل سے بھی زیادہ جاہل ہے ، اس لئے کہ یہ بڑے میاں قطب ستارہ کی مدد سے مغرب کی صحیح سمت تو جانتے تھے مسٹر تو مشرق و مغرب کی سمت سے بھی جاہل ہے، مسٹر مشرقی جیسے ہی نجوم دان سے متعلق کسی نے خوب کہا ہے ؎

عجوبے فقط آسماں ہی نہیں یہاں پر عجائب نظارے بہت
فلک پر ہی دُمدار تارا نہیں زمیں پر بھی دُمدار تارے بہت

یہاں تک مسٹر کی ریاضی دانی کا بیان تھا ، اب ذرا دوسرے فنون میں بھی آپکے کمالات ملاحظہ فرمائیں ۔

(۹) مسٹر مشرقی اور جغرافیہ ،

ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ مسٹر مشرقی نقشے سے طول البلد اور عرض البلد معلوم کرنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتے ، اس کی چند مثالیں بھی اوپر بیان کی جاچکی ہیں ، انھوں نے خود جو نقشہ شائع کیا ہے اس میں بھی کئی غلطیاں کی ہیں ، کئی شہروں کا محل وقوع غلط دیا ہے ۔ اپنے نقشے کے بارے میں خود فرماتے ہیں ،

"میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے سب نمازی مسلمان اگر اپنی نمازوں کو بارگاہِ خداوندی

المشرقی ــــــــ ۱۹

میں پھر قبول کرانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے اپنے غلط قبلوں کو اس صحیح نقشے سے درست کرلیں جو ہمیں نے "الاصلاح" میں دیا ہے یا اس سے بہتر نقشے سے درست کرلیں۔"

سوال یہ ہے کہ اگر آپ بہتر نقشہ بنانا نہیں جانتے تو اپنے پرچہ "الاصلاح" میں غلط نقشہ شائع کرکے خدمت افساد انجام دینے میں مغربی فداؤں کے حکم کی تعمیل کے سوا اور کیا فائدہ؟

(۱۰) مسٹر مشرقی اور تاریخ،

ارشاد ہے:

"عرب جیسی جاہل اور اجڈ قوم چند برسوں کے اندر اندر دو ہزار میل دور مقام کی صحیح سمت دریافت کرسکی حالانکہ اس وقت جغرافیہ کا نام ونشان موجود نہ تھا اور نہ سطح زمین پر طول بلد و عرض بلد کے خطوط کوئی متنفس جانتا تھا۔"

مسٹر کا تاریخ سے جہل مرکب بھی بے نظیر ہے، آپ کے خیال میں عرب مسلمانوں کے ہندوستان میں آنے کے وقت تک دنیا میں علم جغرافیہ کا نام ونشان نہ تھا اور طول البلد و عرض البلد سے کوئی متنفس واقف نہ تھا، حالانکہ دوسری صدی عیسوی میں علم جغرافیہ مدوّن ہو چکا تھا، بطلیموس نے مجسطی کے بعد فن جغرافیہ میں بھی ایک کتاب لکھی جو جغرافیہ ہی کے نام سے معروف ہے۔

حاجی خلیفہ کشف الظنون میں جغرافیہ کی تعریف یوں لکھتے ہیں،

"وهو كلمة يونانية بمعنى صورة الارض ويقال جغراويا بالواو على الاصل وهو علم يتعرف منه احوال الاقاليم السبعة الواقعة في الربع المسكون من كرة الارض وعروض البلدان الواقعة فيها واطوالها وعدد مدنها وجبالها وبراريها وبحارها وانهارها الى غير ذلك كذا في مفتاح السعادة، قال الشيخ داؤد في تذكرته جغرافيا علم باحوال الارض من حيث تقسيمها الى الاقاليم والجبال والانهار وما يختلف حال السكان باختلافه انتهى، وهو الصواب لشموله على غير السبعة وجغرافيا علم لم ينقل له في العربية لفظ مخصوص واول من صنف فيه بطليموس القلوذى فانه صنف كتابه المعروف بجغرافيا ايضاً بعد ما صنف المجسطي"

(کشف الظنون ص۵۹۱ ج۱)

بطلیموس سے متعلق معلم بطرس بستانی دائرۃ المعارف میں فرماتے ہیں،

بطليموس - كلوديوس بطليموس رياضي فلكي جغرافي يوناني مصري يقال انه ولد في

بیلوسیوم ونشأ فی الاسکندریۃ فی القرن الثانی للمیلاد

(دائرۃ المعارف ص ۸۴۲ ج ۳ مطبوع بیروت)

(۱۱) خود مشرقی دل مغربی،

مسٹر مشرقی کی مغرب سے مرعوبیت کہئے یا اپنی نالائقیوں پر مغرب سے ڈگریوں کے انعامات کے صلہ میں مغرب کی بیجا مدح سرائی فرماتے ہیں۔

"اگر یہی فولوا وجوھکم شطر المسجد الحرام کا حکم کسی مغربی قوم پر نازل ہوتا تو مجھے یقین ہے کہ یورپ کے ہر حصہ میں کروڑوں نہایت باریک بین رصدی آلات اس مطلب کے لئے شہر بشہر نصب ہوجاتے کہ خدائے عزوجل کے آسمانی حکم کی رو سے شطر المسجد الحرام صحیح طور پر دریافت کریں، وہ قوم ایسے دقیقہ رس اور نازک آلات ایجاد کرتی کہ شمال و مغرب کے درمیان تین لاکھ چوبیس ہزار سمتوں سے ایک گز کا بھی فرق نہ آنے پاتا، ان کے قبلہ کی سمت عین کعبہ کے سیاہ غلاف کے نصف پر آکر پڑتی جو چھ فٹ لمبا اور چھ فٹ چوڑا ہے۔"

مسٹر سے کوئی پوچھے کہ کیا مغربی قوم پر بیت المقدس کے استقبال کا حکم نازل نہیں ہوا اس حکم خداوندی کی تعمیل کی خاطر انھوں نے استقبال بیت المقدس کے لئے کس شہر میں کروڑوں نہایت باریک بین رصدی آلات نصب کئے؟ حقیقت یہ ہے کہ مسٹر مغربی نے مسٹر مشرقی کو تو اُلو بنادیا مگر وہ خود الو نہیں بلکہ اُلو گر ہے۔ وہ "شطر المسجد" کا صحیح مفہوم وہی سمجھتا ہے جو عام مسلمان سمجھتے ہیں۔

(۱۲) مسٹر معمی ۱

دُنیا بھر کے دانشوروں کو چیلنج ہے کہ مندرجہ ذیل "مسٹر معمی" حل کیجئے ورنہ مسٹر مشرقی کی قابلیت کا لوہا مان لیجئے، ملاحظہ ہو مسٹر معمی

"کعبہ کا سیاہ غلاف چھ فٹ لمبا چھ فٹ چوڑا
میری سہیلی بوجھ پہیلی گھوڑا فکر اپنے کا دوڑا"

| بیت اللہ | | |
|---|---|---|
| عرض | = | ۱۰.۱ میٹر |
| طول | = | ۱۲ " |
| ارتفاع | = | ۱۶ " |

(۱۳) مسٹر معمی ۲

آپ بیت اللہ کے کسی کونے کے سامنے اس طرح کھڑے ہوکر دکھائیں کہ آپ کی سمت کعبہ کی کسی دیوار کے عین نصف پر آکر پڑے،

(۱۴) مسٹر معصوم ہے؟

اگر آپ مسٹر کی انمول تحقیق کے مطابق غلاف کعبہ کے عین نصف ہی پر اپنی سمت ڈھلنے کے لئے کعبہ کے کونوں سے ہٹ کر کھڑے ہونے کا اہتمام کریں تو نماز باجماعت میں صف بندی اس طرح کر کے دکھائیں کہ ہر نمازی کی سمت غلاف کعبہ کے عین نصف پر پڑے ۔

**معذرت :**

مسٹر کے تعاقب میں بُت شکن قلم نے چند شوخ فقرے بھی چست کر دیئے ہیں جو مسٹر ہی کی ہرزہ سرائی کی صدائے بازگشت ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مسٹر کی ناپاک تحریروں اور اس کے دل اور زبان و قلم کی غلاظتوں کے مقابلہ میں یہ فقرے بہت ہلکے ہیں اور قانون الٰہی وجزاء سیئۃ سیئۃ مثلها اور وان عاقبتم فعاقبوا بمثل ما عوقبتم بہ کے تحت انتقام کی حدِّ جواز سے بہت کم درجہ کے ہیں، ورنہ ہر شخص جانتا ہے کہ مرتد کی اصل سزا تو یہ ہے کہ اس کے ناپاک وجود سے اللہ کی زمین کو پاک کر دیا جائے۔

**مغرور مسٹر اور مسکین مُلّا**

مسٹر کے صرف ایک مضمون "سمت قبلہ" کے سرسری جائزہ سے اسمیں ایک درجن سے بھی زیادہ فحش غلطیاں نکلیں، اُس عزیز ذوانتقام کی شان دیکھئے کہ مغربی خداؤں کو خوش کرنے کے لئے ملاؤں کا مذاق اُڑانے والے مشرقی کے غرور کو ایک بوریہ نشین ملاّ کے ذریعہ خاک میں ملا دیا، یورپ کی درجنوں ڈگریاں رکھنے والے مسٹر کے پندار ہمہ دانی کے ایسے ناچیز ملاّ کے ہاتھوں پرخچے اڑا دیئے جس نے اسکول میں پرائمری سے زیادہ نہیں پڑھا، واہ ملاّ مسکین! تو نے تو یورپ کی ڈگریوں کے بخیئے تک ادھیڑ ڈالے،

میرے ربِّ کریم! یہ محض تیرا کرم ہے کہ تو نے مجھے ملاؤں کے خاندان میں اور ملاّ کے گھر میں پیدا فرمایا اور خود مجھے بھی ملاّ بنا کر ایسا علم عطا فرمایا کہ مسٹروں کے دماغ اس کے قدموں میں ہیں، میرے ربّ کریم! تیرے اس کرم کا صدقہ تو مجھے ملائیت پر زندہ رکھ اور ملائیت ہی پر مجھے موت دے اور ملاؤں کی مقدس جماعت میں میرا حشر فرما، اور قیامت تک میری اولاد کو ملاّئیت کی دولت عطا فرما اور ان کو عملی صلاح و فلاح کے ساتھ علمی فضل و کمال بھی ایسا عطا فرما جو تیری معرفت اور تیرے دین کی خدمت کا ذریعہ بنے اور اس کے سامنے مسٹروں کا غرور پامال ہوتا رہے، یا اللہ! تو نے ان مسٹروں کو مسلمان گھرانوں میں پیدا فرمایا ہے اس کرم کے طفیل تو ان کو سچے مسلمان بنا دے، اسلام کے ساتھ ان کے بغض کو محبت سے بدل دے، انکے قلوب کو یورپ کی محبت سے پاک فرما کر اپنی محبت سے منوّر فرما، آمین ۔ کیمیا داری کہ تبدیلش کنی ٭ جوئے خوں باشد اگر نیلش کنی

فقط واللہ المستعان ـــــــ ۲۹ رجب سنہ ۶۳ھ

الشمس والقمر بحسبان ۝ والنجم والشجر يسجدان ۝
ارشاد العابد
الی
تخریج الاوقات و توجیہ المساجد
اوقاتِ نماز کی تخریج اور سمتِ قبلہ کی تعیین کے
نہایت قیمتی قاعدے،
یہ کتاب اپنے موضوع میں جامعیت و تحقیق کے
لحاظ سے منفرد ہے،
تالیف
حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی

- دنیا کے ہر مقام کے اوقاتِ نماز اور سمتِ قبلہ کی تخریج کے قاعدے
- دو شہروں کے درمیان فاصلہ معلوم کرنے کے قاعدے
- ہجری اور عیسوی سالوں اور تاریخوں میں تطبیق اور ہر تاریخ کا دن نکالنے کے قاعدے
- پاک و ہند کے ہر بڑے شہر کی سمتِ قبلہ اور طول البلد و عرض البلد کے درجات

---

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ

یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ

اشاب الصغیر و افنی الکبیر ★ کر الغداۃ و مر العشی

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے ★ عمر یونہی تمام ہوتی ہے

وقتِ طلوع دیکھا وقتِ غروب دیکھا ★ اب فکرِ آخرت کر دنیا کو خوب دیکھا

---

- مختلف شہروں میں سایہ سے سمتِ قبلہ معلوم کرنے کے اوقات
- نہایت مفید گراف جس سے دنیا کے ہر مقام کا قبلہ بہت آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے
- تخریجِ اوقاتِ نماز و سمتِ قبلہ و رؤیتِ ہلال کے کمپیوٹر پروگرام
- دنیا بھر کے تمام مشہور شہروں کی سمتِ قبلہ کے نقشے

عرصۂ دراز تک فنونِ عقلیہ (جن کو آجکل علوم جدیدہ کہا جاتا ہے مگر شاید یہ کوئی بھی نہ بتا سکے کہ ان قدیم ترین فنون کو علوم جدیدہ کیوں کہا جاتا ہے) کے حاملین سے ملاقات اور مختلف مکالمات کے بعد معلوم ہوا کہ علوم دینیہ کی طرح فنون عقلیہ میں بھی ماہرین کی بنسبت مدّعین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ بناء مسجد کے بارے میں تجربہ ہوا کہ اکثر انجینئر سمتِ قبلہ غلط نکالتے ہیں اور تخریج اوقات کے سلسلہ میں تو جرأت کا یہ عالم ہے کہ جن لوگوں کو اس فن کی ہوا بھی نہیں لگی اور بالکل ابتدائی اصطلاحات سے بھی واقف نہیں وہ اوقاتِ نماز کے نقشے شائع کر رہے ہیں۔ اسی ناواقفیت کا کرشمہ ہے کہ گرینج کی شاہی رصدگاہ سے شائع ہونے والی ناٹیکل المینک میں صبح کاذب کے دیئے ہوئے وقت کو مرتب اوّل نے صبح صادق سمجھ لیا اور اس کے بعد اوقاتِ نماز کے نقشوں کی اشاعت کے شائقین سالہا سال سے اسی کی تقلید کرتے چلے آرہے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر مضحکہ یہ ہے کہ مختلف مقامات کے فرق نصف النہار پر سب اوقات کو قیاس کیا جاتا ہے۔ اور اس فراست کا تو کیا ہی ٹھکانہ کہ دہلی کے نقشے کراچی پر چسپاں کئے جا رہے ہیں۔

ان حالات کے پیش نظر تخریج سمت قبلہ و اوقات نماز کے چند محقق اور مفید ترین طرق لکھے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ طالبین کو ان سے استفادہ اور اوقات نماز کی جنتریوں کے شائقین کو اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین رح بر رسولاں بلاغ باشد و بس۔

اللّٰھم اجعلنی ممن یحاسب حسابا یسیرا و ینقلب الی اھلہ مسرورا

رشید احمد

۱۶ ذیقعدہ سنہ ۱۳۸۹ ہجری

# مقدمہ

اب / اج = سائن　　ج　،　(جیب، جب)

ب ج / اج = کوسائن　　ج　،　(جیب التمام، جم)

اب / ب ج = ٹینجنٹ　　ج　،　(مماس، ظل، مس)

ب ج / اب = کوٹینجنٹ　　ج　،　(مماس التمام، مم ظم)

اج / ب ج = سیکنٹ　　ج　،　(قاطع، قع)

اج / اب = کوسیکنٹ　　ج　،　(قاطع التمام، قم)

جب ج = ج (۱۸۰ − ج) / [۱۰۱۲۵ − ج (۱۸۰ − ج) / ۴] تقریباً

جم ج = √(۱ − جب² ج)
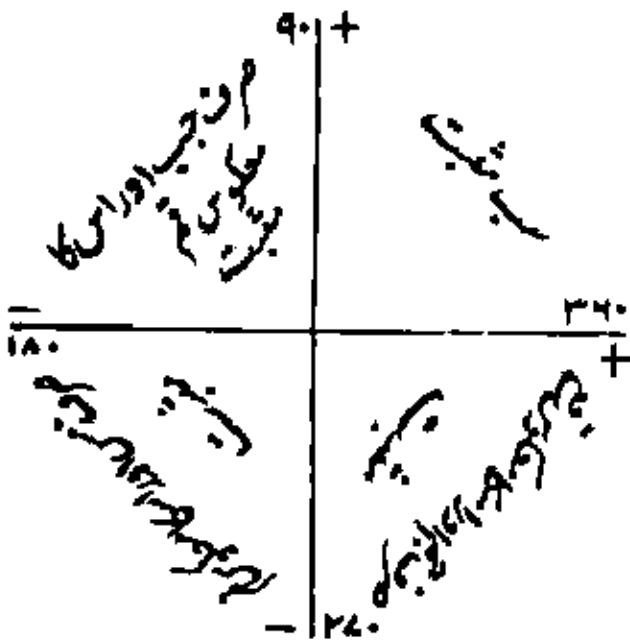
مس ج = جب ج / جم ج

مم ج = جم ج / جب ج　یا　۱ / مس ج

قع ج = ۱ / جم ج

قم ج = ۱ / جب ج

+ ۹۰　　۳۶۰ +　　۱۸۰ −　　۲۷۰ −

جب (ج — ۱۸۰ یا ۳۶۰) یا (۱۸۰ یا ۳۶۰ — ج) = جب ج، اسی طرح جم حاصل تفریق = جم ج۔

جم (ج — ۹۰ یا ۲۷۰) یا (۹۰ یا ۲۷۰ — ج) = جب ج، اور جب حاصل تفریق = جم ج۔

علیٰ ہذا القیاس مس، مم اور قع، قم

# طرق معرفة نصف النهار

## ① طریق البیرونی

قال فی القانون المسعودی (بعد ابطال الطرق المتعددة منها الدائرة الهندية) فانا نعدل عنه الی عمل آخر یحصل منه المطلوب ای وقت اتفق القیاس فیه وذلك ان یکون الظل وقت القیاس : اه، ونقیم علیه عمود : ہ ب، مساویا للمقیاس ونصل : اب، قطر الظل ونخرج : ہ ج، موازیا له ومساویا له : ہ ا، وندیر علی مرکز : ہ، ببعد الظل : ا ط ج، وعلی قطر ہ ج،

نصف دائرۃ : ہ د ج، ونخرج : ز ہ، علی استقامتہ الی : د، وندیر علی قطر : ہ د، نصف دائرۃ : ہ ل د، فی خلاف الجہۃ التی فیہا خط نصف النہار اعنی الجانب الذی منہ تأتی الشمس قبل نصف النہار والذی الیہ تذھب بعدہ ثم ناخذ : ز ط، مساویۃ لعرض البلد و : ط ز، مساویۃ لتمام میل الشمس ان کان شمالیا ولمجموع میلہا وتسعین ان کان جنوبیا ونخرج : ز ح، عمودا علی : ہ ط، و : ح ک، موازیا لہ ونقدر : ک م، مساویا لـ : ہ ح، ان کان المیل شمالیا فنحو : د، وان کان جنوبیا فالی مرکز : ہ، ثم ندیر علی : د، ببعد : د م، قوسا ینتھی الی : ل، ونصل : د ل، ونخرج : ہ س، علی موازاتہ فیکون خط نصف النہار۔

## ② بذریعہ قطب نما

مقناطیسی قطب جغرافیائی قطب سے مختلف ہے، اسکا مقام طولا و عرضا بدلتا رہتا ہے سنہ ۱۹۶۵ء میں طول غربی ۱۰۱° اور عرض ۷۵° پر تھا، اسکی حرکت مشرق کی طرف ہے اور ۹۶۰ سال میں دَور پورا کرتا ہے۔ زمین کے اندر مقناطیسی لہریں مقناطیسی قطب کی طرف سیدھی نہیں اس لئے قطب نما مقناطیسی قطب پر منطبق نہیں ہوتا لہٰذا قطب نما کا جغرافیائی قطب سے فرق معلوم کرنے کیلئے مقناطیسی قطب کا مقام دریافت کرلینا کافی نہیں بلکہ اس مقصد کے لئے ہر مقام پر پہنچکر عمل اور مشاہدہ کیا جاتا ہے سنہ ۱۹۶۵ء میں سروے کیمطابق چند شہروں میں قطب نما کا جغرافیائی قطب سے انحراف درج کیا جاتا ہے۔ یہ فرق ہر سال ۱ تا ۲½ دقیقہ کم ہوتا جاتا ہے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| گلگت | ۲½ | درجہ | مائل بمشرق | ساہیوال، ملتان | ⁵⁄₉ | درجہ مائل بمشرق |
| اٹک، پشاور | ۱⁵⁄₉ | 〃 | 〃 | بہاولپور | ⁵⁄₉ | 〃 〃 |
| راولپنڈی | ۱⅔ | 〃 | 〃 | رحیم یار خاں، لاڑکانہ | ½ | 〃 〃 |
| جہلم، کوئٹہ | ۱⅙ | 〃 | 〃 | خیر پور | ⅓ | 〃 〃 |
| سیالکوٹ | ۱¹⁄₁₲ | 〃 | 〃 | نواب شاہ | ¹⁄₁₲ | 〃 〃 |
| لاہور، گجرانوالہ | ۱ | 〃 | 〃 | ٹنڈو محمد خاں | ۰ | 〃 〃 |
| جھنگ، شیخوپورہ، تلات | ۱ | 〃 | 〃 | حیدرآباد، کراچی | ۰ | 〃 〃 |

③ بذریعہ قطب ستارہ

چونکہ قطب ستارہ حقیقی قطب کے گرد ۵۴ دقیقہ کے بُعد (نصف قطر) پر گردش کرتا ہے، لہٰذا صحیح شمال معلوم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ قطب ستارہ کی انتہائی بلندی یا انتہائی پستی کا وقت دریافت کیا جائے جو گرینچ سے شائع ہونے والی ایرالمینک سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

چنانچہ ایرالمینک سے معلوم ہوا کہ کراچی میں ۱۶ر دسمبر ۱۹۶۹ء کو انتہائی بلندی کا وقت رات کے آٹھ بجکر ۵۳ منٹ اور ۳۹ سیکنڈ ہے۔

قطب ستارہ بھی دیگر ستاروں کی طرح ۲۳ گھنٹے ۵۶ منٹ ۴ر۰۹۰۱۶ سیکنڈ میں اپنی گردش مکمل کرتا ہے یعنی روزانہ ۳ منٹ ۵۵ر۹۰۹۸۴ سیکنڈ فرق پڑتا ہے۔ اس طرح ایک سال (۳۶۵ دن) گزرنے پر وقت سابق سے ۵۶ر۹۹۸۵۶ سیکنڈ بعد ٹھیک اسی سابق مقام پر آجاتا ہے اور لیپ کے سال کی وجہ سے ہر چار سال کے بعد وہی وقت لوٹ آتا ہے۔

اس سے ہر تاریخ اور ہر شہر کا حساب لگایا جا سکتا ہے۔

## سہل ترین طریقہ

جب ذات الکرسی کا آخری ستارہ قطب ستارہ کے ٹھیک اوپر دائرۂ نصف النہار پر پہنچ جائے اُس وقت قطب ستارہ انتہائی بلندی پر ہوگا۔ اور قطب ستارہ کی انتہائی پستی کے وقت دبِ اکبر (بنات النعش) کا آخری ستارہ قطب ستارہ کے اوپر دائرۂ نصف النہار سے ذرا سا آگے گزر جاتا ہے یہ طریق سہل ترین ہونے کی وجہ سے بہت قیمتی ہے۔
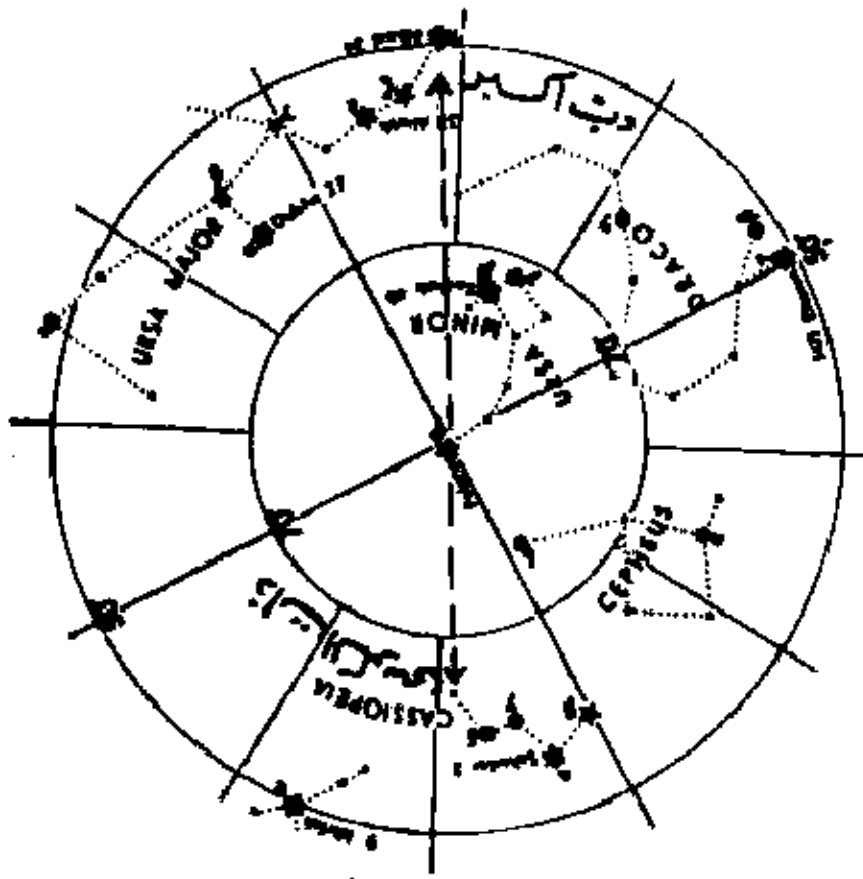
## نصف النہار کا مقامی وقت اور درجات میل شمس

| تاریخ | جنوری گھنٹہ | جنوری منٹ | جنوری درجہ ج | فروری گھنٹہ | فروری منٹ | فروری درجہ ج | مارچ گھنٹہ | مارچ منٹ | مارچ درجہ ج |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۲ | ۳ | ۲۳/۱ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۷/۳ | ۱۲ | ۱۲ | ۷/۵ |
| ۲ | ۱۲ | ۴ | ۲۳/۰ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۷/۰ | ۱۲ | ۱۲ | ۷/۱ |
| ۳ | ۱۲ | ۴ | ۲۲/۹ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۶/۷ | ۱۲ | ۱۲ | ۶/۷ |
| ۴ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۸ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۶/۴ | ۱۲ | ۱۲ | ۶/۳ |
| ۵ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۷ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۶/۱ | ۱۲ | ۱۲ | ۵/۹ |
| ۶ | ۱۲ | ۶ | ۲۲/۶ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۵/۸ | ۱۲ | ۱۱ | ۵/۵ |
| ۷ | ۱۲ | ۶ | ۲۲/۵ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۵/۵ | ۱۲ | ۱۱ | ۵/۱ |
| ۸ | ۱۲ | ۶ | ۲۲/۴ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۵/۲ | ۱۲ | ۱۱ | ۴/۸ |
| ۹ | ۱۲ | ۷ | ۲۲/۲ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۴/۹ | ۱۲ | ۱۱ | ۴/۴ |
| ۱۰ | ۱۲ | ۷ | ۲۲/۱ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۴/۶ | ۱۲ | ۱۰ | ۴/۰ |
| ۱۱ | ۱۲ | ۸ | ۲۱/۹ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۴/۲ | ۱۲ | ۱۰ | ۳/۶ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۸ | ۲۱/۸ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۳/۹ | ۱۲ | ۱۰ | ۳/۲ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۸ | ۲۱/۶ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۳/۶ | ۱۲ | ۹ | ۲/۸ |
| ۱۴ | ۱۲ | ۹ | ۲۱/۴ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۳/۲ | ۱۲ | ۹ | ۲/۴ |
| ۱۵ | ۱۲ | ۹ | ۲۱/۲ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۲/۹ | ۱۲ | ۹ | ۲/۰ |
| ۱۶ | ۱۲ | ۱۰ | ۲۱/۱ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۲/۶ | ۱۲ | ۹ | ۱/۶ |
| ۱۷ | ۱۲ | ۱۰ | ۲۰/۹ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۲/۲ | ۱۲ | ۸ | ۱/۲ |
| ۱۸ | ۱۲ | ۱۰ | ۲۰/۷ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۱/۹ | ۱۲ | ۸ | ۰/۸ |
| ۱۹ | ۱۲ | ۱۱ | ۲۰/۵ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۱/۵ | ۱۲ | ۸ | ۰/۴ |
| ۲۰ | ۱۲ | ۱۱ | ۲۰/۳ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۱/۲ | ۱۲ | ۷ | ۰/۰ ش |
| ۲۱ | ۱۲ | ۱۱ | ۲۰/۰ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۰/۸ | ۱۲ | ۷ | ۰/۴ |
| ۲۲ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۹/۸ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۰/۴ | ۱۲ | ۷ | ۰/۸ |
| ۲۳ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۹/۶ | ۱۲ | ۱۴ | ۱۰/۱ | ۱۲ | ۷ | ۱/۲ |
| ۲۴ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۹/۴ | ۱۲ | ۱۳ | ۹/۷ | ۱۲ | ۶ | ۱/۶ |
| ۲۵ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۹/۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۹/۳ | ۱۲ | ۶ | ۱/۹ |
| ۲۶ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۸/۹ | ۱۲ | ۱۳ | ۹/۰ | ۱۲ | ۶ | ۲/۳ |
| ۲۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۸/۶ | ۱۲ | ۱۳ | ۸/۶ | ۱۲ | ۵ | ۲/۷ |
| ۲۸ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۸/۳ | ۱۲ | ۱۳ | ۸/۲ | ۱۲ | ۵ | ۳/۱ |
| ۲۹ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۸/۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۷/۸ | ۱۲ | ۵ | ۳/۵ |
| ۳۰ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۷/۸ | | | | ۱۲ | ۴ | ۳/۹ |
| ۳۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۷/۶ | | | | ۱۲ | ۴ | ۴/۳ |
| | | | ج | | | ج | | | ش |

| تاریخ | | ابریل | | مئی | | | جون | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | درجہ شی | گھنٹہ | منٹ | درجہ شی | گھنٹہ | منٹ | درجہ شی |
| ۱ | ۱۲ | ۴ | ۴ / ۷ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۵ / ۲ | ۱۱ | ۵۸ | ۲۲ / ۱ |
| ۲ | ۱۲ | ۴ | ۵ / ۱ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۵ / ۵ | ۱۱ | ۵۸ | ۲۲ / ۲ |
| ۳ | ۱۲ | ۳ | ۵ / ۴ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۵ / ۸ | ۱۱ | ۵۸ | ۲۲ / ۴ |
| ۴ | ۱۲ | ۳ | ۵ / ۸ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۶ / ۱ | ۱۱ | ۵۸ | ۲۲ / ۵ |
| ۵ | ۱۲ | ۳ | ۶ / ۲ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۶ / ۴ | ۱۱ | ۵۸ | ۲۲ / ۶ |
| ۶ | ۱۲ | ۲ | ۶ / ۶ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۶ / ۶ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۲ / ۷ |
| ۷ | ۱۲ | ۲ | ۷ / ۰ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۶ / ۹ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۲ / ۸ |
| ۸ | ۱۲ | ۲ | ۷ / ۳ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۷ / ۲ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۲ / ۹ |
| ۹ | ۱۲ | ۲ | ۷ / ۷ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۷ / ۵ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۳ / ۰ |
| ۱۰ | ۱۲ | ۱ | ۸ / ۱ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۷ / ۷ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۳ / ۰ |
| ۱۱ | ۱۲ | ۱ | ۸ / ۴ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۸ / ۰ | ۱۲ | ۰ | ۲۳ / ۱ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۱ | ۸ / ۸ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۸ / ۲ | ۱۲ | ۰ | ۲۳ / ۲ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۰ | ۹ / ۲ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۸ / ۵ | ۱۲ | ۰ | ۲۳ / ۲ |
| ۱۴ | ۱۲ | ۰ | ۹ / ۵ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۸ / ۷ | ۱۲ | ۰ | ۲۳ / ۳ |
| ۱۵ | ۱۲ | ۰ | ۹ / ۹ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۸ / ۹ | ۱۲ | ۰ | ۲۳ / ۳ |
| ۱۶ | ۱۲ | ۰ | ۱۰ / ۲ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۹ / ۲ | ۱۲ | ۱ | ۲۳ / ۴ |
| ۱۷ | ۱۲ | ۰ | ۱۰ / ۶ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۹ / ۴ | ۱۲ | ۱ | ۲۳ / ۴ |
| ۱۸ | ۱۱ | ۵۹ | ۱۰ / ۹ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۹ / ۶ | ۱۲ | ۱ | ۲۳ / ۴ |
| ۱۹ | ۱۱ | ۵۹ | ۱۱ / ۳ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۹ / ۸ | ۱۲ | ۱ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۰ | ۱۱ | ۵۹ | ۱۱ / ۶ | ۱۱ | ۵۶ | ۲۰ / ۱ | ۱۲ | ۱ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۱ | ۱۱ | ۵۹ | ۱۲ / ۰ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۰ / ۳ | ۱۲ | ۲ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۲ | ۱۱ | ۵۸ | ۱۲ / ۳ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۰ / ۵ | ۱۲ | ۲ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۳ | ۱۱ | ۵۸ | ۱۲ / ۶ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۰ / ۶ | ۱۲ | ۲ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۴ | ۱۱ | ۵۸ | ۱۳ / ۰ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۰ / ۸ | ۱۲ | ۲ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۵ | ۱۱ | ۵۸ | ۱۳ / ۳ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۱ / ۰ | ۱۲ | ۳ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۶ | ۱۱ | ۵۸ | ۱۳ / ۶ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۱ / ۲ | ۱۲ | ۳ | ۲۳ / ۴ |
| ۲۷ | ۱۱ | ۵۸ | ۱۳ / ۹ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۱ / ۴ | ۱۲ | ۳ | ۲۳ / ۳ |
| ۲۸ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۴ / ۳ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۱ / ۵ | ۱۲ | ۳ | ۲۳ / ۳ |
| ۲۹ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۴ / ۶ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۱ / ۷ | ۱۲ | ۳ | ۲۳ / ۲ |
| ۳۰ | ۱۱ | ۵۷ | ۱۴ / ۹ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۱ / ۸ | ۱۲ | ۴ | ۲۳ / ۲ |
| ۳۱ | | | ش | ۱۱ | ۵۸ | ۲۲ / ۰ ش | | | ش |

| تاریخ | جولائی | | | اگست | | | ستمبر | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ | منٹ | درجہ ش | گھنٹہ | منٹ | درجہ ش | گھنٹہ | منٹ | درجہ ش |
| ۱ | ۱۲ | ۴ | ۲۳/۱ | ۱۲ | ۶ | ۱۷/۹ | ۱۲ | ۰ | ۸/۲ |
| ۲ | ۱۲ | ۴ | ۲۳/۰ | ۱۲ | ۶ | ۱۷/۷ | ۱۲ | ۰ | ۷/۸ |
| ۳ | ۱۲ | ۴ | ۲۲/۹ | ۱۲ | ۶ | ۱۷/۴ | ۱۱ | ۵۹ | ۷/۴ |
| ۴ | ۱۲ | ۴ | ۲۲/۹ | ۱۲ | ۶ | ۱۷/۲ | ۱۱ | ۵۹ | ۷/۱ |
| ۵ | ۱۲ | ۴ | ۲۲/۸ | ۱۲ | ۶ | ۱۶/۹ | ۱۱ | ۵۹ | ۶/۷ |
| ۶ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۷ | ۱۲ | ۶ | ۱۶/۶ | ۱۱ | ۵۸ | ۶/۳ |
| ۷ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۶/۳ | ۱۱ | ۵۸ | ۵/۹ |
| ۸ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۴ | ۱۲ | ۶ | ۱۶/۱ | ۱۱ | ۵۸ | ۵/۶ |
| ۹ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۳ | ۱۲ | ۵ | ۱۵/۸ | ۱۱ | ۵۷ | ۵/۲ |
| ۱۰ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۲ | ۱۲ | ۵ | ۱۵/۵ | ۱۱ | ۵۷ | ۴/۸ |
| ۱۱ | ۱۲ | ۵ | ۲۲/۱ | ۱۲ | ۵ | ۱۵/۲ | ۱۱ | ۵۷ | ۴/۴ |
| ۱۲ | ۱۲ | ۶ | ۲۱/۹ | ۱۲ | ۵ | ۱۴/۹ | ۱۱ | ۵۶ | ۴/۱ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۶ | ۲۱/۸ | ۱۲ | ۵ | ۱۴/۶ | ۱۱ | ۵۶ | ۳/۷ |
| ۱۴ | ۱۲ | ۶ | ۲۱/۶ | ۱۲ | ۵ | ۱۴/۳ | ۱۱ | ۵۵ | ۳/۳ |
| ۱۵ | ۱۲ | ۶ | ۲۱/۵ | ۱۲ | ۴ | ۱۴/۰ | ۱۱ | ۵۵ | ۲/۹ |
| ۱۶ | ۱۲ | ۶ | ۲۱/۳ | ۱۲ | ۴ | ۱۳/۶ | ۱۱ | ۵۵ | ۲/۵ |
| ۱۷ | ۱۲ | ۶ | ۲۱/۱ | ۱۲ | ۴ | ۱۳/۳ | ۱۱ | ۵۴ | ۲/۱ |
| ۱۸ | ۱۲ | ۶ | ۲۱/۰ | ۱۲ | ۴ | ۱۳/۰ | ۱۱ | ۵۴ | ۱/۷ |
| ۱۹ | ۱۲ | ۶ | ۲۰/۸ | ۱۲ | ۴ | ۱۲/۷ | ۱۱ | ۵۴ | ۱/۴ |
| ۲۰ | ۱۲ | ۶ | ۲۰/۶ | ۱۲ | ۳ | ۱۲/۳ | ۱۱ | ۵۳ | ۱/۰ |
| ۲۱ | ۱۲ | ۶ | ۲۰/۴ | ۱۲ | ۳ | ۱۲/۰ | ۱۱ | ۵۳ | ۰/۶ |
| ۲۲ | ۱۲ | ۶ | ۲۰/۲ | ۱۲ | ۳ | ۱۱/۷ | ۱۱ | ۵۳ | ۰/۲ ج |
| ۲۳ | ۱۲ | ۶ | ۲۰/۰ | ۱۲ | ۳ | ۱۱/۳ | ۱۱ | ۵۲ | ۰/۲ |
| ۲۴ | ۱۲ | ۶ | ۱۹/۸ | ۱۲ | ۲ | ۱۱/۰ | ۱۱ | ۵۲ | ۰/۶ |
| ۲۵ | ۱۲ | ۶ | ۱۹/۶ | ۱۲ | ۲ | ۱۰/۶ | ۱۱ | ۵۲ | ۱/۰ |
| ۲۶ | ۱۲ | ۶ | ۱۹/۴ | ۱۲ | ۲ | ۱۰/۳ | ۱۱ | ۵۱ | ۱/۴ |
| ۲۷ | ۱۲ | ۶ | ۱۹/۱ | ۱۲ | ۱ | ۱۰/۰ | ۱۱ | ۵۱ | ۱/۸ |
| ۲۸ | ۱۲ | ۶ | ۱۸/۹ | ۱۲ | ۱ | ۹/۶ | ۱۱ | ۵۱ | ۲/۲ |
| ۲۹ | ۱۲ | ۶ | ۱۸/۷ | ۱۲ | ۱ | ۹/۳ | ۱۱ | ۵۰ | ۲/۵ |
| ۳۰ | ۱۲ | ۶ | ۱۸/۴ | ۱۲ | ۱ | ۸/۹ | ۱۱ | ۵۰ | ۲/۹ |
| ۳۱ | ۱۲ | ۶ | ۱۸/۲ ش | ۱۲ | ۰ | ۸/۵ ش | ۱۱ | | ج |

| تاریخ | اکتوبر گھنٹہ | اکتوبر منٹ | اکتوبر درجہ ج | نومبر گھنٹہ | نومبر منٹ | نومبر درجہ ج | دسمبر گھنٹہ | دسمبر منٹ | دسمبر درجہ ج |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۱ | ۵۰ | ۳/۳ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۴/۵ | ۱۱ | ۴۹ | ۲۱/۹ |
| ۲ | ۱۱ | ۴۹ | ۳/۷ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۴/۹ | ۱۱ | ۵۰ | ۲۲/۰ |
| ۳ | ۱۱ | ۴۹ | ۴/۱ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۵/۲ | ۱۱ | ۵۰ | ۲۲/۲ |
| ۴ | ۱۱ | ۴۹ | ۴/۵ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۵/۵ | ۱۱ | ۵۰ | ۲۲/۳ |
| ۵ | ۱۱ | ۴۸ | ۴/۹ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۵/۸ | ۱۱ | ۵۱ | ۲۲/۴ |
| ۶ | ۱۱ | ۴۸ | ۵/۲ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۶/۱ | ۱۱ | ۵۱ | ۲۲/۵ |
| ۷ | ۱۱ | ۴۸ | ۵/۶ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۶/۴ | ۱۱ | ۵۲ | ۲۲/۷ |
| ۸ | ۱۱ | ۴۸ | ۶/۰ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۶/۷ | ۱۱ | ۵۳ | ۲۲/۸ |
| ۹ | ۱۱ | ۴۷ | ۶/۴ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۷/۰ | ۱۱ | ۵۲ | ۲۲/۹ |
| ۱۰ | ۱۱ | ۴۷ | ۶/۸ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۷/۲ | ۱۱ | ۵۳ | ۲۲/۹ |
| ۱۱ | ۱۱ | ۴۷ | ۷/۲ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۷/۵ | ۱۱ | ۵۳ | ۲۳/۰ |
| ۱۲ | ۱۱ | ۴۶ | ۷/۵ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۷/۸ | ۱۱ | ۵۳ | ۲۳/۱ |
| ۱۳ | ۱۱ | ۴۶ | ۷/۹ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۸/۱ | ۱۱ | ۵۴ | ۲۳/۲ |
| ۱۴ | ۱۱ | ۴۶ | ۸/۳ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۸/۳ | ۱۱ | ۵۵ | ۲۳/۲ |
| ۱۵ | ۱۱ | ۴۶ | ۸/۶ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۸/۶ | ۱۱ | ۵۵ | ۲۳/۳ |
| ۱۶ | ۱۱ | ۴۶ | ۹/۰ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۸/۸ | ۱۱ | ۵۶ | ۲۳/۳ |
| ۱۷ | ۱۱ | ۴۵ | ۹/۴ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۹/۱ | ۱۱ | ۵۶ | ۲۳/۴ |
| ۱۸ | ۱۱ | ۴۵ | ۹/۷ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۹/۳ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۳/۴ |
| ۱۹ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۰/۱ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۹/۵ | ۱۱ | ۵۷ | ۲۳/۴ |
| ۲۰ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۰/۵ | ۱۱ | ۴۶ | ۱۹/۸ | ۱۱ | ۵۸ | ۲۳/۴ |
| ۲۱ | ۱۱ | ۴۵ | ۱۰/۸ | ۱۱ | ۴۶ | ۲۰/۰ | ۱۱ | ۵۸ | ۲۳/۴ |
| ۲۲ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۱/۲ | ۱۱ | ۴۶ | ۲۰/۲ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۳/۴ |
| ۲۳ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۱/۵ | ۱۱ | ۴۶ | ۲۰/۴ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۳/۴ |
| ۲۴ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۱/۹ | ۱۱ | ۴۷ | ۲۰/۶ | ۱۲ | ۰ | ۲۳/۴ |
| ۲۵ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۲/۳ | ۱۱ | ۴۷ | ۲۰/۸ | ۱۲ | ۰ | ۲۳/۴ |
| ۲۶ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۲/۶ | ۱۱ | ۴۷ | ۲۱/۰ | ۱۲ | ۱ | ۲۳/۴ |
| ۲۷ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۲/۹ | ۱۱ | ۴۸ | ۲۱/۲ | ۱۲ | ۱ | ۲۳/۳ |
| ۲۸ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۳/۳ | ۱۱ | ۴۸ | ۲۱/۴ | ۱۲ | ۲ | ۲۳/۳ |
| ۲۹ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۳/۶ | ۱۱ | ۴۸ | ۲۱/۵ | ۱۲ | ۳ | ۲۳/۲ |
| ۳۰ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۳/۹ | ۱۱ | ۴۹ | ۲۱/۷ | ۱۲ | ۳ | ۲۳/۱ |
| ۳۱ | ۱۱ | ۴۴ | ۱۴/۲ | ۱۱ | | | ۱۲ | ۳ | ۲۳/۱ |
| | | | ج | | | ج | | | ج |

# طول البلد معلوم کرنے کا طریقہ

مغربی پاکستان میں ۷۵ درجہ اور مشرقی پاکستان میں ۹۰ درجہ طول البلد کا مقامی وقت رائج ہے آپ مقام مطلوب کے نصف النہار کا گذشتہ نقشے کے نصف النہار سے فرق نکال کر چار منٹ فی درجہ کے حساب سے مجموعہ درجات کو ۷۵ یا ۹۰ کے ساتھ جمع یا اس سے تفریق کرلیں۔

# عرض البلد معلوم کرنے کا طریقہ

① قطب ستارہ جب انتہائی بلندی یا انتہائی پستی پر ہو اسوقت اصطرلاب یا ربع مجیب یا ربع مقنطر وغیرہ کے ذریعہ اسکا ارتفاع معلوم کرکے اسکی مدارکی نصف قطر (۴۵ دقیقہ) جمع یا تفریق کریں،
② ٹھیک نصف النہار کے وقت مس (عمود ظل) کے ذریعہ ارتفاع شمس کے درجات معلوم کرکے نوّے سے تفریق کریں، پھر نقشہ سے میل شمس کے درجات معلوم کریں۔ اگر میل جنوبی ہو تو درجات میل کو حاصل تفریق اول سے تفریق کریں اور میل شمالی ہو تو اس کے درجات کو حاصل تفریق کے ساتھ جمع کریں، دونوں صورتوں میں جواب عرض البلد ہوگا۔ مثلاً ۲۲ر دسمبر کو کراچی میں بوقت نصف النہار ارتفاع شمس کے درجات ۴۳°/۴۱ ہیں اور میل جنوبی ۲۳°/۲۶ ہے۔ لہٰذا کراچی کا عرض البلد ۹۰°/۰ — ۴۳°/۴۱ — ۲۳°/۲۶ = ۲۴°/۵۱

# تخریج اوقات

ھدایات :

① طلوع وغروب کا وقت معلوم کرنے کے لئے آفتاب کو افق سے ۸۰ء۰ درجہ نیچے لیا جاتا ہے جس کی تفصیل یہ ہے شمس کی نصف قطر ۱۶ دقیقہ + افق حقیقی وافق ترسی کا فرق ۳۴ دقیقہ [۱] = ۵۰ دقیقہ = ۸۰ء۰ درجہ۔

② صبح صادق اور عشاء کے لئے شمس کو ۱۵ درجہ زیر افق لیا جائے گا۔ عام جنتریوں اور اوقات نماز کے نقشوں میں ۱۸ درجات زیر افق لئے گئے ہیں یہ صحیح نہیں، یہ وقت صبح کاذب کا ہے۔ صبح صادق

---

[۱] نقشہ میں صفر طول البلد پر بوقت نصف النہار میل شمس دیا گیا ہے، تخریج اوقات وغیرہ میں زیادہ صحیح عمل کیلئے مقامی میل لینا چاہئے ۱۲ منہ

[۲] اس میں کچھ فرق افق کا اثر ہے اور کچھ شعاعوں کے انعکاس کا اثر ۱۲ منہ

اس سے تین درجہ بعد میں ہوتی ہے۔ شفق احمر ۱۲ درجہ زیر افق کے وقت غروب ہوتی ہے۔

(۳) مشاہدات سے ثابت ہوا کہ ابتداء وقت اشراق میں آفتاب افق سے ۴ر۱ درجہ بلند ہوتا ہے

(۴) وقت عصر کی تخریج کے لئے پہلے مثلین کے وقت ارتفاع شمس کے درجات معلوم کئے جاتے ہیں، جسکا قاعدہ یہ ہے کہ بوقت نصف النہار ارتفاع کے درجات یوں معلوم کریں۔

۹۰ ۔عرض البلد ۔میل شمس مخالف یا ۹۰ ۔عرض البلد + میل شمس موافق۔ مثلاً کراچی میں ۲۲ر دسمبر کو ارتفاع شمس بوقت نصف النہار ۹۰ ۔ ۹ر۲۴ ۔ ۲۳ر۴ = ۴۲ر۷°

پھر ٹم ۴۲ر۷° = ۱۲۳۸ر۸ + ۲ (مثلین) = ۳ر۱۲۲۳۸ = ۱۷ر۸ درجہ بوقت عصر۔

## تخریج اوقات کے قواعد

(۱) ب = قوس مدار شمس مابین افق و مرکز شمس

$$\frac{(\text{جب میل} \times \text{جب عرض}) \overset{(+)}{+} \text{جب درجہ طلوع یا صبح صادق یا عصر}^{(-)}}{\text{جم میل} \times \text{جم عرض}}$$

میل مخالف میں جب میل (–) ہوگا اور میل موافق میں (+) ہوگا۔

مثلاً ۲۳ر دسمبر میں کراچی کا وقت طلوع یوں نکلے گا۔

جب میل ۲۳ر۴ (–) = ۰ر۳۹۷۱ (–)

جب عرض ۲۴ر۹ = ۰ر۴۲۱۰

جب درجہ طلوع ۸ر۰ = ۰ر۰۱۴۰

جم میل ۲۳ر۴ = ۰ر۹۱۷۸

جم عرض ۲۴ر۹ = ۰ر۹۰۷۰

$$\frac{۰ر۰۱۴۰ + \{۰ر۴۲۱۰ \times (-)\ ۰ر۳۹۷۱\}}{۰ر۹۰۷۰ \times ۰ر۹۱۷۸} = \frac{۰ر۰۱۴۰ + (-)\ ۰ر۱۶۷۲}{ر۸}$$

$$= \frac{(-)\ ۰ر۱۵۳۲}{۰ر۸۳۲۴} = (-)\ ۰ر۱۸۴۰ = (-)\ ۱۰ر۶^\circ = (-)۴۲ر۴ + \overset{\text{گھنٹہ منٹ}}{۶ - ۰}$$

(۹۰°) = $\overset{\text{گھنٹہ}}{۵۰} / \overset{\text{منٹ}}{۱۷ر۶}$

وقت نصف النہار ۱۲گ ۱۳م ۔ ۵گ ۱۸م = ۷گ ۱۳م وقت طلوع بتاریخ ۲۳ر دسمبر

(۲) ن = (ا+ب+ج)/۲

مس ق/۲ = √(جب (ن-ا) × جب (ن-ب) / جب ن × جب (ن-ج))

(۹۰٫۸ + ۱۱۳٫۴ + ۶۵٫۱) ÷ ۲ = ۱۳۴٫۶۵

۱۳۴٫۶۵ − ۶۵٫۱ = ۶۹٫۵۵

۱۳۴٫۶۵ − ۱۱۳٫۴ = ۲۱٫۲۵

۱۳۴٫۶۵ − ۹۰٫۸ = ۴۳٫۸۵

(لوک جب ۶۹٫۵۵ = ۱٫۹۷۱۷) + (لوک جب ۲۱٫۲۵ = ۱٫۵۵۹۳) = ۱٫۵۳۱۰

(لوک جب ۴۳٫۸۵ = ۱٫۸۴۰۶) + (لوک جب ۱۳۴٫۶۵ = ۱٫۸۵۲۱) = ۱٫۶۹۲۷ − ۱٫

= ۱٫۸۳۸۳ ÷ ۲ = ۱٫۹۱۹۱ = ۳۹٫۷ = ق/۲، ق = ۷۹٫۴ = ۵ گھنٹہ ۱۷٫۶ منٹ

(۳) ن = (ا+ب+ج)/۲ جب ن/۲ = √(جب (ن-ا) جب (ن-ب) / جب ا جب ب) (۱٫۹۷۱۷ + ۱٫۵۵۹۳ = ۱٫۵۳۱۰)

− (۱٫۹۵۷۶ + ۱٫۹۴۲۷ = ۱٫۹۲۰۳) = ۱٫۶۱۰۷ ÷ ۲ = ۱٫۸۰۵۳ = ۳۹٫۷ ق/۲

(۴) سب سے آسان قاعدہ، ن = (ج + عرض + میل مخالف یا - میل موافق)/۲ جب ق/۲ = √(جب ن جب (ج-ن) / جم میل جم عرض)

(۱٫۹۷۱۷ + ۱٫۵۵۹۳) − (۱٫۹۴۲۷ + ۱٫۹۵۷۶) = ۱٫۶۱۰۷ ÷ ۲ = ۱٫۸۰۵۳ = ۳۹٫۷ = ق/۲

(۵) ۲۵° عرض البلد تک صرف طلوع وغروب کے لئے سہل ترین طریقہ، جب تعدیل النہار = مس عرض مس میل، آخر میں درجۂ طلوع وغروب (۵۰٫۸) کے مطابق چارمنٹ کی کمی بیشی کرلیں اس طرح بیک وقت چار ایام (دو میل موافق اور دو مخالف) کے اوقات نکالے جا سکتے ہیں۔

تنبیہ: ۴۰ عرض البلد سے زائد عرض پر اوقات تیزی سے بدلتے ہیں لہٰذا صبح وشام کے لئے میل شمس الگ الگ لیا جاتا ہے یا اختصارِ عمل کے لئے ہر تاریخ کے وقت غروب وعشاء میں آئندہ تاریخ تک فرق وقت کے نصف کا حساب بھی لگایا جاتا ہے اور وقت فجر وطلوع میں گزشتہ تاریخ تک فرق وقت کا نصف شمار کیا جاتا ہے۔

(۶) خط نصف النہار پر ۹۰° درجہ کا عمود بنائیں، پھر میل شمالی ہو تو ۹۰ سے بائیں طرف اور جنوبی ہو تو دائیں طرف درجات میل پر نقطہ "۱" لگائیں۔ پھر اس سے دائیں جانب مثل یا مثلین کے درجات اور بائیں جانب طلوع یا صبح صادق کے درجات کے مطابق نقطہ "۲" لگائیں۔ چنانچہ شکل میں ہم نے صبح صادق کے لئے نقطہ "۱" سے بائیں جانب ۱۵ درجات پر نقطہ "۲" لگایا۔
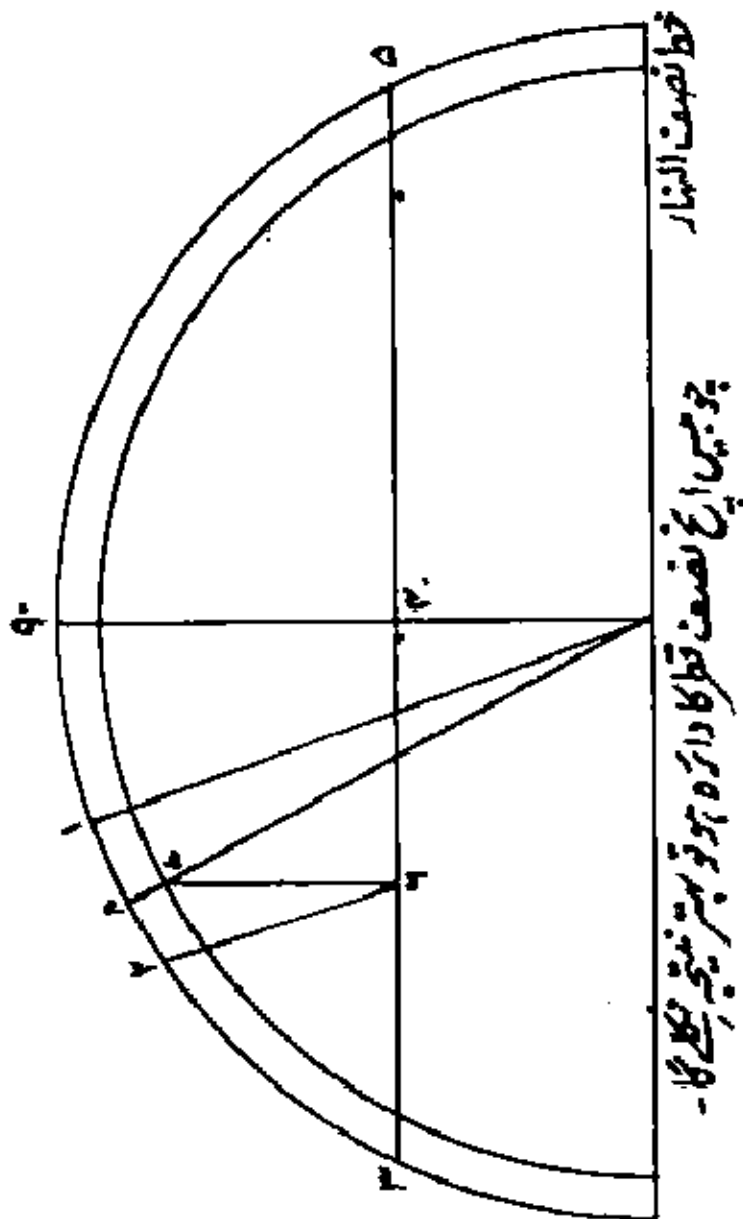
پھر خط نصف النہار سے درجات عرض البلد کے بُعد پر خط نصف النہار سے متوازی خط ۳، ۴، ۵ کھینچیں پھر "۱" سے مرکز تک جانیوالے خط سے متوازی نقطہ "۲" سے خط ۳، ۴، ۵ تک خط ۲، ۶ کھینچیں اور خط ۴، ۵ کے برابر نصف قطر کا اندرونی دائرہ بنائیں اور نقطہ ۶ سے اندرونی دائرہ تک خط ۶، ۷ عموداً گرائیں، پھر مرکز سے بیرونی دائرہ تک خط کھینچیں جو نقطہ ۷ پر سے گزرے اور بیرونی دائرہ پر محل تقاطع نقطہ ۸ متعیّن کریں۔ اب نصف النہار سے نقطہ ۸ تک کی قوس کے درجات معلوم کرلیں۔ اس طرح یکے وقت طلوع، عصر اور صبح صادق کے درجات لگاکر سب کا وقت نکالا جاسکتا ہے۔ شکل میں میل شمس شمالی ۲۰ درجہ لیا گیا ہے جو ۲۰ مئی کو ہوتا ہے اور عرض البلد کراچی کا ۲۵ درجہ لیا گیا ہے اس حساب سے شکل کے مطابق طلوع صبح صادق کے ۹۰ + ۲۸٫۲ درجات بنتے ہیں، اور ۲۰ مئی کو نصف النہار ۱۲ گھنٹہ ۲۸ منٹ پر ہے لہٰذا صبح صادق ۴ گھنٹہ ۳۵ منٹ پر ہوگی۔ عام نقشوں میں دیا ہوا وقت صحیح نہیں۔ تفصیل کے لئے دیکھئے بندہ کا رسالہ "صبح صادق"

(۳) کرۂ ارضیہ پر دائرۃ الارتفاع کے ذریعہ صبح صادق اور طلوع و غروب وغیرہ کے درجات کے مطابق مدار آفتاب پر نشان لگائیں پھر اس نشان سے نصف النہار تک مدار کے درجات شمار کرکے چار منٹ فی درجہ کا حساب لگالیں۔

ضروری تنبیہ: سب اوقات میں دو تین منٹ کی احتیاط ضروری ہے اس لئے کہ کسی مقام کے طول و عرض میں فرق کی بناء پر ان اوقات میں معمولی فرق پڑ سکتا ہے علاوہ ازیں ہر سال میں میل شمس بھی قدرے مختلف ہوتا ہے جو ہر چار سال کے بعد لیپ کے سال کے ذریعہ سابق معیار پر آجاتا ہے۔

بلندی کی وجہ سے فرق وقت کا نقشہ

برائے طلوع ——— ——— و غروب

| بلندی (فٹ) | ۵۰۰ | ۱۰۰۰ | ۲۰۰۰ | ۳۰۰۰ | ۴۰۰۰ | ۵۰۰۰ | ۱۰۰۰۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فرق درجات | ۰٫۵ | ۰٫۷ | ۰٫۹ | ۱٫۱ | ۱٫۳ | ۱٫۴ | ۲٫۰ |

| ۱۵ ہزار | ۲۰ | ۲۵ | ۳۰ | ۳۵ | ۴۰ | ۴۵ | ۵۰ | ۵۵ | ۶۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲٫۴ | ۲٫۸ | ۳٫۱ | ۳٫۴ | ۳٫۶ | ۳٫۹ | ۴٫۱ | ۴٫۳ | ۴٫۵ | ۴٫۷ |

صبح صادق وعشار، سول ٹوائیلائٹ (۶° زیر افق) میں ۳۵ ہزار فٹ کی بلندی پر صرف ۱° ۱ کا فرق پڑتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ صبح صادق وعشار (۱۵° زیر افق) کے اوقات پر بلندی کی وجہ سے کوئی معتدبہ اثر نہیں پڑتا۔

عصر، چونکہ آفتاب بہت دُور ہے اس لئے بلندی پر جانے سے وقت عصر میں کوئی فرق نہیں آتا۔

فائدہ: فوکر طیارہ ۱۵ تا ۱۹ اور بوئنگ طیارہ ۲۹ تا ۳۵ ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا ہے۔

# طرق تخریج سمت قبلہ

① ۲۷ مئی اور ۱۶ جولائی کو آفتاب مکہ مکرمہ کے عرض پر سے گزرتا ہے لہٰذا فرق وقت کے حساب سے آفتاب کے نصف نہار مکہ پر پہنچنے کا وقت معلوم کریں، ٹھیک اسوقت عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا، مثلاً مغربی پاکستان کا معیاری وقت مطابق طول ۷۵/۰ ـ طول مکہ ۳۹/۴۵ = ۳۵/۱۵ = ۲/۲۰، ۲۷ مئی کو مقامی نصف النہار ۱۱/۵۷ + ۲/۲۰ = ۱۴/۱۷، ۱۶ جولائی کو مقامی نصف النہار ۱۲/۶ + ۲/۲۰ = ۱۴/۲۶، یعنی مغربی پاکستان میں ۲۷ مئی کو ۲ بجکر ۱۷ منٹ پر اور ۱۶ جولائی کو ۲ بجکر ۲۶ منٹ پر عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا۔

ان مقامات کیلئے جو کہ مکرمہ سے مشرق یا مغرب میں ۹۰° سے دُور ہیں یہی عمل ۲۸ نومبر اور ۱۳ جنوری میں کیا جائیگا۔ ان تاریخوں میں جب آفتاب مکہ مکرمہ کے نصف النہار ۱۸۰° پر ہوگا اسوقت عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا۔

طرق المثلث الکروی

(۱/۲) ق م = ۹۰ ـ عرض مکہ مکرمہ

ق ب = ۹۰ ـ عرض کراچی

ق̂ = طول کراچی ـ طول مکہ

م ب = ((جب ق ب × ظم ق م) ـ (جم ق ب × جم ق̂)) / جب ق̂

= ((۰٫۸۹۰۲ × ۰٫۴۲۰۲) ـ (۰٫۳۹۰۹ × ۰٫۹۰۷۴)) / ۰٫۴۵۵۵ = (ـ) ۰٫۰۴۲۳ = ۸۷/۳۵ (ـ)

۱۸۰/۰ ـ ۸۷/۳۵ = ۹۲/۲۵ = (ب) ـ ۹۰/۰ = ۲/۲۵ مائل بجنوب
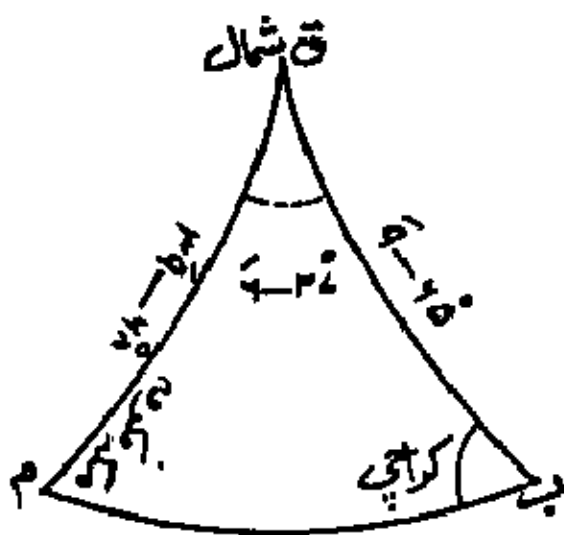
(۲/۳) مس ب = جب ق̂ / ((جم عرض البلد مس عرض مکہ) ـ (جب عرض البلد جم ق̂))

(۳/۴) ظم ب = (مس عرض مکہ جم عرض البلد قم فرق طول) ـ (جیب عرض البلد ظم فرق طول)

(۴/۵) ظم عرض موقع = ظم عرض مکہ جم فرق طول، مس ب = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع ـ عرض البلد)

۰٫۴۰۷۹ + ۱٫۹۴۹۵ = ۱٫۳۵۷۴ = ۲۳° ۳/۴۳ = عرض موقع ـ ۳۰ ۲/۵ = ۱° ۸/۱ (ـ)

۱٫۹۶۱۸ + ۱٫۷۰۹۰ + ۱٫۷۰۳۶ (ـ) = ۱٫۳۴۲۶ (ـ) = ۳۵/۸۲ (ـ)

(۵/۶) ب = م + ن، مس م = ظم ق/۲ × جیب (ق م ـ ق ب)/۲ ÷ جیب (ق م + ق ب)/۲ مس ن = ظم ق/۲ × جم (ق م ـ ق ب)/۲ ÷ جم (ق م + ق ب)/۲

(لوک جیب (ق م ـ ق ب)/۲ = ۲٫۴۸۴۸) ـ (لوک جیب (ق م + ق ب)/۲ = ۱٫۹۶۳۷) = ۲٫۵۲۱۱ +

(لوک ظم ق/۲ = ۰٫۶۱۷۹) = ۰٫۱۳۹۰ = ۵۰/۷ (م)

(لوک جم (ق م ـ ق ب)/۲ = ۱٫۹۹۹۸) ـ (لوک جم (ق م + ق ب)/۲ = ۱٫۵۹۳۷) = ۰٫۴۰۶۱ + (لوک ظم ق/۲

= ۰٫۶۱۷۹) = ۱٫۰۲۴۰ = ۴۵/۸۴ (ن) + ۵۰/۷ = ۹۵/۹۱

(۷) کرۂ ارضیہ پر دائرۃ الافق متعین کریں پھر بلد سے مکہ مکرمہ پر خط گزار کر دائرۃ الافق تک پہنچائیں اور انحراف کے درجات شمار کرلیں ـ

(۸) طریق ابی ریحان البیرونی، مرکز ہ پر دائرہ کھینچکر اس پر ا ہ ج خط نصف النہار کھینچیں اور نقطۃ الجنوب ا متعین کریں پھر عرض البلد کے مطابق مشرق کی طرف قوس ج ط کا ٹکڑہ ہ ط کو ملائیں اور ط ز کو تمام عرض مکہ کے مطابق بنائیں پھر ہ ط پر عمود ز ک کھینچیں اور ک کو مرکز بناکر ز کے بُعد پر نصف دائرہ ز ح د بنائیں پھر بلد اور مکہ کے درمیان فرق طول کے تمام سے مساوی قوس ط ب کا ٹکڑہ ہ ب کو ملائیں اور اس کی موازاۃ پر خط ک ح نکالیں پھر ا کو مرکز بناکر ز ح کے بُعد پر م س کی قوس بنائیں اور ک ز پر ح ل اور ا ہ ج پر ل ی عمود گرائیں ـ پس اگر مکہ کا طول زیادہ ہو تو نقطۂ م سے اور اگر طول مکہ کم ہو تو س سے ا ہ ج کے موازی خط نکالیں، اور اس کے خط ل ی سے تقاطع پر نقطہ ع متعین کریں پھر مرکز سے اس پر خط ہ ع ص نکالیں، یہ سمت قبلہ ہوگی ـ

ذیل میں خود بیرونی کی عبارت مع برہان القانون المسعودی سے نقل کی جاتی ہے ـ کتابت میں اغلاط بہت ہیں ـ بدون کاوش جو الفاظ ذہن میں آئے انکے مطابق تصحیح کر دی ہے ـ کتابت کی اصل عبارت کو برقرار رکھتے ہوئے تصحیح کے الفاظ کو بین القوسین لکھدیا ہے ـ

---

لے نصف النہار پر اس عمود کا محل وقوع جو راس مکہ پر گذرے ۱۲

ادرنا علی سطح مستوی (مستو) فی موازاۃ الافق دائرۃ واستخرجنا فیها خط نصف النهار وقسمنا محیطها بثلاث مأۃ وستین جزءً قسمۃ مستویۃ، ولیکن تلک الدائرۃ: ابج من علی مرکز: ہ، وخط نصف النهار فیها: اہ ج، و: ا، نقطۃ الجنوب ونقدر قوس: ج ط من علی (الی) الجنوب مساویۃ لعرض بلدنا ونصل: ہ ط، ونجعل: ط ز، تمام عرض مکۃ او البلد الذی نرید سمتہ وننزل علی: ہ ط، عمود: زک، وندیر علی مرکز: ک، وببعد: ک ز، نصف دائرۃ: زح د، ثم نفصل: ط ب، مساویا لتمام ما بین بلدنا وبین مکۃ او ذلک البلد فی (من) الطول ونصل: ی ہ (ب ہ) ونخرج ک ح علی موازاۃ (موازاتہ) وندیر علی مرکز: ا، وببعد: زح، قوس: م س، و ننزل عمود: ح ل، علی: ک ز، ونخرج: ل ع، قائما (علی): اہ ج، فان کان طول مکۃ اکثر من طول بلدنا اخرجنا من نقطۃ: م، الشرقیۃ عن: ا، خطًّا موازیًا لقطر: اہ ج، وان کان طول مکۃ اقل اخرجناہ من: س، موازیًا لـ: اہ ج

ولیکن ملتقاه مع خط : ل ع ، علی نقطة : ع ، ونخرج من المرکز علیه خط : ه ع ص ، فیکون خط القبلة الذی یصلی علیه المصلی من مرکز : ه ، فیکون مواجهاً لمکة او البلد الذی نفرض للاستقبال ،

برهان ذلك انا نتوهم نصف دائرة : اب ج ، ونصف فلك نصف النهار قائماً علی نصف دائرة : اص ج ، الذی للافق واذا کان : ج ط ، عرض البلد کان : ط ، قطب الکل و : ه ط ، من المحور ومتی فرضنا : ط ز ، مساویا لتمام عرض مکة کان : ك ، مرکز المدار المار علیها ولذلك یکون نصف هذا المدار : ز ح د ، وهو فی الوهم قائم علی فلك نصف النهار فاذا جعلنا : ط ی ، مساویاً لتمام ما بین الطولین وفضل (فصل) خط : ك ح ، الموازی لـ : ه ب ، من المدار ما بین الطولین لتوازی خطی : ك ز ، والخارج من : ه ، عمود : اع ل ، (عموداً علی) : ط ه وتساوی زاویتی : ح ك ز ، والتی محیطها : ب ه ، والخط المذکور مقابلة (والخط المذکور وهی مقابلة) لازمان ما بین الطولین ونقطة : ح ، فی هذا المدار القائم مسامتة لمکة والعمود النازل منها علی افق بلدنا ولیقع علی : ع ، وهی فی سطح دائرة الارتفاع المارة علی مکة والاستقبال یکون فی سطحها فلذلك صار وکدنا مقصوراً علی معرفة وضع نقطة : ی ع ، (نقطة : ع ،) ومعلوم ان : ع ، ( : ی ع ، ) یوازی : ح ل ، ویساویه لتوازی : ل ی ، ( : ل ع ، ) مع العمود النازل من : ح ، علی : ع ، فان ادرنا الکرة علی محور : ا ه ج ، دیم خط : ل ی ، ( : ل ع ، ) القائم علیه سطحاً مستقیماً یقاطع الافق علی : ی ع ، وینطبق : ی ل ، فیه علی استقامة فنقطة : ع ، علی خط : ی ل ، عند موافاته الافق ، واذا ادرنا دائرة : س م ، ببعد : ز ح ، ساوی جیب : س ا ، فیها : ح ل ، ولذلك یفضل (یفصل) خط : س ع ، الموازی لـ : ا ه ج ، خط : ی ع ، مساویا لـ : ح ل ، ویصیر وضع نقطة : ع ، التی مسقط حجر مکة فی افقنا معلوماً ،

(القانون المسعودی ص۵۲۶ تا ص۵۲۸ ج ۲)
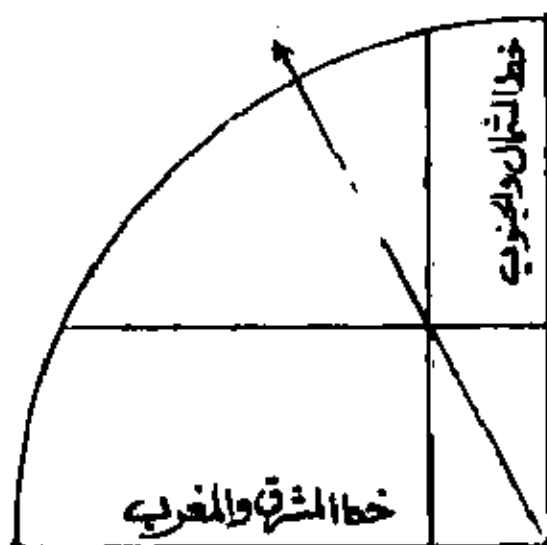
⑨ ایک دائرہ پر خط المشرق والمغرب اور خط الشمال والجنوب کھینچیں پھر فرق بین الطولین کے مطابق خط الشمال والجنوب سے متوازی اور فرق بین العرضین کے مطابق خط المشرق والمغرب سے متوازی خط کھینچیں دونوں کے موضع تقاطع پر مرکز سے خط مستقیم کھینچیں ، یہ سمت قبلہ تقریبی ہے۔ چنانچہ اس طریقہ سے کراچی کی سمت قبلہ مغرب سے ۵درجے مائل بجنوب نکلتی ہے جبکہ صحیح

سمت ۳، ۲ جنوب کی طرف ہے۔ یہ طریقہ اگرچہ تقریبی ہے مگر آسان ہونے کی وجہ سے صاحب تصریح وغیرہ نے اسے بیان کیا ہے۔
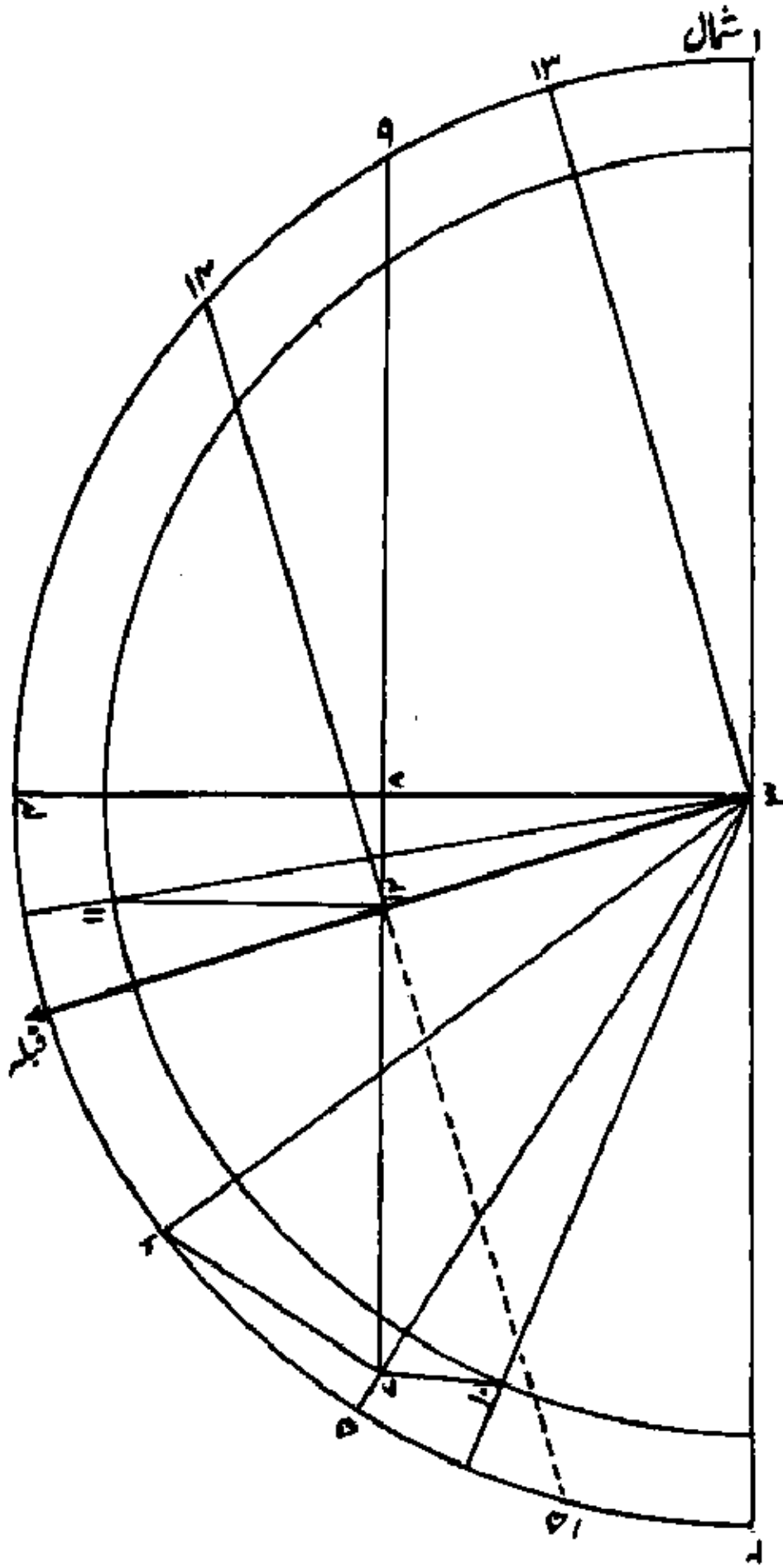
(۱۰) دائرہ یا نصف دائرہ پر خط المشرق والمغرب اور خط الشمال والجنوب کھینچیں۔ نقطہ ۱ شمال کی طرف ہو، قوس ۲، ۴ پر زاویہ ۲، ۵ فرق طول کے برابر بنائیں، اور زاویہ ۵، ۶ عرض مکہ کے برابر بنائیں اور خط ۶، ۷ کو خط ۳، ۵ پر عمود اً گرائیں اور خط ۷، ۸، ۹ کو خط ۱، ۳، ۲ کے متوازی کھینچیں۔ پھر مرکز سے ۸، ۹ کے برابر نصف قطر کا اندرونی دائرہ بنائیں اور خط ۷، ۱۰ کو خط ۳، ۴ کے متوازی کھینچیں۔ نقطہ ۱۰ اندرونی دائرہ پر واقع ہو۔ اور زاویہ ۱۰، ۳، ۱۱ تمام عرض البلد کے برابر بنائیں اور خط ۷، ۸، ۹ پر خط ۱۱، ۱۲ کو عمود اً گرائیں، ضرورت پڑے تو خط ۷، ۸، ۹ کو بڑھالیں پھر ۳، ۱۲ کو خط مستقیم سے ملائیں یہ خط سمت قبلہ ہوگا۔

## مکہ مکرمہ سے فاصلہ معلوم کرنے کے طریقے

(۱) شکل مذکور میں خط ۳، ۱۳ کو خط ۳، ۱۲ پر عمود بنائیں، اگر نقطہ ۱۱ قوس ۱، ۴، ۲ کی طرف

واقع ہو تو خط ۱۲، ۱۴ کو خط ۳، ۱۲ پر عمود اگرائیں اور اگر نقطہ دائرہ کے دائیں نصف پر ہو تو خط ۱۲، ۱۵ کو خط ۳، ۱۲ پر عمود اگرائیں شکل مسطور میں صورت اول واقع ہوئی ہے لہٰذا قوس ۱۳، ۱۴ کی پیمائش کریں اور فی درجہ ۱،۶۹ میل کا حساب لگالیں۔

(۲) بطریق تخریج سمت قبلہ زاویہ سمت قبلہ معلوم کرکے یہ کلیہ استعمال کریں۔

جیب ما بین البلدین = جم عرض مکہ جیب فرق طول قم ۷ سمت قبلہ مثلاً کراچی تا مکہ مکرمہ۔

آ،۹۹۶۹۰ + آ،۶۵۸۵ + ۰،۰۰۰۴ = آ،۶۲۷۹ = ۱،۲۵ × ۱،۶۹ = ۱۲۳۴،۴۱ میل۔

(۳) مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول

جم ما بین البلدین = جیب عرض مکہ قم عرض موقع جم (عرض موقع ۔ عرض البلد)

(۴) کرۂ ارضیہ پر دونوں شہروں کا فاصلہ دھاگے سے ناپ کر خط استواء پر رکھ کر درجات معلوم کرلیں۔

## سمت قبلہ کے درجات قائم کرنے کے قواعد

(الف) بذریعہ سایہ

(۱) کرۂ ارضیہ پر دائرہ سمت قبلہ اور مدار آفتاب کے تقاطع کا وقت نکالیں اس وقت عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا۔ اور اگر دائرہ سمت قبلہ پر نقطہ شمال سے مدار شمس تک جانے والے خط کو بطور عمود گزاریں تو مدار شمس پر اس کی جائے وقوع کے وقت عمود کا سایہ خط سمت قبلہ پر عمود واقع ہوگا۔ مسجد کی شرقی یا غربی دیوار اس کے مطابق بنائیں۔

(۲)
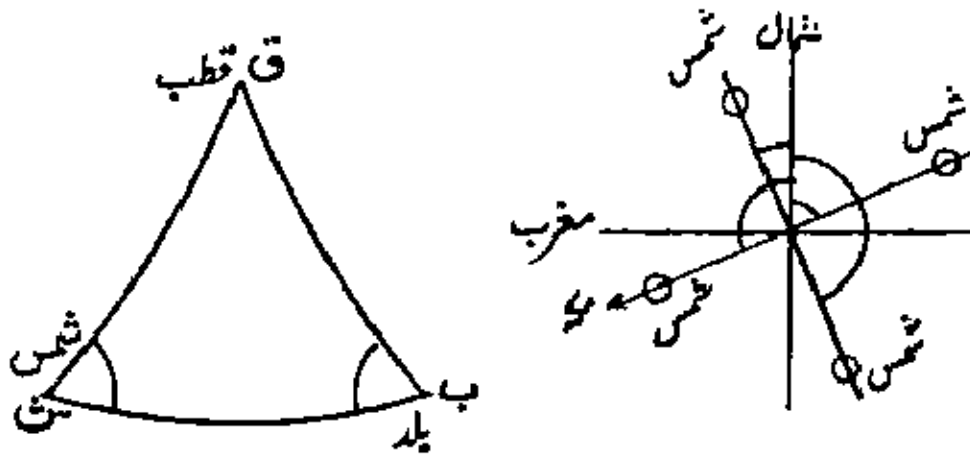
## پہلے زاویہ ب ذیل کے جدول سے معلوم کریں

| جب زاویہ سمت قبلہ ۹۰ سے کم ہو | جب زاویہ سمت قبلہ ۹۰ سے بڑا ہو | سایہ کی کیفیت | نمبر شمار |
|---|---|---|---|
| ۱۸۰ ـ زاویہ سمت قبلہ | ۱۸۰ ـ زاویہ سمت قبلہ | سمت قبلہ پر قبل از دوپہر | ۱ |
| ۹۰ ـ زاویہ سمت قبلہ | ۲۷۰ ـ زاویہ سمت قبلہ | عمود 〃 〃 | ۲ |
| زاویہ سمت قبلہ | زاویہ سمت قبلہ | سمت قبلہ پر بعد از دوپہر | ۳ |
| ۹۰ + زاویہ سمت قبلہ | زاویہ سمت قبلہ ـ ۹۰ | عمود 〃 〃 | ۴ |

مثلاً کراچی کا زاویہ سمت قبلہ ۲۹۲ٰ ہے۔ لہذا زاویہ ب (۱) ۸۷٫۶ (۲) ۱۷۷٫۶ (۳) ۹۲٫۴ (۴) ۲٫۴، پھر جدول ذیل سے یہ معلوم کریں کہ زاویہ ب کی کونسی قیمت مشاہدہ کے لئے مفید ہوسکتی ہے۔ بعض حالات میں ایک ہی قسم کے مشاہدہ کے لئے دو مختلف اوقات حاصل ہوسکتے ہیں جیسا کہ نچلے جدول میں ہے۔

## صورت اوّل عام

(عرض شمالی و جنوبی)

| | صورت | کیفیت | تعداد اوقات |
|---|---|---|---|
| ا | ق ب اور ق ش میں ۹۰ٰ سے زیادہ فرق ہو | ۲۴ گھنٹے رات رہے گی | صفر |
| ب | دونوں کا مجموعہ ۹۰ٰ سے کم ہو یا ۲۷۰ٰ سے زیادہ | ۲۴ گھنٹے دن رہے گا ث کی ہر قیمت مفید ہوگی | ۱ |
| ج | ق ب = ق ش ہو | بشرطیکہ ث مط سے بڑا ہو، ۹۰ سے کم ہو | ۱ |

## صورت دوم عرض البلد شمالی

| | صورت | شرط | |
|---|---|---|---|
| د | ق ش، ق ب سے بڑا ہو مگر ق ش - ق ب ۹۰ سے کم ہو | ث مط سے بڑا ہو | ۱ |
| ہ | ق ب، ق ش سے بڑا ہو مگر ق ب - ق ش ۹۰ٰ سے کم ہو | (۱) ث مط سے چھوٹا ہو<br>(۲) مط سے بڑا ما سے چھوٹا ہو | ۱<br>۲ |

## صورت سوم عرض البلد جنوبی

| | صورت | شرط | |
|---|---|---|---|
| و | ق ب، ق ش سے بڑا ہو مگر ق ب - ق ش ۹۰ٰ سے کم ہو | ث مط سے کم ہو | ۱ |
| ز | ق ش، ق ب سے بڑا ہو مگر ق ش - ق ب ۹۰ٰ سے کم ہو۔ | (۱) ث مط سے بڑا ہو<br>(۲) مط سے کم ما سے بڑا ہو۔ | ۱<br>۲ |

پہلے صورت اول دیکھی جائے۔ اگر اس کی شرائط نہ ملیں تو صورت دوم یا سوم دیکھی جائے۔ مط سے مراد ث کی وہ مقدار ہے جو طلوع کے وقت ہو یعنی جب ضلع ب ش ۹۰٫۸ٰ ہو۔ ما سے مراد ث کی وہ مقدار ہے جبکہ زاویہ ش = ۹۰ٰ ہو۔

## مط اور ما کی مقدار معلوم کرنے کا قاعدہ

جب ضلع ب ق = ۹۰ٰ ہو اس وقت مط اور ما میں سے ہر ایک ضلع ق ش کے برابر ہوگا، ورنہ بطریق ذیل معلوم کریں۔

مط، ن = (ب ش + عرض + میل مخالف یا - میل موافق) ÷ ۲ ، جب (مط ÷ ۲) = √( جب ن جب (ش ق - ن) ÷ جم عرض جب ب ش )

"ما" جب ما $= \frac{\text{جب ش ق}}{\text{جب ق ب}}$ ، ما کی دو مختلف قیمتوں میں سے وہ قیمت لی جائیگی جو عرض البلد شمالی میں ۹۰° سے کم اور جنوبی میں ۹۰° سے زیادہ ہو۔

پھر زاویہ ش اس طرح معلوم کریں، جب ش $= \frac{\text{جب ب} \times \text{جب ق ب}}{\text{جب ق ش}}$ جدول میں سے ۵(۲) اور ز (۲) میں اس قاعدہ سے اخذ کردہ ش کی دونوں قیمتیں صحیح ہوں گی۔ باقی سب صورتوں میں صرف ایک قیمت صحیح ہوگی اسے کلیات ذیل سے معلوم کرلیں۔

(۱) اگر ق ب + ق ش = ۱۸۰ ہو تو ش + ب = ۱۸۰ ہو، اگر ق ب + ق ش ۱۸۰ سے کم ہو تو ش + ب ۱۸۰ سے کم ہو، اگر ق ب + ق ش ۱۸۰ سے زیادہ ہو تو ش + ب ۱۸۰ سے زیادہ ہو۔

(۲) اگر ش کی دونوں قیمتوں میں یہ شرط پائی جائے تو دونوں قیمتوں کے ساتھ الگ الگ یہ عمل کریں کہ $\frac{\text{ب + ش}}{۲}$ اور ۹۰ کا فرق معلوم کریں جس صورت میں فرق کم ہو ش کی وہی قیمت صحیح ہوگی۔ مثلاً ش کی ایک قیمت ۶۰° اور دوسری ۱۲۰° ہو اور ب = ۱۱۰° ہو تو $\frac{۱۱۰+۶۰}{۲}$ = ۸۵، ۹۰ − ۸۵ = ۵ اور $\frac{۱۱۰+۱۲۰}{۲}$ = ۱۱۵ − ۹۰ = ۲۵، معلوم ہوا کہ ش کی قیمت ۶۰° صحیح ہے،

پھر زاویہ ق معلوم کریں اس کے دو قاعدے ہیں۔ اگر زاویہ ش + زاویہ ب = ۱۸۰ ہو یا اسکے قریب قریب ہو (خواہ کچھ کم ہو یا زیادہ) تو پہلا قاعدہ استعمال نہ ہوگا اور اگر زاویہ ش = زاویہ ب ہو تو دوسرا قاعدہ استعمال نہ ہوگا۔ ش اور ب میں ذرا بھی تفاوت ہو تو استعمال ہوسکتا ہے۔ دیگر حالات میں دونوں قاعدے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

$$(۱)\quad \text{مم}\,\frac{\text{ق}}{۲} = \frac{\text{مس}\,\frac{\text{ب + ش}}{۲} \times \text{جم}\,\frac{\text{ق ش + ق ب}}{۲}}{\text{جم}\,\frac{\text{ق ش − ق ب}}{۲}}$$

$$(۲)\quad \text{مم}\,\frac{\text{ق}}{۲} = \frac{\text{مس}\,\frac{\text{ب − ش}}{۲} \times \text{جب}\,\frac{\text{ق ش + ق ب}}{۲}}{\text{جب}\,\frac{\text{ق ش − ق ب}}{۲}}$$

کراچی ۱۳ اپریل کے لئے جدول میں سے د کی صورت بنتی ہے لہٰذا مط = ۷ ر ۹۷

(۱) صبح ۷ گھنٹہ — ۲۹ منٹ قبلہ رُخ

(۲) " ۱۲ گھنٹہ — ۳۰ منٹ عمود

(۳) شام ۴ گھنٹہ — ۴۹ منٹ قبلہ رُخ

(۴) د کی صورت میں ث کا مط سے زیادہ ہونا شرط ہے جو یہاں مقصود ہے لہٰذا

یہ مشاہدہ نہیں ہوسکتا۔

(۳) بہت آسان قاعدہ ق = م - ن

جب م = جب ق ب مس ب تم ق ش / √(۱ + (جم ق ب مس ب)) مس ن = جم ق ب مس ب

بشرطیکہ م - ن کی قیمت مثبت ہو اور نصف النہار سے طلوع و غروب تک کی قوس سے کم ہو اگر م کی دونوں قیمتوں میں یہ شرط پائی جائے تو دونوں مفید ہونگی۔ مثلاً ۱۵ اپریل برائے کراچی

| | | |
|---|---|---|
| سمتِ قبلہ صبح | (م = ۲۲٫۱) - (ن = ۸۴٫۳) = ۶۲٫۲ (-) | غیر مفید |
| | ۱۸۰ - ۲۲٫۱ - ۸۴٫۳ = ۷۳٫۶ | مفید |
| عمود قبل دوپہر | ۰٫۴ (-) + ۱٫۰ = ۰٫۶ | مفید |
| | ۱۸۰ + ۰٫۴ + ۱٫۰ = ۱۸۱٫۴ | غیر مفید |
| سمتِ قبلہ شام | ۲۲٫۱ (-) + ۸۴٫۳ = ۶۲٫۲ | مفید |
| | ۱۸۰ + ۲۲٫۱ + ۸۴٫۳ = ۲۸۶٫۴ | غیر مفید |
| عمود بعد دوپہر | ۰٫۴ - ۱٫۰ = ۰٫۶ (-) | غیر مفید |
| | ۱۸۰ - ۰٫۴ - ۱٫۰ = ۱۷۸٫۶ | غیر مفید |

م کی دونوں قیمتیں مفید ہونے کی مثال، چاٹگام ۲۰ جون سمتِ قبلہ شام

۸۰٫۶ - ۶۷٫۱ = ۱۳٫۵ مفید

۱۸۰ - ۸۰٫۶ - ۶۷٫۱ = ۳۲٫۳ مفید

## (ب) بذریعہ پیمائش درجات قائم کرنیکے قواعد

(۱) نصف زاویہ کے جب کو ضعف ساق سے ضرب دیں تو زاویہ کی وسعت معلوم ہوجائیگی۔ مثلاً زاویہ °۱۰ اور ساق ۳۰ فٹ ہو تو جب °۵ = ۰٫۰۸۷۲ × ۶۰ = ۵٫۲۳۲ فٹ زاویہ کی وسعت ہوگی۔

(۲) قطب نما یا قطب ستارہ کے ذریعہ خط شمال و جنوب ش ج ۴ فٹ لمبا کھینچیں پھر نقطہ ج پر عمود ج م ۳ فٹ لمبا اس طرح بنائیں کہ خط ش م ۵ فٹ ہو تو زاویہ ج = °۹۰ ہوگا۔ پھر ج م کو م کی طرف ایک فٹ بڑھائیں تاکہ خط ج ع ۴ فٹ ہو جائے، پھر خط ش ع کے نصف پر خط ج ن کھینچیں تو زاویہ ج کے دو برابر حصے ہوکر ہر ایک حصہ = °۴۵ ہوگا۔

اب سمت مطلوب خط ش ج، ن ج، ع ج میں سے جس سے زیادہ قریب ہو اس خط کو نقطہ ہ تک اتنا کھینچیں کہ خط ج ہ ۵ فٹ ہو جائے۔ پھر ڈوری کی ایک جانب کو مرکز ج پر قائم رکھیں اور دوسری جانب کو نقطہ ہ سے سمتِ مطلوب کی طرف قوس بناتے ہوئے لائیں پھر ۱٫۰۴ انچ فی درجہ کا حساب لگا کر اس کے برابر خطِ مستقیم ہ س اس طرح کھینچیں کہ نقطہ س قوس مذکور پر واقع ہو اور ج س ۵ فٹ ہو۔ یہ خط ج س سمت قبلہ ہوگی۔

مثلاً کراچی کی سمتِ قبلہ مغرب سے ۲٫۴° جنوب کی طرف ہے لہٰذا ۲٫۴ × ۱٫۰۴ = ۲٫۴۹۶ انچ یعنی ۵ فٹ کی لمبائی پر زاویہ کی وسعت تقریباً ۲½ انچ ہوگی۔

# چند مفید قواعد (مزید تحقیق تتمہ میں ہے)

## ① تاریخ ماہ قمری کا دن معلوم کرنیکا قاعدہ:

قمری تاریخ کے دن کی صحیح تعیین اور اسی طرح ہجری وعیسوی تاریخوں کا صحیح تقابل مشکل ہے۔ قواعد ذیل تقریبی ہیں ان کے ذریعہ حاصل شدہ نتیجہ میں ایک روز کی تقدیم یا تاخیر ہو سکتی ہے۔ اگر قمری تاریخ کا دن، شمسی تاریخ کا دن اور ہجری وعیسوی تاریخوں کا تقابل، ان تینوں کا حساب لگا کر باہم مقابلہ کر لیا جائے تو نتیجہ زیادہ صحیح برآمد ہو سکتا ہے۔

(۱) سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کریں باقی کا قائم مقام عدد آئندہ جدول سے لیکر اسی ماہ کا قائم مقام عدد اور تاریخ مطلوب جمع کریں۔ پھر مجموعہ کو سات پر تقسیم کریں۔ اگر باقی کچھ نہ بچے تو تاریخ مطلوب بروز شنبہ ہوگی۔ اگر ایک بچے تو یکشنبہ، دو بچیں تو دوشنبہ ہوگا۔ اسی طرح چھ بچیں تو جمعہ کا دن ہوگا۔ یہ قاعدہ ۱ھ سے ۱۲۶ھ تک ہے اس کے بعد ایک دن کم ہو جائے گا اسی طرح ہر ۱۲۶ سال پر ایک دن کم کرتے جائیں، اس حساب میں قمری سال = ۳۵۴٫۳۶۷۰۵۶ دن لیا گیا ہے اور غرۂ محرم ۱ھ بروز پنجشنبہ قرار دیا گیا ہے اور یہی راجح ہے،

| سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کرنے کے بعد | ۰ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| باقی کا قائم مقام عدد | ۰ | ۴ | ا۱ | ۶ | ۳ | ۰ | ۵ | ۲ |

| ماہ | محرم | صفر | ربیع الاول | ربیع الآخر | جمادی الاولیٰ | جمادی الآخرہ | رجب | شعبان | رمضان | شوال | ذی قعدہ | ذی حجہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قائم مقام عدد | ۰ | ۲ | ۳ | ۵ | ۶ | ۱ | ۲ | ۴ | ۵ | ۰ | ۱ | ۳ |

**مثال :**

(ل) اس پر اجماع ہے کہ حجۃ الوداع ۱۰ھ میں بروز جمعہ ہوا ہے۔ لہٰذا ۱۰ ÷ ۸ باقی ۲، اسکا قائم مقام ۱½ اور ذوالحجہ کا قائم مقام ۳، تاریخ مطلوب ۹، پس ۱ + ۳ + ۹ = ۱۳ ÷ ۷، باقی ۶، معلوم ہوا کہ ۹ ذوالحجہ بروز جمعہ تھی۔

(ب) ۱۴۰۰ھ کا غرۂ محرم یوں نکلے گا۔ ۱۴۰۰ ÷ ۸ باقی ۰، اسکا قائم مقام ۰ + محرم کا قائم مقام ۰ + تاریخ ۱ = ۱، پھر ۱۴۰۰ ÷ ۱۲۶ = ۱۱، ۱ − ۱۱ = ۱۰ (−) ÷ ۷، باقی ۳ (−) = ۴، پس غرۂ محرم ۱۴۰۰ھ بروز چہارشنبہ ہوگا۔

(۲) سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی کا قائم مقام عدد "جزد بوجاہ" سے یوں معلوم کریں کہ تقسیم کے بعد کچھ نہ بچے تو ج کا عدد یعنی ۳ لیں اور ایک بچے تو ز کا عدد ۷ لیں۔ علیٰ ہٰذا القیاس سات بچیں تو ہ کا عدد ۵ لیں۔

اور مہینے کا قائم مقام عدد اس طرح حاصل کریں کہ محرم کے لئے صفر اور اسکے بعد ہر مہینے پر ½۱ کا اضافہ کریں، جہاں حاصل جمع میں کسر آئے اس کو کامل کریں، مثلاً ذوالحجہ کا قائم مقام عدد ½۱ × ۱۱ = ½۱۶ + ½ = ۱۷، سن اور ماہ کے قائم مقام عدد میں تاریخ مطلوب جمع کرکے سات پر تقسیم کریں۔

یہ قاعدہ ۱۳۸۷ھ سے لیکر ۱۵۱۲ھ تک ۱۲۶ سال کے لئے ہے، ۱۳۸۷ھ سے قبل کے لئے ۱۵۱۲ سے مطلوب سن تفریق کرکے باقی کو ۱۲۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو مجموع اول میں جمع کرکے سات پر تقسیم کریں اور ۱۵۱۲ھ کے بعد کے لئے مطلوب سن سے ۱۳۸۷ تفریق کرکے باقی کو ۱۲۶ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو مجموع اول سے تفریق کرکے سات پر تقسیم کریں۔

**مثال :**

(ل) غرۂ محرم ۱۴۰۰ھ اس طرح نکالیں ۱۴۰۰ ÷ ۸ باقی ۰، اس کا قائم مقام عدد ۳ + محرم کا قائم مقام عدد ۰ + تاریخ ۱ = ۴ = چہارشنبہ

(ب) حجۃ الوداع کے دن کی تخریج یوں ہوگی، ۱۰ ÷ ۸ باقی ۲، اس کا قائم مقام ۴ + ذوالحجہ کا قائم مقام ۱۷ + تاریخ ۹ = ۳۰

پھر ۱۵۱۲ - ۱۰ = ۱۵۰۲ ÷ ۱۲۶ = ۱۱ + ۳۰ = ۴۱ ÷ ۷ باقی ۶ = یوم جمعہ

محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت :

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک بوقت ہجرت ۵۳ سال تھی، اس سے آپکی تاریخ ولادت کا حساب یوں ہوگا، ۵۳ (-) ÷ ۸ باقی ۵ (-) = ۴ یعنی قمر کے ہشت سالہ دور سے منفی سال پانچواں ہوا تو مثبت چوتھا ہوگا، ۴ کا قائم مقام عدد ۳ + ربیع الاوّل کا قائم مقام عدد ۳ + تاریخ ۱ + ۱۲۶ سالہ دَورِ معہود سے تعقدم ۱ = ۸ ÷ ۷ باقی ۱ = یکشنبہ۔ ولادتِ مبارکہ بالاتفاق دوشنبہ = ۲ یا ۹ ربیع الاوّل۔ مغلطائی نے اوّل کو ترجیح دی ہے مگر حضرت عبداللہ ابن عباس و جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ۸ ربیع الاوّل منقول ہے اور جمہور محدثین مؤرخین کا یہی مختار ہے، حسابی قاعدہ میں ایک دن کا فرق معمولی بات ہے۔

تاریخ وفات :

کسی روایت میں تاریخ کا ذکر نہیں ملتا، صرف اوائل ربیع الاوّل اور دوشنبہ کا دن ثابت ہے۔ حساب مذکور کی رُو سے یکم ربیع الاوّل سنہ ۱۱ھ بروز سہ شنبہ قرار پاتی ہے۔ ۱۱ ÷ ۸ باقی ۳، اس کا قائم مقام عدد ۶ + ربیع الاوّل کا قائم مقام عدد ۳ + تاریخ ۱ = ۱۰ ÷ ۷ باقی ۳ = سہ شنبہ پس دوشنبہ = ۷ یا ۱۴ ہوا، اہلِ سیر کا قول ۱ اور ۲ ربیع الاوّل بھی حساب کے مطابق درست ہے۔ اکثر نے ۲ کو اختیار کیا ہے، ۱۲ ربیع الاوّل کا خیال بدیہی البطلان ہے اس لئے کہ اس سے پہلے ۹ ذوالحجہ سنہ ۱۰ھ بروز جمعہ تھی پس دوشنبہ کے دن ۱۲ ربیع الاول کا حساب کسی صورت بھی صحیح نہیں ہو سکتا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ثانی شہر ربیع الاوّل کو ثانی عشر پڑھ لیا گیا اس لئے ۱۲ ربیع الاوّل مشہور ہو گیا۔

(۲) تاریخ ماہ شمسی کا دن معلوم کرنے کا قاعدہ :

(۱) سن عیسوی کی صدیوں کو چار پر تقسیم کریں۔ باقی کا قائم مقام عدد اور سالوں اور مہینوں کے قائم مقام اعداد آئندہ جدول سے لیکر ان کے مجموعہ پر تاریخ مطلوب کا اضافہ کرکے سات پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو یکشنبہ، دو بچیں تو دوشنبہ، تین بچیں تو سہ شنبہ ہوگا۔

مثال :

۲ فروری سنہ ۱۹۸۰ء کا دن معلوم کرنا ہو تو ۱۹ ÷ ۴ باقی ۳، اسکا قائم مقام عدد ۶، ۸۰ کا

قائم مقام ۴، فروری کا قائم مقام ۴، تاریخ مطلوب ۲، ۶ + ۴ + ۴ + ۲ = ۱۶ ÷ ۷ باقی ۲ ثابت ہوا کہ ۲ فروری بروز دوشنبہ ہے

| صدی کو ۴ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی | ۱ | ۲ | ۳ | ۰ |
|---|---|---|---|---|
| باقی کا قائم مقام | ۳ | ۱ | ۶ | ۵ |

| سنین | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۰ | ۱ | ۲ | ۳ | — | ۴ | ۵ |
| ۶ | ۷ | — | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ |
| — | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | — | ۱۶ |
| ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | — | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ |
| ۲۳ | — | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | — |
| ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | — | ۳۲ | ۳۳ |
| ۳۴ | ۳۵ | — | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ |
| — | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | — | ۴۴ |
| ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | — | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ |
| ۵۱ | — | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | — |
| ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | — | ۶۰ | ۶۱ |
| ۶۲ | ۶۳ | — | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ |
| — | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | — | ۷۲ |
| ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | — | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ |
| ۷۹ | — | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | — |
| ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | — | ۸۸ | ۸۹ |
| ۹۰ | ۹۱ | — | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ |
| — | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | | — |
| قائم مقام: ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | |

| ماہ | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جون | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قائم مقام | ۱/۰ | ۴/۳ | ۴ | ۰ | ۲ | ۵ | ۰ | ۳ | ۶ | ۱ | ۴ | ۶ |

لیپ کے سال میں جنوری کا قائم مقام صفر اور فروری کا تین لیا جائے گا جو صدی چار پر برابر تقسیم نہ ہو اس کا آخری سال لیپ کا شمار نہ ہوگا، اگرچہ وہ چار پر تقسیم ہو جاتا ہے۔ اور صدی ۲۳ چار پر تقسیم ہونے کے باوجود سن ۲۳۰۰ لیپ کا نہیں۔

(۲) بہت آسان قاعدہ۔

سن عیسوی سے پہلے سال یں اس کا ۱/۴ بحذف کسر جمع کر کے اس میں سال کے گزشتہ ایام بشمول تاریخ مطلوب جمع کریں، پھر اس سے صدی کا ۳/۴ بتکمیل کسر تفریق کر کے باقی کو سات پر تقسیم کریں، ایک بچے تو دوشنبہ، دو تو سہ شنبہ، تین تو چہارشنبہ ہوگا۔

مثال:

۳ مارچ ۱۹۷۹ء کا دن اس طرح نکالیں، ۱۹۷۸ + ۴۹۴ + ۶۲ = ۲۵۳۴،
۱۹ × ۳/۴ = ۱۴ ۱/۴ بتکمیل کسر ۱۵، ۲۵۳۴ - ۱۵ = ۲۵۱۹؛ ۲۵۱۹ ÷ ۷ باقی ۶ = شنبہ،

تنبیہ: سن ۳۶۰۰ لیپ کا نہیں، اس لئے ۳۵۹۹ کے بعد حساب مذکور سے ایک دن کم ہوگا۔

(۳) سن ہجری کے مطابق سن عیسوی معلوم کرنے کا قاعدہ:

ہجری اور عیسوی سالوں اور تاریخوں کا صحیح تقابل دو اُمور پر موقوف ہے۔ ایک یہ کہ یکم محرم سلہ میں عیسوی سن اور تاریخ کیا تھی، دوسرا یہ کہ دور شمس اور دور قمر کی صحیح مقدار کیا ہے تاکہ اس کے مطابق دونوں سالوں کی باہم نسبت ظاہر ہو مگر ان دونوں اُمور میں اختلاف ہونے کی وجہ سے قمری اور شمسی تاریخوں میں بالکل صحیح تطبیق مشکل ہے۔ راجح یہ معلوم ہوتا ہے کہ یکم محرم سلہ مطابق ۱۸ جولائی ۶۲۲ء بروز پنجشنبہ ہے اس لئے اس قاعدہ میں اس کو اختیار کیا گیا ہے۔ منجد میں مندرج تقابل جدول اور بعض دوسری تقاویم میں یکم محرم سلہ مطابق ۱۶ جولائی ۶۲۲ء بروز جمعہ تحریر ہے۔ قمری تاریخ میں ایک دن کا فرق معمولی بات ہے اور شمسی تاریخ میں تین دن فرق کی وجہ یہ ہے کہ ہر چوتھا سال ۳۶۶ دن کا قرار دینے کے بعد سولہویں صدی عیسوی تک ۱۰ دن کا اضافہ ہوگیا تھا اس لئے پوپ گریگوری نے ۱۵۸۲ء میں دس دن کم کرکے ۱۹ اکتوبر کو ۲۹ اکتوبر قرار دینے کا اعلان کیا اور آئندہ کے لئے حساب درست رکھنے کی غرض سے ہر ایسی صدی جو ۴۰۰ پر تقسیم نہو اس کے آخری سال کو ۳۶۵ دن کا قرار دیا، منجد وغیرہ میں ایک تسامح تو یہ ہوا ہے کہ اکتوبر ۱۵۸۲ء میں دس روز کم کرنے کے بعد اس کے ماقبل کی تقویم کو اس کے مطابق نہیں بنایا، دوسرا تسامح یہ کہ سن مذکور سے ماقبل کی وہ صدی جو ۴۰۰ پر تقسیم نہیں ہوتی اس کے بھی آخری سال کو ۳۶۶ دن کا لے لیا ہے یوں ۶۲۲ء سے ۱۵۸۲ء تک سات روز کا اضافہ ہوگیا، پس ۱۰ (-) + ۷ = ۳ (-) یعنی ان تقاویم میں دس تاریخیں اصل حساب سے کم لی گئی ہیں اور سات زیادہ، نتیجۃً تین تاریخیں کم ہوگئیں اس لئے ۱۹ جولائی کی

بجائے ۱۶ جولائی ہوگئی۔ تاریخ شمسی کا دن معلوم کرنے کے مندرجہ بالا دونوں قاعدوں کے مطابق بھی بروز جمعہ ۱۹ جولائی اور بروز پنجشنبہ ۱۸ جولائی ہے،

قمری اور شمسی سال کی مقدار میں مختلف اقوال میں سے اس کو ترجیح معلوم ہوتی ہے کہ قمری سال ۳۵۴٫۳۶۷۰۵۶ دن اور شمسی سال ۳۶۵٫۲۴۲۲۱۸ دن ہے اس لئے قمری سال کی شمسی سال سے قریب تر نسبت ۰٫۹۷۰۲۲۴۷۹۴ ہے، ذیل کا قاعدہ اسی پر مبنی ہے،

سن ہجری سے پہلے سن کو ۰٫۹۷۰۲۲۴۷۹۴ میں ضرب دیکر حاصل ضرب میں ۶۲۱٫۵۴۲۳۶۵۷ جمع کرنے سے جو صحیح عدد حاصل ہوگا اس کے مطابق عیسوی سال گزر کر اس کے بعد والا سال چل رہا ہوگا، اور کسر کو ۳۶۵ میں ضرب دینے سے اس سال رواں کے گزشتہ ایام ظاہر ہوں گے۔ اگر یہ سال لیپ کا ہے تو کسر کو ۳۶۶ میں ضرب دیں،

**مثال:**

سنہ ۱۳۹۰ھ کے مطابق سن عیسوی یوں معلوم کریں گے،

۱۳۸۹ × ۰٫۹۷۰۲۲۴۷۹۴ = ۱۳۴۷٫۶۴۲۲۳۹ + ۶۲۱٫۵۴۲۳۶۵۷ =

۱۹۶۹٫۱۸۴۶۰۵، پس سنہ ۱۹۷۰ء ظاہر ہوا، اور ۰٫۱۸۴۶۰۵ × ۳۶۵ = ۶۷٫۳۴، معلوم ہوا کہ یکم محرم سنہ ۱۳۹۰ھ سے قبل سنہ ۱۹۷۰ء کے ۶۷ دن گزر چکے ہوں گے یعنی ۹ مارچ کو یکم محرم ہوگی۔

### (۴) سن عیسوی کے مطابق سن ہجری معلوم کرنے کا قاعدہ

گزشتہ سن عیسوی سے ۶۲۱٫۵۴۲۳۶۵۷ تفریق کرکے حاصل تفریق کو ۰٫۹۷۰۲۲۴۷۹۴ پر تقسیم کریں جواب تقسیم میں صحیح عدد سن ہجری ہوگا پھر اعشاریہ کو ۳۵۴ میں ضرب دیں تو ہجری سال کے گزشتہ ایام نکل آئیں گے،

**مثال:**

سنہ ۱۹۷۰ء کے مطابق سن ہجری کی تخریج: (اس پر اشکال وجواب تتمہ "مسائل شتی" میں ہے)

۱۹۶۹ − ۶۲۱٫۵۴۲۳۶۵۷ = ۱۳۴۷٫۴۵۷۶۳۴۳ ÷ ۰٫۹۷۰۲۲۴۷۹۴ =

۱۳۸۸٫۸۰۹۶۲۷، معلوم ہوا کہ سنہ ۱۹۷۰ء کا آغاز سنہ ۱۳۸۹ھ میں ہوا ہے، اور ۰٫۸۰۹۶۲۷ × ۳۵۴ = ۲۸۶٫۶ یعنی یکم جنوری سنہ ۱۹۷۰ء سے قبل سنہ ۱۳۸۹ھ کے ۲۸۷ دن گزر چکے تھے، جن کے شمار کا قاعدہ یہ ہے کہ محرم کے ۳۰ دن اور صفر کے ۲۹ پھر ربیع الاول کے ۳۰، اسی طرح بالترتیب جمع کرتے جائیں گے تو ثابت ہوگا کہ شوال کے ۲۱ دن گزرنے کے بعد ۲۲ شوال کو یکم جنوری تھی،

**مکہ مکرمہ زادہا اللہ تعالیٰ شرفاً - طول ۳۹° – ۴۹ – ۵۴′، عرض ۲۱° – ۲۱′**

**وہ مقامات جن کا قبلہ مائل بجنوب ہے**

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ | نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسلام آباد | ۷۳ | ۸ | ۳۳ | ۴۲ | ۱۴ | ۱۳ | بہاول پور | ۷۱ | ۴۱ | ۲۹ | ۳۳ | ۸ | ۱۷ |
| اسلام آباد (کشمیر) | ۷۵ | ۱۴ | ۳۳ | ۴۲ | ۱۲ | ۲۵ | بہرائچ | ۸۱ | ۳۶ | ۲۷ | ۳۳ | ۰ | ۶ |
| اٹک | ۷۲ | ۲۲ | ۳۳ | ۴۶ | ۱۵ | ۰ | بوشہر | ۵۰ | ۵۳ | ۲۹ | ۰ | ۲۵ | ۷ |
| ایبٹ آباد | ۷۳ | ۱۴ | ۳۴ | ۷ | ۱۴ | ۴۵ | بریلی | ۷۹ | ۳۴ | ۲۸ | ۲۱ | ۱ | ۵۶ |
| الور | ۷۶ | ۳۴ | ۲۷ | ۳۷ | ۲ | ۲۷ | پشاور | ۷۱ | ۳۰ | ۳۳ | ۵۹ | ۱۶ | ۱۰ |
| اجمیر | ۷۴ | ۳۷ | ۲۶ | ۲۸ | ۱ | ۳۹ | پیلی بھیت | ۷۹ | ۴۸ | ۲۸ | ۳۸ | ۲ | ۱۲ |
| انبالہ | ۷۶ | ۴۷ | ۳۰ | ۲۳ | ۶ | ۲۵ | پٹیالہ | ۷۶ | ۲۴ | ۳۰ | ۱۷ | ۶ | ۳۰ |
| امرتسر | ۷۴ | ۴۸ | ۳۱ | ۳۷ | ۹ | ۳۸ | تربت | ۶۳ | ۵ | ۲۵ | ۵۶ | ۷ | ۱۹ |
| الموڑہ | ۷۹ | ۳۷ | ۲۹ | ۳۶ | ۳ | ۳۴ | تھانہ بھون | ۷۷ | ۲۴ | ۲۹ | ۳۴ | ۴ | ۵۰ |
| آگرہ | ۷۷ | ۵۹ | ۲۷ | ۱۰ | ۱ | ۳ | ٹونک | ۷۵ | ۵۳ | ۲۶ | ۸ | ۰ | ۳۲ |
| احمد پور لمّا | ۷۱ | ۱۵ | ۲۹ | ۱۰ | ۸ | ۱۱ | ٹھٹھہ | ۶۷ | ۵۴ | ۲۴ | ۴۵ | ۱ | ۴۷ |
| اسکردو | ۷۵ | ۳۳ | ۳۵ | ۸ | ۱۴ | ۱۵ | جے پور | ۷۵ | ۵۲ | ۲۶ | ۵۶ | ۱ | ۴۶ |
| اٹاوہ | ۷۹ | ۲ | ۲۶ | ۴۶ | ۰ | ۲ | جودھپور | ۷۲ | ۵۸ | ۲۶ | ۲۶ | ۲ | ۲۶ |
| بجنور | ۷۸ | ۸ | ۲۹ | ۲۲ | ۴ | ۹ | جیسلمیر | ۷۰ | ۵۲ | ۲۶ | ۵۴ | ۳ | ۲۱ |
| بدین | ۶۸ | ۵۱ | ۲۴ | ۳۷ | ۱ | ۵ | جھیل سانبھر | ۷۵ | ۲۱ | ۲۷ | ۰ | ۲ | ۸ |
| بیکانیر | ۷۳ | ۱۸ | ۲۸ | ۱ | ۴ | ۵۳ | جھنگ | ۷۲ | ۱۸ | ۳۱ | ۱۷ | ۱۱ | ۳ |
| بیلا | ۶۶ | ۲۰ | ۲۶ | ۱۳ | ۵ | ۴۵ | جہلم | ۷۳ | ۴۱ | ۳۲ | ۵۶ | ۱۲ | ۳۲ |
| بھرت پور | ۷۷ | ۱۶ | ۲۷ | ۲۰ | ۱ | ۳۹ | جالندھر | ۷۵ | ۲۸ | ۳۱ | ۱۹ | ۸ | ۴۱ |
| بنوں | ۷۰ | ۳۵ | ۳۲ | ۵۹ | ۱۵ | ۲۲ | جیکب آباد | ۶۸ | ۲۷ | ۲۸ | ۱۵ | ۸ | ۳۱ |
| بہاول نگر | ۷۳ | ۱۴ | ۲۹ | ۵۸ | ۸ | ۸ | جلال آباد | ۷۰ | ۳۸ | ۳۴ | ۲۷ | ۱۷ | ۴۷ |

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جلال پور | ۷۳ | ۲۱ | ۳۲ | ۴۲ | ۱۲ | ۸ |
| جموں | ۷۵ | ۰ | ۳۳ | ۴۳ | ۱۱ | ۱۰ |
| چاغی | ۶۴ | ۴۳ | ۲۹ | ۱۹ | ۱۳ | ۵۲ |
| چتوڑگڑھ | ۷۴ | ۳۸ | ۲۴ | ۵۴ | ۰ | ۵۳ |
| چترال | ۷۱ | ۴۵ | ۳۵ | ۵۰ | ۱۸ | ۵۴ |
| حیدرآباد سندھ | ۶۸ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۴ | ۲ | ۵۱ |
| حصار | ۷۵ | ۴۴ | ۲۹ | ۹ | ۵ | ۱۲ |
| خاران | ۶۵ | ۲۷ | ۲۸ | ۳۳ | ۱۱ | ۳۰ |
| خیرپور | ۶۸ | ۴۷ | ۲۷ | ۳۳ | ۶ | ۵۱ |
| خیبر | ۷۱ | ۰ | ۳۴ | ۱۴ | ۱۷ | ۴ |
| دھولپور | ۷۷ | ۵۳ | ۲۶ | ۴۰ | ۰ | ۲۴ |
| دادو | ۶۷ | ۴۶ | ۲۶ | ۴۶ | ۵ | ۵۸ |
| دہلی | ۷۷ | ۱۲ | ۲۸ | ۳۷ | ۳ | ۳۵ |
| دیوبند | ۷۷ | ۴۱ | ۲۹ | ۴۲ | ۴ | ۵۱ |
| دھرم سالہ | ۷۶ | ۲۰ | ۳۲ | ۱۷ | ۹ | ۲۹ |
| دیر | ۷۱ | ۴۹ | ۳۵ | ۱۰ | ۱۷ | ۴۵ |
| دہرہ دون | ۷۸ | ۱ | ۳۰ | ۱۸ | ۵ | ۳۰ |
| ڈیرہ اسمٰعیل خاں | ۷۰ | ۵۲ | ۳۱ | ۴۹ | ۱۳ | ۶ |
| ڈیرہ غازیخاں | ۷۰ | ۳۷ | ۳۰ | ۵ | ۱۰ | ۱۹ |
| راولپنڈی | ۷۳ | ۳ | ۳۳ | ۳۶ | ۱۴ | ۸ |
| رحیم یار خاں | ۷۰ | ۱۸ | ۲۸ | ۲۳ | ۷ | ۲۶ |
| رہتک | ۷۶ | ۳۵ | ۲۸ | ۵۳ | ۴ | ۱۹ |
| زاہدان | ۶۰ | ۵۵ | ۲۹ | ۲۷ | ۱۸ | ۱۸ |

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سکھر | ۶۸ | ۴۸ | ۲۷ | ۴۸ | ۷ | ۳۲ |
| سانگھڑ | ۶۸ | ۵۸ | ۲۶ | ۲ | ۳ | ۴۸ |
| سرینگر | ۷۴ | ۵۵ | ۳۴ | ۰ | ۱۳ | ۸ |
| ساہیوال | ۷۳ | ۵ | ۳۰ | ۳۸ | ۹ | ۲۱ |
| سبی | ۶۷ | ۵۳ | ۲۹ | ۳۱ | ۱۱ | ۲۵ |
| سیالکوٹ | ۷۴ | ۳۶ | ۳۲ | ۳۱ | ۱۱ | ۹ |
| سراوان | ۶۲ | ۱۹ | ۲۷ | ۲۵ | ۱۱ | ۳۸ |
| سہارنپور | ۷۷ | ۳۳ | ۲۹ | ۵۸ | ۵ | ۱۸ |
| سرگودھا | ۷۲ | ۴۰ | ۳۲ | ۵ | ۱۲ | ۲ |
| سرہند | ۷۶ | ۲۵ | ۳۰ | ۳۶ | ۶ | ۵۸ |
| سبھراؤں | ۷۴ | ۳۹ | ۳۱ | ۶ | ۸ | ۵۰ |
| سیتاپور | ۸۰ | ۴۱ | ۲۷ | ۳۴ | ۰ | ۲۰ |
| شاہ پور | ۷۲ | ۳۲ | ۳۲ | ۱۸ | ۱۲ | ۳۰ |
| شیخوپورہ | ۷۳ | ۵۸ | ۳۱ | ۴۳ | ۱۰ | ۲۶ |
| شملہ | ۷۷ | ۸ | ۳۱ | ۷ | ۷ | ۱۴ |
| شاہجہانپور | ۷۹ | ۵۳ | ۲۷ | ۵۲ | ۱ | ۷ |
| شکارپور | ۶۸ | ۳۸ | ۲۷ | ۵۶ | ۷ | ۴۴ |
| صادق آباد | ۷۰ | ۷ | ۲۸ | ۱۱ | ۷ | ۱۳ |
| علیگڑھ | ۷۸ | ۵ | ۲۷ | ۵۳ | ۲ | ۲ |
| غزنی | ۶۸ | ۱۷ | ۳۳ | ۳۴ | ۱۸ | ۴۱ |
| فریدکوٹ | ۷۴ | ۴۷ | ۳۰ | ۴۲ | ۸ | ۱۳ |
| فیروزپور | ۷۴ | ۳۶ | ۳۰ | ۵۵ | ۸ | ۴۱ |
| فیصل آباد | ۷۳ | ۲ | ۳۱ | ۲۸ | ۱۰ | ۴۴ |

| نام شہر | طول | | عرض | | سمت قبلہ | | نام شہر | طول | | عرض | | سمت قبلہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ |
| فرخ آباد | ۹ | ۳۳ | ۲۷ | ۲۴ | ۰ | ۳۸ | مری | ۷۳ | ۲۳ | ۳۳ | ۵۱ | ۱۳ | ۱۴ |
| قلات | ۶۶ | ۳۴ | ۲۹ | ۲۰ | ۱۱ | ۳۴ | مالاکنڈ | ۷۱ | ۵۳ | ۳۴ | ۳۶ | ۱۶ | ۴۷ |
| قندھار | ۶۵ | ۴۲ | ۳۱ | ۳۶ | ۱۷ | ۴۳ | میانوالی | ۷۱ | ۳۴ | ۳۲ | ۳۵ | ۱۳ | ۴۸ |
| کراچی | ۶۷ | ۰ | ۲۴ | ۵۱ | ۲ | ۲۵ | مردان | ۷۲ | ۱ | ۳۴ | ۲۱ | ۱۶ | ۱۵ |
| کوئٹہ | ۶۶ | ۴ | ۳۰ | ۱۴ | ۱۳ | ۳۳ | میرپورخاص | ۶۹ | ۲ | ۲۵ | ۳۰ | ۲ | ۴۳ |
| کوہاٹ | ۷۱ | ۲۳ | ۳۳ | ۳۳ | ۱۵ | ۳۴ | ملتان | ۷۱ | ۲۶ | ۳۰ | ۱۳ | ۹ | ۵۴ |
| کرنال | ۷۶ | ۵۷ | ۲۹ | ۳۹ | ۵ | ۱۳ | مظفرآباد | ۷۳ | ۲۸ | ۳۴ | ۲۳ | ۱۴ | ۵۹ |
| کابل | ۶۹ | ۱۱ | ۳۴ | ۳۱ | ۱۹ | ۲۱ | مظفرگڑھ | ۷۱ | ۱۲ | ۳۰ | ۴ | ۹ | ۴۸ |
| کردلی | ۷۷ | ۴ | ۲۶ | ۲۷ | ۰ | ۲۸ | مظفرنگر | ۷۷ | ۴۱ | ۲۹ | ۱۸ | ۴ | ۲۱ |
| گلگت | ۷۴ | ۱۸ | ۳۵ | ۵۳ | ۱۶ | ۲۸ | مین پوری | ۷۹ | ۱ | ۲۷ | ۱۳ | ۰ | ۳۹ |
| گوجرانوالہ | ۷۴ | ۸ | ۳۲ | ۵ | ۱۰ | ۵۱ | میرٹھ | ۷۷ | ۴۱ | ۲۹ | ۰ | ۳ | ۵۱ |
| گوادر | ۶۲ | ۲۰ | ۲۵ | ۸ | ۵ | ۴۶ | مرادآباد | ۷۸ | ۳۴ | ۲۸ | ۵۰ | ۳ | ۷ |
| گجرات | ۶۴ | ۸ | ۳۲ | ۳۹ | ۱۱ | ۴۳ | متھرا | ۷۷ | ۴۱ | ۲۷ | ۲۸ | ۱ | ۳۹ |
| گورداسپور | ۷۵ | ۳۲ | ۳۲ | ۲ | ۹ | ۴۱ | نابھہ | ۷۶ | ۱۶ | ۳۰ | ۴۵ | ۷ | ۱۶ |
| گوڑگانوہ | ۷۷ | ۴ | ۲۸ | ۳۰ | ۳ | ۲۸ | نواب شاہ | ۶۸ | ۲۶ | ۲۶ | ۱۴ | ۴ | ۳۱ |
| لاڑکانہ | ۶۸ | ۱۳ | ۲۷ | ۳۲ | ۷ | ۱۴ | نصیرآباد | ۷۴ | ۴۴ | ۲۶ | ۲۰ | ۱ | ۲۳ |
| لوہارو | ۷۵ | ۵۰ | ۲۸ | ۲۳ | ۴ | - | ہوشیارپور | ۷۵ | ۵۹ | ۳۱ | ۳۰ | ۸ | ۳۵ |
| لکھیم پور کھیری | ۸۰ | ۵۰ | ۲۷ | ۵۷ | ۰ | ۴۵ | ہانسی | ۷۵ | ۵۹ | ۲۹ | ۴ | ۴ | ۵۶ |
| لاہور | ۷۴ | ۱۶ | ۳۱ | ۳۳ | ۹ | ۵۵ | ہردوئی | ۸۰ | ۷ | ۲۷ | ۲۵ | ۰ | ۲۴ |
| لدھیانہ | ۷۵ | ۵۵ | ۳۰ | ۵۲ | ۰۷ | ۴۱ | ہردوار | ۷۸ | ۱۵ | ۲۹ | ۵۵ | ۴ | ۴۸ |
| لورالائی | ۶۸ | ۳۶ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۲ | ۲۴ | یارقند | ۷۶ | ۲۰ | ۳۸ | ۲۰ | ۱۷ | ۵۷ |
| | وہ مقامات جنکا قبلہ مائل بشمال ہے | | | | | | | | | | | | |
| احمد آباد | ۷۲ | ۳۲ | ۲۳ | ۲ | ۳ | ۱۳ | انڈمان | ۹۳ | ۰ | ۱۲ | ۰ | ۱۷ | ۵۲ |

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اکیاب | ۹۳ | ۴۸ | ۲۰ | ۸ | ۱۱ | ۱۸ |
| ارکان | ۹۳ | ۲۷ | ۲۰ | ۳۸ | ۱۱ | ۱ |
| ایمہرسٹ | ۹۷ | ۳۳ | ۱۶ | ۳ | ۱۵ | ۵ |
| اندور | ۷۵ | ۴۶ | ۲۲ | ۴۱ | ۳ | ۱۰ |
| امراؤتی | ۷۷ | ۴۶ | ۲۰ | ۵۵ | ۷ | ۲۴ |
| اکلام | ۷۴ | ۵۶ | ۲۲ | ۱۷ | ۳ | ۳۱ |
| اُجین | ۷۵ | ۴۳ | ۲۳ | ۹ | ۳ | ۵۸ |
| اگرتلہ | ۹۱ | ۱۸ | ۲۳ | ۴۷ | ۷ | ۴۴ |
| اودے پور (ریاست) | ۷۳ | ۴۳ | ۲۴ | ۳۷ | ۰ | ۵۸ |
| اودے پور | ۸۳ | ۲۱ | ۲۲ | ۴۰ | ۶ | ۴۳ |
| انگلش بازار | ۸۸ | ۱۳ | ۲۵ | ۰ | ۵ | ۳۶ |
| ارکاٹ | ۷۹ | ۲۱ | ۱۲ | ۵۲ | ۱۸ | ۱۳ |
| الہ آباد | ۸۰ | ۴۳ | ۲۵ | ۴۳ | ۲ | ۵ |
| اعظم گڑھ | ۸۳ | ۱۱ | ۲۶ | ۳ | ۲ | ۳۶ |
| اورنگ آباد | ۷۵ | ۲۰ | ۱۹ | ۵۲ | ۸ | ۵۴ |
| ایلچ پور | ۷۷ | ۳۰ | ۲۱ | ۱۶ | ۷ | ۱۲ |
| ایورسٹ | ۸۶ | ۵۶ | ۲۷ | ۵۷ | ۲ | ۱ |
| اڑیسہ (ضلع) | ۸۶ | ۲۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۹ | ۷۴ |
| احمد نگر | ۷۴ | ۴۳ | ۱۹ | ۸ | ۹ | ۵۸ |
| اکولا | ۷۷ | ۳ | ۲۰ | ۴۰ | ۷ | ۵۸ |
| اُسائی | ۷۵ | ۵۷ | ۲۰ | ۱۳ | ۸ | ۲۷ |
| اگنسوڑ | ۸۰ | ۲۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۴ |
| بری سال | ۹۰ | ۱۸ | ۲۲ | ۴۶ | ۸ | ۲۳ |

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بنکورا | ۸۷ | ۲۰ | ۲۳ | ۱۱ | ۷ | ۱۲ |
| بوگرا | ۸۹ | ۲۳ | ۲۴ | ۵۲ | ۶ | ۷ |
| بردوان | ۸۷ | ۵۴ | ۲۳ | ۱۳ | ۷ | ۲۰ |
| بھاگلپور | ۸۶ | ۵۹ | ۲۵ | ۱۳ | ۴ | ۵۸ |
| بالاپور | ۸۶ | ۵۴ | ۲۱ | ۳۰ | ۸ | ۵۰ |
| بڑودہ | ۷۳ | ۱۴ | ۲۲ | ۱۶ | ۴ | ۴۳ |
| بلگام | ۷۴ | ۳۱ | ۱۵ | ۵۰ | ۱۴ | ۵۷ |
| بیجاپور | ۷۵ | ۴۴ | ۱۶ | ۴۸ | ۱۳ | ۲۷ |
| بمبئی | ۷۲ | ۵۱ | ۱۸ | ۵۷ | ۱۰ | ۸ |
| بڑوچ | ۷۲ | ۵۸ | ۲۱ | ۴۴ | ۵ | ۳۱ |
| بانسدہ | ۷۳ | ۲۳ | ۲۰ | ۴۶ | ۷ | ۱۳ |
| بھوج | ۶۹ | ۴۳ | ۲۳ | ۱۸ | ۱ | ۴۹ |
| بسین | ۹۴ | ۴۳ | ۱۶ | ۴۵ | ۱۴ | ۱۷ |
| " | ۷۳ | ۴۹ | ۱۹ | ۲۰ | ۹ | ۳۶ |
| " | ۷۷ | ۱۱ | ۲۰ | ۵ | ۸ | ۴۹ |
| بھوپال | ۷۷ | ۲۰ | ۲۳ | ۱۴ | ۴ | ۲۰ |
| بوندی | ۷۵ | ۳۷ | ۲۵ | ۲۶ | ۰ | ۲۷ |
| بنسواڑہ | ۷۴ | ۱۵ | ۲۳ | ۲۸ | ۳ | ۳ |
| بلاری | ۷۶ | ۵۷ | ۱۵ | ۵ | ۱۵ | ۴۴ |
| برہم پور | ۸۸ | ۱۳ | ۲۴ | ۵ | ۶ | ۳۲ |
| بنگلور | ۷۷ | ۳۵ | ۱۲ | ۵۷ | ۱۸ | ۲۵ |
| باندھ | ۸۰ | ۲۱ | ۲۵ | ۲۷ | ۲ | ۱۷ |
| بنارس | ۸۳ | ۰ | ۲۵ | ۲۰ | ۳ | ۲۶ |

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بیدر | ۷۷ | ۳۰ | ۱۷ | ۵۳ | ۱۱ | ۵۵ |
| باقر گنج | ۹۰ | ۱۸ | ۲۲ | ۲۹ | ۸ | ۴۰ |
| بندھیلکھنڈ | ۷۹ | ۰ | ۲۵ | ۴۰ | ۱ | ۲۸ |
| بنکاک | ۱۰۰ | ۲۷ | ۱۳ | ۳۸ | ۱۶ | ۵۲ |
| بُرہان پور | ۷۶ | ۱۷ | ۲۱ | ۱۸ | ۶ | ۵۴ |
| بستی | ۸۲ | ۴۳ | ۲۶ | ۴۸ | ۱ | ۳۲ |
| پرتابگڈھ | ۸۲ | ۰ | ۲۵ | ۵۵ | ۲ | ۲۰ |
| پبنہ | ۸۹ | ۱۴ | ۲۴ | ۳ | ۶ | ۵۲ |
| پتواکھالی | ۹۰ | ۱۹ | ۲۲ | ۲۳ | ۸ | ۴۶ |
| پناکھا | ۸۹ | ۵۲ | ۲۷ | ۳۹ | ۳ | ۳۴ |
| پورنیا | ۸۷ | ۳۱ | ۲۵ | ۴۶ | ۴ | ۳۳ |
| پوری (جگنّاتھ) | ۸۵ | ۵۰ | ۱۹ | ۴۶ | ۱۰ | ۲۷ |
| پرُوم | ۹۵ | ۱۷ | ۱۸ | ۴۷ | ۱۲ | ۴۹ |
| پیگو | ۹۶ | ۱۸ | ۱۷ | ۲۶ | ۱۳ | ۵۹ |
| پانڈیچری | ۷۹ | ۴۸ | ۱۱ | ۵۶ | ۱۹ | ۱۴ |
| پلاسی | ۸۸ | ۱۰ | ۲۳ | ۴۶ | ۶ | ۵۰ |
| پونا | ۷۳ | ۵۳ | ۱۸ | ۲۹ | ۱۰ | ۵۴ |
| پٹنہ | ۸۵ | ۱۱ | ۲۵ | ۲۳ | ۳ | ۵۸ |
| " | ۸۳ | ۴ | ۲۰ | ۳۳ | ۹ | ۹ |
| پل آدم | ۷۹ | ۳۵ | ۹ | ۵ | ۲۱ | ۳۰ |
| پالمراس | ۸۷ | ۲۰ | ۲۰ | ۳۷ | ۹ | ۵۱ |
| تنگیل | ۸۹ | ۵۵ | ۲۴ | ۱۸ | ۶ | ۵۰ |
| ترپیورہ کی پہاڑیاں | ۹۲ | ۱۰ | ۲۳ | ۳۰ | ۸ | ۱۴ |

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ترچناپلی | ۷۸ | ۴۳ | ۱۰ | ۴۷ | ۲۰ | ۴۹ |
| توتیکورن | ۷۸ | ۸ | ۸ | ۴۷ | ۲۳ | ۱۸ |
| تناسرم | ۸۹ | ۵۵ | ۱۲ | ۲ | ۱۷ | ۵۸ |
| تنجور | ۷۹ | ۷ | ۱۰ | ۴۵ | ۲۰ | ۴۴ |
| ٹونگو | ۹۶ | ۲۲ | ۱۸ | ۵۷ | ۱۲ | ۵۲ |
| ٹراونڈرم | ۷۶ | ۵۶ | ۸ | ۳۰ | ۲۴ | ۳ |
| ٹینولی | ۷۷ | ۴۲ | ۸ | ۵۲ | ۲۳ | ۲ |
| ٹراونکور | ۷۶ | ۵۰ | ۹ | ۱۰ | ۲۳ | ۱۸ |
| جالون | ۷۹ | ۲۱ | ۲۶ | ۹ | ۰ | ۵۷ |
| جیسور | ۸۹ | ۸ | ۲۳ | ۸ | ۷ | ۴۴ |
| جیپاسا | ۸۵ | ۴۲ | ۲۲ | ۳۸ | ۷ | ۲۱ |
| جلپائی گوری | ۸۸ | ۵۰ | ۲۶ | ۲۸ | ۴ | ۲۰ |
| جبلپور | ۸۰ | ۵ | ۲۳ | ۹ | ۵ | ۱۴ |
| جھانسی | ۷۸ | ۳۵ | ۲۷ | ۱۳ | ۰ | ۵۲ |
| جوناگڑھ | ۷۰ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۹ | ۵ | ۲۶ |
| جونپور | ۸۲ | ۴۱ | ۲۵ | ۴۴ | ۲ | ۵۰ |
| جزیرہ لکادیپ | ۷۲ | ۳۰ | ۱۱ | ۲۰ | ۲۲ | ۱ |
| جعفرآباد | ۷۶ | ۰ | ۲۰ | ۵۰ | ۷ | ۳۲ |
| جزیرۂ تمر | ۱۲۵ | ۰ | ۹ | ۰ | ۲۰ | ۳۰ |
| چاٹگام | ۹۱ | ۵۰ | ۲۲ | ۲۱ | ۹ | ۱۱ |
| چھپرا | ۸۴ | ۳۰ | ۲۵ | ۴۵ | ۳ | ۲۹ |
| چاندا | ۷۹ | ۱۸ | ۱۹ | ۵۵ | ۹ | ۲۰ |
| چاندپور | ۹۰ | ۴۲ | ۲۳ | ۱۵ | ۸ | ۳ |

| نام شہر | طول | | عرض | | سمت قبلہ | | نام شہر | طول | | عرض | | سمت قبلہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ |
| چنگل پٹ | ۷۹ | ۵۹ | ۱۲ | ۴۱ | ۱۸ | ۲۰ | رنگ پور | ۸۹ | ۱۲ | ۲۵ | ۴۱ | ۵ | ۱۵ |
| چتوڑ | ۷۹ | ۶ | ۱۳ | ۱۰ | ۱۷ | ۵۴ | ریوا | ۸۱ | ۱۸ | ۲۴ | ۳۲ | ۳ | ۵۰ |
| حیدرآباد دکن | ۷۸ | ۳۰ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۲ | ۴۴ | سراج گنج | ۸۹ | ۴۲ | ۲۴ | ۲۸ | ۶ | ۳۶ |
| حسن | ۷۶ | ۱۵ | ۱۲ | ۵۵ | ۱۸ | ۴۴ | سلہٹ | ۹۱ | ۵۰ | ۲۴ | ۵۳ | ۲ | ۵۴ |
| خاندیس | ۷۴ | ۳۰ | ۲۱ | ۳ | ۶ | ۵۶ | سنبل پور | ۸۳ | ۵۷ | ۲۱ | ۳۱ | ۸ | ۱۱ |
| دارجلنگ | ۸۸ | ۱۸ | ۲۷ | ۳ | ۲ | ۳۳ | ستارا | ۷۴ | ۱ | ۱۷ | ۴۱ | ۱۲ | ۹ |
| دیناجپور | ۸۸ | ۳۳ | ۲۵ | ۲۵ | ۵ | ۸ | سولاپور | ۷۵ | ۵۴ | ۱۷ | ۳۹ | ۱۲ | ۱۲ |
| دموہ | ۷۹ | ۳۷ | ۲۳ | ۴۷ | ۴ | ۱۵ | سورت | ۷۲ | ۵۰ | ۲۱ | ۱۰ | ۶ | ۲۴ |
| دہوبری | ۸۹ | ۵۸ | ۲۶ | ۲ | ۵ | ۱۰ | سیلون | ۸۰ | ۵۰ | ۷ | ۴۰ | ۲۳ | ۳۹ |
| دہاروار | ۷۵ | ۲ | ۱۵ | ۲۶ | ۱۵ | ۲۸ | سلیم | ۷۸ | ۱۰ | ۱۱ | ۳۷ | ۱۹ | ۵۷ |
| دریائے کرشنا | ۷۷ | ۱۰ | ۱۷ | ۲۰ | ۱۲ | ۴۰ | سلطان پور | ۸۲ | ۴ | ۲۶ | ۱۶ | ۱ | ۵۶ |
| دریائے گوداوری | ۸۰ | ۲۵ | ۱۸ | ۳۰ | ۱۱ | ۱۷ | سکندرآباد | ۷۸ | ۳۱ | ۱۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۳۶ |
| ڈھاکہ | ۹۰ | ۲۳ | ۲۳ | ۴۵ | ۷ | ۳۰ | سنگاپور | ۱۰۳ | ۵۱ | ۱ | ۱۵ | ۲۳ | ۰ |
| راجشاہی | ۸۸ | ۲۶ | ۲۴ | ۲۳ | ۶ | ۱۸ | سیاک | ۱۰۲ | ۴ | ۰ | ۴۰ | ۲۳ | ۳۳ |
| رانچی | ۸۵ | ۳۰ | ۲۳ | ۱۲ | ۶ | ۴۱ | شیلونگ | ۹۰ | ۵۸ | ۲۵ | ۳۱ | ۶ | ۱ |
| رتناگرہی | ۷۳ | ۱۹ | ۱۷ | ۰ | ۱۳ | ۱۶ | شاہ آباد | ۷۹ | ۵۶ | ۲۶ | ۳۶ | ۰ | ۳۶ |
| راجکوٹ | ۷۰ | ۴۶ | ۲۲ | ۲۰ | ۳ | ۵۷ | عدن | ۴۵ | ۴ | ۱۲ | ۵۲ | ۹۰ | ۳۲ |
| رنگون | ۹۶ | ۴ | ۱۶ | ۴۵ | ۱۴ | ۳۴ | غازی پور | ۸۳ | ۳۴ | ۲۵ | ۳۵ | ۳ | ۲۰ |
| رنگامتی | ۹۲ | ۱۱ | ۲۲ | ۴۰ | ۸ | ۵۹ | فتحپور ہسوا | ۸۰ | ۴۸ | ۲۵ | ۵۵ | ۱ | ۵۲ |
| رائے پور | ۸۱ | ۳۲ | ۲۱ | ۱۱ | ۸ | ۶ | فتح پور | ۸۱ | ۱۷ | ۲۷ | ۱۲ | ۰ | ۲۴ |
| راجہ مندری | ۸۱ | ۴۹ | ۱۷ | ۸ | ۱۳ | ۱ | فرید پور | ۸۹ | ۴۵ | ۲۳ | ۳۴ | ۷ | ۳۰ |
| رام نڈ | ۷۸ | ۴۸ | ۹ | ۲۲ | ۲۲ | ۲۵ | فینی | ۹۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۱ | ۸ | ۲۷ |
| رائے بریلی | ۸۱ | ۱۳ | ۲۶ | ۱۲ | ۱ | ۴۰ | فیض آباد | ۸۲ | ۸ | ۲۶ | ۴۷ | ۱ | ۱۹ |

| نام شہر | طول | | عرض | | سمت قبلہ | | نام شہر | طول | | عرض | | سمت قبلہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ | درجہ | دقیقہ |
| کوئمبٹور | ۷۶ | ۵۷ | ۱۰ | ۵۸ | ۲۱ | ۴ | کالپی | ۷۹ | ۴۵ | ۲۶ | ۶ | ۱ | ۲۳ |
| کاکس بازار | ۹۲ | ۱ | ۲۱ | ۲۸ | ۱۰ | ۷ | کھٹمنڈو | ۸۵ | ۱۷ | ۲۷ | ۴۳ | ۱ | ۳۴ |
| کلکتہ | ۸۸ | ۳۳ | ۲۲ | ۳۶ | ۸ | ۷ | کھلنا | ۸۹ | ۳۳ | ۲۲ | ۴۸ | ۸ | ۱۱ |
| کرشنا نگر | ۸۸ | ۲۷ | ۲۳ | ۲۴ | ۷ | ۱۸ | گونڈا | ۸۱ | ۵۶ | ۲۷ | ۸ | ۰ | ۴۷ |
| کشن گنج | ۸۸ | ۰ | ۲۶ | ۷ | ۴ | ۲۳ | گوہاٹی | ۹۱ | ۴۱ | ۲۶ | ۸ | ۵ | ۴۲ |
| کوچ بہار | ۸۹ | ۴۹ | ۲۶ | ۱۶ | ۴ | ۵۴ | گاروکی پہاڑیاں | ۹۰ | ۳۰ | ۲۵ | ۳۵ | ۵ | ۴۸ |
| کشتیا | ۸۹ | ۶ | ۲۳ | ۵۶ | ۶ | ۵۷ | گوالپاڑہ | ۹۰ | ۳۵ | ۲۶ | ۹ | ۵ | ۱۷ |
| کٹک | ۸۵ | ۵۳ | ۲۰ | ۲۸ | ۹ | ۴۳ | گیا | ۸۴ | ۴۷ | ۲۴ | ۴۶ | ۴ | ۴۳ |
| کشور گنج | ۹۰ | ۴۶ | ۲۴ | ۲۵ | ۷ | ۰ | گورکھپور | ۸۳ | ۲۳ | ۲۶ | ۴۴ | ۱ | ۵۴ |
| کاٹھیاواڑ | ۷۱ | ۰ | ۳۱ | ۳۰ | ۵ | ۱۲ | گوا | ۷۳ | ۵۳ | ۱۵ | ۲۷ | ۱۵ | ۳۴ |
| کومیلا | ۹۱ | ۱۱ | ۲۳ | ۲۸ | ۷ | ۵۹ | گوا | ۹۴ | ۳۶ | ۱۷ | ۳۴ | ۱۳ | ۳۹ |
| کچھ | ۶۹ | ۲۹ | ۲۲ | ۲۰ | ۳ | ۳۶ | گوالیار | ۷۸ | ۱۵ | ۲۶ | ۱۲ | ۰ | ۳۶ |
| کولاپور | ۷۴ | ۱۳ | ۱۶ | ۴۳ | ۱۳ | ۳۹ | گنجام | ۸۵ | ۷ | ۱۹ | ۲۴ | ۱۰ | ۴۴ |
| کنارا ضلع | ۷۵ | ۰ | ۱۳ | ۰ | ۱۸ | ۵۵ | لکھنؤ | ۸۰ | ۵۶ | ۲۶ | ۵۱ | ۰ | ۴۳ |
| کیوک ٹیو | ۹۳ | ۳۰ | ۱۹ | ۲۲ | ۱۲ | ۴ | لکھیم پور | ۹۴ | ۰ | ۲۷ | ۱۳ | ۵ | ۳۶ |
| کوٹہ | ۷۵ | ۴۷ | ۲۵ | ۸ | ۰ | ۵۷ | منی پور | ۹۴ | ۳ | ۲۴ | ۴۳ | ۷ | ۴۴ |
| کالی کٹ | ۷۵ | ۴۸ | ۱۱ | ۱۲ | ۲۱ | ۶ | مالوہ | ۸۸ | ۸ | ۲۵ | ۱ | ۵ | ۳۴ |
| کوچین | ۷۶ | ۱۵ | ۹ | ۵۶ | ۲۲ | ۲۳ | مولوی بازار | ۹۱ | ۳۳ | ۲۴ | ۳۶ | ۷ | ۴ |
| کڈالور | ۷۹ | ۴۶ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۹ | ۲۹ | منگھیر | ۸۶ | ۳۰ | ۲۵ | ۲۳ | ۴ | ۳۸ |
| کڈاپا | ۷۸ | ۵۱ | ۱۴ | ۲۶ | ۱۶ | ۲۳ | مظفر پور | ۸۵ | ۲۴ | ۲۶ | ۵ | ۳ | ۲۷ |
| کیونول | ۷۸ | ۵ | ۱۵ | ۴۷ | ۱۴ | ۴۴ | مانڈلے | ۹۶ | ۹ | ۲۲ | ۱ | ۱۰ | ۳۰ |
| کانپور | ۸۰ | ۱۹ | ۲۶ | ۲۸ | ۰ | ۵۷ | مے اکٹیلا | ۸۸ | ۳۸ | ۲۳ | ۳۰ | ۸ | ۲۵ |
| کوہ اردلی | ۷۳ | ۲۰ | ۲۵ | ۰ | ۰ | ۱۰ | مولمین | ۹۷ | ۳۶ | ۱۶ | ۲۳ | ۱۳ | ۵۲ |

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ | نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مدراس | ۸۰ | ۱۷ | ۱۳ | ۵ | ۱۷ | ۵۰ | نیمک | ۷۴ | ۴۹ | ۲۴ | ۳۷ | ۱ | ۳۸ |
| مدورا | ۷۸ | ۷ | ۹ | ۵۶ | ۲۱ | [illegible] | ناگپور | ۷۹ | ۵ | ۲۱ | ۸ | ۷ | ۴۱ |
| مچھلی پٹم | ۸۱ | ۱۰ | ۱۶ | ۱۰ | ۱۴ | ۶ | نیلگری | ۷۶ | ۴۵ | ۱۱ | ۲۵ | ۲۰ | ۳۲ |
| میسور | ۷۶ | ۴۰ | ۱۲ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۷ | نیگاپٹم | ۷۹ | ۵۲ | ۱۰ | ۴۳ | ۲۰ | ۳۶ |
| میجدی | ۹۱ | ۵ | ۲۲ | ۵۴ | ۸ | ۲۹ | ناندیر | ۷۷ | ۲۱ | ۱۹ | ۸ | ۱۰ | ۱۰ |
| مرزا پور | ۸۲ | ۳۴ | ۲۵ | ۷ | ۳ | ۳۲ | نصیر آباد | ۷۵ | ۳۷ | ۲۰ | ۵۸ | ۷ | ۳۷ |
| منگا پور | ۷۳ | ۵۰ | ۱۲ | ۵۲ | ۱۹ | ۸ | نصیر آباد | ۹۰ | ۲۳ | ۲۴ | ۴۷ | ۶ | ۳۱ |
| میدنا پور | ۸۷ | ۶ | ۲۲ | ۲۷ | ۷ | ۵۴ | نیلور | ۷۹ | ۵۸ | ۱۴ | ۲۵ | ۱۶ | ۱۸ |
| مغلسرائے | ۸۳ | ۷ | ۲۵ | ۱۸ | ۳ | ۳۱ | ہگلی | ۸۸ | ۱۹ | ۲۲ | ۵۷ | ۷ | ۴۲ |
| نوگنگ | ۹۲ | ۴۸ | ۲۶ | ۱۶ | ۵ | ۵۹ | ہزاری باغ | ۸۵ | ۳۰ | ۲۳ | ۴۵ | ۶ | ۵ |
| نوشای ضلع | ۹۳ | ۰ | ۲۴ | ۰ | ۸ | ۲ | ہوشنگ آباد | ۷۷ | ۳۹ | ۲۲ | ۴۳ | ۵ | ۱۰ |
| ناسک | ۷۳ | ۴۴ | ۲۰ | ۰ | ۸ | ۳۷ | ہوڑا | ۸۸ | ۸ | ۲۲ | ۴۰ | ۷ | ۵۷ |

## سعودیہ عربیہ

| نام شہر | طول درجہ | طول دقیقہ | عرض درجہ | عرض دقیقہ | سمت قبلہ درجہ | سمت قبلہ دقیقہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مدینہ منورہ | ۳۹ | ۵۸ | ۲۴ | ۳۶ | ۱ | ۶ | جنوب سے مغرب کی طرف |
| جدّہ | ۳۹ | ۱۲ | ۲۱ | ۳۰ | ۱۲ | ۵۰ | مشرق سے شمال " |
| رابغ | ۳۹ | ۱ | ۲۲ | ۴۸ | ۲۹ | ۳۱ | جنوب سے مشرق " |
| ریاض | ۴۶ | ۴۳ | ۲۴ | ۳۸ | ۲۶ | ۱۴ | مغرب سے جنوب " |
| طائف | ۴۰ | ۲۴ | ۲۱ | ۱۶ | ۱۰ | ۱۴ | مغرب سے شمال " |

فقط والحمد للہ اوّلاً وآخرًا والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ لرحمۃ الی یوم القیام

رشید احمد

یوم العرفہ سنہ ۱۳۸۹ ہجری

# سایہ سے سمتِ قبلہ معلوم کرنے کے اوقات کا نقشہ

عام طور پر قطب ستارہ یا قطب نما کے ذریعہ سمتِ قبلہ قائم کیجاتی ہے مگر اسمیں چند مشکلات ہیں۔

(۱) قطب ستارہ کے صحیح شمال میں ہونیکا وقت معلوم کرنا پڑتا ہے یا قطب نما کی ضرورت پڑتی ہے۔

(۲) جغرافیائی قطب سے مقناطیسی قطب کے درجاتِ انحراف کا علم ضروری ہے۔

(۳) زاویہ سمتِ قبلہ کے درجات معلوم ہوں۔

(۴) زاویہ بنانے کے لئے درجات کے نشان لگا ہوا کافی بڑا نصف دائرہ یا سمت قائم کرنیکا خوردبین والا بڑا قطب نما ہو یا بطریق علم المثلث الکروی بذریعہ پیمائش زاویہ بنایا جائے۔

سایہ کے ذریعہ سمتِ قبلہ قائم کرنے میں ان چیزوں کی ضرورت نہیں۔ اس طریقہ کی افادیت اور سہولت کے پیشِ نظر کئی بار خیال آتا رہا کہ پاکستان کے ہر بڑے شہر میں بذریعہ سایہ سمتِ قبلہ دریافت کرنے کے اوقات کا نقشہ مرتب کر کے ارشاد العابد کے ساتھ لگا دیا جائے مگر اس کام کی طوالت اور عدیم الفرصتی کی وجہ سے ہمّت نہ ہوتی تھی ایک بار میں نے اپنے مخلص دوست ملک بشیر احمد صاحب بگوی انجینئر انجیف برانچ جنرل ہیڈ کوارٹر راولپنڈی سے اسکا تذکرہ کیا، اللہ تعالیٰ نے ان کے قلب میں اس کام کی ایسی دُھن لگا دی کہ انھوں نے مختلف اداروں میں چار حسابی مشینوں (کمپیوٹروں) کے ذریعہ ۷ شہروں کے اوقات مرتّب کروا کر چاروں کے نتائج کا مقابلہ اور تسلّی بخش پڑتال کر کے میرے سپرد کر دیئے میں نے بھی مزید اطمینان کے لئے چند اوقات کا امتحان کیا اور سرسری نظر سے سب کو دیکھا بعض مواضع میں کچھ سقم نظر آیا جسے درست کر دیا۔ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائیں اور نافع بنائیں، آمین۔

## ھدایات :

(۱) کوئی لکڑی وغیرہ بالکل سیدھی کھڑی کیجائے تو صبح و شام کے خانے میں دیئے ہوئے اوقات میں اسکا سایہ سمتِ قبلہ پر ہوگا اور عمود والے خانہ کے وقت میں سایہ خط سمتِ قبلہ پر عمود واقع ہوگا۔

(۲) گرمیوں کی دوپہر میں سایہ جلدی گھومتا ہے اسلئے عمودی وقت کی بنسبت صبح و شام کے اوقات کا نتیجہ زیادہ صحیح نکلتا ہے خصوصاً ۲۹° سے کم عرض والے مقامات پر گرمیوں میں عمودی وقت سے کام لینا بہتر نہیں۔

رشید احمد

۲ ربیع الاوّل سنہ ۹۵ ہجری

| | طول ۷۳ر۱ | عرض ۳۳ر۷ | اسلام آباد | زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۴ر۲ مقناطیسی ۱۰۵ر۹ |
|---|---|---|---|---|

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ✣ | | ۱۱ | ۱۸ | ✣ | | ✣ | | ۱۱ | ۳۵ | ✣ | | ✣ | | ۱۱ | ۴۱ | ۵ | ۲۳ |
| ۵ | ✣ | | | ۲۱ | ✣ | | ✣ | | | ۳۶ | ✣ | | ✣ | | | ۴۳ | | ۱۴ |
| ۱۰ | ✣ | | | ۲۳ | ✣ | | ✣ | | | ۳۷ | ✣ | | ✣ | | | ۴۲ | | ۱ |
| ۱۵ | ✣ | | | ۲۶ | ✣ | | ✣ | | | ۳۹ | ✣ | | ✣ | | | ۴۳ | ۴ | ۴۹ |
| ۲۰ | ✣ | | | ۲۹ | ✣ | | ✣ | | | ۴۰ | ۵ | ۴۶ | ✣ | | | ۴۳ | | ۳۶ |
| ۲۵ | ✣ | | | ۳۱ | ✣ | | ✣ | | | ۴۱ | | ۳۴ | ✣ | | | ۴۳ | | ۲۵ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✣ | | ۱۱ | ۴۴ | ۴ | ۸ | ۵ | ۵۴ | ۱۱ | ۴۶ | ۲ | ۵۹ | ۶ | ۴۲ | ۱۱ | ۵۳ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ✣ | | | ۴۴ | ۳ | ۵۸ | ۶ | ۱ | | ۴۷ | | ۵۲ | | ۴۶ | | ۵۴ | | ۹ |
| ۱۰ | ✣ | | | ۴۳ | | ۴۶ | | ۹ | | ۴۷ | | ۴۲ | | ۵۰ | | ۵۵ | | ۷ |
| ۱۵ | ✣ | | | ۴۴ | | ۳۴ | | ۱۷ | | ۴۸ | | ۳۴ | | ۵۴ | | ۵۶ | | ۶ |
| ۲۰ | ۵ | ۳۴ | | ۴۴ | | ۲۳ | | ۲۵ | | ۴۹ | | ۲۶ | | ۵۵ | | ۵۷ | | ۶ |
| ۲۵ | | ۴۳ | | ۴۵ | | ۱۲ | | ۳۳ | | ۵۱ | | ۲۰ | | ۵۷ | | ۵۹ | | ۸ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۵۶ | ۱۲ | ۰ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۲۰ | ۱۱ | ۵۷ | ۲ | ۵۱ | ✣ | | ۱۱ | ۴۳ | ۳ | ۴۴ |
| ۵ | | ۵۴ | | ۰ | | ۱۴ | | ۱۴ | | ۵۶ | | ۵۸ | ✣ | | | ۴۰ | | ۵۲ |
| ۱۰ | | ۵۰ | | ۰ | | ۱۹ | | ۴ | | ۵۴ | ۳ | ۶ | ✣ | | | ۳۷ | ۴ | ۰ |
| ۱۵ | | ۴۶ | | ۰ | | ۲۵ | ۵ | ۵۳ | | ۵۲ | | ۱۴ | ✣ | | | ۳۳ | | ۹ |
| ۲۰ | | ۳۹ | | ۰ | | ۳۱ | | ۴۲ | | ۴۹ | | ۲۳ | ✣ | | | ۳۰ | | ۱۷ |
| ۲۵ | | ۳۲ | ۱۱ | ۵۹ | | ۳۹ | ✣ | | | ۴۷ | | ۳۲ | ✣ | | | ۲۷ | | ۲۷ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✣ | | ۱۱ | ۲۳ | ۴ | ۳۸ | ✣ | | ۱۱ | ۷ | ✣ | | ✣ | | ۱۱ | ۵ | ✣ | |
| ۵ | ✣ | | | ۲۰ | | ۴۴ | ✣ | | | ۶ | ✣ | | ✣ | | | ۷ | ✣ | |
| ۱۰ | ✣ | | | ۱۷ | | ۵۳ | ✣ | | | ۵ | ✣ | | ✣ | | | ۸ | ✣ | |
| ۱۵ | ✣ | | | ۱۴ | ۵ | ۳ | ✣ | | | ۵ | ✣ | | ✣ | | | ۱۰ | ✣ | |
| ۲۰ | ✣ | | | ۱۲ | | ۱۳ | ✣ | | | ۴ | ✣ | | ✣ | | | ۱۳ | ✣ | |
| ۲۵ | ✣ | | | ۹ | | ۲۲ | ✣ | | | ۵ | ✣ | | ✣ | | | ۱۵ | ✣ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۲ر۳ْ | ۳۳ر۸ْ | **اٹک** | حقیقی ۱۰۵ْ مقناطیسی ۱۰۶ر۸ْ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ۵ | ۳۰ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | | ۱۱ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ۴ | ۵۹ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | | ۴۷ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ۵ | ۴۳ | ÷ | | | ۴۳ | | ۳۴ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | | ۳۱ | ÷ | | | ۴۳ | | ۲۳ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۴ | ۶ | ۵ | ۵۰ | ۱۱ | ۴۷ | ۳ | ۵۹ | ۶ | ۳۸ | ۱۱ | ۵۵ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۵ | ۳ | ۵۷ | | ۵۸ | | ۴۸ | | ۵۱ | | ۴۲ | | ۵۶ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۵ | | ۴۴ | ۶ | ۵ | | ۴۹ | | ۴۲ | | ۴۶ | | ۵۷ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۳ | | ۱۳ | | ۵۰ | | ۳۴ | | ۴۹ | | ۵۸ | | ۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۶ | | ۲۲ | | ۲۳ | | ۵۱ | | ۲۵ | | ۵۱ | | ۵۹ | | ۶ |
| ۲۵ | ۵ | ۳۰ | | ۴۶ | | ۱۱ | | ۲۹ | | ۵۳ | | ۲۰ | | ۵۳ | ۱۲ | ۱ | | ۸ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۶ | ۵۲ | ۱۲ | ۲ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۱۷ | ۱۱ | ۵۹ | ۳ | ۵۰ | ÷ | | ۱۱ | ۴۴ | ۳ | ۴۳ |
| ۵ | | ۴۹ | | ۲ | | ۱۳ | | ۱۰ | | ۵۸ | | ۵۷ | ÷ | | | ۴۱ | | ۵۰ |
| ۱۰ | | ۴۶ | | ۲ | | ۱۹ | | ۰ | | ۵۶ | ۳ | ۵ | ÷ | | | ۳۸ | | ۵۹ |
| ۱۵ | | ۴۲ | | ۲ | | ۲۵ | | ۵۰ | | ۵۳ | | ۱۲ | ÷ | | | ۳۴ | | ۷ |
| ۲۰ | | ۳۵ | | ۱ | | ۳۲ | | ۳۹ | | ۵۱ | | ۲۲ | ÷ | | | ۳۰ | | ۱۵ |
| ۲۵ | | ۲۸ | | ۰ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۸ | | ۳۱ | ÷ | | | ۲۸ | | ۲۵ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۴ | ۳ | ۳۵ | ÷ | | ۱۱ | ۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۰ | | ۴۲ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۸ | | ۵۱ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۵ | ۵ | ۰ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۳ | | ۱۰ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۰ | | ۱۹ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | |

طول ۷۳٫۲° عرض ۳۴٫۱°

# ایبٹ آباد

زاویۂ سمتِ قبلہ از شمال
حقیقی ۱۰۳٫۴° مقناطیسی ۱۰۶٫۵°

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۹ | ۵ | ۱۹ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | | ۱۱ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ۴ | ۵۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | | ۴۷ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ۵ | ۴۲ | ÷ | | | ۴۱ | | ۳۴ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | | ۳۰ | ÷ | | | ۴۱ | | ۲۳ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | منٹ | اپریل شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | مئی عمود گھنٹہ | منٹ | مئی شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | جون عمود گھنٹہ | منٹ | جون شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ۴ | ۶ | ۵ | ۴۹ | ۱۱ | ۴۴ | ۲ | ۵۹ | ۶ | ۳۷ | ۱۱ | ۵۲ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۲ | ۳ | ۵۶ | | ۵۷ | | ۴۵ | | ۵۱ | | ۴۰ | | ۵۲ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۲ | | ۴۴ | ۶ | ۴ | | ۴۵ | | ۴۲ | | ۴۴ | | ۵۴ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۲ | | ۳۳ | | ۱۲ | | ۴۷ | | ۳۴ | | ۴۸ | | ۵۵ | | ۶ |
| ۲۰ | ۵ | ۳۲ | | ۴۳ | | ۲۳ | | ۲۰ | | ۴۸ | | ۲۶ | | ۴۹ | | ۵۶ | | ۶ |
| ۲۵ | | ۳۹ | | ۴۳ | | ۱۱ | | ۲۸ | | ۵۰ | | ۳۰ | | ۵۱ | | ۵۸ | | ۸ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | منٹ | جولائی شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | اگست عمود گھنٹہ | منٹ | اگست شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۵۰ | ۱۱ | ۵۹ | ۲ | ۱۲ | ۶ | ۱۵ | ۱۱ | ۵۶ | ۲ | ۵۰ | ÷ | | ۱۱ | ۴۱ | ۳ | ۳۲ |
| ۵ | | ۴۸ | | ۵۸ | | ۱۴ | | ۹ | | ۵۵ | | ۵۷ | ÷ | | | ۳۹ | | ۵۰ |
| ۱۰ | | ۴۴ | | ۵۹ | | ۱۹ | ۵ | ۵۹ | | ۵۲ | ۳ | ۵ | ÷ | | | ۳۵ | | ۵۸ |
| ۱۵ | | ۴۰ | | ۵۹ | | ۲۶ | | ۴۹ | | ۵۰ | | ۱۳ | ÷ | | | ۳۱ | ۴ | ۶ |
| ۲۰ | | ۳۴ | | ۵۸ | | ۳۲ | | ۳۸ | | ۴۸ | | ۲۲ | ÷ | | | ۲۸ | | ۱۴ |
| ۲۵ | | ۲۷ | | ۵۷ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۱ | ÷ | | | ۲۵ | | ۲۴ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | منٹ | نومبر شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۱ | ۴ | ۳۵ | ÷ | | ۱۱ | ۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | | ۴۱ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۵ | | ۵۱ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۳ | ۵ | ۰ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۰ | | ۹ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۷ | | ۱۸ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۱ | ۲۷/۲ | **ایرانشہر (ایران)** | حقیقی ۱۰۲/۴ مقناطیسی ۱۰۳/۱ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✣ | | ۱۲ | ۲۵ | ✣ | | ✣ | | ۱۲ | ۴۱ | ✣ | | ✣ | | ۱۲ | ۴۷ | ۶ | ۲۶ |
| ۵ | ✣ | | | ۲۷ | ✣ | | ✣ | | | ۴۲ | ✣ | | ✣ | | | ۴۸ | | ۱۵ |
| ۱۰ | ✣ | | | ۳۰ | ✣ | | ✣ | | | ۴۳ | ✣ | | ✣ | | | ۴۸ | ۵ | ۵۹ |
| ۱۵ | ✣ | | | ۳۳ | ✣ | | ✣ | | | ۴۵ | ✣ | | ✣ | | | ۴۹ | | ۴۶ |
| ۲۰ | ✣ | | | ۳۶ | ✣ | | ✣ | | | ۴۶ | ۶ | ۵۶ | ✣ | | | ۴۸ | | ۲۸ |
| ۲۵ | ✣ | | | ۳۸ | ✣ | | ✣ | | | ۴۷ | | ۴۱ | ✣ | | | ۴۹ | | ۱۴ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✣ | | ۱۲ | ۴۹ | ۳ | ۵۲ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۵۰ | ۳ | ۲۳ | ۸ | ۲۱ | ۱۲ | ۵۷ | ۲ | ۱۸ |
| ۵ | ✣ | | | ۴۹ | | ۴۰ | | ۲۳ | | ۵۱ | | ۱۳ | | ۲۷ | | ۵۸ | | ۱۲ |
| ۱۰ | ✣ | | | ۴۸ | | ۲۴ | | ۳۳ | | ۵۱ | | ۱ | | ۳۳ | | ۵۹ | | ۸ |
| ۱۵ | ✣ | | | ۴۹ | | ۱۰ | | ۴۵ | | ۵۲ | ۲ | ۵۰ | | ۳۷ | | ۰ | | ۵ |
| ۲۰ | ۶ | ۴۵ | | ۴۹ | ۳ | ۵۶ | | ۵۷ | | ۵۳ | | ۳۸ | | ۴۰ | | ۱ | | ۵ |
| ۲۵ | | ۵۷ | | ۵۰ | | ۴۱ | ۸ | ۸ | | ۵۵ | | ۲۹ | | ۴۲ | | ۳ | | ۷ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۳۹ | ۱ | ۴ | ۲ | ۱۲ | ۷ | ۴۵ | ۱ | ۱ | ۳ | ۹ | ✣ | | ۱۲ | ۴۷ | ۴ | ۲۴ |
| ۵ | | ۳۵ | | ۴ | | ۱۵ | | ۳۶ | | ۱ | | ۱۸ | ✣ | | | ۴۵ | | ۳۳ |
| ۱۰ | | ۲۹ | | ۴ | | ۲۳ | | ۲۳ | ۱۲ | ۵۸ | | ۳۰ | ✣ | | | ۴۲ | | ۳۴ |
| ۱۵ | | ۲۲ | | ۵ | | ۳۲ | | ۹ | | ۵۶ | | ۴۱ | ✣ | | | ۳۸ | | ۵۶ |
| ۲۰ | | ۱۲ | | ۴ | | ۴۲ | ۶ | ۵۴ | | ۵۴ | | ۵۳ | ✣ | | | ۳۵ | ۵ | ۷ |
| ۲۵ | | ۲ | | ۳ | | ۵۳ | ✣ | | | ۵۱ | ۴ | ۷ | ✣ | | | ۳۲ | | ۲۰ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✣ | | ۱۲ | ۲۹ | ۵ | ۳۴ | ✣ | | ۱۲ | ۱۳ | ✣ | | ✣ | | ۱۲ | ۱۲ | ✣ | |
| ۵ | ✣ | | | ۲۵ | | ۳۴ | ✣ | | | ۱۲ | ✣ | | ✣ | | | ۱۳ | ✣ | |
| ۱۰ | ✣ | | | ۲۳ | | ۵۶ | ✣ | | | ۱۱ | ✣ | | ✣ | | | ۱۵ | ✣ | |
| ۱۵ | ✣ | | | ۲۰ | ۶ | ۹ | ✣ | | | ۱۱ | ✣ | | ✣ | | | ۱۷ | ✣ | |
| ۲۰ | ✣ | | | ۱۸ | | ۲۲ | ✣ | | | ۱۱ | ✣ | | ✣ | | | ۲۰ | ✣ | |
| ۲۵ | ✣ | | | ۱۵ | ✣ | | ✣ | | | ۱۱ | ✣ | | ✣ | | | ۲۲ | ✣ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۹° / ۷۰ | ۳۳° | **بنوں** | حقیقی ۱۰۵/۴ مقناطیسی ۱۰۷° |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹے | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹے | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹے | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹے | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹے | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹے | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹے | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹے | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹے | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۹ | ۵ | ۲۴ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۱۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۲ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | ۵ | ۵۸ | ÷ | | | ۵۱ | ۴ | ۵۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۷ | | ۴۷ | ÷ | | | ۵۱ | | ۳۷ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | | ۳۵ | ÷ | | | ۵۱ | | ۲۶ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹے | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹے | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹے | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹے | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹے | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹے | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹے | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹے | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹے | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۴ | ۴ | ۸ | ۵ | ۵۵ | ۱۱ | ۵۵ | ۳ | ۰ | ۶ | ۴۴ | ۱۲ | ۳ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۲ | ۳ | ۵۹ | ۶ | ۳ | | ۵۶ | ۲ | ۵۲ | | ۴۸ | | ۳ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۲ | | ۴۶ | | ۱۰ | | ۵۶ | | ۴۳ | | ۵۲ | | ۵ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۳ | | ۳۵ | | ۱۹ | | ۵۷ | | ۳۴ | | ۵۵ | | ۶ | | ۵ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۳ | | ۲۴ | | ۲۷ | | ۵۹ | | ۲۵ | | ۵۷ | | ۷ | | ۵ |
| ۲۵ | ۵ | ۴۳ | | ۵۴ | | ۱۲ | | ۳۵ | ۱۲ | ۱ | | ۲۰ | | ۵۹ | | ۹ | | ۷ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹے | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹے | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹے | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹے | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹے | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹے | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹے | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹے | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹے | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۵۸ | ۱۲ | ۱۰ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۲۳ | ۱۲ | ۶ | ۲ | ۵۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۱ | ۳ | ۴۵ |
| ۵ | | ۵۵ | | ۱۰ | | ۱۳ | | ۱۵ | | ۵ | | ۵۸ | ÷ | | | ۴۹ | | ۵۲ |
| ۱۰ | | ۵۲ | | ۱۰ | | ۱۹ | | ۵ | | ۳ | ۳ | ۶ | ÷ | | | ۴۵ | ۴ | ۱ |
| ۱۵ | | ۴۷ | | ۱۰ | | ۲۵ | ۵ | ۵۴ | | ۱ | | ۱۴ | ÷ | | | ۴۱ | | ۹ |
| ۲۰ | | ۴۱ | | ۹ | | ۳۲ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | | ۲۳ | ÷ | | | ۳۷ | | ۱۸ |
| ۲۵ | | ۳۴ | | ۸ | | ۳۹ | ÷ | | | ۵۵ | | ۳۳ | ÷ | | | ۳۵ | | ۲۸ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹے | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹے | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹے | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹے | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹے | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹے | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹے | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹے | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹے | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ۴ | ۳۸ | ÷ | | ۱۱ | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۷ | | ۴۵ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۴ | | ۵۵ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۲ | ۵ | ۴ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۹ | | ۱۴ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۶ | | ۲۳ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |

| طول | عرض | بہاولنگر | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۲° ر ۷۳ | ۳۰° | | حقیقی ۱ ر ۹۸ مقناطیسی ۷ ر ۹۸ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ۵ | ۵۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | | ۴۰ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | | ۲۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | | ۱۱ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ۴ | ۵۷ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۷ | ۴ | ۳۶ | ۶ | ۴۸ | ۱۱ | ۵۶ | ۳ | ۱۳ | ۷ | ۵۲ | ۱۲ | ۰ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۷ | | ۲۵ | | ۵۸ | | ۵۶ | | ۳ | | ۵۷ | | ۱ | | ۶ |
| ۱۰ | ۶ | ۰ | | ۵۶ | | ۱۰ | ۷ | ۸ | | ۵۶ | ۲ | ۵۱ | ۸ | ۳ | | ۲ | | ۳ |
| ۱۵ | | ۱۱ | | ۵۶ | ۳ | ۵۶ | | ۱۹ | | ۵۷ | | ۴۰ | | ۷ | | ۳ | | ۰ |
| ۲۰ | | ۲۳ | | ۵۶ | | ۴۳ | | ۳۰ | | ۵۷ | | ۲۹ | | ۹ | | ۴ | | ۰ |
| ۲۵ | | ۳۴ | | ۵۶ | | ۲۹ | | ۴۰ | | ۵۹ | | ۲۲ | | ۱۱ | | ۶ | | ۲ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۹ | ۱۲ | ۷ | ۲ | ۶ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۶ | ۲ | ۵۹ | ۵ | ۵۹ | ۱۱ | ۵۵ | ۴ | ۸ |
| ۵ | | ۶ | | ۷ | | ۱۰ | | ۱۱ | | ۵ | ۳ | ۸ | | ۴۸ | | ۵۳ | | ۱۷ |
| ۱۰ | | ۰ | | ۷ | | ۱۷ | ۶ | ۵۹ | | ۴ | | ۱۹ | ÷ | | | ۵۰ | | ۲۸ |
| ۱۵ | ۷ | ۵۳ | | ۸ | | ۲۶ | | ۴۶ | | ۲ | | ۲۹ | ÷ | | | ۴۷ | | ۳۹ |
| ۲۰ | | ۴۵ | | ۸ | | ۳۵ | | ۳۲ | | ۰ | | ۴۱ | ÷ | | | ۴۴ | | ۵۰ |
| ۲۵ | | ۳۵ | | ۷ | | ۴۴ | | ۱۸ | ۱۱ | ۵۸ | | ۵۳ | ÷ | | | ۴۲ | | ۲ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۹ | ۵ | ۱۶ | ÷ | | ۱۱ | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲۹ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۷ | | ۲۴ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۵ | | ۳۶ | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | |

| طول | عرض | **بہاولپور** | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۱ ر ۷° | ۲۹ ر ۴° | | حقیقی ۹۸ ر ۳° مقناطیسی ۹۹ ر ۱° |

| تاریخ | جنوری صبح گ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گ | فروری عمود منٹ | فروری شام گ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۵ | ۶ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ۵ | ۵۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | | ۴۳ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | | + | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | | ۳۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | | ۱۴ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | | ۰ |

| تاریخ | اپریل صبح گ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گ | مئی عمود منٹ | مئی شام گ | مئی شام منٹ | جون صبح گ | جون صبح منٹ | جون عمود گ | جون عمود منٹ | جون شام گ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳ | ۴ | ۳۹ | ۶ | ۵۳ | ۱۲ | ۲ | ۳ | ۱۴ | ۸ | ۰ | ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۰ |
| ۵ | ÷ | | | ۳ | | ۲۷ | ۷ | ۴ | | ۲ | | ۴ | | ۵ | | ۷ | | ۵ |
| ۱۰ | ۶ | ۴ | | ۲ | | ۱۲ | | ۱۵ | | ۲ | ۲ | ۵۱ | | ۱۱ | | ۸ | | ۱ |
| ۱۵ | | ۱۶ | | ۲ | ۳ | ۵۸ | | ۲۶ | | ۳ | | ۳۰ | | ۱۶ | | ۹ | ۱ | ۵۹ |
| ۲۰ | | ۲۸ | | ۲ | | ۴۴ | | ۳۷ | | ۳ | | ۲۹ | | ۱۸ | | ۱۰ | | ۵۸ |
| ۲۵ | | ۴۰ | | ۲ | | ۳۰ | | ۴۷ | | ۵ | | ۳۱ | | ۳۰ | | ۱۲ | ۲ | ۰ |

| تاریخ | جولائی صبح گ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گ | اگست عمود منٹ | اگست شام گ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۱۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ | ۵ | ۷ | ۲۶ | ۱۲ | ۱۳ | ۳ | ۰ | ۶ | ۴ | ۱۲ | ۱ | ۴ | ۱۰ |
| ۵ | | ۱۴ | | ۱۳ | | ۸ | | ۱۸ | | ۱۲ | | ۸ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | | ۲۰ |
| ۱۰ | | ۸ | | ۱۳ | | ۱۶ | | ۵ | | ۱۰ | | ۱۹ | ÷ | | | ۵۶ | | ۳۱ |
| ۱۵ | | ۱ | | ۱۴ | | ۲۵ | ۶ | ۵۱ | | ۸ | | ۳۱ | ÷ | | | ۵۳ | | ۴۲ |
| ۲۰ | ۷ | ۵۲ | | ۱۴ | | ۳۳ | | ۳۷ | | ۶ | | ۴۳ | ÷ | | | ۵۰ | | ۵۳ |
| ۲۵ | | ۴۲ | | ۱۳ | | ۴۴ | | ۲۳ | | ۴ | | ۵۵ | ÷ | | | ۴۸ | ۵ | ۶ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۵ | ۱۹ | ÷ | | ۱۱ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۴۲ | | ۲۸ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۰ | | ۴۱ | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | |

# بیلا

طول ۳ر۶۶ — عرض ۲ر۲۶

زاویہ سمت قبلہ از شمال: حقیقی ۵ر۹۵ مقناطیسی ۱ر۹۶

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ۶ | ۲۶ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | | ۹ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ۵ | ۵۱ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | | ۳۵ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۰ | ۵ | ۱۰ | ۷ | ۵۱ | ۱۲ | ۲۷ | ۳ | ۳۰ | ۹ | ۱۶ | ۱۲ | ۳۱ | ۲ | ۷ |
| ۵ | ۶ | ۳۷ | | ۳۰ | ۴ | ۵۷ | ۸ | ۴ | | ۲۸ | | ۱۸ | | ۲۳ | | ۳۱ | ۱ | ۵۹ |
| ۱۰ | | ۵۰ | | ۲۹ | | ۳۹ | | ۱۷ | | ۲۷ | | ۳ | | ۳۲ | | ۳۲ | | ۵۳ |
| ۱۵ | ۷ | ۵ | | ۲۸ | | ۲۳ | | ۳۱ | | ۲۸ | ۲ | ۴۹ | | ۳۸ | | ۳۲ | | ۴۹ |
| ۲۰ | | ۱۹ | | ۲۸ | | ۷ | | ۴۶ | | ۲۸ | | ۳۴ | | ۴۱ | | ۳۵ | | ۴۹ |
| ۲۵ | | ۳۴ | | ۲۸ | ۳ | ۵۰ | | ۵۹ | | ۳۰ | | ۲۳ | | ۴۳ | | ۳۷ | | ۵۱ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۹ | ۳۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۱ | ۵۷ | ۸ | ۲۹ | ۱۲ | ۳۷ | ۳ | ۱۱ | ۶ | ۵۰ | ۱۲ | ۲۸ | ۴ | ۳۷ |
| ۵ | | ۳۳ | | ۳۷ | ۲ | ۲ | | ۱۸ | | ۳۷ | | ۲۲ | | ۳۷ | | ۲۶ | | ۳۹ |
| ۱۰ | | ۲۵ | | ۳۸ | | ۱۳ | | ۲ | | ۳۵ | | ۳۵ | | ۱۹ | | ۲۳ | ۵ | ۲ |
| ۱۵ | | ۱۵ | | ۳۹ | | ۲۴ | ۷ | ۴۶ | | ۳۴ | | ۴۹ | ÷ | | | ۲۱ | | ۱۶ |
| ۲۰ | | ۳ | | ۳۸ | | ۳۷ | | ۲۹ | | ۳۲ | ۴ | ۴ | ÷ | | | ۱۸ | | ۲۹ |
| ۲۵ | ۸ | ۵۰ | | ۳۸ | | ۵۰ | | ۱۳ | | ۳۱ | | ۱۹ | ÷ | | | ۱۶ | | ۴۴ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۴ | ۶ | ۰ | ÷ | | ۱۲ | ۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۶ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۱ | | ۱۱ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۳٫۵ | ۲۵٫۲ | **پسنی** | حقیقی ۹۵٫۵ مقناطیسی ۹۵٫۹ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴۶ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ۶ | ۲۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۱ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | | ۲ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ۵ | ۴۵ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۳۸ | ۱۲ | ۴۲ | ۵ | ۳۰ | ۸ | ۹ | ۱۲ | ۳۹ | ۳ | ۳۵ | ۹ | ۴۲ | ۱۲ | ۴۳ | ۲ | ۴ |
| ۵ | | ۵۰ | | ۴۲ | | ۶ | | ۲۲ | | ۳۹ | | ۲۲ | | ۵۲ | | ۴۳ | ۱ | ۵۴ |
| ۱۰ | ۷ | ۵ | | ۴۰ | ۴ | ۴۷ | | ۳۷ | | ۳۹ | | ۵ | ۱۰ | ۱ | | ۴۴ | | ۴۷ |
| ۱۵ | | ۲۰ | | ۴۰ | | ۳۰ | | ۵۲ | | ۳۹ | ۲ | ۵۰ | | ۸ | | ۴۵ | | ۴۳ |
| ۲۰ | | ۳۵ | | ۴۰ | | ۱۳ | ۹ | ۸ | | ۴۰ | | ۳۴ | | ۱۱ | | ۴۶ | | ۴۱ |
| ۲۵ | | ۵۰ | | ۳۹ | ۳ | ۵۶ | | ۲۳ | | ۴۱ | | ۲۱ | | ۱۳ | | ۴۸ | | ۴۳ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۰ | ۸ | ۱۲ | ۴۹ | ۱ | ۵۰ | ۸ | ۴۹ | ۱۲ | ۴۹ | ۳ | ۱۳ | ۷ | ۵ | ۱۲ | ۴۰ | ۴ | ۴۵ |
| ۵ | | ۲ | | ۴۹ | | ۵۷ | | ۳۶ | | ۴۹ | | ۲۵ | ۶ | ۵۰ | | ۳۸ | | ۵۸ |
| ۱۰ | ۹ | ۵۱ | | ۵۰ | ۲ | ۹ | | ۲۰ | | ۴۷ | | ۴۰ | | ۳۲ | | ۳۵ | ۵ | ۱۲ |
| ۱۵ | | ۴۰ | | ۵۰ | | ۲۲ | | ۴ | | ۴۶ | | ۵۴ | ÷ | | | ۳۳ | | ۲۶ |
| ۲۰ | | ۲۶ | | ۵۰ | | ۳۶ | ۷ | ۴۶ | | ۴۴ | ۴ | ۱۰ | ÷ | | | ۳۰ | | ۴۰ |
| ۲۵ | | ۱۱ | | ۵۰ | | ۵۱ | | ۲۸ | | ۴۲ | | ۲۶ | ÷ | | | ۲۸ | | ۵۵ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۵ | ۶ | ۱۲ | ÷ | | ۱۲ | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۳ | | ۲۴ | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | |

# پنجگور

طول ۶۴٫۱° — عرض ۲۶٫۹

زاویہ سمت قبلہ از شمال: حقیقی ۹۹٫۱° مقناطیسی ۹۹٫۸°

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۵ | ۶ | ۳۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | | ۲۲ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | | ۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ۵ | ۴۹ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | | ۳۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | | ۱۷ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | منٹ | اپریل شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | مئی عمود گھنٹہ | منٹ | مئی شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | جون عمود گھنٹہ | منٹ | جون شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۴ | ۴ | ۵۴ | ۷ | ۴۴ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۲۱ | ۸ | ۴۰ | ۱۲ | ۳۸ | ۴ | ۸ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۴ | | ۴۲ | | ۳۵ | | ۳۴ | | ۱۰ | | ۴۶ | | ۳۹ | | ۱ |
| ۱۰ | ۶ | ۲۸ | | ۳۳ | | ۲۵ | | ۴۷ | | ۳۳ | ۲ | ۵۶ | | ۵۳ | | ۴۰ | ۱ | ۵۶ |
| ۱۵ | | ۴۱ | | ۳۳ | | ۱۰ | ۸ | ۰ | | ۳۴ | | ۴۴ | | ۵۸ | | ۴۱ | | ۵۳ |
| ۲۰ | | ۵۴ | | ۳۳ | ۳ | ۵۵ | | ۱۳ | | ۳۵ | | ۳۰ | ۹ | ۱ | | ۴۲ | | ۵۲ |
| ۲۵ | ۷ | ۸ | | ۳۳ | | ۳۹ | | ۲۵ | | ۳۷ | | ۲۱ | | ۳ | | ۴۴ | | ۵۳ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | منٹ | جولائی شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | اگست عمود گھنٹہ | منٹ | اگست شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۵۹ | ۱۲ | ۴۵ | ۲ | ۰ | ۷ | ۵۹ | ۱۲ | ۴۴ | ۳ | ۴ | ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۳۲ | ۴ | ۲۳ |
| ۵ | | ۵۵ | | ۴۵ | | ۴ | | ۴۹ | | ۴۳ | | ۱۴ | ÷ | | | ۳۰ | | ۳۴ |
| ۱۰ | | ۴۸ | | ۴۵ | | ۱۳ | | ۳۵ | | ۴۱ | | ۲۶ | ÷ | | | ۲۷ | | ۴۷ |
| ۱۵ | | ۴۰ | | ۴۶ | | ۲۳ | | ۲۰ | | ۳۹ | | ۳۹ | ÷ | | | ۲۴ | | ۵۹ |
| ۲۰ | | ۲۹ | | ۴۵ | | ۳۴ | | ۴ | | ۳۷ | | ۵۳ | ÷ | | | ۲۱ | ۵ | ۱۱ |
| ۲۵ | | ۱۷ | | ۴۵ | | ۴۶ | ۶ | ۴۹ | | ۳۵ | ۴ | ۶ | ÷ | | | ۱۸ | | ۲۵ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | منٹ | نومبر شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۵ | ۵ | ۴۰ | ÷ | | ۱۲ | ۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۲ | | ۵۰ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۰ | ۶ | ۴ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |

طول ۶۱/۸° | عرض ۲۶/۱°

## پشین (ایران)

زاویہ سمت قبلہ از شمال
حقیقی ۹۸/۸° مقناطیسی ۹۹/۵

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹا | منٹ | جنوری عمود گھنٹا | منٹ | جنوری شام گھنٹا | منٹ | فروری صبح گھنٹا | منٹ | فروری عمود گھنٹا | منٹ | فروری شام گھنٹا | منٹ | مارچ صبح گھنٹا | منٹ | مارچ عمود گھنٹا | منٹ | مارچ شام گھنٹا | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۵۹ | ۷ | - |
| ۵ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | ۱ | ۰ | ۶ | ۴۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۰ | | ۳۱ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۰ | | ۱۴ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۵۹ | ۵ | ۵۷ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | | ۴۱ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۵۸ | ۵ | ۱۷ | ۷ | ۵۳ | ۱۲ | ۵۷ | ۳ | ۴۰ | ۹ | ۱۳ | ۱ | ۳ | ۲ | ۲۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۸ | | ۴ | ۸ | ۵ | | ۵۸ | | ۲۹ | | ۲۱ | | ۳ | | ۱۵ |
| ۱۰ | ۶ | ۵۴ | | ۵۷ | ۴ | ۴۷ | | ۱۷ | | ۵۸ | | ۱۳ | | ۲۸ | | ۴ | | ۹ |
| ۱۵ | ۷ | ۸ | | ۵۷ | | ۳۱ | | ۳۱ | | ۵۹ | | ۱ | | ۳۴ | | ۵ | | ۶ |
| ۲۰ | | ۲۲ | | ۵۷ | | ۱۵ | | ۴۵ | | ۵۹ | ۲ | ۴۶ | | ۳۶ | | ۶ | | ۵ |
| ۲۵ | | ۳۶ | | ۵۷ | ۳ | ۵۹ | | ۵۷ | ۱ | ۱ | | ۳۶ | | ۳۸ | | ۸ | | ۷ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۹ | ۳۵ | ۱ | ۹ | ۲ | ۱۳ | ۸ | ۳۰ | ۱ | ۸ | ۳ | ۲۳ | ۶ | ۵۴ | ۱۲ | ۵۶ | ۴ | ۴۵ |
| ۵ | | ۳۰ | | ۹ | | ۱۷ | | ۱۹ | | ۷ | | ۳۲ | ÷ | | | ۵۳ | | ۵۶ |
| ۱۰ | | ۲۲ | | ۱۰ | | ۲۷ | | ۴ | | ۵ | | ۴۵ | ÷ | | | ۵۱ | ۵ | ۹ |
| ۱۵ | | ۱۳ | | ۱۰ | | ۳۸ | ۷ | ۴۸ | | ۴ | | ۵۹ | ÷ | | | ۴۸ | | ۲۲ |
| ۲۰ | | ۱ | | ۱۰ | | ۵۰ | | ۳۲ | | ۲ | ۴ | ۱۳ | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۵ |
| ۲۵ | ۸ | ۴۹ | | ۹ | ۳ | ۲ | | ۱۶ | | ۰ | | ۲۷ | ÷ | | | ۴۳ | | ۴۹ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۴۰ | ۶ | ۵ | ÷ | | ۱۳ | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۸ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۷ | | ۱۶ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۵ | | ۳۰ | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | ۳ | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | |

| طول | عرض | پشاور | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۱٫۵° | ۳۴° | | حقیقی ۱۰۶٫۲° مقناطیسی ۱۰۸° |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ۵ | ۱۶ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | | ۷ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ۴ | ۵۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ۵ | ۳۸ | ÷ | | | ۴۴ | | ۴۳ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۴ | | ۳۱ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | | ۲۷ | ÷ | | | ۴۵ | | ۲۰ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۶ | ۴ | ۳ | ۵ | ۴۵ | ۱۱ | ۴۹ | ۲ | ۵۷ | ۶ | ۳۱ | ۱۱ | ۵۷ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۶ | ۳ | ۵۴ | | ۵۲ | | ۵۰ | | ۵۰ | | ۳۵ | | ۵۸ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۶ | | ۴۳ | ۶ | ۰ | | ۵۱ | | ۴۱ | | ۳۹ | | ۵۹ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۷ | | ۳۱ | | ۷ | | ۵۲ | | ۳۳ | | ۴۲ | ۱۲ | ۱ | | ۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۷ | | ۲۰ | | ۱۵ | | ۵۳ | | ۲۵ | | ۴۴ | | ۲ | | ۶ |
| ۲۵ | ۵ | ۳۵ | | ۴۸ | | ۱۰ | | ۲۳ | | ۵۵ | | ۲۰ | | ۴۶ | | ۴ | | ۸ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۴۵ | ۱۲ | ۴ | ۲ | ۱۲ | ۶ | ۱۱ | ۱۲ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۳ | ۴۰ |
| ۵ | | ۴۳ | | ۴ | | ۱۳ | | ۴ | | ۰ | | ۵۶ | ÷ | | | ۴۳ | | ۴۸ |
| ۱۰ | | ۳۹ | | ۴ | | ۱۹ | ۵ | ۵۵ | ۱۱ | ۵۷ | ۳ | ۴ | ÷ | | | ۳۹ | | ۵۶ |
| ۱۵ | | ۳۵ | | ۵ | | ۲۵ | | ۴۵ | | ۵۵ | | ۱۲ | ÷ | | | ۳۵ | ۴ | ۴ |
| ۲۰ | | ۲۹ | | ۴ | | ۳۲ | ÷ | | | ۵۲ | | ۲۰ | ÷ | | | ۳۱ | | ۱۲ |
| ۲۵ | | ۲۲ | | ۳ | | ۳۸ | ÷ | | | ۴۹ | | ۲۹ | ÷ | | | ۲۸ | | ۲۱ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۴ | ۴ | ۳۲ | ÷ | | ۱۱ | ۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۰ | | ۳۸ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۸ | | ۴۷ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۵ | | ۵۶ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۲ | ۵ | ۶ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۹ | | ۱۳ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | |

| طول | عرض | **تربت** | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۱°/۶۳ | ۹°/۲۵ | | حقیقی ۳°۳/۹۷ مقناطیسی ۹°/۹۷ |

| تاریخ | جنوری | | | فروری | | | مارچ | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | عمود | شام | صبح | عمود | شام | صبح | عمود | شام |
| | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ |
| ۱ | ÷ | ۱۲ ۲۷ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۴۱ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۴۳ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۲۹ | ÷ | ÷ | ۴۱ | ÷ | ÷ | ۴۴ | ۶ ۴۱ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۱ | ÷ | ÷ | ۴۲ | ÷ | ÷ | ۴۳ | ۲۴ |
| ۱۵ | ÷ | ۳۴ | ÷ | ÷ | ۴۳ | ÷ | ÷ | ۴۳ | ۷ |
| ۲۰ | ÷ | ۳۶ | ÷ | ÷ | ۴۴ | ÷ | ÷ | ۴۲ | ۵ ۴۹ |
| ۲۵ | ÷ | ۳۸ | ÷ | ÷ | ۴۴ | ÷ | ÷ | ۴۲ | ۳۳ |
| | اپریل | | | مئی | | | جون | | |
| ۱ | ÷ | ۱۲ ۴۱ | ۵ ۹ | ۷ ۴۹ | ۱۲ ۳۹ | ۳ ۲۹ | ۹ ۱۴ | ۱۲ ۴۴ | ۲ ۷ |
| ۵ | ÷ | ۴۱ | ۴ ۵۶ | ۸ ۲ | ۴۰ | ۱۷ | ۲۲ | ۴۴ | ۱ ۵۹ |
| ۱۰ | ۶ ۴۹ | ۴۰ | ۳۸ | ۱۵ | ۳۹ | ۲ | ۲۹ | ۴۵ | ۵۳ |
| ۱۵ | ۷ ۳ | ۳۹ | ۲۱ | ۲۹ | ۴۰ | ۲ ۴۸ | ۳۶ | ۴۶ | ۴۹ |
| ۲۰ | ۱۷ | ۳۹ | ۵ | ۴۴ | ۴۰ | ۳۳ | ۳۸ | ۴۷ | ۴۸ |
| ۲۵ | ۳۲ | ۳۹ | ۳ ۴۹ | ۵۷ | ۴۲ | ۲۲ | ۴۰ | ۴۹ | ۵۰ |
| | جولائی | | | اگست | | | ستمبر | | |
| ۱ | ۹ ۳۶ | ۱۲ ۵۰ | ۱ ۵۶ | ۸ ۲۷ | ۱۲ ۴۹ | ۳ ۱۰ | ۶ ۴۸ | ۱۲ ۳۹ | ۴ ۳۶ |
| ۵ | ۳۱ | ۵۰ | ۲ ۱ | ۱۶ | ۴۹ | ۲۱ | ۳۵ | ۳۷ | ۴۷ |
| ۱۰ | ۲۲ | ۵۱ | ۱۳ | ۰ | ۴۷ | ۳۴ | ÷ | ۳۴ | ۵ ۱ |
| ۱۵ | ۱۳ | ۵۱ | ۲۴ | ۷ ۴۴ | ۴۵ | ۴۸ | ÷ | ۳۱ | ۱۴ |
| ۲۰ | ۰ | ۵۱ | ۳۶ | ۲۷ | ۴۴ | ۴ ۳ | ÷ | ۲۸ | ۲۷ |
| ۲۵ | ۸ ۴۷ | ۵۰ | ۴۹ | ۱۱ | ۴۳ | ۱۷ | ÷ | ۲۶ | ۴۳ |
| | اکتوبر | | | نومبر | | | دسمبر | | |
| ۱ | ÷ | ۱۲ ۲۳ | ۵ ۵۸ | ÷ | ۱۲ ۱۲ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۱۳ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۲۱ | ۶ ۹ | ÷ | ۱۱ | ÷ | ÷ | ۱۵ | ÷ |
| ۱۰ | ÷ | ۱۹ | ۲۴ | ÷ | ۱۱ | ÷ | ÷ | ۱۷ | ÷ |
| ۱۵ | ÷ | ۱۷ | ÷ | ÷ | ۱۱ | ÷ | ÷ | ۱۸ | ÷ |
| ۲۰ | ÷ | ۱۵ | ÷ | ÷ | ۱۱ | ÷ | ÷ | ۲۱ | ÷ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۱۲ | ÷ | ÷ | ۲۳ | ÷ |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۵۱ ؍ ۳ | ۳۵ ؍ ۴ | **تہران (ایران)** | حقیقی ۱۲۱ ؍ ۷ |

(اوقات: گھنٹہ منٹ)

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۸ ۵۱ | ۳ ۱۳ | ÷ | ۹ ۲۵ | ۳ ۹ | ÷ | ۹ ۲۸ | ۲ ۴۳ |
| ۵ | ÷ | ۵۴ | ۱۵ | ÷ | ۲۹ | ۶ | ÷ | ۱۰ ۴ | ۳۹ |
| ۱۰ | ÷ | ۵۹ | ۱۵ | ÷ | ۳۵ | ۲ | ÷ | ۸ | ۳۳ |
| ۱۵ | ÷ | ۹ ۵ | ۱۵ | ÷ | ۴۱ | ۲ ۵۸ | ÷ | ۱۳ | ۲۷ |
| ۲۰ | ÷ | ۱۰ | ۱۳ | ÷ | ۴۷ | ۵۳ | ÷ | ۱۹ | ۲۰ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۶ | ۱۲ | ÷ | ۵۳ | ۴۸ | ÷ | ۲۴ | ۱۵ |

| تاریخ | اپریل صبح | اپریل عمود | اپریل شام | مئی صبح | مئی عمود | مئی شام | جون صبح | جون عمود | جون شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۰ ۳۲ | ۲ ۶ | ÷ | ۱۱ ۲ | ۱ ۳۳ | ÷ | ۱۱ ۳۰ | ۱۶ |
| ۵ | ÷ | ۳۶ | ۱ | ÷ | ۶ | ۳۰ | ÷ | ۳۲ | ۱۵ |
| ۱۰ | ÷ | ۱۰ | ۱ ۵۵ | ÷ | ۱۰ | ۲۶ | ÷ | ۳۴ | ۱۴ |
| ۱۵ | ÷ | ۴۵ | ۵۰ | ÷ | ۱۵ | ۲۳ | ÷ | ۳۷ | ۱۵ |
| ۲۰ | ÷ | ۵۰ | ۴۴ | ÷ | ۱۹ | ۱۹ | ÷ | ۳۸ | ۱۵ |
| ۲۵ | ÷ | ۵۶ | ۳۹ | ÷ | ۲۴ | ۱۸ | ÷ | ۴۰ | ۱۷ |

| تاریخ | جولائی صبح | جولائی عمود | جولائی شام | اگست صبح | اگست عمود | اگست شام | ستمبر صبح | ستمبر عمود | ستمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۴۰ | ۱ ۱۹ | ÷ | ۱۱ ۲۱ | ۱ ۳۵ | ÷ | ۱۰ ۴۰ | ۱ ۵۴ |
| ۵ | ÷ | ۳۹ | ۲۰ | ÷ | ۱۷ | ۳۸ | ÷ | ۳۳ | ۵۶ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۷ | ۲۳ | ÷ | ۱۱ | ۴۱ | ÷ | ۲۵ | ۵۹ |
| ۱۵ | ÷ | ۳۵ | ۲۶ | ÷ | ۴ | ۴۳ | ÷ | ۱۶ | ۲ ۱ |
| ۲۰ | ÷ | ۳۱ | ۲۸ | ÷ | ۱۰ ۵۷ | ۴۷ | ÷ | ۸ | ۴ |
| ۲۵ | ÷ | ۲۶ | ۳۱ | ÷ | ۵۰ | ۵۰ | ÷ | ۰ | ۷ |

| تاریخ | اکتوبر صبح | اکتوبر عمود | اکتوبر شام | نومبر صبح | نومبر عمود | نومبر شام | دسمبر صبح | دسمبر عمود | دسمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۹ ۵۱ | ۲ ۱۱ | ÷ | ۹ ۵ | ۲ ۳۲ | ÷ | ۸ ۳۲ | ۲ ۵۷ |
| ۵ | ÷ | ۴۳ | ۱۳ | ÷ | ۱ | ۳۵ | ÷ | ۴۳ | ۳ ۰ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۶ | ۱۶ | ÷ | ۸ ۵۵ | ۳۹ | ÷ | ۴۱ | ۳ |
| ۱۵ | ÷ | ۲۸ | ۲۰ | ÷ | ۵۱ | ۴۴ | ÷ | ۴۲ | ۷ |
| ۲۰ | ÷ | ۲۱ | ۲۳ | ÷ | ۴۷ | ۴۸ | ÷ | ۴۴ | ۱۰ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۴ | ۲۶ | ÷ | ۴۳ | ۵۳ | ÷ | ۴۶ | ۱۳ |

| طول | عرض | ٹھٹھہ | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۹ْ ، ۶۷ | ۷ْ ، ۲۴ | | حقیقی ۸ْ ، ۹۱ مقناطیسی ۲ْ ، ۹۱ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۷ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ۹ | ۱۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۵ | ۵ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ۹ | ۳۴ | | ۳۲ | | ۱ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| ۱ | ۶ | ۵۶ | ۱۲ | ۳۰ | ۵ | ۳۴ | ۸ | ۳۳ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۴۴ | ۱۰ | ۱۶ | ۱۲ | ۲۶ | ۲ | ۲ |
| ۵ | ۷ | ۹ | | ۲۹ | | ۲۰ | | ۴۷ | | ۲۴ | | ۳۰ | | ۲۷ | | ۲۶ | ۱ | ۵۱ |
| ۱۰ | | ۲۳ | | ۲۷ | | ۰ | ۹ | ۲ | | ۲۳ | | ۱۲ | | ۳۸ | | ۲۷ | | ۴۲ |
| ۱۵ | | ۴۰ | | ۲۷ | ۴ | ۴۲ | | ۱۹ | | ۲۴ | ۲ | ۵۵ | | ۴۷ | | ۲۸ | | ۳۵ |
| ۲۰ | | ۵۶ | | ۲۶ | | ۲۴ | | ۳۷ | | ۲۴ | | ۳۷ | | ۵۱ | | ۲۹ | | ۳۳ |
| ۲۵ | ۸ | ۱۳ | | ۲۵ | | ۶ | | ۵۴ | | ۲۵ | | ۲۳ | | ۵۳ | | ۳۱ | | ۳۵ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| ۱ | ۱۰ | ۴۶ | ۱۲ | ۳۲ | ۱ | ۴۵ | ۹ | ۱۵ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۱۹ | ۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۲۶ | ۴ | ۵۸ |
| ۵ | | ۳۸ | | ۳۲ | | ۵۴ | | ۲ | | ۳۳ | | ۳۲ | | ۹ | | ۲۵ | ۵ | ۱۱ |
| ۱۰ | | ۲۵ | | ۳۳ | ۲ | ۷ | ۸ | ۴۴ | | ۳۲ | | ۴۸ | ۶ | ۵۰ | | ۲۳ | | ۲۶ |
| ۱۵ | | ۱۲ | | ۳۴ | | ۲۳ | | ۲۶ | | ۳۱ | ۴ | ۴ | | ۳۱ | | ۲۱ | | ۴۱ |
| ۲۰ | ۹ | ۵۶ | | ۳۴ | | ۳۹ | | ۷ | | ۳۰ | | ۲۱ | ÷ | | | ۱۹ | | ۵۵ |
| ۲۵ | | ۳۹ | | ۳۴ | | ۵۵ | ۷ | ۴۹ | | ۲۹ | | ۳۷ | ÷ | | | ۱۷ | ۶ | ۱۲ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۲ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | |

طول ۷۲/۲/۳° عرض ۳۱/۱/۳°

# جھنگ

زاویہ سمت قبلہ از شمال
حقیقی ۱۰۱° مقناطیسی ۱۰۲°

(ہر خانے میں: گھنٹہ منٹ)

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۳۵ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۵۰ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۵۵ | ۵ ۴۷ |
| ۵ | ÷ | ۳۷ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ÷ | ÷ | ۵۶ | ۳۷ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۹ | ÷ | ÷ | ۵۲ | ÷ | ÷ | ۵۵ | ۲۳ |
| ۱۵ | ÷ | ۴۳ | ÷ | ÷ | ۵۳ | ÷ | ÷ | ۵۵ | ۱۰ |
| ۲۰ | ÷ | ۴۵ | ÷ | ÷ | ۵۴ | ÷ | ÷ | ۵۵ | ۴ ۵۶ |
| ۲۵ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۵ | ۶ ۰ | ÷ | ۵۵ | ۴۳ |

| تاریخ | اپریل صبح | اپریل عمود | اپریل شام | مئی صبح | مئی عمود | مئی شام | جون صبح | جون عمود | جون شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۵۵ | ۴ ۲۴ | ۶ ۲۵ | ۱۱ ۵۵ | ۳ ۷ | ۷ ۲۲ | ۱۲ ۱ | ۲ ۱۲ |
| ۵ | ÷ | ۵۵ | ۱۳ | ۳۲ | ۵۶ | ۲ ۵۸ | ۲۶ | ۲ | ۶ |
| ۱۰ | ÷ | ۵۴ | ۳ ۵۹ | ۴۳ | ۵۶ | ۴۷ | ۳۱ | ۳ | ۴ |
| ۱۵ | ۵ ۵۱ | ۵۴ | ۴۶ | ۵۲ | ۵۷ | ۳۷ | ۳۵ | ۴ | ۲ |
| ۲۰ | ۶ ۲ | ۵۵ | ۳۴ | ۷ ۲ | ۵۸ | ۲۷ | ۳۷ | ۵ | ۲ |
| ۲۵ | ۱۲ | ۵۵ | ۲۱ | ۱۱ | ۵۹ | ۲۱ | ۳۹ | ۷ | ۳ |

| تاریخ | جولائی صبح | جولائی عمود | جولائی شام | اگست صبح | اگست عمود | اگست شام | ستمبر صبح | ستمبر عمود | ستمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ ۳۷ | ۱۲ ۸ | ۲ ۸ | ۶ ۵۴ | ۱۲ ۶ | ۲ ۵۵ | ÷ | ۱۱ ۵۳ | ۳ ۵۷ |
| ۵ | ۳۴ | ۸ | ۱۱ | ۴۶ | ۵ | ۳ ۳ | ÷ | ۵۱ | ۴ ۶ |
| ۱۰ | ۳۰ | ۸ | ۱۸ | ۳۵ | ۳ | ۱۳ | ÷ | ۴۸ | ۱۶ |
| ۱۵ | ۲۴ | ۹ | ۲۵ | ۲۳ | ۱ | ۲۳ | ÷ | ۴۵ | ۲۶ |
| ۲۰ | ۱۶ | ۸ | ۳۳ | ۱۰ | ۱۱ ۵۹ | ۳۳ | ÷ | ۴۱ | ۳۶ |
| ۲۵ | ۸ | ۷ | ۴۲ | ۵ ۵۸ | ۵۷ | ۴۴ | ÷ | ۳۹ | ۴۷ |

| تاریخ | اکتوبر صبح | اکتوبر عمود | اکتوبر شام | نومبر صبح | نومبر عمود | نومبر شام | دسمبر صبح | دسمبر عمود | دسمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۳۶ | ۴ ۵۹ | ÷ | ۱۱ ۲۳ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۲۲ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۳۳ | ۵ ۶ | ÷ | ۲۱ | ÷ | ÷ | ۲۳ | ÷ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۰ | ۱۸ | ÷ | ۲۰ | ÷ | ÷ | ۲۵ | ÷ |
| ۱۵ | ÷ | ۲۸ | ۲۹ | ÷ | ۲۰ | ÷ | ÷ | ۲۶ | ÷ |
| ۲۰ | ÷ | ۲۶ | ÷ | ÷ | ۲۰ | ÷ | ÷ | ۲۹ | ÷ |
| ۲۵ | ÷ | ۲۴ | ÷ | ÷ | ۲۰ | ÷ | ÷ | ۳۱ | ÷ |

| طول | عرض | جہلم | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۳،۷ْ | ۳۲،۹ْ | | حقیقی ۱۰۲،۵ْ مقناطیسی ۱۰۳،۷ْ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۴ | ۵ | ۳۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۲۲ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۹ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ۴ | ۵۷ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۴۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ۵ | ۴۳ | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۱ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۴ | ۱۳ | ۶ | ۵ | ۱۱ | ۴۶ | ۳ | ۲ | ۶ | ۵۷ | ۱۱ | ۵۳ | ۲ | ۱۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۵ | | ۴ | | ۱۳ | | ۴۷ | ۳ | ۵۴ | ۷ | ۱ | | ۵۳ | | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۵ | ۳ | ۵۰ | | ۲۱ | | ۴۷ | | ۴۴ | | ۵ | | ۵۵ | | ۶ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۸ | | ۳۰ | | ۴۸ | | ۳۵ | | ۹ | | ۵۶ | | ۳ |
| ۲۰ | ۵ | ۴۴ | | ۴۵ | | ۲۷ | | ۳۹ | | ۴۹ | | ۲۶ | | ۱۱ | | ۵۷ | | ۴ |
| ۲۵ | | ۵۴ | | ۴۶ | | ۱۵ | | ۴۷ | | ۵۱ | | ۲۰ | | ۱۳ | | ۵۹ | | ۶ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۱۱ | ۱۲ | ۰ | ۲ | ۱۰ | ۶ | ۳۳ | ۱۱ | ۵۷ | ۲ | ۵۲ | ÷ | | ۱۱ | ۴۴ | ۳ | ۴۹ |
| ۵ | | ۸ | | ۰ | | ۱۲ | | ۲۶ | | ۵۷ | | ۵۹ | ÷ | | | ۴۲ | | ۵۶ |
| ۱۰ | | ۳ | | ۰ | | ۱۸ | | ۱۵ | | ۵۵ | ۳ | ۸ | ÷ | | | ۳۸ | ۴ | ۶ |
| ۱۵ | | ۰ | | ۰ | | ۲۵ | | ۳ | | ۵۲ | | ۱۷ | ÷ | | | ۳۵ | | ۱۵ |
| ۲۰ | ۶ | ۵۳ | | ۰ | | ۳۲ | ۵ | ۵۲ | | ۵۰ | | ۲۷ | ÷ | | | ۳۲ | | ۲۳ |
| ۲۵ | | ۴۵ | ۱۱ | ۵۹ | | ۴۰ | | ۴۱ | | ۴۸ | | ۳۶ | ÷ | | | ۲۹ | | ۳۳ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۵ | ۴ | ۳۵ | ÷ | | ۱۱ | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۲ | | ۵۳ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۰ | ۵ | ۳ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۷ | | ۱۲ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۵ | | ۲۳ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | |

طول ۶۸/۴ — عرض ۲۸/۲

# جیکب آباد

زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹۸/۵ مقناطیسی ۹۸/۸

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ۶ | ۲۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | | ۱۱ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ۵ | ۵۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | | ۳۹ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | | ۲۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | | ۹ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۷ | ۴ | ۳۷ | ۷ | ۹ | ۱۲ | ۱۵ | ۳ | ۱۸ | ۸ | ۱ | ۱۲ | ۲۰ | ۲ | ۹ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۷ | | ۳۵ | | ۱۹ | | ۱۶ | | ۷ | | ۲۵ | | ۲۱ | | ۳ |
| ۱۰ | ۶ | ۱۶ | | ۱۶ | | ۱۹ | | ۳۱ | | ۱۶ | ۳ | ۵۴ | | ۳۱ | | ۲۲ | ۱ | ۵۹ |
| ۱۵ | | ۲۹ | | ۱۶ | | ۴ | | ۴۲ | | ۱۷ | | ۴۲ | | ۳۶ | | ۲۳ | | ۵۶ |
| ۲۰ | | ۴۱ | | ۱۵ | ۳ | ۵۰ | | ۵۵ | | ۱۷ | | ۳۰ | | ۳۹ | | ۲۴ | | ۵۶ |
| ۲۵ | | ۵۴ | | ۱۵ | | ۳۵ | ۸ | ۵ | | ۱۹ | | ۳۱ | | ۴۱ | | ۲۶ | | ۵۸ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۸ | ۳۸ | ۱۲ | ۴۷ | ۲ | ۳ | ۷ | ۴۲ | ۱۲ | ۳۹ | ۳ | ۳ | ۶ | ۱۶ | ۱۲ | ۱۵ | ۴ | ۱۷ |
| ۵ | | ۳۴ | | ۴۷ | | ۷ | | ۳۳ | | ۳۵ | | ۱۱ | ÷ | | | ۱۳ | | ۲۷ |
| ۱۰ | | ۲۷ | | ۴۸ | | ۱۵ | | ۱۹ | | ۳۴ | | ۲۳ | ÷ | | | ۱۰ | | ۳۹ |
| ۱۵ | | ۲۰ | | ۴۸ | | ۳۴ | | ۶ | | ۳۲ | | ۳۵ | ÷ | | | ۷ | | ۵۰ |
| ۲۰ | | ۱۰ | | ۴۹ | | ۳۴ | ۶ | ۵۱ | | ۲۰ | | ۴۸ | ÷ | | | ۴ | ۵ | ۲ |
| ۲۵ | ۷ | ۵۹ | | ۴۷ | | ۴۵ | | ۳۶ | | ۱۸ | ۳ | | ÷ | | | ۲ | | ۱۵ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | ۵ | ۳۰ | ÷ | | ۱۱ | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۷ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۵۶ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۴ | | ۵۲ | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | |

| طول | عرض | چاغی | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷ر۶۴ | ۳ر۲۹ | | حقیقی ۹ر۱۰۳ مقناطیسی ۸ر۱۰۴ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۵۶ | | ÷ | | ÷ | ۱۲ | ۱۲ | | ÷ | | ÷ | ۱۲ | ۱۹ | ۵ | ۵۴ |
| ۵ | | ÷ | | ۵۸ | | ÷ | | ÷ | | ۱۳ | | ÷ | | ÷ | | ۲۱ | | ۴۴ |
| ۱۰ | | ÷ | ۱۲ | ۱ | | ÷ | | ÷ | | ۱۵ | | ÷ | | ÷ | | ۲۰ | | ۲۹ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۴ | | ÷ | | ÷ | | ۱۶ | | ÷ | | ÷ | | ۲۱ | | ۱۶ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۶ | | ÷ | | ÷ | | ۱۸ | ۶ | ۲۱ | | ÷ | | ۲۱ | | ۱ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۹ | | ÷ | | ÷ | | ۱۹ | | ۷ | | ÷ | | ۲۱ | ۴ | ۴۸ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۲ | ۲۲ | ۴ | ۲۸ | ۶ | ۳۳ | ۱۲ | ۲۴ | ۳ | ۸ | ۷ | ۳۳ | ۱۲ | ۳۲ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۲ | | ۱۷ | | ۴۳ | | ۲۵ | ۲ | ۵۹ | | ۳۸ | | ۳۲ | | ۶ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۲۲ | | ۳ | | ۵۴ | | ۲۵ | | ۴۸ | | ۴۳ | | ۳۳ | | ۳ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۲۲ | ۳ | ۴۹ | ۷ | ۳ | | ۲۶ | | ۳۸ | | ۴۷ | | ۳۵ | | ۱ |
| ۲۰ | ۶ | ۱۲ | | ۲۳ | | ۳۷ | | ۱۲ | | ۲۸ | | ۲۸ | | ۴۹ | | ۳۶ | | ۱ |
| ۲۵ | | ۳۰ | | ۲۳ | | ۲۴ | | ۲۱ | | ۲۹ | | ۲۰ | | ۵۱ | | ۳۸ | | ۳ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۷ | ۴۹ | ۱۲ | ۳۹ | ۲ | ۷ | ۷ | ۴ | ۱۲ | ۳۵ | ۲ | ۵۶ | | ÷ | ۱۲ | ۲۱ | ۴ | ۱ |
| ۵ | | ۴۶ | | ۳۸ | | ۱۰ | ۶ | ۵۶ | | ۳۵ | ۳ | ۴ | | ÷ | | ۱۸ | | ۱۰ |
| ۱۰ | | ۴۱ | | ۳۹ | | ۱۷ | | ۴۴ | | ۳۳ | | ۱۴ | | ÷ | | ۱۵ | | ۲۰ |
| ۱۵ | | ۳۵ | | ۳۹ | | ۲۵ | | ۳۱ | | ۳۰ | | ۲۴ | | ÷ | | ۱۱ | | ۳۰ |
| ۲۰ | | ۲۷ | | ۳۸ | | ۳۳ | | ۱۸ | | ۲۷ | | ۳۶ | | ÷ | | ۷ | | ۴۰ |
| ۲۵ | | ۱۸ | | ۳۷ | | ۴۲ | | ÷ | | ۲۵ | | ۴۷ | | ÷ | | ۵ | | ۵۲ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۲ | ۱ | ۵ | ۵ | | ÷ | ۱۱ | ۴۵ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۴۳ | | ÷ |
| ۵ | | ÷ | ۱۱ | ۵۷ | | ۱۳ | | ÷ | | ۴۳ | | ÷ | | ÷ | | ۴۴ | | ÷ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۵۵ | | ۲۵ | | ÷ | | ۴۳ | | ÷ | | ÷ | | ۴۶ | | ÷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۵۲ | | ۳۶ | | ÷ | | ۴۲ | | ÷ | | ÷ | | ۴۷ | | ÷ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۵۰ | | ۴۷ | | ÷ | | ۴۲ | | ÷ | | ÷ | | ۵۰ | | ÷ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۴۷ | | ۵۸ | | ÷ | | ۴۲ | | ÷ | | ÷ | | ۵۲ | | ÷ |

# چترال

طول ۷۱/۷ عرض ۳۵/۸

زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۸/۹ مقناطیسی ۱۱۱/۳

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۲ | ۵ | ۰ |
| ۵ | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ۴ | ۵۲ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ۵ | ۳۸ | ÷ | | | ۳۴ | | ۴۱ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | | ۲۹ | ÷ | | | ۳۵ | | ۳۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | | ۲۱ | ÷ | | | ۳۵ | | ۱۹ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | | ۱۰ | ÷ | | | ۳۶ | | ۹ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۷ | ۳ | ۵۳ | ۵ | ۲۵ | ۱۱ | ۴۳ | ۲ | ۵۳ | ۶ | ۶ | ۱۱ | ۵۱ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۸ | | ۴۵ | | ۳۱ | | ۴۳ | | ۴۶ | | ۹ | | ۵۲ | | ۱۰ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۸ | | ۳۴ | | ۳۸ | | ۴۴ | | ۳۸ | | ۱۳ | | ۵۳ | | ۹ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۹ | | ۲۴ | | ۴۵ | | ۴۵ | | ۳۱ | | ۱۶ | | ۵۵ | | ۸ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۰ | | ۱۴ | | ۵۲ | | ۴۷ | | ۲۴ | | ۱۸ | | ۵۶ | | ۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۱ | | ۴ | | ۵۸ | | ۴۹ | | ۱۹ | | ۲۰ | | ۵۸ | | ۱۰ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۶ | ۱۹ | ۱۱ | ۵۹ | ۲ | ۱۳ | ۵ | ۴۹ | ۱۱ | ۵۴ | ۲ | ۴۷ | ÷ | | ۱۱ | ۳۷ | ۳ | ۳۲ |
| ۵ | | ۱۷ | | ۵۸ | | ۱۵ | | ۴۳ | | ۵۳ | | ۵۳ | ÷ | | | ۳۴ | | ۳۸ |
| ۱۰ | | ۱۴ | | ۵۸ | | ۲۰ | | ۳۴ | | ۵۰ | | ۵۹ | ÷ | | | ۳۰ | | ۴۶ |
| ۱۵ | | ۱۰ | | ۵۸ | | ۲۵ | ÷ | | | ۴۷ | ۳ | ۶ | ÷ | | | ۲۶ | | ۵۳ |
| ۲۰ | | ۵ | | ۵۷ | | ۳۱ | ÷ | | | ۴۵ | | ۱۴ | ÷ | | | ۲۲ | ۴ | ۰ |
| ۲۵ | ۵ | ۵۹ | | ۵۶ | | ۳۷ | ÷ | | | ۴۲ | | ۲۲ | ÷ | | | ۱۹ | | ۹ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۴ | ۴ | ۱۸ | ÷ | | ۱۰ | ۵۴ | ۵ | ۸ | ÷ | | ۱۰ | ۵۲ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۱ | | ۲۳ | ÷ | | | ۵۴ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۸ | | ۳۲ | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵ | | ۳۹ | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱ | | ۴۸ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | ۱۰ | ۵۸ | | ۵۶ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱ | ÷ | |

| طول | عرض | حیدر آباد | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۸ر۴م | ۲۵ر۴م | | حقیقی ۹۲ر۸° مقناطیسی ۹۲ر۸° |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۲ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ۶ | ۳۶ |
| ۳۰ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | | ۷ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ۵ | ۵۰ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۴۴ | ۱۲ | ۲۶ | ۵ | ۲۵ | ۸ | ۱۶ | ۱۲ | ۲۱ | ۳ | ۳۹ | ۹ | ۵۱ | ۱۲ | ۲۳ | ۲ | ۶ |
| ۵ | | ۵۶ | | ۲۶ | | ۱۱ | | ۳۰ | | ۲۲ | | ۲۵ | ۱۰ | ۱ | | ۲۴ | ۱ | ۵۶ |
| ۱۰ | ۷ | ۱۱ | | ۲۴ | ۴ | ۵۲ | | ۴۴ | | ۲۱ | | ۹ | | ۱۰ | | ۲۵ | | ۳۹ |
| ۱۵ | | ۲۶ | | ۲۳ | | ۳۵ | | ۵۹ | | ۲۱ | ۲ | ۵۳ | | ۱۸ | | ۲۶ | | ۴۳ |
| ۲۰ | | ۴۱ | | ۲۳ | | ۱۸ | ۹ | ۱۶ | | ۲۱ | | ۳۶ | | ۲۱ | | ۲۷ | | ۴۲ |
| ۲۵ | | ۵۷ | | ۲۲ | | ۰ | | ۳۱ | | ۲۲ | | ۲۴ | | ۲۳ | | ۲۹ | | ۴۴ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۰ | ۱۷ | ۱۲ | ۳۰ | ۱ | ۵۲ | ۸ | ۵۷ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۱۶ | ۷ | ۱۱ | ۱۲ | ۲۳ | ۴ | ۵۰ |
| ۵ | | ۱۱ | | ۳۰ | | ۵۸ | | ۴۴ | | ۳۱ | | ۲۸ | ۶ | ۵۶ | | ۲۲ | ۵ | ۲ |
| ۱۰ | | ۰ | | ۳۱ | ۲ | ۱۱ | | ۲۷ | | ۲۹ | | ۴۳ | | ۳۸ | | ۱۹ | | ۱۷ |
| ۱۵ | ۹ | ۴۹ | | ۳۲ | | ۲۴ | | ۱۰ | | ۲۸ | | ۵۹ | | ۲۰ | | ۱۷ | | ۳۱ |
| ۲۰ | | ۳۴ | | ۳۱ | | ۳۹ | ۷ | ۵۲ | | ۲۷ | ۴ | ۱۵ | ÷ | | | ۱۵ | | ۳۵ |
| ۲۵ | | ۱۹ | | ۳۱ | | ۵۴ | | ۳۵ | | ۲۶ | | ۳۰ | ÷ | | | ۱۳ | ۶ | ۱ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۷ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | |
| ۳۰ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | |

طول ۶۵/۴۰ عرض ۲۸/۵

# خاران

زاویہ سمت قبلہ از شمال
حقیقی ۱۰۱/۵ مقناطیسی ۱۰۲/۳

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۳ | ۶ | ۱۰ |
| ۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۴ | ۵ | ۵۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | | ۴۳ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۴ | | ۲۹ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | | ۱۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ۶ | ۲۳ | ÷ | | | ۲۴ | | ۵۹ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۴ | ۴ | ۳۸ | ۶ | ۵۳ | ۱۲ | ۳۴ | ۳ | ۱۳ | ۷ | ۵۸ | ۱۲ | ۳۱ | ۲ | ۱۰ |
| ۵ | ÷ | | | ۲۴ | | ۲۷ | ۷ | ۳ | | ۳۵ | | ۳ | ۸ | ۳ | | ۳۱ | | ۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۳ | | ۱۱ | | ۱۳ | | ۳۵ | ۲ | ۵۱ | | ۹ | | ۳۳ | | ۱ |
| ۱۵ | ۶ | ۱۵ | | ۲۳ | ۳ | ۵۷ | | ۲۴ | | ۳۶ | | ۴۰ | | ۱۴ | | ۳۴ | ۱ | ۵۹ |
| ۲۰ | | ۲۶ | | ۲۴ | | ۴۴ | | ۳۵ | | ۳۷ | | ۲۹ | | ۱۶ | | ۳۵ | | ۵۸ |
| ۲۵ | | ۳۹ | | ۲۴ | | ۳۰ | | ۳۵ | | ۳۹ | | ۲۱ | | ۱۸ | | ۳۷ | ۲ | ۰ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۱۵ | ۱۲ | ۳۸ | ۲ | ۵ | ۷ | ۲۵ | ۱۲ | ۳۵ | ۲ | ۵۹ | ÷ | | ۱۲ | ۲۲ | ۴ | ۹ |
| ۵ | | ۱۲ | | ۳۷ | | ۸ | | ۱۶ | | ۳۵ | ۳ | ۸ | ÷ | | | ۲۰ | | ۱۹ |
| ۱۰ | | ۶ | | ۳۸ | | ۱۶ | | ۳ | | ۳۳ | | ۱۹ | ÷ | | | ۱۷ | | ۳۰ |
| ۱۵ | | ۰ | | ۳۸ | | ۲۵ | ۶ | ۵۰ | | ۳۰ | | ۳۰ | ÷ | | | ۱۳ | | ۴۱ |
| ۲۰ | ۷ | ۵۰ | | ۳۸ | | ۳۴ | | ۳۹ | | ۲۸ | | ۴۲ | ÷ | | | ۱۰ | | ۵۲ |
| ۲۵ | | ۴۱ | | ۳۷ | | ۴۴ | | ۲۲ | | ۲۶ | | ۵۴ | ÷ | | | ۸ | ۵ | ۵ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۴ | ۵ | ۱۸ | ÷ | | ۱۱ | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۹ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱ | | ۲۷ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | | ۴۰ | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۶ | | ۵۱ | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۶/۹ | ۲۷/۸ | **خضدار** | حقیقی ۹۹ مقناطیسی ۹۹ر۷ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۲ | ۶ | | ÷ | | ÷ | ۱۲ | ۲۱ | | ÷ | | ÷ | ۱۲ | ۲۵ | ۶ | ۲۵ |
| ۵ | | ÷ | | ۸ | | ÷ | | ÷ | | ۲۲ | | ÷ | | ÷ | | ۲۵ | | ۱۳ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۱۱ | | ÷ | | ÷ | | ۲۲ | | ÷ | | ÷ | | ۲۴ | ۵ | ۵۷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۱۳ | | ÷ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۲۵ | | ۴۲ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۱۶ | | ÷ | | ÷ | | ۲۴ | | ÷ | | ÷ | | ۲۴ | | ۳۶ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۱۸ | | ÷ | | ÷ | | ۲۴ | | ÷ | | ÷ | | ۲۴ | | ۱۱ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۲ | ۲۳ | ۴ | ۴۹ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۳ | ۳ | ۱۹ | ۸ | ۲۴ | ۱۲ | ۲۸ | ۲ | ۹ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۳ | | ۳۷ | | ۲۳ | | ۲۳ | | ۸ | | ۳۰ | | ۲۸ | | ۳ |
| ۱۰ | ۶ | ۱۹ | | ۲۲ | | ۲۰ | | ۳۵ | | ۲۳ | ۲ | ۵۵ | | ۳۶ | | ۲۹ | ۱ | ۵۹ |
| ۱۵ | | ۳۲ | | ۲۲ | | ۵ | | ۴۶ | | ۲۴ | | ۴۳ | | ۴۱ | | ۳۱ | | ۵۶ |
| ۲۰ | | ۴۴ | | ۲۲ | ۳ | ۵۱ | | ۵۹ | | ۲۴ | | ۳۰ | | ۴۴ | | ۳۲ | | ۵۶ |
| ۲۵ | | ۵۷ | | ۲۲ | | ۳۶ | ۸ | ۱۰ | | ۲۶ | | ۲۱ | | ۴۶ | | ۳۴ | | ۵۸ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ۸ | ۴۳ | ۱۲ | ۳۴ | ۲ | ۳ | ۷ | ۴۶ | ۱۲ | ۳۳ | ۳ | ۳ | ۶ | ۱۹ | ۱۲ | ۲۱ | ۴ | ۱۹ |
| ۵ | | ۳۹ | | ۳۴ | | ۶ | | ۳۷ | | ۳۲ | | ۱۲ | | ÷ | | ۱۹ | | ۲۹ |
| ۱۰ | | ۳۲ | | ۳۵ | | ۱۵ | | ۲۳ | | ۳۱ | | ۲۴ | | ÷ | | ۱۶ | | ۴۱ |
| ۱۵ | | ۲۵ | | ۳۵ | | ۲۴ | | ۹ | | ۲۹ | | ۳۶ | | ÷ | | ۱۳ | | ۵۳ |
| ۲۰ | | ۱۴ | | ۳۵ | | ۳۵ | ۶ | ۵۴ | | ۲۷ | | ۴۹ | | ÷ | | ۱۰ | ۵ | ۴ |
| ۲۵ | | ۴ | | ۳۴ | | ۴۵ | | ۳۹ | | ۲۵ | ۴ | ۲ | | ÷ | | ۸ | | ۱۸ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۲ | ۵ | ۵ | ۳۲ | | ÷ | ۱۱ | ۵۲ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۵۳ | | ÷ |
| ۵ | | ÷ | | ۲ | | ۴۲ | | ÷ | | ۵۲ | | ÷ | | ÷ | | ۵۵ | | ÷ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۰ | | ۵۵ | | ÷ | | ۵۱ | | ÷ | | ÷ | | ۵۶ | | ÷ |
| ۱۵ | | ÷ | ۱۱ | ۵۸ | | ÷ | | ÷ | | ۵۱ | | ÷ | | ÷ | | ۵۸ | | ÷ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۵۶ | | ÷ | | ÷ | | ۵۱ | | ÷ | | ÷ | ۱۲ | ۱ | | ÷ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۵۴ | | ÷ | | ÷ | | ۵۲ | | ÷ | | ÷ | | ۳ | | ÷ |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ڈ ۶۸/۸ | ڈ ۲۷/۵ | **خیرپور** | حقیقی ڈ ۹۶/ مقناطیسی ا/ ۹۷ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۵ | ۹ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ۶ | ۲۳ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۰ | ۵ | ۵۱ |
| ۲۰ | ۹ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | | ۳۴ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | | ۱۹ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ۴ | ۵۶ | ۷ | ۲۵ | ۱۲ | ۱۶ | ۳ | ۲۲ | ۸ | ۴۱ | ۱۲ | ۲۰ | ۲ | ۹ |
| ۵ | ۶ | ۱۷ | | ۱۸ | | ۴۳ | | ۳۷ | | ۱۶ | | ۱۱ | | ۴۸ | | ۲۰ | | ۳ |
| ۱۰ | | ۲۹ | | ۱۷ | | ۲۶ | | ۴۹ | | ۱۶ | ۲ | ۵۷ | | ۵۵ | | ۲۱ | ۱ | ۵۷ |
| ۱۵ | | ۴۳ | | ۱۶ | | ۱۱ | ۸ | ۱ | | ۱۶ | | ۴۵ | ۹ | ۰ | | ۲۳ | | ۵۳ |
| ۲۰ | | ۵۹ | | ۱۶ | ۳ | ۵۶ | | ۱۵ | | ۱۷ | | ۳۱ | | ۲ | | ۲۴ | | ۵۳ |
| ۲۵ | ۷ | ۹ | | ۱۶ | | ۴۰ | | ۲۶ | | ۱۸ | | ۲۲ | | ۴ | | ۲۶ | | ۵۵ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۹ | ۱ | ۱۲ | ۲۷ | ۲ | ۱ | ۸ | ۱ | ۱۲ | ۲۶ | ۳ | ۵ | ۶ | ۲۹ | ۱۲ | ۱۶ | ۴ | ۲۵ |
| ۵ | ۸ | ۵۷ | | ۲۶ | | ۵ | ۷ | ۵۱ | | ۲۶ | | ۱۵ | | ۱۶ | | ۱۴ | | ۳۵ |
| ۱۰ | | ۴۹ | | ۲۷ | | ۱۳ | | ۳۶ | | ۲۴ | | ۲۸ | ÷ | | | ۱۱ | | ۴۸ |
| ۱۵ | | ۴۱ | | ۲۸ | | ۲۴ | | ۲۱ | | ۲۲ | | ۴۰ | ÷ | | | ۸ | ۵ | ۰ |
| ۲۰ | | ۳۰ | | ۲۷ | | ۳۵ | | ۶ | | ۲۰ | | ۵۴ | ÷ | | | ۶ | | ۱۲ |
| ۲۵ | | ۱۹ | | ۲۷ | | ۴۷ | ۶ | ۵۰ | | ۱۹ | ۴ | ۷ | ÷ | | | ۴ | | ۲۶ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ۵ | ۴۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۲ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | | ۵۲ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | |
| ۲۰ | ۹ | | | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | |

| طول | عرض | خیبر | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷/۱ | ۲۵/۴۲ | | حقیقی ۱۰۷/۱ مقناطیسی ۱۰۹ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۱ | ۵ | ۱۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | | ۳ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ۳ | ۵۲ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ۵ | ۳۴ | ÷ | | | ۴۴ | | ۴۱ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | | ۳۴ | ÷ | | | ۴۴ | | ۲۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | | ۳۳ | ÷ | | | ۴۵ | | ۱۷ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ۴ | ۱ | ۵ | ۴۰ | ۱۱ | ۴۹ | ۲ | ۵۶ | ۶ | ۲۶ | ۱۱ | ۵۸ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۶ | ۳ | ۵۷ | | ۴۸ | | ۵۱ | | ۴۹ | | ۲۹ | | ۵۹ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۶ | | ۴۰ | | ۵۵ | | ۵۱ | | ۴۰ | | ۳۳ | ۱۲ | ۰ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۷ | | ۲۹ | ۶ | ۲ | | ۵۲ | | ۳۲ | | ۳۶ | | ۲ | | ۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۸ | | ۱۹ | | ۱۰ | | ۵۴ | | ۲۴ | | ۳۸ | | ۳ | | ۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۸ | | ۸ | | ۱۷ | | ۵۶ | | ۱۹ | | ۴۰ | | ۵ | | ۸ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۶ | ۳۹ | ۱۲ | ۵ | ۲ | ۱۲ | ۶ | ۶ | ۱۲ | ۱ | ۲ | ۴۹ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۳ | ۳۸ |
| ۵ | | ۳۷ | | ۵ | | ۱۴ | | ۰ | | ۰ | | ۵۵ | ÷ | | | ۴۳ | | ۴۵ |
| ۱۰ | | ۳۳ | | ۵ | | ۱۹ | ۵ | ۵۰ | ۱۱ | ۵۸ | ۳ | ۲ | ÷ | | | ۳۹ | | ۵۳ |
| ۱۵ | | ۳۰ | | ۵ | | ۲۵ | | ۴۰ | | ۵۵ | | ۱۰ | ÷ | | | ۳۵ | ۴ | ۱ |
| ۲۰ | | ۲۳ | | ۴ | | ۳۱ | ÷ | | | ۵۲ | | ۱۹ | ÷ | | | ۳۱ | | ۹ |
| ۲۵ | | ۱۷ | | ۳ | | ۳۸ | ÷ | | | ۵۰ | | ۲۷ | ÷ | | | ۲۸ | | ۱۸ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۳ | ۴ | ۲۸ | ÷ | | ۱۱ | ۶ | ۵ | ۲۳ | ÷ | | ۱۱ | ۳ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۰ | | ۳۵ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۷ | | ۴۴ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۳ | | ۵۲ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۱ | ۵ | ۳ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۸ | | ۱۰ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۷ ؍ ۸° | ۲۶ ؍ ۸° | **دادو** | حقیقی ۹۹° مقناطیسی ۹۶° ۲' |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۷ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ۶ | ۱۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | | ۱ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ۵ | ۴۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | | ۲۸ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۳ | ۵ | ۴ | ۷ | ۳۰ | ۱۲ | ۲۱ | ۳ | ۲۷ | ۹ | ۰ | ۱۲ | ۲۵ | ۲ | ۸ |
| ۵ | ۶ | ۲۸ | | ۲۳ | ۴ | ۵۱ | | ۵۲ | | ۲۱ | | ۱۵ | | ۸ | | ۲۵ | | ۱ |
| ۱۰ | | ۳۱ | | ۲۲ | | ۳۲ | ۸ | ۴ | | ۲۱ | | ۰ | | ۱۵ | | ۲۶ | ۱ | ۵۶ |
| ۱۵ | | ۵۵ | | ۲۲ | | ۱۸ | | ۱۸ | | ۲۱ | ۲ | ۴۷ | | ۲۱ | | ۲۷ | | ۵۲ |
| ۲۰ | ۷ | ۹ | | ۲۱ | | ۲ | | ۳۲ | | ۲۲ | | ۳۳ | | ۲۴ | | ۲۸ | | ۵۱ |
| ۲۵ | | ۲۳ | | ۲۱ | ۳ | ۴۶ | | ۴۴ | | ۲۳ | | ۲۲ | | ۲۶ | | ۳۰ | | ۵۳ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ | ۲۲ | ۱۲ | ۳۱ | ۱ | ۵۹ | ۸ | ۱۶ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۸ | ۶ | ۴۱ | ۱۲ | ۲۱ | ۴ | ۳۲ |
| ۵ | | ۱۷ | | ۳۱ | ۲ | ۴ | | ۶ | | ۳۰ | | ۱۹ | | ۲۸ | | ۱۹ | | ۴۳ |
| ۱۰ | | ۹ | | ۳۲ | | ۱۴ | ۷ | ۵۱ | | ۲۹ | | ۳۲ | ÷ | | | ۱۷ | | ۵۶ |
| ۱۵ | | ۰ | | ۳۲ | | ۲۵ | | ۳۵ | | ۲۷ | | ۴۵ | ÷ | | | ۱۴ | ۵ | ۹ |
| ۲۰ | ۸ | ۴۸ | | ۳۲ | | ۳۶ | | ۱۹ | | ۲۶ | ۴ | - | ÷ | | | ۱۱ | | ۲۲ |
| ۲۵ | | ۳۶ | | ۳۲ | | ۴۹ | | ۳ | | ۲۴ | | ۱۴ | ÷ | | | ۱۰ | | ۳۶ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۷ | ۵ | ۵۲ | ÷ | | ۱۱ | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۴ | ۶ | ۲ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | |

طول ۶۱/۳ | عرض ۲۸/۲ | **دشت (ایران)** | زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۴/۸ مقناطیسی ۱۰۶/۱

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴۲ | ۶ | ۱۰ |
| ۵ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ۵ | ۵۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | | ۴۳ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ۶ | ۵۰ | ÷ | | | ۴۴ | | ۳۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | | ۳۸ | ÷ | | | ۴۴ | | ۱۵ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | | ۲۳ | ÷ | | | ۴۵ | | ۲ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | منٹ | اپریل شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | مئی عمود گھنٹہ | منٹ | مئی شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | جون عمود گھنٹہ | منٹ | جون شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۴۵ | ۴ | ۴۲ | ۶ | ۵۰ | ۱۲ | ۳۸ | ۳ | ۳۰ | ۷ | ۵۲ | ۱۲ | ۵۶ | ۴ | ۳۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۶ | | ۳۱ | ۷ | ۰ | | ۴۹ | | ۱۱ | | ۵۷ | | ۵۷ | | ۱۶ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۵ | | ۱۶ | | ۱۰ | | ۵۰ | ۲ | ۵۹ | ۸ | ۲ | | ۵۸ | | ۱۲ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۶ | | ۲ | | ۲۰ | | ۵۱ | | ۴۹ | | ۶ | ۱ | ۰ | | ۱۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۷ | ۳ | ۴۹ | ۰ | ۳۱ | | ۵۲ | | ۳۸ | | ۹ | | ۱ | | ۱۰ |
| ۲۵ | ۶ | ۳۷ | | ۴۷ | | ۳۶ | | ۴۰ | | ۵۳ | | ۳۱ | | ۱۱ | | ۳ | | ۱۲ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | منٹ | جولائی شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | اگست عمود گھنٹہ | منٹ | اگست شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۸ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱۹ | ۷ | ۲۱ | ۱ | ۰ | ۳ | ۷ | ÷ | | ۱۲ | ۴۴ | ۳ | ۱۳ |
| ۵ | | ۵ | | ۳ | | ۲۰ | | ۱۳ | ۱۲ | ۵۹ | | ۱۹ | ÷ | | | ۴۲ | | ۲۳ |
| ۱۰ | | ۰ | | ۳ | | ۲۷ | | ۱ | | ۵۶ | | ۲۶ | ÷ | | | ۳۸ | | ۳۳ |
| ۱۵ | ۷ | ۵۴ | | ۳ | | ۳۵ | ۶ | ۴۸ | | ۵۴ | | ۳۷ | ÷ | | | ۳۴ | | ۴۴ |
| ۲۰ | | ۴۵ | | ۳ | | ۴۳ | ÷ | | | ۵۱ | | ۴۸ | ÷ | | | ۳۱ | | ۵۵ |
| ۲۵ | | ۳۶ | | ۲ | | ۵۳ | ÷ | | | ۴۹ | | ۵۹ | ÷ | | | ۲۸ | ۵ | ۷ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | منٹ | نومبر شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۳ | ۵ | ۳۰ | ÷ | | ۱۲ | ۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۰ | | ۲۸ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۷ | | ۴۰ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۵ | | ۵۱ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۲ | ۶ | ۴ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲۰ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۹ | | ۱۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۱/۸ | ۳۵/۲ | **دیر** | حقیقی ۱۰۷/۲　مقناطیسی ۱۰۹/۹ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۵ | ۵ | ۶ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ۴ | ۵۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ۵ | ۴۶ | ÷ | | | ۳۷ | | ۴۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | | ۳۷ | ÷ | | | ۳۸ | | ۳۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | | ۲۸ | ÷ | | | ۳۸ | | ۲۴ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | | ۱۷ | ÷ | | | ۳۹ | | ۱۳ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ۳ | ۵۷ | ۵ | ۳۳ | ۱۱ | ۴۴ | ۲ | ۵۵ | ۶ | ۱۶ | ۱۱ | ۵۳ | ۲ | ۱۴ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۱ | | ۴۹ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۴۸ | | ۱۹ | | ۵۴ | | ۱۱ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۱ | | ۳۷ | | ۴۶ | | ۴۶ | | ۴۰ | | ۲۳ | | ۵۵ | | ۹ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۱ | | ۲۷ | | ۵۳ | | ۴۷ | | ۳۲ | | ۲۶ | | ۵۶ | | ۸ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۲ | | ۱۷ | ۶ | ۱ | | ۴۹ | | ۲۵ | | ۲۸ | | ۵۸ | | ۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۳ | | ۷ | | ۸ | | ۵۱ | | ۲۰ | | ۳۰ | ۱۲ | ۰ | | ۱۰ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۶ | ۲۹ | ۱۲ | ۰ | ۲ | ۱۳ | ۵ | ۵۷ | ۱۱ | ۵۶ | ۲ | ۴۸ | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ۳ | ۳۶ |
| ۵ | | ۲۷ | | ۰ | | ۱۵ | | ۵۲ | | ۵۵ | | ۵۳ | ÷ | | | ۳۷ | | ۴۳ |
| ۱۰ | | ۲۴ | | ۰ | | ۲۰ | | ۴۲ | | ۵۲ | ۳ | ۱ | ÷ | | | ۳۳ | | ۵۰ |
| ۱۵ | | ۲۰ | | ۰ | | ۲۶ | | ۳۳ | | ۵۰ | | ۹ | ÷ | | | ۲۹ | | ۵۷ |
| ۲۰ | | ۱۴ | ۱۱ | ۵۹ | | ۳۲ | ÷ | | | ۴۷ | | ۱۷ | ÷ | | | ۲۵ | ۴ | ۵ |
| ۲۵ | | ۸ | | ۵۸ | | ۳۸ | ÷ | | | ۴۴ | | ۲۵ | ÷ | | | ۲۲ | | ۱۴ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۸ | ۴ | ۲۳ | ÷ | | ۱۱ | ۰ | ۵ | ۱۶ | ÷ | | ۱۰ | ۵۶ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۴ | | ۲۹ | ÷ | | ۱۰ | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۱ | | ۳۸ | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۸ | | ۴۶ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵ | | ۵۵ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲ | ۵ | ۳ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۰ر۹ | ۳۱ر۸ | **ڈیرہ اسمٰعیل خاں** | حقیقی ۱۰۳ر۱ مقناطیسی ۱۰۳ر۲ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۵ | ۵ | ۳۸ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۶ | | ۲۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | | ۱۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۶ | | ۲ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ۶ | ۳ | ÷ | | | ۵۵ | ۴ | ۳۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۴ | ۵ | ۵۰ | ÷ | | | ۵۶ | | ۳۶ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | ۴ | ۱۷ | ۶ | ۱۳ | ۱۱ | ۵۸ | ۳ | ۳ | ۷ | ۶ | ۱۲ | ۵ | ۲ | ۱۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۹ | | ۷ | | ۲۱ | | ۵۹ | ۲ | ۵۵ | | ۱۱ | | ۵ | | ۷ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۹ | ۳ | ۵۴ | | ۳۰ | | ۵۹ | | ۴۵ | | ۱۵ | | ۷ | | ۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۹ | | ۴۱ | | ۳۹ | ۱۲ | ۰ | | ۳۶ | | ۱۹ | | ۸ | | ۳ |
| ۲۰ | ۵ | ۵۱ | | ۵۷ | | ۳۰ | | ۴۸ | | ۱ | | ۲۶ | | ۲۱ | | ۹ | | ۳ |
| ۲۵ | ۶ | ۱ | | ۵۷ | | ۱۷ | | ۵۶ | | ۳ | | ۲۰ | | ۲۳ | | ۱۱ | | ۵ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۲۱ | ۱۲ | ۱۲ | ۲ | ۹ | ۶ | ۴۱ | ۱۲ | ۹ | ۲ | ۵۳ | ÷ | | ۱۱ | ۵۵ | ۳ | ۵۲ |
| ۵ | | ۱۸ | | ۱۱ | | ۱۲ | | ۳۴ | | ۸ | ۳ | ۱ | ÷ | | | ۵۳ | ۴ | ۰ |
| ۱۰ | | ۱۳ | | ۱۲ | | ۱۸ | | ۲۳ | | ۶ | | ۹ | ÷ | | | ۴۹ | | ۰ |
| ۱۵ | | ۹ | | ۱۲ | | ۲۵ | | ۱۱ | | ۴ | | ۱۹ | ÷ | | | ۴۶ | | ۱۹ |
| ۲۰ | | ۲ | | ۱۱ | | ۳۲ | ۵ | ۵۹ | | ۱ | | ۲۹ | ÷ | | | ۴۴ | | ۲۸ |
| ۲۵ | ۶ | ۵۴ | | ۱۰ | | ۴۰ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۰ | | ۳۹ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۶ | ۴ | ۵۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱۹ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۳ | | ۵۸ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۰ | ۵ | ۹ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۸ | | ۱۹ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۴ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۵ | | ۳۰ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | |

| طول | عرض | ڈیرہ غازیخاں | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۰ ر ۶° | ۳۰ ر ۱° | | حقیقی ۳° ر ۱۰۰ مقناطیسی ۱ ر ۱۰۱ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴ | ۵ | ۵۹ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | | ۴۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | | ۳۴ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | | ۲۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | | ۵ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ۶ | ۱۲ | ÷ | | | ۴ | ۴ | ۵۲ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۴ | ۴ | ۳۱ | ۶ | ۴۰ | ۱۲ | ۴ | ۳ | ۱۰ | ۷ | ۴۱ | ۱۲ | ۹ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۴ | | ۲۰ | | ۴۹ | | ۴ | | ۱ | | ۴۶ | | ۱۰ | | ۶ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳ | | ۵ | | ۵۹ | | ۴ | ۲ | ۴۹ | | ۵۱ | | ۱۱ | | ۳ |
| ۱۵ | ۶ | ۴ | | ۳ | ۳ | ۵۲ | ۷ | ۹ | | ۵ | | ۳۹ | | ۵۵ | | ۱۳ | | ۱ |
| ۲۰ | | ۱۵ | | ۳ | | ۳۹ | | ۲۰ | | ۶ | | ۲۸ | | ۵۷ | | ۱۳ | | ۱ |
| ۲۵ | | ۲۶ | | ۳ | | ۲۶ | | ۲۹ | | ۸ | | ۲۱ | | ۵۹ | | ۱۵ | | ۳ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۷ | ۵۷ | ۱۲ | ۱۶ | ۲ | ۷ | ۷ | ۱۰ | ۱۲ | ۱۴ | ۲ | ۵۸ | ÷ | | ۱۲ | ۲ | ۴ | ۳ |
| ۵ | | ۵۴ | | ۱۶ | | ۱۰ | | ۲ | | ۱۴ | ۳ | ۶ | ÷ | | | ۰ | | ۱۳ |
| ۱۰ | | ۴۹ | | ۱۶ | | ۱۷ | ۶ | ۵۰ | | ۱۲ | | ۱۶ | ÷ | | ۱۱ | ۵۷ | | ۲۴ |
| ۱۵ | | ۴۳ | | ۱۷ | | ۲۵ | | ۳۷ | | ۱۰ | | ۲۶ | ÷ | | | ۵۴ | | ۳۴ |
| ۲۰ | | ۳۴ | | ۱۶ | | ۳۴ | | ۲۴ | | ۸ | | ۳۸ | ÷ | | | ۵۰ | | ۴۴ |
| ۲۵ | | ۲۵ | | ۱۶ | | ۴۳ | | ۱۱ | | ۶۱ | | ۴۹ | ÷ | | | ۴۸ | | ۵۶ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۵ | ۹ | ÷ | | ۱۱ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۴۲ | | ۱۸ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۰ | | ۲۹ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۷ | | ۴۱ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | |

طول ۷۳ — عرض ۳۳٫۶

# راولپنڈی

زاویہ سمت قبلہ از شمال
حقیقی ۱۰۴٫۱ مقناطیسی ۱۰۵٫۷

| تاریخ | صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۱۹ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۳۶ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۴۲ | ۵ | ۲۳ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۲ | | ÷ | | ÷ | | ۳۷ | | ÷ | | ÷ | | ۴۳ | | ۱۵ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۲۴ | | ÷ | | ÷ | | ۳۸ | | ÷ | | ÷ | | ۴۳ | | ۲ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۲۷ | | ÷ | | ÷ | | ۴۰ | | ÷ | | ÷ | | ۴۴ | ۴ | ۵۰ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۳۰ | | ÷ | | ÷ | | ۴۱ | ۵ | ۴۷ | | ÷ | | ۴۳ | | ۳۷ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۳۲ | | ÷ | | ÷ | | ۴۲ | | ۳۵ | | ÷ | | ۴۴ | | ۲۶ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۴۴ | ۴ | ۸ | ۵ | ۵۵ | ۱۱ | ۴۶ | ۳ | ۰ | ۶ | ۴۴ | ۱۱ | ۵۴ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | | ÷ | | ۴۵ | ۳ | ۵۹ | ۶ | ۳ | | ۴۷ | ۲ | ۵۲ | | ۴۸ | | ۵۴ | | ۹ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۴۴ | | ۴۶ | | ۱۰ | | ۴۸ | | ۴۳ | | ۵۲ | | ۵۶ | | ۷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۴۵ | | ۳۵ | | ۱۸ | | ۴۹ | | ۳۴ | | ۵۵ | | ۵۷ | | ۶ |
| ۲۰ | ۵ | ۳۵ | | ۴۵ | | ۲۴ | | ۲۷ | | ۵۰ | | ۲۶ | | ۵۷ | | ۵۸ | | ۶ |
| ۲۵ | | ۴۴ | | ۴۶ | | ۱۳ | | ۳۴ | | ۵۲ | | ۲۰ | | ۵۹ | ۱۲ | ۰ | | ۸ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۶ | ۵۸ | ۱۲ | ۱ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۲۲ | ۱۱ | ۵۸ | ۲ | ۵۱ | | ÷ | ۱۱ | ۴۳ | ۳ | ۴۵ |
| ۵ | | ۵۵ | | ۰ | | ۱۴ | | ۱۵ | | ۵۷ | | ۵۸ | | ÷ | | ۴۱ | | ۵۲ |
| ۱۰ | | ۵۱ | | ۱ | | ۱۹ | | ۵ | | ۵۵ | ۳ | ۶ | | ÷ | | ۳۷ | ۴ | ۱ |
| ۱۵ | | ۴۷ | | ۱ | | ۲۶ | ۵ | ۵۴ | | ۵۲ | | ۱۴ | | ÷ | | ۳۴ | | ۹ |
| ۲۰ | | ۴۰ | | ۰ | | ۳۲ | | ۴۳ | | ۵۰ | | ۲۳ | | ÷ | | ۳۰ | | ۱۸ |
| ۲۵ | | ۳۳ | ۱۱ | ۵۹ | | ۳۹ | | ÷ | | ۴۷ | | ۳۳ | | ÷ | | ۲۸ | | ۲۸ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۲۴ | ۴ | ۳۸ | | ÷ | ۱۱ | ۸ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۶ | | ÷ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۰ | | ۴۵ | | ÷ | | ۷ | | ÷ | | ÷ | | ۸ | | ÷ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۱۸ | | ۵۵ | | ÷ | | ۶ | | ÷ | | ÷ | | ۹ | | ÷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۱۵ | ۵ | ۴ | | ÷ | | ۵ | | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | | ÷ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۱۳ | | ۱۴ | | ÷ | | ۵ | | ÷ | | ÷ | | ۱۴ | | ÷ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۱۰ | | ÷ | | ÷ | | ۵ | | ÷ | | ÷ | | ۱۶ | | ÷ |

طول ۸ ، ۷۳　　عرض ۸ ، ۳۳

# راولاکوٹ

زاویہ سمت قبلہ از شمال
حقیقی ۸ ، ۱۰۳ مقناطیسی ۴ ، ۱۰۵

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹا | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹا | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹا | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹا | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹا | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹا | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹا | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹا | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹا | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ۵ | ۲۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | | ۱۳ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | | ۱ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ۴ | ۴۹ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ۵ | ۳۶ | ÷ | | | ۳۱ | | ۳۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | | ۳۴ | ÷ | | | ۳۱ | | ۲۵ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹا | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹا | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹا | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹا | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹا | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹا | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹا | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹا | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹا | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ۴ | ۸ | ۵ | ۵۴ | ۱۱ | ۴۳ | ۲ | ۵۹ | ۶ | ۴۲ | ۱۱ | ۵۱ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۲ | ۳ | ۵۸ | ۶ | ۱ | | ۴۴ | | ۵۲ | | ۴۶ | | ۵۱ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۱ | | ۴۶ | | ۹ | | ۴۴ | | ۴۲ | | ۵۰ | | ۵۲ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۲ | | ۳۴ | | ۱۷ | | ۴۶ | | ۳۴ | | ۵۴ | | ۵۴ | | ۵ |
| ۲۰ | ۵ | ۳۴ | | ۴۲ | | ۲۳ | | ۲۶ | | ۴۷ | | ۲۵ | | ۵۷ | | ۵۵ | | ۵ |
| ۲۵ | | ۴۳ | | ۴۳ | | ۱۲ | | ۳۳ | | ۴۹ | | ۲۰ | | ۵۸ | | ۵۷ | | ۷ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹا | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹا | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹا | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹا | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹا | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹا | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹا | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹا | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹا | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۵۶ | ۱۱ | ۵۷ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۲۰ | ۱۱ | ۵۵ | ۲ | ۵۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ۳ | ۴۴ |
| ۵ | | ۵۴ | | ۵۷ | | ۱۳ | | ۱۴ | | ۵۴ | | ۵۷ | ÷ | | | ۳۸ | | ۵۱ |
| ۱۰ | | ۵۰ | | ۵۸ | | ۱۹ | | ۴ | | ۵۲ | ۳ | ۵ | ÷ | | | ۳۵ | ۴ | ۰ |
| ۱۵ | | ۴۶ | | ۵۸ | | ۲۵ | ۵ | ۵۳ | | ۴۹ | | ۱۴ | ÷ | | | ۳۱ | | ۹ |
| ۲۰ | | ۳۹ | | ۵۷ | | ۳۲ | | ۴۲ | | ۴۷ | | ۲۳ | ÷ | | | ۲۸ | | ۱۷ |
| ۲۵ | | ۳۲ | | ۵۶ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۴ | | ۳۲ | ÷ | | | ۲۵ | | ۲۷ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹا | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹا | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹا | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹا | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹا | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹا | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹا | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹا | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹا | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۱ | ۴ | ۳۸ | ÷ | | ۱۱ | ۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | | ۴۴ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۵ | | ۵۴ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۳ | ۵ | ۳ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۰ | | ۱۳ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | |

# رحیم یار خاں

طول ۳ ر ۷۰ 　 عرض ۴ ر ۲۸ 　 زاویہ سمتِ قبلہ از شمال: حقیقی ۴ ر ۹۷ مقناطیسی ۹ ر ۹۷

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۳ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ۶ | ۱۲ |
| ۱۰ | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ۵ | ۵۶ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | | ۴۱ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | | ۲۵ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | | ۱۰ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۱ | ۴ | ۴۸ | ۷ | ۱۱ | ۱۲ | ۹ | ۳ | ۱۹ | ۸ | ۲۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ | ۱۰ |
| ۵ | ۶ | ۵ | | ۱۱ | | ۳۶ | | ۲۱ | | ۹ | | ۸ | | ۲۸ | | ۱۴ | | ۴ |
| ۱۰ | | ۱۸ | | ۹ | | ۲۰ | | ۳۳ | | ۹ | ۲ | ۵۵ | | ۳۴ | | ۱۵ | | ۰ |
| ۱۵ | | ۳۰ | | ۹ | | ۵ | | ۴۴ | | ۱۰ | | ۴۳ | | ۳۹ | | ۱۶ | ۱ | ۵۷ |
| ۲۰ | | ۴۳ | | ۹ | ۳ | ۵۱ | | ۵۷ | | ۱۰ | | ۳۱ | | ۴۱ | | ۱۷ | | ۵۶ |
| ۲۵ | | ۵۶ | | ۹ | | ۳۶ | ۸ | ۸ | | ۱۲ | | ۲۲ | | ۴۳ | | ۱۹ | | ۵۸ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۴۰ | ۱۲ | ۳۰ | ۲ | ۳ | ۷ | ۴۵ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۳ | ۶ | ۱۷ | ۱۲ | ۸ | ۴ | ۱۸ |
| ۵ | | ۳۶ | | ۲۰ | | ۷ | | ۳۵ | | ۱۹ | | ۱۲ | | ۵ | | ۷ | | ۲۸ |
| ۱۰ | | ۳۰ | | ۲۰ | | ۱۶ | | ۲۱ | | ۱۷ | | ۲۴ | ÷ | | | ۳ | | ۴۰ |
| ۱۵ | | ۲۴ | | ۲۱ | | ۲۵ | | ۷ | | ۱۵ | | ۳۶ | ÷ | | | ۱ | | ۵۲ |
| ۲۰ | | ۱۳ | | ۲۰ | | ۳۵ | ۶ | ۵۲ | | ۱۳ | | ۴۹ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | ۵ | ۴ |
| ۲۵ | | ۲ | | ۲۰ | | ۴۶ | | ۳۸ | | ۱۲ | ۴ | ۲ | ÷ | | | ۵۶ | | ۱۴ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۳ | ۵ | ۳۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۵۰ | | ۴۱ | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۹ | | ۵۴ | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۰،۹ | ۲۹،۳ | **زاہدان (ایران)** | حقیقی ۱۰۸،۳ مقناطیسی ۱۰۹،۹ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۰ | ۵ | ۴۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ۶ | ۴۲ | ÷ | | | ۳۲ | | ۳۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۴ | | ۳۲ | ÷ | | | ۳۳ | | ۲۱ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | | ۲۰ | ÷ | | | ۳۳ | | ۸ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | | ۹ | ÷ | | | ۳۴ | ۴ | ۵۵ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ۵ | ۵۶ | ÷ | | | ۳۵ | | ۴۲ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | منٹ | اپریل شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | مئی عمود گھنٹہ | منٹ | مئی شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | جون عمود گھنٹہ | منٹ | جون شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۶ | ۴ | ۲۴ | ÷ | | ۱۲ | ۴۱ | ۳ | ۱۰ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۵۱ | ۲ | ۱۹ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۷ | | ۱۴ | ۶ | ۲۷ | | ۴۳ | | ۲ | | ۱۷ | | ۵۲ | | ۱۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۷ | | ۰ | | ۳۶ | | ۴۴ | ۲ | ۵۲ | | ۲۱ | | ۵۳ | | ۱۲ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۸ | ۳ | ۴۸ | | ۴۵ | | ۴۵ | | ۴۳ | | ۲۵ | | ۵۵ | | ۱۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۹ | | ۳۶ | | ۵۴ | | ۴۷ | | ۳۳ | | ۲۷ | | ۵۶ | | ۱۰ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۰ | | ۲۴ | ۷ | ۲ | | ۴۹ | | ۲۷ | | ۲۹ | | ۵۸ | | ۱۳ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | منٹ | جولائی شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | اگست عمود گھنٹہ | منٹ | اگست شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۳۷ | ۱۲ | ۵۹ | ۲ | ۱۶ | ۶ | ۴۷ | ۱۲ | ۵۴ | ۳ | ۰ | ÷ | | ۱۲ | ۳۶ | ۳ | ۵۹ |
| ۵ | | ۳۵ | | ۵۸ | | ۱۹ | | ۴۰ | | ۵۳ | | ۷ | ÷ | | | ۳۳ | ۴ | ۷ |
| ۱۰ | | ۳۰ | | ۵۸ | | ۲۵ | | ۲۹ | | ۵۰ | | ۱۶ | ÷ | | | ۲۹ | | ۱۶ |
| ۱۵ | | ۱۶ | | ۵۸ | | ۳۲ | ÷ | | | ۴۷ | | ۲۶ | ÷ | | | ۲۵ | | ۲۶ |
| ۲۰ | | ۸ | | ۵۷ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۴ | | ۳۶ | ÷ | | | ۲۱ | | ۳۵ |
| ۲۵ | | ۰ | | ۵۶ | | ۴۷ | ÷ | | | ۴۱ | | ۴۶ | ÷ | | | ۱۸ | | ۴۶ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | منٹ | نومبر شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۳ | ۴ | ۵۷ | ÷ | | ۱۱ | ۵۴ | ۶ | ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۹ | ۵ | ۵ | ÷ | | | ۵۲ | | ۱۰ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۶ | | ۱۵ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳ | | ۲۵ | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۴ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۰ | | ۳۶ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | ۱۱ | ۵۷ | | ۴۶ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال | |
|---|---|---|---|---|
| ۶۹° ، ۲۰ | ۳۱° ، ۳ | **ژوب** | حقیقی ۱۰۱° ، ۸ | مقناطیسی ۱۰۳° ، ۶۲ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| ۱ | ⁘ | | ۱۱ | ۴۳ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۱ | ۵۹ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۲ | ۴ | ۵ | ۵۳ |
| ۵ | ⁘ | | | ۴۶ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۲ | ۰ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵ | | ۴۳ |
| ۱۰ | ⁘ | | | ۴۸ | ⁘ | | ⁘ | | | ۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵ | | ۲۹ |
| ۱۵ | ⁘ | | | ۵۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵ | | ۱۶ |
| ۲۰ | ⁘ | | | ۵۴ | ⁘ | | ⁘ | | | ۴ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵ | | ۲ |
| ۲۵ | ⁘ | | | ۵۶ | ⁘ | | ⁘ | | | ۴ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵ | ۴ | ۴۹ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| ۱ | ⁘ | | ۱۲ | ۵ | ۴ | ۳۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۲ | ۶ | ۳ | ۱۳ | ۷ | ۲۶ | ۱۲ | ۱۲ | ۲ | ۳۰ |
| ۵ | ⁘ | | | ۵ | | ۲۰ | | ۳۹ | | ۷ | | ۵ | | ۳۱ | | ۱۳ | | ۱۵ |
| ۱۰ | ⁘ | | | ۴ | | ۶ | | ۴۷ | | ۷ | ۲ | ۵۴ | | ۳۵ | | ۱۴ | | ۱۲ |
| ۱۵ | ۵ | ۵۷ | | ۵ | ۳ | ۵۳ | | ۵۷ | | ۸ | | ۴۵ | | ۳۹ | | ۱۵ | | ۱۰ |
| ۲۰ | ۶ | ۷ | | ۵ | | ۴۱ | ۷ | ۷ | | ۹ | | ۳۵ | | ۴۱ | | ۱۶ | | ۱۰ |
| ۲۵ | | ۱۷ | | ۵ | | ۲۰ | | ۱۵ | | ۱۰ | | ۲۸ | | ۴۳ | | ۱۸ | | ۱۲ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| ۱ | ۷ | ۴۱ | ۱۲ | ۱۹ | ۲ | ۱۶ | ۶ | ۵۹ | ۱۲ | ۱۷ | ۵ | ۳ | ⁘ | | ۱۲ | ۴ | ۴ | ۴ |
| ۵ | | ۳۸ | | ۱۹ | | ۱۹ | | ۵۱ | | ۱۶ | | ۱۰ | ⁘ | | | ۱ | | ۱۲ |
| ۱۰ | | ۳۴ | | ۱۹ | | ۲۶ | | ۴۰ | | ۱۴ | | ۲۰ | ⁘ | | | ۵۸ | | ۲۲ |
| ۱۵ | | ۲۹ | | ۲۰ | | ۳۳ | | ۲۸ | | ۱۳ | | ۲۹ | ⁘ | | | ۵۵ | | ۳۲ |
| ۲۰ | | ۲۱ | | ۱۹ | | ۴۱ | | ۱۶ | | ۱۰ | | ۴۰ | ⁘ | | | ۵۱ | | ۴۲ |
| ۲۵ | | ۱۲ | | ۱۸ | | ۴۹ | | ۳ | | ۷ | | ۵۰ | ⁘ | | | ۴۹ | | ۵۳ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| ۱ | ⁘ | | ۱۱ | ۴۵ | ۵ | ۵ | ⁘ | | ۱۱ | ۳۱ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۱ | ۳۰ | ⁘ | |
| ۵ | ⁘ | | | ۴۲ | | ۱۳ | ⁘ | | | ۳۰ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۲ | ⁘ | |
| ۱۰ | ⁘ | | | ۴۰ | | ۲۴ | ⁘ | | | ۲۹ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۳ | ⁘ | |
| ۱۵ | ⁘ | | | ۳۸ | | ۳۴ | ⁘ | | | ۲۹ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۵ | ⁘ | |
| ۲۰ | ⁘ | | | ۳۵ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۹ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۸ | ⁘ | |
| ۲۵ | ⁘ | | | ۳۳ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۹ | ⁘ | | ⁘ | | | ۴۰ | ⁘ | |

طول ۶۹ — عرض ۲۶ — **سانگھڑ** — زاویہ سمتِ قبلہ از شمال: حقیقی ۹۳٫۸ — مقناطیسی ۹۳٫۹

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۸ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ۶ | ۱۵ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۴ | ۵ | ۵۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | | ۴۰ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | منٹ | اپریل شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | مئی عمود گھنٹہ | منٹ | مئی شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | جون عمود گھنٹہ | منٹ | جون شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۳۳ | ۱۲ | ۲۲ | ۵ | ۱۵ | ۸ | ۰ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۳۳ | ۹ | ۲۹ | ۱۲ | ۲۱ | ۲ | ۶ |
| ۵ | | ۴۳ | | ۲۲ | | ۲ | | ۱۳ | | ۱۸ | | ۲۰ | | ۳۸ | | ۲۱ | ۱ | ۵۷ |
| ۱۰ | | ۵۸ | | ۲۰ | ۴ | ۴۳ | | ۲۷ | | ۱۸ | | ۴ | | ۴۶ | | ۲۳ | | ۵۱ |
| ۱۵ | ۷ | ۱۳ | | ۲۰ | | ۲۷ | | ۴۱ | | ۱۸ | ۲ | ۵۰ | | ۵۳ | | ۲۳ | | ۴۶ |
| ۲۰ | | ۲۷ | | ۱۹ | | ۱۰ | | ۵۷ | | ۱۸ | | ۳۴ | | ۵۹ | | ۲۴ | | ۴۵ |
| ۲۵ | | ۴۳ | | ۱۹ | ۳ | ۵۳ | ۹ | ۱۱ | | ۲۰ | | ۲۲ | | ۵۸ | | ۲۶ | | ۴۷ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | منٹ | جولائی شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | اگست عمود گھنٹہ | منٹ | اگست شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ | ۵۳ | ۱۲ | ۲۷ | ۱ | ۵۴ | ۸ | ۳۹ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۱۲ | ۶ | ۵۸ | ۱۲ | ۱۹ | ۴ | ۴۲ |
| ۵ | | ۴۷ | | ۲۷ | ۲ | ۰ | | ۲۸ | | ۲۷ | | ۲۳ | | ۴۴ | | ۱۸ | | ۵۳ |
| ۱۰ | | ۳۸ | | ۲۸ | | ۱۱ | | ۱۱ | | ۲۶ | | ۳۸ | | ۲۶ | | ۱۶ | ۵ | ۷ |
| ۱۵ | | ۲۸ | | ۲۹ | | ۲۴ | ۷ | ۵۵ | | ۲۵ | | ۵۲ | ÷ | | | ۱۳ | | ۲۱ |
| ۲۰ | | ۱۳ | | ۲۸ | | ۳۷ | | ۳۸ | | ۲۳ | ۴ | ۸ | ÷ | | | ۱۱ | | ۳۴ |
| ۲۵ | | ۰ | | ۲۸ | | ۵۱ | | ۲۱ | | ۲۲ | | ۲۲ | ÷ | | | ۹ | | ۵۰ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | منٹ | نومبر شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۷ | ۶ | ۶ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | ۱ | ۱۱ | ÷ | |

# ساہیوال

طول ۷۳ر۱　　عرض ۳۰ر۶

زاویہ سمتِ قبلہ از شمال: حقیقی ۹۹ر۳° مقناطیسی ۱۰۰ر۱

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | فروری صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | مارچ صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۳۸ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۵۳ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۵۶ | ۵ | ۵۷ |
| ۵ | | ÷ | | ۴۰ | | ÷ | | ÷ | | ۵۳ | | ÷ | | ÷ | | ۵۷ | | ۴۷ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۴۳ | | ÷ | | ÷ | | ۵۳ | | ÷ | | ÷ | | ۵۶ | | ۳۳ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۴۵ | | ÷ | | ÷ | | ۵۵ | | ÷ | | ÷ | | ۵۶ | | ۱۸ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۴۸ | | ÷ | | ÷ | | ۵۶ | | ÷ | | ÷ | | ۵۶ | | ۳ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۴۹ | | ÷ | | ÷ | | ۵۶ | | ÷ | | ÷ | | ۵۶ | ۴ | ۵۰ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | مئی صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | جون صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۵۵ | ۴ | ۳۰ | ۶ | ۳۷ | ۱۱ | ۵۴ | ۳ | ۹ | ۷ | ۳۸ | ۱۲ | ۰ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | | ÷ | | ۵۵ | | ۱۹ | | ۴۶ | | ۵۵ | | ۰ | | ۴۳ | | ۰ | | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۵۰ | | ۵۴ | | ۴ | | ۵۶ | | ۵۵ | ۲ | ۴۹ | | ۴۸ | | ۱ | | ۳ |
| ۱۵ | ۶ | ۲ | | ۵۴ | ۳ | ۵۱ | ۷ | ۶ | | ۵۶ | | ۳۸ | | ۵۲ | | ۲ | | ۱ |
| ۲۰ | | ۱۳ | | ۵۴ | | ۳۸ | | ۱۷ | | ۵۶ | | ۲۸ | | ۵۴ | | ۳ | | ۱ |
| ۲۵ | | ۲۴ | | ۵۴ | | ۲۵ | | ۲۶ | | ۵۸ | | ۲۱ | | ۵۶ | | ۵ | | ۳ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | اگست صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۵۴ | ۱۲ | ۶ | ۲ | ۷ | ۷ | ۸ | ۱۲ | ۵ | ۲ | ۵۷ | ۵ | ۵۰ | ۱۱ | ۵۳ | ۴ | ۳ |
| ۵ | | ۵۱ | | ۶ | | ۱۰ | ۶ | ۵۹ | | ۴ | ۳ | ۵ | | ÷ | | ۵۱ | | ۱۳ |
| ۱۰ | | ۴۶ | | ۷ | | ۱۷ | | ۴۷ | | ۲ | | ۱۵ | | ÷ | | ۴۸ | | ۲۲ |
| ۱۵ | | ۴۰ | | ۷ | | ۲۵ | | ۳۵ | | ۱ | | ۲۶ | | ÷ | | ۴۵ | | ۳۳ |
| ۲۰ | | ۳۱ | | ۷ | | ۳۳ | | ۲۲ | ۱۱ | ۵۹ | | ۳۷ | | ÷ | | ۴۲ | | ۴۳ |
| ۲۵ | | ۲۲ | | ۶ | | ۴۲ | | ۸ | | ۵۷ | | ۴۸ | | ÷ | | ۴۰ | | ۵۵ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | نومبر صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹے | صبح منٹ | عمود گھنٹے | عمود منٹ | شام گھنٹے | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۳۷ | ۵ | ۸ | | ÷ | ۱۱ | ۲۴ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۲۵ | | ÷ |
| ۵ | | ÷ | | ۳۴ | | ۱۶ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۲۶ | | ÷ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۳۲ | | ۲۶ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۲۸ | | ÷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۳۰ | | ÷ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۳۰ | | ÷ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۲۸ | | ÷ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۳۳ | | ÷ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۲۶ | | ÷ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۳۵ | | ÷ |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۷٫۹° | ۲۹٫۵° | **سبی** | حقیقی ۱۰۱٫۴° مقناطیسی ۱۰۲٫۳° |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۲ | ۶ | ۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۴ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ۵ | ۵۰ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | | ۳۶ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | | ۳۱ |
| ۲۰ | ÷ | | ۱۲ | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | | ۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ۶ | ۱۴ | ÷ | | | ۱۳ | ۴ | ۵۳ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۳ | ۴ | ۳۲ | ۶ | ۴۲ | ۱۲ | ۱۴ | ۳ | ۱۱ | ۷ | ۴۳ | ۱۲ | ۲۰ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۳ | | ۲۱ | | ۵۱ | | ۱۵ | | ۱ | | ۴۹ | | ۲۰ | | ۶ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۳ | | ۶ | ۷ | ۱ | | ۱۵ | ۲ | ۴۹ | | ۵۴ | | ۲۲ | | ۳ |
| ۱۵ | ۶ | ۶ | | ۱۳ | ۳ | ۵۳ | | ۱۲ | | ۱۵ | | ۳۹ | | ۵۹ | | ۲۳ | | ۰ |
| ۲۰ | | ۱۷ | | ۱۳ | | ۴۰ | | ۲۲ | | ۱۶ | | ۲۸ | ۸ | ۱ | | ۲۴ | | ۰ |
| ۲۵ | | ۲۸ | | ۱۳ | | ۲۶ | | ۳۳ | | ۱۸ | | ۲۱ | | ۳ | | ۲۶ | | ۲ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۸ | ۰ | ۱۲ | ۲۷ | ۲ | ۶ | ۷ | ۱۳ | ۱۲ | ۲۵ | ۲ | ۵۸ | ÷ | | ۱۲ | ۱۲ | ۴ | ۵ |
| ۵ | ۷ | ۵۷ | | ۲۷ | | ۱۰ | | ۵ | | ۲۴ | ۳ | ۶ | ÷ | | | ۹ | | ۱۳ |
| ۱۰ | | ۵۲ | | ۲۷ | | ۱۷ | ۶ | ۵۲ | | ۲۲ | | ۱۶ | ÷ | | | ۶ | | ۲۵ |
| ۱۵ | | ۴۶ | | ۲۸ | | ۲۵ | | ۴۰ | | ۲۰ | | ۲۷ | ÷ | | | ۳ | | ۳۵ |
| ۲۰ | | ۳۷ | | ۲۷ | | ۳۴ | | ۲۶ | | ۱۷ | | ۳۹ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | | ۴۶ |
| ۲۵ | | ۲۸ | | ۲۶ | | ۴۳ | | ۱۳ | | ۱۵ | | ۵۰ | ÷ | | | ۵۷ | | ۵۸ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۳ | ۵ | ۱۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۹ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۵۰ | | ۲۰ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۸ | | ۲۱ | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۶ | | ۴۳ | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | |

| طول | عرض | سرگودھا | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۲، ۲، ۵ | ۳۲، ۱، ۵ | | حقیقی ۱۰۲°۵ مقناطیسی ۱۰۳، ۲ |

(اوقات: گھنٹہ منٹ)

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۳۹ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۴۵ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۵۰ | ۵ ۳۹ |
| ۵ | ÷ | ۳۱ | ÷ | ÷ | ۳۶ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ۲۹ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۴ | ÷ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ۱۶ |
| ۱۵ | ÷ | ۳۷ | ÷ | ÷ | ۴۸ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ۳ |
| ۲۰ | ÷ | ۳۹ | ÷ | ÷ | ۴۹ | ÷ | ÷ | ۵۰ | ۴ ۴۹ |
| ۲۵ | ÷ | ۴۱ | ÷ | ÷ | ۵۰ | ۵ ۵۱ | ÷ | ۵۱ | ۳۷ |

| تاریخ | اپریل صبح | اپریل عمود | اپریل شام | مئی صبح | مئی عمود | مئی شام | جون صبح | جون عمود | جون شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۵۱ | ۴ ۱۸ | ۶ ۱۴ | ۱۱ ۵۲ | ۳ ۴ | ۷ ۸ | ۱۱ ۵۸ | ۲ ۱۳ |
| ۵ | ÷ | ۵۱ | ۸ | ۲۲ | ۵۳ | ۲ ۵۶ | ۱۳ | ۵۹ | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | ۵۰ | ۳ ۵۴ | ۳۱ | ۵۳ | ۴۵ | ۱۷ | ۱۲ ۰ | ۵ |
| ۱۵ | ۵ ۴۲ | ۵۱ | ۴۳ | ۴۰ | ۵۳ | ۳۶ | ۲۰ | ۱ | ۳ |
| ۲۰ | ۵۲ | ۵۱ | ۳۰ | ۴۹ | ۵۴ | ۲۷ | ۲۲ | ۲ | ۴ |
| ۲۵ | ۶ ۲ | ۵۱ | ۱۸ | ۵۸ | ۵۶ | ۳۰ | ۲۳ | ۴ | ۶ |

| تاریخ | جولائی صبح | جولائی عمود | جولائی شام | اگست صبح | اگست عمود | اگست شام | ستمبر صبح | ستمبر عمود | ستمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ ۲۳ | ۱۲ ۵ | ۲ ۹ | ۶ ۴۲ | ۱۲ ۳ | ۲ ۵۴ | ÷ | ۱۱ ۴۹ | ۳ ۵۳ |
| ۵ | ۲۰ | ۵ | ۱۳ | ۳۵ | ۲ | ۳ ۱ | ÷ | ۴۷ | ۴ ۱ |
| ۱۰ | ۱۶ | ۵ | ۱۸ | ۲۴ | ۰ | ۱۰ | ÷ | ۴۴ | ۱۰ |
| ۱۵ | ۱۱ | ۶ | ۲۵ | ۱۳ | ۱۱ ۵۸ | ۱۹ | ÷ | ۴۱ | ۲۰ |
| ۲۰ | ۳ | ۵ | ۳۳ | ۰ | ۵۵ | ۳۰ | ÷ | ۳۷ | ۲۹ |
| ۲۵ | ۶ ۵۵ | ۴ | ۴۱ | ۵ ۴۸ | ۵۳ | ۴۰ | ÷ | ۳۵ | ۴۰ |

| تاریخ | اکتوبر صبح | اکتوبر عمود | اکتوبر شام | نومبر صبح | نومبر عمود | نومبر شام | دسمبر صبح | دسمبر عمود | دسمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۳۱ | ۴ ۵۲ | ÷ | ۱۱ ۱۷ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۱۶ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۲۸ | ۵۹ | ÷ | ۱۶ | ÷ | ÷ | ۱۸ | ÷ |
| ۱۰ | ÷ | ۲۶ | ۵ ۱۰ | ÷ | ۱۵ | ÷ | ÷ | ۱۹ | ÷ |
| ۱۵ | ÷ | ۲۳ | ۲۰ | ÷ | ۱۵ | ÷ | ÷ | ۲۱ | ÷ |
| ۲۰ | ÷ | ۲۱ | ۳۱ | ÷ | ۱۵ | ÷ | ÷ | ۲۴ | ÷ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۹ | ÷ | ÷ | ۱۵ | ÷ | ÷ | ۲۶ | ÷ |

| طول | عرض | | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|---|
| ۶۲/۳ | ۲۷/۴ | **سراوان** (ایران) | | حقیقی ۱۰۱/۹، مقناطیسی ۱۰۲/۵ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۵۴ | ۶ | ۳۹ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | ۶ | ۲۷ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | | ۱۱ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | ۵ | ۵۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | | ۳۰ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۴ | ۶ | ۵۳ | ÷ | | | ۵۵ | ۵ | ۲۶ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | منٹ | اپریل شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | مئی عمود گھنٹہ | منٹ | مئی شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | جون عمود گھنٹہ | منٹ | جون شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۵۵ | ۵ | ۴ | ۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۵۶ | ۳ | ۳۶ | ۸ | ۳۴ | ۱ | ۳ | ۲ | ۲۸ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۵ | ۴ | ۵۲ | | ۳۵ | | ۵۷ | | ۲۵ | | ۴۰ | | ۳ | | ۲۲ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۵ | | ۳۶ | | ۴۶ | | ۵۷ | | ۱۳ | | ۴۶ | | ۴ | | ۱۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۵ | | ۲۱ | | ۵۸ | | ۵۸ | | ۱ | | ۵۱ | | ۶ | | ۱۶ |
| ۲۰ | ۶ | ۵۷ | | ۵۵ | | ۷ | ۸ | ۱۰ | | ۵۹ | ۲ | ۴۸ | | ۵۳ | | ۷ | | ۱۵ |
| ۲۵ | ۷ | ۱۰ | | ۵۵ | ۳ | ۵۳ | | ۲۰ | ۱ | ۱ | | ۴۰ | | ۵۵ | | ۹ | | ۱۷ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | منٹ | جولائی شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | اگست عمود گھنٹہ | منٹ | اگست شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۵۲ | ۱ | ۹ | ۲ | ۲۲ | ۷ | ۵۸ | ۱ | ۷ | ۳ | ۲۰ | ÷ | | ۱۲ | ۵۴ | ۴ | ۳۴ |
| ۵ | | ۴۸ | | ۹ | | ۲۶ | | ۴۹ | | ۶ | | ۳۰ | ÷ | | | ۵۲ | | ۴۴ |
| ۱۰ | | ۴۲ | | ۱۰ | | ۳۴ | | ۳۵ | | ۴ | | ۴۱ | ÷ | | | ۴۸ | | ۵۶ |
| ۱۵ | | ۳۵ | | ۱۰ | | ۴۳ | | ۲۱ | | ۲ | | ۵۳ | ÷ | | | ۴۵ | ۵ | ۸ |
| ۲۰ | | ۲۵ | | ۹ | | ۵۳ | | ۶ | | ۰ | ۴ | ۶ | ÷ | | | ۴۱ | | ۱۹ |
| ۲۵ | | ۱۵ | | ۸ | ۳ | ۴ | ۶ | ۵۲ | ۱۲ | ۵۷ | | ۱۸ | ÷ | | | ۳۹ | | ۳۲ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | منٹ | نومبر شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۵ | ۵ | ۴۶ | ÷ | | ۱۲ | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۲ | | ۵۶ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۰ | ۶ | ۹ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۷ | | ۲۱ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۵ | | ۳۴ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | |

## سکھر

طول ۶۸ ، ۵ — عرض ۲۷ ، ۸

زاویہ سمتِ قبلہ از شمال: حقیقی ۹۷ ، ۴ — مقناطیسی ۹۷ ، ۵

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ |
| ۱ | ÷ | ۱۲ ۳ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۱۷ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۲۰ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۵ | ÷ | ÷ | ۱۷ | ÷ | ÷ | ۲۰ | ۶ ۱۸ |
| ۱۰ | ÷ | ۷ | ÷ | ÷ | ۱۸ | ÷ | ÷ | ۱۹ | ۲ |
| ۱۵ | ÷ | ۱۰ | ÷ | ÷ | ۱۹ | ÷ | ÷ | ۱۹ | ۵ ۴۶ |
| ۲۰ | ÷ | ۱۲ | ÷ | ÷ | ۲۰ | ÷ | ÷ | ۱۸ | ۳۰ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۲۰ | ÷ | ÷ | ۱۸ | ۱۵ |
| | **اپریل** | | | **مئی** | | | **جون** | | |
| ۱ | ÷ | ۱۲ ۱۷ | ۴ ۵۲ | ۷ ۱۹ | ۱۲ ۱۵ | ۳ ۲۰ | ۸ ۳۲ | ۱۲ ۲۰ | ۲ ۹ |
| ۵ | ۶ ۱۱ | ۱۷ | ۴۰ | ۳۰ | ۱۶ | ۹ | ۳۹ | ۲۰ | ۲ |
| ۱۰ | ۲۴ | ۱۶ | ۲۳ | ۴۱ | ۱۵ | ۲ ۵۶ | ۴۵ | ۲۱ | ۱ ۵۸ |
| ۱۵ | ۳۷ | ۱۶ | ۸ | ۵۴ | ۱۶ | ۴۴ | ۵۰ | ۲۲ | ۵۵ |
| ۲۰ | ۵۰ | ۱۵ | ۳ ۵۳ | ۸ ۶ | ۱۷ | ۳۱ | ۵۳ | ۲۳ | ۵۵ |
| ۲۵ | ۷ ۳ | ۱۵ | ۳۸ | ۱۸ | ۱۸ | ۲۱ | ۵۵ | ۲۵ | ۵۷ |
| | **جولائی** | | | **اگست** | | | **ستمبر** | | |
| ۱ | ۸ ۵۱ | ۱۲ ۲۶ | ۳ ۲ | ۷ ۵۳ | ۱۲ ۲۵ | ۳ ۴ | ۶ ۲۳ | ۱۲ ۱۵ | ۴ ۲۱ |
| ۵ | ۴۷ | ۲۶ | ۶ | ۴۳ | ۲۵ | ۱۴ | ۱۱ | ۱۳ | ۳۲ |
| ۱۰ | ۴۰ | ۲۷ | ۱۵ | ۲۹ | ۲۳ | ۲۶ | ÷ | ۱۰ | ۴۴ |
| ۱۵ | ۳۳ | ۲۷ | ۲۴ | ۱۵ | ۲۲ | ۳۸ | ÷ | ۷ | ۵۶ |
| ۲۰ | ۲۲ | ۲۷ | ۳۵ | ۰ | ۲۰ | ۵۲ | ÷ | ۴ | ۵ ۸ |
| ۲۵ | ۱۱ | ۲۶ | ۴۶ | ۷ ۴۵ | ۱۸ | ۴ ۵ | ÷ | ۳ | ۲۲ |
| | **اکتوبر** | | | **نومبر** | | | **دسمبر** | | |
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۵۹ | ۵ ۳۷ | ÷ | ۱۱ ۴۸ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۴۹ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۵۷ | ۴۷ | ÷ | ۴۸ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ÷ |
| ۱۰ | ÷ | ۵۵ | ۶ ۰ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۳ | ÷ |
| ۱۵ | ÷ | ۵۳ | ÷ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۵ | ÷ |
| ۲۰ | ÷ | ۵۱ | ÷ | ÷ | ۴۸ | ÷ | ÷ | ۵۸ | ÷ |
| ۲۵ | ÷ | ۴۹ | ÷ | ÷ | ۴۸ | ÷ | ÷ | ۰ | ÷ |

| طول ۷۴/۶° | عرض ۳۲/۵° | سیالکوٹ | زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۱/۱° مقناطیسی ۱۰۲/۲° |
|---|---|---|---|

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۵ | ۳۸ |
| ۵ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | | ۳۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۱۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۲ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ۴ | ۴۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ۵ | ۵۰ | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۶ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۴ | ۱۷ | ۶ | ۱۳ | ۱۱ | ۴۵ | ۳ | ۴ | ۷ | ۷ | ۱۱ | ۵۱ | ۲ | ۱۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۵ | | ۷ | | ۲۱ | | ۴۶ | ۲ | ۵۵ | | ۱۱ | | ۵۱ | | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۴ | ۳ | ۵۴ | | ۳۰ | | ۴۶ | | ۴۵ | | ۱۵ | | ۵۳ | | ۵ |
| ۱۵ | ۵ | ۴۱ | | ۴۴ | | ۴۲ | | ۳۹ | | ۴۶ | | ۳۶ | | ۱۹ | | ۵۴ | | ۴ |
| ۲۰ | | ۵۱ | | ۴۴ | | ۳۰ | | ۴۸ | | ۴۷ | | ۲۷ | | ۲۱ | | ۵۵ | | ۴ |
| ۲۵ | ۶ | ۱ | | ۴۴ | | ۱۸ | | ۵۶ | | ۴۹ | | ۲۰ | | ۲۳ | | ۵۷ | | ۶ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۷ | ۲۱ | ۱۱ | ۵۸ | ۲ | ۹ | ۶ | ۴۱ | ۱۱ | ۵۶ | ۲ | ۵۳ | ÷ | | ۱۱ | ۴۳ | ۳ | ۵۲ |
| ۵ | | ۱۹ | | ۵۷ | | ۱۳ | | ۳۴ | | ۵۵ | ۳ | ۱ | ÷ | | | ۴۱ | ۴ | ۰ |
| ۱۰ | | ۱۴ | | ۵۸ | | ۱۸ | | ۲۳ | | ۵۳ | | ۱۰ | ÷ | | | ۳۸ | | ۱۰ |
| ۱۵ | | ۹ | | ۵۸ | | ۲۵ | | ۱۲ | | ۵۱ | | ۱۹ | ÷ | | | ۳۴ | | ۱۹ |
| ۲۰ | | ۲ | | ۵۸ | | ۳۳ | ۵ | ۵۹ | | ۴۹ | | ۲۹ | ÷ | | | ۳۱ | | ۲۸ |
| ۲۵ | ۶ | ۵۴ | | ۵۷ | | ۴۱ | | ۴۷ | | ۴۷ | | ۳۹ | ÷ | | | ۲۹ | | ۳۹ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۵ | ۴ | ۵۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۲ | | ۵۸ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۰ | ۵ | ۹ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۸ | | ۱۹ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۲ر۳ | ۳۴ر۷ | **سیدو شریف** | حقیقی ۱۰۶ر۶ مقناطیسی ۱۰۸ر۸ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۶ | ۵ | ۱۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | | ۳ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ۴ | ۵۲ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ۵ | ۴۳ | ÷ | | | ۴۰ | | ۴۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | | ۳۴ | ÷ | | | ۳۹ | | ۲۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | | ۲۳ | ÷ | | | ۴۰ | | ۱۷ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۱ | ۴ | ۱ | ۵ | ۳۹ | ۱۱ | ۴۴ | ۲ | ۵۷ | ۶ | ۲۴ | ۱۱ | ۵۳ | ۲ | ۱۴ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۱ | ۳ | ۵۲ | | ۴۶ | | ۴۶ | | ۵۰ | | ۲۸ | | ۵۳ | | ۱۱ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۱ | | ۴۰ | | ۵۳ | | ۴۶ | | ۴۱ | | ۳۱ | | ۵۵ | | ۹ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۲ | | ۳۰ | ۶ | ۱ | | ۴۷ | | ۳۳ | | ۳۵ | | ۵۶ | | ۸ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۳ | | ۱۹ | | ۹ | | ۴۹ | | ۲۶ | | ۳۶ | | ۵۷ | | ۸ |
| ۲۵ | ۵ | ۲۹ | | ۴۳ | | ۹ | | ۱۶ | | ۵۱ | | ۲۱ | | ۳۸ | | ۵۹ | | ۱۰ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۳۷ | ۱۲ | ۰ | ۲ | ۱۳ | ۶ | ۵ | ۱۱ | ۵۶ | ۲ | ۵۰ | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ۳ | ۳۹ |
| ۵ | | ۳۵ | | ۰ | | ۱۵ | ۵ | ۵۸ | | ۵۵ | | ۵۶ | ÷ | | | ۳۸ | | ۴۶ |
| ۱۰ | | ۳۲ | | ۰ | | ۲۰ | | ۴۹ | | ۵۳ | ۳ | ۳ | ÷ | | | ۳۳ | | ۵۳ |
| ۱۵ | | ۲۸ | | ۰ | | ۲۶ | | ۳۹ | | ۵۰ | | ۱۱ | ÷ | | | ۳۰ | ۴ | ۱ |
| ۲۰ | | ۲۲ | ۱۱ | ۵۹ | | ۳۲ | ÷ | | | ۴۷ | | ۱۹ | ÷ | | | ۲۶ | | ۹ |
| ۲۵ | | ۱۵ | | ۵۸ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۵ | | ۲۸ | ÷ | | | ۲۳ | | ۱۸ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۹ | ۴ | ۲۸ | ÷ | | ۱۱ | ۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۰ | ۵۹ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۶ | | ۳۴ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۳ | | ۴۳ | ÷ | | ۱۰ | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۰ | | ۵۲ | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۷ | ۵ | ۱ | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵ | | ۹ | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |

طول ۷۴ہ | عرض ۳۱ر۷ | **شیخوپورہ** | زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۰ر۴ہ مقناطیسی ۱۰۱ر۴ہ

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۹ | ۵ | ۳۵ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۳۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۳۱ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۸ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ۴ | ۵۴ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | | ۴۱ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۹ | ۴ | ۲۲ | ۶ | ۲۲ | ۱۱ | ۴۹ | ۳ | ۶ | ۷ | ۱۹ | ۱۱ | ۵۴ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۹ | | ۱۲ | | ۳۱ | | ۴۹ | ۲ | ۵۷ | | ۲۳ | | ۵۵ | | ۷ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۸ | ۳ | ۵۸ | | ۴۰ | | ۴۹ | | ۴۶ | | ۲۸ | | ۵۶ | | ۴ |
| ۱۵ | ۵ | ۴۹ | | ۴۸ | | ۴۵ | | ۴۹ | | ۵۰ | | ۳۷ | | ۳۲ | | ۵۷ | | ۲ |
| ۲۰ | | ۵۹ | | ۴۸ | | ۳۳ | | ۵۹ | | ۵۱ | | ۲۶ | | ۳۴ | | ۵۸ | | ۲ |
| ۲۵ | ۶ | ۱۰ | | ۴۸ | | ۲۰ | ۷ | ۸ | | ۵۳ | | ۲۰ | | ۳۶ | ۱۲ | ۰ | | ۳ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۷ | ۳۳ | ۱۲ | ۱ | ۲ | ۸ | ۶ | ۵۱ | ۱۱ | ۵۹ | ۲ | ۵۵ | ÷ | | ۱۱ | ۴۷ | ۳ | ۵۶ |
| ۵ | | ۳۱ | | ۱ | | ۱۱ | | ۴۴ | | ۵۹ | ۳ | ۲ | ÷ | | | ۴۵ | ۴ | ۵ |
| ۱۰ | | ۲۶ | | ۲ | | ۱۸ | | ۳۲ | | ۵۷ | | ۱۲ | ÷ | | | ۴۲ | | ۱۴ |
| ۱۵ | | ۲۱ | | ۲ | | ۲۵ | | ۲۱ | | ۵۵ | | ۲۱ | ÷ | | | ۳۹ | | ۲۴ |
| ۲۰ | | ۱۳ | | ۱ | | ۳۳ | | ۸ | | ۵۳ | | ۳۲ | ÷ | | | ۳۶ | | ۳۴ |
| ۲۵ | | ۵ | | ۱ | | ۴۱ | ۵ | ۵۶ | | ۵۱ | | ۴۳ | ÷ | | | ۳۳ | | ۴۵ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ۴ | ۵۷ | ÷ | | ۱۱ | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱۷ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۷ | ۵ | ۵ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۵ | | ۱۶ | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۳ | | ۲۶ | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | |

طول ۷۳ عرض ۳۱٫۲۵

# فیصل آباد

زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۰٫۲ مقناطیسی ۱۰۱٫۵

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۳ | ۵ | ۴۷ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۴ | | ۴۷ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | | ۳۳ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | | ۱۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ۴ | ۵۵ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ۶ | | ÷ | | | ۵۳ | | ۴۳ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۲ | ۴ | ۲۳ | ۶ | ۲۴ | ۱۱ | ۵۲ | ۳ | ۷ | ۷ | ۲۱ | ۱۱ | ۵۸ | ۲ | ۱۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۲ | | ۱۳ | | ۳۳ | | ۵۳ | ۲ | ۵۸ | | ۲۵ | | ۵۹ | | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۲ | ۳ | ۵۹ | | ۴۲ | | ۵۳ | | ۴۷ | | ۳۰ | ۱۲ | ۰ | | ۵ |
| ۱۵ | ۵ | ۵۱ | | ۵۲ | | ۴۶ | | ۵۱ | | ۵۴ | | ۳۸ | | ۳۴ | | ۱ | | ۳ |
| ۲۰ | ۶ | ۱ | | ۵۲ | | ۳۴ | ۷ | ۱ | | ۵۵ | | ۲۸ | | ۳۶ | | ۲ | | ۳ |
| ۲۵ | | ۱۲ | | ۵۲ | | ۲۱ | | ۱۰ | | ۵۷ | | ۲۱ | | ۳۸ | | ۴ | | ۵ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ۷ | ۳۶ | ۱۲ | ۵ | ۲ | ۹ | ۶ | ۵۳ | ۱۲ | ۳ | ۲ | ۵۶ | ÷ | | ۱۱ | ۵۱ | ۳ | ۵۷ |
| ۵ | | ۳۳ | | ۵ | | ۱۳ | | ۴۶ | | ۳ | ۳ | ۳ | ÷ | | | ۴۹ | ۴ | ۶ |
| ۱۰ | | ۲۹ | | ۵ | | ۱۸ | | ۳۴ | | ۱ | | ۱۳ | ÷ | | | ۴۶ | | ۱۶ |
| ۱۵ | | ۲۳ | | ۶ | | ۲۶ | | ۲۳ | ۱۱ | ۵۹ | | ۲۳ | ÷ | | | ۴۲ | | ۲۶ |
| ۲۰ | | ۱۵ | | ۵ | | ۳۴ | | ۱۰ | | ۵۶ | | ۳۳ | ÷ | | | ۳۹ | | ۳۵ |
| ۲۵ | | ۷ | | ۵ | | ۴۲ | ۵ | ۵۷ | | ۵۴ | | ۴۴ | ÷ | | | ۳۷ | | ۴۷ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۴ | ۳ | ۵۹ | ÷ | | ۱۱ | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۰ | ۵ | ۷ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۸ | | ۱۸ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۶ | | ۲۸ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | |

طول ۶۶/۶° | عرض ۲۹° | **قلات** | زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۱/۶° مقناطیسی ۱۰۲/۶°

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ۶ | ۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ۵ | ۵۳ |
| ۱۰ | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | | ۳۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | | ۲۴ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | | ۹ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | ۶ | ۱۸ | ÷ | | | ۱۸ | ۴ | ۵۵ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ۴ | ۳۳ | ۵ | ۴۶ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۱۱ | ۴ | ۵۰ | ۱۲ | ۲۶ | ۷ | ۱۰ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | | ۲۳ | | ۵۶ | | ۲۰ | | ۲ | | ۵۵ | | ۲۶ | | ۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۸ | | ۸ | ۴ | ۶ | | ۲۰ | ۳ | ۵۰ | ۸ | ۰ | | ۲۷ | | ۱ |
| ۱۵ | ۶ | ۹ | | ۱۸ | ۳ | ۵۴ | | ۱۷ | | ۲۱ | | ۳۹ | | ۵ | | ۲۹ | ۱ | ۵۹ |
| ۲۰ | | ۲۱ | | ۱۸ | | ۴۱ | | ۲۸ | | ۲۲ | | ۲۸ | | ۷ | | ۳۰ | | ۵۹ |
| ۲۵ | | ۳۲ | | ۱۹ | | ۲۷ | | ۳۷ | | ۲۳ | | ۲۰ | | ۹ | | ۳۲ | ۲ | ۱ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۶ | ۱۲ | ۳۲ | ۲ | ۵ | ۴ | ۱۸ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۸ | ÷ | | ۱۲ | ۱۷ | ۴ | ۶ |
| ۵ | | ۳ | | ۳۲ | | ۹ | | ۹ | | ۲۹ | ۳ | ۶ | ÷ | | | ۱۵ | | ۱۶ |
| ۱۰ | ۴ | ۵۸ | | ۳۳ | | ۱۶ | ۶ | ۵۷ | | ۲۷ | | ۱۷ | ÷ | | | ۱۱ | | ۲۷ |
| ۱۵ | | ۵۱ | | ۳۳ | | ۲۴ | | ۴۴ | | ۲۵ | | ۲۸ | ÷ | | | ۸ | | ۳۶ |
| ۲۰ | | ۴۲ | | ۳۲ | | ۳۳ | | ۳۰ | | ۲۳ | | ۴۰ | ÷ | | | ۵ | | ۴۸ |
| ۲۵ | | ۳۳ | | ۳۱ | | ۴۳ | | ۱۶ | | ۲۱ | | ۵۱ | ÷ | | | ۲ | ۵ | ۰ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | ۵ | ۱۴ | ÷ | | ۱۱ | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۳ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۵۵ | | ۲۳ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۳ | | ۳۴ | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۱ | | ۴۶ | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۸ | | ۵۸ | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | |

طول ۶۹ / ۱　　عرض ۳۴ / ۵

# کابل

زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۹ / ۳۰

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ |
| ۱ | ⁘ | ۱۰ ۴۴ | ⁘ | ⁘ | ۱۱ ۲ | ⁘ | ⁘ | ۱۱ ۱۲ | ۳ ۳۵ |
| ۵ | ⁘ | ۴۶ | ⁘ | ⁘ | ۴ | ۵ ۲۴ | ⁘ | ۱۴ | ۲۷ |
| ۱۰ | ⁘ | ۴۹ | ⁘ | ⁘ | ۶ | ۱۵ | ⁘ | ۱۴ | ۱۶ |
| ۱۵ | ⁘ | ۵۲ | ⁘ | ⁘ | ۸ | ۶ | ⁘ | ۱۵ | ۵ |
| ۲۰ | ⁘ | ۵۵ | ⁘ | ⁘ | ۱۰ | ۴ ۵۷ | ⁘ | ۱۵ | ۵۳ |
| ۲۵ | ⁘ | ۵۸ | ⁘ | ⁘ | ۱۱ | ۴۶ | ⁘ | ۱۷ | ۴۳ |
| | اپریل | | | مئی | | | جون | | |
| ۱ | ⁘ | ۱۱ ۱۸ | ۳ ۲۷ | ⁘ | ۱۱ ۲۳ | ۳ ۲۴ | ۵ ۴۵ | ۱۱ ۳۳ | ۱ ۴۳ |
| ۵ | ⁘ | ۱۸ | ۱۸ | ۵ ۸ | ۲۵ | ۱۸ | ۴۸ | ۳۳ | ۴۰ |
| ۱۰ | ⁘ | ۱۹ | ۶ | ۱۵ | ۲۵ | ۹ | ۵۱ | ۳۵ | ۳۸ |
| ۱۵ | ⁘ | ۲۰ | ۲ ۵۶ | ۲۲ | ۲۷ | ۲ | ۵۵ | ۳۶ | ۳۷ |
| ۲۰ | ⁘ | ۲۱ | ۴۶ | ۳۰ | ۲۸ | ۱ ۵۴ | ۵۷ | ۲۸ | ۳۸ |
| ۲۵ | ⁘ | ۲۲ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۰ | ۵۰ | ۵۹ | ۴۰ | ۴۰ |
| | جولائی | | | اگست | | | ستمبر | | |
| ۱ | ۵ ۵۸ | ۱۱ ۴۰ | ۱ ۴۳ | ۵ ۲۶ | ۱۱ ۳۵ | ۲ ۱۸ | ⁘ | ۱ ۱۸ | ۳ ۵ |
| ۵ | ۵۵ | ۴۰ | ۴۵ | ۲۰ | ۳۳ | ۲۴ | ⁘ | ۱۵ | ۱۲ |
| ۱۰ | ۵۲ | ۴۰ | ۵۰ | ۱۱ | ۳۱ | ۳۱ | ⁘ | ۱۱ | ۱۹ |
| ۱۵ | ۴۹ | ۴۰ | ۵۵ | ⁘ | ۲۹ | ۳۸ | ⁘ | ۷ | ۲۷ |
| ۲۰ | ۴۳ | ۳۹ | ۲ ۱ | ⁘ | ۲۶ | ۴۶ | ⁘ | ۳ | ۳۴ |
| ۲۵ | ۳۷ | ۳۸ | ۷ | ⁘ | ۲۳ | ۵۴ | ⁘ | ۱۰ ۵۹ | ۴۳ |
| | اکتوبر | | | نومبر | | | دسمبر | | |
| ۱ | ⁘ | ۱۰ ۵۵ | ۲ ۵۲ | ⁘ | ۱۰ ۳۶ | ۴ ۴۵ | ⁘ | ۱۰ ۳۱ | ⁘ |
| ۵ | ⁘ | ۵۱ | ۵۸ | ⁘ | ۳۴ | ۵۲ | ⁘ | ۳۳ | ⁘ |
| ۱۰ | ⁘ | ۴۸ | ۳ ۷ | ⁘ | ۳۲ | ⁘ | ⁘ | ۳۴ | ⁘ |
| ۱۵ | ⁘ | ۴۵ | ۱۵ | ⁘ | ۳۲ | ⁘ | ⁘ | ۳۵ | ⁘ |
| ۲۰ | ⁘ | ۴۱ | ۲۴ | ⁘ | ۳۱ | ⁘ | ⁘ | ۳۸ | ⁘ |
| ۲۵ | ⁘ | ۳۸ | ۳۲ | ⁘ | ۳۱ | ⁘ | ⁘ | ۴۰ | ⁘ |

طول ۶۷° عرض ۲۴ء۸° **کراچی** زاویہ سمتِ قبلہ از شمال حقیقی ۹۲ء۳۰ مقناطیسی ۹۲ء۳۰

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۹ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ۶ | ۳۵ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | | ۱۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ۶ | ۳۲ | | ۳۴ | ۵ | ۵۹ |
| | **اپریل** | | | | | | **مئی** | | | | | | **جون** | | | | | |
| ۱ | ۶ | ۵۴ | ۱۲ | ۳۳ | ۵ | ۳۲ | ۸ | ۲۹ | ۱۲ | ۲۷ | ۳ | ۴۳ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۳۰ | ۲ | ۳ |
| ۵ | ۷ | ۹ | | ۳۲ | | ۱۸ | | ۴۴ | | ۲۸ | | ۲۹ | | ۲۲ | | ۳۰ | ۱ | ۵۲ |
| ۱۰ | | ۲۲ | | ۳۰ | ۳ | ۵۹ | | ۵۹ | | ۲۷ | | ۱۱ | | ۳۳ | | ۳۱ | | ۴۳ |
| ۱۵ | | ۳۸ | | ۳۰ | | ۴۱ | ۹ | ۱۵ | | ۲۷ | ۳ | ۵۵ | | ۴۱ | | ۳۲ | | ۳۷ |
| ۲۰ | | ۵۳ | | ۲۹ | | ۲۳ | | ۳۳ | | ۲۷ | | ۳۷ | | ۴۵ | | ۳۳ | | ۳۵ |
| ۲۵ | ۸ | ۱۰ | | ۲۸ | | ۸ | | ۴۹ | | ۲۸ | | ۲۳ | | ۴۷ | | ۳۵ | | ۳۷ |
| | **جولائی** | | | | | | **اگست** | | | | | | **ستمبر** | | | | | |
| ۱ | ۱۰ | ۳۰ | ۱۲ | ۳۶ | ۱ | ۴۶ | ۹ | ۱۲ | ۱۲ | ۳۷ | ۳ | ۱۹ | ۷ | ۲۲ | ۱۲ | ۲۹ | ۴ | ۵۷ |
| ۵ | | ۳۳ | | ۳۶ | | ۵۴ | ۸ | ۵۹ | | ۳۷ | | ۳۲ | | ۶ | | ۲۸ | ۵ | ۱۰ |
| ۱۰ | | ۲۰ | | ۳۷ | ۲ | ۸ | | ۴۱ | | ۳۵ | | ۴۷ | ۶ | ۴۸ | | ۲۶ | | ۲۴ |
| ۱۵ | | ۶ | | ۳۶ | | ۲۲ | | ۲۳ | | ۳۴ | ۴ | ۳ | | ۲۹ | | ۲۳ | | ۳۹ |
| ۲۰ | | ۵۱ | | ۳۷ | | ۳۹ | | ۴ | | ۳۳ | | ۲۰ | ÷ | | | ۲۱ | | ۵۴ |
| ۲۵ | | ۳۶ | | ۳۷ | | ۵۵ | ۷ | ۴۶ | | ۳۲ | | ۳۶ | ÷ | | | ۲۰ | ۶ | ۱۰ |
| | **اکتوبر** | | | | | | **نومبر** | | | | | | **دسمبر** | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۲۴ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمتِ قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۷ر۱° | ۳۰ر۲° | **کوئٹہ** | حقیقی ۱۰۳ر۵° مقناطیسی ۱۰۲ر۷° |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۰ | ۵ | ۴۹ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | | ۳۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | | ۲۴ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | | ۱۱ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ۶ | ۱۵ | ÷ | | | ۱۱ | ۴ | ۵۶ |
| ۲۵ | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | | ۱ | ÷ | | | ۱۲ | | ۴۳ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۲ | ۴ | ۲۳ | ۶ | ۲۶ | ۱۲ | ۱۴ | ۳ | ۷ | ۷ | ۲۳ | ۱۲ | ۲۱ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۲ | | ۱۴ | | ۳۵ | | ۱۵ | ۲ | ۵۸ | | ۲۸ | | ۲۲ | | ۷ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۲ | ۳ | ۵۹ | | ۴۳ | | ۱۵ | | ۴۷ | | ۳۳ | | ۲۳ | | ۴ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۲ | | ۴۷ | | ۵۴ | | ۱۶ | | ۳۷ | | ۳۷ | | ۲۴ | | ۲ |
| ۲۰ | ۶ | ۳ | | ۱۳ | | ۳۳ | ۷ | ۳ | | ۱۷ | | ۲۷ | | ۳۹ | | ۲۶ | | ۲ |
| ۲۵ | | ۱۳ | | ۱۳ | | ۲۱ | | ۱۳ | | ۱۹ | | ۲۰ | | ۴۱ | | ۲۸ | | ۴ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۷ | ۳۹ | ۱۲ | ۲۸ | ۲ | ۸ | ۶ | ۵۶ | ۱۲ | ۲۵ | ۲ | ۵۵ | ÷ | | ۱۲ | ۱۱ | ۳ | ۵۸ |
| ۵ | | ۳۶ | | ۲۸ | | ۱۱ | | ۴۸ | | ۲۳ | ۳ | ۳ | ÷ | | | ۹ | ۴ | ۷ |
| ۱۰ | | ۳۲ | | ۲۸ | | ۱۷ | | ۳۹ | | ۲۲ | | ۱۳ | ÷ | | | ۵ | | ۱۷ |
| ۱۵ | | ۲۶ | | ۲۹ | | ۲۵ | | ۲۵ | | ۲۰ | | ۲۳ | ÷ | | | ۱ | | ۲۶ |
| ۲۰ | | ۱۸ | | ۲۸ | | ۳۳ | | ۱۴ | | ۱۷ | | ۳۳ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | | ۳۶ |
| ۲۵ | | ۱۰ | | ۲۷ | | ۴۱ | ÷ | | | ۱۵ | | ۴۳ | ÷ | | | ۵۵ | | ۴۸ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۱ | ۵ | ۰ | ÷ | | ۱۱ | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۴۸ | | ۸ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۵ | | ۱۹ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۳ | | ۳۰ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۰ | | ۴۱ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۲۸ ، ۷۱ | ۵ ، ۳۳ | # کوہاٹ | حقیقی ۹ ر ۱۰۵ مقناطیسی ۲ ر ۱۰۷ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۳۰ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۳۷ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۴۰ | ۵ | ۲۰ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۳۸ | | ÷ | | ÷ | | ۴۶ | | ۱۱ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۲۵ | | ÷ | | ÷ | | ۴۰ | | ÷ | | ÷ | | ۴۶ | ۴ | ۵۹ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۲۸ | | ÷ | | ÷ | | ۴۱ | ۵ | ۵۳ | | ÷ | | ۴۷ | | ۴۷ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۳۱ | | ÷ | | ÷ | | ۴۳ | | ۴۳ | | ÷ | | ۴۶ | | ۳۴ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۳۳ | | ÷ | | ÷ | | ۴۴ | | ۳۱ | | ÷ | | ۴۷ | | ۲۳ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۴۸ | ۴ | ۶ | ۵ | ۵۰ | ۱۱ | ۵۱ | ۳ | ۵۸ | ۶ | ۳۸ | ۱۱ | ۵۹ | ۲ | ۱۲ |
| ۵ | | ÷ | | ۴۸ | ۳ | ۵۶ | | ۵۸ | | ۵۳ | | ۵۱ | | ۴۲ | | ۵۹ | | ۸ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۴۸ | | ۴۴ | ۶ | ۵ | | ۵۲ | | ۴۱ | | ۴۹ | ۱۲ | ۱ | | ۶ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۴۹ | | ۳۳ | | ۱۳ | | ۵۳ | | ۳۳ | | ۴۹ | | ۳ | | ۵ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۴۹ | | ۲۲ | | ۲۱ | | ۵۵ | | ۲۵ | | ۵۱ | | ۳ | | ۵ |
| ۲۵ | ۵ | ۳۹ | | ۵۰ | | ۱۱ | | ۲۹ | | ۵۷ | | ۱۹ | | ۵۳ | | ۵ | | ۷ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۵۳ | ۱۲ | ۶ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۱۶ | ۱۲ | ۳ | ۲ | ۵۰ | | ÷ | ۱۱ | ۴۷ | ۳ | ۴۳ |
| ۵ | | ۴۹ | | ۶ | | ۱۳ | | ۱۰ | | ۱ | | ۵۶ | | ÷ | | ۴۵ | | ۵۰ |
| ۱۰ | | ۴۶ | | ۶ | | ۱۹ | | ۰ | ۱۱ | ۵۹ | ۳ | ۴ | | ÷ | | ۴۱ | | ۵۸ |
| ۱۵ | | ۴۱ | | ۶ | | ۲۵ | ۵ | ۵۰ | | ۵۷ | | ۱۲ | | ÷ | | ۳۷ | ۴ | ۶ |
| ۲۰ | | ۳۵ | | ۵ | | ۳۱ | | ÷ | | ۵۳ | | ۲۲ | | ÷ | | ۳۳ | | ۱۵ |
| ۲۵ | | ۲۸ | | ۴ | | ۳۸ | | ÷ | | ۵۱ | | ۳۱ | | ÷ | | ۳۰ | | ۲۴ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۲۶ | ۴ | ۳۵ | | ÷ | ۱۱ | ۱۰ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۷ | | ÷ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۳ | | ۴۲ | | ÷ | | ۸ | | ÷ | | ÷ | | ۹ | | ÷ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۲۰ | | ۵۱ | | ÷ | | ۷ | | ÷ | | ÷ | | ۱۰ | | ÷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۱۷ | ۵ | ۰ | | ÷ | | ۷ | | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | | ÷ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۱۵ | | ۱۰ | | ÷ | | ۶ | | ÷ | | ÷ | | ۱۵ | | ÷ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۱۳ | | ۱۹ | | ÷ | | ۶ | | ÷ | | ÷ | | ۱۷ | | ÷ |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۴ ، ۴ ، ۱ | ۳۲ ، ۶ | **گجرات** | حقیقی ۱۰۱ ، ۷ مقناطیسی ۱۰۲ ، ۷ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۵ | ۳۶ |
| ۵ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | | ۳۱ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۱۳ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | | ۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ۴ | ۴۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ۵ | ۴۸ | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۴ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ۴ | ۱۶ | ۶ | ۱۰ | ۱۱ | ۴۶ | ۳ | ۳ | ۷ | ۳ | ۱۱ | ۵۲ | ۲ | ۱۲ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۵ | | ۶ | | ۱۸ | | ۴۷ | ۲ | ۵۵ | | ۷ | | ۵۳ | | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۵ | ۳ | ۵۲ | | ۲۷ | | ۴۷ | | ۴۴ | | ۱۳ | | ۵۴ | | ۵ |
| ۱۵ | ۵ | ۳۹ | | ۴۵ | | ۴۰ | | ۳۵ | | ۴۸ | | ۳۶ | | ۱۵ | | ۵۵ | | ۴ |
| ۲۰ | | ۴۸ | | ۴۵ | | ۲۹ | | ۴۵ | | ۴۹ | | ۲۶ | | ۱۷ | | ۵۶ | | ۴ |
| ۲۵ | | ۵۸ | | ۴۶ | | ۱۷ | | ۵۳ | | ۵۰ | | ۲۰ | | ۱۹ | | ۵۸ | | ۶ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۷ | ۱۸ | ۱۱ | ۵۹ | ۲ | ۹ | ۶ | ۳۸ | ۱۱ | ۵۷ | ۲ | ۵۳ | ÷ | | ۱۱ | ۴۴ | ۳ | ۵۱ |
| ۵ | | ۱۵ | | ۵۹ | | ۱۳ | | ۳۱ | | ۵۶ | ۳ | ۰ | ÷ | | | ۴۲ | | ۵۹ |
| ۱۰ | | ۱۱ | | ۵۹ | | ۱۸ | | ۲۰ | | ۵۴ | | ۹ | ÷ | | | ۳۹ | ۳ | ۸ |
| ۱۵ | | ۶ | ۱۲ | ۰ | | ۲۵ | | ۹ | | ۵۲ | | ۱۸ | ÷ | | | ۳۵ | | ۱۷ |
| ۲۰ | ۶ | ۵۹ | ۱۱ | ۵۹ | | ۳۲ | ۵ | ۵۷ | | ۵۰ | | ۲۸ | ÷ | | | ۳۲ | | ۲۷ |
| ۲۵ | | ۵۱ | | ۵۸ | | ۴۰ | | ۴۵ | | ۴۸ | | ۳۸ | ÷ | | | ۲۹ | | ۳۷ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۶ | ۴ | ۴۹ | ÷ | | ۱۱ | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۳ | | ۵۶ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۰ | ۵ | ۷ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۸ | | ۱۶ | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |

| طول | عرض | گجرانوالہ | زاویہ سمتِ قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۱°ر۷۴ | ۱°ر۳۲ | | حقیقی ۸°ر۱۰۰ مقناطیسی ۸°ر۱۰۱ |

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ | گھنٹا منٹ |
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۲۸ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۴۳ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۳۸ | ۵ ۴۲ |
| ۵ | ÷ | ۳۰ | ÷ | ÷ | ۴۴ | ÷ | ÷ | ۳۹ | ۳۲ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۳ | ÷ | ÷ | ۴۵ | ÷ | ÷ | ۳۸ | ۱۹ |
| ۱۵ | ÷ | ۳۵ | ÷ | ÷ | ۴۶ | ÷ | ÷ | ۳۸ | ۶ |
| ۲۰ | ÷ | ۳۸ | ÷ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۳۷ | ۴ ۵۳ |
| ۲۵ | ÷ | ۴۰ | ÷ | ÷ | ۴۷ | ۵ ۵۳ | ÷ | ۳۸ | ۳۹ |

| تاریخ | اپریل صبح | اپریل عمود | اپریل شام | مئی صبح | مئی عمود | مئی شام | جون صبح | جون عمود | جون شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۳۸ | ۴ ۲۱ | ۶ ۱۸ | ۱۱ ۳۷ | ۳ ۵ | ۷ ۱۳ | ۱۱ ۵۳ | ۲ ۱۲ |
| ۵ | ÷ | ۳۷ | ۱۰ | ۲۶ | ۳۸ | ۵۷ | ۱۷ | ۵۴ | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۷ | ۳ ۵۶ | ۳۵ | ۳۸ | ۴۶ | ۲۲ | ۵۵ | ۵ |
| ۱۵ | ۵ ۳۵ | ۳۷ | ۴۴ | ۴۴ | ۳۹ | ۳۷ | ۲۶ | ۵۶ | ۴ |
| ۲۰ | ۵۵ | ۳۷ | ۳۲ | ۵۴ | ۵۰ | ۲۷ | ۲۸ | ۵۷ | ۴ |
| ۲۵ | ۶ ۶ | ۳۷ | ۱۹ | ۷ ۲ | ۵۲ | ۲۱ | ۳۰ | ۵۹ | ۶ |

| تاریخ | جولائی صبح | جولائی عمود | جولائی شام | اگست صبح | اگست عمود | اگست شام | ستمبر صبح | ستمبر عمود | ستمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ ۲۸ | ۱۲ ۰ | ۲ ۹ | ۶ ۴۷ | ۱۱ ۵۸ | ۲ ۵۵ | ÷ | ۱۱ ۴۶ | ۳ ۵۵ |
| ۵ | ۲۵ | ۰ | ۱۲ | ۳۹ | ۵۸ | ۳ ۲ | ÷ | ۴۳ | ۴ ۳ |
| ۱۰ | ۲۱ | ۱ | ۱۱ | ۲۸ | ۵۶ | ۱۱ | ÷ | ۴۱ | ۱۳ |
| ۱۵ | ۱۶ | ۱ | ۲۶ | ۱۷ | ۵۴ | ۲۱ | ÷ | ۳۷ | ۲۳ |
| ۲۰ | ۸ | ۰ | ۳۳ | ۴ | ۵۲ | ۳۱ | ÷ | ۳۴ | ۳۲ |
| ۲۵ | ۰ | ۰ | ۴۱ | ۵ ۵۲ | ۴۹ | ۴۱ | ÷ | ۳۲ | ۴۳ |

| تاریخ | اکتوبر صبح | اکتوبر عمود | اکتوبر شام | نومبر صبح | نومبر عمود | نومبر شام | دسمبر صبح | دسمبر عمود | دسمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۲۸ | ۴ ۵۴ | ÷ | ۱۱ ۱۵ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۱۵ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۲۵ | ۵ ۲ | ÷ | ۱۴ | ÷ | ÷ | ۱۶ | ÷ |
| ۱۰ | ÷ | ۲۳ | ۱۳ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۱۸ | ÷ |
| ۱۵ | ÷ | ۲۱ | ۲۳ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۲۰ | ÷ |
| ۲۰ | ÷ | ۱۹ | ÷ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۲۳ | ÷ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۷ | ÷ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۲۵ | ÷ |

| طول | عرض | گلگت | زاویہ سمتِ قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۴٫۳° | ۳۵٫۹° | | حقیقی ۱۰۶٫۵° مقناطیسی ۱۰۸٫۹° |

| تاریخ | جنوری صبح | | جنوری عمود | | جنوری شام | | فروری صبح | | فروری عمود | | فروری شام | | مارچ صبح | | مارچ عمود | | مارچ شام | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ | گھنٹے | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲۸ | ۵ | ۵ |
| ۵ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ۳ | ۵۷ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | | ۴۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ۵ | ۳۵ | ÷ | | | ۳۱ | | ۳۴ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | | ۳۶ | ÷ | | | ۳۰ | | ۲۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | | ۱۵ | ÷ | | | ۳۱ | | ۱۲ |

| تاریخ | اپریل صبح | | اپریل عمود | | اپریل شام | | مئی صبح | | مئی عمود | | مئی شام | | جون صبح | | جون عمود | | جون شام | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۲ | ۳ | ۵۶ | ۵ | ۳۱ | ۱۱ | ۳۵ | ۲ | ۵۳ | ۶ | ۱۴ | ۱۱ | ۴۳ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۳ | | ۴۸ | | ۳۸ | | ۳۶ | | ۴۷ | | ۱۷ | | ۴۴ | | ۱۰ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۲ | | ۳۶ | | ۴۳ | | ۳۷ | | ۳۹ | | ۲۱ | | ۴۵ | | ۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۳ | | ۲۶ | | ۵۲ | | ۳۸ | | ۳۲ | | ۲۴ | | ۴۷ | | ۷ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۴ | | ۱۶ | | ۵۹ | | ۳۹ | | ۲۴ | | ۲۶ | | ۴۸ | | ۸ |
| ۲۵ | ۵ | ۲۱ | | ۳۴ | | ۶ | ۶ | ۶ | | ۴۱ | | ۲۰ | | ۲۸ | | ۵۰ | | ۱۰ |

| تاریخ | جولائی صبح | | جولائی عمود | | جولائی شام | | اگست صبح | | اگست عمود | | اگست شام | | ستمبر صبح | | ستمبر عمود | | ستمبر شام | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۲۷ | ۱۱ | ۵۱ | ۲ | ۱۳ | ۵ | ۵۶ | ۱۱ | ۴۷ | ۲ | ۴۰ | ÷ | | ۱۱ | ۳۱ | ۳ | ۳۵ |
| ۵ | | ۲۵ | | ۵۰ | | ۱۵ | | ۵۰ | | ۴۶ | | ۵۴ | ÷ | | | ۲۹ | | ۴۱ |
| ۱۰ | | ۲۱ | | ۵۱ | | ۲۰ | | ۴۱ | | ۴۳ | ۳ | ۱ | ÷ | | | ۲۵ | | ۴۹ |
| ۱۵ | | ۱۸ | | ۵۱ | | ۲۵ | | ۳۱ | | ۴۱ | | ۸ | ÷ | | | ۲۱ | | ۵۶ |
| ۲۰ | | ۱۲ | | ۵۰ | | ۳۱ | ÷ | | | ۳۸ | | ۱۶ | ÷ | | | ۱۷ | ۴ | ۳ |
| ۲۵ | | ۶ | | ۴۹ | | ۳۷ | ÷ | | | ۳۶ | | ۲۴ | ÷ | | | ۱۳ | | ۱۲ |

| تاریخ | اکتوبر صبح | | اکتوبر عمود | | اکتوبر شام | | نومبر صبح | | نومبر عمود | | نومبر شام | | دسمبر صبح | | دسمبر عمود | | دسمبر شام | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۰ | ۴ | ۲۳ | ÷ | | ۱۰ | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۰ | ۵۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۷ | | ۲۸ | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۲ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴ | | ۳۶ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱ | | ۴۵ | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۵ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | ۱۰ | ۵۸ | | ۵۳ | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۶ | ۵ | ۱ | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۰ | ÷ | |

# گوادر

طول ۶۲٫۳ عرض ۲۵٫۱

زاویہ سمت قبلہ از شمال: حقیقی ۹۵٫۸ مقناطیسی ۹۶٫۳

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۳ | ۵۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ۶ | ۴۰ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | | ۲۳ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | | ۴ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ۵ | ۴۷ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۴۷ | ۵ | ۲۲ | ۸ | ۱۱ | ۱۲ | ۴۴ | ۳ | ۳۷ | ۹ | ۳۵ | ۱۲ | ۴۷ | ۲ | ۵ |
| ۵ | ۶ | ۵۲ | | ۴۶ | | ۸ | | ۲۵ | | ۴۴ | | ۲۳ | | ۵۴ | | ۴۸ | ۱ | ۵۶ |
| ۱۰ | ۷ | ۷ | | ۴۵ | ۴ | ۴۹ | | ۳۹ | | ۴۴ | | ۷ | ۱۰ | ۳ | | ۴۹ | | ۴۹ |
| ۱۵ | | ۲۲ | | ۴۵ | | ۳۲ | | ۵۴ | | ۴۴ | ۲ | ۵۲ | | ۱۱ | | ۵۰ | | ۴۳ |
| ۲۰ | | ۳۷ | | ۴۴ | | ۱۵ | ۹ | ۱۱ | | ۴۵ | | ۳۵ | | ۱۴ | | ۵۱ | | ۴۲ |
| ۲۵ | | ۵۳ | | ۴۴ | ۳ | ۵۷ | | ۲۵ | | ۴۶ | | ۲۳ | | ۱۶ | | ۵۳ | | ۴۴ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۰ | ۱۰ | ۱۲ | ۵۴ | ۱ | ۵۲ | ۸ | ۵۱ | ۱۲ | ۵۳ | ۳ | ۱۴ | ۷ | ۷ | ۱۳ | ۴۴ | ۴ | ۴۷ |
| ۵ | | ۴ | | ۵۴ | | ۵۸ | | ۳۹ | | ۵۳ | | ۲۶ | ۶ | ۵۲ | | ۴۲ | | ۵۹ |
| ۱۰ | ۹ | ۵۳ | | ۵۵ | ۲ | ۱۰ | | ۲۳ | | ۵۲ | | ۴۱ | ÷ | | | ۴۰ | ۵ | ۱۴ |
| ۱۵ | | ۴۲ | | ۵۵ | | ۲۳ | | ۶ | | ۵۰ | | ۵۶ | ÷ | | | ۳۷ | | ۲۸ |
| ۲۰ | | ۲۸ | | ۵۵ | | ۳۸ | ۷ | ۴۸ | | ۴۹ | ۴ | ۱۲ | ÷ | | | ۳۳ | | ۴۲ |
| ۲۵ | | ۱۴ | | ۵۴ | | ۵۲ | | ۳۰ | | ۴۷ | | ۲۷ | ÷ | | | ۳۳ | | ۵۷ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۰ | ۶ | ۱۴ | ÷ | | ۱۲ | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۲ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۷ | | ۲۶ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | |

| طول ۶۱٫۹° | عرض ۲۷٫۸° | گشت (ایران) | زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۳٫۲° مقناطیسی ۱۰۴٫۳° |
|---|---|---|---|

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۸ | ۶ | ۲۴ |
| ۵ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۱۳ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ۵ | ۵۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۳۳ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ۶ | ۵۳ | ÷ | | | ۵۰ | | ۲۸ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | | ۳۸ | ÷ | | | ۵۰ | | ۱۴ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۵۱ | ۴ | ۵۳ | ۷ | ۸ | ۱۲ | ۵۲ | ۳ | ۲۸ | ۸ | ۱۳ | ۱ | ۰ | ۲ | ۲۵ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۱ | | ۴۱ | | ۱۸ | | ۵۳ | | ۱۸ | | ۱۸ | | ۰ | | ۱۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۰ | | ۲۶ | | ۲۸ | | ۵۴ | | ۹ | | ۲۳ | | ۲ | | ۱۹ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۱ | | ۱۲ | | ۳۹ | | ۵۵ | ۲ | ۵۵ | | ۲۸ | | ۳ | | ۱۳ |
| ۲۰ | ۶ | ۴۱ | | ۵۱ | ۳ | ۵۸ | | ۵۰ | | ۵۶ | | ۴۳ | | ۳۱ | | ۴ | | ۱۳ |
| ۲۵ | | ۵۳ | | ۵۲ | | ۳۴ | ۸ | ۰ | | ۵۸ | | ۳۵ | | ۳۳ | | ۶ | | ۱۵ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸ | ۳۰ | ۱ | ۷ | ۲ | ۲۰ | ۷ | ۴۰ | ۱ | ۴ | ۳ | ۱۴ | ÷ | | ۱۲ | ۴۹ | ۴ | ۲۳ |
| ۵ | | ۲۷ | | ۷ | | ۲۳ | | ۳۱ | | ۳ | | ۲۳ | ÷ | | | ۴۷ | | ۳۴ |
| ۱۰ | | ۲۱ | | ۷ | | ۳۱ | | ۱۸ | | ۱ | | ۳۴ | ÷ | | | ۴۳ | | ۲۵ |
| ۱۵ | | ۱۴ | | ۷ | | ۳۹ | | ۵ | ۱۲ | ۵۸ | | ۴۵ | ÷ | | | ۴۰ | | ۵۶ |
| ۲۰ | | ۵ | | ۶ | | ۴۹ | ۶ | ۵۱ | | ۵۶ | | ۵۷ | ÷ | | | ۳۶ | ۵ | ۷ |
| ۲۵ | ۷ | ۵۵ | | ۵ | | ۵۸ | ÷ | | | ۵۳ | ۴ | ۹ | ÷ | | | ۳۳ | | ۲۰ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۳۰ | ۵ | ۳۳ | ÷ | | ۱۲ | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۳ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۷ | | ۳۲ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۴ | | ۵۴ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۲ | ۶ | ۶ | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۹ | | ۱۹ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | |

| طول | عرض | لاہور | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۴ر۳° | ۳۱ر۶° | | حقیقی ۹۹ر۹° مقناطیسی ۱۰۰ر۸° |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۹ | ۵ | ۴۸ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۳۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۲۴ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | | ۱۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ۴ | ۵۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۹ | | ۴۳ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۹ | ۴ | ۲۴ | ۶ | ۲۵ | ۱۱ | ۴۸ | ۳ | ۷ | ۷ | ۲۳ | ۱۱ | ۵۴ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۹ | | ۱۳ | | ۳۴ | | ۴۹ | ۲ | ۵۸ | | ۲۷ | | ۵۴ | | ۷ |
| ۱۰ | ۵ | ۴۱ | | ۴۸ | ۳ | ۵۹ | | ۴۳ | | ۴۹ | | ۴۷ | | ۳۲ | | ۵۵ | | ۴ |
| ۱۵ | | ۵۲ | | ۴۸ | | ۴۷ | | ۵۳ | | ۵۰ | | ۳۸ | | ۳۶ | | ۵۷ | | ۳ |
| ۲۰ | ۶ | ۲ | | ۴۸ | | ۳۴ | ۷ | ۳ | | ۵۰ | | ۲۸ | | ۳۸ | | ۵۸ | | ۳ |
| ۲۵ | | ۱۳ | | ۴۸ | | ۲۲ | | ۱۱ | | ۵۲ | | ۲۱ | | ۴۰ | ۱۲ | ۰ | | ۵ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۷ | ۳۸ | ۱۲ | ۰ | ۲ | ۹ | ۶ | ۵۵ | ۱۱ | ۵۹ | ۲ | ۵۶ | ۵ | ۴۱ | ۱۱ | ۴۷ | ۳ | ۵۸ |
| ۵ | | ۳۵ | | ۰ | | ۱۱ | | ۴۷ | | ۵۸ | ۳ | ۳ | ÷ | | | ۴۵ | ۴ | ۶ |
| ۱۰ | | ۳۰ | | ۱ | | ۱۸ | | ۳۵ | | ۵۶ | | ۱۳ | ÷ | | | ۴۲ | | ۱۶ |
| ۱۵ | | ۲۵ | | ۱ | | ۲۵ | | ۲۴ | | ۵۴ | | ۲۳ | ÷ | | | ۳۹ | | ۲۶ |
| ۲۰ | | ۱۷ | | ۱ | | ۳۳ | | ۱۱ | | ۵۲ | | ۳۳ | ÷ | | | ۳۶ | | ۳۶ |
| ۲۵ | | ۸ | | ۰ | | ۴۲ | ۵ | ۵۸ | | ۵۰ | | ۴۳ | ÷ | | | ۳۳ | | ۴۷ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ۳ | ۵۹ | ÷ | | ۱۱ | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۱۷ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۷ | ۵ | ۷ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۵ | | ۱۸ | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۳ | | ۲۹ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | |

طول ۶۸ ر ۲° — عرض ۲۷ ر ۵° — **لاڑکانہ** — زاویہ سمتِ قبلہ از شمال: حقیقی ۹۷ ر ۲° مقناطیسی ۹۷ ر ۲°

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ⁘ | | ۱۳ | ۶ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۳ | ۲۰ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۲ | ۲۳ | ⁘ | |
| ۵ | ⁘ | | | ۸ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۰ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۳ | ۶ | ۲۲ |
| ۱۰ | ⁘ | | | ۱۰ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۲ | | ۹ |
| ۱۵ | ⁘ | | | ۱۳ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۲ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۲ | ۵ | ۵۰ |
| ۲۰ | ⁘ | | | ۱۵ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۳ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۱ | | ۳۳ |
| ۲۵ | ⁘ | | | ۱۷ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۳ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲۱ | | ۱۸ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ⁘ | | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۵۵ | ۷ | ۲۴ | ۱۲ | ۱۸ | ۳ | ۲۲ | ۸ | ۳۹ | ۱۲ | ۲۲ | ۲ | ۹ |
| ۵ | ۶ | ۱۵ | | ۳۰ | | ۴۲ | | ۳۵ | | ۱۸ | | ۱۱ | | ۴۶ | | ۲۳ | | ۲ |
| ۱۰ | | ۳۸ | | ۱۹ | | ۲۶ | | ۴۷ | | ۱۸ | ۲ | ۵۷ | | ۵۳ | | ۲۴ | ۱ | ۵۸ |
| ۱۵ | | ۴۳ | | ۱۸ | | ۱۰ | ۸ | ۰ | | ۱۹ | | ۴۴ | | ۵۸ | | ۲۵ | | ۵۴ |
| ۲۰ | | ۵۴ | | ۱۸ | ۳ | ۵۶ | | ۱۳ | | ۱۹ | | ۳۱ | ۹ | ۰ | | ۲۶ | | ۵۴ |
| ۲۵ | ۷ | ۸ | | ۱۸ | | ۴۰ | | ۲۳ | | ۲۱ | | ۲۲ | | ۲ | | ۲۸ | | ۵۶ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۸ | ۵۹ | ۱۲ | ۲۹ | ۲ | ۱ | ۷ | ۵۹ | ۱۲ | ۲۸ | ۳ | ۵ | ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۱۸ | ۴ | ۲۴ |
| ۵ | | ۵۵ | | ۲۹ | | ۵ | | ۴۹ | | ۲۸ | | ۱۵ | | ۱۵ | | ۱۶ | | ۳۵ |
| ۱۰ | | ۴۸ | | ۲۹ | | ۱۳ | | ۳۵ | | ۲۶ | | ۲۷ | ⁘ | | | ۱۳ | | ۴۷ |
| ۱۵ | | ۴۰ | | ۳۰ | | ۲۴ | | ۲۰ | | ۲۴ | | ۴۰ | ⁘ | | | ۱۰ | | ۵۹ |
| ۲۰ | | ۲۹ | | ۲۹ | | ۳۵ | | ۴ | | ۲۳ | | ۵۳ | ⁘ | | | ۷ | ۵ | ۱۲ |
| ۲۵ | | ۱۷ | | ۲۹ | | ۴۷ | ۶ | ۴۹ | | ۲۱ | ۴ | ۷ | ⁘ | | | ۵ | | ۲۵ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ⁘ | | ۱۲ | ۲ | ۵ | ۴۰ | ⁘ | | ۱۱ | ۵۱ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۱ | ۵۳ | ⁘ | |
| ۵ | ⁘ | | | ۰ | | ۵۱ | ⁘ | | | ۵۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵۴ | ⁘ | |
| ۱۰ | ⁘ | | ۱۱ | ۵۸ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵۰ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵۶ | ⁘ | |
| ۱۵ | ⁘ | | | ۵۶ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵۰ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵۸ | ⁘ | |
| ۲۰ | ⁘ | | | ۵۴ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵۱ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۲ | ۱ | ⁘ | |
| ۲۵ | ⁘ | | | ۵۲ | ⁘ | | ⁘ | | | ۵۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳ | ⁘ | |

| طول | عرض | لورالائی | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۸ ، ۶ | ۳۰ ، ۳ | | حقیقی ۴ ، ۱۰۲ مقناطیسی ۹ ، ۱۰۳ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | فروری صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | مارچ صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ⁘ | | ۱۱ | ۴۵ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۲ | ۱ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۲ | ۷ | ۵ | ۵۱ |
| ۵ | ⁘ | | | ۴۷ | ⁘ | | ⁘ | | | ۲ | ⁘ | | ⁘ | | | ۸ | | ۴۱ |
| ۱۰ | ⁘ | | | ۵۰ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳ | ⁘ | | ⁘ | | | ۷ | | ۲۷ |
| ۱۵ | ⁘ | | | ۵۳ | ⁘ | | ⁘ | | | ۴ | ⁘ | | ⁘ | | | ۸ | | ۱۳ |
| ۲۰ | ⁘ | | | ۵۵ | ⁘ | | ⁘ | | | ۶ | ⁘ | | ⁘ | | | ۷ | ۴ | ۵۸ |
| ۲۵ | ⁘ | | | ۵۷ | ⁘ | | ⁘ | | | ۶ | ۶ | ۴ | ⁘ | | | ۸ | | ۴۵ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | مئی صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | جون صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ⁘ | | ۱۲ | ۸ | ۴ | ۲۶ | ۶ | ۲۹ | ۱۲ | ۹ | ۳ | ۷ | ۷ | ۲۸ | ۱۲ | ۱۶ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ⁘ | | | ۸ | | ۱۵ | | ۳۸ | | ۱۰ | ۲ | ۵۸ | | ۳۳ | | ۱۶ | | ۶ |
| ۱۰ | ⁘ | | | ۷ | | ۱ | | ۴۸ | | ۱۰ | | ۴۷ | | ۳۷ | | ۱۸ | | ۳ |
| ۱۵ | ⁘ | | | ۸ | ۳ | ۴۸ | | ۵۷ | | ۱۱ | | ۳۷ | | ۴۱ | | ۱۹ | | ۱ |
| ۲۰ | ۶ | ۶ | | ۸ | | ۳۵ | ۷ | ۸ | | ۱۳ | | ۲۷ | | ۴۴ | | ۲۰ | | ۱ |
| ۲۵ | | ۱۷ | | ۹ | | ۲۲ | | ۱۷ | | ۱۴ | | ۲۰ | | ۴۶ | | ۲۲ | | ۳ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | اگست صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | ستمبر صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۴۳ | ۱۲ | ۲۳ | ۲ | ۷ | ۶ | ۵۹ | ۱۲ | ۲۰ | ۲ | ۵۶ | ⁘ | | ۱۲ | ۷ | ۳ | ۵۹ |
| ۵ | | ۴۱ | | ۲۲ | | ۱۰ | | ۵۱ | | ۱۹ | ۳ | ۳ | ⁘ | | | ۴ | ۴ | ۸ |
| ۱۰ | | ۳۶ | | ۲۳ | | ۱۷ | | ۴۰ | | ۱۷ | | ۱۳ | ⁘ | | | ۱ | | ۱۸ |
| ۱۵ | | ۳۰ | | ۲۳ | | ۲۵ | | ۲۸ | | ۱۵ | | ۲۳ | ⁘ | | ۱۱ | ۵۸ | | ۲۸ |
| ۲۰ | | ۲۲ | | ۲۳ | | ۳۳ | | ۱۴ | | ۱۳ | | ۳۴ | ⁘ | | | ۵۴ | | ۳۸ |
| ۲۵ | | ۱۳ | | ۲۲ | | ۴۲ | | ۳ | | ۱۰ | | ۴۵ | ⁘ | | | ۵۲ | | ۵۰ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | نومبر صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ | دسمبر صبح گھنٹے | منٹ | عمود گھنٹے | منٹ | شام گھنٹے | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ⁘ | | ۱۱ | ۳۸ | ۵ | ۳ | ⁘ | | ۱۱ | ۳۳ | ⁘ | | ⁘ | | ۱۱ | ۳۲ | ⁘ | |
| ۵ | ⁘ | | | ۳۵ | | ۱۰ | ⁘ | | | ۳۲ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۳ | ⁘ | |
| ۱۰ | ⁘ | | | ۳۲ | | ۲۱ | ⁘ | | | ۳۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۵ | ⁘ | |
| ۱۵ | ⁘ | | | ۳۰ | | ۲۳ | ⁘ | | | ۳۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۷ | ⁘ | |
| ۲۰ | ⁘ | | | ۳۷ | | ۴۴ | ⁘ | | | ۳۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۴۰ | ⁘ | |
| ۲۵ | ⁘ | | | ۳۵ | ⁘ | | ⁘ | | | ۳۱ | ⁘ | | ⁘ | | | ۴۳ | ⁘ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۱ر۹ْ | ۳۴ر۶ْ | **مالاکنڈ** | حقیقی ۱۰۲ر۸ْ مقناطیسی ۱۰۹ر۱ْ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✤ | | ۱۱ | ۱۳ | ✤ | | ✤ | | ۱۱ | ۳۰ | ✤ | | ✤ | | ۱۱ | ۳۸ | ۵ | ۱۱ |
| ۵ | ✤ | | | ۱۵ | ✤ | | ✤ | | | ۳۱ | ✤ | | ✤ | | | ۳۰ | | ۳ |
| ۱۰ | ✤ | | | ۱۸ | ✤ | | ✤ | | | ۳۳ | ✤ | | ✤ | | | ۴۰ | ۴ | ۵۱ |
| ۱۵ | ✤ | | | ۲۱ | ✤ | | ✤ | | | ۳۵ | ۵ | ۳۳ | ✤ | | | ۴۱ | | ۴۰ |
| ۲۰ | ✤ | | | ۲۳ | ✤ | | ✤ | | | ۳۶ | | ۳۳ | ✤ | | | ۴۱ | | ۲۷ |
| ۲۵ | ✤ | | | ۲۶ | ✤ | | ✤ | | | ۳۷ | | ۳۲ | ✤ | | | ۴۱ | | ۱۷ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✤ | | ۱۱ | ۴۲ | ۴ | ۰ | ۵ | ۳۹ | ۱۱ | ۴۶ | ۲ | ۵۶ | ۶ | ۲۳ | ۱۱ | ۵۲ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ✤ | | | ۴۳ | ۳ | ۵۱ | | ۴۶ | | ۴۷ | | ۴۹ | | ۲۷ | | ۵۵ | | ۱۰ |
| ۱۰ | ✤ | | | ۴۳ | | ۳۹ | | ۵۳ | | ۴۷ | | ۴۰ | | ۳۱ | | ۵۶ | | ۸ |
| ۱۵ | ✤ | | | ۴۳ | | ۲۹ | ۶ | ۰ | | ۴۹ | | ۳۲ | | ۳۴ | | ۵۸ | | ۷ |
| ۲۰ | ✤ | | | ۴۴ | | ۱۸ | | ۸ | | ۵۰ | | ۲۵ | | ۳۶ | | ۵۹ | | ۷ |
| ۲۵ | ۵ | ۲۹ | | ۴۵ | | ۸ | | ۱۵ | | ۵۲ | | ۳۰ | | ۳۸ | ۱۲ | ۱ | | ۹ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۳۷ | ۱۲ | ۱ | ۲ | ۱۲ | ۶ | ۴ | ۱۱ | ۵۸ | ۲ | ۴۹ | ✤ | | ۱۱ | ۴۲ | ۳ | ۳۸ |
| ۵ | | ۳۵ | | ۱ | | ۱۴ | ۵ | ۵۸ | | ۵۷ | | ۵۵ | ✤ | | | ۳۹ | | ۴۵ |
| ۱۰ | | ۳۱ | | ۱ | | ۱۹ | | ۴۹ | | ۵۴ | ۳ | ۲ | ✤ | | | ۳۵ | | ۵۳ |
| ۱۵ | | ۲۸ | | ۲ | | ۲۵ | | ۳۹ | | ۵۲ | | ۱۰ | ✤ | | | ۳۱ | ۴ | ۰ |
| ۲۰ | | ۲۱ | | ۱ | | ۳۱ | ✤ | | | ۴۹ | | ۱۹ | ✤ | | | ۲۸ | | ۸ |
| ۲۵ | | ۱۵ | | ۰ | | ۳۸ | ✤ | | | ۴۶ | | ۲۷ | ✤ | | | ۲۵ | | ۱۷ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ✤ | | ۱۱ | ۲۰ | ۴ | ۲۷ | ✤ | | ۱۱ | ۳ | ✤ | | ✤ | | ۱۱ | ۰ | ✤ | |
| ۵ | ✤ | | | ۱۷ | | ۳۴ | ✤ | | | ۲ | ✤ | | ✤ | | | ۱ | ✤ | |
| ۱۰ | ✤ | | | ۱۴ | | ۴۲ | ✤ | | | | ✤ | | ✤ | | | ۳ | ✤ | |
| ۱۵ | ✤ | | | ۱۱ | | ۵۱ | ✤ | | | ۰ | ✤ | | ✤ | | | ۴ | ✤ | |
| ۲۰ | ✤ | | | ۸ | ۵ | ۰ | ✤ | | ۱۰ | ۵۹ | ✤ | | ✤ | | | ۷ | ✤ | |
| ۲۵ | ✤ | | | ۵ | | ۹ | ✤ | | | ۵۹ | ✤ | | ✤ | | | ۹ | ✤ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۲° | ۳۴°۳ر۳۴ | **مردان** | حقیقی ۲ر۱۰۶ مقناطیسی ۲ر۱۰۸ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۰ | ۳۲ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ۵ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | | ۶ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ۴ | ۵۴ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ۵ | ۴۶ | ÷ | | | ۴۲ | | ۴۲ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | | ۳۷ | ÷ | | | ۴۲ | | ۳۰ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | | ۲۵ | ÷ | | | ۴۳ | | ۱۹ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | اپریل صبح منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | اپریل عمود منٹ | اپریل شام گھنٹہ | اپریل شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | مئی صبح منٹ | مئی عمود گھنٹہ | مئی عمود منٹ | مئی شام گھنٹہ | مئی شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | جون صبح منٹ | جون عمود گھنٹہ | جون عمود منٹ | جون شام گھنٹہ | جون شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۳ | ۴ | ۲ | ۵ | ۴۳ | ۱۱ | ۴۷ | ۲ | ۵۷ | ۴ | ۳۹ | ۱۱ | ۵۵ | ۳ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۴ | ۳ | ۵۳ | | ۵۰ | | ۴۸ | | ۵۰ | | ۳۲ | | ۵۵ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۳ | | ۴۱ | | ۵۷ | | ۴۸ | | ۴۱ | | ۳۶ | | ۵۷ | | ۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۴ | | ۳۰ | ۶ | ۵ | | ۴۹ | | ۱۳ | | ۴۰ | | ۵۸ | | ۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۵ | | ۲۰ | | ۱۳ | | ۵۱ | | ۲۵ | | ۴۱ | | ۵۹ | | ۷ |
| ۲۵ | ۵ | ۳۳ | | ۴۶ | | ۹ | | ۲۰ | | ۵۱ | | ۲۰ | | ۴۳ | ۱۲ | ۱ | | ۹ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | جولائی صبح منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | جولائی عمود منٹ | جولائی شام گھنٹہ | جولائی شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | اگست صبح منٹ | اگست عمود گھنٹہ | اگست عمود منٹ | اگست شام گھنٹہ | اگست شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | ستمبر صبح منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | ستمبر عمود منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | ستمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۴ | ۴۴ | ۱۲ | ۲ | ۳ | ۱۲ | ۴ | ۹ | ۱۱ | ۵۸ | ۲ | ۴۹ | ÷ | | ۱۱ | ۴۳ | ۳ | ۴۰ |
| ۵ | | ۴۰ | | ۳ | | ۱۴ | | ۲ | | ۵۷ | | ۵۶ | ÷ | | | ۴۰ | | ۴۷ |
| ۱۰ | | ۳۶ | | ۲ | | ۱۹ | ۵ | ۵۳ | | ۵۵ | ۳ | ۳ | ÷ | | | ۳۶ | | ۵۵ |
| ۱۵ | | ۳۲ | | ۲ | | ۲۵ | | ۴۳ | | ۵۳ | | ۱۱ | ÷ | | | ۳۵ | ۴ | ۳ |
| ۲۰ | | ۲۶ | | ۱ | | ۳۲ | ÷ | | | ۵۰ | | ۲۰ | ÷ | | | ۲۹ | | ۱۱ |
| ۲۵ | | ۲۰ | | ۰ | | ۳۸ | ÷ | | | ۴۷ | | ۲۸ | ÷ | | | ۲۶ | | ۲۰ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | اکتوبر صبح منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | اکتوبر عمود منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | اکتوبر شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | نومبر صبح منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | نومبر عمود منٹ | نومبر شام گھنٹہ | نومبر شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | دسمبر صبح منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | دسمبر عمود منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | دسمبر شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۲۲ | ۴ | ۳۰ | ÷ | | ۱۱ | ۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۲ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | | ۳۷ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۵ | | ۴۶ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۳ | | ۵۴ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۳۰ | ÷ | | | ۱۰ | ۵ | ۴ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۷ | | ۱۲ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | |

| طول | عرض | مظفر گڑھ | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶ر۷۱ | ۱ر۳۰ | | حقیقی ۸ر۹۹ مقناطیسی ۹ر۱۰۰ |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | مارچ صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | ۱ | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳ | ۶ | ۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴ | ۵ | ۵۰ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | | ۳۵ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | | ۲۱ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | | ۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ۴ | ۵۳ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲ | ۴ | ۳۲ | ۶ | ۴۱ | ۱۱ | ۲ | ۳ | ۱۱ | ۷ | ۴۳ | ۱۲ | ۷ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۲ | | ۲۱ | | ۵۱ | | ۲ | | ۱ | | ۴۸ | | ۸ | | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۵۳ | | ۱ | | ۶ | ۷ | ۱ | | ۳ | ۲ | ۵۰ | | ۵۳ | | ۹ | | ۳ |
| ۱۵ | ۶ | ۵ | | ۱ | ۳ | ۵۳ | | ۱۱ | | ۳ | | ۳۹ | | ۵۸ | | ۱۰ | | ۱ |
| ۲۰ | | ۱۶ | | ۱ | | ۴۰ | | ۲۳ | | ۳ | | ۲۹ | ۸ | ۰ | | ۱۱ | | ۱ |
| ۲۵ | | ۲۸ | | ۱ | | ۲۶ | | ۳۱ | | ۶ | | ۲۱ | | ۲ | | ۱۳ | | ۳ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۸ | ۰ | ۱۲ | ۱۴ | ۳ | ۷ | ۷ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۲ | ۳ | ۵۸ | ۵ | ۵۳ | ۱۲ | ۰ | ۴ | ۵ |
| ۵ | ۷ | ۵۶ | | ۱۴ | | ۱۰ | | ۴ | | ۱۲ | ۳ | ۶ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | | ۱۳ |
| ۱۰ | | ۵۱ | | ۱۴ | | ۱۷ | ۶ | ۵۲ | | ۱۰ | | ۱۷ | ÷ | | | ۵۵ | | ۲۵ |
| ۱۵ | | ۴۵ | | ۱۵ | | ۲۷ | | ۳۹ | | ۸ | | ۲۷ | ÷ | | | ۵۲ | | ۳۵ |
| ۲۰ | | ۳۶ | | ۱۴ | | ۲۴ | | ۲۶ | | ۶ | | ۳۹ | ÷ | | | ۴۹ | | ۴۶ |
| ۲۵ | | ۲۷ | | ۱۴ | | ۴۳ | | ۱۲ | | ۴ | | ۵۰ | ÷ | | | ۴۷ | | ۵۸ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۳ | ۵ | ۱۱ | ÷ | | ۱۱ | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۴۱ | | ۱۹ | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۲ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۸ | | ۳۱ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۶ | | ۴۲ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | |

# مظفر آباد

طول ۷۳ر۵ — عرض ۳۴ر۴

زاویہ سمت قبلہ از شمال: حقیقی ۱۰۵ر۵ — مقناطیسی ۱۰۶ر۸

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | جنوری صبح منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | جنوری عمود منٹ | جنوری شام گھنٹہ | جنوری شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | فروری صبح منٹ | فروری عمود گھنٹہ | فروری عمود منٹ | فروری شام گھنٹہ | فروری شام منٹ | صبح گھنٹہ | صبح منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | مارچ عمود منٹ | مارچ شام گھنٹہ | مارچ شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۷ | ۵ | ۱۶ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۸ | ۴ | ۵۶ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | | ۴۴ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | ۵ | ۳۹ | ÷ | | | ۳۹ | | ۳۱ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | | ۳۶ | | ۲۷ | ÷ | | | ۳۹ | | ۲۰ |
| | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ۴ | ۴ | ۵ | ۴۶ | ۱۱ | ۴۳ | ۲ | ۵۷ | ۹ | ۳۲ | ۱۱ | ۵۰ | ۲ | ۱۳ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۰ | ۳ | ۵۴ | | ۵۳ | | ۴۳ | | ۵۰ | | ۳۶ | | ۵۰ | | ۹ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۰ | | ۴۲ | ۶ | ۰ | | ۴۴ | | ۴۱ | | ۴۰ | | ۵۲ | | ۷ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۰ | | ۳۱ | | ۸ | | ۴۵ | | ۳۳ | | ۴۳ | | ۵۳ | | ۶ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۱ | | ۲۱ | | ۱۶ | | ۴۶ | | ۲۵ | | ۴۵ | | ۵۴ | | ۶ |
| ۲۵ | ۵ | ۳۵ | | ۴۱ | | ۱۰ | | ۲۳ | | ۴۸ | | ۲۰ | | ۴۷ | | ۵۶ | | ۸ |
| | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
| ۱ | ۶ | ۴۶ | ۱۱ | ۵۷ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۱۱ | ۱۱ | ۵۳ | ۲ | ۵۰ | ÷ | | ۱۱ | ۳۹ | ۳ | ۴۱ |
| ۵ | | ۴۳ | | ۵۷ | | ۱۴ | | ۵ | | ۵۳ | | ۵۶ | ÷ | | | ۳۶ | | ۴۸ |
| ۱۰ | | ۴۰ | | ۵۷ | | ۱۹ | ۵ | ۵۵ | | ۵۰ | ۳ | ۴ | ÷ | | | ۳۳ | | ۵۶ |
| ۱۵ | | ۳۶ | | ۵۷ | | ۲۵ | | ۴۵ | | ۴۸ | | ۱۲ | ÷ | | | ۲۹ | ۴ | ۴ |
| ۲۰ | | ۳۰ | | ۵۶ | | ۳۲ | | ۳۴ | | ۴۶ | | ۲۱ | ÷ | | | ۲۵ | | ۱۲ |
| ۲۵ | | ۲۳ | | ۵۵ | | ۳۸ | ÷ | | | ۴۳ | | ۲۹ | ÷ | | | ۲۳ | | ۲۲ |
| | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۱۹ | ۴ | ۳۲ | ÷ | | ۱۱ | ۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۵ | | ۳۸ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۳ | | ۴۸ | ÷ | | | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۰ | | ۵۶ | ÷ | | | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۷ | ۵ | ۶ | ÷ | | | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵ | | ۱۵ | ÷ | | | | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | |

| طول | عرض | ملتان | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۱ / ۴ | ۳۰ ر ۲° | | حقیقی ۹۹ ر ۹° مقناطیسی ۱۰۰ ر ۸° |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۹ | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲ | ۵ | ۵۹ |
| ۵ | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | | ۴۸ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | | ۳۴ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | | ۲۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱ | | ۵ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۵۴ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ۴ | ۵۱ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ۴ | ۳۱ | ۶ | ۳۰ | ۱۲ | ۱ | ۳ | ۱۰ | ۷ | ۳۱ | ۱۲ | ۶ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۱ | | ۲۰ | | ۴۹ | | ۱ | | ۱ | | ۴۶ | | ۷ | | ۶ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۰ | | ۵ | | ۵۹ | | ۱ | ۲ | ۴۹ | | ۵۱ | | ۸ | | ۳ |
| ۱۵ | ۶ | ۴ | | ۰ | ۳ | ۵۲ | ۷ | ۹ | | ۲ | | ۳۹ | | ۵۵ | | ۹ | | ۰ |
| ۲۰ | | ۱۵ | | ۰ | | ۳۹ | | ۲۰ | | ۳ | | ۲۸ | | ۵۷ | | ۱۰ | | ۰ |
| ۲۵ | | ۲۶ | | ۰ | | ۲۶ | | ۲۹ | | ۵ | | ۲۱ | | ۵۹ | | ۱۲ | | ۲ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۷ | ۵۷ | ۱۲ | ۱۳ | ۲ | ۷ | ۷ | ۱۰ | ۱۲ | ۱۱ | ۲ | ۵۷ | ۵ | ۵۲ | ۱۱ | ۵۹ | ۴ | ۴ |
| ۵ | | ۵۴ | | ۱۳ | | ۱۰ | | ۲ | | ۱۱ | ۳ | ۶ | ÷ | | | ۵۷ | | ۱۳ |
| ۱۰ | | ۴۹ | | ۱۳ | | ۱۷ | ۶ | ۵۰ | | ۹ | | ۱۶ | ÷ | | | ۵۴ | | ۲۳ |
| ۱۵ | | ۴۳ | | ۱۳ | | ۲۵ | | ۳۷ | | ۷ | | ۲۶ | ÷ | | | ۵۱ | | ۳۴ |
| ۲۰ | | ۳۴ | | ۱۳ | | ۳۳ | | ۲۴ | | ۵ | | ۳۸ | ÷ | | | ۴۸ | | ۴۴ |
| ۲۵ | | ۲۵ | | ۱۳ | | ۴۳ | | ۱۱ | | ۳ | | ۴۹ | ÷ | | | ۴۶ | | ۵۶ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۴۲ | ۵ | ۹ | ÷ | | ۱۱ | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۳۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۳۹ | | ۱۸ | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۷ | | ۲۹ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۵ | | ۳۱ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۵ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۷ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۲° | ۲۶°/۱ | **مند** | حقیقی ۹۸/۷° مقناطیسی ۹۹/۳° |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۶ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴۴ | ۶ | ۴۶ |
| ۵ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۳۳ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | | ۱۶ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۳۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | | ۰ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳۶ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ۵ | ۴۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۳۸ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | ÷ | | ÷ | | | ۴۴ | | ۲۰ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۴۳ | ۵ | ۳ | ۷ | ۳۹ | ۱۲ | ۴۲ | ۳ | ۲۶ | ۸ | ۵۹ | ۱۲ | ۴۷ | ۲ | ۷ |
| ۵ | ÷ | | | ۴۳ | ۴ | ۵۰ | | ۵۱ | | ۴۳ | | ۱۳ | ۹ | ۷ | | ۴۸ | | ۰ |
| ۱۰ | ۶ | ۴۰ | | ۴۲ | | ۳۳ | ۸ | ۳ | | ۴۳ | ۲ | ۵۹ | | ۱۴ | | ۴۹ | ۱ | ۵۵ |
| ۱۵ | | ۵۴ | | ۴۲ | | ۱۷ | | ۱۷ | | ۴۳ | | ۴۶ | | ۲۰ | | ۵۰ | | ۵۱ |
| ۲۰ | ۷ | ۸ | | ۴۲ | | ۱ | | ۳۱ | | ۴۴ | | ۳۲ | | ۲۳ | | ۵۱ | | ۵۰ |
| ۲۵ | | ۲۲ | | ۴۲ | ۳ | ۳۵ | | ۴۳ | | ۴۶ | | ۲۱ | | ۲۵ | | ۵۳ | | ۵۲ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ | ۲۱ | ۱۲ | ۵۴ | ۱ | ۵۸ | ۸ | ۱۵ | ۱۲ | ۵۳ | ۳ | ۷ | ۶ | ۴۰ | ۱۲ | ۳۱ | ۳ | ۳۱ |
| ۵ | | ۱۶ | | ۵۴ | ۲ | ۳ | | ۵ | | ۵۴ | | ۱۸ | ÷ | | | ۳۹ | | ۴۲ |
| ۱۰ | | ۸ | | ۵۴ | | ۱۳ | ۷ | ۵۰ | | ۵۰ | | ۳۱ | ÷ | | | ۳۶ | | ۵۵ |
| ۱۵ | ۸ | ۵۹ | | ۵۵ | | ۲۴ | | ۳۴ | | ۴۸ | | ۴۴ | ÷ | | | ۳۳ | ۵ | ۸ |
| ۲۰ | | ۴۷ | | ۵۴ | | ۳۵ | | ۱۸ | | ۴۶ | | ۵۹ | ÷ | | | ۳۰ | | ۲۱ |
| ۲۵ | | ۳۵ | | ۵۴ | | ۴۸ | | ۲ | | ۴۴ | ۴ | ۱۳ | ÷ | | | ۲۸ | | ۳۵ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | عمود گھنٹہ | منٹ | شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۲۵ | ۵ | ۵۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۳ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۲ | ۶ | ۱ | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۰ | | ۱۵ | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۸ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۱۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۲۳ | ÷ | |

طول ۸ر۷۳　　عرض ۲ر۳۳

# میرپور

زاویہ سمت قبلہ از شمال
حقیقی ۹ر۱۰۲　مقناطیسی ۲ر۱۰۳

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۲۱ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۳۷ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۴۳ | ۵ | ۲۹ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۳ | | ÷ | | ÷ | | ۳۸ | | ÷ | | ÷ | | ۴۴ | | ۱۹ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۲۶ | | ÷ | | ÷ | | ۳۹ | | ÷ | | ÷ | | ۴۳ | | ۷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۲۸ | | ۹ | | ÷ | | ۴۰ | | ÷ | | ÷ | | ۴۴ | ۴ | ۵۲ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۳۱ | | ÷ | | ÷ | | ۴۲ | ۵ | ۵۳ | | ÷ | | ۴۳ | | ۳۱ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۳۳ | | ÷ | | ÷ | | ۴۲ | | ۴۰ | | ÷ | | ۴۴ | | ۲۶ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۴۴ | ۴ | ۱۱ | ۶ | ۱ | ۱۱ | ۴۵ | ۳ | ۱ | ۶ | ۵۲ | ۱۱ | ۵۲ | ۲ | ۱۲ |
| ۵ | | ÷ | | ۴۴ | | ۲ | | ۹ | | ۴۶ | ۲ | ۵۳ | | ۵۶ | | ۵۲ | | ۸ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۴۳ | ۳ | ۴۹ | | ۱۷ | | ۴۶ | | ۴۳ | ۷ | ۰ | | ۵۴ | | ۶ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۴۴ | | ۳۷ | | ۲۶ | | ۴۷ | | ۳۵ | | ۴ | | ۵۵ | | ۴ |
| ۲۰ | ۵ | ۴۰ | | ۴۴ | | ۲۶ | | ۳۴ | | ۴۸ | | ۲۶ | | ۵ | | ۵۶ | | ۵ |
| ۲۵ | | ۵۰ | | ۴۵ | | ۱۳ | | ۴۲ | | ۵۰ | | ۲۰ | | ۷ | | ۵۸ | | ۷ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | ۷ | ۶ | ۱۱ | ۵۹ | ۲ | ۱۰ | ۶ | ۲۸ | ۱۱ | ۵۶ | ۲ | ۵۲ | | ÷ | ۱۱ | ۴۳ | ۳ | ۴۷ |
| ۵ | | ۳ | | ۵۹ | | ۱۳ | | ۲۲ | | ۵۵ | | ۵۹ | | ÷ | | ۴۰ | | ۵۵ |
| ۱۰ | | ۰ | | ۵۹ | | ۱۸ | | ۱۱ | | ۵۳ | ۳ | ۷ | | ÷ | | ۳۷ | ۴ | ۴ |
| ۱۵ | ۶ | ۵۵ | | ۵۹ | | ۲۵ | | ۰ | | ۵۱ | | ۱۶ | | ÷ | | ۳۳ | | ۱۳ |
| ۲۰ | | ۴۸ | | ۵۹ | | ۳۲ | ۵ | ۴۹ | | ۴۹ | | ۲۵ | | ÷ | | ۳۰ | | ۲۱ |
| ۲۵ | | ۴۱ | | ۵۸ | | ۳۹ | | ۳۷ | | ۴۶ | | ۳۵ | | ÷ | | ۲۷ | | ۳۲ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ | گھنٹہ | منٹ |
| ۱ | | ÷ | ۱۱ | ۲۴ | ۴ | ۴۳ | | ÷ | ۱۱ | ۹ | | ÷ | | ÷ | ۱۱ | ۸ | | ÷ |
| ۵ | | ÷ | | ۲۱ | | ۵۰ | | ÷ | | ۸ | | ÷ | | ÷ | | ۹ | | ÷ |
| ۱۰ | | ÷ | | ۱۸ | ۵ | ۰ | | ÷ | | ۷ | | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | | ÷ |
| ۱۵ | | ÷ | | ۱۶ | | ۹ | | ÷ | | ۷ | | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | | ÷ |
| ۲۰ | | ÷ | | ۱۳ | | ۲۰ | | ÷ | ۰ | ۷ | | ÷ | | ÷ | | ۱۵ | | ÷ |
| ۲۵ | | ÷ | | ۱۱ | | ÷ | | ÷ | | ۷ | | ÷ | | ÷ | | ۱۷ | | ÷ |

| طول | عرض | | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۹° | ۲۵٫۵° | **میرپورخاص** | حقیقی ۹۲٫۲° مقناطیسی ۹۲٫۸° |

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | فروری صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۳۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۲۰ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳۰ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۲۲ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ۶ | ۳۵ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | | ۶ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۶ | ۵ | ۴۹ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | مئی صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | جون صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۴۳ | ۱۲ | ۲۴ | ۶ | ۲۳ | ۸ | ۱۴ | ۱۲ | ۱۹ | ۳ | ۳۸ | ۹ | ۴۸ | ۱۲ | ۲۱ | ۲ | ۶ |
| ۵ | | ۵۴ | | ۲۳ | | ۱۰ | | ۲۷ | | ۱۹ | | ۲۵ | | ۵۸ | | ۲۱ | ۱ | ۵۶ |
| ۱۰ | ۷ | ۹ | | ۲۲ | ۴ | ۵۱ | | ۴۲ | | ۱۸ | | ۸ | ۱۰ | ۷ | | ۲۲ | | ۴۹ |
| ۱۵ | | ۲۴ | | ۲۱ | | ۳۴ | | ۵۷ | | ۱۹ | ۲ | ۵۳ | | ۱۴ | | ۲۳ | | ۴۴ |
| ۲۰ | | ۳۹ | | ۲۰ | | ۱۷ | ۹ | ۱۴ | | ۱۹ | | ۳۶ | | ۱۸ | | ۲۵ | | ۴۳ |
| ۲۵ | | ۵۵ | | ۲۰ | ۳ | ۵۹ | | ۲۹ | | ۲۰ | | ۲۳ | | ۲۰ | | ۲۷ | | ۴۴ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | اگست صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۰ | ۱۴ | ۱۲ | ۲۸ | ۱ | ۵۲ | ۸ | ۵۴ | ۱۲ | ۲۹ | ۳ | ۱۶ | ۷ | ۹ | ۱۲ | ۲۱ | ۴ | ۳۹ |
| ۵ | | ۸ | | ۲۷ | | ۵۸ | | ۴۲ | | ۲۸ | | ۲۸ | ۶ | ۵۵ | | ۲۰ | ۵ | ۱ |
| ۱۰ | ۹ | ۵۷ | | ۲۸ | ۲ | ۱۱ | | ۲۵ | | ۲۷ | | ۴۳ | | ۳۶ | | ۱۷ | | ۱۶ |
| ۱۵ | | ۴۶ | | ۲۹ | | ۲۴ | | ۸ | | ۲۶ | | ۵۸ | | ۱۸ | | ۱۵ | | ۳۰ |
| ۲۰ | | ۳۱ | | ۲۹ | | ۳۹ | ۷ | ۵۰ | | ۲۴ | ۴ | ۱۴ | ÷ | | | ۱۳ | | ۴۴ |
| ۲۵ | | ۱۷ | | ۲۹ | | ۵۳ | | ۳۳ | | ۲۳ | | ۲۹ | ÷ | | | ۱۱ | | ۵۹ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | صبح منٹ | عمود گھنٹہ | عمود منٹ | شام گھنٹہ | شام منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۹ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۴ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۷ | ÷ | | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۶ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۸ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۰ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ÷ | |

| طول | عرض | میانوالی | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۷۱/۹ | ۳۲/۹ | | حقیقی ۱۰۳/۸ مقناطیسی آر ۱۰۵ |

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ | گھنٹہ منٹ |
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۲۶ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۴۳ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۴۹ | ۵ ۳۱ |
| ۵ | ÷ | ۲۹ | ÷ | ÷ | ۴۴ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ۲۱ |
| ۱۰ | ÷ | ۳۱ | ÷ | ÷ | ۴۵ | ÷ | ÷ | ۵۰ | ۸ |
| ۱۵ | ÷ | ۳۳ | ÷ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ۴ ۵۶ |
| ۲۰ | ÷ | ۳۷ | ÷ | ÷ | ۴۸ | ۵ ۵۵ | ÷ | ۵۰ | ۴۳ |
| ۲۵ | ÷ | ۳۹ | ÷ | ÷ | ۴۹ | ۴۲ | ÷ | ۵۱ | ۳۱ |

| تاریخ | اپریل صبح | اپریل عمود | اپریل شام | مئی صبح | مئی عمود | مئی شام | جون صبح | جون عمود | جون شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۵۱ | ۴ ۱۳ | ۶ ۴ | ۱۱ ۵۳ | ۳ ۳ | ۶ ۵۵ | ۱۲ ۱ | ۲ ۱۲ |
| ۵ | ÷ | ۵۲ | ۳ | ۱۲ | ۵۴ | ۲ ۵۳ | ۵۹ | ۱ | ۸ |
| ۱۰ | ÷ | ۵۱ | ۳ ۵۰ | ۲۰ | ۵۴ | ۴۳ | ۷ ۳ | ۲ | ۶ |
| ۱۵ | ÷ | ۵۲ | ۳۸ | ۲۸ | ۵۶ | ۳۵ | ۷ | ۴ | ۴ |
| ۲۰ | ۵ ۴۳ | ۵۲ | ۲۷ | ۳۷ | ۵۷ | ۲۶ | ۹ | ۵ | ۵ |
| ۲۵ | ۵۲ | ۵۳ | ۱۵ | ۴۵ | ۵۹ | ۲۰ | ۱۱ | ۷ | ۷ |

| تاریخ | جولائی صبح | جولائی عمود | جولائی شام | اگست صبح | اگست عمود | اگست شام | ستمبر صبح | ستمبر عمود | ستمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ ۹ | ۱۲ ۸ | ۲ ۱۰ | ۶ ۳۱ | ۱۲ ۵ | ۲ ۵۲ | ÷ | ۱۱ ۵۰ | ۳ ۴۸ |
| ۵ | ۷ | ۷ | ۱۳ | ۲۴ | ۴ | ۵۹ | ÷ | ۴۸ | ۵۶ |
| ۱۰ | ۳ | ۸ | ۱۹ | ۱۴ | ۲ | ۳ ۸ | ÷ | ۴۴ | ۴ ۵ |
| ۱۵ | ۶ ۵۸ | ۸ | ۲۵ | ۳ | ۱۱ ۵۹ | ۱۶ | ÷ | ۴۱ | ۱۴ |
| ۲۰ | ۵۱ | ۷ | ۳۲ | ۵ ۵۱ | ۵۷ | ۲۶ | ÷ | ۳۷ | ۲۳ |
| ۲۵ | ۴۳ | ۶ | ۴۰ | ÷ | ۵۴ | ۳۶ | ÷ | ۳۵ | ۳۳ |

| تاریخ | اکتوبر صبح | اکتوبر عمود | اکتوبر شام | نومبر صبح | نومبر عمود | نومبر شام | دسمبر صبح | دسمبر عمود | دسمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۱ ۳۱ | ۴ ۴۴ | ÷ | ۱۱ ۱۵ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۱۴ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۲۷ | ۵۳ | ÷ | ۱۴ | ÷ | ÷ | ۱۵ | ÷ |
| ۱۰ | ÷ | ۲۵ | ۵ ۲ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۱۷ | ÷ |
| ۱۵ | ÷ | ۲۲ | ۱۱ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۱۸ | ÷ |
| ۲۰ | ÷ | ۲۰ | ۲۲ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۲۱ | ÷ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۷ | ÷ | ÷ | ۱۳ | ÷ | ÷ | ۲۳ | ÷ |

طول ۶۸/۴°　　عرض ۲۶/۲°

# نواب شاہ

زاویہ سمتِ قبلہ از شمال
حقیقی ۹۴/۵° مقناطیسی ۹۴/۹°

| تاریخ | جنوری صبح گھنٹہ | منٹ | جنوری عمود گھنٹہ | منٹ | جنوری شام گھنٹہ | منٹ | فروری صبح گھنٹہ | منٹ | فروری عمود گھنٹہ | منٹ | فروری شام گھنٹہ | منٹ | مارچ صبح گھنٹہ | منٹ | مارچ عمود گھنٹہ | منٹ | مارچ شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۵ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۷ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۲۸ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۱۷ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۸ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | ۶ | ۲۸ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲۱ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۷ | | ۱۱ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۲۴ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | ۵ | ۵۳ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۲۵ | ÷ | | ÷ | | | ۲۹ | ÷ | | ÷ | | | ۲۵ | | ۳۷ |

| تاریخ | اپریل صبح گھنٹہ | منٹ | اپریل عمود گھنٹہ | منٹ | اپریل شام گھنٹہ | منٹ | مئی صبح گھنٹہ | منٹ | مئی عمود گھنٹہ | منٹ | مئی شام گھنٹہ | منٹ | جون صبح گھنٹہ | منٹ | جون عمود گھنٹہ | منٹ | جون شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۲۸ | ۱۲ | ۲۴ | ۵ | ۱۲ | ۷ | ۵۵ | ۱۲ | ۲۰ | ۳ | ۳۱ | ۹ | ۲۱ | ۱۲ | ۲۳ | ۳ | ۷ |
| ۵ | | ۳۹ | | ۲۳ | ۴ | ۵۹ | ۸ | ۷ | | ۲۰ | | ۱۹ | | ۳۰ | | ۲۳ | ۱ | ۵۸ |
| ۱۰ | | ۵۳ | | ۲۲ | | ۴۱ | | ۲۱ | | ۲۰ | | ۳ | | ۳۸ | | ۲۴ | | ۵۲ |
| ۱۵ | ۷ | ۸ | | ۲۱ | | ۲۴ | | ۳۵ | | ۲۰ | ۲ | ۴۹ | | ۴۴ | | ۲۵ | | ۴۸ |
| ۲۰ | | ۲۲ | | ۲۱ | | ۸ | | ۵۰ | | ۲۰ | | ۳۴ | | ۴۷ | | ۲۶ | | ۴۷ |
| ۲۵ | | ۳۷ | | ۲۰ | ۳ | ۵۱ | ۹ | ۴ | | ۲۲ | | ۲۲ | | ۴۹ | | ۲۸ | | ۳۹ |

| تاریخ | جولائی صبح گھنٹہ | منٹ | جولائی عمود گھنٹہ | منٹ | جولائی شام گھنٹہ | منٹ | اگست صبح گھنٹہ | منٹ | اگست عمود گھنٹہ | منٹ | اگست شام گھنٹہ | منٹ | ستمبر صبح گھنٹہ | منٹ | ستمبر عمود گھنٹہ | منٹ | ستمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۹ | ۴۴ | ۱۲ | ۲۹ | ۱ | ۵۶ | ۸ | ۳۳ | ۱۲ | ۳۰ | ۳ | ۱۱ | ۲ | ۵۳ | ۱۲ | ۲۱ | ۴ | ۳۹ |
| ۵ | | ۳۹ | | ۲۹ | ۲ | ۱ | | ۲۳ | | ۲۹ | | ۲۲ | | ۳۹ | | ۱۹ | | ۵۱ |
| ۱۰ | | ۳۰ | | ۳۰ | | ۱۲ | | ۶ | | ۲۸ | | ۳۶ | | ۲۲ | | ۱۷ | ۵ | ۴ |
| ۱۵ | | ۲۰ | | ۳۱ | | ۲۳ | ۷ | ۵۰ | | ۲۶ | | ۵۰ | ÷ | | | ۱۴ | | ۱۸ |
| ۲۰ | | ۷ | | ۳۱ | | ۳۷ | | ۳۲ | | ۲۵ | ۴ | ۵ | ÷ | | | ۱۲ | | ۳۱ |
| ۲۵ | ۸ | ۵۴ | | ۳۰ | | ۵۰ | | ۱۶ | | ۲۳ | | ۲۰ | ÷ | | | ۱۰ | | ۴۶ |

| تاریخ | اکتوبر صبح گھنٹہ | منٹ | اکتوبر عمود گھنٹہ | منٹ | اکتوبر شام گھنٹہ | منٹ | نومبر صبح گھنٹہ | منٹ | نومبر عمود گھنٹہ | منٹ | نومبر شام گھنٹہ | منٹ | دسمبر صبح گھنٹہ | منٹ | دسمبر عمود گھنٹہ | منٹ | دسمبر شام گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۸ | ۶ | ۲ | ÷ | | ۱۱ | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۵ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۳ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۵۷ | ÷ | | ÷ | | | ۵ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۲ | ÷ | | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۷ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۰ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۹ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | ۱۱ | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۹ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | |

| طول | عرض | نوشکی | زاویہ سمت قبلہ از شمال |
|---|---|---|---|
| ۶۶ | ۲۹٫۵ | | حقیقی ۱۰۳٫۱ مقناطیسی ۱۰۳٫۸ |

| تاریخ | جنوری | | | | | | فروری | | | | | | مارچ | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | | صبح | | عمود | | شام | |
| | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ | گھنٹا | منٹ |
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۰ | ÷ | | ÷ | | ۱۲ | ۱۶ | ۵ | ۵۵ |
| ۵ | ÷ | | | ۵۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | | ۴۵ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۸ | ÷ | | ÷ | | | ۱۲ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | | ۳۰ |
| ۱۵ | ÷ | | ۱۲ | ۱ | ÷ | | ÷ | | | ۱۳ | ÷ | | ÷ | | | ۱۷ | | ۱۷ |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | ۶ | ۲۳ | ÷ | | | ۱۷ | | ۲ |
| ۲۵ | ÷ | | | ۶ | ÷ | | ÷ | | | ۱۵ | | ۸ | ÷ | | | ۱۷ | ۴ | ۴۹ |

| تاریخ | اپریل | | | | | | مئی | | | | | | جون | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۲ | ۱۸ | ۴ | ۲۹ | ۶ | ۳۵ | ۱۲ | ۱۹ | ۴ | ۹ | ۷ | ۳۵ | ۱۲ | ۲۷ | ۲ | ۱۱ |
| ۵ | ÷ | | | ۱۸ | | ۱۸ | | ۴۴ | | ۲۰ | | | | ۳۰ | | ۲۷ | | ۶ |
| ۱۰ | ÷ | | | ۱۷ | | ۳ | | ۵۳ | | ۲۱ | ۳ | ۴۸ | | ۳۵ | | ۲۸ | | ۳ |
| ۱۵ | ÷ | | | ۱۸ | ۳ | ۵۰ | ۷ | ۴ | | ۲۲ | | ۴۸ | | ۳۹ | | ۳۰ | | ۱ |
| ۲۰ | ۶ | ۱۰ | | ۱۸ | | ۳۷ | | ۱۴ | | ۲۳ | | ۲۸ | | ۵۱ | | ۳۱ | | ۱ |
| ۲۵ | | ۲۲ | | ۱۹ | | ۲۴ | | ۲۳ | | ۲۵ | | ۲۰ | | ۵۳ | | ۳۳ | | ۳ |

| تاریخ | جولائی | | | | | | اگست | | | | | | ستمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ | ۵۱ | ۱۲ | ۳۳ | ۲ | ۷ | ۷ | ۵ | ۱۲ | ۳۱ | ۲ | ۵۹ | ÷ | | ۱۲ | ۱۷ | ۴ | ۳ |
| ۵ | | ۴۸ | | ۳۳ | | ۱۰ | ۶ | ۵۶ | | ۳۰ | ۳ | ۵ | ÷ | | | ۱۳ | | ۱۰ |
| ۱۰ | | ۴۳ | | ۳۴ | | ۱۷ | | ۴۵ | | ۲۸ | | ۱۵ | ÷ | | | ۱۱ | | ۲۱ |
| ۱۵ | | ۳۷ | | ۳۴ | | ۲۵ | | ۳۳ | | ۲۵ | | ۲۵ | ÷ | | | ۷ | | ۳۱ |
| ۲۰ | | ۲۹ | | ۳۳ | | ۳۳ | | ۱۹ | | ۲۳ | | ۳۶ | ÷ | | | ۴ | | ۴۱ |
| ۲۵ | | ۲۰ | | ۳۲ | | ۴۲ | ÷ | | | ۲۱ | | ۴۷ | ÷ | | | ۱ | | ۵۳ |

| تاریخ | اکتوبر | | | | | | نومبر | | | | | | دسمبر | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | | ۱۱ | ۵۷ | ۵ | ۶ | ÷ | | ۱۱ | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | ۱۱ | ۴۰ | ÷ | |
| ۵ | ÷ | | | ۵۴ | | ۱۳ | ÷ | | | ۴۱ | ÷ | | ÷ | | | ۴۲ | ÷ | |
| ۱۰ | ÷ | | | ۵۱ | | ۲۶ | ÷ | | | ۴۰ | ÷ | | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | |
| ۱۵ | ÷ | | | ۴۹ | | ۳۷ | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۵ | ÷ | |
| ۲۰ | ÷ | | | ۴۶ | | ۴۹ | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | | ۴۸ | ÷ | |
| ۲۵ | ÷ | | | ۴۳ | ÷ | | ÷ | | | ۳۹ | ÷ | | ÷ | | | ۵۰ | ÷ | |

# نوکنڈی

طول ۶۲/۲۲ — عرض ۲۸/۸

زاویہ سمتِ قبلہ از شمال: حقیقی ۱۰۴/۴/۹ مقناطیسی ۱۰۶/۴/۰

(ہر خانے میں: گھنٹہ منٹ)

| تاریخ | جنوری صبح | جنوری عمود | جنوری شام | فروری صبح | فروری عمود | فروری شام | مارچ صبح | مارچ عمود | مارچ شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۲ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۱۸ | ÷ | ÷ | ۱۲ ۲۵ | ۵ ۵۴ |
| ۵ | ÷ | ۳ | ÷ | ÷ | ۱۹ | ÷ | ÷ | ۲۶ | ۴۳ |
| ۱۰ | ÷ | ۵ | ÷ | ÷ | ۲۰ | ÷ | ÷ | ۲۶ | ۲۹ |
| ۱۵ | ÷ | ۸ | ÷ | ÷ | ۲۲ | ۶ ۳۳ | ÷ | ۲۷ | ۱۵ |
| ۲۰ | ÷ | ۱۱ | ÷ | ÷ | ۲۴ | ۲۱ | ÷ | ۲۷ | ۰ |
| ۲۵ | ÷ | ۱۴ | ÷ | ÷ | ۲۴ | ۷ | ÷ | ۲۸ | ۴۷ |

| تاریخ | اپریل صبح | اپریل عمود | اپریل شام | مئی صبح | مئی عمود | مئی شام | جون صبح | جون عمود | جون شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۲ ۲۸ | ۴ ۲۷ | ۶ ۳۳ | ۱۲ ۳۱ | ۳ ۸ | ۷ ۳۳ | ۱۲ ۴۰ | ۲ ۱۰ |
| ۵ | ÷ | ۲۹ | ۱۷ | ۴۲ | ۳۳ | ۲ ۵۹ | ۳۸ | ۴۰ | ۵ |
| ۱۰ | ÷ | ۲۹ | ۲ | ۵۲ | ۳۳ | ۴۷ | ۴۳ | ۴۲ | ۲ |
| ۱۵ | ÷ | ۲۹ | ۳ ۴۹ | ۷ ۲ | ۳۴ | ۳۶ | ۴۷ | ۴۳ | ۰ |
| ۲۰ | ÷ | ۳۰ | ۳۶ | ۱۲ | ۳۵ | ۲۷ | ۴۹ | ۴۴ | ۰ |
| ۲۵ | ۶ ۲۰ | ۳۱ | ۲۳ | ۲۱ | ۳۶ | ۲۰ | ۵۱ | ۴۶ | ۲ |

| تاریخ | جولائی صبح | جولائی عمود | جولائی شام | اگست صبح | اگست عمود | اگست شام | ستمبر صبح | ستمبر عمود | ستمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۷ ۴۹ | ۱۲ ۴۷ | ۲ ۶ | ۷ ۳ | ۱۲ ۴۳ | ۲ ۵۹ | ÷ | ۱۲ ۲۸ | ۴ ۰ |
| ۵ | ۴۶ | ۴۶ | ۹ | ۶ ۵۵ | ۴۲ | ۳ ۴ | ÷ | ۲۵ | ۹ |
| ۱۰ | ۴۱ | ۴۷ | ۱۶ | ۴۳ | ۴۰ | ۱۴ | ÷ | ۲۱ | ۲۰ |
| ۱۵ | ۳۵ | ۴۷ | ۲۴ | ۳۱ | ۳۷ | ۲۴ | ÷ | ۱۸ | ۳۰ |
| ۲۰ | ۲۷ | ۴۶ | ۳۲ | ÷ | ۳۵ | ۳۵ | ÷ | ۱۴ | ۴۰ |
| ۲۵ | ۱۸ | ۴۵ | ۴۱ | ÷ | ۳۲ | ۴۶ | ÷ | ۱۱ | ۵۲ |

| تاریخ | اکتوبر صبح | اکتوبر عمود | اکتوبر شام | نومبر صبح | نومبر عمود | نومبر شام | دسمبر صبح | دسمبر عمود | دسمبر شام |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ÷ | ۱۲ ۷ | ۵ ۵ | ÷ | ۱۱ ۵۰ | ÷ | ÷ | ۱۱ ۴۸ | ÷ |
| ۵ | ÷ | ۳ | ۱۳ | ÷ | ۴۹ | ÷ | ÷ | ۴۹ | ÷ |
| ۱۰ | ÷ | ۱ | ۲۴ | ÷ | ۴۸ | ÷ | ÷ | ۵۱ | ÷ |
| ۱۵ | ÷ | ۱۱ ۵۸ | ۳۵ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۳ | ÷ |
| ۲۰ | ÷ | ۵۵ | ۴۷ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۵ | ÷ |
| ۲۵ | ÷ | ۵۳ | ۵۸ | ÷ | ۴۷ | ÷ | ÷ | ۵۷ | ÷ |

# گراف سمت قبلہ

آئندہ ۵۴ صفحات میں دیے گئے گراف سے دنیا کے ہر مقام کی سمت قبلہ بسہولت معلوم ہوسکتی ہے ۴۰ تا ۱۸۰ مش اور ۱۴۰ تا ۱۸۰ مغ میں زاویہ سمت قبلہ شمال سے بطرف مغرب ہوگا اور ۰ تا ۱۴۰ مغ اور ۰ تا ۴۰ مش میں شمال سے بطرف مشرق مثال نقشہ ۲۶ اور ۲۹ میں ملاحظہ ہو۔

جیب بُعدکہ = (جم عرض کہ × جیب فرق طول) / جیب زاویہ سمت قبلہ ، مس (تمام عرض البلد / ۲) = [مس (بُعدکہ − تمام عرض کہ) / ۲ × جیب (فرق طول + زاویہ سمت قبلہ) / ۲] / [جیب (فرق طول − زاویہ سمت قبلہ) / ۲]

| عرض البلد | عرض البلد | عرض البلد | طول البلد |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۰ | ۱۹ | ۱۲۰ تا ۱۶۰ مغرب |
| ۲ | ۱۱ | ۲۰ | ۱۰۰ تا ۱۳۰ ″ ، ۱۶۰ تا ۱۸۰ مغرب |
| ۳ | ۱۲ | ۲۱ | ۸۰ تا ۱۰۰ ″ ، ۱۶۰ تا ۱۸۰ مشرق |
| ۴ | ۱۳ | ۲۲ | ۶۰ تا ۸۰ ″ ، ۱۴۰ تا ۱۶۰ ″ |
| ۵ | ۱۴ | ۲۳ | ۴۰ تا ۶۰ ″ ، ۱۲۰ تا ۱۴۰ ″ |
| ۶ | ۱۵ | ۲۴ | ۲۰ تا ۴۰ ″ ، ۱۰۰ تا ۱۲۰ ″ |
| ۷ | ۱۶ | ۲۵ | ۰ تا ۲۰ ″ ، ۸۰ تا ۱۰۰ ″ |
| ۸ | ۱۷ | ۲۶ | ۰ تا ۲۰ مشرق ، ۶۰ تا ۸۰ ″ |
| ۹ | ۱۸ | ۲۷ | ۲۰ تا ۶۰ ″ ، |
| ۲۸ | ۳۷ | ۴۶ | ۱۲۰ تا ۱۶۰ مغرب |
| ۲۹ | ۳۸ | ۴۷ | ۱۰۰ تا ۱۲۰ ″ ، ۱۶۰ تا ۱۸۰ مغرب |
| ۳۰ | ۳۹ | ۴۸ | ۸۰ تا ۱۰۰ ″ ، ۱۶۰ تا ۱۸۰ مشرق |
| ۳۱ | ۴۰ | ۴۹ | ۶۰ تا ۸۰ ″ ، ۱۴۰ تا ۱۶۰ ″ |
| ۳۲ | ۴۱ | ۵۰ | ۴۰ تا ۶۰ ″ ، ۱۲۰ تا ۱۴۰ ″ |
| ۳۳ | ۴۲ | ۵۱ | ۲۰ تا ۴۰ ″ ، ۱۰۰ تا ۱۲۰ ″ |
| ۳۴ | ۴۳ | ۵۲ | ۰ تا ۲۰ ″ ، ۸۰ تا ۱۰۰ ″ |
| ۳۵ | ۴۴ | ۵۳ | ۰ تا ۲۰ مشرق ، ۶۰ تا ۸۰ ″ |
| ۳۶ | ۴۵ | ۵۴ | ۲۰ تا ۶۰ ″ |

مغ ۱۶۰
مغ ۱۵۰
مغ ۱۴۰
مغ ۱۳۰
مغ ۱۳۰
مغ ۱۴۰
ارشاد العابد ۱۱۰

۱۴۰ مش
۱۵۰ مش
۱۶۰ مش
۶۰ مغ
۷۰ مغ
۸۰ مغ

۵
۱۲۰ مش
۱۳۰ مش
۱۴۰ مش
۹۵
۹۰
۸۵
۸۰
۹۵
۹۰
۷۵
۸۰
۸۵
۳۰ مغ
۵۰ مغ
۶۰ مغ

۱۲۰ مش
۱۱۰ مش
۱۰۰ مش
۱۱۵
۱۱۰
۱۰۵
۱۰۰
۹۵
۹۰
۱۰۵
۱۰۰
۹۵
۹۰
۴۰ مغ
۳۰ مغ
۲۰ مغ

۸۰ مش
۵۰ مش
۱۰۰ مش
۱۳۵
۱۳۰
۱۲۵
۱۲۰
۱۱۵
۱۱۰
۱۳۵
۱۳۰
۱۲۵
۱۲۰
۱۱۵
۱۱۰
۰ مغ
۱۰ مغ
۲۰ مغ

باب استقبال القبلہ
۶۰ مشں
۹
احسن القتاوی جلد

۱۰
۱۴۰ مغ
۱۵۰ مغ
۱۶۰ مغ
۱۴۰ مغ
۱۳۰ مغ
۱۲۰ مغ

۱۱
۱۶۰ سغ
۱۴۰ سغ
۱۸۰ سغ
۱۲۰ سغ
۱۱۰ سغ
۱۰۰ سغ

۱۵
۱۳۰ مش
۱۱۰ مش
۱۰۰ مش
۱۰۵
۱۰۰
۹۵
۹۰
۸۵
۸۰
۲۰ مغ
۳۰ مغ
۴۰ مغ

۱۶
مش ۸۰
مش ۹۰
مش ۱۰۰
۱۲۵
۱۲۰
۱۱۵
۱۱۰
۱۰۵
۱۰۰
۹۵
۹۰
۸۵
منغ
منغ ۱۰
منغ ۲۰

۱۷
۸۰ مش
۷۰ مش
۶۰ مش
۲۰ مش
۱۰ مش
مش
۱۴۰
۱۳۵
۱۳۰
۱۲۵
۱۲۰
۱۱۵
۱۱۰
۱۰۵
۱۰۰
۹۵

مش ۱۸۰
مش ۱۷۰
مش ۱۶۰
منغ ۱۰۰
منغ ۹۰
منغ ۸۰
۷۱

۲۴
۱۶۰ مش
۱۵۰ مش
۱۴۰ مش
۸۰ مغ
۷۰ مغ
۶۰ مغ

۱۴۰ مش
۱۳۰ مش
۱۲۰ مش
۶۰ مغ
۵۰ مغ
۴۰ مغ

۲۴
مش ۱۲۰
مش ۱۱۰
مش ۱۰۰
۴۰
۴۵
۶۰
مغ ۳۰
مغ ۳۰
مغ ۲۰

۸۰ مش
۹۰ مش
۱۰۰ مش
۹۰
۸۵
۸۰
۷۵
۷۰
۶۵
۶۰
۵۰
۴۵
۴۰
۷۵
۷۰
۶۵
۶۰
۰ مغ
۱۰ مغ
۲۰ مغ

کراچی مش
۲۶
دائرہ سمت قبلہ
مش ۶۰
مش ۷۰
مش ۸۰
مش ۱۲۰
مش ۱۱۰
مش ۱۰۰

مغ ۱۱۳ ج ۸ ۲۳
۳۹ زاویہ سمت قبلہ ۹۰ شمال مشرق
مغ ۱۶۰
مغ ۱۴۰
مغ ۱۸۰
مغ ۱۰۰
مغ ۱۱۰
مغ ۱۲۰

۳۰
مش ۱۸۰
مش ۱۷۰
مش ۱۶۰
مغ ۱۰۰
مغ ۹۰
مغ ۸۰
۲۵
۳۰
۳۵
۴۰
۴۵
۵۰
۵۵
۶۰
۶۵
۷۰
۷۵
۸۰
۸۵
۹۰

(۳۱)
مش ۱۶۰
مش ۱۵۰
مش ۱۴۰
مغ ۸۰
مغ ۷۰
۳۰
۴۰
۵۰
۶۰
ارشاد العابد ——— ۱۴۰

۳۲
۱۴۰ مش
۱۳۰ مش
۱۲۰ مش
۳۰ مغ
۵۰ مغ
۶۰ مغ

۳۲
مش ۱۲۰
مش ۱۱۰
مش ۱۰۰
۲۵
۲۰
جہ
مغ ۴۰
مغ ۳۰
مغ ۲۰

۱۰۰ مش
۹۰ مش
۸۰ مش
۲۰ مغ
۱۰ مغ
مغ

(۳۶)
۶۰ مش
۵۰ مش
۴۰ مش
۳۰ مش
۳۰ مش
۴۰ مش

۳۸
مغ ۱۸۰
مغ ۱۶۰
مغ ۱۴۰
۹۵
۱۰۰
۱۰۵
۱۱۰
۱۱۵
۱۲۰
۱۲۵
۱۳۰
۱۳۵
۱۴۰
۱۴۵
۱۵۰
مغ ۱۰۰
مغ ۱۱۰
مغ ۱۲۰

۳۹
مش ۱۰۰
مش ۱۱۰
مش ۱۲۰
مغ ۸۰
مغ ۹۰
مغ ۱۰۰
۸۵
۹۰
۹۵
۱۰۰
۱۰۵
۱۱۰
۱۱۵
۱۲۰
۱۲۵

باب استقبال القبلة
احسن القواعد جلد ۱

۱۳۰ مش
۱۳۰ مش
۱۳۰ مش
۴۰ مغ
۵۰ مغ
۶۰ مغ
۱۵
۲۰
۲۵
۳۰
۳۵
۴۰

۴۲
۱۲۰ مش
۱۱۰ مش
۱۰۰ مش
۲۰ مغ
۳۰ مغ
۴۰ مغ

مش
۱۰۰
مش
۹۰
مش
۸۰
مغ
۲۰
مغ
۱۰
مغ

۶۰
مش
۵۰
مش
۴۰
مش
۲۰
مش
۳۰
مش
۴۰
مش

١٠٠ مغ
١٤٠ مغ
١٦٠ مغ
١٣٠
١٣٥
١٤٠
١٤٥
١٥٠
١٥٥
١٠٠ مغ
١١٠ مغ
١٢٠ مغ

(۲۸)
۱۶۴ مش
۱۷۰ مش
۱۸۰ مش
۱۱۰
۱۱۵
۱۲۰
۱۲۵
۱۳۰
۱۳۵
۸۰ مغ
۹۰ مغ
۱۰۰ مغ

(۴۹)
۱۹۰
مش
۱۵۰
مش
۱۴۰
۹۰
۹۵
۱۰۰
۱۰۵
۱۱۰
۱۱۵
۹۰
۹۵
۱۰۰
۱۰۵
۱۱۰
۱۱۵
۶۰
ع
۷۰
ع
۸۰
ع
۹۰
ع
۸۰
مغ
۷۰
مغ
۶۰
مغ

۵۰
۱۴۰ مش
۱۳۰ مش
۱۲۰ مش
۷۵
۸۰
۸۵
۹۰
۹۵
۶۰ مغ
۵۰ مغ
۴۰ مغ

۵۱
۱۰۰ مش
۱۱۰ مش
۱۲۰ مش
۲۰ مغ
۳۰ مغ
۴۰ مغ

۱۰۰ مش
۹۰ مش
۸۰ مش
۲۰ مغ
۱۰ مغ
مغ

۵۲
۶۰ مش
۵۰ مش
۴۰ مش
۶۰ مش
۳۰ مش
۴۰ مش

# اوقات نماز و سمت قبلہ کا کمپیوٹر پروگرام

یہ کمپیوٹر پروگرام پروفیسر ڈاکٹر کمال ابدالی نے امریکہ سے ٹیپ پر ارسال کیا ہے۔ اس کے ذریعہ دنیا کے ہر مقام کے لئے اوقات نماز اور سایہ سے سمت قبلہ دریافت کرنے کے اوقات کا مستقل نقشہ چند منٹوں میں تیار کیا جا سکتا ہے۔

یہ پروگرام آئندہ استعمال کے لئے پاکستان کے بڑے بڑے کمپیوٹر سنٹروں میں محفوظ کرنے کی تجویز ہے جو فی الحال حسب ذیل ہیں

(۱) پاکستان کمپیوٹر بیورو اسلام آباد (۲) قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد

(۳) واپڈا ہاؤس لاہور (۴) نیشنل بینک آف پاکستان کراچی

Prayer Schedule Computation

```
C     PROGRAM TO COMPUTE ISLAMIC PRAYER SCHEDULES AND QIBLA CHARTS
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
C                              WRITTEN BY
C
C                          S.  KAMAL ABDALI
C               MATHEMATICAL SCIENCES DEPARTMENT
C               RENSSELAER POLYTECHNIC INSTITUTE
C                 TROY,  NEW YORK 12181,  USA
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
C  INPUT DATA SHOULD BE PROVIDED ON LOGICAL UNIT 5.
C     THE PROGRAM STOPS UPON ENCOUNTERING THE END-OF-FILE ON UNIT 5.
C     FOR EACH SCHEDULE DESIRED, THE INPUT SHOULD INCLUDE THREE CARDS
C     WITH THE FOLLOWING DATA LAYOUT:
C
C     CARD 1:
C       COL.  1 - 20: NAME OF PLACE. IT IS REPRODUCED ON THE SCHEDULE.
C
C     CARD 2:
C       COL.  1 -  4: DEGREES IN LATITUDE OF PLACE.
C       COL.  5 -  8: MINUTES IN LATITUDE OF PLACE.
C       COL.  9 - 12: DEGREES IN LONGITUDE OF PLACE.
C       COL. 13 - 16: MINUTES IN LONGITUDE OF PLACE.
C       COL. 17 - 20: DEGREES IN LONGITUDE OF STANDARD TIME.
C       COL. 21 - 24: MINUTES IN LONGITUDE OF STANDARD TIME.
C
C       (N O T E : IF A LATITUDE OR LONGITUDE IS NEGATIVE, ONLY ITS
C                  DEGREES PART SHOULD BE PRECEDED BY A MINUS SIGN.)
C
C     CARD 3:
C       COL.  1 -  4: YEAR A.D.  (OR, 0 FOR "PERPETUAL" SCHEDULE).
C       COL.  5 -  8: 1, IF DAYLIGHT SAVING TIME ADJUSTMENT REQUIRED,
C                     0, OTHERWISE.
C       (N O T E : THIS ADJUSTMENT IS DONE BY ADDING ONE HOUR TO ALL
C                     TIMES FROM THE LAST SUNDAY IN APRIL TO THE LAST
C                     SUNDAY IN OCTOBER. FOR PERPETUAL SCHEDULES, ALL
C                     TIMES IN THE PERIOD FROM APRIL TO OCTOBER,
C                     INCLUSIVE, ARE ADVANCED BY ONE HOUR.)
C       COL.  9 - 12: 0 OR 1 FOR PRAYER SCHEDULES,
C                     2 FOR QIBLA INDICATOR CHART,
C                     3 FOR BOTH PRAYER SCHEDULE AND QIBLA CHART.
C       COL. 13 - 16: 1 IF 'ASR TIME IS TO BE COMPUTED ACCORDING TO
C                             HANAFI FIQH. (SHADOW RATIO = 2),
```

Prayer Schedule Computation

```
C                    3 IF 'ASR TIME IS TO BE COMPUTED ACCORDING TO
C                         THE OTHER FIQHS. (SHADOW RATIO = 1).
C
C      (N O T E : THE DATA ON CARDS 2 AND 3 ARE ALL INTEGER. THEY
C       SHOULD BE RIGHT-JUSTIFIED IN THEIR RESPECTIVE FIELDS.)
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
C  THE PROGRAM OUTPUT IS ON LOGICAL UNIT 6.
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
      INTEGER HOUR,YEAR,BEGDST,FINDST
      REAL LAT,LONG,LSTDH
      DIMENSION TIMEO(6),COALT(6)
      LOGICAL*1 SUN(6,10,31)
      DIMENSION NDMNTH(12),TIM(366,8)
      COMMON /MATH/PI
      COMMON /ASTR/ODL,DMANOM,DMLONG,ANOMO,SMLNGO,C1,C2,DELSID,SIDTMO
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDH
      COMMON /NOTES/ NOTE1
      DIMENSION NAME(7)
      DATA NDMNTH/31,28,31,30,31,30,31,31,30,31,30,31/
      RADIAN(X)=X*PI/180
      DEGREE(IDEG,MINUTE)=ISIGN(MINUTE,IDEG)/60.0+IDEG
    1 READ (5,5,END=600) NAME,LATD,LATM,LONGD,LONGM,LSTD,LSTM,YEAR,
     1  IDST,ISQ,IASR
    5 FORMAT(7A4/6I4/4I4)
C  0 FOR YEAR INDICATES THAT A PERPETUAL SCHEDULE IS DESIRED. USE 1982
      NYEAR=YEAR
      IF(YEAR.EQ.0) NYEAR=1982
C  'ASR SHADOW RATIO IS 2 FOR HANAFI FIQH, 1 FOR OTHERS
      TASR=1.0
      IF (IASR.NE.0) TASR=2.0
      CALL CONST(NYEAR)
      LAT=RADIAN(DEGREE(LATD,LATM))
      LONG=RADIAN(DEGREE(LONGD,LONGM))
      LSTDH=DEGREE(LSTD,LSTM)/15.0
C  FIND BEGINNING AND ENDING DAYS FOR DAYLIGHT SAVING TIME
      CALL DAYLIT(YEAR,LEAP,IDST,BEGDST,FINDST)
      NDMNTH(2)=28+LEAP
      DIREC=QIBLA(0)
C  APPROXIMATE TIMES OF FAJR,SHURUQ,ASR,MAGHRIB,ISHA
      TIMEO(1)=6.0
      TIMEO(2)=7.50
      TIMEO(4)=14.5
      TIMEO(5)=16.50
      TIMEO(6)=19.0
C  COALTITUDES OF SUN AT FAJR,SHURUQ,MAGHRIB,ISHA
      COALT(1)=RADIAN(105.0)
      COALT(2)=RADIAN(90.83)
      COALT(5)=COALT(2)
      COALT(6)=COALT(1)
C  GET APPROXIMATE TIMES FOR FIRST DAY OF YEAR.
C  LATER ON, EACH DAY'S TIMES ARE USED AS APPROXIMATE TIMES FOR NEXT DAY
      CALL NOON(1,T,COALTN)
      COALT(4)=ATAN(TASR+TAN(COALTN))
      DO 6 J=1,6
      IF (J.EQ.3) GO TO 6
      T=TIME(1,COALT(J),TIMEO(J))
      TIMEO(J)=T
C  IF TIME INDETERMINABLE, APPROX. TIMEO(J)=1,2,21,22,23 FOR J=1,2,4,5,6
      IF (T.GE.24.0) TIMEO(J)=(J-1)/1+17+J
    6 CONTINUE
C  COMPUTE TIMES FOR THE WHOLE YEAR
      NDAYS=365+LEAP
C  SCHEDULE MAKING. SKIP IF ONLY QIBLA INDICATOR CHART DESIRED
      IF (ISQ.EQ.2) GO TO 320
      DO 100 I=1,NDAYS
```

Prayer Schedule Computation

```
  FOR PERPETUAL CALENDAR, FEBRUARY 29 AND MARCH 1 HAVE SAME TIMES
      K=I
      IF (I.GT.60 .AND. YEAR .EQ.0) K=I-1
      CALL NOON(K,TIM(I,3),COALTN)
      COALT(4)=ATAN(TASR+TAN(COALTN))
      DO 10 J=1,6
      IF (J.EQ.3) GO TO 10
      T=TIME(K,COALT(J),TIMEO(J))
      TIM(I,J)=T
      TIMEO(J)=T
C   IF TIME INDETERMINATE, APPROX. TIMEO(J)=1,2,21,22,23 FOR J=1,2,4,5,6
      IF (T.GE.24.0) TIMEO(J)=(J-1)/3*17+J
   10 CONTINUE
  100 CONTINUE
C--CORRECT FOR DAYLIGHT SAVING TIME
      IF (FINDST.EQ.0) GO TO 120
      DO 110 I=BEGDST,FINDST
      DO 110 J=1,6
  110 TIM(I,J)=TIM(I,J)+1.0
C SCHEDULE COMPUTED. NOW PRINT IT OUT
  120 NDAYSO=1
      DO 300 N=1,4
C   IF ASTERISK PRINTED (IMPOSSIBLE TIME), NOTE1 WILL BE NONZERO
      NOTE1=0
      CALL TITLE(N,NAME,YEAR,IDST,DIREC)
      DO 235 M=1,3
      ND=NDMNTH(3*N-3+M)
      NDAYS1=NDAYSO-1+ND
      DO 220 L=NDAYSO,NDAYS1
      DO 210 J=1,6
C   TIME CONVERSION TO A.M. AND P.M. HOURS AND ROUNDED MINUTES
      T=TIM(L,J)
      HOUR=T
      MINUT=60.0*(T-INT(T))+0.5
      IF (MINUT.LT.60) GO TO 208
      MINUT=0
      HOUR=HOUR+1
  208 IF (HOUR.GT.12) HOUR=HOUR-12
  210 CALL HRMIN(HOUR,MINUT,NUM(1,6*M-6+J,L+1-NDAYSO))
  220 CONTINUE
      NDAYSO=NDAYS1+1
      IF (ND.EQ.31) GO TO 235
      ND1=ND+1
      DO 230 L=ND1,31
      DO 230 J=1,6
C  BLANK OUT TIME ON NON-EXISTENT DATES
  230 CALL HRMIN(-1,0,NUM(1,6*M-6+J,L))
  235 CONTINUE
      WRITE(6,240) (L,((NUM(K,J,L),K=1,6),J=1,6),L,((NUM(K,J,L),
     1  K=1,6),J=7,12),L,((NUM(K,J,L),K=1,6),J=13,18),L=1,31)
  240 FORMAT((3(4X,I2,1X,12A1,1X,24A1)))
      IF (NOTE1.EQ.0) GO TO 300
      WRITE (6,245)
  245 FORMAT(2(1X/),33X,'*  TIME NOT COMPUTABLE.  ON THIS DATE AT',
     1  ' THIS LOCATION, THE SUN DOES NOT',/36X,'ATTAIN THE ',
     2  'POSITION CONVENTIONALLY USED TO DEFINE THIS PRAYER TIME.')
  300 CONTINUE
C  QIBLA INDICATOR CHART MAKING. SKIP IF ONLY SCHEDULE DESIRED
  320 IF (ISQ.LE.1) GO TO 1
      DO 400 I=1,NDAYS
C  FOR PERPETUAL QIBLA CHART, FEBRUARY 29 AND MARCH 1 HAVE SAME TIMES
      K=I
      IF (I.GT.60 .AND. YEAR .EQ.0) K=I-1
      DO 350 J=1,8
      TIM(I,J)=TSHAD(K,DIREC-PI/4.0*(J-1))
  350 CONTINUE
  400 CONTINUE
   CORRECT FOR DAYLIGHT SAVING TIME
      IF (FINDST.EQ.0) GO TO 408
```

Prayer Schedule Computation

```
      DO 405 I=MEGDST,FINDST
      DO 405 J=1,8
  405 TIM(I,J)=TIM(I,J)+1.0
  408 CONTINUE
C QIBLA CHART COMPUTED. NOW PRINT IT OUT
      NDAYS0=1
      DO 500 N=1,6
      CALL TITLE2(N,NAME,YEAR,ICST,DIRIC)
      DO 435 M=1,2
      ND=NDMNTH(2*N-2+M)
      NDAYS1=NDAYS0-1+ND
      DO 420 L=NDAYS0,NDAYS1
      DO 410 J=1,8
      T=TIM(L,J)
      HOUR=T
      MINUT=60.0*(T-IST(T))+0.5
      IF (MINUT.LT.60) GO TO 409
      MINUT=0
      HOUR=HOUR+1
  409 CALL HRMIN(HOUR,MINUT,NUM(1,8*M-8+J,L+1-NDAYS0))
  410 CONTINUE
  420 CONTINUE
      NDAYS0=NDAYS1+1
      IF (ND.EQ.31) GO TO 435
      ND1=ND+1
      DO 430 L=ND1,31
      DO 430 J=1,8
C  BLANK OUT TIME ON NON-EXISTENT DATES
  430 CALL HRMIN(-1,0,NUM(1,8*M-8+J,L))
  435 CONTINUE
      WRITE(6,480)  (L,((NUM(K,J,L),K=1,6),J=1,8),L,((NUM(K,J,L),
     1  K=1,6),J=9,16),L=1,31)
  480 FORMAT((I8,8(1X,6A1),I9,8(1X,6A1)))
  500 CONTINUE
      GO TO 1
  600 WRITE(6,610)
  610 FORMAT('1')
      STOP
      END
C
C
      SUBROUTINE HRMIN(HOUR,MINUT,HM)
C  FORM STRING HHM:MM IN HM FROM HOUR AND MIN
C     IF HOUR TOO LARGE (IMPOSSIBLE TIME), MAKE STRING AN ASTERISK
C     AND MAKE NOTE1 NON-ZERO TO NAME THIS SITUATION
C     IF HOUR IS NEGATIVE(NO SUCH DATE), THEN MAKE STRING BLANK
      INTEGER HOUR
      LOGICAL*1 HM(6),DIG(10)/1H0,1H1,1H2,1H3,1H4,1H5,1H6,1H7,1H8,1H9/
      LOGICAL*1 BLANK/1H /,STAR/1H*/,COLON/1H:/
      COMMON /NOTES/ NOTE1
      DO 5 I=1,6
    5 HM(I)=BLANK
      IF (HOUR.LT.0) RETURN
      HM(4)=STAR
      K=HOUR
      IF (K.LE.360) GO TO 7
      NOTE1=1
      RETURN
    7 L=K/100
      IF (L.NE.0) HM(1)=DIG(L+1)
      K=MOD(K,100)
      IF(L.NE.0 .OR. K/10.NE.0) HM(2)=DIG(K/10+1)
      HM(3)=DIG(MOD(K,10)+1)
      HM(4)=COLON
      HM(5)=DIG(MINUT/10+1)
      HM(6)=DIG(MOD(MINUT,10)+1)
      RETURN
      END
```

Prayer Schedule Computation

```
      SUBROUTINE NOON(NDAY,TMNOON,COALTN)
C   COMPUTE TIME OF NOON IS TMNOON, SUN'S COALTITUDE IN COALTN
C     FOR DAY NO. NDAY OF YEAR
      REAL LAT,LONG,LOCMT,LONGH,LSTDM
      COMMON /MATH/PI
      COMMON /ASTR/OBL,DMANOM,DMLONG,ANOMO,SMLNGO,C1,C2,DELSID,SIDTMO
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDM
C  SMLONG = SUN'S MEAN LONGITUDE, SLONG = SUN'S TRUE LONGITUDE
C  LOCMT = LOCAL MEAN TIME OF NOON
      LONGH=LONG*12./PI
      DAYS=NDAY+(12.0+LONGH)/24.
      ANOMLY=ANOMO+DMANOM*DAYS
      SMLNG=SMLNGO+DMLONG*DAYS
      SLONG=SMLNG+C1*SIN(ANOMLY)+C2*SIN(ANOMLY*2)
      RA=ATAN2(COS(OBL)*SIN(SLONG),COS(SLONG))*12./PI
      IF (RA.LT.0.) RA=RA+24.0
      DECL=ARSIN(SIN(OBL)*SIN(SLONG))
      LOCMT=RA-DELSID*DAYS-SIDTMO
      TMNOON=LOCMT+LONGH-LSTDM
      IF (TMNOON.LT.0.) TMNOON=TMNOON+24.0
      IF (TMNOON.GT.24.0) TMNOON=TMNOON-24.0
      COALTN=ABS(LAT-DECL)
      RETURN
      END
C
C
      FUNCTION TIME(NDAY,COALT,TIMEO)
C  RETURNS TIME ON DAY NO. NDAY OF YEAR WHEN SUN'S COALTITUDE IS COALT
C  IF NO SUCH TIME, THEN RETURNS A LARGE NUMBER.
C    TIMEO IS APPROXIMATE TIME OF PHENOMENON
      REAL LAT,LONG,LOCMT,LONGH,LSTDM
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON /ASTR/OBL,DMANOM,DMLONG,ANOMO,SMLNGO,C1,C2,DELSID,SIDTMO
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDM
C  SMLNG = SUN'S MEAN LONGITUDE AT TIMEO,  SLONG =  TRUE LONGITUDE
C  RA = SUN'S RIGHT ASCENSION, SINDCL = SIN(SUN'S DECLINATION)
C  HA = SUN'S HOUR ANGLE WEST
C  LOCMT = LOCAL MEAN TIME OF PHENOMENON
      TIME=1.0E7
      LONGH=LONG*12./PI
      DAYS=NDAY+(TIMEO+LONGH)/24.0
      ANOMLY=ANOMO+DMANOM*DAYS
      SMLNG=SMLNGO+DMLONG*DAYS
      SLONG=SMLNG+C1*SIN(ANOMLY)+C2*SIN(ANOMLY*2)
      RA=ATAN2(COS(OBL)*SIN(SLONG),COS(SLONG))*12.0/PI
      IF (RA.LT.0.) RA=RA+24.0
      SINDCL=SIN(OBL)*SIN(SLONG)
      COSHA=(COS(COALT)-SINDCL*SIN(LAT))/(SQRT(1.0-SINDCL**2)*COS(LAT))
C  IF COS(HA)>1, THEN TIME CANNOT BE EVALUATED
      IF (ABS(COSHA).GT.1.0) RETURN
      HA=ARCOS(COSHA)*12.0/PI
      IF (TIMEO.LT.12.0) HA=24.0-HA
      LOCMT=HA+RA-DELSID*DAYS-SIDTMO
      TIME=LOCMT+LONGH-LSTDM
      IF (TIME.LT.0.) TIME=TIME+24.0
      IF (TIME.GT.24.0) TIME=TIME-24.0
      RETURN
      END
C
C
      SUBROUTINE TITLE(N,NAME,YEAR,IDST,DIRQC)
C  PRINT TITLE FOR SCHEDULE, BIMONTHLY SECTION NO. N
C  IDST = 1 IF DAYLIGHT SAVING ADJUSTMENT DONE, 0 OTHERWISE
C  DIRQC = DIRECTION OF QIBLA, EASTWARD FROM NORTH IS POSITIVE
      INTEGER YEAR,DIR(N),SGNLNG,SGNLAT,SGNCIE,QIBD,QIBM
      REAL LAT,LONG
      LOGICAL*1 LATHM(6),LONGHM(6),CIEEM(6)
      DIMENSION NAME(7)
```

Prayer Schedule Computation

```
C  C1,C2 = COEFFICIENTS IN EQUATION OF CENTER
      DOUBLE PRECISION DMOD,DATAN
      DOUBLE PRECISION T,DPI,DDEG,SEC,DRAD,DEGREE,ELONG,DPGLNG,DX
      COMMON /MATH/PI
      COMMON /ASTR/OBL,DRANOM,DMLONG,ANOMO,SNLNGO,C1,C2,DELSID,SIDTMO
      DRAD(DEGREE)=DMOD(DEGREE,360.0D0)*DPI/180.0D0
      DDEG(IDEG,MIN,SEC)=IDEG+MIN/60.0D0+SEC/3600.0D0
      DHOUR(IHOUR,MIN,SEC)=DDEG(IHOUR,MIN,SEC)
      DPI=DATAN(1.0D0)*4.0D0
      PI=DPI
      NDAYS=(NYEAR-1900)*365+(NYEAR-1901)/4
      T=(NDAYS-0.5D0)/36525.0D0
      OBL=DRAD(DDEG(23,27,8.26D0)-DDEG(0,0,46.845D0)*T)
      DRANOM=DRAD(DDEG(35999,2,59.10D0))/36525.0D0
      DMLONG=DRAD(DDEG(36000,46,8.13D0))/36525.0D0
      DX=DRAD(DDEG(279,41,48.04D0)+DDEG(0,0,1.089D0)*T*T)+
     1  DRAD(DDEG(36000,46,8.13D0)*T)
      SNLNGO=DMOD(DX,2.0D0*DPI)
      DX=DRAD(DDEG(358,28,33.0D0)-DDEG(0,0,.54D0)*T*T)+
     1    DRAD(DDEG(35999,2,59.10D0)*T)
      ANOMO=DMOD(DX,2.0D0*DPI)
      DELSID=DHOUR(2400,3,4.542D0)/36525.0D0
      DX=DHOUR(6,38,45.836D0)+DMOD(DHOUR(2400,3,4.542D0)*T,24.0D0)
      SIDTMO=DMOD(DX,24.0D0)
      C1=DRAD(DDEG(1,55,10.0572D0)-DDEG(0,0,17.24D0)*T-
     1      DDEG(0,0,0.052D0)*T*T)
      C2=DRAD(DDEG(0,1,12.339D0)-DDEG(0,0,0.361D0)*T)
      RETURN
      END
C
C
      SUBROUTINE DAYLIT(YEAR,LEAP,IDST,BEGIN,FINISH)
C  FINDS WHETHER YEAR IS LEAP (LEAP = 1 IF YES, 0 IF NO).
C  IF IDST IS NON-ZERO, THEN ALSO
C  COMPUTES DAY NOS. FOR DAYLIGHT SAVINGS TIME START AND END
C  DAY NO. OF LAST SUNDAY OF APRIL (BEGIN) AND
C  DAY NO. OF LAST SATURDAY OF OCTOBER
      INTEGER YEAR,BEGIN,FINISH,APR30,OCT31
      LEAP=0
      N4=MOD(YEAR,400)
      N1=MOD(YEAR,100)
      IF (N4.EQ.0 .OR. N1.NE.0 .AND. MOD(YEAR,4).EQ.0) LEAP=1
      IF (IDST.NE.0) GO TO 5
C  NO ADJUSTMENT FOR DAYLIGHT SAVING TIME (YEAR ZERO FOR PERPETUAL)
      BEGIN=367
      FINISH=0
      RETURN
    5 IF (YEAR.NE.0) GO TO 10
C  DAYLIGHT SAVING TIME IN PERPETUAL CALENDAR. MAY 1 THRU OCT 31
      BEGIN=31+29+31+30+1
      FINISH=BEGIN-1+31+30+31+31+30+31
      RETURN
C  NON-ZERO YEAR. FOR ANNUAL CALENDAR
C  JAN0,APR30,OCT31 = DAY OF WEEK ON THOSE DATES (FRI=0,SAT=1,SUN=2,...)
C  NAPR30,NOCT31 = NO. OF DAY IN YEAR ON THOSE DATES
   10 JAN0=MOD(N4/100*124+1+N1+N1/4-LEAP,7)
      NAPR30=31+28+LEAP+31+30
      NOCT31=365+LEAP-31-30
      APR30=MOD(NAPR30+JAN0,7)
      OCT31=MOD(NOCT31+JAN0,7)
      BEGIN=NAPR30+2-APR30
      IF (BEGIN.GT.NAPR30) BEGIN=BEGIN-7
      FINISH=NOCT31+1-OCT31
      IF(FINISH.GT.NOCT31) FINISH=FINISH-7
      RETURN
      END


      FUNCTION QIBLA(T)
```

Prayer Schedule Computation 8

```
C  RETURNS DIRECTION OF QIBLA IN RADIANS. EASTWARD FROM NORTH IS POS.
      REAL LAT,LONG,LONGO,LATO
C  LONGO,LATO ARE LONG AND LAT OF MECCA IN RADIANS
      COMMON /MATH/PI
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDM
      DATA LONGO,LATO/-.6937684,.3743731/
      DFLONG=LONG-LONGO
      QIBLA=ATAN2(SIN(DFLONG),COS(LAT)*TAN(LATO)-SIN(LAT)*COS(DFLONG))
      RETURN
      END
C
C
      FUNCTION TSHAD(NDAY,BEARNG)
C  RETURNS TIME WHEN SHADOW HAS GIVEN BEARING CLOCKWISE TO NORTH
C  IF NO SUCH TIME, THEN RETURNS A LARGE NUMBER
      REAL LAT,LONG,LOCMT,LONGM,LSTDM
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON /ASTR/OBL,OMANOM,DELLNG,ANOMO,SMLNGO,C1,C2,DELSID,SIDTMO
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDM
      TSHAD=1.0E7
C  FIRST MAKE SUN'S AZIMUTH BETWEEN 0 AND 360 DEGREES, THEN BETWEEN
C  -180 AND +180.  IF AZIMUTH IS POSITIVE, TIME IS A.M., ELSE P.M.
C  APPROXIMATE TIMES ARE 8 AM AND 4 PM.
      AZMTH=AMOD(BEARNG+3.0*PI,2.0*PI)
      TIMEO=8.0
      IF (AZMTH.LT.PI) GO TO 20
      AZMTH=2.*PI-AZMTH
      TIMEO=16.0
   20 LONGH=LONG*12./PI
      DAYS=NDAY+(TIMEO+LONGH)/24.0
      ANOMLY=ANOMO+OMANOM*DAYS
      SMLNG=SMLNGO+DELLONG*DAYS
      SLONG=SMLNG+C1*SIN(ANOMLY)+C2*SIN(ANOMLY*2)
      RA=ATAN2(COS(OBL)*SIN(SLONG),COS(SLONG))*12.0/PI
      IF (RA.LT.0.) RA=RA+24.0
      SINDCL=SIN(OBL)*SIN(SLONG)
      DECL=ARSIN(SINDCL)
      THETA1=ATAN2(COS(LAT)*COS(AZMTH),SIN(LAT))
      THETA2=ARCOS(SIN(DECL)*COS(THETA1)/SIN(LAT))
C  GET (POSSIBLY TWO) VALUES OF COALT. SELECT THE LARGER ONE SO
C   THAT WE HAVE COALT <= 90.83 DEGREES (I.E. SUN ABOVE HORIZON)
      COALT1=AMOD(2.0*PI+THETA1+THETA2,2.0*PI)
      COALT2=AMOD(4.0*PI+THETA1-THETA2,2.0*PI)
      IF (AMIN1(COALT1,COALT2).GT.90.83/180.0*PI) RETURN
      COALT=AMAX1(COALT1,COALT2)
      IF (COALT.GT.90.83/180.0*PI) COALT=AMIN1(COALT1,COALT2)
      COSHA=(COS(COALT)-SIN(DECL)*SIN(LAT))/COS(DECL)/COS(LAT)
      IF (ABS(COSHA).GT.1.0) RETURN
      HA=ARCOS(COSHA)*12.0/PI
      IF (TIMEO.LT.12.0) HA=24.0-HA
      LOCMT=HA+RA-DELSID*DAYS-SIDTMO
      TSHAD=LOCMT+LONGH-LSTDM
      IF (TSHAD.LT.0.) TSHAD=TSHAD+24.0
      IF (TSHAD.GT.24.0) TSHAD=TSHAD-24.0
      RETURN
C  50 IF (M.NE.0) RETURN
C     M=1
C     SOL=PI-SOL
C     GO TO 40
      END
C
C
      SUBROUTINE TITLE2(N,NAME,YEAR,IDST,DIREC)
C  TITLES FOR QIBLA INDICATOR CHART
      INTEGER YEAR,DIR(8),SGNLNG,SGNLAT,SGNQIB,QIBD,QIBM
      REAL LAT,LONG
      LOGICAL*1 LATDM(6),LONGDM(6),QIBDM(6)
      DIMENSION NAME(7)
      COMMON /MATH/ PI
```

```
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDM
      DATA DIR/1HE,1HW,1HN,1HS/
      DEGREE(X)=X*180.0/PI
      CALL HRMIN(IABS(LATD),LATM,LATDM)
      SGNLAT=DIR(3)
      IF (LAT.LT.0.) SGNLAT=DIR(4)
      CALL HRMIN(IABS(LONGD),LONGM,LONGDM)
      SGNLNG=DIR(2)
      IF (LONG.LT.0.) SGNLNG=DIR(1)
      ABSQIB=ABS(DIREC*180.0/PI)
      QIBD=ABSQIB
      QIBM=60.0*(ABSQIB-INT(ABSQIB))+0.5
      IF (QIBM.LT.60) GO TO 35
      QIBM=0
      QIBD=QIBD+1
   35 CALL HRMIN(QIBD,QIBM,QIBDM)
      SGNQIB=DIR(1)
      IF (DIREC.LT.0.) SGNQIB=DIR(2)
      IF(YEAR.EQ.0) GO TO 40
      WRITE(6,37) YEAR,NAME
   37 FORMAT(1H1/  1X/ ,40X,I4,' A.D.  QIBLA  INDICATOR  FOR  ',7A4)
      GO TO 45
   40 WRITE(6,42) NAME
   42 FORMAT(1H1/  1X/ ,40X,'PERPETUAL  QIBLA  INDICATOR  FOR  ',7A4)
   45 WRITE(6,48) LATDM,SGNLAT,LONGDM,SGNLNG,QIBDM,SGNQIB
   48 FORMAT(1X/31X,'LATITUDE =',6A1,1X,A1,6X,'LONGITUDE =',
     1  1X,6A1,1X,A1,6X,'QIBLA =',6A1,1X,A1,' (FROM N)')
      WRITE(6,49)
   49 FORMAT(2(1X/),37X,'TIME WHEN QIBLA IS AT GIVEN ANGLE TO SHADOW',
     1   ' OF VERTICAL OBJECT'//48X,'(*  INDICATES NO SUCH TIME ON ',
     2   'THAT DAY)')
      GO TO (1,2,3,4,5,6),N
    1 WRITE(6,21)
   21 FORMAT(2(1X/),29X,'J A N U A R Y',51X,'F E B R U A R Y')
      GO TO 100
    2 IF(YEAR.EQ.0 .AND. IDST.NE.0) WRITE(6,51)
   51 FORMAT(2(1X/),40X,'(IN APRIL, ADD ONE HOUR TO ALL TIMES',
     1          AFTER LAST SATURDAY)')
      WRITE(6,22)
   22 FORMAT(2(1X/),31X,'M A R C H',56X,'A P R I L')
      GO TO 100
    3 WRITE(6,23)
   23 FORMAT(2(1X/),33X,'M A Y',59X,'J U N E')
      GO TO 100
    4 WRITE(6,24)
   24 FORMAT(2(1X/),32X,'J U L Y',56X,'A U G U S T')
      GO TO 100
    5 IF (YEAR.EQ.0 .AND. IDST.NE.0) WRITE(6,52)
   52 FORMAT(2(1X/),35X,'(IN OCTOBER, SUBTRACT ONE HOUR FROM ALL'
     1   ,' TIMES AFTER LAST SATURDAY)')
      WRITE(6,25)
   25 FORMAT(2(1X/),27X,'S E P T E M B E R',50X,'O C T O B E R')
      GO TO 100
    6 WRITE(6,26)
   26 FORMAT(2(1X/),28X,'N O V E M B E R',50X,'D E C E M B E R')
  100 WRITE(6,120)
  120 FORMAT(1X/6X,59(1H-),6X,59(1H-)/6X,
     1   2(6X,'ANGLE (DEGREES) CLOCKWISE FROM SHADOW TO QIBLA',13X)/
     2   2(6X,'DAY    0       45      90      135      180      225      270
     3   '315   ')/,6X,59(1H-),6X,59(1H-))
      RETURN
      END
```

# کمپیوٹر پروگرام برائے رؤیت ہلال

یہ پروگرام بھی پروفیسر ڈاکٹر کمال ابدالی نے امریکہ سے ٹیپ پر بھیجا ہے جو مشہور مسلمان ماہر فلکیات ابوریحان البیرونی کے وضع کردہ کلیات کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے، اس سے دنیا کے ہر مقام میں چاند نظر آنے کے امکانات کا اندازہ ہوتا ہے۔

**مثال:-** ۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء کو کراچی کے لئے مندرجہ ذیل معلومات مہیا کی جائیں گی۔

اجتماع شمس وقمر کا گرین وچ ٹائم ۲۱/۹/۱۹۷۹ء کو ۹ بجکر ۴۰ منٹ

تاریخ مشاہدہ قمر یعنی ۲۲/۹/۱۹۷۹ء

مقام مشاہدہ کا عرض البلد ۲۴٫۳۹°، طول البلد ۶۷°، معیاری طول ۷۵°

ان بنیادی امور کے ذریعہ کمپیوٹر جو معلومات بہم کرے گا ان میں سے بعض درج ذیل ہیں،

کالم ۶، سول ٹوائیلائٹ غروب ہونے کا وقت ۶ بجکر ۵۲ منٹ

کالم ۷، چاند کی عمر ۲۷٫۷ گھنٹے

کالم ۸، چاند کا زاویہ از شمال ۹۶٫۸° بطرف مغرب

کالم ۹، چاند کا زاویہ از مقام غروب آفتاب ۷٫۶° بطرف جنوب۔

کالم ۱۰، چاند کا عمودی زاویہ ۹٫۷°

کالم ۱۴، چاند نظر آنے کے امکانات

یہ پروگرام بھی آئندہ استعمال کے لئے پاکستان کے ہر بڑے کمپیوٹر سنٹر میں محفوظ کرنے کی تجویز ہے۔

Prediction of Crescent's Visibility

```
C  PROGRAM TO COMPUTE OBSERVATION DATA FOR NEW CRESCENT OBSERVATION
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
C                        WRITTEN BY
C
C                    S. KAMAL ABDALI
C             MATHEMATICAL SCIENCES DEPARTMENT
C             RENSSELAER POLYTECHNIC INSTITUTE
C                TROY,  NEW YORK 12181,  USA
C
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
C  THIS PROGRAM COMPUTES AND PRINTS OUT ALMANAC DATA FOR OBSERVING
C      THE MOON ON ANY EVENING OF PROBABLE NEW CRESCENT VISIBILITY.
C      IT ALSO DETERMINES THE LIKELIHOOD OF THE MOON'S VISIBILITY
C      AS "HIGH", "SOME", OR "POOR" BASED ON THE ALBEIRUNI CRITERION.
C      (SEE ATTACHED WRITE-UP.)
C  THE MOON'S POSITION IS COMPUTED FROM TRIG SERIES VALID FOR
C  THE PERIOD 1900-2100 APPROXIMATELY
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
```

Prediction of Crescent's Visibility

```
C
C  INPUT DATA TO DESCRIBE TIME SHOULD BE ON UNIT 5, AS FOLLOWS.
C
C    A CARD GIVING THE DATE AND THE GREENWICH MEAN TIME OF THE MOST
C    RECENT ASTRONOMICAL "NEW MOON" WHICH HAS OCCURED BEFORE THE
C    EVENING FOR WHICH THE CRESCENT OBSERVATION DATA IS DESIRED.
C      COL.  1 -  4: YEAR A.D. (1800 THRU 2100)
C      COL.  5 -  8: MONTH (1 THRU 12)
C      COL.  9 - 12: DAY (0 THRU 31)
C      COL. 13 - 16: HOUR (0 THRU 23)
C      COL. 17 - 20: MINUTES (0 THRU 59)
C
C    ONE OR MORE CARDS EACH GIVING THE DATE(S) OF THE EVENING(S) FOR
C    WHICH THE CRESCENT OBSERVATION DATA IS DESIRED USING THE ABOVE
C    "NEW MOON" TIME.
C      COL.  1 -  4: YEAR A.D.
C      COL.  5 -  8: MONTH
C      COL.  9 - 12: DAY
C      COL. 15 - 34: TITLE WHICH WILL BE PRINTED ON DATA
C                    (E.G. "END OF MUHARRAM 1401")
C
C    A CARD CONTAINING A ZERO IN COLUMN 1 TO TERMINATE COMPUTATIONS
C    USING THE ABOVE "NEW MOON" TIME.
C    THE DATA ON LOGICAL UNIT 5 MAY HAVE MORE THAN ONE SET, EACH
C    OF WHICH CONTAINS FIRST A "NEW MOON" TIME, THEN SEVERAL DATES
C    FOR WHICH THE CRESCENT OBSERVATION DATA IS REQUIRED, AND
C    FINALLY A CARD CONTAINING A ZERO IN COLUMN 1. THE PROGRAM
C    EXECUTION TERMINATES WHEN AN END-OF-FILE IS ENCOUNTERED ON
C    UNIT 5.
C
C
C  INPUT DATA ABOUT LOCATIONS SHOULD BE PROVIDED ON LOGICAL UNIT 7,
C    WHICH SHOULD BE A TAPE OR DISK FILE CAPABLE OF BEING REWOUND.
C    FOR EACH LOCATION DESIRED, THE INPUT SHOULD INCLUDE THREE CARD
C    IMAGES WITH THE FOLLOWING DATA LAYOUT:
C
C    CARD 1:
C      COL.  1 - 28: NAME OF PLACE.
C
C    CARD 2:
C      COL.  1 -  4: DEGREES IN LATITUDE OF PLACE.
C      COL.  5 -  8: MINUTES IN LATITUDE OF PLACE.
C      COL.  9 - 12: DEGREES IN LONGITUDE OF PLACE.
C      COL. 13 - 16: MINUTES IN LONGITUDE OF PLACE.
C      COL. 17 - 20: DEGREES IN LONGITUDE OF STANDARD TIME.
C      COL. 21 - 24: MINUTES IN LONGITUDE OF STANDARD TIME.
C
C      (N O T E : IF A LATITUDE OR LONGITUDE IS NEGATIVE, ONLY ITS
C                 DEGREES PART SHOULD BE PRECEDED BY A MINUS SIGN.)
C
C    CARD 3:
C      COL.  1 -  4: IGNORED
C      COL.  5 -  8: 1, IF DAYLIGHT SAVING TIME ADJUSTMENT REQUIRED,
C                    0, OTHERWISE.
C      (N O T E : THIS ADJUSTMENT IS DONE BY ADDING ONE HOUR TO ALL
C                 TIMES FROM THE LAST SUNDAY IN APRIL TO THE LAST
C                 SUNDAY IN OCTOBER.
C
C  (N O T E : THE DATA ON CARDS 2 AND 3 ARE ALL INTEGER. THEY
C       SHOULD BE RIGHT-JUSTIFIED IN THEIR RESPECTIVE FIELDS.)
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
C  THE PROGRAM PRODUCES THE OUTPUT ON LOGICAL UNIT 6.
C
C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C C
C
C
```

Prediction of Crescent's Visibility

```
      REAL LAT,LONG,LONGH,LSTDH
      REAL MGHA,MLHA,MDCL,MAZIM,MALT,MAZIM1,MALT1
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDH
      COMMON /TIMES/ NDAY,STSUN,UTSUN,STMUN,STCVL,UTCVL
      COMMON /COORD/ SDCL,SLHA,SAZIM,MGHA,MDCL,MLHA,MALT,MAZIM,
     1   DAZIM,ANGDST,MAZIM1,MALT1
      INTEGER NAME(5),NEWMUN(5),SGNLAT,SGNLNG,SGNDAZ,BEGDST,FINDST
      INTEGER AMPM,HIJDAT(5)
      INTEGER SYM(6)/1HN,1HS,1HE,1HW,1HA,1HP/
      INTEGER MONTH(12)/3HJAN,3HFEB,3HMAR,3HAPR,3HMAY,3HJUN,3HJUL,
     1  3HAUG,3HSEP,3HOCT,3HNOV,3HDEC /
      REAL*8 POOR/'  POOR  '/,SOME/' SOME   '/,
     1    HIGH/'HIGH    '/,VSBLTY
      RADIAN(X)=X*PI/180.0
      DEGREE(IDEG,MINUTE)=ISIGN(MINUTE,IDEG)/60.0+IDEG
   10 REWIND 7
C  READ DATE AND TIME OF ASTRONOMICAL "NEW MOON".
      READ (5,20,END=260) NEWMUN
   20 FORMAT(5I4)
C  READ DATE FOR WHICH CRESCENT OBSERVATION DATA IS TO BE COMPUTED
  100 READ (5,105,END=260) IYEAR IMONTH,IDATE,HIJDAT
  105 FORMAT(3I4,2X,5A4)
C  TEST IF END OF SET OF DATES FOR WHICH PRESENT "NEW MOON" TIME
C  IS APPLICABLE. END SENTINEL HAS YEAR = 0 IN DATE.
      IF (IYEAR.EQ.0) GO TO 10
C  NOT A SENTINEL BUT A GOOD DATE. PRINT TABLE HEADING AND COMPUTE.
      WRITE (6,108) HIJDAT,MONTH(IMONTH),IDATE,IYEAR
  108 FORMAT(1H1,40X,'DATA  FOR  CRESCENT  OBSERVATION'/,
     1  1H0,'END OF ',5A4/1X,A3,I3,',',I4)
      WRITE(6,110)
  110 FORMAT(1H0,63X,'MOON',1H','S POSITION AT SUNSET',4X,
     1 -'AT CVL TWILT'/60X,32('-'),1X,12('-')/24X,'LAT',5X,
     2  'LONG',2X,'SUNSET',1X,'MOONSET',1X,'CVTWLT',2X,'AGE',
     3  2X,'AZIMTH',1X,'HOR DG',1X,'ALTIT',2X,
     4  'ANGLE',1X,'AZIMTH',1X,'ALTIT',1X,'VSBLITY',2X,'CRIT'
     5  /1X,'PLACE',17X,'DG MN',3X,'DG MN',2X,'HR MN',3X,'HR MN',2X,
     6  'HR MN',2X,'HOURS',1X,'FROM N',1X,'FR SUN',2X,'DEG',
     7  2X,'FR SUN',1X,'FROM N',2X,'DEG',2X,'CHANCES',2X,'DIFF'
     8  /1X,20('-'),2X,6('-'),1X,7('-'),1X,6('-'),1X,7('-'),
     9  1X,6('-'),1X,5('-'),1X,6('-'),1X,6('-'),1X,5('-'),
     A  1X,6('-'),1X,6('-'),1X,5('-'),1X,7('-'),2X,4('-'))
  115 READ (7,120,END=250) NAME,LATD,LATM,LONGD,LONGM,LSTD,LSTM,IDST
  120 FORMAT(5A4/6I4/4X,I4)
      CALL CONST(IYEAR)
      LAT=RADIAN(DEGREE(LATD,LATM))
      LONG=RADIAN(DEGREE(LONGD,LONGM))
      LSTDH=DEGREE(LSTD,LSTM)/15.0
C  FIND BEGINNING AND END OF DAYLIGHT SAVING PERIOD
      CALL DAYLIT(IYEAR,LEAP,IDST,BEGDST,FINDST)
C  FIND DAY NUMBER ON GIVEN DATE.
      NDAY=NUMDAY(IYEAR,IMONTH,IDATE,LEAP)
C  FIND SUNSET TIME, CIVIL TWILIGHT TIME, MOON'S POSITION AT
C  SUNSET AND AT CIVIL TWILIGHT, AND MOONSET TIME.
      CALL SUNSET
      CALL CIVIL
      CALL MPOSIT
      CALL MPOS1
      CALL MUNSET
C  PREPARE FOR PRINTING THE OBSERVATIONAL DATA
      LATABS=IABS(LATD)
      SGNLAT=SYM(1)
      IF(LATD.LT.0) SGNLAT=SYM(2)
      LATM1=LATM/10
      LATM2=MOD(LATM,10)
      LNGABS=IABS(LONGD)
      SGNLNG=SYM(4)
      IF (LONGD.LT.0) SGNLNG=SYM(3)
      LONGM1=LONGM/10
```

Prediction of Crescent's Visibility

```
      LONGM2=MOD(LONGM,10)
C  PERFORM DAYLIGHT SAVING TIME ADJUSTMENT.
      IF (NDAY.LT.BEGDST .OR. NDAY.GE.FINDST) GO TO 220
      STSUN=STSUN+1.0
      STMUN=STMUN+1.0
      STCVL=STCVL+1.0
  220 IHRSUN=STSUN
C  CONVERT TIMES INTO A.M. OR P.M. HOURS AND (ROUNDED) MINUTES.
      MNSUN=(STSUN-IHRSUN)*60.0+0.5
      IF (MNSUN.LT.60) GO TO 222
      MNSUN=0
      IHRSUN=IHRSUN+1
  222 IHRSUN=IHRSUN-12
      MNSUN1=MNSUN/10
      MNSUN2=MOD(MNSUN,10)
      IHRCVL=STCVL
      MNCVL=(STCVL-IHRCVL)*60.0+0.5
      IF (MNCVL.LT.60) GOTO 223
      MNCVL=0
      IHRCVL=IHRCVL+1
  223 IHRCVL=IHRCVL-12
      MNCVL1=MNCVL/10
      MNCVL2=MOD(MNCVL,10)
      IHRMUN=STMUN
      MNMUN=(STMUN-IHRMUN)*60.0+0.5
      IF (MNMUN.LT.60) GO TO 224
      MNMUN=0
      IHRMUN=IHRMUN+1
  224 AMPM=SYM(5)
      IF (IHRMUN.LT.12) GO TO 230
      AMPM=SYM(6)
      IHRMUN=IHRMUN-12
  230 MNMUN1=MNMUN/10
      MNMUN2=MOD(MNMUN,10)
C  COMPUTE MOON'S AGE AT SUNSET
      AGE=UTSUN-(NEWMUN(5)/60.0+NEWMUN(4))+
     1   (NDAY-NUMDAY(NEWMUN(1),NEWMUN(2),NEWMUN(3),LEAP))*24.0
      DAZABS=ABS(DAZIM)
      SGNDAZ=SYM(1)
      IF (DAZIM.LT.0.0) SGNDAZ=SYM(2)
      THRESH=(-0.971431E-2*DAZABS-0.137148E-1)*DAZABS+10.3743
      DIFFER=(MALT-THRESH)/THRESH
      VSBLTY=SOME
      IF (DIFFER.LT.-0.1) VSBLTY=POOR
      IF (DIFFER.GT.0.1) VSBLTY=HIGH
      WRITE (6,240) NAME,LATABS,LATM1,LATM2,SGNLAT,LNGABS,LONGM1,
     1  LONGM2,SGNLNG,IHRSUN,MNSUN1,MNSUN2,IHRMUN,MNMUN1,MNMUN2,
     2  AMPM,IHRCVL,MNCVL1,MNCVL2,
     3  AGE,MAZIM,DAZABS,SGNDAZ,MALT,ANGDST,MAZIM1,MALT1,VSBLTY
     4  ,DIFFER
  240 FORMAT(1X,5A4,2X,I2,':',2I1,A1,1X,I3,':',2I1,A1,1X,I2,':',2I1,
     1  'P',2X,I2,':',2I1,A1,1X,I2,':',2I1,'P',
     2  1X,F5.1,1X,F5.1,'W',1X,F5.1,A1,1X,F5.1,1X,
     3  F5.1,2X,F5.1,'W',1X,F5.1,2X,A6,1X,F5.2)
      GO TO 115
  250 REWIND 7
      GO TO 100
  260 WRITE(6,270)
  270 FORMAT(1H1)
      STOP
      END
C
      FUNCTION NUMDAY(Y,M,D,LEAP)
C  RETURNS DAY NO. IN YEAR Y OF DATE D IN MONTH M
C     LEAP=1 IF YEAR IS LEAP, 0 IF NON-LEAP
      INTEGER Y,M,D,LEAP
      NUMDAY=D+(M-1)*30+5*M/9-(M+7)/10*(2-LEAP)
      RETURN
```

Prediction of Crescent's Visibility

```
      END
C
C
      SUBROUTINE MPOSIT
COMPUTES MOON'S POSITION AT SUNSET TIME(NDAY, UNIVERSAL TIME UTSUN
C   MGHA,MLHA,MDCL = MOON'S GHA,LHA,DECLINATION
C   MALT,MAZIM,ANGDST=MOON'S ALTITUDE,AZIMUTH,ANGULAR DIST FROM SUN
C   DAZIM= MOON'S AZMUTH DIFFERENCE(+ IF NORTH) FROM SUN
C   MALT1,MAZIM1=MOON'S ALTITUDE,AZIMUTH AT END OF CIVIL TWILIGHT
      REAL LAT,LONG,LONGH,LSTDH
      REAL MGHA,MLHA,MDCL,MAZIM,MALT,MAZIM1,MALT1
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDH
      COMMON /TIMES/ NDAY,STSUN,UTSUN,STMUN,STCVL,UTCVL
      COMMON /COORD/ SDCL,SLHA,SAZIM,MGHA,MDCL,MLHA,MALT,MAZIM,
     1   DAZIM,ANGDST,MAZIM1,MALT1
      NAMELIST/MPOS/NDAY,UTSUN,DAYS,MGHA,MLHA,MDCL,MALT,MAZIM,
     1   SAZIM,DAZIM,ANGDST
      CALL MHADCL(UTSUN)
      MLHA=MGHA-LONG
      MALT=ARSIN(SIN(MDCL)*SIN(LAT)+COS(MDCL)*COS(LAT)*COS(MLHA))
      MAZIM=ABS(ATAN2(SIN(MLHA),COS(LAT)*TAN(MDCL)-SIN(LAT)*COS(MLHA)))
      SLHAR=SLHA*PI/12.0
      SAZIM=ABS(ATAN2(SIN(SLHAR),COS(LAT)*TAN(SDCL)-SIN(LAT)
     1  *COS(SLHAR)))
      DAZIM=SAZIM-MAZIM
      ALTSUN=-0.833333*PI/180.0
      ANGDST=ARCOS(SIN(ALTSUN)*SIN(MALT)+COS(ALTSUN)*COS(MALT)*
     1   COS(DAZIM))*180.0/PI
      MALT=MALT*180.0/PI
      MAZIM=MAZIM*180.0/PI
      DAZIM=DAZIM*180.0/PI
C     WRITE(6,MPOS)
      RETURN
      ENTRY MPOS1
COMPUTES MOON'S POSITION AT END OF CIVIL TWILIGHT
      CALL MHADCL(UTCVL)
      MLHA=MGHA-LONG
      MALT1=ARSIN(SIN(MDCL)*SIN(LAT)+COS(MDCL)*COS(LAT)*COS(MLHA))
     1  *180.0/PI
      MAZIM1=ABS(ATAN2(SIN(MLHA),COS(LAT)*TAN(MDCL)-SIN(LAT)*
     1  COS(MLHA)))*180.0/PI
      RETURN
      END
      SUBROUTINE MONSET
COMPUTES TIME OF MOONSET ON GIVEN DATE
C  UTMUN,STMUN=UNIVERSAL TIME(IN DAYS),STANDARD TIME(IN HRS) OF MOONSET
C  UTSUN=UNIV. TIME OF SUNSET, USED AS FIRST APPROX. TO MOONSET TIME
      REAL MGHA0,MGHA1,MLHA0,MLHA1
      REAL LAT,LONG,LONGH,LSTDH
      REAL MGHA,MLHA,MDCL,MAZIM,MALT,MAZIM1,MALT1
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDH
      COMMON /TIMES/ NDAY,STSUN,UTSUN,STMUN,STCVL,UTCVL
      COMMON /COORD/ SDCL,SLHA,SAZIM,MGHA,MDCL,MLHA,MALT,MAZIM,
     1   DAZIM,ANGDST,MAZIM1,MALT1
      DOUBLE PRECISION DAYS
      STMUN=1.0E7
      UTMUN=UTSUN/24.0
      DAYS=NDAY+UTMUN
      CALL MHADCL(UTSUN)
      MGHA1=MGHA
      MLHA0=MGHA1-LONG
      DELHA=347.81*PI/180.0
      COSLHA=(0.00233-SIN(LAT)*SIN(MDCL))/COS(LAT)/COS(MDCL)
      IF (ABS(COSLHA).GT.1.0) RETURN
      MLHA1=ARCOS(COSLHA)
```

Prediction of Crescent's Visibility 6

```
      DELTIM=(MLHA1-MLHAO)/DELHA
      IF (DELTIM.LT. -0.5) DELTIM=DELTIM+2.0*PI/DELHA
      IF (DELTIM.GT. +0.5) DELTIM=DELTIM-2.0*PI/DELHA
      UTMON=UTMON+DELTIM
   10 IF (DELTIM.LT.0.005) GOTO 20
      MGHAO=MGHA1
      MLHAO=MLHA1
      CALL MHADCL(UTMON*24.0)
      MGHA1=MGHA
      DELHA=(MGHA1-MGHAO)/DELTIM
      IF (DELHA.LT.0.0) DELHA=DELHA+2.0*PI/DELTIM
      COSLHA=(0.00233-SIN(LAT)*SIN(MDCL))/COS(LAT)/COS(MDCL)
      IF (ABS(COSLHA).GT.1.0) RETURN
      MLHA1=ARCOS(COSLHA)
      DELTIM=(MLHA1-MLHAO)/DELHA
      UTMON=UTMON+DELTIM
      GO TO 10
   20 STMON=UTMON*24.0-LSTDH
      RETURN
      END
C  FINDS WHETHER YEAR IS LEAP (LEAP = 1 IF YES, 0 IF NO).
C  IF IDST IS NON-ZERO, THEN ALSO
C  COMPUTES DAY NOS. FOR DAYLIGHT SAVINGS TIME START AND END.
C  DAY NO. OF LAST SUNDAY OF APRIL (BEGIN) AND
C  DAY NO. OF LAST SATNDAY OF OCTOBER
C  IF IDST IS ZERO (DAYLIGHT SAVING TIME NOT OBSERVED), THEN MAKES
C  RANGE OF DAYLIGHT DAYS EMPTY BY SETTING BEGIN,FINISH=367,0
      INTEGER YEAR,BEGIN,FINISH,APR30,OCT31
      LEAP=0
      M4=MOD(YEAR,400)
      M1=MOD(YEAR,100)
      IF (M4.EQ.0 .OR. M1.NE.0 .AND. MOD(YEAR,4).EQ.0) LEAP=1
      IF (IDST.NE.0) GO TO 10
C  DAYLIGHT SAVING TIME NOT OBSERVED. SET DAYLIGHT RANGE TO EMPTY
      BEGIN=367
      FINISH=0
      RETURN
C  JAN0,APR30,OCT31 = DAY OF WEEK ON THOSE DATES (FRI=0,SAT=1,SUN=2,...)
C  NAPR30,NOCT31 = NO. OF DAY IN YEAR ON THOSE DATES
   10 JAN0=MOD(M4/100*124+1+M1+M1/4-LEAP,7)
      NAPR30=31+28+LEAP+31+30
      NOCT31=365+LEAP-31-30
      APR30=MOD(NAPR30+JAN0,7)
      OCT31=MOD(NOCT31+JAN0,7)
      BEGIN=NAPR30+2-APR30
      IF (BEGIN.GT.NAPR30) BEGIN=BEGIN-7
      FINISH=NOCT31+1-OCT31
      IF(FINISH.GT.NOCT31) FINISH=FINISH-7
      RETURN
      END
C
C
      SUBROUTINE MHADCL(UT)
C  COMPUTES MOON'S GHA AND DECL AT UNIV. TIME UT ON NDAY
C  USES SERIES VALID FOR PERIOD 1800-1900 APPROXIMATELY
C  REFERENCE: ALMANAC FOR COMPUTERS, 1978. (WE HAVE TRUNCATED THE
C  SERIES TO OBTAIN SUFFICIENT PRECISION FOR OUR PURPOSE)
      REAL LAT,LONG,LONGH,LSTDH ,LTSUN
      REAL MGHA,MLHA,MDCL,MAZIM,MALT,MAZIM1,MALT1
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON/POSN/LAT,LATD,LATM,LONG,LONGD,LONGM,LSTDH
      COMMON /TIMES/ NDAY,STSUN,UTSUN,STMON,STCVL,UTCVL
      COMMON /COORD/ SDCL,SLHA,SAZIM,MGHA,MDCL,MLHA,MALT,MAZIM,
     1   DAZIM,ANGDST,MAZIM1,MALT1
      DOUBLE PRECISION DMOD,DATAN
      DOUBLE PRECISION T,DPI,DRAD,DEGRE,DEG,SEC,DX
```

Prediction of Crescent's Visibility　　　7

```
      DOUBLE PRECISION GO,AO,CO,NO,DO,BO,EO,WO,GMSTO,DG,DA,DC,DN,DD,
     1   DB,DE,DW,DGMST
      REAL G,A,C,N,D,B,E,W,GMST,MRA
      DRAD(DEGREE)=DMOD(DEGREE,360.0D0)*DPI/180.0D0
      DDEG(IDEG,MIN,SEC)=SEC/3600.0D0+MIN/60.0D0+IDEG
      DHOUR(IHOUR,MIN,SEC)=DDEG(IHOUR,MIN,SEC)
      DAYS=NDAY+UT/24.0
      G=DRAD(GO+DAYS*DG)
      A=DRAD(AO+DAYS*DA)
      C=DRAD(CO+DAYS*DC)
      N=DRAD(NO+DAYS*DN)
      D=DRAD(DO+DAYS*DD)
      B=DRAD(BO+DAYS*DB)
      E=DRAD(EO+DAYS*DE)
      W=DRAD(WO+DAYS*DW)
      GMST=DRAD(GMSTO+15.041068639500*(1+NDAY*DGMST)
      THETA=-0.01434*SIN(G+B-2*D+N)-0.01652*SIN(A+G+B-2*D+N)
     1 -0.01869*SIN(2*A+B-2*D+N)+0.027*SIN(2*A+B+N)-0.02994*SIN(A-B-2*D)
     2 -0.03759*SIN(G+B+N)-0.03982*SIN(G-B-N)+0.04732*SIN(B+2*D+N)
     3 -0.04771*SIN(B-N)-0.06505*SIN(A+B-2*D)+0.13622*SIN(A+B)
     4 -0.14511*SIN(A-B-2*D-N)-0.18354*SIN(B-2*D)-0.20017*SIN(B-2*D+N)
     5 -0.38899*SIN(A+B-2*D+N)+0.40248*SIN(A-B)+0.65973*SIN(A+B+N)
     6 +1.96763*SIN(A-B-N)+4.95372*SIN(B)+23.89684*SIN(B+N)
      RHO=1.50534*COS(A-2*B)-1.67417*COS(A+2*D)+1.99463*COS(A+G)
     1 +2.07579*COS(D)-2.455*COS(A-G)-2.74067*COS(A+G-2*D)
     2 -3.83002*COS(G-2*D)-5.37817*COS(2*A)+6.60763*COS(2*A-2*D)
     3 -53.97626*COS(2*D)-68.62152*COS(A-2*D)-395.1367*COS(A)+3649.337
      PHI=0.01122*SIN(A+2*D)+0.01410*SIN(A-2*B-N)
     1 +0.0141*SIN(A+2*B-2*D+N)+0.01424*SIN(A-2*B)
     2 +0.01506*SIN(A-2*B-2*D-2*N)-0.01567*SIN(2*B-2*D)
     3 +0.02077*SIN(2*B-2*D+2*N)-0.02527*SIN(A+G)-0.02952*SIN(A-N)
     4 -0.02952*SIN(A+2*B+N)-0.03487*SIN(D)+0.03684*SIN(A-G)
     5 -0.03983*SIN(2*D+N)+0.03983*SIN(2*B-2*D+N)
     6 +0.04037*SIN(A+2*B-2*D+2*N)+0.04221*SIN(2*A)-0.04273*SIN(G-2*D)
     7 -0.05566*SIN(2*A-2*D)+0.05657*SIN(A+G-2*D)-0.06846*SIN(A+2*B+2*N)
     8 -0.08724*SIN(A-2*D-N)-0.09724*SIN(A+N)-0.11463*SIN(2*B)
     9 -0.18647*SIN(G)-0.20417*SIN(A-2*B-2*N)+0.59616*SIN(2*D)
     A +1.07142*SIN(N)-1.07447*SIN(2*B+N)-1.28658*SIN(A-2*D)
     B -2.47970*SIN(2*B+2*N)+6.32962*SIN(A)
      MRA=C+ARSIN(PHI/SQRT(RHO-THETA*THETA))
      MDCL=ARSIN(THETA/SQRT(RHO))
      MGHA=AMOD(GMST-MRA+2.0*PI,2.0*PI)
      RETURN
C
C
      ENTRY CONST(NYEAR)
C
C COMPUTES ASTRO CONSTANTS FOR JAN 0 OF GIVEN YEAR
C  NDAYS = TIME FROM 12 HR(NOON), JAN 0, 1900 TO 0 HR, JAN 0 OF NYEAR
C  T = SAME IN JULIAN CENTURIES(UNITS OF 36525 DAYS)
      DPI=DATAN(1.0D0)*4.0D0
      PI=DPI
      NDAYS=(NYEAR-1900)*365+(NYEAR-1901)/4
      T=(NDAYS-0.5D0)/36525.0D0
      GO=DMOD(-1.5E-4*T*T+358.4758330D0+35999.04975D0*T,360.0D0)
      AO=DMOD(9.192D-3*T*T+296.1046080D0+477198.8491080D0*T,360.0D0)
      CO=DMOD(-1.133D-3*T*T+270.4341640D0+481267.8831429D0*T,360.0D0)
      NO=DMOD(2.078D-3*T*T+259.1832750D0-1934.142008D0*T,360.0D0)
      DO=DMOD(-1.436D-3*T*T+350.7374861D0+445267.1142170D0*T,360.0D0)
      BO=DMOD(-3.211D-3*T*T+11.2508890D0+483202.025150D0*T,360.0D0)
      EO=DMOD(99.398753D0+35999.372866D0*T,360.0D0)
      WO=DMOD(3.1D-4*T*T+342.767053D0+58519.211911D0*T,360.0D0)
      GMSTO=DMOD(3.03D-4*T*T+95.6909833D0+36000.768920D0*T,360.0D0)
      DG=35999.04975D0/36525.0D0
      DA=477198.8491080D0/36525.0D0
      DC=481267.8831420D0/36525.0D0
      DN=-1934.142008D0/36525.0D0
      DD=445267.114217D0/36525.0D0
      DB=483202.025150D0/36525.0D0
```

Prediction of Crescent's Visibility 8

```
      DG=35999.37299600/36525.0D0
      DM=58519.21191100/36525.0D0
      DGMST=36000.7689200/36525.0D0
C
C COMPUTE CONSTANTS OF SUN'S MOTION FOR JAN 0 OF GIVEN YEAR
C
C  NDAYS = TIME FROM 12 HR(NOON), JAN 0, 1900 TO 0 HR, JAN 0 OF NYEAR
C  T = SAME IN JULIAN CENTURIES(UNITS OF 36525 DAYS)
C  OBL = OBLIQUITY OF ECLIPTIC
C  DG,DGMST,DELSID = DAILY MOTION (CHANGE) IN SUN'S ANOMALY,
C       SUN'S MEAN LONGITUDE, SIDEREAL TIME
C  G0,SMLNG0,SIDTM0 = SUN'S MEAN ANOMALY, SUN'S MEAN LONGITUDE,
C       SIDEREAL TIME, ALL AT 0 HR, JAN 0 OF YEAR NYEAR
C  C1,C2 = COEFFICIENTS IN EQUATION OF CENTER
      OBL=DRAD(DDEG(23,27,8.26D0)-DDEG(0,0,46.845D0)*T)
      SMLNG0=DMOD(3.03D-4*T*T+279.69667800+36000.768925D0*T,360.0D0)
      DELSID=DHOUR(2400,3,4.542D0)/36525.0D0
      DX=DHOUR(6,39,45.836D0)+DMOD(DHOUR(2400,3,4.542D0)*T,24.0D0)
      SIDTM0=DMOD(DX,24.0D0)
      C1=DRAD(DDEG(1,55,10.057D0)-DDEG(0,0,0.052D0)*T*T-
     1  DDEG(0,0,17.24D0)*T)
      C2=DRAD(DDEG(0,1,12.338D0)-DDEG(0,0,0.361D0)*T)
C     WRITE(6,CONSTS)
      RETURN
C
      ENTRY SUNSET
      NAMELIST/SNST/LONGH,LTSUN,NDAY,DAYS,SLONG,RA,SDCL,SLHA,UTSUN,
     1  STSUN
C  SMLNG = SUN'S MEAN LONGITUDE AT TIME0,  SLONG =  TRUE LONGITUDE
C  RA = SUN'S RIGHT ASCENSION, SINDCL = SIN(SUN'S DECLINATION)
C  SLHA = SUN'S LOCAL HOUR ANGLE WEST
C  LTSUN,STSUN,UTSUN = LOCAL, STANDARD, UNIVERSAL TIME OF SUNSET
      LONGH=LONG*12./PI
      LTSUN=18.0
      DO 10 I=1,2
      DAYS=NDAY+(LTSUN+LONGH)/24.0
      ANOMLY=DRAD(G0+DG*DAYS)
      SMLNG=DRAD(SMLNG0+DGMST*DAYS)
      SLONG=SMLNG+C1*SIN(ANOMLY)+C2*SIN(ANOMLY*2)
      RA=ATAN2(COS(OBL)*SIN(SLONG),COS(SLONG))*12.0/PI
      IF (RA.LT.0.) RA=RA+24.0
      SINDCL=SIN(OBL)*SIN(SLONG)
      SDCL=ARSIN(SINDCL)
      COSHA=(-0.0145439-SINDCL*SIN(LAT))/(SQRT(1.0-SINDCL**2)*COS(LAT))
C  IF COS(SLHA)>1, THEN TIME CANNOT BE EVALUATED
      IF (ABS(COSHA).GT.1.0) RETURN
      SLHA=ARCOS(COSHA)*12.0/PI
      LTSUN=SLHA+RA-DELSID*DAYS-SIDTM0
      IF (LTSUN.LT.0.) LTSUN=LTSUN+24.0
      IF (LTSUN.GT.24.0) LTSUN=LTSUN-24.0
   10 CONTINUE
      UTSUN=LTSUN+LONGH
      STSUN=UTSUN-LSTDH
C     WRITE(6,SNST)
      RETURN
C
      ENTRY CIVIL
COMPUTES TIME OF END OF CIVIL TWILIGHT (SUN'S ZENITH DIST = 96 DEG)
C  THIS ROUTINE MUST BE CALLED AFTER CALLING SUNSET
C  SMLNG,SLONG,RA,SINDCL,SLHA AS ABOVE (FOR SUNSET ABOVE)
C  LTSUN,STCVL,UTCVL = LOCAL,STANDARD,UNIVERSAL TIME OF CIVIL TWILIGHT
      COSHA=(-0.1045285-SINDCL*SIN(LAT))/(SQRT(1.0-SINDCL**2)*COS(LAT))
C  IF COS(SLHA)>1, THEN TIME CANNOT BE EVALUATED
      IF (ABS(COSHA).GT.1.0) RETURN
      LTSUN=ARCOS(COSHA)*12.0/PI+RA-DELSID*DAYS-SIDTM0
      IF (LTSUN.LT.0.) LTSUN=LTSUN+24.0
      IF (LTSUN.GT.24.0) LTSUN=LTSUN-24.0
      UTCVL=LTSUN+LONGH
      STCVL=UTCVL-LSTDH
      RETURN
      END
```

# اجتماع شمس وقمر کا گرینج ٹائم

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ | سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۸۰ | جنوری | ۱۷ | ۲۱ | ۲۱ | ۱۹۸۱ | اکتوبر | ۲۷ | ۲۰ | ۱۴ |
| | فروری | ۱۶ | ۸ | ۵۱ | | نومبر | ۲۶ | ۱۴ | ۳۹ |
| | مارچ | ۱۶ | ۱۸ | ۵۷ | | دسمبر | ۲۶ | ۱۰ | ۱۱ |
| | اپریل | ۱۵ | ۳ | ۴۷ | ۱۹۸۲ | جنوری | ۲۵ | ۴ | ۵۷ |
| | مئی | ۱۴ | ۱۲ | ۱ | | فروری | ۲۳ | ۲۱ | ۱۴ |
| | جون | ۱۲ | ۲۰ | ۳۹ | | مارچ | ۲۵ | ۱۰ | ۱۸ |
| | جولائی | ۱۲ | ۶ | ۴۶ | | اپریل | ۲۳ | ۲۰ | ۲۹ |
| | اگست | ۱۰ | ۱۹ | ۱۰ | | مئی | ۲۳ | ۴ | ۴۱ |
| | ستمبر | ۹ | ۱۰ | ۱ | | جون | ۲۱ | ۱۱ | ۵۳ |
| | اکتوبر | ۹ | ۲ | ۵۱ | | جولائی | ۲۰ | ۱۸ | ۵۸ |
| | نومبر | ۷ | ۲۰ | ۴۳ | | اگست | ۱۹ | ۲ | ۴۶ |
| | دسمبر | ۷ | ۱۴ | ۳۶ | | ستمبر | ۱۷ | ۱۲ | ۱۰ |
| ۱۹۸۱ | جنوری | ۶ | ۷ | ۲۵ | | اکتوبر | ۱۷ | ۰ | ۵ |
| | فروری | ۴ | ۲۲ | ۱۵ | | نومبر | ۱۵ | ۱۵ | ۱۱ |
| | مارچ | ۶ | ۱۰ | ۳۲ | | دسمبر | ۱۵ | ۹ | ۱۹ |
| | اپریل | ۴ | ۲۰ | ۲۰ | ۱۹۸۳ | جنوری | ۱۴ | ۵ | ۹ |
| | مئی | ۴ | ۴ | ۲۰ | | فروری | ۱۳ | ۰ | ۳۲ |
| | جون | ۲ | ۱۱ | ۳۳ | | مارچ | ۱۴ | ۱۷ | ۴۵ |
| | جولائی | ۱ | ۱۹ | ۴ | | اپریل | ۱۳ | ۷ | ۵۹ |
| | جولائی | ۳۱ | ۳ | ۵۳ | | مئی | ۱۲ | ۱۹ | ۲۶ |
| | اگست | ۲۹ | ۱۴ | ۴۵ | | جون | ۱۱ | ۴ | ۳۸ |
| | ستمبر | ۲۸ | ۴ | ۸ | | جولائی | ۱۰ | ۱۲ | ۱۹ |

# اجتماع شمس وقمر کا گرینج ٹائم

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۹۸۳ | اگست | ۸ | ۱۹ | ۱۹ |
| | ستمبر | ۷ | ۲ | ۳۶ |
| | اکتوبر | ۶ | ۱۱ | ۱۷ |
| | نومبر | ۴ | ۲۲ | ۲۲ |
| | دسمبر | ۳ | ۱۳ | ۲۷ |
| ۱۹۸۴ | جنوری | ۳ | ۵ | ۱۶ |
| | فروری | ۱ | ۲۳ | ۴۷ |
| | مارچ | ۲ | ۱۸ | ۳۲ |
| | اپریل | ۱ | ۱۲ | ۱۱ |
| | مئی | ۱ | ۳ | ۴۶ |
| | مئی | ۳۰ | ۱۶ | ۴۹ |
| | جون | ۲۹ | ۳ | ۲۰ |
| | جولائی | ۲۸ | ۱۱ | ۵۲ |
| | اگست | ۲۶ | ۱۹ | ۲۶ |
| | ستمبر | ۲۵ | ۳ | ۱۲ |
| | اکتوبر | ۲۴ | ۱۲ | ۹ |
| | نومبر | ۲۲ | ۲۲ | ۵۸ |
| | دسمبر | ۲۲ | ۱۱ | ۴۸ |
| ۱۹۸۵ | جنوری | ۲۱ | ۲ | ۳۰ |
| | فروری | ۱۹ | ۱۸ | ۴۴ |
| | مارچ | ۲۱ | ۱۱ | ۵۹ |
| | اپریل | ۲۰ | ۵ | ۲۲ |

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|
| ۱۹۸۵ | مئی | ۱۹ | ۲۱ | ۴۱ |
| | جون | ۱۸ | ۱۱ | ۵۹ |
| | جولائی | ۱۷ | ۲۳ | ۵۸ |
| | اگست | ۱۶ | ۱۰ | ۷ |
| | ستمبر | ۱۴ | ۱۹ | ۲۱ |
| | اکتوبر | ۱۴ | ۴ | ۳۴ |
| | نومبر | ۱۲ | ۱۴ | ۲۱ |
| | دسمبر | ۱۲ | ۰ | ۵۵ |
| ۱۹۸۶ | جنوری | ۱۰ | ۱۲ | ۲۳ |
| | فروری | ۹ | ۰ | ۵۷ |
| | مارچ | ۱۰ | ۱۴ | ۵۲ |
| | اپریل | ۹ | ۶ | ۹ |
| | مئی | ۸ | ۲۲ | ۱۰ |
| | جون | ۷ | ۱۴ | ۱ |
| | جولائی | ۷ | ۴ | ۵۶ |
| | اگست | ۵ | ۱۸ | ۳۶ |
| | ستمبر | ۴ | ۷ | ۱۱ |
| | اکتوبر | ۳ | ۱۸ | ۵۵ |
| | نومبر | ۲ | ۶ | ۳ |
| | دسمبر | ۱ | ۱۶ | ۴۴ |
| | دسمبر | ۳۱ | ۳ | ۱۱ |
| ۱۹۸۷ | جنوری | ۲۹ | ۱۳ | ۴۶ |

# اجتماع شمس وقمر کا گرینج ٹائم

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹے | منٹ | سال | ماہ | تاریخ | گھنٹے | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۸۷ | فروری | ۲۸ | ۰ | ۵۱ | ۱۹۸۸ | دسمبر | ۹ | ۵ | ۳۷ |
| | مارچ | ۲۹ | ۱۲ | ۴۷ | ۱۹۸۹ | جنوری | ۷ | ۱۹ | ۲۳ |
| | اپریل | ۲۸ | ۱ | ۳۶ | | فروری | ۶ | ۷ | ۳۸ |
| | مئی | ۲۷ | ۱۵ | ۱۴ | | مارچ | ۷ | ۱۸ | ۲۰ |
| | جون | ۲۶ | ۵ | ۳۷ | | اپریل | ۶ | ۳ | ۳۴ |
| | جولائی | ۲۵ | ۲۰ | ۳۸ | | مئی | ۵ | ۱۱ | ۴۸ |
| | اگست | ۲۴ | ۱۲ | ۰ | | جون | ۳ | ۱۹ | ۵۴ |
| | ستمبر | ۲۳ | ۳ | ۹ | | جولائی | ۳ | ۵ | ۰ |
| | اکتوبر | ۲۲ | ۱۷ | ۲۹ | | اگست | ۱ | ۱۶ | ۶ |
| | نومبر | ۲۱ | ۶ | ۳۴ | | اگست | ۳۱ | ۵ | ۴۵ |
| | دسمبر | ۲۰ | ۱۸ | ۲۶ | | ستمبر | ۲۹ | ۲۱ | ۴۸ |
| ۱۹۸۸ | جنوری | ۱۹ | ۵ | ۲۷ | | اکتوبر | ۲۹ | ۱۵ | ۲۹ |
| | فروری | ۱۷ | ۱۵ | ۵۶ | | نومبر | ۲۸ | ۹ | ۴۲ |
| | مارچ | ۱۸ | ۲ | ۳ | | دسمبر | ۲۸ | ۳ | ۲۱ |
| | اپریل | ۱۶ | ۱۲ | ۱ | ۱۹۹۰ | جنوری | ۲۶ | ۱۹ | ۲۱ |
| | مئی | ۱۵ | ۲۲ | ۱۱ | | فروری | ۲۵ | ۸ | ۵۵ |
| | جون | ۱۴ | ۹ | ۱۵ | | مارچ | ۲۶ | ۱۹ | ۴۹ |
| | جولائی | ۱۳ | ۲۱ | ۵۳ | | اپریل | ۲۵ | ۴ | ۲۸ |
| | اگست | ۱۲ | ۱۲ | ۳۲ | | مئی | ۲۴ | ۱۱ | ۴۸ |
| | ستمبر | ۱۱ | ۴ | ۵۱ | | جون | ۲۲ | ۱۸ | ۵۶ |
| | اکتوبر | ۱۰ | ۲۱ | ۵۰ | | جولائی | ۲۲ | ۲ | ۵۵ |
| | نومبر | ۹ | ۱۴ | ۲۱ | | اگست | ۲۰ | ۱۲ | ۴۰ |

# اجتماع شمس وقمر کا گرینج ٹائم

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ | سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۹۰ | ستمبر | ۱۹ | ۰ | ۴۷ | ۱۹۹۲ | جون | ۳۰ | ۱۲ | ۱۹ |
| | اکتوبر | ۱۸ | ۱۵ | ۳۸ | | جولائی | ۲۹ | ۱۹ | ۳۶ |
| | نومبر | ۱۷ | ۹ | ۵ | | اگست | ۲۸ | ۲ | ۴۳ |
| | دسمبر | ۱۷ | ۴ | ۲۳ | | ستمبر | ۲۶ | ۱۰ | ۴۱ |
| ۱۹۹۱ | جنوری | ۱۵ | ۲۳ | ۵۱ | | اکتوبر | ۲۵ | ۲۰ | ۳۵ |
| | فروری | ۱۴ | ۱۷ | ۳۳ | | نومبر | ۲۴ | ۹ | ۱۲ |
| | مارچ | ۱۶ | ۸ | ۱۱ | | دسمبر | ۲۴ | ۰ | ۴۳ |
| | اپریل | ۱۴ | ۱۹ | ۳۸ | ۱۹۹۳ | جنوری | ۲۲ | ۱۸ | ۲۸ |
| | مئی | ۱۴ | ۴ | ۳۷ | | فروری | ۲۱ | ۱۳ | ۶ |
| | جون | ۱۲ | ۱۳ | ۷ | | مارچ | ۲۳ | ۷ | ۱۶ |
| | جولائی | ۱۱ | ۱۹ | ۷ | | اپریل | ۲۱ | ۲۳ | ۴۹ |
| | اگست | ۱۰ | ۲ | ۲۸ | | مئی | ۲۱ | ۱۴ | ۸ |
| | ستمبر | ۸ | ۱۱ | ۲ | | جون | ۲۰ | ۱ | ۵۴ |
| | اکتوبر | ۷ | ۲۱ | ۳۹ | | جولائی | ۱۹ | ۱۱ | ۲۵ |
| | نومبر | ۶ | ۱۱ | ۱۲ | | اگست | ۱۷ | ۱۹ | ۲۹ |
| | دسمبر | ۶ | ۳ | ۵۷ | | ستمبر | ۱۶ | ۳ | ۱۲ |
| ۱۹۹۲ | جنوری | ۴ | ۲۳ | ۱۱ | | اکتوبر | ۱۵ | ۱۱ | ۳۷ |
| | فروری | ۳ | ۱۹ | ۰ | | نومبر | ۱۳ | ۲۱ | ۳۵ |
| | مارچ | ۴ | ۱۳ | ۲۴ | | دسمبر | ۱۳ | ۹ | ۲۸ |
| | اپریل | ۳ | ۵ | ۲ | ۱۹۹۴ | جنوری | ۱۱ | ۲۳ | ۱۱ |
| | مئی | ۲ | ۱۷ | ۴۶ | | فروری | ۱۰ | ۱۴ | ۳۱ |
| | جون | ۱ | ۳ | ۵۷ | | مارچ | ۱۲ | ۷ | ۶ |

# اجتماع شمس و قمر کا گرینج ٹائم

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ | سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۹۴ | اپریل | ۱۱ | ۰ | ۱۸ | ۱۹۹۶ | جنوری | ۲۰ | ۱۲ | ۵۱ |
| | مئی | ۱۰ | ۱۷ | ۸ | | فروری | ۱۸ | ۲۳ | ۳۱ |
| | جون | ۹ | ۸ | ۲۸ | | مارچ | ۱۹ | ۱۰ | ۴۶ |
| | جولائی | ۸ | ۲۱ | ۳۹ | | اپریل | ۱۷ | ۲۲ | ۵۰ |
| | اگست | ۷ | ۸ | ۴۶ | | مئی | ۱۷ | ۱۱ | ۴۷ |
| | ستمبر | ۵ | ۱۸ | ۳۴ | | جون | ۱۶ | ۱ | ۳۷ |
| | اکتوبر | ۵ | ۳ | ۵۶ | | جولائی | ۱۵ | ۱۶ | ۱۶ |
| | نومبر | ۳ | ۱۳ | ۳۷ | | اگست | ۱۴ | ۷ | ۳۵ |
| | دسمبر | ۲ | ۲۳ | ۵۵ | | ستمبر | ۱۲ | ۲۳ | ۹ |
| ۱۹۹۵ | جنوری | ۱ | ۱۰ | ۵۷ | | اکتوبر | ۱۲ | ۱۴ | ۱۶ |
| | جنوری | ۳۰ | ۲۲ | ۴۸ | | نومبر | ۱۱ | ۴ | ۱۷ |
| | مارچ | ۱ | ۱۱ | ۴۹ | | دسمبر | ۱۰ | ۱۶ | ۵۸ |
| | مارچ | ۳۱ | ۲ | ۹ | ۱۹۹۷ | جنوری | ۹ | ۴ | ۲۶ |
| | اپریل | ۲۹ | ۱۷ | ۳۷ | | فروری | ۷ | ۱۵ | ۸ |
| | مئی | ۲۹ | ۹ | ۲۸ | | مارچ | ۹ | ۱ | ۱۵ |
| | جون | ۲۸ | ۰ | ۵۱ | | اپریل | ۷ | ۱۱ | ۳ |
| | جولائی | ۲۷ | ۱۵ | ۱۵ | | مئی | ۶ | ۲۰ | ۴۸ |
| | اگست | ۲۶ | ۴ | ۳۳ | | جون | ۵ | ۷ | ۵ |
| | ستمبر | ۲۴ | ۱۶ | ۵۶ | | جولائی | ۴ | ۱۸ | ۴۱ |
| | اکتوبر | ۲۴ | ۴ | ۳۷ | | اگست | ۳ | ۸ | ۱۵ |
| | نومبر | ۲۲ | ۱۵ | ۴۴ | | ستمبر | ۱ | ۲۳ | ۵۳ |
| | دسمبر | ۲۲ | ۲ | ۲۴ | | اکتوبر | ۱ | [illegible] | ۵۳ |

# اجتماع شمس وقمر کا گرینج ٹائم

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ | سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۹۷ | اکتوبر | ۳۱ | ۱۰ | ۲ | ۱۹۹۹ | اگست | ۱۱ | ۱۱ | ۹ |
| | نومبر | ۳۰ | ۲ | ۱۵ | | ستمبر | ۹ | ۲۲ | ۳ |
| | دسمبر | ۲۹ | ۱۶ | ۵۸ | | اکتوبر | ۹ | ۱۱ | ۳۶ |
| ۱۹۹۸ | جنوری | ۲۸ | ۶ | ۲ | | نومبر | ۸ | ۳ | ۵۴ |
| | فروری | ۲۶ | ۱۷ | ۲۷ | | دسمبر | ۷ | ۲۲ | ۳۲ |
| | مارچ | ۲۸ | ۳ | ۱۵ | ۲۰۰۰ | جنوری | ۶ | ۱۸ | ۱۴ |
| | اپریل | ۲۶ | ۱۱ | ۴۳ | | فروری | ۵ | ۱۳ | ۴ |
| | مئی | ۲۵ | ۱۹ | ۳۴ | | مارچ | ۶ | ۵ | ۱۸ |
| | جون | ۲۴ | ۳ | ۵۲ | | اپریل | ۴ | ۱۸ | ۱۴ |
| | جولائی | ۲۳ | ۱۳ | ۴۵ | | مئی | ۴ | ۴ | ۱۳ |
| | اگست | ۲۲ | ۲ | ۴ | | جون | ۲ | ۱۲ | ۱۶ |
| | ستمبر | ۲۰ | ۱۷ | ۲ | | جولائی | ۱ | ۱۹ | ۲۱ |
| | اکتوبر | ۲۰ | ۱۰ | ۱۰ | | جولائی | ۳۱ | ۲ | ۲۶ |
| | نومبر | ۱۹ | ۴ | ۲۸ | | اگست | ۲۹ | ۱۰ | ۲۰ |
| | دسمبر | ۱۸ | ۲۲ | ۴۴ | | ستمبر | ۲۷ | ۱۹ | ۵۴ |
| ۱۹۹۹ | جنوری | ۱۷ | ۱۵ | ۴۷ | | اکتوبر | ۲۷ | ۷ | ۵۹ |
| | فروری | ۱۶ | ۶ | ۴۰ | | نومبر | ۲۵ | ۲۳ | ۱۳ |
| | مارچ | ۱۷ | ۱۸ | ۴۹ | | دسمبر | ۲۵ | ۱۷ | ۲۲ |
| | اپریل | ۱۶ | ۴ | ۲۳ | ۲۰۰۱ | جنوری | ۲۴ | ۱۳ | ۸ |
| | مئی | ۱۵ | ۱۲ | ۶ | | فروری | ۲۳ | ۸ | ۲۲ |
| | جون | ۱۳ | ۱۹ | ۴ | | مارچ | ۲۵ | ۱ | ۲۲ |
| | جولائی | ۱۳ | ۲ | ۲۵ | | اپریل | ۲۳ | ۱۵ | ۲۷ |

# اجتماع شمس و قمر کا گرینج ٹائم

| سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ | سال | ماہ | تاریخ | گھنٹہ | منٹ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰۰۱ | مئی | ۲۳ | ۲ | ۴۷ | ۲۰۰۲ | ستمبر | ۷ | ۳ | ۱۱ |
| | جون | ۲۱ | ۱۱ | ۵۹ | | اکتوبر | ۶ | ۱۱ | ۱۹ |
| | جولائی | ۲۰ | ۱۹ | ۴۶ | | نومبر | ۴ | ۲۰ | ۳۶ |
| | اگست | ۱۹ | ۲ | ۵۷ | | دسمبر | ۴ | ۷ | ۳۵ |
| | ستمبر | ۱۷ | ۱۰ | ۲۸ | ۲۰۰۳ | جنوری | ۳ | ۲۰ | ۲۴ |
| | اکتوبر | ۱۶ | ۱۹ | ۲۴ | | فروری | ۱ | ۱۰ | ۵۰ |
| | نومبر | ۱۵ | ۶ | ۴۱ | | مارچ | ۳ | ۲ | ۳۶ |
| | دسمبر | ۱۴ | ۲۰ | ۴۸ | | اپریل | ۱ | ۱۹ | ۱۹ |
| ۲۰۰۲ | جنوری | ۱۳ | ۱۳ | ۳۰ | | مئی | ۱ | ۱۲ | ۱۵ |
| | فروری | ۱۲ | ۷ | ۴۱ | | مئی | ۳۱ | ۴ | ۲۰ |
| | مارچ | ۱۴ | ۲ | ۳ | | جون | ۲۹ | ۱۸ | ۴۰ |
| | اپریل | ۱۲ | ۱۹ | ۲۲ | | جولائی | ۲۹ | ۶ | ۵۴ |
| | مئی | ۱۲ | ۱۰ | ۴۷ | | اگست | ۲۷ | ۱۷ | ۲۷ |
| | جون | ۱۰ | ۲۳ | ۴۷ | | ستمبر | ۲۶ | ۳ | ۱۰ |
| | جولائی | ۱۰ | ۱۰ | ۲۷ | | اکتوبر | ۲۵ | ۱۲ | ۵۱ |
| | اگست | ۸ | ۱۹ | ۱۶ | | نومبر | ۲۳ | ۲۳ | ۱ |
| | | | | | ۲۰۰۳ | دسمبر | ۲۳ | ۹ | ۴۵ |

۳۴

# LOGARITHMS OF NUMBERS

| x | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | ا | ADD 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 10 | ·0000 | 0043 | 0086 | 0128 | 0170 | 0212 | | | | | 42 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 | 25 | 29 | 34 | 38 |
| | | | | | | 0212 | 0253 | 0294 | 0334 | 0374 | 40 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 | 24 | 28 | 32 | 36 |
| 11 | ·0414 | 0453 | 0492 | 0531 | 0569 | 0607 | | | | | 39 | 4 | 8 | 12 | 16 | 19 | 23 | 27 | 31 | 35 |
| | | | | | | 0607 | 0645 | 0682 | 0719 | 0755 | 37 | 1 | 7 | 11 | 15 | 18 | 22 | 26 | 30 | 33 |
| 12 | ·0792 | 0828 | 0864 | 0899 | 0934 | 0969 | | | | | 35 | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 | 21 | 25 | 28 | 32 |
| | | | | | | 0969 | 1004 | 1038 | 1072 | 1106 | 34 | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 | 20 | 24 | 27 | 31 |
| 13 | ·1139 | 1173 | 1206 | 1239 | 1271 | 1303 | | | | | 33 | 3 | 7 | 10 | 13 | 16 | 20 | 23 | 26 | 30 |
| | | | | | | 1303 | 1335 | 1367 | 1399 | 1430 | 32 | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 | 19 | 22 | 26 | 29 |
| 14 | ·1461 | 1492 | 1523 | 1553 | 1584 | 1614 | 1644 | 1673 | 1703 | 1732 | 30 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 | 18 | 21 | 24 | 27 |
| 15 | ·1761 | 1790 | 1818 | 1847 | 1875 | 1903 | 1931 | 1959 | 1987 | 2014 | 28 | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 | 17 | 20 | 22 | 25 |
| 16 | ·2041 | 2068 | 2095 | 2122 | 2148 | 2175 | 2201 | 2227 | 2253 | 2279 | 26 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 | 16 | 18 | 21 | 23 |
| 17 | ·2304 | 2330 | 2355 | 2380 | 2405 | 2430 | 2455 | 2480 | 2504 | 2529 | 25 | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 | 15 | 17 | 20 | 22 |
| 18 | ·2553 | 2577 | 2601 | 2625 | 2648 | 2672 | 2695 | 2718 | 2742 | 2765 | 23 | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 | 14 | 16 | 19 | 21 |
| 19 | ·2788 | 2810 | 2833 | 2856 | 2878 | 2900 | 2923 | 2945 | 2967 | 2989 | 22 | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 | 13 | 15 | 18 | 20 |
| 20 | ·3010 | 3032 | 3054 | 3075 | 3096 | 3118 | 3139 | 3160 | 3181 | 3201 | 21 | 2 | 4 | 6 | 8 | 11 | 13 | 15 | 17 | 19 |
| 21 | ·3222 | 3243 | 3263 | 3284 | 3304 | 3324 | 3345 | 3365 | 3385 | 3404 | 20 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 | 12 | 14 | 16 | 18 |
| 22 | ·3424 | 3444 | 3464 | 3483 | 3502 | 3522 | 3541 | 3560 | 3579 | 3598 | 19 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 | 11 | 13 | 15 | 17 |
| 23 | ·3617 | 3636 | 3655 | 3674 | 3692 | 3711 | 3729 | 3747 | 3766 | 3784 | | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 | 11 | 13 | 15 | 17 |
| 24 | ·3302 | 3820 | 3838 | 3856 | 3874 | 3892 | 3909 | 3927 | 3945 | 3962 | 18 | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 | 11 | 13 | 14 | 16 |
| 25 | ·3979 | 3997 | 4014 | 4031 | 4048 | 4065 | 4082 | 4099 | 4116 | 4133 | 17 | 2 | 3 | 5 | 7 | 9 | 10 | 12 | 14 | 15 |
| 26 | ·4150 | 4166 | 4183 | 4200 | 4216 | 4232 | 4249 | 4265 | 4281 | 4298 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 | 10 | 11 | 13 | 14 |
| 27 | ·4314 | 4330 | 4346 | 4362 | 4378 | 4393 | 4409 | 4425 | 4440 | 4456 | 16 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 | 9 | 11 | 13 | 14 |
| 28 | ·4472 | 4487 | 4502 | 4518 | 4533 | 4548 | 4564 | 4579 | 4594 | 4609 | 15 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 | 9 | 11 | 12 | 14 |
| 29 | ·4624 | 4639 | 4654 | 4669 | 4683 | 4698 | 4713 | 4728 | 4742 | 4757 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 | 9 | 10 | 12 | 13 |
| 30 | ·4771 | 4786 | 4800 | 4814 | 4829 | 4843 | 4857 | 4871 | 4886 | 4900 | 14 | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 | 8 | 10 | 11 | 13 |
| 31 | ·4914 | 4928 | 4942 | 4955 | 4969 | 4983 | 4997 | 5011 | 5024 | 5038 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 10 | 11 | 12 |
| 32 | ·5051 | 5065 | 5079 | 5092 | 5105 | 5119 | 5132 | 5145 | 5159 | 5172 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 9 | 11 | 12 |
| 33 | ·5185 | 5198 | 5211 | 5224 | 5237 | 5250 | 5263 | 5276 | 5289 | 5302 | 13 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 9 | 10 | 12 |
| 34 | ·5315 | 5328 | 5340 | 5353 | 5366 | 5378 | 5391 | 5403 | 5416 | 5428 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 6 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| 35 | ·5441 | 5453 | 5465 | 5478 | 5490 | 5502 | 5514 | 5527 | 5539 | 5551 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 10 | 11 |
| 36 | ·5563 | 5575 | 5587 | 5599 | 5611 | 5623 | 5635 | 5647 | 5658 | 5670 | 12 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 10 | 11 |
| 37 | ·5682 | 5694 | 5705 | 5717 | 5729 | 5740 | 5752 | 5763 | 5775 | 5786 | | 1 | 2 | 3 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| 38 | ·5798 | 5809 | 5821 | 5832 | 5843 | 5855 | 5866 | 5877 | 5888 | 5899 | | 1 | 2 | 3 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| 39 | ·5911 | 5922 | 5933 | 5944 | 5955 | 5966 | 5977 | 5988 | 5999 | 6010 | 11 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| 40 | ·6021 | 6031 | 6042 | 6053 | 6064 | 6075 | 6085 | 6096 | 6107 | 6117 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 9 | 10 |
| 41 | ·6128 | 6138 | 6149 | 6160 | 6170 | 6180 | 6191 | 6201 | 6212 | 6222 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 42 | ·6232 | 6243 | 6253 | 6263 | 6274 | 6284 | 6294 | 6304 | 6314 | 6325 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 43 | ·6335 | 6345 | 6355 | 6365 | 6375 | 6385 | 6395 | 6405 | 6415 | 6425 | 10 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 44 | ·6435 | 6444 | 6454 | 6464 | 6474 | 6484 | 6493 | 6503 | 6513 | 6522 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 45 | ·6532 | 6542 | 6551 | 6561 | 6571 | 6580 | 6590 | 6599 | 6609 | 6618 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| 46 | ·6628 | 6637 | 6646 | 6656 | 6665 | 6676 | 6684 | 6693 | 6702 | 6712 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 7 | 8 |
| 47 | ·6721 | 6730 | 6739 | 6749 | 6758 | 6767 | 6776 | 6785 | 6794 | 6803 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 48 | ·6812 | 6821 | 6830 | 6839 | [illegible] | 6857 | 6866 | 6875 | 6884 | 6893 | 9 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 49 | ·6902 | 6911 | 6920 | 6928 | 6937 | 6946 | 6955 | 6964 | 6972 | 6981 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |

## USEFUL CONSTANTS WITH THEIR LOGARITHMS

| | No. | Log. | | No. | Log. | | No. | Log. |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| $\pi$ | 3·14159 | 0·4971 | 1 radian | 57°·296 | 1·7681 | e | 2·71828 | 0·4343 |
| $\frac{1}{\pi}$ | 0·3183 | $\bar{1}$·5029 | | 3437'·7 | 3·5363 | M | 0·4343 | $\bar{1}$·6378 |
| | | | | 206265" | 5·3144 | $\frac{1}{M}$ | 2·3026 | 0·3622 |
| $\pi^2$ | 9·8696 | 0·9943 | arc 1° | 0·017 453 293 | $\bar{2}$·2419 | | | |
| $\sqrt{\pi}$ | 1·7725 | 0·2486 | arc 1' | 0·000 290 888 | $\bar{4}$·4637 | $\log_e n$ | $\frac{1}{M}\log_{10} n$ | |
| $\frac{4}{3}\pi$ | 4·1888 | 0·6221 | arc 1" | 0·000 004 848 | $\bar{6}$·6856 | $\log_{10} n$ | $M \log_e n$ | |

# LOGARITHMS OF NUMBERS

| x | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | Δ | ADD 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 50 | ·6990 | 6998 | 7007 | 7016 | 7024 | 7033 | 7042 | 7050 | 7059 | 7067 | | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 51 | ·7076 | 7084 | 7093 | 7101 | 7110 | 7118 | 7126 | 7135 | 7143 | 7152 | | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| 52 | ·7160 | 7168 | 7177 | 7185 | 7193 | 7202 | 7210 | 7218 | 7226 | 7235 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 7 |
| 53 | ·7243 | 7251 | 7259 | 7267 | 7275 | 7284 | 7292 | 7300 | 7308 | 7316 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 6 | 7 |
| 54 | ·7324 | 7332 | 7340 | 7348 | 7356 | 7364 | 7372 | 7380 | 7388 | 7396 | 8 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 6 | 7 |
| 55 | ·7404 | 7412 | 7419 | 7427 | 7435 | 7443 | 7451 | 7459 | 7466 | 7474 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | 7 |
| 56 | ·7482 | 7490 | 7497 | 7505 | 7513 | 7520 | 7528 | 7536 | 7543 | 7551 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | 7 |
| 57 | ·7559 | 7566 | 7574 | 7582 | 7589 | 7597 | 7604 | 7612 | 7619 | 7627 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | 7 |
| 58 | ·7634 | 7642 | 7649 | 7657 | 7664 | 7672 | 7679 | 7686 | 7694 | 7701 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| 59 | ·7709 | 7716 | 7723 | 7731 | 7738 | 7745 | 7752 | 7760 | 7767 | 7774 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| 60 | ·7782 | 7789 | 7796 | 7803 | 7810 | 7818 | 7825 | 7832 | 7839 | 7846 | 7 | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 6 |
| 61 | ·7853 | 7860 | 7868 | 7875 | 7882 | 7889 | 7896 | 7903 | 7910 | 7917 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 6 |
| 62 | ·7924 | 7931 | 7938 | 7945 | 7952 | 7959 | 7966 | 7973 | 7980 | 7987 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 6 | 6 |
| 63 | ·7993 | 8000 | 8007 | 8014 | 8021 | 8028 | 8035 | 8041 | 8048 | 8055 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 6 | 6 |
| 64 | ·8062 | 8069 | 8075 | 8082 | 8089 | 8096 | 8102 | 8109 | 8116 | 8122 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 |
| 65 | ·8129 | 8136 | 8142 | 8149 | 8156 | 8162 | 8169 | 8176 | 8182 | 8189 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 |
| 66 | ·8195 | 8202 | 8209 | 8215 | 8222 | 8228 | 8235 | 8241 | 8248 | 8254 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 |
| 67 | ·8261 | 8267 | 8274 | 8280 | 8287 | 8293 | 8299 | 8306 | 8312 | 8319 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 |
| 68 | ·8325 | 8331 | 8338 | 8344 | 8351 | 8357 | 8363 | 8370 | 8376 | 8382 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 |
| 69 | ·8388 | 8395 | 8401 | 8407 | 8414 | 8420 | 8426 | 8432 | 8439 | 8445 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 |
| 70 | ·8451 | 8457 | 8463 | 8470 | 8476 | 8482 | 8488 | 8494 | 8500 | 8506 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 |
| 71 | ·8513 | 8519 | 8525 | 8531 | 8537 | 8543 | 8549 | 8555 | 8561 | 8567 | 6 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 5 |
| 72 | ·8573 | 8579 | 8585 | 8591 | 8597 | 8603 | 8609 | 8615 | 8621 | 8627 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 5 |
| 73 | ·8633 | 8639 | 8645 | 8651 | 8657 | 8663 | 8669 | 8675 | 8681 | 8686 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 5 |
| 74 | ·8692 | 8698 | 8704 | 8710 | 8716 | 8722 | 8727 | 8733 | 8739 | 8745 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 5 |
| 75 | ·8751 | 8756 | 8762 | 8768 | 8774 | 8779 | 8785 | 8791 | 8797 | 8802 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 |
| 76 | ·8808 | 8814 | 8820 | 8825 | 8831 | 8837 | 8842 | 8848 | 8854 | 8859 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 |
| 77 | ·8865 | 8871 | 8876 | 8882 | 8887 | 8893 | 8899 | 8904 | 8910 | 8915 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 78 | ·8921 | 8927 | 8932 | 8938 | 8943 | 8949 | 8954 | 8960 | 8965 | 8971 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 79 | ·8976 | 8982 | 8987 | 8993 | 8998 | 9004 | 9009 | 9015 | 9020 | 9025 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 80 | ·9031 | 9036 | 9042 | 9047 | 9053 | 9058 | 9063 | 9069 | 9074 | 9079 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 81 | ·9085 | 9090 | 9096 | 9101 | 9106 | 9112 | 9117 | 9122 | 9128 | 9133 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 82 | ·9138 | 9143 | 9149 | 9154 | 9159 | 9165 | 9170 | 9175 | 9180 | 9186 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 83 | ·9191 | 9196 | 9201 | 9206 | 9212 | 9217 | 9222 | 9227 | 9232 | 9238 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 84 | ·9243 | 9248 | 9253 | 9258 | 9263 | 9269 | 9274 | 9279 | 9284 | 9289 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 85 | ·9294 | 9299 | 9304 | 9309 | 9315 | 9320 | 9325 | 9330 | 9335 | 9340 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 86 | ·9345 | 9350 | 9355 | 9360 | 9365 | 9370 | 9375 | 9380 | 9385 | 9390 | 5 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| 87 | ·9395 | 9400 | 9405 | 9410 | 9415 | 9420 | 9425 | 9430 | 9435 | 9440 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 88 | ·9445 | 9450 | 9455 | 9460 | 9465 | 9469 | 9474 | 9479 | 9484 | 9489 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 89 | ·9494 | 9499 | 9504 | 9509 | 9513 | 9518 | 9523 | 9528 | 9533 | 9538 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 90 | ·9542 | 9547 | 9552 | 9557 | 9562 | 9566 | 9571 | 9576 | 9581 | 9586 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 91 | ·9590 | 9595 | 9600 | 9605 | 9609 | 9614 | 9619 | 9624 | 9628 | 9633 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 92 | ·9638 | 9643 | 9647 | 9652 | 9657 | 9661 | 9666 | 9671 | 9675 | 9680 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 93 | ·9685 | 9689 | 9694 | 9699 | 9703 | 9708 | 9713 | 9717 | 9722 | 9727 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 94 | ·9731 | 9736 | 9741 | 9745 | 9750 | 9754 | 9759 | 9763 | 9768 | 9773 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 95 | ·9777 | 9782 | 9786 | 9791 | 9795 | 9800 | 9805 | 9809 | 9814 | 9818 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 96 | ·9823 | 9827 | 9832 | 9836 | 9841 | 9845 | 9850 | 9854 | 9859 | 9863 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 97 | ·9868 | 9872 | 9877 | 9881 | 9886 | 9890 | 9894 | 9899 | 9903 | 9908 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 98 | ·9912 | 9917 | 9921 | 9926 | 9930 | 9934 | 9939 | 9943 | 9948 | 9952 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| 99 | ·9956 | 9961 | 9965 | 996 | 9974 | 9978 | 9983 | 9987 | 9991 | 9996 | 4 | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 |

Only the decimal portion (mantissa) of each logarithm is shown in this table
The integral portion (characteristic) must be determined independently

## ANTILOGARITHMS

| x | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | Δ | ADD 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ·00 | 1000 | 1002 | 1005 | 1007 | 1009 | 1012 | 1014 | 1016 | 1019 | 1021 | 2 | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| ·01 | 1023 | 1026 | 1028 | 1030 | 1033 | 1035 | 1038 | 1040 | 1042 | 1045 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 |
| ·02 | 1047 | 1050 | 1052 | 1054 | 1057 | 1059 | 1062 | 1064 | 1067 | 1069 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 |
| ·03 | 1072 | 1074 | 1076 | 1079 | 1081 | 1084 | 1086 | 1089 | 1091 | 1094 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 |
| ·04 | 1096 | 1099 | 1102 | 1104 | 1107 | 1109 | 1112 | 1114 | 1117 | 1119 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 2 |
| ·05 | 1122 | 1125 | 1127 | 1130 | 1132 | 1135 | 1138 | 1140 | 1143 | 1146 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 2 |
| ·06 | 1148 | 1151 | 1153 | 1156 | 1159 | 1161 | 1164 | 1167 | 1169 | 1172 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 2 |
| ·07 | 1175 | 1178 | 1180 | 1183 | 1186 | 1189 | 1191 | 1194 | 1197 | 1199 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 2 |
| ·08 | 1202 | 1205 | 1208 | 1211 | 1213 | 1216 | 1219 | 1222 | 1225 | 1227 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 |
| ·09 | 1230 | 1233 | 1236 | 1239 | 1242 | 1245 | 1247 | 1250 | 1253 | 1256 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 |
| ·10 | 1259 | 1262 | 1265 | 1268 | 1271 | 1274 | 1276 | 1279 | 1282 | 1285 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 |
| ·11 | 1288 | 1291 | 1294 | 1297 | 1300 | 1303 | 1306 | 1309 | 1312 | 1315 | 3 | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 2 | 3 |
| ·12 | 1318 | 1321 | 1324 | 1327 | 1330 | 1334 | 1337 | 1340 | 1343 | 1346 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 2 | 3 |
| ·13 | 1349 | 1352 | 1355 | 1358 | 1361 | 1365 | 1368 | 1371 | 1374 | 1377 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| ·14 | 1380 | 1384 | 1387 | 1390 | 1393 | 1396 | 1400 | 1403 | 1406 | 1409 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| ·15 | 1413 | 1416 | 1419 | 1422 | 1426 | 1429 | 1432 | 1435 | 1439 | 1442 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| ·16 | 1445 | 1449 | 1452 | 1455 | 1459 | 1462 | 1466 | 1469 | 1472 | 1476 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| ·17 | 1479 | 1483 | 1486 | 1489 | 1493 | 1496 | 1500 | 1503 | 1507 | 1510 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| ·18 | 1514 | 1517 | 1521 | 1524 | 1528 | 1531 | 1535 | 1538 | 1542 | 1545 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| ·19 | 1549 | 1552 | 1556 | 1560 | 1563 | 1567 | 1570 | 1574 | 1578 | 1581 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 3 |
| ·20 | 1585 | 1589 | 1592 | 1596 | 1600 | 1603 | 1607 | 1611 | 1614 | 1618 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 3 |
| ·21 | 1622 | 1626 | 1629 | 1633 | 1637 | 1641 | 1644 | 1648 | 1652 | 1656 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 | 3 |
| ·22 | 1660 | 1663 | 1667 | 1671 | 1675 | 1679 | 1683 | 1687 | 1690 | 1694 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 | 3 |
| ·23 | 1698 | 1702 | 1706 | 1710 | 1714 | 1718 | 1722 | 1726 | 1730 | 1734 | 4 | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| ·24 | 1738 | 1742 | 1746 | 1750 | 1754 | 1758 | 1762 | 1766 | 1770 | 1774 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| ·25 | 1778 | 1782 | 1786 | 1791 | 1795 | 1799 | 1803 | 1807 | 1811 | 1816 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| ·26 | 1820 | 1824 | 1828 | 1832 | 1837 | 1841 | 1845 | 1849 | 1854 | 1858 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 3 | 4 |
| ·27 | 1862 | 1866 | 1871 | 1875 | 1879 | 1884 | 1888 | 1892 | 1897 | 1901 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 3 | 4 |
| ·28 | 1905 | 1910 | 1914 | 1919 | 1923 | 1928 | 1932 | 1936 | 1941 | 1945 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| ·29 | 1950 | 1954 | 1959 | 1963 | 1968 | 1972 | 1977 | 1982 | 1986 | 1991 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| ·30 | 1995 | 2000 | 2004 | 2009 | 2014 | 2018 | 2023 | 2028 | 2032 | 2037 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| ·31 | 2042 | 2046 | 2051 | 2056 | 2061 | 2065 | 2070 | 2075 | 2080 | 2084 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| ·32 | 2089 | 2094 | 2099 | 2104 | 2109 | 2113 | 2118 | 2123 | 2128 | 2133 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 |
| ·33 | 2138 | 2143 | 2148 | 2153 | 2158 | 2163 | 2168 | 2173 | 2178 | 2183 | 5 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| ·34 | 2188 | 2193 | 2198 | 2203 | 2208 | 2213 | 2218 | 2223 | 2228 | 2234 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| ·35 | 2239 | 2244 | 2249 | 2254 | 2259 | 2265 | 2270 | 2275 | 2280 | 2286 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| ·36 | 2291 | 2296 | 2301 | 2307 | 2312 | 2317 | 2323 | 2328 | 2333 | 2339 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| ·37 | 2344 | 2350 | 2355 | 2360 | 2366 | 2371 | 2377 | 2382 | 2388 | 2393 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| ·38 | 2399 | 2404 | 2410 | 2415 | 2421 | 2427 | 2432 | 2438 | 2443 | 2449 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 |
| ·39 | 2455 | 2460 | 2466 | 2472 | 2477 | 2483 | 2489 | 2495 | 2500 | 2506 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 |
| ·40 | 2512 | 2518 | 2523 | 2529 | 2535 | 2541 | 2547 | 2553 | 2559 | 2564 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 5 |
| ·41 | 2570 | 2576 | 2582 | 2588 | 2594 | 2600 | 2606 | 2612 | 2618 | 2624 | 6 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 5 |
| ·42 | 2630 | 2636 | 2642 | 2649 | 2655 | 2661 | 2667 | 2673 | 2679 | 2685 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 |
| ·43 | 2692 | 2698 | 2704 | 2710 | 2716 | 2723 | 2729 | 2735 | 2742 | 2748 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 |
| ·44 | 2754 | 2761 | 2767 | 2773 | 2780 | 2786 | 2793 | 2799 | 2805 | 2812 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 |
| ·45 | 2818 | 2825 | 2831 | 2838 | 2844 | 2851 | 2858 | 2864 | 2871 | 2877 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 |
| ·46 | 2884 | 2891 | 2897 | 2904 | 2911 | 2917 | 2924 | 2931 | 2938 | 2944 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 |
| ·47 | 2951 | 2958 | 2965 | 2972 | 2979 | 2985 | 2992 | 2999 | 3006 | 3013 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 |
| ·48 | 3020 | 3027 | 3034 | 3041 | 3048 | 3055 | 3062 | 3069 | 3076 | 3083 | 7 | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 6 |
| ·49 | 3090 | 3097 | 3105 | 3112 | 3119 | 3126 | 3133 | 3141 | 3148 | 3155 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 6 |

## ANTILOGARITHMS

| x | 0 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | ل | ADD 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ·50 | 3162 | 3170 | 3177 | 3184 | 3192 | 3199 | 3206 | 3214 | 3221 | 3228 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 7 |
| ·51 | 3236 | 3243 | 3251 | 3258 | 3266 | 3273 | 3281 | 3289 | 3296 | 3304 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | 7 |
| ·52 | 3311 | 3319 | 3327 | 3334 | 3342 | 3350 | 3357 | 3365 | 3373 | 3381 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | 7 |
| ·53 | 3388 | 3396 | 3404 | 3412 | 3420 | 3428 | 3436 | 3443 | 3451 | 3459 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 6 | 7 |
| ·54 | 3467 | 34[illegible]5 | 3483 | 3491 | 3499 | 3508 | 3516 | 3524 | 3532 | 3540 | 8 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 6 | 7 |
| ·55 | 3548 | 3556 | 3565 | 3573 | 3581 | 3589 | 3597 | 3606 | 3614 | 3622 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 7 |
| ·56 | 3631 | 3639 | 3648 | 3656 | 3664 | 3673 | 3681 | 3690 | 3698 | 3707 | | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 |
| ·57 | 3715 | 3724 | 3733 | 3741 | 3750 | 3758 | 3767 | 3776 | 3784 | 3793 | | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 | 5 | 6 | [illegible] | 8 |
| ·58 | 3802 | 3811 | 3819 | 3828 | 3837 | 3846 | 3855 | 3864 | 3873 | 3882 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 | 5 | 6 | 7 | |
| ·59 | 3890 | 3899 | 3908 | 3917 | 3926 | 3936 | 3945 | 3954 | 3963 | 3972 | 9 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 5 | 6 | [illegible] | [illegible] |
| ·60 | 3981 | 3990 | 3999 | 4009 | 4018 | 4027 | 4036 | 4046 | 4055 | 4064 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 6 | 7 | 8 |
| ·61 | 4074 | 4083 | 4093 | 4102 | 4111 | 4121 | 4130 | 4140 | 4150 | 4159 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| ·62 | 4169 | 4178 | 4188 | 4198 | 4207 | 4217 | 4227 | 4236 | 4246 | 4256 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| ·63 | 4266 | 4276 | 4285 | 4295 | 4305 | 4315 | 4325 | 4335 | 4345 | 4355 | 10 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| ·64 | 4365 | 4375 | 4385 | 4395 | 4406 | 4416 | 4426 | 4436 | 4446 | 4457 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| ·65 | 4467 | 4477 | 4487 | 4498 | 4508 | 4519 | 4529 | 4539 | 4550 | 4560 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 |
| ·66 | 4571 | 4581 | 4592 | 4603 | 4613 | 4624 | 4634 | 4645 | 4656 | 4667 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 6 | 7 | 9 | 10 |
| ·67 | 4677 | 4688 | 4699 | 4710 | 4721 | 4732 | 4742 | 4753 | 4764 | 4775 | 11 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| ·68 | 4786 | 4797 | 4808 | 4819 | 4831 | 4842 | 4853 | 4864 | 4875 | 4887 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| ·69 | 4898 | 4909 | 4920 | 4932 | 4943 | 4955 | 4966 | 4977 | 4989 | 5000 | | 1 | 2 | 3 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 10 |
| ·70 | 5012 | 5023 | 5035 | 5047 | 5058 | 5070 | 5082 | 5093 | 5105 | 5117 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 9 | 11 |
| ·71 | 5129 | 5140 | 5152 | 5164 | 5176 | 5188 | 5200 | 5212 | 5224 | 5236 | 12 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 | 7 | 8 | 10 | 11 |
| ·72 | 5248 | 5260 | 5272 | 5284 | 5297 | 5309 | 5321 | 5333 | 5346 | 5358 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 | 7 | 9 | 10 | 11 |
| ·73 | 5370 | 5383 | 5395 | 5408 | 5420 | 5433 | 5445 | 5458 | 5470 | 5483 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 6 | 8 | 9 | 10 | 11 |
| ·74 | 5495 | 5508 | 5521 | 5534 | 5546 | 5559 | 5572 | 5585 | 5598 | 5610 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 6 | 8 | 9 | 10 | 12 |
| ·75 | 5623 | 5636 | 5649 | 5662 | 5675 | 5689 | 5702 | 5715 | 5728 | 5741 | 13 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 9 | 10 | 12 |
| ·76 | 5754 | 5768 | 5781 | 5794 | 5808 | 5821 | 5834 | 5848 | 5861 | 5875 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 9 | 11 | 12 |
| ·77 | 5888 | 5902 | 5916 | 5929 | 5943 | 5957 | 5970 | 5984 | 5998 | 6012 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 | 8 | 10 | 11 | 12 |
| ·78 | 6026 | 6039 | 6053 | 6067 | 6081 | 6095 | 6109 | 6124 | 6138 | 6152 | 14 | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 | 8 | 10 | 11 | 13 |
| ·79 | 6166 | 6180 | 6194 | 6209 | 6223 | 6237 | 6252 | 6266 | 6281 | 6295 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 | 9 | 10 | 11 | 13 |
| ·80 | 6310 | 6324 | 6339 | 6353 | 6368 | 6383 | 6397 | 6412 | 6427 | 6442 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 | 9 | 10 | 12 | 13 |
| ·81 | 6457 | 6471 | 6486 | 6501 | 6516 | 6531 | 6546 | 6561 | 6577 | 6592 | 15 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 | 9 | 11 | 12 | 14 |
| ·82 | 6607 | 6622 | 6637 | 6653 | 6668 | 6683 | 6699 | 6714 | 6730 | 6745 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 | 9 | 11 | 12 | 14 |
| ·83 | 6761 | 6776 | 6792 | 6808 | 6823 | 6839 | 6855 | 6871 | 6887 | 6902 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 | 9 | 11 | 13 | 14 |
| ·84 | 6918 | 6934 | 6950 | 6966 | 6982 | 6998 | 7015 | 7031 | 7047 | 7063 | 16 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 | 10 | 11 | 13 | 14 |
| ·85 | 7079 | 7096 | 7112 | 7129 | 7145 | 7161 | 7178 | 7194 | 7211 | 7228 | | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 | 10 | 12 | 13 | 15 |
| ·86 | 7244 | 7261 | 7278 | 7295 | 7311 | 7328 | 7345 | 7362 | 7379 | 7396 | 17 | 2 | 3 | 5 | 7 | 9 | 10 | 12 | 14 | 15 |
| ·87 | 7413 | 7430 | 7447 | 7464 | 7482 | 7499 | 7516 | 7534 | 7551 | 7568 | | 2 | 3 | 5 | 7 | 9 | 10 | 12 | 14 | 16 |
| ·88 | 7586 | 7603 | 7621 | 7638 | 7656 | 7674 | 7691 | 7709 | 7727 | 7745 | | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 | 11 | 12 | 14 | 16 |
| ·89 | 7762 | 7780 | 7798 | 7816 | 7834 | 7852 | 7870 | 7889 | 7907 | 7925 | 18 | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 | 11 | 13 | 14 | 16 |
| ·90 | 7943 | 7962 | 7980 | 7998 | 8017 | 8035 | 8054 | 8072 | 8091 | 8110 | | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 | 11 | 13 | 15 | 17 |
| ·91 | 8128 | 8147 | 8166 | 8185 | 8204 | 8222 | 8241 | 8260 | 8279 | 8299 | 19 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 | 11 | 13 | 15 | 17 |
| ·92 | 8318 | 8337 | 8356 | 8375 | 8395 | 8414 | 8433 | 8453 | 8472 | 8492 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 | 12 | 14 | 15 | 17 |
| ·93 | 8511 | 8531 | 8551 | 8570 | 8590 | 8610 | 8630 | 8650 | 8670 | 8690 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 | 12 | 14 | 16 | 18 |
| ·94 | 8710 | 8730 | 8750 | 8770 | 8790 | 8810 | 8831 | 8851 | 8872 | 8892 | 20 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 | 12 | 14 | 16 | 18 |
| ·95 | 8913 | 8933 | 8954 | 8974 | 8995 | 9016 | 9036 | 9057 | 9078 | 9099 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 | 12 | 15 | 17 | 19 |
| ·96 | 9120 | 9141 | 9162 | 9183 | 9204 | 9226 | 9247 | 9268 | 9290 | 9311 | 21 | 2 | 4 | 6 | 8 | 11 | 13 | 15 | 17 | 19 |
| ·97 | 9333 | 9354 | 9376 | 9397 | 9419 | 9441 | 9462 | 9484 | 9506 | 9528 | | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 | 13 | 15 | 17 | 20 |
| ·98 | 9650 | 9572 | 9594 | 9616 | 9638 | 9661 | 9683 | 9705 | 9727 | 9750 | 22 | 2 | 4 | | 9 | 11 | 13 | 15 | 18 | 20 |
| ·99 | 9772 | 9795 | 9817 | 9840 | 9863 | 9886 | 9908 | 9931 | 9954 | 9977 | 23 | 2 | 5 | 7 | 9 | 11 | 14 | 16 | 18 | 21 |

# LOGARITHMS OF SINES

| x | 0′ 0°·0 | 6′ 0°·1 | 12′ 0°·2 | 18′ 0°·3 | 24′ 0°·4 | 30′ 0°·5 | 36′ 0°·6 | 42′ 0°·7 | 48′ 0°·8 | 54′ 0°·9 | Δ | ADD 1′ 2′ 3′ 4′ 5′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 0° | −∞ | $\bar{3}$·242 | $\bar{3}$·543 | $\bar{3}$·719 | $\bar{3}$·844 | $\bar{3}$·941 | $\bar{2}$·020 | $\bar{2}$·087 | $\bar{2}$·145 | $\bar{2}$·196 | | Differences here vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 10. |
| 1 | $\bar{2}$·2419 | 2832 | 3210 | 3558 | 3880 | 4179 | 4459 | 4723 | 4971 | 5206 | | |
| 2 | ·5428 | 5640 | 5842 | 6035 | 6220 | 6397 | 6567 | 6731 | 6889 | 7041 | | |
| 3 | ·7188 | 7330 | 7468 | 7602 | 7731 | 7857 | 7979 | 8098 | 8213 | 8326 | | |
| 4 | ·8436 | 8543 | 8647 | 8749 | 8849 | 8946 | 9042 | 9135 | 9226 | 9315 | | |
| 5 | $\bar{2}$·9403 | 9489 | 9573 | 9655 | 9736 | 9816 | 9894 | $\bar{2}$·9970 | $\bar{1}$·0046 | $\bar{1}$·0120 | | |
| 6 | $\bar{1}$·0192 | 0264 | 0334 | 0403 | 0472 | 0539 | 0605 | 0670 | 0734 | 0797 | | |
| 7 | ·0859 | 0920 | 0981 | 1040 | 1099 | 1157 | 1214 | 1271 | 1326 | 1381 | | |
| 8 | ·1436 | 1489 | 1542 | 1594 | 1646 | 1697 | | | | | 52 | 9 17 26 35 43 |
| | | | | | | 1697 | 1747 | 1797 | 1847 | 1895 | 49 | 8 16 25 33 41 |
| 9 | ·1943 | 1991 | 2038 | 2085 | 2131 | 2176 | | | | | 47 | 8 16 23 31 39 |
| | | | | | | 2176 | 2221 | 2266 | 2310 | 2353 | 44 | 7 15 22 29 37 |
| 10 | $\bar{1}$·2397 | 2439 | 2482 | 2524 | 2565 | 2606 | | | | | 42 | 7 14 21 28 35 |
| | | | | | | 2606 | 2647 | 2687 | 2727 | 2767 | 40 | 7 13 20 27 33 |
| 11 | ·2806 | 2845 | 2883 | 2921 | 2959 | 2997 | | | | | 38 | 6 13 19 25 32 |
| | | | | | | 2997 | 3034 | 3070 | 3107 | 3143 | 36 | 6 12 18 24 30 |
| 12 | ·3179 | 3214 | 3250 | 3284 | 3319 | 3353 | | | | | 35 | 6 12 17 23 29 |
| | | | | | | 3353 | 3387 | 3421 | 3455 | 3488 | 34 | 6 11 17 23 28 |
| 13 | ·3521 | 3554 | 3586 | 3618 | 3650 | 3682 | | | | | 32 | 5 11 16 21 27 |
| | | | | | | 3682 | 3713 | 3745 | 3775 | 3806 | 31 | 5 10 16 21 26 |
| 14 | ·3837 | 3867 | 3897 | 3927 | 3957 | 3986 | 4015 | 4044 | 4073 | 4102 | 29 | 5 10 15 19 24 |
| 15 | $\bar{1}$·4130 | 4158 | 4186 | 4214 | 4242 | 4269 | 4296 | 4323 | 4350 | 4377 | 27 | 5 9 14 18 23 |
| 16 | ·4403 | 4430 | 4456 | 4482 | 4508 | 4533 | 4559 | 4584 | 4609 | 4634 | 26 | 4 9 13 17 22 |
| 17 | ·4659 | 4684 | 4709 | 4733 | 4757 | 4781 | 4805 | 4829 | 4853 | 4876 | 24 | 4 8 12 16 20 |
| 18 | ·4900 | 4923 | 4946 | 4969 | 4992 | 5015 | 5037 | 5060 | 5082 | 5104 | 23 | 4 8 11 15 19 |
| 19 | ·5126 | 5148 | 5170 | 5192 | 5213 | 5235 | 5256 | 5278 | 5299 | 5320 | 21 | 4 7 11 14 18 |
| 20 | $\bar{1}$·5341 | 5361 | 5382 | 5402 | 5423 | 5443 | 5463 | 5484 | 5504 | 5523 | 20 | 3 7 10 13 17 |
| 21 | ·5543 | 5563 | 5583 | 5602 | 5621 | 5641 | 5660 | 5679 | 5698 | 5717 | 19 | 3 6 10 13 16 |
| 22 | ·5736 | 5754 | 5773 | 5792 | 5810 | 5828 | 5847 | 5865 | 5883 | 5901 | 18 | 3 6 9 12 15 |
| 23 | ·5919 | 5937 | 5954 | 5972 | 5990 | 6007 | 6024 | 6042 | 6059 | 6076 | 17 | 3 6 9 11 14 |
| 24 | ·6093 | 6110 | 6127 | 6144 | 6161 | 6177 | 6194 | 6210 | 6227 | 6243 | | 3 6 8 11 14 |
| 25 | $\bar{1}$·6259 | 6276 | 6292 | 6308 | 6324 | 6340 | 6356 | 6371 | 6387 | 6403 | 16 | 3 5 8 11 13 |
| 26 | ·6418 | 6434 | 6449 | 6465 | 6480 | 6495 | 6510 | 6526 | 6541 | 6556 | 15 | 3 5 8 10 13 |
| 27 | ·6570 | 6585 | 6600 | 6615 | 6629 | 6644 | 6659 | 6673 | 6687 | 6702 | | 2 5 7 10 12 |
| 28 | ·6716 | 6730 | 6744 | 6759 | 6773 | 6787 | 6801 | 6814 | 6828 | 6842 | 14 | 2 5 7 9 12 |
| 29 | ·6856 | 6869 | 6883 | 6896 | 6910 | 6923 | 6937 | 6950 | 6963 | 6977 | | 2 4 7 9 11 |
| 30 | $\bar{1}$·6990 | 7003 | 7016 | 7029 | 7042 | 7055 | 7068 | 7080 | 7093 | 7106 | 13 | 2 4 6 9 11 |
| 31 | ·7118 | 7131 | 7144 | 7156 | 7168 | 7181 | 7193 | 7205 | 7218 | 7230 | | 2 4 6 8 10 |
| 32 | ·7242 | 7254 | 7266 | 7278 | 7290 | 7302 | 7314 | 7326 | 7338 | 7349 | 12 | 2 4 6 8 10 |
| 33 | ·7361 | 7373 | 7384 | 7396 | 7407 | 7419 | 7430 | 7442 | 7453 | 7464 | | 2 4 6 8 10 |
| 34 | ·7476 | 7487 | 7498 | 7509 | 7520 | 7531 | 7542 | 7553 | 7564 | 7575 | 11 | 2 4 6 7 9 |
| 35 | $\bar{1}$·7586 | 7597 | 7607 | 7618 | 7629 | 7640 | 7650 | 7661 | 7671 | 7682 | | 2 4 5 7 9 |
| 36 | ·7692 | 7703 | 7713 | 7723 | 7734 | 7744 | 7754 | 7764 | 7774 | 7785 | 10 | 2 3 5 7 8 |
| 37 | ·7795 | 7805 | 7815 | 7825 | 7835 | 7844 | 7854 | 7864 | 7874 | 7884 | | 2 3 5 7 8 |
| 38 | ·7893 | 7903 | 7913 | 7922 | 7932 | 7941 | 7951 | 7960 | 7970 | 7979 | | 2 3 5 6 8 |
| 39 | ·7989 | 7998 | 8007 | 8017 | 8026 | 8035 | 8044 | 8053 | 8063 | 8072 | 9 | 2 3 5 6 8 |
| 40 | $\bar{1}$·8081 | 8090 | 8099 | 8108 | 8117 | 8125 | 8134 | 8143 | 8152 | 8161 | | 1 3 4 6 7 |
| 41 | ·8169 | 8178 | 8187 | 8195 | 8204 | 8213 | 8221 | 8230 | 8238 | 8247 | | 1 3 4 6 7 |
| 42 | ·8255 | 8264 | 8272 | 8280 | 8289 | 8297 | 8305 | 8313 | 8322 | 8330 | | 1 3 4 6 7 |
| 43 | ·8338 | 8346 | 8354 | 8362 | 8370 | 8378 | 8386 | 8394 | 8402 | 8410 | 8 | 1 3 4 6 7 |
| 44 | ·8418 | 8426 | 8433 | 8441 | 8449 | 8457 | 8464 | 8472 | 8480 | 8487 | | 1 3 4 5 6 |

Log Cosec x = − Log Sin x

## LOGARITHMS OF SINES

| x | 0′ 0°·0 | 6′ 0°·1 | 12′ 0°·2 | 18′ 0°·3 | 24′ 0°·4 | 30′ 0°·5 | 36′ 0°·6 | 42′ 0°·7 | 48′ 0°·8 | 54′ 0°·9 | ل | ADD 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 45° | $\bar{1}$·8495 | 8502 | 8510 | 8517 | 8525 | 8532 | 8540 | 8547 | 8555 | 8562 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 46 | ·8569 | 8577 | 8584 | 8591 | 8598 | 8606 | 8613 | 8620 | 8627 | 8634 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 47 | ·8641 | 8648 | 8655 | 8662 | 8669 | 8676 | 8683 | 8690 | 8697 | 8704 | 7 | 1 | 2 | 3 | 5 | 6 |
| 48 | ·8711 | 8718 | 8724 | 8731 | 8738 | 8745 | 8751 | 8758 | 8765 | 8771 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 6 |
| 49 | ·8778 | 8784 | 8791 | 8797 | 8804 | 8810 | 8817 | 8823 | 8830 | 8836 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 50 | $\bar{1}$·8843 | 8849 | 8855 | 8862 | 8868 | 8874 | 8880 | 8887 | 8893 | 8899 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 51 | ·8905 | 8911 | 8917 | 8923 | 8929 | 8935 | 8941 | 8947 | 8953 | 8959 | 6 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 52 | ·8965 | 8971 | 8977 | 8983 | 8989 | 8995 | 9000 | 9006 | 9012 | 9018 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 53 | ·9023 | 9029 | 9035 | 9041 | 9046 | 9052 | 9057 | 9063 | 9069 | 9074 | | 1 | 2 | 3 | 4 | [illegible] |
| 54 | ·9080 | 9085 | 9091 | 9096 | 9101 | 9107 | 9112 | 9118 | 9123 | 9128 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 55 | $\bar{1}$·9134 | 9139 | 9144 | 9149 | 9155 | 9160 | 9165 | 9170 | 9175 | 9181 | | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 56 | ·9186 | 9191 | 9196 | 9201 | 9206 | 9211 | 9216 | 9221 | 9226 | 9231 | 5 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 57 | ·9236 | 9241 | 9246 | 9251 | 9255 | 9260 | 9265 | 9270 | 9275 | 9279 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 58 | ·9284 | 9289 | 9294 | 9298 | 9303 | 9308 | 9312 | 9317 | 9322 | 9326 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 59 | ·9331 | 9336 | 9340 | 9344 | 9349 | 9353 | 9358 | 9362 | 9367 | 9371 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 60 | $\bar{1}$·9375 | 9380 | 9384 | 9388 | 9393 | 9397 | 9401 | 9406 | 9410 | 9414 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 61 | ·9418 | 9422 | 9427 | 9431 | 9435 | 9439 | 9443 | 9447 | 9451 | 9455 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 62 | ·9459 | 9463 | 9467 | 9471 | 9475 | 9479 | 9483 | 9487 | 9491 | 9495 | 4 | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 63 | ·9499 | 9503 | 9506 | 9510 | 9514 | 9518 | 9522 | 9525 | 9529 | 9533 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 64 | ·9537 | 9540 | 9544 | 9548 | 9551 | 9555 | 9558 | 9562 | 9566 | 9569 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 65 | $\bar{1}$·9573 | 9576 | 9580 | 9583 | 9587 | 9590 | 9594 | 9597 | 9601 | 9604 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 66 | ·9607 | 9611 | 9614 | 9617 | 9621 | 9624 | 9627 | 9631 | 9634 | 9637 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 67 | ·9640 | 9643 | 9647 | 9650 | 9653 | 9656 | 9659 | 9662 | 9666 | 9669 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 68 | ·9672 | 9675 | 9678 | 9681 | 9684 | 9687 | 9690 | 9693 | 9696 | 9699 | 3 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 69 | ·9702 | 9704 | 9707 | 9710 | 9713 | 9716 | 9719 | 9722 | 9724 | 9727 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 70 | $\bar{1}$·9730 | 9733 | 9735 | 9738 | 9741 | 9743 | 9746 | 9749 | 9751 | 9754 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 71 | ·9757 | 9759 | 9762 | 9764 | 9767 | 9770 | 9772 | 9775 | 9777 | 9780 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 72 | ·9782 | 9785 | 9787 | 9789 | 9792 | 9794 | 9797 | 9799 | 9801 | 9804 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 73 | ·9806 | 9808 | 9811 | 9813 | 9815 | 9817 | 9820 | 9822 | 9824 | 9826 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 74 | ·9828 | 9831 | 9833 | 9835 | 9837 | 9839 | 9841 | 9843 | 9845 | 9847 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 75 | $\bar{1}$·9849 | 9851 | 9853 | 9855 | 9857 | 9859 | 9861 | 9863 | 9865 | 9867 | 2 | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 76 | ·9869 | 9871 | 9873 | 9875 | 9876 | 9878 | 9880 | 9882 | 9884 | 9885 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 77 | ·9887 | 9889 | 9891 | 9892 | 9894 | 9896 | 9897 | 9899 | 9901 | 9902 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 |
| 78 | ·9904 | 9906 | 9907 | 9909 | 9910 | 9912 | 9913 | 9915 | 9916 | 9918 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 |
| 79 | ·9919 | 9921 | 9922 | 9924 | 9925 | 9927 | 9928 | 9929 | 9931 | 9932 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 80 | $\bar{1}$·9934 | 9935 | 9936 | 9937 | 9939 | 9940 | 9941 | 9943 | 9944 | 9945 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 81 | ·9946 | 9947 | 9949 | 9950 | 9951 | 9952 | 9953 | 9954 | 9955 | 9956 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 82 | ·9958 | 9959 | 9960 | 9961 | 9962 | 9963 | 9964 | 9965 | 9966 | 9967 | 1 | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 83 | ·9968 | 9968 | 9969 | 9970 | 9971 | 9972 | 9973 | 9974 | 9975 | 9975 | | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 84 | ·9976 | 9977 | 9978 | 9978 | 9979 | 9980 | 9981 | 9981 | 9982 | 9983 | | 0 | 0 | 0 | 0 | 1 |
| 85 | $\bar{1}$·9983 | 9984 | 9985 | 9985 | 9986 | 9987 | 9987 | 9988 | 9988 | 9989 | | See Table below and on page 8. | | | | |
| 86 | ·9989 | 9990 | 9990 | 9991 | 9991 | 9992 | 9992 | 9993 | 9993 | 9994 | | | | | | |
| 87 | ·9994 | 9994 | 9995 | 9995 | 9996 | 9996 | 9996 | 9996 | 9997 | 9997 | | | | | | |
| 88 | ·9997 | 9998 | 9998 | 9998 | 9998 | 9999 | 9999 | 9999 | 9999 | 9999 | | | | | | |
| 89 | $\bar{1}$·9999 | 9999 | 0·000 | 0·000 | 0·000 | 0·000 | 0·000 | 0·000 | 0·000 | 0·000 | | | | | | |
| 90 | 0·0000 | | | | | | | | | | | | | | | |

### Log Sine of Angles near 90° and Log Cosine of Small Angles

[Continued on page 8

| Sin | 85°0′ | 85°9′ | 85°19′ | 85°29′ | 85°39′ | 85°49′ | 86°1′ | 86°12′ | 86°24′ | 86°38′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Log | $\bar{1}$·9984 | $\bar{1}$·9985 | $\bar{1}$·9986 | $\bar{1}$·9987 | $\bar{1}$·9988 | $\bar{1}$·9989 | $\bar{1}$·9990 | $\bar{1}$·9991 | $\bar{1}$·9992 | |
| Cos | 5°0′ | 4°51′ | 4°41′ | 4°31′ | 4°21′ | 4°11′ | 3°59′ | 3°48′ | 3°36′ | 3°22′ |

For tabulated angles read the log to the left; e.g., log sin 85°49′ or log cos 4°11′ $\bar{1}$·9988

# LOGARITHMS OF COSINES

| x | 0′ 0°·0 | 6′ 0°·1 | 12′ 0°·2 | 18′ 0°·3 | 24′ 0°·4 | 30′ 0°·5 | 36′ 0°·6 | 42′ 0°·7 | 48′ 0°·8 | 54′ 0°·9 | | SUBTRACT 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 0° | 0·0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | $\bar{1}$·9999 | | See Table below and on page 7. | | | | |
| 1 | $\bar{1}$·9999 | 9999 | 9999 | 9999 | 9999 | 9999 | 9998 | 9998 | 9998 | 9998 | | | | | | |
| 2 | ·9997 | 9997 | 9997 | 9996 | 9956 | 9996 | 9996 | 9995 | 9995 | 9994 | | | | | | |
| 3 | ·9994 | 9994 | 9993 | 9993 | 9992 | 9992 | 9991 | 9991 | 9990 | 9990 | | | | | | |
| 4 | ·9989 | 9989 | 9988 | 9988 | 9987 | 9987 | 9986 | 9986 | 9985 | 9984 | | | | | | |
| 5 | $\bar{1}$·9983 | 9983 | 9982 | 9981 | 9981 | 9980 | 9979 | 9978 | 9978 | 9977 | | 0 | 0 | 0 | 0 | 1 |
| 6 | ·9976 | 9975 | 9975 | 9974 | 9973 | 9972 | 9971 | 9970 | 9969 | 9968 | | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 7 | ·9968 | 9967 | 9966 | 9965 | 9964 | 9963 | 9962 | 9961 | 9960 | 9959 | 1 | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 8 | ·9958 | 9956 | 9955 | 9954 | 9953 | 9952 | 9951 | 9950 | 9949 | 9947 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 9 | ·9946 | 9945 | 9944 | 9943 | 9941 | 9940 | 9939 | 9937 | 9936 | 9935 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 10 | $\bar{1}$·9934 | 9932 | 9931 | 9929 | 9928 | 9927 | 9925 | 9924 | 9922 | 9921 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 11 | ·9919 | 9918 | 9916 | 9915 | 9913 | 9912 | 9910 | 9909 | 9907 | 9906 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 |
| 12 | ·9904 | 9902 | 9901 | 9899 | 9897 | 9896 | 9894 | 9892 | 9891 | 9889 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 |
| 13 | ·9887 | 9885 | 9884 | 9882 | 9880 | 9876 | 9876 | 9875 | 9873 | 9871 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 14 | ·9869 | 9867 | 9865 | 9863 | 9861 | 9859 | 9857 | 9855 | 9853 | 9851 | 2 | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 15 | $\bar{1}$·9849 | 9847 | 9845 | 9843 | 9841 | 9839 | 9837 | 9835 | 9833 | 9831 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 16 | ·9828 | 9826 | 9824 | 9822 | 9820 | 9817 | 9815 | 9813 | 9811 | 9808 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 17 | ·9806 | 9804 | 9801 | 9799 | 9797 | 9794 | 9792 | 9789 | 9787 | 9785 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 18 | ·9782 | 9780 | 9777 | 9775 | 9772 | 9770 | 9767 | 9764 | 9762 | 9759 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 19 | ·9757 | 9754 | 9751 | 9749 | 9746 | 9743 | 9741 | 9738 | 9735 | 9733 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 20 | $\bar{1}$·9730 | 9727 | 9724 | 9722 | 9719 | 9716 | 9713 | 9710 | 9707 | 9704 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 21 | ·9702 | 9699 | 9696 | 9693 | 9690 | 9687 | 9684 | 9681 | 9678 | 9675 | 3 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 22 | ·9672 | 9669 | 9666 | 9662 | 9659 | 9656 | 9653 | 9650 | 9647 | 9643 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 23 | ·9640 | 9637 | 9634 | 9631 | 9627 | 9624 | 9621 | 9617 | 9614 | 9611 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 24 | ·9607 | 9604 | 9601 | 9597 | 9594 | 9590 | 9587 | 9583 | 9580 | 9576 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 25 | $\bar{1}$·9573 | 9569 | 9566 | 9562 | 9558 | 9555 | 9551 | 9548 | 9544 | 9540 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 26 | ·9537 | 9533 | 9529 | 9525 | 9522 | 9518 | 9514 | 9510 | 9506 | 9503 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 27 | ·9499 | 9495 | 9491 | 9487 | 9483 | 9479 | 9475 | 9471 | 9467 | 9463 | 4 | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 28 | ·9459 | 9455 | 9451 | 9447 | 9443 | 9439 | 9435 | 9431 | 9427 | 9422 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 29 | ·9418 | 9414 | 9410 | 9406 | 9401 | 9397 | 9393 | 9388 | 9384 | 9380 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 30 | $\bar{1}$·9375 | 9371 | 9367 | 9362 | 9358 | 9353 | 9349 | 9344 | 9340 | 9335 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 31 | ·9331 | 9326 | 9322 | 9317 | 9312 | 9308 | 9303 | 9298 | 9294 | 9289 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 32 | ·9284 | 9279 | 9275 | 9270 | 9265 | 9260 | 9255 | 9251 | 9246 | 9241 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 33 | ·9236 | 9231 | 9226 | 9221 | 9216 | 9211 | 9206 | 9201 | 9196 | 9191 | 5 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 34 | ·9186 | 9181 | 9175 | 9170 | 9165 | 9160 | 9155 | 9149 | 9144 | 9139 | | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 35 | $\bar{1}$·9134 | 9128 | 9123 | 9118 | 9112 | 9107 | 9101 | 9096 | 9091 | 9085 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 36 | ·9080 | 9074 | 9069 | 9063 | 9057 | 9052 | 9046 | 9041 | 9035 | 9029 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 37 | ·9023 | 9018 | 9012 | 9006 | 9000 | 8995 | 8989 | 8983 | 8977 | 8971 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 38 | ·8965 | 8959 | 8953 | 8947 | 8941 | 8935 | 8929 | 8923 | 8917 | 8911 | 6 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 39 | ·8905 | 8899 | 8893 | 8887 | 8880 | 8874 | 8868 | 8862 | 8855 | 8849 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 40 | $\bar{1}$·8843 | 8836 | 8830 | 8823 | 8817 | 8810 | 8804 | 8797 | 8791 | 8784 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 41 | ·8778 | 8771 | 8765 | 8758 | 8751 | 8745 | 8738 | 8731 | 8724 | 8718 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 6 |
| 42 | ·8711 | 8704 | 8697 | 8690 | 8683 | 8676 | 8669 | 8662 | 8655 | 8648 | 7 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 43 | ·8641 | 8634 | 8627 | 8620 | 8613 | 8606 | 8598 | 8591 | 8584 | 8577 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 44 | ·8569 | 8562 | 8555 | 8547 | 8540 | 8532 | 8525 | 8517 | 8510 | 8502 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |

**Log Sine of Angles near 90° and Log Cosine of Small Angles**

*Continued from page 7]*

| Sin | 86°38′ | | 86°51′ | | 87°7′ | | 87°23′ | | 87°42′ | | 88°3′ | | 88°29′ | | 89°7′ | | 90°0′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Log | | $\bar{1}$·9993 | | $\bar{1}$·9994 | | $\bar{1}$·9995 | | $\bar{1}$·9996 | | $\bar{1}$·9997 | | $\bar{1}$·9998 | | $\bar{1}$·9999 | | 0·0000 | |
| Cos | 3°22′ | | 3°9′ | | 2°53′ | | 2°37′ | | 2°18′ | | 1°57′ | | 1°31′ | | 0°53′ | | 0°0′ |

For tabulated angles read the log to the left; e.g., log sin 87°42′ or log cos 2°18′ = $\bar{1}$·9996

LOGARITHMS OF COSINES



| x | 0' | 6' | 12' | 18' | 24' | 30' | 36' | 42' | 48' | 54' | ل | SUBTRACT 1' | 2' | 3' | 4' | 5' |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | | | | | |
| 45° | $\bar{1}$·9495 | 8487 | 8480 | 8472 | 8464 | 8457 | 8449 | 8441 | 8433 | 8426 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 6 |
| 46 | ·8418 | 8410 | 8402 | 8394 | 8386 | 8378 | 8370 | 8362 | 8354 | 8346 | 8 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 47 | ·8338 | 8330 | 8322 | 8313 | 8305 | 8297 | 8289 | 8280 | 8272 | 8264 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 48 | ·8255 | 8247 | 8238 | 8230 | 8221 | 8213 | 8204 | 8195 | 8187 | 8178 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 49 | ·8169 | 8161 | 8152 | 8143 | 8134 | 8125 | 8117 | 8108 | 8099 | 8090 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 50 | $\bar{1}$·8081 | 8072 | 8063 | 8053 | 8044 | 8035 | 8026 | 8017 | 8007 | 7998 | 9 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 51 | ·7989 | 7979 | 7970 | 7960 | 7951 | 7941 | 7932 | 7922 | 7913 | 7903 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 52 | ·7893 | 7884 | 7874 | 7864 | 7854 | 7844 | 7835 | 7825 | 7815 | 7805 | | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 53 | ·7795 | 7785 | 7774 | 7764 | 7754 | 7744 | 7734 | 7723 | 7713 | 7703 | 10 | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 54 | ·7692 | 7682 | 7671 | 7661 | 7650 | 7640 | 7629 | 7618 | 7607 | 7597 | | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 |
| 55 | $\bar{1}$·7586 | 7575 | 7564 | 7553 | 7542 | 7531 | 7520 | 7509 | 7498 | 7487 | 11 | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 |
| 56 | ·7476 | 7464 | 7453 | 7442 | 7430 | 7419 | 7407 | 7396 | 7384 | 7373 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 57 | ·7361 | 7349 | 7338 | 7326 | 7314 | 7302 | 7290 | 7278 | 7266 | 7254 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 58 | ·7242 | 7230 | 7218 | 7205 | 7193 | 7181 | 7168 | 7156 | 7144 | 7131 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 59 | ·7118 | 7106 | 7093 | 7080 | 7068 | 7055 | 7042 | 7029 | 7016 | 7003 | 13 | 2 | 4 | 6 | 9 | 11 |
| 60 | $\bar{1}$·6990 | 6977 | 6963 | 6950 | 6937 | 6923 | 6910 | 6896 | 6883 | 6869 | | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 61 | ·6856 | 6842 | 6828 | 6814 | 6801 | 6787 | 6773 | 6759 | 6744 | 6730 | 14 | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 62 | ·6716 | 6702 | 6687 | 6673 | 6659 | 6644 | 6629 | 6615 | 6600 | 6585 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 63 | ·6570 | 6556 | 6541 | 6526 | 6510 | 6495 | 6480 | 6465 | 6449 | 6434 | 15 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 64 | ·6418 | 6403 | 6387 | 6371 | 6356 | 6340 | 6324 | 6308 | 6292 | 6276 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 65 | $\bar{1}$·6259 | 6243 | 6227 | 6210 | 6194 | 6177 | 6161 | 6144 | 6127 | 6110 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 66 | ·6093 | 6076 | 6059 | 6042 | 6024 | 6007 | 5990 | 5972 | 5954 | 5937 | 17 | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 67 | ·5919 | 5901 | 5883 | 5865 | 5847 | 5828 | 5810 | 5792 | 5773 | 5754 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 68 | ·5736 | 5717 | 5698 | 5679 | 5660 | 5641 | 5621 | 5602 | 5583 | 5563 | 19 | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 69 | ·5543 | 5523 | 5504 | 5484 | 5463 | 5443 | 5423 | 5402 | 5382 | 5361 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 70 | $\bar{1}$·5341 | 5320 | 5299 | 5278 | 5256 | 5235 | 5213 | 5192 | 5170 | 5148 | 21 | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 71 | ·5126 | 5104 | 5082 | 5060 | 5037 | 5015 | 4992 | 4969 | 4946 | 4923 | 23 | 4 | 8 | 11 | 15 | 19 |
| 72 | ·4900 | 4876 | 4853 | 4829 | 4805 | 4781 | 4757 | 4733 | 4709 | 4684 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 73 | ·4659 | 4634 | 4609 | 4584 | 4559 | 4533 | 4508 | 4482 | 4456 | 4430 | 26 | 4 | 9 | 13 | 17 | 22 |
| 74 | ·4403 | 4377 | 4350 | 4323 | 4296 | 4269 | 4242 | 4214 | 4186 | 4158 | 27 | 5 | 9 | 14 | 18 | 23 |
| 75 | $\bar{1}$·4130 | 4102 | 4073 | 4044 | 4015 | 3986 | 3957 | 3927 | 3897 | 3867 | 29 | 5 | 10 | 15 | 19 | 24 |
| 76 | ·3837 | 3806 | 3775 | 3745 | 3713 | 3682 | | | | | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |
| | | | | | | 3682 | 3650 | 3618 | 3586 | 3554 | 32 | 5 | 11 | 16 | 21 | 27 |
| 77 | ·3521 | 3488 | 3455 | 3421 | 3387 | 3353 | | | | | 34 | 6 | 11 | 17 | 23 | 28 |
| | | | | | | 3353 | 3319 | 3284 | 3250 | 3214 | 35 | 6 | 12 | 17 | 23 | 29 |
| 78 | ·3179 | 3143 | 3107 | 3070 | 3034 | 2997 | | | | | 36 | 6 | 12 | 18 | 24 | 30 |
| | | | | | | 2997 | 2959 | 2921 | 2883 | 2845 | 38 | 6 | 13 | 19 | 26 | 32 |
| 79 | ·2806 | 2767 | 2727 | 2687 | 2647 | 2606 | | | | | 40 | 7 | 13 | 20 | 27 | 33 |
| | | | | | | 2606 | 2565 | 2524 | 2482 | 2439 | 42 | 7 | 14 | 21 | 28 | 35 |
| 80 | $\bar{1}$·2397 | 2353 | 2310 | 2266 | 2221 | 2176 | | | | | 44 | 7 | 15 | 22 | 29 | 37 |
| | | | | | | 2176 | 2131 | 2085 | 2038 | 1991 | 47 | 8 | 16 | 23 | 31 | 39 |
| 81 | ·1943 | 1895 | 1847 | 1797 | 1747 | 1697 | | | | | 49 | 8 | 16 | 25 | 33 | 41 |
| | | | | | | 1697 | 1646 | 1594 | 1542 | 1489 | 52 | 9 | 17 | 26 | 35 | 43 |
| 82 | ·1436 | 1381 | 1326 | 1271 | 1214 | 1157 | 1099 | 1040 | 0981 | 0920 | | | | | | |
| 83 | ·0859 | 0797 | 0734 | 0670 | 0605 | 0539 | 0472 | 0403 | 0334 | 0264 | | | | | | |
| 84 | $\bar{1}$·0192 | 0120 | 0046 | $\bar{2}$·9970 | $\bar{2}$·9894 | $\bar{2}$·9816 | $\bar{2}$·9736 | $\bar{2}$·9655 | $\bar{2}$·9573 | $\bar{2}$·9489 | | Differences here vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 10. | | | | |
| 85 | $\bar{2}$·9403 | 9315 | 9226 | 9135 | 9042 | 8946 | 8849 | 8749 | 8647 | 8543 | | | | | | |
| 86 | ·8436 | 8326 | 8213 | 8098 | 7979 | 7857 | 7731 | 7602 | 7468 | 7330 | | | | | | |
| 87 | ·7188 | 7041 | 6889 | 6731 | 6567 | 6397 | 6220 | 6035 | 5842 | 5640 | | | | | | |
| 88 | ·5428 | 5206 | 4971 | 4723 | 4459 | 4179 | 3880 | 3558 | 3210 | 2832 | | | | | | |
| 89 | $\bar{2}$·242 | $\bar{2}$·196 | $\bar{2}$·145 | $\bar{2}$·087 | $\bar{2}$·020 | $\bar{3}$·941 | $\bar{3}$·844 | $\bar{3}$·719 | $\bar{3}$·543 | $\bar{3}$·242 | | | | | | |
| 90 | $-\infty$ | | | | | | | | | | | | | | | |

Log Sec $x$ = − Log Cos $x$

## LOGARITHMS OF SINES, 0° to 8°

| x | 0' | 1' | 2' | 3' | 4' | 5' | 6' | 7' | 8' | 9' | 10' | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ° ' | | | | | | | | | | | | ° ' |
| 0 00 | ∞ | $\bar{4}$·463 | $\bar{4}$·765 | $\bar{4}$·941 | $\bar{3}$·066 | $\bar{3}$·163 | $\bar{3}$·242 | $\bar{3}$·309 | $\bar{3}$·367 | $\bar{3}$·418 | $\bar{3}$·464 | 89 50 |
| 0 10 | $\bar{3}$·4637 | 5051 | 5429 | 5777 | 6099 | 6398 | 6678 | 6942 | 7190 | 7425 | 7648 | 89 40 |
| 0 20 | $\bar{3}$·7648 | 7859 | 8061 | 8255 | 8439 | 8617 | 8787 | 8951 | 9109 | 9261 | $\bar{3}$·9408 | 89 30 |
| 0 30 | $\bar{3}$·9408 | 9551 | 9689 | 9822 | $\bar{3}$·9952 | $\bar{2}$·0078 | $\bar{2}$·0200 | $\bar{2}$·0319 | $\bar{2}$·0435 | $\bar{2}$·0548 | $\bar{2}$·0658 | 89 20 |
| 0 40 | $\bar{2}$·0658 | 0765 | 0870 | 0972 | 1072 | 1169 | 1265 | 1358 | 1450 | 1539 | 1627 | 89 10 |
| 0 50 | $\bar{2}$·1627 | 1713 | 1797 | 1880 | 1961 | 2041 | 2119 | 2196 | 2271 | 2346 | 2419 | 89 00 |
| 1 00 | $\bar{2}$·2419 | 2490 | 2561 | 2630 | 2699 | 2766 | 2832 | 2898 | 2962 | 3025 | 3088 | 88 50 |
| 1 10 | ·3088 | 3150 | 3210 | 3270 | 3329 | 3388 | 3445 | 3502 | 3558 | 3613 | 3668 | 88 40 |
| 1 20 | ·3668 | 3722 | 3775 | 3828 | 3880 | 3931 | 3982 | 4032 | 4082 | 4131 | 4179 | 88 30 |
| 1 30 | $\bar{2}$·4179 | 4227 | 4275 | 4322 | 4368 | 4414 | 4459 | 4504 | 4549 | 4593 | 4637 | 88 20 |
| 1 40 | ·4637 | 4680 | 4723 | 4765 | 4807 | 4848 | 4890 | 4930 | 4971 | 5011 | 5050 | 88 10 |
| 1 50 | ·5060 | 5090 | 5129 | 5167 | 5206 | 5243 | 5281 | 5318 | 5355 | 5392 | 5428 | 88 00 |
| 2 00 | $\bar{2}$·5428 | 5464 | 5500 | 5535 | 5571 | 5605 | 5640 | 5674 | 5708 | 5742 | 5776 | 87 50 |
| 2 10 | ·5776 | 5809 | 5842 | 5875 | 5907 | 5939 | 5972 | 6003 | 6035 | 6066 | 6097 | 87 40 |
| 2 20 | ·6097 | 6128 | 6159 | 6189 | 6220 | 6250 | 6279 | 6309 | 6339 | 6368 | 6397 | 87 30 |
| 2 30 | $\bar{2}$·6397 | 6426 | 6454 | 6483 | 6511 | 6539 | 6567 | 6595 | 5622 | 4650 | 6677 | 87 20 |
| 2 40 | ·6677 | 6704 | 6731 | 6758 | 6784 | 6810 | 6837 | 6863 | 6889 | 6914 | 6940 | 87 10 |
| 2 50 | ·6940 | 6965 | 6991 | 7016 | 7041 | 7066 | 7090 | 7115 | 7140 | 7164 | 7188 | 87 00 |
| 3 00 | $\bar{2}$·7188 | 7212 | 7236 | 7260 | 7283 | 7307 | 7330 | 7354 | 7377 | 7400 | 7423 | 86 50 |
| 3 10 | ·7423 | 7445 | 7468 | 7491 | 7513 | 7535 | 7557 | 7580 | 7602 | 7623 | 7645 | 86 40 |
| 3 20 | ·7645 | 7667 | 7688 | 7710 | 7731 | 7752 | 7773 | 7794 | 7815 | 7836 | 7857 | 86 30 |
| 3 30 | $\bar{2}$·7857 | 7877 | 7898 | 7918 | 7939 | 7959 | 7979 | 7999 | 8019 | 8039 | 8059 | 86 20 |
| 3 40 | ·8059 | 8078 | 8098 | 8117 | 8137 | 8156 | 8175 | 8194 | 8213 | 8232 | 8251 | 86 10 |
| 3 50 | ·8251 | 8270 | 8289 | 8307 | 8326 | 8345 | 8363 | 8381 | 8400 | 8418 | 8436 | 86 00 |
| 4 00 | $\bar{2}$·8436 | 8454 | 8472 | 8490 | 8508 | 8525 | 8543 | 8560 | 8576 | 8595 | 8613 | 85 50 |
| 4 10 | ·8613 | 8630 | 8647 | 8665 | 8682 | 8699 | 8716 | 8733 | 8749 | 8766 | 8783 | 85 40 |
| 4 20 | ·8783 | 8799 | 8816 | 8831 | 8849 | 8865 | 8882 | 8898 | 8914 | 8930 | 8946 | 85 30 |
| 4 30 | $\bar{2}$·8946 | 8962 | 8978 | 8994 | 9010 | 9026 | 9042 | 9057 | 9073 | 9089 | 9104 | 85 20 |
| 4 40 | ·9104 | 9119 | 9135 | 9150 | 9166 | 9181 | 9196 | 9211 | 9226 | 9241 | 9256 | 85 10 |
| 4 50 | ·9256 | 9271 | 9286 | 9301 | 9315 | 9330 | 9345 | 9359 | 9374 | 9388 | 9403 | 85 00 |
| 5 00 | $\bar{2}$·9403 | 9417 | 9432 | 9446 | 9460 | 9475 | 9489 | 9503 | 9517 | 9531 | 9545 | 84 50 |
| 5 10 | ·9545 | 9559 | 9573 | 9587 | 9601 | 9614 | 9628 | 9642 | 9655 | 9669 | 9682 | 84 40 |
| 5 20 | ·9682 | 9696 | 9709 | 9723 | 9736 | 9750 | 9763 | 9776 | 9789 | 9803 | 9816 | 84 30 |
| 5 30 | $\bar{2}$·9816 | 9829 | 9842 | 9855 | 9868 | 9881 | 9894 | 9907 | 9919 | 9932 | $\bar{2}$·9945 | 84 20 |
| 5 40 | $\bar{2}$·9945 | 9958 | 9970 | 9983 | $\bar{2}$·9996 | $\bar{1}$·0008 | $\bar{1}$·0021 | $\bar{1}$·0033 | $\bar{1}$·0046 | $\bar{1}$·0058 | $\bar{1}$·0070 | 84 10 |
| 5 50 | $\bar{1}$·0070 | 0083 | 0095 | 0107 | 0120 | 0132 | 0144 | 0156 | 0168 | 0180 | 0192 | 84 00 |
| 6 00 | $\bar{1}$·0192 | 0204 | 0216 | 0228 | 0240 | 0252 | 0264 | 0276 | 0287 | 0299 | 0311 | 83 50 |
| 6 10 | ·0311 | 0323 | 0334 | 0346 | 0357 | 0369 | 0380 | 0392 | 0403 | 0415 | 0426 | 83 40 |
| 6 20 | ·0426 | 0438 | 0449 | 0460 | 0472 | 0483 | 0494 | 0505 | 0516 | 0527 | 0539 | 83 30 |
| 6 30 | $\bar{1}$·0539 | 0550 | 0561 | 0572 | 0583 | 0594 | 0605 | 0616 | 0626 | 0637 | 0648 | 83 20 |
| 6 40 | ·0648 | 0659 | 0670 | 0680 | 0691 | 0702 | 0712 | 0723 | 0734 | 0744 | 0755 | 83 10 |
| 6 50 | ·0755 | 0765 | 0776 | 0786 | 0797 | 0807 | 0816 | 0828 | 0838 | 0849 | 0859 | 83 00 |
| 7 00 | $\bar{1}$·0859 | 0869 | 0879 | 0890 | 0900 | 0910 | 0920 | 0930 | 0940 | 0951 | 0961 | 82 50 |
| 7 10 | ·0961 | 0971 | 0981 | 0991 | 1001 | 1011 | 1020 | 1030 | 1040 | 1050 | 1060 | 82 40 |
| 7 20 | ·1060 | 1070 | 1080 | 1089 | 1099 | 1109 | 1118 | 1128 | 1138 | 1147 | 1157 | 82 30 |
| 7 30 | $\bar{1}$·1157 | 1167 | 1176 | 1186 | 1195 | 1205 | 1214 | 1224 | 1233 | 1242 | 1252 | 82 20 |
| 7 40 | ·1252 | 1261 | 1271 | 1280 | 1289 | 1299 | 1305 | 1317 | 1326 | 1336 | 1345 | 82 10 |
| 7 50 | $\bar{1}$·1345 | 1354 | 1363 | 1372 | 1381 | 1390 | 1399 | [illegible] | 1418 | 1427 | $\bar{1}$·1436 | 82 00 |
| | 10' | 9' | 8' | 7' | 6' | 5' | 4' | 3' | 2' | 1' | 0' | x |

LOGARITHMS OF COSINES, 82° to 90°
(Read up and from right to left)

| x | ↓ | |
|---|---|---|
| 0 | $\bar{4}$·4637 | $\bar{3}$·5106 |
| 111 | ·4636 | ·6529 |
| 169 | ·4635 | ·7904 |
| 212 | ·4634 | ·8574 |
| 247 | ·4633 | ·9085 |
| 278 | ·4632 | ·9498 |
| 306 | ·4631 | $\bar{2}$·9844 |
| 332 | ·4630 | $\bar{1}$·0142 |
| 355 | ·4629 | ·0405 |
| 378 | ·4628 | ·0636 |
| 399 | ·4627 | ·0849 |
| 419 | ·4626 | ·1041 |
| 438 | ·4625 | ·1217 |
| 456 | ·4624 | ·1370 |
| 473 | $\bar{4}$·4623 | $\bar{1}$·1531 |
| 490 | | |

| ° | | |
|---|---|---|
| 0·00 | $\bar{2}$·2419 | $\bar{2}$·2868 |
| 1·11 | ·2418 | ·6225 |
| 2·40 | ·2417 | ·7483 |
| 3·21 | ·2416 | ·8273 |
| 3·85 | ·2415 | ·8851 |
| 4·40 | ·2414 | ·9306 |
| 4·89 | ·2413 | $\bar{2}$·9682 |
| 5·33 | ·2412 | $\bar{1}$·0002 |
| 5·74 | ·2411 | ·0281 |
| 6·12 | ·2410 | ·0587 |
| 6·48 | ·2409 | ·0749 |
| 6·82 | ·2408 | ·0949 |
| 7·14 | ·2407 | ·1133 |
| 7·45 | ·2406 | ·1302 |
| 7·75 | $\bar{2}$·2405 | $\bar{1}$·1456 |
| 8·04 | | |

| rad. | | |
|---|---|---|
| ·0000 | 0·0000 | $\bar{2}$·4196 |
| ·0262 | $\bar{1}$·9999 | ·6580 |
| ·0455 | ·9998 | ·7688 |
| ·0587 | ·9997 | ·8418 |
| ·0695 | ·9996 | ·8962 |
| ·0788 | ·9995 | ·9387 |
| ·0871 | ·9994 | $\bar{2}$·9759 |
| ·0947 | ·9993 | $\bar{1}$·0068 |
| ·1017 | ·9992 | ·0339 |
| ·1083 | ·9991 | ·0580 |
| ·1145 | ·9990 | ·0796 |
| ·1204 | ·9989 | ·0992 |
| ·1260 | ·9988 | ·1172 |
| ·1313 | ·9987 | ·1338 |
| ·1365 | $\bar{1}$·9986 | $\bar{1}$·1492 |
| ·1414 | | |

log sin x = log x + S
log x = log sin x − S

where S is taken from the table in the same units as x.

**Example.**
Find log sin x when x = 5°37'·4

| | |
|---|---|
| x in mins | 337·4 |
| log 337·4 | 2·5281 |
| S for 337·4 | $\bar{4}$·4630 |
| (Add) | |
| log sin x | $\bar{2}$·9911 |

## LOGARITHMS OF TANGENTS, 0° to 8°

| x | 0' | 1' | 2' | 3' | 4' | 5' | 6' | 7' | 8' | 9' | 10' | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ° ' | | | | | | | | | | | | ° ' |
| 0 00 | -∞ | $\bar{4}$·464 | $\bar{4}$·765 | $\bar{4}$·941 | $\bar{3}$·066 | $\bar{3}$·163 | $\bar{3}$·242 | $\bar{3}$·309 | $\bar{3}$·367 | $\bar{3}$·418 | $\bar{3}$·464 | 89 50 |
| 0 10 | $\bar{3}$·4637 | 5051 | 5429 | 5777 | 6099 | 6398 | 6678 | 6942 | 7190 | 7425 | 7648 | 89 40 |
| 0 20 | $\bar{3}$·7648 | 7860 | 8062 | 8255 | 8439 | 8617 | 8787 | 8951 | 9109 | 9261 | $\bar{3}$·9409 | 89 30 |
| 0 30 | $\bar{3}$·9409 | 9551 | 9689 | 9823 | $\bar{3}$·9952 | $\bar{2}$·0078 | $\bar{2}$·0200 | $\bar{2}$·0319 | $\bar{2}$·0435 | $\bar{2}$·0548 | $\bar{2}$·0658 | 89 20 |
| 0 40 | $\bar{2}$·0658 | 0765 | 0870 | 0972 | 1072 | 1170 | 1265 | 1359 | 1450 | 1540 | 1627 | 89 10 |
| 0 50 | $\bar{2}$·1627 | 1713 | 1798 | 1880 | 1962 | 2041 | 2120 | 2196 | 2272 | 2346 | 2419 | 89 00 |
| 1 00 | $\bar{2}$·2419 | 2491 | 2562 | 2631 | 2700 | 2767 | 2833 | 2899 | 2963 | 3026 | 3089 | 88 50 |
| 1 10 | ·3089 | 3150 | 3211 | 3271 | 3330 | 3389 | 3446 | 3503 | 3559 | 3614 | 3669 | 88 40 |
| 1 20 | ·3669 | 3723 | 3776 | 3829 | 3881 | 3932 | 3983 | 4033 | 4083 | 4132 | 4181 | 88 30 |
| 1 30 | $\bar{2}$·4181 | 4229 | 4276 | 4323 | 4370 | 4416 | 4461 | 4506 | 4551 | 4595 | 4638 | 88 20 |
| 1 40 | ·4638 | 4682 | 4725 | 4767 | 4809 | 4851 | 4892 | 4933 | 4973 | 5013 | 5053 | 88 10 |
| 1 50 | ·5053 | 5092 | 5131 | 5170 | 5208 | 5246 | 5283 | 5321 | 5358 | 5394 | 5431 | 88 00 |
| 2 00 | $\bar{2}$·5431 | 5467 | 5503 | 5538 | 5573 | 5608 | 5643 | 5677 | 5711 | 5745 | 5779 | 87 50 |
| 2 10 | ·5779 | 5812 | 5845 | 5878 | 5911 | 5943 | 5975 | 6007 | 6038 | 6070 | 6101 | 87 40 |
| 2 20 | ·6101 | 6132 | 6163 | 6193 | 6223 | 6254 | 6283 | 6313 | 6343 | 6372 | 6401 | 87 30 |
| 2 30 | $\bar{2}$·6401 | 6430 | 6459 | 6487 | 6515 | 6544 | 6571 | 6599 | 6627 | 6654 | 6682 | 87 20 |
| 2 40 | ·6682 | 6709 | 6736 | 6762 | 6789 | 6815 | 6842 | 6868 | 6894 | 6920 | 6945 | 87 10 |
| 2 50 | ·6945 | 6971 | 6996 | 7021 | 7046 | 7071 | 7096 | 7121 | 7145 | 7170 | 7194 | 87 00 |
| 3 00 | $\bar{2}$·7194 | 7218 | 7242 | 7266 | 7290 | 7313 | 7337 | 7360 | 7383 | 7406 | 7429 | 86 50 |
| 3 10 | ·7429 | 7452 | 7475 | 7497 | 7520 | 7542 | 7565 | 7587 | 7609 | 7631 | 7652 | 86 40 |
| 3 20 | ·7652 | 7674 | 7696 | 7717 | 7739 | 7760 | 7781 | 7802 | 7823 | 7844 | 7865 | 86 30 |
| 3 30 | $\bar{2}$·7865 | 7886 | 7906 | 7927 | 7947 | 7967 | 7988 | 8008 | 8028 | 8048 | 8067 | 86 20 |
| 3 40 | ·8067 | 8087 | 8107 | 8126 | 8146 | 8165 | 8185 | 8204 | 8223 | 8242 | 8261 | 86 10 |
| 3 50 | ·8261 | 8280 | 8299 | 8317 | 8336 | 8355 | 8373 | 8392 | 8410 | 8428 | 8446 | 86 00 |
| 4 00 | $\bar{2}$·8446 | 8465 | 8483 | 8501 | 8518 | 8536 | 8554 | 8572 | 8589 | 8607 | 8624 | 85 50 |
| 4 10 | ·8624 | 8642 | 8659 | 8676 | 8694 | 8711 | 8728 | 8745 | 8762 | 8778 | 8795 | 85 40 |
| 4 20 | ·8795 | 8812 | 8829 | 8845 | 8862 | 8878 | 8895 | 8911 | 8927 | 8944 | 8960 | 85 30 |
| 4 30 | $\bar{2}$·8960 | 8976 | 8992 | 9008 | 9024 | 9040 | 9056 | 9071 | 9087 | 9103 | 9118 | 85 20 |
| 4 40 | ·9118 | 9134 | 9150 | 9165 | 9180 | 9196 | 9211 | 9226 | 9241 | 9256 | 9272 | 85 10 |
| 4 50 | ·9272 | 9287 | 9302 | 9316 | 9331 | 9346 | 9361 | 9376 | 9390 | 9405 | 9420 | 85 00 |
| 5 00 | $\bar{2}$·9420 | 9434 | 9449 | 9463 | 9477 | 9492 | 9506 | 9520 | 9534 | 9549 | 9563 | 84 50 |
| 5 10 | ·9563 | 9577 | 9591 | 9605 | 9619 | 9633 | 9646 | 9660 | 9674 | 9688 | 9701 | 84 40 |
| 5 20 | ·9701 | 9715 | 9729 | 9742 | 9756 | 9769 | 9782 | 9796 | 9809 | 9823 | 9836 | 84 30 |
| 5 30 | $\bar{2}$·9836 | 9849 | 9862 | 9875 | 9888 | 9901 | 9915 | 9928 | 9940 | 9953 | $\bar{2}$·9966 | 84 20 |
| 5 40 | $\bar{2}$·9966 | 9979 | $\bar{2}$·9992 | $\bar{1}$·0005 | $\bar{1}$·0017 | $\bar{1}$·0030 | $\bar{1}$·0043 | $\bar{1}$·0055 | $\bar{1}$·0068 | $\bar{1}$·0080 | $\bar{1}$·0093 | 84 10 |
| 5 50 | $\bar{1}$·0093 | 0105 | 0118 | 0130 | 0143 | 0155 | 0167 | 0180 | 0192 | 0204 | 0216 | 84 00 |
| 6 00 | $\bar{1}$·0216 | 0228 | 0240 | 0253 | 0265 | 0277 | 0289 | 0300 | 0312 | 0324 | 0336 | 83 50 |
| 6 10 | ·0336 | 0348 | 0360 | 0371 | 0383 | 0395 | 0407 | 0418 | 0430 | 0441 | 0453 | 83 40 |
| 6 20 | ·0453 | 0464 | 0476 | 0487 | 0499 | 0510 | 0521 | 0533 | 0544 | 0555 | 0567 | 83 30 |
| 6 30 | $\bar{1}$·0567 | 0578 | 0589 | 0600 | 0611 | 0622 | 0633 | 0645 | 0656 | 0667 | 0678 | 83 20 |
| 6 40 | ·0678 | 0688 | 0699 | 0710 | 0721 | 0732 | 0743 | 0754 | 0764 | 0775 | 0786 | 83 10 |
| 6 50 | ·0786 | 0796 | 0807 | 0818 | 0828 | 0839 | 0849 | 0860 | 0871 | 0881 | 0891 | 83 00 |
| 7 00 | $\bar{1}$·0891 | 0902 | 0912 | 0923 | 0933 | 0943 | 0954 | 0964 | 0974 | 0984 | 0995 | 82 50 |
| 7 10 | ·0995 | 1005 | 1015 | 1025 | 1035 | 1045 | 1055 | 1066 | 1076 | 1086 | 1096 | 82 40 |
| 7 20 | ·1096 | 1106 | 1116 | 1126 | 1136 | 1145 | 1155 | 1165 | 1175 | 1185 | 1194 | 82 30 |
| 7 30 | $\bar{1}$·1194 | 1204 | 1214 | 1223 | 1233 | 1243 | 1252 | 1262 | 1272 | 1281 | 1291 | 82 20 |
| 7 40 | ·1291 | 1300 | 1310 | 1319 | 1329 | 1338 | 1348 | 1357 | 1367 | 1376 | 1385 | 82 10 |
| 7 50 | $\bar{1}$·1385 | 1395 | 1404 | 1413 | 1423 | 1432 | 1441 | 1450 | 1460 | 1469 | $\bar{1}$·1478 | 82 00 |
| | 10' | 9' | 8' | 7' | 6' | 5' | 4' | 3' | 2' | 1' | 0' | x |

| x | T ↓ | log tan x |
|---|---|---|
| ″ | | |
| 0 | | |
| | $\bar{5}$·4637 | |
| 34 | | $\bar{5}$·1087 |
| | ·4638 | |
| 100 | | ·4662 |
| | ·4639 | |
| 135 | | ·5948 |
| | ·4640 | |
| 162 | | ·6750 |
| | ·4641 | |
| 185 | | ·7335 |
| | ·4642 | |
| 206 | | ·7796 |
| | ·4643 | |
| 225 | | ·8176 |
| | ·4644 | |
| 242 | | ·8499 |
| | ·4645 | |
| 259 | | ·8781 |
| | ·4646 | |
| 274 | | ·9030 |
| | ·4647 | |
| 288 | | ·9254 |
| | ·4648 | |
| 302 | | ·9457 |
| | ·4649 | |
| 315 | | ·9643 |
| | $\bar{5}$·4650 | |
| 328 | | $\bar{4}$·9814 |
| ° | | |
| 0·00 | | |
| | $\bar{2}$·2419 | |
| 1·28 | | $\bar{2}$·3502 |
| | ·2420 | |
| 1·97 | | ·5383 |
| | ·2421 | |
| 2·46 | | ·6376 |
| | ·2422 | |
| 2·90 | | ·7055 |
| | ·2423 | |
| 3·27 | | ·7572 |
| | ·2424 | |
| 3·60 | | ·7989 |
| | ·2425 | |
| 3·90 | | ·8339 |
| | ·2426 | |
| 4·18 | | ·8641 |
| | ·2427 | |
| 4·44 | | ·8906 |
| | ·2428 | |
| 4·69 | | ·9142 |
| | ·2429 | |
| 4·92 | | ·9355 |
| | ·2430 | |
| 5·15 | | ·9550 |
| | ·2431 | |
| 5·36 | | ·9728 |
| | $\bar{2}$·2412 | |
| 5·57 | | $\bar{2}$·9833 |
| rad. | | |
| ·0000 | | |
| | 0·0000 | |
| ·0185 | | $\bar{2}$·2692 |
| | ·0001 | |
| ·0321 | | ·5078 |
| | ·0002 | |
| ·0415 | | ·6188 |
| | ·0003 | |
| ·0491 | | ·6919 |
| | ·0004 | |
| ·0557 | | ·7465 |
| | ·0005 | |
| ·0616 | | ·7902 |
| | ·0006 | |
| ·0669 | | ·8265 |
| | ·0007 | |
| ·0719 | | ·8576 |
| | ·0008 | |
| ·0765 | | ·8849 |
| | ·0009 | |
| ·0809 | | ·9091 |
| | ·0010 | |
| ·0850 | | ·9309 |
| | ·0011 | |
| ·0890 | | ·9507 |
| | ·0012 | |
| ·0928 | | ·9689 |
| | ·0013 | |
| ·0964 | | $\bar{2}$·[illegible] |
| | ·0014 | |
| ·0999 | | $\bar{1}$·0012 |
| | 0·0015 | |
| ·1033 | | $\bar{1}$·0158 |

log tan x = log x + T
log x = log tan x − T

where T is taken from the table in the same units as x.

Example.
Find x when log tan x° = $\bar{2}$·5636

| | |
|---|---|
| log tan x° | $\bar{2}$·5636 |
| T for $\bar{2}$·5636 (Subtract) | $\bar{4}$·4639 |
| log x | 2·0997 |
| x' | 125'·8 |
| | 2°5'·8 |

## LOGARITHMS OF COTANGENTS, 82° to 90°

(Read up and from right to left)

## LOGARITHMS OF TANGENTS

| x | 0' | 6' | 12' | 18' | 24' | 30' | 36' | 42' | 48' | 54' | Δ | ADD 1' | 2' | 3' | 4' | 5' |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | | | | | |
| 0° | $-\infty$ | $\bar{3}$·242 | $\bar{3}$·543 | $\bar{3}$·719 | $\bar{3}$·844 | $\bar{3}$·941 | $\bar{2}$·020 | $\bar{2}$·087 | $\bar{2}$·145 | $\bar{2}$·195 | | Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 11 | | | | |
| 1 | $\bar{2}$·2419 | 2833 | 3211 | 3559 | 3881 | 4181 | 4461 | 4725 | 4973 | 5208 | | | | | | |
| 2 | ·5431 | 5643 | 5845 | 6038 | 6223 | 6401 | 6571 | 6736 | 6894 | 7046 | | | | | | |
| 3 | ·7194 | 7337 | 7475 | 7609 | 7739 | 7865 | 7988 | 8107 | 8223 | 8336 | | | | | | |
| 4 | ·8446 | 8554 | 8659 | 8762 | 8862 | 8960 | 9056 | 9150 | 9241 | 9331 | | | | | | |
| 5 | $\bar{2}$·9420 | 9506 | 9591 | 9674 | 9756 | 9836 | 9915 | 9992 | $\bar{1}$·0068 | $\bar{1}$·0143 | | | | | | |
| 6 | $\bar{1}$·0216 | 0289 | 0360 | 0430 | 0499 | 0567 | 0633 | 0699 | 0764 | 0828 | | | | | | |
| 7 | ·0891 | 0954 | 1015 | 1076 | 1135 | 1194 | 1252 | 1310 | 1367 | 1423 | | | | | | |
| 8 | ·1478 | 1533 | 1587 | 1640 | 1693 | 1745 | | | | | 53 | 9 | 18 | 27 | 35 | 44 |
| | | | | | | 1745 | 1797 | 1848 | 1898 | 1948 | 50 | 8 | 17 | 25 | 33 | 42 |
| 9 | ·1997 | 2046 | 2094 | 2142 | 2189 | 2236 | | | | | 48 | 8 | 16 | 24 | 32 | 40 |
| | | | | | | 2236 | 2282 | 2328 | 2374 | 2419 | 45 | 8 | 15 | 23 | 30 | 38 |
| 10 | $\bar{1}$·2463 | 2507 | 2551 | 2594 | 2637 | 2680 | | | | | 43 | 7 | 14 | 22 | 29 | 36 |
| | | | | | | 2680 | 2722 | 2764 | 2805 | 2846 | 41 | 7 | 14 | 21 | 27 | 34 |
| 11 | ·2887 | 2927 | 2967 | 3006 | 3046 | 3085 | | | | | 40 | 7 | 13 | 20 | 27 | 33 |
| | | | | | | 3085 | 3123 | 3162 | 3200 | 3237 | 38 | 6 | 13 | 19 | 25 | 32 |
| 12 | ·3275 | 3312 | 3349 | 3385 | 3422 | 3458 | | | | | 37 | 6 | 12 | 18 | 25 | 31 |
| | | | | | | 3458 | 3493 | 3529 | 3564 | 3599 | 35 | 6 | 12 | 17 | 23 | 29 |
| 13 | ·3634 | 3668 | 3702 | 3736 | 3770 | 3804 | | | | | 34 | 6 | 11 | 17 | 23 | 28 |
| | | | | | | 3804 | 3837 | 3870 | 3903 | 3935 | 33 | 5 | 11 | 16 | 22 | 27 |
| 14 | ·3968 | 4000 | 4032 | 4064 | 4095 | 4127 | 4158 | 4189 | 4220 | 4250 | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |
| 15 | $\bar{1}$·4281 | 4311 | 4341 | 4371 | 4400 | 4430 | 4459 | 4488 | 4517 | 4546 | 29 | 5 | 10 | 15 | 19 | 24 |
| 16 | ·4575 | 4603 | 4632 | 4660 | 4688 | 4716 | 4744 | 4771 | 4799 | 4826 | 28 | 5 | 9 | 14 | 19 | 23 |
| 17 | ·4853 | 4880 | 4907 | 4934 | 4961 | 4987 | 5014 | 5040 | 5066 | 5092 | 26 | 4 | 9 | 13 | 17 | 22 |
| 18 | ·5118 | 5143 | 5169 | 5195 | 5220 | 5245 | 5270 | 5295 | 5320 | 5345 | 25 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 |
| 19 | ·5370 | 5394 | 5419 | 5443 | 5467 | 5491 | 5516 | 5539 | 5563 | 5587 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 20 | $\bar{1}$·5611 | 5634 | 5658 | 5681 | 5704 | 5727 | 5750 | 5773 | 5796 | 5819 | 23 | 4 | 8 | 12 | 15 | 19 |
| 21 | ·5842 | 5864 | 5887 | 5909 | 5932 | 5954 | 5976 | 5998 | 6020 | 6042 | 22 | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 22 | ·6064 | 6086 | 6108 | 6129 | 6151 | 6172 | 6194 | 6215 | 6236 | 6257 | | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 23 | ·6279 | 6300 | 6321 | 6341 | 6362 | 6383 | 6404 | 6424 | 6445 | 6465 | 21 | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 24 | ·6486 | 6506 | 6527 | 6547 | 6567 | 6587 | 6607 | 6627 | 6647 | 6667 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 25 | $\bar{1}$·6687 | 6706 | 6726 | 6746 | 6765 | 6785 | 6804 | 6824 | 6843 | 6863 | | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 26 | ·6882 | 6901 | 6920 | 6939 | 6958 | 6977 | 6996 | 7015 | 7034 | 7053 | 19 | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 27 | ·7072 | 7090 | 7109 | 7128 | 7146 | 7165 | 7183 | 7202 | 7220 | 7238 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 28 | ·7257 | 7275 | 7293 | 7311 | 7330 | 7348 | 7366 | 7384 | 7402 | 7420 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 29 | ·7438 | 7455 | 7473 | 7491 | 7509 | 7526 | 7544 | 7562 | 7579 | 7597 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 30 | $\bar{1}$·7614 | 7632 | 7649 | 7667 | 7684 | 7701 | 7719 | 7736 | 7753 | 7771 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 31 | ·7788 | 7805 | 7822 | 7839 | 7856 | 7873 | 7890 | 7907 | 7924 | 7941 | 17 | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 32 | ·7958 | 7975 | 7992 | 8008 | 8025 | 8042 | 8059 | 8075 | 8092 | 8109 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 33 | ·8125 | 8142 | 8158 | 8175 | 8191 | 8208 | 8224 | 8241 | 8257 | 8274 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 34 | ·8290 | 8306 | 8323 | 8339 | 8355 | 8371 | 8388 | 8404 | 8420 | 8436 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 14 |
| 35 | $\bar{1}$·8452 | 8468 | 8484 | 8501 | 8517 | 8533 | 8549 | 8565 | 8581 | 8597 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 36 | ·8613 | 8629 | 8644 | 8660 | 8676 | 8692 | 8708 | 8724 | 8740 | 8755 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 37 | ·8771 | 8787 | 8803 | 8818 | 8834 | 8850 | 8865 | 8881 | 8897 | 8912 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 38 | ·8928 | 8944 | 8959 | 8975 | 8990 | 9006 | 9022 | 9037 | 9053 | 9068 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 39 | ·9084 | 9099 | 9115 | 9130 | 9146 | 9161 | 9176 | 9192 | 9207 | 9223 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 40 | $\bar{1}$·9238 | 9254 | 9269 | 9284 | 9300 | 9315 | 9330 | 9346 | 9361 | 9376 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 41 | ·9392 | 9407 | 9422 | 9438 | 9453 | 9468 | 9483 | 9499 | 9514 | 9529 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 42 | ·9544 | 9560 | 9575 | 9590 | 9605 | 9621 | 9636 | 9651 | 9666 | 9681 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 43 | ·9697 | 9712 | 9727 | 9742 | 9757 | 9772 | 9788 | 9803 | 9818 | 9833 | 15 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 44 | ·9848 | 9864 | 9879 | 9894 | 9909 | 9924 | 9939 | 9955 | 9970 | 9985 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |

Log Cot $x$ = Log Tan $(90° - x)$ Log Tan $x$

## LOGARITHMS OF TANGENTS



| x | 0' | 6' | 12' | 18' | 24' | 30' | 36' | 42' | 48' | 54' | ل | ADD | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | 1' | 2' | 3' | 4' | 5' |
| 45° | 0·0000 | 0015 | 0030 | 0045 | 0061 | 0076 | 0091 | 0106 | 0121 | 0136 | 15 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 46 | ·0152 | 0167 | 0182 | 0197 | 0212 | 0228 | 0243 | 0258 | 0273 | 0288 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 47 | 0303 | 0319 | 0334 | 0349 | 0364 | 0379 | 0395 | 0410 | 0425 | 0440 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 48 | ·0456 | 0471 | 0486 | 0501 | 0517 | 0532 | 0547 | 0562 | 0578 | 0593 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 49 | ·0608 | 0624 | 0639 | 0654 | 0670 | 0685 | 0700 | 0716 | 0731 | 0746 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 50 | 0·0762 | 0777 | 0793 | 0808 | 0824 | 0839 | 0854 | 0870 | 0885 | 0901 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 51 | ·0916 | 0932 | 0947 | 0963 | 0978 | 0994 | 1010 | 1025 | 1041 | 1056 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 52 | ·1072 | 1088 | 1103 | 1119 | 1135 | 1150 | 1166 | 1182 | 1197 | 1213 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 53 | ·1229 | 1245 | 1260 | 1276 | 1292 | 1308 | 1324 | 1340 | 1356 | 1371 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 54 | ·1387 | 1403 | 1419 | 1435 | 1451 | 1467 | 1483 | 1499 | 1516 | 1532 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 55 | 0·1548 | 1564 | 1580 | 1596 | 1612 | 1629 | 1645 | 1661 | 1677 | 1694 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 14 |
| 56 | ·1710 | 1726 | 1743 | 1759 | 1776 | 1792 | 1809 | 1825 | 1842 | 1858 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 57 | ·1875 | 1891 | 1908 | 1926 | 1941 | 1958 | 1975 | 1992 | 2008 | 2025 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 58 | ·2042 | 2059 | 2076 | 2093 | 2110 | 2127 | 2144 | 2161 | 2178 | 2195 | 17 | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 59 | ·2212 | 2229 | 2247 | 2264 | 2281 | 2299 | 2316 | 2333 | 2351 | 2368 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 60 | 0·2386 | 2403 | 2421 | 2438 | 2456 | 2474 | 2491 | 2509 | 2527 | 2545 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 61 | ·2562 | 2580 | 2598 | 2616 | 2634 | 2652 | 2670 | 2689 | 2707 | 2725 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 62 | ·2743 | 2762 | 2780 | 2798 | 2817 | 2835 | 2854 | 2872 | 2891 | 2910 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 63 | ·2928 | 2947 | 2966 | 2986 | 3004 | 3023 | 3042 | 3061 | 3080 | 3099 | 19 | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 64 | ·3118 | 3137 | 3157 | 3176 | 3196 | 3215 | 3235 | 3254 | 3274 | 3294 | | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 65 | 0·3313 | 3333 | 3353 | 3373 | 3393 | 3413 | 3433 | 3453 | 3473 | 3494 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 66 | ·3514 | 3535 | 3555 | 3576 | 3596 | 3617 | 3638 | 3659 | 3679 | 3700 | 21 | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 67 | ·3721 | 3743 | 3764 | 3785 | 3806 | 3828 | 3849 | 3871 | 3892 | 3914 | | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 68 | ·3936 | 3958 | 3980 | 4002 | 4024 | 4046 | 4068 | 4091 | 4113 | 4136 | 22 | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 69 | ·4158 | 4181 | 4204 | 4227 | 4250 | 4273 | 4296 | 4319 | 4342 | 4366 | 23 | 4 | 8 | 12 | 15 | 19 |
| 70 | 0·4389 | 4413 | 4437 | 4461 | 4484 | 4509 | 4533 | 4557 | 4581 | 4606 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 71 | ·4630 | 4655 | 4680 | 4705 | 4730 | 4755 | 4780 | 4805 | 4831 | 4857 | 25 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 |
| 72 | ·4882 | 4908 | 4934 | 4960 | 4986 | 5013 | 5039 | 5066 | 5093 | 5120 | 26 | 4 | 9 | 13 | 17 | 22 |
| 73 | ·5147 | 5174 | 5201 | 5229 | 5256 | 5284 | 5312 | 5340 | 5368 | 5397 | 28 | 5 | 9 | 14 | 19 | 23 |
| 74 | ·5425 | 5454 | 5483 | 5512 | 5541 | 5570 | 5600 | 5629 | 5659 | 5689 | 29 | 5 | 10 | 15 | 19 | 24 |
| 75 | 0·5719 | 5750 | 5780 | 5811 | 5842 | 5873 | 5905 | 5936 | 5968 | 6000 | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |
| 76 | ·6032 | 6065 | 6097 | 6130 | 6163 | 6196 | 6230 | 6264 | 6298 | 6332 | 33 | 6 | 11 | 17 | 22 | 28 |
| 77 | ·6366 | 6401 | 6436 | 6471 | 6507 | 6542 | 6578 | 6615 | 6651 | 6688 | 36 | 6 | 12 | 18 | 24 | 30 |
| 78 | ·6725 | 6763 | 6800 | 6838 | 6877 | 6915 | 6954 | 6994 | 7033 | 7073 | 39 | 6 | 13 | 19 | 26 | 32 |
| 79 | ·7113 | 7154 | 7195 | 7236 | 7278 | 7320 | 7363 | 7406 | 7449 | 7493 | 42 | 7 | 14 | 21 | 28 | 35 |
| 80 | 0·7537 | 7581 | 7626 | 7672 | 7718 | 7764 | 7811 | 7858 | 7906 | 7954 | 47 | 8 | 16 | 23 | 31 | 39 |
| 81 | ·8003 | 8052 | 8102 | 8152 | 8203 | 8255 | 8307 | 8360 | 8413 | 8467 | 52 | 9 | 17 | 26 | 35 | 43 |
| 82 | ·8522 | 8577 | 8633 | 8690 | 8748 | 8806 | 8865 | 8924 | 8985 | 9046 | | Differences here vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See note below. | | | | |
| 83 | ·9109 | 9172 | 9236 | 9301 | 9367 | 9433 | 9501 | 9570 | 9640 | 9711 | | | | | | |
| 84 | 0·9784 | 9857 | 9932 | 1·0008 | 1·0085 | 1·0164 | 1·0244 | 1·0326 | 1·0409 | 1·0494 | | | | | | |
| 85 | 1·0580 | 0669 | 0759 | 0850 | 0944 | 1040 | 1138 | 1238 | 1341 | 1446 | | | | | | |
| 86 | ·1554 | 1664 | 1777 | 1893 | 2012 | 2135 | 2261 | 2391 | 2526 | 2663 | | | | | | |
| 87 | ·2806 | 2954 | 3106 | 3264 | 3429 | 3599 | 3777 | 3962 | 4155 | 4357 | | | | | | |
| 88 | ·4569 | 4792 | 5027 | 5275 | 5539 | 5819 | 6119 | 6441 | 6789 | 7167 | | | | | | |
| 89 | 1·758 | 1·804 | 1·855 | 1·913 | 1·980 | 2·059 | 2·156 | 2·281 | 2·457 | 2·758 | | | | | | |
| 90 | ∞ | | | | | | | | | | | | | | | |

For untabulated angles greater than 82° use Log Tan x = − Log Tan (90° − x). See table on page 11

*Example.* Log tan 85°13' = − log tan 4°47' = − ($\bar{2}$·9226) = 1·0774

## NATURAL SINES

| x | 0′ | 6′ | 12′ | 18′ | 24′ | 30′ | 36′ | 42′ | 48′ | 54′ | Δ | ADD | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
| 0° | 0·0000 | 0017 | 0035 | 0052 | 0070 | 0087 | 0105 | 0122 | 0140 | 0157 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 1 | ·0175 | 0192 | 0209 | 0227 | 0244 | 0262 | 0279 | 0297 | 0314 | 0332 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 2 | ·0349 | 0366 | 0384 | 0401 | 0419 | 0436 | 0454 | 0471 | 0488 | 0506 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 3 | ·0523 | 0541 | 0558 | 0576 | 0593 | 0610 | 0628 | 0645 | 0663 | 0680 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 4 | ·0698 | 0715 | 0732 | 0750 | 0767 | 0785 | 0802 | 0819 | 0837 | 0854 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 5 | 0·0872 | 0889 | 0906 | 0924 | 0941 | 0958 | 0976 | 0993 | 1011 | 1028 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 6 | ·1045 | 1063 | 1080 | 1097 | 1115 | 1132 | 1149 | 1167 | 1184 | 1201 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 7 | ·1219 | 1236 | 1253 | 1271 | 1288 | 1305 | 1323 | 1340 | 1357 | 1374 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 8 | ·1392 | 1409 | 1426 | 1444 | 1461 | 1478 | 1495 | 1513 | 1530 | 1547 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 9 | ·1564 | 1582 | 1599 | 1616 | 1633 | 1650 | 1668 | 1685 | 1702 | 1719 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 10 | 0·1736 | 1754 | 1771 | 1788 | 1805 | 1822 | 1840 | 1857 | 1874 | 1891 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 11 | ·1908 | 1925 | 1942 | 1959 | 1977 | 1994 | 2011 | 2028 | 2045 | 2062 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 12 | ·2079 | 2096 | 2113 | 2130 | 2147 | 2164 | 2181 | 2198 | 2215 | 2233 | 17 | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 13 | ·2250 | 2267 | 2284 | 2300 | 2317 | 2334 | 2351 | 2368 | 2385 | 2402 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 14 | ·2419 | 2436 | 2453 | 2470 | 2487 | 2504 | 2521 | 2538 | 2554 | 2571 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 15 | 0·2588 | 2605 | 2622 | 2639 | 2656 | 2672 | 2689 | 2706 | 2723 | 2740 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 16 | ·2756 | 2773 | 2790 | 2807 | 2823 | 2840 | 2857 | 2874 | 2890 | 2907 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 17 | ·2924 | 2940 | 2957 | 2974 | 2990 | 3007 | 3024 | 3040 | 3057 | 3074 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 18 | ·3090 | 3107 | 3123 | 3140 | 3156 | 3173 | 3190 | 3206 | 3223 | 3239 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 19 | ·3256 | 3272 | 3289 | 3305 | 3322 | 3338 | 3355 | 3371 | 3387 | 3404 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 20 | 0·3420 | 3437 | 3453 | 3469 | 3486 | 3502 | 3518 | 3535 | 3551 | 3567 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 14 |
| 21 | ·3584 | 3600 | 3616 | 3633 | 3649 | 3665 | 3681 | 3697 | 3714 | 3730 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 14 |
| 22 | ·3746 | 3762 | 3778 | 3795 | 3811 | 3827 | 3843 | 3859 | 3875 | 3891 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 23 | ·3907 | 3923 | 3939 | 3955 | 3971 | 3987 | 4003 | 4019 | 4035 | 4051 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 24 | ·4067 | 4083 | 4099 | 4115 | 4131 | 4147 | 4163 | 4179 | 4195 | [illegible] | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 25 | 0·4226 | 4242 | 4258 | 4274 | 4289 | 4305 | 4321 | 4337 | 4352 | 4368 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 26 | ·4384 | 4399 | 4415 | 4431 | 4446 | 4462 | 4478 | 4493 | 4509 | 4524 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 27 | ·4540 | 4555 | 4571 | 4586 | 4602 | 4617 | 4633 | 4648 | 4664 | 4679 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 28 | ·4695 | 4710 | 4726 | 4741 | 4756 | 4772 | 4787 | 4802 | 4818 | 4833 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 29 | ·4848 | 4863 | 4879 | 4894 | 4909 | 4924 | 4939 | 4955 | 4970 | 4985 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 30 | 0·5000 | 5015 | 5030 | 5045 | 5060 | 5075 | 5090 | 5105 | 5120 | 5135 | 15 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 31 | ·5150 | 5165 | 5180 | 5195 | 5210 | 5225 | 5240 | 5255 | 5270 | 5284 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 32 | ·5299 | 5314 | 5329 | 5344 | 5358 | 5373 | 5388 | 5402 | 5417 | 5432 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 33 | ·5446 | 5461 | 5476 | 5490 | 5505 | 5519 | 5534 | 5548 | 5563 | 5577 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 34 | ·5592 | 5606 | 5621 | 5635 | 5650 | 5664 | 5678 | 5693 | 5707 | 5721 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 35 | 0·5736 | 5750 | 5764 | 5779 | 5793 | 5807 | 5821 | 5835 | 5850 | 5864 | | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 36 | ·5878 | 5892 | 5906 | 5920 | 5934 | 5948 | 5962 | 5976 | 5990 | 6004 | 14 | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 37 | ·6018 | 6032 | 6046 | 6060 | 6074 | 6088 | 6101 | 6115 | 6129 | 6143 | | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 38 | ·6157 | 6170 | 6184 | 6198 | 6211 | 6225 | 6239 | 6252 | 6266 | 6280 | | 2 | 5 | 7 | 9 | 11 |
| 39 | ·6293 | 6307 | 6320 | 6334 | 6347 | 6361 | 6374 | 6388 | 6401 | 6414 | | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 40 | 0·6428 | 6441 | 6455 | 6468 | 6481 | 6494 | 6508 | 6521 | 6534 | 6547 | | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 41 | ·6561 | 6574 | 6587 | 6600 | 6613 | 6626 | 6639 | 6652 | 6665 | 6678 | 13 | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 42 | ·6691 | 6704 | 6717 | 6730 | 6743 | 6756 | 6769 | 6782 | 6794 | 6807 | | 2 | 4 | 6 | 9 | 11 |
| 43 | ·6820 | 6833 | 6845 | 6858 | 6871 | 6884 | 6896 | 6909 | 6921 | 6934 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 11 |
| 44 | ·6947 | 6959 | 6972 | 6984 | 6997 | 7009 | 7022 | 7034 | 7046 | 7059 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 45 | 0·7071 | 7083 | 7096 | 7108 | 7120 | 7133 | 7145 | 7157 | 7169 | 7181 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 46 | ·7193 | 7206 | 7218 | 7230 | 7242 | 7254 | 7266 | 7278 | 7290 | 7302 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 47 | ·7314 | 7325 | 7337 | 7349 | 7361 | 7373 | 7385 | 7396 | 7408 | 7420 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 48 | ·7431 | 7443 | 7455 | 7466 | 7478 | 7490 | 7501 | 7513 | 7524 | 7536 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 49 | 0·7547 | 7559 | 7570 | 7581 | 7593 | 7604 | 7615 | 7627 | 7638 | 7649 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 9 |

## NATURAL SINES



| x | 0′ | 6′ | 12′ | 18′ | 24′ | 30′ | 36′ | 42′ | 48′ | 54′ | Δ | ADD 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | | | | | |
| 50° | 0·7660 | 7672 | 7683 | 7694 | 7705 | 7716 | 7727 | 7738 | 7749 | 7760 | | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 |
| 51 | ·7771 | 7782 | 7793 | 7804 | 7815 | 7826 | 7837 | 7848 | 7859 | 7869 | 11 | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 |
| 52 | ·7880 | 7891 | 7902 | 7912 | 7923 | 7934 | 7944 | 7955 | 7965 | 7976 | | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 |
| 53 | ·7986 | 7997 | 8007 | 8018 | 8028 | 8039 | 8049 | 8059 | 8070 | 8080 | | 2 | 3 | 5 | 7 | 9 |
| 54 | ·8090 | 8100 | 8111 | 8121 | 8131 | 8141 | 8151 | 8161 | 8171 | 8181 | 10 | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 55 | 0·8192 | 8202 | 8211 | 8221 | 8231 | 8241 | 8251 | 8261 | 8271 | 8281 | | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 56 | ·8290 | 8300 | 8310 | 8320 | 8329 | 8339 | 8348 | 8358 | 8368 | 8377 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 57 | ·8387 | 8396 | 8406 | 8415 | 8425 | 8434 | 8443 | 8453 | 8462 | 8471 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 58 | ·8480 | 8490 | 8499 | 8508 | 8517 | 8526 | 8536 | 8545 | 8554 | 8563 | 9 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 59 | ·8572 | 8581 | 8590 | 8599 | 8607 | 8616 | 8625 | 8634 | 8643 | 8652 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 60 | 0·8660 | 8669 | 8678 | 8686 | 8695 | 8704 | 8712 | 8721 | 8729 | 8738 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 61 | ·8746 | 8755 | 8763 | 8771 | 8780 | 8788 | 8796 | 8805 | 8813 | 8821 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 62 | ·8829 | 8838 | 8846 | 8854 | 8862 | 8870 | 8878 | 8886 | 8894 | 8902 | 8 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 63 | ·8910 | 8918 | 8926 | 8934 | 8942 | 8949 | 8957 | 5965 | 8973 | 8980 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 6 |
| 64 | ·8988 | 8996 | 9003 | 9011 | 9018 | 9026 | 9033 | 9041 | 9048 | 9056 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 6 |
| 65 | 0·9063 | 9070 | 9078 | 9085 | 9092 | 9100 | 9107 | 9114 | 9121 | 9128 | | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 66 | ·9135 | 9143 | 9150 | 9157 | 9164 | 9171 | 9178 | 9184 | 9191 | 9198 | 7 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 67 | ·9205 | 9212 | 9219 | 9225 | 9232 | 9239 | 9245 | 9252 | 9259 | 9265 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 6 |
| 68 | ·9272 | 9278 | 9285 | 9291 | 9298 | 9304 | 9311 | 9317 | 9323 | 9330 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 69 | ·9336 | 9342 | 9348 | 9354 | 9361 | 9367 | 9373 | 9379 | 9385 | 9391 | 6 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 70 | 0·9397 | 9403 | 9409 | 9415 | 9421 | 9426 | 9432 | 9438 | 9444 | 9449 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 71 | ·9455 | 9461 | 9466 | 9472 | 9478 | 9483 | 9489 | 9494 | 9500 | 9505 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 72 | ·9511 | 9516 | 9521 | 9527 | 9532 | 9537 | 9542 | 9548 | 9553 | 9558 | | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 73 | ·9563 | 9568 | 9573 | 9578 | 9583 | 9588 | 9593 | 9598 | 9603 | 9608 | 5 | 1 | 2 | 2 | 3. | 4 |
| 74 | ·9613 | 9617 | 9622 | 9627 | 9632 | 9636 | 9641 | 9646 | 9650 | 9655 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 75 | 0·9659 | 9664 | 9668 | 9673 | 9677 | 9681 | 9686 | 9690 | 9694 | 9699 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 76 | ·9703 | 9707 | 9711 | 9715 | 9720 | 9724 | 9728 | 9732 | 9736 | 9740 | 4 | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 77 | ·9744 | 9748 | 9751 | 9755 | 9759 | 9763 | 9767 | 9770 | 9774 | 9778 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 78 | ·9781 | 9785 | 9789 | 9792 | 9796 | 9799 | 9803 | 9806 | 9810 | 9813 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 79 | ·9816 | 9820 | 9823 | 9826 | 9829 | 9833 | 9836 | 9839 | 9842 | 9845 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 80 | 0·9848 | 9851 | 9854 | 9857 | 9860 | 9863 | 9866 | 9869 | 9871 | 9874 | 3 | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 81 | ·9877 | 9880 | 9882 | 9885 | 9888 | 9890 | 9893 | 9895 | 9898 | 9900 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 82 | ·9903 | 9905 | 9907 | 9910 | 9912 | 9914 | 9917 | 9919 | 9921 | 9923 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 83 | ·9925 | 9928 | 9930 | 9932 | 9934 | 9936 | 9938 | 9940 | 9942 | 9943 | 2 | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 84 | ·9945 | 9947 | 9949 | 9951 | 9952 | 9954 | 9956 | 9957 | 9959 | 9960 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 |
| 85 | 0·9962 | 9963 | 9965 | 9966 | 9968 | 9969 | 9971 | 9972 | 9973 | 9974 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 86 | ·9976 | 9977 | 9978 | 9979 | 9980 | 9981 | 9982 | 9983 | 9984 | 9985 | 1 | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 87 | ·9986 | 9987 | 9988 | 9989 | 9990 | 9990 | 9991 | 9992 | 9993 | 9993 | | See Table below. | | | | |
| 88 | ·9994 | 9995 | 9995 | 9996 | 9996 | 9997 | 9997 | 9997 | 9998 | 9998 | · | | | | | |
| 89 | 0·9998 | 9999 | 9999 | 9999 | 9999 | 1·000 | 1·000 | 1·000 | 1·000 | 1·000 | | | | | | |
| 90 | 1·0000 | | | | | | | | | | | | | | | |

### Sines of Angles near 90°

| ° ′ | sine | ° | ° ′ | sine | ° |
|---|---|---|---|---|---|
| 86 48 | | 86·80 | 87 46 | | 87·7 |
| | 0·9985 | | | 0·9993 | |
| 86 54 | | 86·91 | 87 56 | | 87·9 |
| | 0·9986 | | | 0·9994 | |
| 87 01 | | 87·02 | 88 05 | | 88·0 |
| | 0·9987 | | | 0·9995 | |
| 87 08 | | 87·13 | 88 16 | | 88·2 |
| | 0·9988 | | | 0·9996 | |
| 87 15 | | 87·25 | 88 29 | | 88·4 |
| | 0·9989 | | | 0·9997 | |
| 87 22 | | 87·37 | 88 43 | | 88·7 |
| | 0·9990 | | | 0·9998 | |
| 87 30 | | 87·50 | 89 00 | | 89·0 |
| | 0·9991 | | | ·9999 | |
| 87 38 | | 87·63 | 89 25 | | 89·4 |
| | 0·9992 | | | 1·0000 | |
| 87 46 | | 87·78 | 90 00 | | 90·0 |

The values in the centre columns represent the sines for all angles lying between the successive ranges shown in the outer columns. Thus sin 87° 20′ is 0·9989. For inverse use, the best angle for a given sine is the one lying midway between the adjacent ranges; if the difference is odd, choose the angle nearer 90°. Thus if sin $x$ = 0·9988, $x$ = 87° 12′.

For tabulated angles read the sine value in the half-line above; e.g., sin 87° 38′ = 0·9991.

# NATURAL COSINES

| ° | 0′ 0°·0 | 6′ 0°·1 | 12′ 0°·2 | 18′ 0°·3 | 24′ 0°·4 | 30′ 0°·5 | 36′ 0°·6 | 42′ 0°·7 | 48′ 0°·8 | 54′ 0°·9 | ⊥ | SUBTRACT 1′ 2′ 3′ 4′ 5′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 0° | 1·000 | 1·000 | 1·000 | 1·000 | 1·000 | 1·000 | 0·9999 | 0·9999 | 0·9999 | 0·9999 | | See table at foot of page. |
| 1 | 0·9998 | 9998 | 9998 | 9997 | 9997 | 9997 | 9996 | 9996 | 9995 | 9995 | | |
| 2 | ·9994 | 9993 | 9993 | 9992 | 9991 | 9990 | 9990 | 9989 | 9988 | 9987 | | |
| 3 | 9986 | 9985 | 9984 | 9983 | 9982 | 9981 | 9980 | 9979 | 9978 | 9977 | 1 | 0 0 1 1 1 |
| 4 | ·9976 | 9974 | 9973 | 9972 | 9971 | 9969 | 9968 | 9966 | 9975 | 9963 | | 0 0 1 1 1 |
| 5 | 0·9962 | 9960 | 9959 | 9957 | 9956 | 9954 | 9952 | 9951 | 9949 | 9947 | | 0 1 1 1 1 |
| 6 | ·9945 | 9943 | 9942 | 9940 | 9938 | 9936 | 9934 | 9932 | 9930 | 9928 | 2 | 0 1 1 1 2 |
| 7 | ·9925 | 9923 | 9921 | 9919 | 9917 | 9914 | 9912 | 9910 | 9907 | 9905 | | 0 1 1 1 2 |
| 8 | 9903 | 9900 | 9898 | 9895 | 9893 | 9890 | 9888 | 9885 | 9882 | 9880 | | 0 1 1 2 2 |
| 9 | 9877 | 9874 | 9871 | 9869 | 9866 | 9863 | 9860 | 9857 | 9854 | 9851 | 3 | 0 1 1 2 2 |
| 10 | 0·9848 | 9845 | 9842 | 9839 | 9836 | 9833 | 9829 | 9826 | 9823 | 9820 | | 1 1 2 2 3 |
| 11 | 9816 | 9813 | 9810 | 9806 | 9803 | 9799 | 9796 | 9792 | 9789 | 9785 | | 1 1 2 2 3 |
| 12 | 9781 | 9778 | 9774 | 9770 | 9767 | 9763 | 9759 | 9755 | 9751 | 9748 | | 1 1 2 2 3 |
| 13 | ·9744 | 9740 | 9736 | 9732 | 9728 | 9724 | 9720 | 9715 | 9711 | 9707 | 4 | 1 1 2 3 3 |
| 14 | ·9703 | 9699 | 9694 | 9690 | 9686 | 9681 | 9677 | 9673 | 9668 | 9664 | | 1 1 2 3 4 |
| 15 | 0·9659 | 9655 | 9650 | 9646 | 9641 | 9636 | 9632 | 9627 | 9622 | 9617 | | 1 2 2 3 4 |
| 16 | ·9613 | 9608 | 9603 | 9598 | 9593 | 9588 | 9583 | 9578 | 9573 | 9568 | 5 | 1 2 2 3 4 |
| 17 | ·9563 | 9558 | 9553 | 9548 | 9542 | 9537 | 9532 | 9527 | 9521 | 9516 | | 1 2 3 3 4 |
| 18 | 9511 | 9505 | 9500 | 9494 | 9489 | 9483 | 9478 | 9472 | 9466 | 9461 | | 1 2 3 4 5 |
| 19 | 9455 | 9449 | 9444 | 9438 | 9432 | 9426 | 9421 | 9415 | 9409 | 9403 | | 1 2 3 4 5 |
| 20 | 0·9397 | 9391 | 9385 | 9379 | 9373 | 9367 | 9361 | 9354 | 9348 | 9342 | 6 | 1 2 3 4 5 |
| 21 | 9336 | 9330 | 9323 | 9317 | 9311 | 9304 | 9298 | 9291 | 9285 | 9278 | | 1 2 3 4 5 |
| 22 | ·9272 | 9265 | 9259 | 9252 | 9245 | 9239 | 9232 | 9225 | 9219 | 9212 | | 1 2 3 4 6 |
| 23 | ·9205 | 9198 | 9191 | 9184 | 9178 | 9171 | 9164 | 9157 | 9150 | 9143 | 7 | 1 2 4 5 6 |
| 24 | ·9135 | 9128 | 9121 | 9114 | 9107 | 9100 | 9092 | 9085 | 9078 | 9070 | | 1 2 4 5 6 |
| 25 | 0·9063 | 9056 | 9048 | 9041 | 9033 | 9026 | 9018 | 9011 | 9003 | 8996 | | 1 3 4 5 6 |
| 26 | ·8988 | 8980 | 8973 | 8965 | 8957 | 8949 | 8942 | 8934 | 8926 | 8918 | | 1 3 4 5 6 |
| 27 | ·8910 | 8902 | 8894 | 8886 | 8878 | 8870 | 8862 | 8854 | 8846 | 8838 | 8 | 1 3 4 5 7 |
| 28 | ·8829 | 8821 | 8813 | 8805 | 8796 | 8788 | 8780 | 8771 | 8763 | 8755 | | 1 3 4 6 7 |
| 29 | 8746 | 8738 | 8729 | 8721 | 8712 | 8704 | 8695 | 8686 | 8678 | 8669 | | 1 3 4 6 7 |
| 30 | 0·8660 | 8652 | 8643 | 8634 | 8625 | 8616 | 8607 | 8599 | 8590 | 8581 | | 1 3 4 6 7 |
| 31 | ·8572 | 8563 | 8554 | 8545 | 8536 | 8526 | 8517 | 8508 | 8499 | 8490 | 9 | 2 3 5 6 8 |
| 32 | ·8480 | 8471 | 8462 | 8453 | 8443 | 8434 | 8425 | 8415 | 8406 | 8396 | | 2 3 5 6 8 |
| 33 | ·8387 | 8377 | 8368 | 8358 | 8348 | 8339 | 8329 | 8320 | 8310 | 8300 | | 2 3 5 6 8 |
| 34 | 8290 | 8281 | 8271 | 8261 | 8251 | 8241 | 8231 | 8221 | 8211 | 8202 | | 2 3 5 7 8 |
| 35 | 0·8192 | 8181 | 8171 | 8161 | 8151 | 8141 | 8131 | 8121 | 8111 | 8100 | 10 | 2 3 5 7 8 |
| 36 | 8090 | 8080 | 8070 | 8059 | 8049 | 8039 | 8028 | 8018 | 8007 | 7997 | | 2 3 5 7 9 |
| 37 | ·7986 | 7976 | 7965 | 7955 | 7944 | 7934 | 7923 | 7912 | 7902 | 7891 | | 2 4 5 7 9 |
| 38 | 7880 | 7869 | 7859 | 7848 | 7837 | 7826 | 7815 | 7804 | 7793 | 7782 | 11 | 2 4 5 7 9 |
| 40 | 0·7771 | 7760 | 7749 | 7738 | 7727 | 7716 | 7705 | 7694 | 7683 | 7672 | | 2 4 6 7 9 |

Cosines of Small Angles

| ° ′ | cosine | ° |
|---|---|---|
| 0 00 | | 0·0 |
| | 1·0000 | |
| 0 34 | | 0·6 |
| | 0·9999 | |
| 0 59 | | 0·9 |
| | 0·9998 | |
| 1 16 | | 1·2 |
| | 0·9997 | |
| 1 30 | | 1·5 |
| | 0·9996 | |
| 1 43 | | 1·7 |
| | 0·9995 | |
| 1 54 | | 1·9 |
| | 0·9994 | |
| 2 05 | | 2·0 |
| | 0·9993 | |
| 2 14 | | [illegible] |

| ° ′ | cosine | ° |
|---|---|---|
| 2 13 | | 2·21 |
| | 0·9992 | |
| 2 21 | | 2·36 |
| | 0·9991 | |
| 2 29 | | 2·49 |
| | 0·9990 | |
| 2 37 | | 2·62 |
| | 0·9989 | |
| 2 44 | | 2·74 |
| | 0·9988 | |
| 2 51 | | 2·86 |
| | 0·9987 | |
| 2 58 | | 2·97 |
| | 0·9986 | |
| 3 05 | | 3·08 |
| | 0·9985 | |
| 3 11 | | [illegible] |

This table is similar to that given for sines on page 15; thus

cos 2° 40′ = 0·9989

0·9986 = cos 3° 2′

# NATURAL COSINES

| x | 0′ | 6′ | 12′ | 18′ | 24′ | 30′ | 36′ | 42′ | 48′ | 54′ | ل | SUBTRAC | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
| 40° | 0·7660 | 7649 | 7638 | 7627 | 7615 | 7604 | 7593 | 7581 | 7570 | 7559 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 9 |
| 41 | ·7547 | 7536 | 7524 | 7513 | 7501 | 7490 | 7478 | 7466 | 7455 | 7443 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 42 | ·7431 | 7420 | 7408 | 7396 | 7385 | 7373 | 7361 | 7349 | 7337 | 7325 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 43 | ·7314 | 7302 | 7290 | 7278 | 7266 | 7254 | 7242 | 7230 | 7218 | 7206 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 44 | ·7193 | 7181 | 7169 | 7157 | 7145 | 7133 | 7120 | 7108 | 7096 | 7083 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 45 | 0·7071 | 7059 | 7046 | 7034 | 7022 | 7009 | 6997 | 6984 | 6972 | 6959 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 46 | ·6947 | 6934 | 6921 | 6909 | 6896 | 6884 | 6871 | 6858 | 6845 | 6833 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 11 |
| 47 | ·6820 | 6807 | 6794 | 6782 | 6769 | 6756 | 6743 | 6730 | 6717 | 6704 | | 2 | 4 | 6 | 9 | 11 |
| 48 | ·6691 | 6678 | 6665 | 6652 | 6639 | 6626 | 6613 | 6600 | 6587 | 6574 | 13 | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 49 | ·6561 | 6547 | 6534 | 6521 | 6508 | 6494 | 6481 | 6468 | 6455 | 6441 | | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 50 | 0·6428 | 6414 | 6401 | 6388 | 6374 | 6361 | 6347 | 6334 | 6320 | 6307 | | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 51 | ·6293 | 6280 | 6266 | 6252 | 6239 | 6225 | 6211 | 6198 | 6184 | 6170 | | 2 | 5 | 7 | 9 | 11 |
| 52 | ·6157 | 6143 | 6129 | 6115 | 6101 | 6088 | 6074 | 6060 | 6046 | 6032 | | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 53 | ·6018 | 6004 | 5990 | 5976 | 5962 | 5948 | 5934 | 5920 | 5906 | 5892 | 14 | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 54 | ·5878 | 5864 | 5850 | 5835 | 5821 | 5807 | 5793 | 5779 | 5764 | 5750 | | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 55 | 0·5736 | 5721 | 5707 | 5693 | 5678 | 5664 | 5650 | 5635 | 5621 | 5606 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 56 | ·5592 | 5577 | 5563 | 5548 | 5534 | 5519 | 5505 | 5490 | 5476 | 5461 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 57 | ·5446 | 5432 | 5417 | 5402 | 5388 | 5373 | 5358 | 5344 | 5329 | 5314 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 58 | ·5299 | 5284 | 5270 | 5255 | 5240 | 5225 | 5210 | 5195 | 5180 | 5165 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 59 | ·5150 | 5135 | 5120 | 5105 | 5090 | 5075 | 5060 | 5045 | 5030 | 5015 | 15 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 60 | 0·5000 | 4985 | 4970 | 4955 | 4939 | 4924 | 4909 | 4894 | 4879 | 4863 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 61 | ·4848 | 4833 | 4818 | 4802 | 4787 | 4772 | 4756 | 4741 | 4726 | 4710 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 62 | ·4695 | 4679 | 4664 | 4648 | 4633 | 4617 | 4602 | 4586 | 4571 | 4555 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 63 | ·4540 | 4524 | 4509 | 4493 | 4478 | 4462 | 4446 | 4431 | 4415 | 4399 | | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 64 | ·4384 | 4368 | 4352 | 4337 | 4321 | 4305 | 4289 | 4274 | 4258 | 4242 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 65 | 0·4226 | 4210 | 4195 | 4179 | 4163 | 4147 | 4131 | 4115 | 4099 | 4083 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 66 | ·4067 | 4051 | 4035 | 4019 | 4003 | 3987 | 3971 | 3955 | 3939 | 3923 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 67 | ·3907 | 3891 | 3875 | 3859 | 3843 | 3827 | 3811 | 3795 | 3778 | 3762 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 68 | ·3746 | 3730 | 3714 | 3697 | 3681 | 3665 | 3649 | 3633 | 3616 | 3600 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 14 |
| 69 | ·3584 | 3567 | 3551 | 3535 | 3518 | 3502 | 3486 | 3469 | 3453 | 3437 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 14 |
| 70 | 0·3420 | 3404 | 3387 | 3371 | 3355 | 3338 | 3322 | 3305 | 3289 | 3272 | | 3 | 5 | 8 | 11 | 14 |
| 71 | ·3256 | 3239 | 3223 | 3206 | 3190 | 3173 | 3156 | 3140 | 3123 | 3107 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 72 | ·3090 | 3074 | 3057 | 3040 | 3024 | 3007 | 2990 | 2974 | 2957 | 2940 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 73 | ·2924 | 2907 | 2890 | 2874 | 2857 | 2840 | 2823 | 2807 | 2790 | 2773 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 74 | ·2756 | 2740 | 2723 | 2706 | 2689 | 2672 | 2656 | 2639 | 2622 | 2605 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 75 | 0·2588 | 2571 | 2554 | 2538 | 2521 | 2504 | 2487 | 2470 | 2453 | 2436 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 76 | ·2419 | 2402 | 2385 | 2368 | 2351 | 2334 | 2317 | 2300 | 2284 | 2267 | | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 77 | ·2250 | 2233 | 2215 | 2198 | 2181 | 2164 | 2147 | 2130 | 2113 | 2096 | 17 | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 78 | ·2079 | 2062 | 2045 | 2028 | 2011 | 1994 | 1977 | 1959 | 1942 | 1925 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 79 | ·1908 | 1891 | 1874 | 1857 | 1840 | 1822 | 1805 | 1788 | 1771 | 1754 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 80 | 0·1736 | 1719 | 1702 | 1685 | 1668 | 1650 | 1633 | 1616 | 1599 | 1582 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 81 | ·1564 | 1547 | 1530 | 1513 | 1495 | 1478 | 1461 | 1444 | 1426 | 1409 | | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 82 | ·1392 | 1374 | 1357 | 1340 | 1323 | 1305 | 1288 | 1271 | 1253 | 1236 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 83 | ·1219 | 1201 | 1184 | 1167 | 1149 | 1132 | 1115 | 1097 | 1080 | 1063 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 84 | ·1045 | 1028 | 1011 | 0993 | 0976 | 0958 | 0941 | 0924 | 0906 | 0889 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 85 | 0·0872 | 0854 | 0837 | 0819 | 0802 | 0785 | 0767 | 0750 | 0732 | 0715 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 14 |
| 86 | ·0698 | 0680 | 0663 | 0645 | 0628 | 0610 | 0593 | 0576 | 0558 | 0541 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 87 | ·0523 | 0506 | 0488 | 0471 | 0454 | 0434 | 0419 | 0401 | 0384 | 0366 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 88 | ·0349 | 0332 | 0314 | 0297 | 0279 | 0262 | 0244 | 0227 | 0209 | 0192 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 89 | 0·0175 | 0157 | 0140 | 0122 | 0105 | 0087 | 0070 | 0052 | 0035 | 0017 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 90 | 0·0000 | | | | | | | | | | | | | | | |

## NATURAL TANGENTS

| | 0′ | 6′ | 12′ | 18′ | 24′ | 30′ | 36′ | 42′ | 48′ | 54′ | ل | ADD | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
| 0° | 0·0000 | 0017 | 0035 | 0052 | 0070 | 0087 | 0105 | 0122 | 0140 | 0157 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 1 | ·0175 | 0192 | 0209 | 0227 | 0244 | 0262 | 0279 | 0297 | 0314 | 0332 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 2 | ·0349 | 0367 | 0384 | 0402 | 0419 | 0437 | 0454 | 0472 | 0489 | 0507 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 3 | ·0524 | 0542 | 0559 | 0577 | 0594 | 0612 | 0629 | 0647 | 0664 | 0682 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 4 | ·0699 | 0717 | 0734 | 0752 | 0769 | 0787 | 0805 | 0822 | 0840 | 0857 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 5 | 0·0875 | 0892 | 0910 | 0928 | 0945 | 0963 | 0981 | 0998 | 1016 | 1033 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 6 | ·1051 | 1069 | 1086 | 1104 | 1122 | 1139 | 1157 | 1175 | 1192 | 1210 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 7 | ·1228 | 1246 | 1263 | 1281 | 1299 | 1317 | 1334 | 1352 | 1370 | 1388 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 8 | ·1405 | 1423 | 1441 | 1459 | 1477 | 1495 | 1512 | 1530 | 1548 | 1566 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 9 | ·1584 | 1602 | 1620 | 1638 | 1655 | 1673 | 1691 | 1709 | 1727 | 1745 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 10 | 0·1763 | 1781 | 1799 | 1817 | 1835 | 1853 | 1871 | 1890 | 1908 | 1926 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 11 | ·1944 | 1962 | 1980 | 1998 | 2016 | 2036 | 2053 | 2071 | 2089 | 2107 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 12 | ·2126 | 2144 | 2162 | 2180 | 2199 | 2217 | 2235 | 2254 | 2272 | 2290 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 13 | ·2309 | 2327 | 2345 | 2364 | 2382 | 2401 | 2419 | 2438 | 2456 | 2475 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 14 | ·2493 | 2512 | 2530 | 2549 | 2568 | 2586 | 2605 | 2623 | 2642 | 2661 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 15 | 0·2679 | 2698 | 2717 | 2736 | 2754 | 2773 | 2792 | 2811 | 2830 | 2849 | | 3 | 6 | 9 | 13 | 16 |
| 16 | ·2867 | 2886 | 2905 | 2924 | 2943 | 2962 | 2981 | 3000 | 3019 | 3038 | 19 | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 17 | ·3057 | 3076 | 3096 | 3115 | 3134 | 3153 | 3172 | 3191 | 3211 | 3230 | | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 18 | ·3249 | 3269 | 3288 | 3307 | 3327 | 3346 | 3365 | 3385 | 3404 | 3424 | | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 19 | ·3443 | 3463 | 3482 | 3502 | 3622 | 3541 | 3561 | 3581 | 3600 | 3620 | | 3 | 7 | 10 | 13 | 16 |
| 20 | 0·3640 | 3659 | 3679 | 3699 | 3719 | 3739 | 3759 | 3779 | 3799 | 3819 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 21 | ·3839 | 3859 | 3879 | 3899 | 3919 | 3939 | 3959 | 3979 | 4000 | 4020 | | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 22 | ·4040 | 4061 | 4081 | 4101 | 4122 | 4142 | 4163 | 4183 | 4204 | 4224 | | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 23 | ·4245 | 4265 | 4286 | 4307 | 4327 | 4348 | 4369 | 4390 | 4411 | 4431 | | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 24 | ·4452 | 4473 | 4494 | 4515 | 4636 | 4557 | 4578 | 4599 | 4621 | 4642 | 21 | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 25 | 0·4663 | 4684 | 4706 | 4727 | 4748 | 4770 | 4791 | 4813 | 4834 | 4856 | | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 26 | ·4877 | 4899 | 4921 | 4942 | 4964 | 4986 | 5008 | 5029 | 5051 | 5073 | 22 | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 27 | ·5095 | 5117 | 5139 | 5161 | 5184 | 5206 | 5228 | 5250 | 5272 | 5295 | | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 28 | ·5317 | 5340 | 5362 | 5384 | 5407 | 5430 | 5452 | 5475 | 5498 | 5520 | | 4 | 8 | 11 | 15 | 19 |
| 29 | ·5543 | 5566 | 5589 | 5612 | 5635 | 5658 | 5681 | 5704 | 5727 | 5750 | 23 | 4 | 8 | 12 | 15 | 19 |
| 30 | 0·5774 | 5797 | 5820 | 5844 | 5867 | 5890 | 5914 | 5938 | 5961 | 5985 | | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 31 | ·6009 | 6032 | 6056 | 6080 | 6104 | 6128 | 6152 | 6176 | 6200 | 6224 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 32 | ·6249 | 6273 | 6297 | 6322 | 6346 | 6371 | 6395 | 6420 | 6445 | 6469 | | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 33 | ·6494 | 6519 | 6544 | 6569 | 6594 | 6619 | 6644 | 6669 | 6694 | 6720 | 25 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 |
| 34 | ·6745 | 6771 | 6796 | 6822 | 6847 | 6873 | 6899 | 6924 | 6950 | 6976 | | 4 | 9 | 13 | 17 | 21 |
| 35 | 0·7002 | 7028 | 7054 | 7080 | 7107 | 7133 | 7159 | 7186 | 7212 | 7239 | 26 | 4 | 9 | 13 | 17 | 22 |
| 36 | ·7265 | 7292 | 7319 | 7346 | 7373 | 7400 | 7427 | 7454 | 7481 | 7508 | 27 | 5 | 9 | 14 | 18 | 23 |
| 37 | ·7536 | 7563 | 7590 | 7618 | 7646 | 7673 | 7701 | 7729 | 7767 | 7785 | 28 | 5 | 9 | 14 | 19 | 23 |
| 38 | ·7813 | 7841 | 7869 | 7898 | 7926 | 7954 | 7983 | 8012 | 8040 | 8069 | | 5 | 10 | 14 | 19 | 24 |
| 39 | ·8098 | 8127 | 8156 | 8185 | 8214 | 8243 | 8273 | 8302 | 8332 | 8361 | 29 | 5 | 10 | 15 | 19 | 24 |
| 40 | 0·8391 | 8421 | 8451 | 8481 | 8511 | 8541 | 8571 | 8601 | 8632 | 8662 | 30 | 5 | 10 | 15 | 20 | 25 |
| 41 | ·8693 | 8724 | 8754 | 8785 | 8816 | 8847 | 8878 | 8910 | 8941 | 8972 | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |
| 42 | ·9004 | 9036 | 9067 | 9099 | 9131 | 9163 | 9195 | 9228 | 9260 | 9293 | 32 | 5 | 11 | 16 | 21 | 27 |
| 43 | ·9325 | 9358 | 9391 | 9424 | 9457 | 9490 | 9523 | 9556 | 9590 | 9623 | 33 | 6 | 11 | 17 | 22 | 28 |
| 44 | ·9657 | 9691 | 9725 | 9759 | 9793 | 9827 | 9861 | 9896 | 9930 | 9965 | 34 | 6 | 11 | 17 | 23 | 28 |
| 45 | 1·0000 | 0035 | 0070 | 0105 | 0141 | 0176 | 0212 | 0247 | 0283 | 0319 | 36 | 6 | 12 | 18 | 24 | 30 |
| 46 | ·0355 | 0392 | 0428 | 0464 | 0501 | 0538 | 0575 | 0612 | 0649 | 0686 | 37 | 6 | 12 | 18 | 25 | 31 |
| 47 | ·0724 | 0761 | 0799 | 0837 | 0875 | 0913 | 0951 | 0990 | 1028 | 1067 | 38 | 6 | 13 | 19 | 25 | 32 |
| 48 | ·1106 | 1145 | 1184 | 1224 | 1263 | 1303 | 1343 | 1383 | 1423 | 1463 | 40 | 7 | 13 | 20 | 27 | 33 |
| 49 | 1·1504 | 1544 | 1585 | 1626 | 1667 | 1708 | | | | | 41 | 7 | 14 | 20 | 27 | 34 |
| | | | | | | 1708 | 1750 | 1792 | 1833 | 1875 | 42 | 7 | 14 | 21 | 28 | 35 |

## NATURAL TANGENTS

| x | 0′ | 6′ | 12′ | 18′ | 24′ | 30′ | 36′ | 42′ | 48′ | 54′ | ل | ADD | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
| 50° | 1·192 | 196 | 200 | 205 | 209 | 213 | 217 | 222 | 226 | 230 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 51 | ·235 | 239 | 244 | 248 | 253 | 257 | 262 | 266 | 271 | 275 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 52 | ·280 | 285 | 289 | 294 | 299 | 303 | 308 | 313 | 317 | 322 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 53 | ·327 | 332 | 337 | 342 | 347 | 351 | 356 | 361 | 366 | 371 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 54 | ·376 | 381 | 387 | 392 | 397 | 402 | 407 | 412 | 418 | 423 | 5 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 55 | 1·428 | 433 | 439 | 444 | 450 | 455 | 460 | 466 | 471 | 477 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 56 | ·483 | 488 | 494 | 499 | 505 | 511 | 517 | 522 | 528 | 534 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 57 | ·540 | 546 | 552 | 558 | 564 | 570 | 576 | 582 | 588 | 594 | 6 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 58 | ·600 | 607 | 613 | 619 | 625 | 632 | 638 | 645 | 651 | 658 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 59 | ·664 | 671 | 678 | 684 | 691 | 698 | 704 | 711 | 718 | 725 | | 1 | 2 | 3 | 5 | 6 |
| 60 | 1·732 | 739 | 746 | 753 | 760 | 767 | 775 | 782 | 789 | 797 | 7 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 61 | ·804 | 811 | 819 | 827 | 834 | 842 | 849 | 857 | 865 | 873 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 6 |
| 62 | ·881 | 889 | 897 | 905 | 913 | 921 | 929 | 937 | 946 | 954 | 8 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 63 | 1·963 | 971 | 980 | 988 | 1·997 | 2·006 | 2·014 | 2·023 | 2·032 | 2·041 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 64 | 2·050 | 059 | 069 | 078 | 087 | 097 | 106 | 116 | 125 | 135 | 9 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 65 | 2·145 | 154 | 164 | 174 | 184 | 194 | 204 | 215 | 225 | 236 | 10 | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 66 | ·246 | 257 | 267 | 278 | 289 | 300 | 311 | 322 | 333 | 344 | 11 | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 |
| 67 | ·356 | 367 | 379 | 391 | 402 | 414 | 426 | 438 | 450 | 463 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 68 | ·475 | 488 | 500 | 513 | 526 | 539 | 552 | 565 | 578 | 592 | 13 | 2 | 4 | 6 | 9 | 11 |
| 69 | ·605 | 619 | 633 | 646 | 660 | 675 | 689 | 703 | 718 | 733 | 14 | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 70 | 2·747 | 762 | 778 | 793 | 808 | 824 | 840 | 856 | 872 | 888 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 71 | 2·904 | 921 | 937 | 954 | 971 | 2·989 | 3·006 | 3·024 | 3·042 | 3·060 | 17 | 3 | 6 | 9 | 11 | 14 |
| 72 | 3·078 | 096 | 115 | 133 | 152 | 3·172 | | | | | 18 | 3 | 6 | 9 | 13 | 16 |
| | | | | | | 172 | 191 | 211 | 230 | 251 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 73 | ·271 | 291 | 312 | 333 | 354 | 376 | | | | | 21 | 4 | 7 | 10 | 14 | 18 |
| | | | | | | 376 | 398 | 420 | 442 | 465 | 22 | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 74 | ·487 | 511 | 534 | 558 | 582 | 606 | | | | | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| | | | | | | 606 | 630 | 655 | 681 | 706 | 25 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 |
| 75 | 3·732 | 758 | 785 | 812 | 839 | 867 | | | | | 27 | 4 | 9 | 14 | 18 | 22 |
| | | | | | | 867 | 895 | 923 | 962 | 981 | 29 | 5 | 10 | 14 | 19 | 24 |
| 76 | 4·011 | 041 | 071 | 102 | 134 | 4·165 | | | | | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |
| | | | | | | 165 | 198 | 230 | 264 | 297 | 33 | 6 | 11 | 17 | 22 | 28 |
| 77 | 4·331 | 366 | 402 | 437 | 474 | 511 | | | | | 35 | 6 | 12 | 18 | 24 | 30 |
| | | | | | | 511 | 548 | 586 | 625 | 665 | 39 | 6 | 13 | 19 | 26 | 32 |
| 78 | 4·705 | 745 | 787 | 829 | 872 | 4·915 | | | | | 42 | 7 | 14 | 21 | 28 | 35 |
| | | | | | | 4·915 | 4·959 | 5·005 | 5·050 | 5·097 | 46 | 8 | 15 | 23 | 31 | 38 |
| 79 | 5·145 | 193 | 242 | 292 | 343 | 5·396 | | | | | 50 | 8 | 17 | 25 | 33 | 42 |
| | | | | | | 396 | 449 | 503 | 558 | 614 | 55 | 9 | 18 | 28 | 37 | 46 |
| 80 | 5·671 | 5·730 | 5·789 | 5·850 | 5·912 | 5·976 | | | | | | 10 | 20 | 30 | 41 | 51 |
| | | | | | | 5·976 | 6·041 | 6·107 | 6·174 | 6·243 | | 11 | 23 | 34 | 45 | 56 |
| 81 | 6·314 | 6·386 | 6·460 | 6·535 | 6·612 | 6·691 | | | | | | 13 | 25 | 38 | 50 | 63 |
| | | | | | | 6·691 | 6·772 | 6·855 | 6·940 | 7·026 | | 14 | 28 | 42 | 57 | 71 |
| 82 | 7·115 | 7·207 | 7·300 | 7·396 | 7·495 | 7·596 | 7·700 | 7·806 | 7·916 | 8·028 | | | | | | |
| 83 | 8·144 | 8·264 | 8·386 | 8·513 | 8·643 | 8·777 | 8·915 | 9·058 | 9·205 | 9·357 | | | | | | |
| 84 | 9·514 | 9·677 | 9·845 | 10·02 | 10·20 | 10·39 | 10·58 | 10·78 | 10·99 | 11·20 | | | | | | |
| 85 | 11·43 | 11·66 | 11·91 | 12·16 | 12·43 | 12·71 | 13·00 | 13·30 | 13·62 | 13·95 | | | | | | |
| 86 | 14·30 | 14·67 | 15·06 | 15·46 | 15·89 | 16·35 | 16·83 | 17·34 | 17·89 | 18·46 | | | | | | |
| 87 | 19·08 | 19·74 | 20·45 | 21·20 | 22·02 | 22·90 | 23·86 | 24·90 | 26·03 | 27·27 | | | | | | |
| 88 | 28·64 | 30·14 | 31·82 | 33·69 | 35·80 | 38·19 | 40·92 | 44·07 | 47·74 | 52·08 | | | | | | |
| 89 | 57·29 | 63·66 | 71·62 | 81·85 | 95·49 | 114·6 | 143·2 | 191·0 | 286·5 | 573·0 | | | | | | |
| 90 | ∞ | | | | | | | | | | | | | | | |

Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See table on page 22.

P.P.s for differences exceeding 14, if not shown on this page, should be taken from the inside end cover of the book. For angles between 72° and 82° P.P.s based on actual differences should be used.

# NATURAL COTANGENTS

| x | 0′ 0°·0 | 6′ 0°·1 | 12′ 0°·2 | 18′ 0°·3 | 24′ 0°·4 | 30′ 0°·5 | 36′ 0°·6 | 42′ 0°·7 | 48′ 0°·8 | 54′ 0°·9 | Δ | SUBTRACT 1′ 2′ 3′ 4′ 5′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 0° | ∞ | 573·0 | 286·5 | 191·0 | 143·2 | 114·6 | 95·49 | 81·85 | 71·62 | 63·66 | | Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 22. |
| 1 | 57·29 | 52·08 | 47·74 | 44·07 | 40·92 | 38·19 | 35·80 | 33·69 | 31·82 | 30·14 | | |
| 2 | 28·64 | 27·27 | 26·03 | 24·90 | 23·86 | 22·90 | 22·02 | 21·20 | 20·45 | 19·74 | | |
| 3 | 19·08 | 18·46 | 17·89 | 17·34 | 16·83 | 16·35 | 15·89 | 15·46 | 15·06 | 14·67 | | |
| 4 | 14·30 | 13·95 | 13·62 | 13·30 | 13·00 | 12·71 | 12·43 | 12·16 | 11·91 | 11·66 | | |
| 5 | 11·43 | 11·20 | 10·99 | 10·78 | 10·58 | 10·39 | 10·20 | 10·02 | 9·845 | 9·677 | | |
| 6 | 9·514 | 9·357 | 9·205 | 9·058 | 8·915 | 8·777 | 8·643 | 8·513 | 8·386 | 8·264 | | |
| 7 | 8·144 | 8·028 | 7·916 | 7·806 | 7·700 | 7·596 | 7·495 | 7·396 | 7·300 | 7·207 | | |
| 8 | 7·115 | 7·026 | 6·940 | 6·855 | 6·772 | 6·691 | | | | | | 14 28 42 57 71 |
| | | | | | | 6·691 | 6·612 | 6·535 | 6·460 | 6·386 | | 13 25 38 50 63 |
| 9 | 6·314 | 6·243 | 6·174 | 6·107 | 6·041 | 5·976 | | | | | | 11 23 34 45 56 |
| | | | | | | 5·976 | 5·912 | 5·850 | 5·789 | 5·730 | | 10 20 30 41 51 |
| 10 | 5·671 | 614 | 558 | 503 | 449 | 396 | | | | | 55 | 9 18 28 37 46 |
| | | | | | | 396 | 343 | 292 | 242 | 193 | 50 | 8 17 25 33 42 |
| 11 | 5·145 | 097 | 050 | 5·005 | 4·959 | 4·915 | | | | | 46 | 8 15 23 31 38 |
| | | | | | | 4·915 | 872 | 829 | 787 | 745 | 42 | 7 14 21 28 35 |
| 12 | 4·705 | 665 | 625 | 586 | 548 | 511 | | | | | 39 | 6 13 19 26 32 |
| | | | | | | 511 | 474 | 437 | 402 | 366 | 36 | 6 12 18 24 30 |
| 13 | 4·331 | 297 | 264 | 230 | 198 | 165 | | | | | 33 | 6 11 17 22 28 |
| | | | | | | 165 | 134 | 102 | 071 | 041 | 31 | 5 10 16 21 26 |
| 14 | 4·011 | 3·981 | 3·952 | 3·923 | 3·895 | 3·867 | | | | | 29 | 5 10 14 19 24 |
| | | | | | | 3·867 | 839 | 812 | 785 | 758 | 27 | 4 9 14 18 22 |
| 15 | 3·732 | 706 | 681 | 655 | 630 | 606 | | | | | 25 | 4 8 13 17 21 |
| | | | | | | 606 | 582 | 558 | 534 | 511 | 24 | 4 8 12 16 20 |
| 16 | 3·487 | 465 | 442 | 420 | 398 | 376 | | | | | 22 | 4 7 11 15 18 |
| | | | | | | 376 | 354 | 333 | 312 | 291 | 21 | 4 7 10 14 18 |
| 17 | 3·271 | 251 | 230 | 211 | 191 | 172 | | | | | 20 | 3 7 10 13 17 |
| | | | | | | 172 | 152 | 133 | 115 | 096 | 19 | 3 6 9 13 16 |
| 18 | 3·078 | 060 | 042 | 024 | 3·006 | 2·989 | 2·971 | 2·954 | 2·937 | 2·921 | 17 | 3 6 9 11 14 |
| 19 | 2·904 | 888 | 872 | 856 | 840 | 824 | 808 | 793 | 778 | 762 | 16 | 3 5 8 11 13 |
| 20 | 2·747 | 733 | 718 | 703 | 689 | 675 | 660 | 646 | 633 | 619 | 14 | 2 5 7 9 12 |
| 21 | ·605 | 592 | 578 | 565 | 552 | 539 | 526 | 513 | 500 | 488 | 13 | 2 4 6 9 11 |
| 22 | ·475 | 463 | 450 | 438 | 426 | 414 | 402 | 391 | 379 | 367 | 12 | 2 4 6 8 10 |
| 23 | ·356 | 344 | 333 | 322 | 311 | 300 | 289 | 278 | 267 | 257 | 11 | 2 4 6 7 9 |
| 24 | ·246 | 236 | 225 | 215 | 204 | 194 | 184 | 174 | 164 | 154 | 10 | 2 3 5 7 8 |
| 25 | 2·145 | 135 | 125 | 116 | 106 | 097 | 087 | 078 | 069 | 059 | 9 | 2 3 5 6 8 |
| 26 | 2·050 | 041 | 032 | 023 | 014 | 2·006 | 1·997 | 1·988 | 1·980 | 1·971 | | 1 3 4 6 7 |
| 27 | 1·963 | 954 | 946 | 937 | 929 | 921 | 913 | 905 | 897 | 889 | 8 | 1 3 4 5 7 |
| 28 | ·881 | 873 | 865 | 857 | 849 | 842 | 834 | 827 | 819 | 811 | | 1 3 4 5 6 |
| 29 | ·804 | 797 | 789 | 782 | 776 | 767 | 760 | 763 | 746 | 739 | 7 | 1 2 4 5 6 |
| 30 | 1·732 | 725 | 718 | 711 | 704 | 698 | 691 | 684 | 678 | 671 | | 1 2 3 5 6 |
| 31 | ·664 | 658 | 651 | 645 | 638 | 632 | 625 | 619 | 613 | 607 | | 1 2 3 4 5 |
| 32 | ·600 | 594 | 588 | 582 | 576 | 570 | 564 | 558 | 552 | 546 | 6 | 1 2 3 4 5 |
| 33 | ·540 | 534 | 528 | 522 | 517 | 511 | 505 | 499 | 494 | 488 | | 1 2 3 4 5 |
| 34 | ·483 | 477 | 471 | 466 | 460 | 455 | 450 | 444 | 439 | 433 | | 1 2 3 4 5 |
| 35 | 1·428 | 423 | 418 | 412 | 407 | 402 | 397 | 392 | 387 | 381 | 5 | 1 2 3 3 4 |
| 36 | ·376 | 371 | 366 | 361 | 356 | 351 | 347 | 342 | 337 | 332 | | 1 2 2 3 4 |
| 37 | ·327 | 322 | 317 | 313 | 308 | 303 | 299 | 294 | 289 | 285 | | 1 2 2 3 4 |
| 38 | ·280 | 276 | 271 | 266 | 262 | 257 | 253 | 248 | 244 | 239 | | 1 2 2 3 4 |
| 39 | 1·235 | 230 | 226 | 222 | 217 | 213 | 209 | 205 | 200 | 196 | | 1 1 2 3 4 |

P.P.s for differences exceeding 14, if not shown on this page, should be taken from the inside end cover of the book. For angles between 72° and 82° P.P.s based on actual differences should be used.

## NATURAL COTANGENTS



| x | 0' 0°·0 | 6' 0°·1 | 12' 0°·2 | 18' 0°·3 | 24' 0°·4 | 30' 0°·5 | 36' 0°·6 | 42' 0°·7 | 48' 0°·8 | 54' 0°·9 | ك | SUBTRACT 1' | 2' | 3' | 4' | 5' |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 40° | 1·1918 | 1875 | 1833 | 1792 | 1750 | 1708 | 1667 | 1626 | 1585 | 1544 | 41 | 7 | 14 | 21 | 28 | 34 |
| 41 | ·1504 | 1463 | 1423 | 1383 | 1343 | 1303 | 1263 | 1224 | 1184 | 1145 | 40 | 7 | 13 | 20 | 27 | 33 |
| 42 | ·1106 | 1067 | 1028 | 0990 | 0951 | 0913 | 0875 | 0837 | 0799 | 0761 | 38 | 6 | 13 | 19 | 25 | 32 |
| 43 | ·0724 | 0686 | 0649 | 0612 | 0575 | 0538 | 0501 | 0464 | 0428 | 0392 | 37 | 6 | 12 | 18 | 25 | 31 |
| 44 | ·0355 | 0319 | 0283 | 0247 | 0212 | 0176 | 0141 | 0105 | 0070 | 0035 | 36 | 6 | 12 | 18 | 24 | 30 |
| 45 | 1·0000 | 0·9965 | 9930 | 9896 | 9861 | 9827 | 9793 | 9759 | 9725 | 9691 | 34 | 6 | 11 | 17 | 23 | 29 |
| 46 | 0·9657 | 9623 | 9590 | 9556 | 9523 | 9490 | 9457 | 9424 | 9391 | 9358 | 33 | 6 | 11 | 17 | 22 | 28 |
| 47 | ·9325 | 9293 | 9260 | 9228 | 9195 | 9163 | 9131 | 9099 | 9067 | 9036 | 32 | 6 | 11 | 16 | 21 | 27 |
| 48 | ·9004 | 8972 | 8941 | 8910 | 8878 | 8847 | 8816 | 8785 | 8754 | 8724 | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |
| 49 | ·8693 | 8662 | 8632 | 8601 | 8571 | 8541 | 8511 | 8481 | 8451 | 8421 | 30 | 5 | 10 | 15 | 20 | 25 |
| 50 | 0·8391 | 8361 | 8332 | 8302 | 8273 | 8243 | 8214 | 8185 | 8156 | 8127 | 29 | 5 | 10 | 15 | 20 | 24 |
| 51 | ·8098 | 8069 | 8040 | 8012 | 7983 | 7954 | 7926 | 7898 | 7869 | 7841 | | 5 | 10 | 14 | 19 | 24 |
| 52 | ·7813 | 7785 | 7757 | 7729 | 7701 | 7673 | 7646 | 7618 | 7590 | 7563 | 28 | 5 | 9 | 14 | 18 | 23 |
| 53 | ·7536 | 7508 | 7481 | 7454 | 7427 | 7400 | 7373 | 7346 | 7319 | 7292 | 27 | 5 | 9 | 14 | 18 | 23 |
| 54 | ·7265 | 7239 | 7212 | 7186 | 7159 | 7133 | 7107 | 7080 | 7054 | 7028 | 26 | 4 | 9 | 13 | 18 | 22 |
| 55 | 0·7002 | 6976 | 6950 | 6924 | 6899 | 6873 | 6847 | 6822 | 6796 | 6771 | | 4 | 9 | 13 | 17 | 21 |
| 56 | ·6745 | 6720 | 6694 | 6669 | 6644 | 6619 | 6594 | 6569 | 6544 | 6519 | 25 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 |
| 57 | ·6494 | 6469 | 6446 | 6420 | 6395 | 6371 | 6346 | 6322 | 6297 | 6273 | | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 58 | ·6249 | 6224 | 6200 | 6176 | 6152 | 6128 | 6104 | 6080 | 6056 | 6032 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 59 | ·6009 | 5985 | 5961 | 5938 | 5914 | 5890 | 5867 | 5844 | 5820 | 5797 | | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 60 | 0·5774 | 5750 | 5727 | 5704 | 5681 | 5658 | 5635 | 5612 | 5589 | 5566 | 23 | 4 | 8 | 12 | 15 | 19 |
| 61 | ·5543 | 5520 | 5498 | 5476 | 5452 | 5430 | 5407 | 5384 | 5362 | 5340 | | 4 | 8 | 11 | 15 | 19 |
| 62 | ·5317 | 5295 | 5272 | 5250 | 5228 | 5206 | 5184 | 5161 | 5139 | 5117 | | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 63 | ·5095 | 5073 | 5051 | 5029 | 5008 | 4986 | 4964 | 4942 | 4921 | 4899 | 22 | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 64 | ·4877 | 4856 | 4834 | 4813 | 4791 | 4770 | 4748 | 4727 | 4706 | 4684 | | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 65 | 0·4663 | 4642 | 4621 | 4599 | 4578 | 4557 | 4536 | 4515 | 4494 | 4473 | 21 | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 66 | ·4452 | 4431 | 4411 | 4390 | 4369 | 4348 | 4327 | 4307 | 4286 | 4265 | | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 67 | ·4245 | 4224 | 4204 | 4183 | 4163 | 4142 | 4122 | 4101 | 4081 | 4061 | | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 68 | ·4040 | 4020 | 4000 | 3979 | 3959 | 3939 | 3919 | 3899 | 3879 | 3859 | | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 69 | ·3839 | 3819 | 3799 | 3779 | 3759 | 3739 | 3719 | 3699 | 3679 | 3659 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 70 | 0·3640 | 3620 | 3600 | 3581 | 3561 | 3541 | 3522 | 3502 | 3482 | 3463 | | 3 | 7 | 10 | 13 | 16 |
| 71 | ·3443 | 3424 | 3404 | 3385 | 3365 | 3346 | 3327 | 3307 | 3288 | 3269 | | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 72 | ·3249 | 3230 | 3211 | 3191 | 3172 | 3153 | 3134 | 3115 | 3096 | 3076 | | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 73 | ·3057 | 3038 | 3019 | 3000 | 2981 | 2962 | 2943 | 2924 | 2905 | 2886 | 19 | 3 | 6 | 10 | 13 | 16 |
| 74 | ·2867 | 2849 | 2830 | 2811 | 2792 | 2773 | 2754 | 2736 | 2717 | 2698 | | 3 | 6 | 9 | 13 | 16 |
| 75 | 0·2679 | 2661 | 2642 | 2623 | 2605 | 2586 | 2568 | 2549 | 2530 | 2512 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 76 | ·2493 | 2475 | 2456 | 2438 | 2419 | 2401 | 2382 | 2364 | 2345 | 2327 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 77 | ·2309 | 2290 | 2272 | 2254 | 2235 | 2217 | 2199 | 2180 | 2162 | 2144 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 78 | ·2126 | 2107 | 2089 | 2071 | 2053 | 2035 | 2016 | 1998 | 1980 | 1962 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 79 | ·1944 | 1926 | 1908 | 1890 | 1871 | 1853 | 1835 | 1817 | 1799 | 1781 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 80 | 0·1763 | 1745 | 1727 | 1709 | 1691 | 1673 | 1655 | 1638 | 1620 | 1602 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 81 | ·1584 | 1566 | 1548 | 1530 | 1512 | 1495 | 1477 | 1459 | 1441 | 1423 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 82 | ·1405 | 1388 | 1370 | 1352 | 1334 | 1317 | 1299 | 1281 | 1263 | 1246 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 83 | ·1228 | 1210 | 1192 | 1175 | 1157 | 1139 | 1122 | 1104 | 1086 | 1069 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 84 | ·1051 | 1033 | 1016 | 0998 | 0981 | 0963 | 0945 | 0928 | 0910 | 0892 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 85 | 0·0875 | 0857 | 0840 | 0822 | 0805 | 0787 | 0769 | 0752 | 0734 | 0717 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 86 | ·0699 | 0682 | 0664 | 0647 | 0629 | 0612 | 0594 | 0577 | 0559 | 0542 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 87 | ·0524 | 0507 | 0489 | 0472 | 0454 | 0437 | 0419 | 0402 | 0384 | 0367 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 88 | ·0349 | 0332 | 0314 | 0297 | 0279 | 0262 | 0244 | 0227 | 0209 | 0192 | | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 89 | ·0175 | 0157 | 0140 | 0122 | 0105 | 0087 | 0070 | 0052 | 0035 | 0017 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 90 | 0·0000 | | | | | | | | | | | | | | | |

## NATURAL TANGENTS, 82° to 90°

| x | 0' | 1' | 2' | 3' | 4' | 5' | 6' | 7' | 8' | 9' | 10' | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ° ' | | | | | | | | | | | | ° ' |
| 82 00 | 7·115 | 130 | 146 | 161 | 176 | 191 | 207 | 222 | 238 | 253 | 269 | 7 50 |
| 82 10 | 7·269 | 284 | 300 | 316 | 332 | 348 | 364 | 380 | 396 | 412 | 429 | 7 40 |
| 82 20 | 7·429 | 445 | 462 | 478 | 495 | 511 | 528 | 545 | 562 | 579 | 596 | 7 30 |
| 82 30 | 7·596 | 613 | 630 | 647 | 665 | 682 | 700 | 717 | 735 | 753 | 770 | 7 20 |
| 82 40 | 7·770 | 788 | 806 | 824 | 842 | 861 | 879 | 897 | 916 | 934 | 7·953 | 7 10 |
| 82 50 | 7·953 | 7·972 | 7·991 | 8·009 | 8·028 | 8·048 | 8·067 | 8·086 | 8·105 | 8·125 | 8·144 | 7 00 |
| 83 00 | 8·144 | 164 | 184 | 204 | 223 | 243 | 264 | 284 | 304 | 324 | 345 | 6 50 |
| 83 10 | 8·345 | 366 | 386 | 407 | 428 | 449 | 470 | 491 | 513 | 534 | 556 | 6 40 |
| 83 20 | 8·556 | 577 | 599 | 621 | 643 | 665 | 687 | 709 | 732 | 754 | 8·777 | 6 30 |
| 83 30 | 8·777 | 800 | 823 | 846 | 869 | 892 | 915 | 939 | 962 | 8·986 | 9·010 | 6 20 |
| 83 40 | 9·010 | 034 | 058 | 082 | 106 | 131 | 156 | 180 | 205 | 230 | 255 | 6 10 |
| 83 50 | 9·255 | 281 | 306 | 332 | 357 | 383 | 409 | 435 | 461 | 488 | 514 | 6 00 |
| 84 00 | 9·514 | 541 | 568 | 595 | 622 | 649 | 677 | 704 | 732 | 760 | 9·788 | 5 50 |
| 84 10 | 9·788 | 816 | 845 | 873 | 902 | 931 | 960 | 9·989 | 10·019 | 10·048 | 10·078 | 5 40 |
| 84 20 | 10·078 | 108 | 138 | 168 | 199 | 229 | 260 | 291 | 322 | 354 | 385 | 5 30 |
| 84 30 | 10·39 | 10·42 | 10·45 | 10·48 | 10·51 | 10·55 | 10·58 | 10·61 | 10·64 | 10·68 | 10·71 | 5 20 |
| 84 40 | 10·71 | 10·75 | 10·78 | 10·81 | 10·85 | 10·88 | 10·92 | 10·95 | 10·99 | 11·02 | 11·06 | 5 10 |
| 84 50 | 11·06 | 11·09 | 11·13 | 11·17 | 11·20 | 11·24 | 11·28 | 11·32 | 11·35 | 11·39 | 11·43 | 5 00 |
| 85 00 | 11·43 | 11·47 | 11·51 | 11·55 | 11·59 | 11·62 | 11·66 | 11·70 | 11·74 | 11·79 | 11·83 | 4 50 |
| 85 10 | 11·83 | 11·87 | 11·91 | 11·95 | 11·99 | 12·03 | 12·08 | 12·12 | 12·16 | 12·21 | 12·25 | 4 40 |
| 85 20 | 12·25 | 12·29 | 12·34 | 12·38 | 12·43 | 12·47 | 12·52 | 12·57 | 12·61 | 12·66 | 12·71 | 4 30 |
| 85 30 | 12·71 | 12·75 | 12·80 | 12·85 | 12·90 | 12·95 | 13·00 | 13·05 | 13·10 | 13·15 | 13·20 | 4 20 |
| 85 40 | 13·20 | 13·25 | 13·30 | 13·35 | 13·40 | 13·46 | 13·51 | 13·56 | 13·62 | 13·67 | 13·73 | 4 10 |
| 85 50 | 13·73 | 13·78 | 13·84 | 13·89 | 13·95 | 14·01 | 14·07 | 14·12 | 14·18 | 14·24 | 14·30 | 4 00 |
| 86 00 | 14·30 | 14·36 | 14·42 | 14·48 | 14·54 | 14·61 | 14·67 | 14·73 | 14·80 | 14·86 | 14·92 | 3 50 |
| 86 10 | 14·92 | 14·99 | 15·06 | 15·12 | 15·19 | 15·26 | 15·33 | 15·39 | 15·46 | 15·53 | 15·60 | 3 40 |
| 86 20 | 15·60 | 15·68 | 15·75 | 15·82 | 15·89 | 15·97 | 16·04 | 16·12 | 16·20 | 16·27 | 16·35 | 3 30 |
| 86 30 | 16·35 | 16·43 | 16·51 | 16·59 | 16·67 | 16·75 | 16·83 | 16·92 | 17·00 | 17·08 | 17·17 | 3 20 |
| 86 40 | 17·17 | 17·26 | 17·34 | 17·43 | 17·52 | 17·61 | 17·70 | 17·79 | 17·89 | 17·98 | 18·07 | 3 10 |
| 86 50 | 18·07 | 18·17 | 18·27 | 18·37 | 18·46 | 18·56 | 18·67 | 18·77 | 18·87 | 18·98 | 19·08 | 3 00 |
| 87 00 | 19·08 | 19·19 | 19·30 | 19·41 | 19·52 | 19·63 | 19·74 | 19·86 | 19·97 | 20·09 | 20·21 | 2 50 |
| 87 10 | 20·21 | 20·33 | 20·45 | 20·57 | 20·69 | 20·82 | 20·95 | 21·07 | 21·20 | 21·34 | 21·47 | 2 40 |
| 87 20 | 21·47 | 21·61 | 21·74 | 21·88 | 22·02 | 22·16 | 22·31 | 22·45 | 22·60 | 22·75 | 22·90 | 2 30 |
| 87 30 | 22·90 | 23·06 | 23·21 | 23·37 | 23·53 | 23·69 | 23·86 | 24·03 | 24·20 | 24·37 | 24·54 | 2 20 |
| 87 40 | 24·54 | 24·72 | 24·90 | 25·08 | 25·26 | 25·45 | 25·64 | 25·83 | 26·03 | 26·23 | 26·43 | 2 10 |
| 87 50 | 26·43 | 26·64 | 26·84 | 27·06 | 27·27 | 27·49 | 27·71 | 27·94 | 28·17 | 28·40 | 28·64 | 2 00 |
| 88 00 | 28·64 | 28·88 | 29·12 | 29·37 | 29·62 | 29·88 | 30·14 | 30·41 | 30·68 | 30·96 | 31·24 | 1 50 |
| 88 10 | 31·24 | 31·53 | 31·82 | 32·12 | 32·42 | 32·73 | 33·05 | 33·37 | 33·69 | 34·03 | 34·37 | 1 40 |
| 88 20 | 34·37 | 34·72 | 35·07 | 35·43 | 35·80 | 36·18 | 36·56 | 36·96 | 37·36 | 37·77 | 38·19 | 1 30 |
| 88 30 | 38·19 | 38·62 | 39·06 | 39·51 | 39·97 | 40·44 | 40·92 | 41·41 | 41·92 | 42·43 | 42·96 | 1 20 |
| 88 40 | 42·96 | 43·51 | 44·07 | 44·64 | 45·23 | 45·83 | 46·45 | 47·09 | 47·74 | 48·41 | 49·10 | 1 10 |
| 88 50 | 49·10 | 49·82 | 50·55 | 51·30 | 52·08 | 52·88 | 53·71 | 54·56 | 55·44 | 56·35 | 57·29 | 1 00 |
| 89 00 | 57·29 | 58·26 | 59·27 | 60·31 | 61·38 | 62·50 | 63·66 | 64·86 | 66·11 | 67·40 | 68·75 | 0 50 |
| 89 10 | 68·75 | 70·15 | 71·62 | 73·14 | 74·73 | 76·39 | 78·13 | 79·94 | 81·85 | 83·84 | 85·94 | 0 40 |
| 89 20 | 85·94 | 88·14 | 90·46 | 92·91 | 95·49 | 98·22 | 101·1 | 104·2 | 107·4 | 110·9 | 114·6 | 0 30 |
| 89 30 | 114·6 | 118·5 | 122·8 | 127·3 | 132·2 | 137·5 | 143·2 | 149·5 | 156·3 | 163·7 | 171·9 | 0 20 |
| 89 40 | 171·9 | 180·9 | 191·0 | 202·2 | 214·9 | 229·2 | 245·6 | 264·4 | 286·5 | 312·5 | 343·8 | 0 10 |
| 89 50 | 343·8 | 382·0 | 429·7 | 491·1 | 573·0 | 687·5 | 859·4 | 1146 | 1719 | 3438 | ∞ | 0 00 |
| | 10' | 9' | 8' | 7' | 6' | 5' | 4' | 3' | 2' | 1' | 0' | x |

NATURAL COTANGENTS, 0° to 8°
(Read up and from right to left)

| x ' | r | cot x |
|---|---|---|
| 0 | ↓ | ∞ |
| 50 | 3438 | 68·14 |
| 113 | 3437 | 30·21 |
| 152 | 3436 | 22·58 |
| 182 | 3435 | 18·78 |
| 209 | 3434 | 16·41 |
| 232 | 3433 | 14·76 |
| 253 | 3432 | 13·53 |
| 273 | 3431 | 12·56 |

| x ° | r | cot x |
|---|---|---|
| 0·00 | 57·30 | ∞ |
| 0·36 | 57·29 | 156·6 |
| 1·36 | 57·28 | 42·09 |
| 1·88 | 57·27 | 30·31 |
| 2·30 | 57·26 | 24·90 |
| 2·64 | 57·25 | 21·43 |
| 2·95 | 57·24 | 18·38 |
| 3·23 | 57·23 | 17·71 |
| 3·48 | 57·22 | 16·41 |
| 3·72 | 57·21 | 15·34 |
| 3·94 | 57·20 | 14·49 |
| 4·16 | 57·19 | 13·75 |
| 4·36 | 57·18 | 13·11 |
| 4·55 | 57·17 | 12·56 |
| 4·74 | | 12·06 |

| rad. | r | cot x |
|---|---|---|
| 0·0000 | 1·0000 | ∞ |
| ·0122 | 0·9999 | 81·85 |
| ·0212 | ·9998 | 47·14 |
| ·0273 | ·9997 | 36·61 |
| ·0324 | ·9996 | 30·86 |
| ·0367 | ·9995 | 27·21 |
| ·0406 | ·9994 | 24·61 |
| ·0441 | ·9993 | 22·64 |
| ·0474 | ·9992 | 21·07 |
| ·0504 | ·9991 | 19·79 |
| ·0533 | ·9990 | 18·72 |
| ·0561 | ·9989 | 17·81 |
| ·0587 | ·9988 | 17·01 |
| ·0612 | ·9987 | 16·32 |
| ·0635 | ·9986 | 15·70 |
| ·0659 | ·9985 | 15·15 |
| ·0681 | ·9984 | 14·65 |
| ·0703 | 0·9983 | 14·20 |
| ·0724 | | 13·78 |

$$\cot x = \frac{r}{x}, \qquad x = \frac{r}{\cot x}$$

where r is taken from the table in the same units as x

Example.
Find cot x when x = 3°.77

r for 3°.77 = 57·21

$\frac{r}{x} = \frac{57·21}{3·77} = 15·18$

i.e., cot x = 15·18

## NATURAL SECANTS, 82° to 90°

| x | 0' | 1 | 2' | 3' | 4' | 5' | 6' | 7' | 8' | 9 | 10 | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ° ' | | | | | | | | | | | | ° ' |
| 82 00 | 7·185 | 200 | 215 | 230 | 245 | 260 | 276 | 291 | 306 | 322 | 337 | 7 50 |
| 82 10 | 7·337 | 353 | 368 | 384 | 400 | 416 | 431 | 447 | 463 | 480 | 496 | 7 40 |
| 82 20 | 7·496 | 512 | 528 | 545 | 561 | 578 | 594 | 611 | 628 | 644 | 661 | 7 30 |
| 82 30 | 7·661 | 678 | 695 | 712 | 730 | 747 | 764 | 781 | 799 | 817 | 7·834 | 7 20 |
| 82 40 | 7·834 | 852 | 870 | 888 | 906 | 924 | 942 | 960 | 979 | 7·997 | 8·016 | 7 10 |
| 82 50 | 8·016 | 034 | 053 | 072 | 091 | 109 | 128 | 148 | 167 | 186 | 206 | 7 00 |
| 83 00 | 8·206 | 225 | 245 | 264 | 284 | 304 | 324 | 344 | 364 | 384 | 405 | 6 50 |
| 83 10 | 8·405 | 425 | 446 | 466 | 487 | 508 | 529 | 550 | 571 | 592 | 614 | 6 40 |
| 83 20 | 8·614 | 635 | 657 | 679 | 700 | 722 | 744 | 767 | 789 | 811 | 8·834 | 6 30 |
| 83 30 | 8·834 | 856 | 879 | 902 | 925 | 948 | 971 | 8·994 | 9·018 | 9·041 | 9·065 | 6 20 |
| 83 40 | 9·065 | 089 | 113 | 137 | 161 | 186 | 210 | 235 | 259 | 284 | 309 | 6 10 |
| 83 50 | 9·309 | 334 | 360 | 386 | 411 | 436 | 462 | 488 | 514 | 540 | 567 | 6 00 |
| 84 00 | 9·567 | 593 | 620 | 647 | 674 | 701 | 728 | 756 | 783 | 811 | 9·839 | 5 50 |
| 84 10 | 9·839 | 867 | 895 | 924 | 952 | 9·981 | 10·010 | 10·039 | 10·068 | 10·098 | 10·128 | 5 40 |
| 84 20 | 10·128 | 157 | 187 | 217 | 248 | 278 | 309 | 340 | 371 | 402 | 433 | 5 30 |
| 84 30 | 10·43 | 10·47 | 10·50 | 10·53 | 10·56 | 10·59 | 10·63 | 10·66 | 10·69 | 10·73 | 10·76 | 5 20 |
| 84 40 | 10·76 | 10·79 | 10·83 | 10·86 | 10·89 | 10·93 | 10·96 | 11·00 | 11·03 | 11·07 | 11·10 | 5 10 |
| 84 50 | 11·10 | 11·14 | 11·18 | 11·21 | 11·25 | 11·29 | 11·32 | 11·36 | 11·40 | 11·44 | 11·47 | 5 00 |
| 85 00 | 11·47 | 11·51 | 11·55 | 11·59 | 11·63 | 11·67 | 11·71 | 11·75 | 11·79 | 11·83 | 11·87 | 4 50 |
| 85 10 | 11·87 | 11·91 | 11·95 | 11·99 | 12·03 | 12·08 | 12·12 | 12·16 | 12·20 | 12·25 | 12·29 | 4 40 |
| 85 20 | 12·29 | 12·34 | 12·38 | 12·42 | 12·47 | 12·51 | 12·56 | 12·61 | 12·65 | 12·70 | 12·75 | 4 30 |
| 85 30 | 12·75 | 12·79 | 12·84 | 12·89 | 12·94 | 12·99 | 13·03 | 13·08 | 13·13 | 13·18 | 13·23 | 4 20 |
| 85 40 | 13·23 | 13·29 | 13·34 | 13·39 | 13·44 | 13·49 | 13·55 | 13·60 | 13·65 | 13·71 | 13·76 | 4 10 |
| 85 50 | 13·76 | 13·82 | 13·87 | 13·93 | 13·99 | 14·04 | 14·10 | 14·16 | 14·22 | 14·28 | 14·34 | 4 00 |
| 86 00 | 14·34 | 14·40 | 14·46 | 14·52 | 14·58 | 14·64 | 14·70 | 14·77 | 14·83 | 14·89 | 14·96 | 3 50 |
| 86 10 | 14·96 | 15·02 | 15·09 | 15·16 | 15·22 | 15·29 | 15·36 | 15·43 | 15·50 | 15·57 | 15·64 | 3 40 |
| 86 20 | 15·64 | 15·71 | 15·78 | 15·85 | 15·93 | 16·00 | 16·07 | 16·15 | 16·23 | 16·30 | 16·38 | 3 30 |
| 86 30 | 16·38 | 16·46 | 16·54 | 16·62 | 16·70 | 16·78 | 16·86 | 16·94 | 17·03 | 17·11 | 17·20 | 3 20 |
| 86 40 | 17·20 | 17·28 | 17·37 | 17·46 | 17·55 | 17·64 | 17·73 | 17·82 | 17·91 | 18·01 | 18·10 | 3 10 |
| 86 50 | 18·10 | 18·20 | 18·30 | 18·39 | 18·49 | 18·59 | 18·69 | 18·79 | 18·90 | 19·00 | 19·11 | 3 00 |
| 87 00 | 19·11 | 19·21 | 19·32 | 19·43 | 19·54 | 19·65 | 19·77 | 19·88 | 20·00 | 20·11 | 20·23 | 2 50 |
| 87 10 | 20·23 | 20·35 | 20·47 | 20·59 | 20·72 | 20·84 | 20·97 | 21·10 | 21·23 | 21·36 | 21·49 | 2 40 |
| 87 20 | 21·49 | 21·63 | 21·77 | 21·90 | 22·04 | 22·19 | 22·33 | 22·48 | 22·62 | 22·77 | 22·93 | 2 30 |
| 87 30 | 22·93 | 23·08 | 23·24 | 23·39 | 23·55 | 23·72 | 23·88 | 24·05 | 24·22 | 24·39 | 24·56 | 2 20 |
| 87 40 | 24·56 | 24·74 | 24·92 | 25·10 | 25·28 | 25·47 | 25·66 | 25·85 | 26·05 | 26·25 | 26·45 | 2 10 |
| 87 50 | 26·45 | 26·66 | 26·86 | 27·08 | 27·29 | 27·51 | 27·73 | 27·96 | 28·18 | 28·42 | 28·65 | 2 00 |
| 88 00 | 28·65 | 28·89 | 29·14 | 29·39 | 29·64 | 29·90 | 30·16 | 30·43 | 30·70 | 30·98 | 31·26 | 1 50 |
| 88 10 | 31·26 | 31·54 | 31·84 | 32·13 | 32·44 | 32·75 | 33·06 | 33·38 | 33·71 | 34·04 | 34·38 | 1 40 |
| 88 20 | 34·38 | 34·73 | 35·08 | 35·45 | 35·81 | 36·19 | 36·58 | 36·97 | 37·37 | 37·78 | 38·20 | 1 30 |
| 88 30 | 38·20 | 38·63 | 39·07 | 39·52 | 39·98 | 40·45 | 40·93 | 41·42 | 41·93 | 42·45 | 42·98 | 1 20 |
| 88 40 | 42·98 | 43·52 | 44·08 | 44·65 | 45·24 | 45·84 | 46·46 | 47·10 | 47·75 | 48·42 | 49·11 | 1 10 |
| 88 50 | 49·11 | 49·83 | 50·56 | 51·31 | 52·09 | 52·89 | 53·72 | 54·57 | 55·45 | 56·36 | 57·30 | 1 00 |
| 89 00 | 57·30 | 58·27 | 59·27 | 60·31 | 61·39 | 62·51 | 63·66 | 64·87 | 66·11 | 67·41 | 68·76 | 0 50 |
| 89 10 | 68·76 | 70·16 | 71·62 | 73·15 | 74·74 | 76·40 | 78·13 | 79·95 | 81·85 | 83·85 | 85·95 | 0 40 |
| 89 20 | 85·95 | 88·15 | 90·47 | 92·91 | 95·49 | 98·22 | 101·1 | 104·2 | 107·4 | 110·9 | 114·6 | 0 30 |
| 89 30 | 114·6 | 118·5 | 122·8 | 127·3 | 132·2 | 137·5 | 143·2 | 149· | 156·3 | 163·7 | 171·9 | 0 20 |
| 89 40 | 171·9 | 180·9 | 191·0 | 202·2 | 214·9 | 229·2 | 245·6 | 264·4 | 286·5 | 312·5 | 343·8 | 0 10 |
| 89 50 | 343·8 | 382·0 | 429·7 | 491·1 | 573·0 | 687·5 | 859·4 | 1146 | 1719 | 3438 | ∞ | 0 00 |
| | 10' | 9' | 8' | 7' | 6' | 5' | 4' | 3' | 2' | 1' | 0' | x |

NATURAL COSECANTS, 0° to 8°
(Read up and from right to left)

secant ↓

| x | secant | |
|---|---|---|
| 0 00 | | 90 00 |
| | 1·0000 | |
| 0 34 | | 89 26 |
| | ·0001 | |
| 0 59 | | 89 01 |
| | ·0002 | |
| 1 16 | | 88 44 |
| | ·0003 | |
| 1 30 | | 88 30 |
| | ·0004 | |
| 1 43 | | 88 17 |
| | ·0005 | |
| 1 53 | | 88 07 |
| | ·0006 | |
| 2 03 | | 87 57 |
| | ·0007 | |
| 2 13 | | 87 47 |
| | ·0008 | |
| 2 21 | | 87 39 |
| | ·0009 | |
| 2 29 | | 87 31 |
| | ·0010 | |
| 2 37 | | 87 23 |
| | ·0011 | |
| 2 44 | | 87 16 |
| | ·0012 | |
| 2 51 | | 87 09 |
| | ·0013 | |
| 2 58 | | 87 02 |
| | 1·0014 | |
| 3 05 | | 86 55 |

↖ cosecant

| x ' | σ ↓ | cosec x |
|---|---|---|
| 0 | | ∞ |
| | 3438 | |
| 124 | | 27 59 |
| | 3439 | |
| 190 | | 18 10 |
| | 3440 | |
| 238 | | 14·45 |
| | 3441 | |
| 278 | | 12·38 |
| | 3442 | |
| 312 | | 11·00 |

| x ° | σ | cosec x |
|---|---|---|
| 0·00 | | ∞ |
| | 57·30 | |
| 1·78 | | 32·19 |
| | 57·31 | |
| 2·57 | | 22·30 |
| | 57·32 | |
| 3·16 | | 18·10 |
| | 57·33 | |
| 3·67 | | 15·62 |
| | 57·34 | |
| 4·11 | | 13·95 |
| | 57·35 | |
| [illegible] | | 12·72 |
| | 57·36 | |
| 4·8[illegible] | | 11·77 |
| | 57·37 | |
| 5·21 | | 11·00 |

| rad. | σ | cosec x |
|---|---|---|
| ·0000 | | ∞ |
| | 1·0000 | |
| ·0173 | | 57·74 |
| | ·0001 | |
| ·0300 | | 33·34 |
| | ·0002 | |
| ·0387 | | 25·83 |
| | ·0003 | |
| ·0458 | | 21·84 |
| | ·0004 | |
| ·0519 | | 19·26 |
| | ·0005 | |
| ·0574 | | 17·43 |
| | ·0006 | |
| ·0624 | | 16·03 |
| | ·0007 | |
| ·0670 | | 14·93 |
| | ·0008 | |
| ·0713 | | 14·02 |
| | ·0009 | |
| ·0754 | | 13·27 |
| | ·0010 | |
| ·0793 | | 12·62 |
| | 1·0011 | |
| ·0830 | | 12·06 |

$\text{cosec } x = \frac{\sigma}{x}$

$x = \frac{\sigma}{\text{cosec } x}$

where σ is taken from the table in the same units as x

Example

Find x in radians when cosec x = 12·34

σ for 12·34 = 1·0011

$x = \frac{1\cdot0011}{12\cdot34}$

= 0·0811

## NATURAL SECANTS

| x | 0′ | 6′ | 12′ | 18′ | 24′ | 30′ | 36′ | 42′ | 48′ | 54′ | Δ | ADD | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
| 0° | 1·0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0001 | 0001 | 0001 | 0001 | | See small Table | | | | |
| 1 | ·0002 | 0002 | 0002 | 0003 | 0003 | 0003 | 0004 | 0004 | 0005 | 0006 | | p. 23, top right. | | | | |
| 2 | ·0006 | 0007 | 0007 | 0008 | 0009 | 0010 | 0010 | 0011 | 0012 | 0013 | | | | | | |
| 3 | ·0014 | 0015 | 0016 | 0017 | 0018 | 0019 | 0020 | 0021 | 0022 | 0023 | 1 | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 4 | ·0024 | 0026 | 0027 | 0028 | 0030 | 0031 | 0032 | 0034 | 0035 | 0037 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 5 | 1·0038 | 0040 | 0041 | 0043 | 0045 | 0046 | 0048 | 0050 | 0051 | 0053 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 |
| 6 | ·0055 | 0057 | 0059 | 0061 | 0063 | 0065 | 0067 | 0069 | 0071 | 0073 | 2 | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 7 | 0075 | 0077 | 0079 | 0082 | 0084 | 0086 | 0089 | 0091 | 0093 | 0096 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 8 | ·0098 | 0101 | 0103 | 0106 | 0108 | 0111 | 0114 | 0116 | 0119 | 0122 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 9 | ·0125 | 0127 | 0130 | 0133 | 0136 | 0139 | 0142 | 0145 | 0148 | 0151 | 3 | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 10 | 1·0154 | 0157 | 0161 | 0164 | 0167 | 0170 | 0174 | 0177 | 0180 | 0184 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 11 | ·0187 | 0191 | 0194 | 0198 | 0201 | 0205 | 0209 | 0212 | 0216 | 0220 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 12 | ·0223 | 0227 | 0231 | 0235 | 0239 | 0243 | 0247 | 0251 | 0255 | 0259 | 4 | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 13 | ·0263 | 0267 | 0271 | 0276 | 0280 | 0284 | 0288 | 0293 | 0297 | 0302 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 14 | ·0306 | 0311 | 0315 | 0320 | 0324 | 0329 | 0334 | 0338 | 0343 | 0348 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 15 | 1·0353 | 0358 | 0363 | 0367 | 0372 | 0377 | 0382 | 0388 | 0393 | 0398 | 5 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 16 | ·0403 | 0408 | 0413 | 0419 | 0424 | 0429 | 0435 | 0440 | 0446 | 0451 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 |
| 17 | ·0457 | 0463 | 0468 | 0474 | 0480 | 0485 | 0491 | 0497 | 0503 | 0509 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 18 | ·0515 | 0521 | 0527 | 0533 | 0539 | 0545 | 0551 | 0557 | 0564 | 0570 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 19 | ·0576 | 0583 | 0589 | 0595 | 0602 | 0608 | 0615 | 0622 | 0628 | 0635 | | | 2 | 3 | 4 | 6 |
| 20 | 1·0642 | 0649 | 0655 | 0662 | 0669 | 0676 | 0683 | 0690 | 0697 | 0704 | | 1 | 2 | 3 | 5 | 6 |
| 21 | ·0711 | 0719 | 0726 | 0733 | 0740 | 0748 | 0755 | 0763 | 0770 | 0778 | 7 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 22 | ·0785 | 0793 | 0801 | 0808 | 0816 | 0824 | 0832 | 0840 | 0848 | 0856 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 23 | ·0864 | 0872 | 0880 | 0888 | 0896 | 0904 | 0913 | 0921 | 0929 | 0938 | 8 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 24 | ·0946 | 0955 | 0963 | 0972 | 0981 | 0989 | 0998 | 1007 | 1016 | 1025 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 25 | 1·1034 | 1043 | 1052 | 1061 | 1070 | 1079 | 1089 | 1098 | 1107 | 1117 | 9 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 26 | ·1126 | 1136 | 1145 | 1155 | 1164 | 1174 | 1184 | 1194 | 1203 | 1213 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 27 | ·1223 | 1233 | 1243 | 1253 | 1264 | 1274 | 1284 | 1294 | 1305 | 1315 | 10 | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 28 | ·1326 | 1336 | 1347 | 1357 | 1368 | 1379 | 1390 | 1401 | 1412 | 1423 | | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 |
| 29 | ·1434 | 1445 | 1456 | 1467 | 1478 | 1490 | 1501 | 1512 | 1524 | 1535 | 11 | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 |
| 30 | 1·1547 | 1559 | 1570 | 1582 | 1594 | 1606 | 1618 | 1630 | 1642 | 1654 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 31 | ·1666 | 1679 | 1691 | 1703 | 1716 | 1728 | 1741 | 1753 | 1766 | 1779 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 32 | ·1792 | 1805 | 1818 | 1831 | 1844 | 1857 | 1870 | 1883 | 1897 | 1910 | 13 | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 33 | ·1924 | 1937 | 1951 | 1964 | 1978 | 1992 | 2006 | 2020 | 2034 | 2048 | 14 | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 34 | ·2062 | 2076 | 2091 | 2105 | 2120 | 2134 | 2149 | 2163 | 2178 | 2193 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 35 | 1·2208 | 2223 | 2238 | 2253 | 2268 | 2283 | 2299 | 2314 | 2329 | 2345 | 15 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 36 | ·2361 | 2376 | 2392 | 2408 | 2424 | 2440 | 2456 | 2472 | 2489 | 2505 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 37 | ·2521 | 2538 | 2554 | 2571 | 2588 | 2605 | 2622 | 2639 | 2656 | 2673 | 17 | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 38 | ·2690 | 2708 | 2725 | 2742 | 2760 | 2778 | 2796 | 2813 | 2831 | 2849 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 39 | ·2868 | 2886 | 2904 | 2923 | 2941 | 2960 | 2978 | 2997 | 3016 | 3035 | 19 | 3 | 6 | 9 | 13 | 16 |
| 40 | 1·3054 | 3073 | 3093 | 3112 | 3131 | 3151 | 3171 | 3190 | 3210 | 3230 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 41 | ·3250 | 3270 | 3291 | 3311 | 3331 | 3352 | 3373 | 3393 | 3414 | 3435 | 21 | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 42 | ·3456 | 3478 | 3499 | 3520 | 3542 | 3563 | 3585 | 3607 | 3629 | 3651 | 22 | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 43 | ·3673 | 3696 | 3718 | 3741 | 3763 | 3786 | 3809 | 3832 | 3855 | 3878 | 23 | 4 | 8 | 11 | 15 | 19 |
| 44 | ·3902 | 3925 | 3949 | 3972 | 3996 | 4020 | 4044 | 4069 | 4093 | 4118 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 45 | 1·4142 | 4167 | 4192 | 4217 | 4242 | 4267 | 4293 | 4318 | 4344 | 4370 | 25 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 |
| 46 | ·4396 | 4422 | 4448 | 4474 | 4501 | 4527 | 4554 | 4581 | 4608 | 4635 | 27 | 4 | 9 | 13 | 18 | 22 |
| 47 | ·4663 | 4690 | 4718 | 4746 | 4774 | 4802 | 4830 | 4859 | 4887 | 4916 | 28 | 5 | 9 | 14 | 19 | 23 |
| 48 | ·4945 | 4974 | 5003 | 5032 | 5062 | 5092 | 5121 | 5151 | 5182 | 5212 | 30 | 5 | 10 | 15 | 20 | 25 |
| 49 | 1·5243 | 5273 | 5304 | 5335 | 5366 | 5398 | 5429 | 5461 | 5493 | 5525 | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |

## NATURAL SECANTS

| x | 0′ 0°·0 | 6′ 0°·1 | 12′ 0°·2 | 18′ 0°·3 | 24′ 0°·4 | 30′ 0°·5 | 36′ 0°·6 | 42′ 0°·7 | 48′ 0°·8 | 54′ 0°·9 | Δ | ADD 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 50° | 1·556 | 559 | 562 | 566 | 569 | 572 | 575 | 579 | 582 | 586 | 3 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 51 | ·589 | 592 | 596 | 599 | 603 | 606 | 610 | 613 | 617 | 621 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 52 | ·624 | 628 | 632 | 635 | 639 | 643 | 646 | 650 | 654 | 658 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 53 | ·662 | 666 | 669 | 673 | 677 | 681 | 685 | 689 | 693 | 697 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 54 | ·701 | 705 | 710 | 714 | 718 | 722 | 726 | 731 | 735 | 739 | 4 | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 55 | 1·743 | 748 | 752 | 757 | 761 | 766 | 770 | 775 | 779 | 784 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| 56 | ·788 | 793 | 798 | 802 | 807 | 812 | 817 | 821 | 826 | 831 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 57 | ·836 | 841 | 846 | 851 | 856 | 861 | 866 | 871 | 877 | 882 | 5 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 58 | ·887 | 892 | 898 | 903 | 908 | 914 | 919 | 925 | 930 | 936 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 59 | ·942 | 947 | 953 | 959 | 964 | 970 | 976 | 982 | 988 | 1·994 | 6 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 60 | 2·000 | 006 | 012 | 018 | 025 | 031 | 037 | 043 | 050 | 056 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 61 | ·063 | 069 | 076 | 082 | 089 | 096 | 103 | 109 | 116 | 123 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 6 |
| 62 | ·130 | 137 | 144 | 151 | 158 | 166 | 173 | 180 | 188 | 195 | 7 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 63 | ·203 | 210 | 218 | 226 | 233 | 241 | 249 | 257 | 265 | 273 | 8 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 64 | ·281 | 289 | 298 | 306 | 314 | 323 | 331 | 340 | 349 | 357 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 65 | 2·366 | 375 | 384 | 393 | 402 | 411 | 421 | 430 | 439 | 449 | 9 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 66 | ·459 | 468 | 478 | 488 | 498 | 508 | 518 | 528 | 538 | 549 | 10 | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 67 | ·559 | 570 | 581 | 591 | 602 | 613 | 624 | 635 | 647 | 658 | 11 | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 |
| 68 | ·669 | 681 | 693 | 705 | 716 | 729 | 741 | 753 | 765 | 778 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 69 | ·790 | 803 | 816 | 829 | 842 | 855 | 869 | 882 | 896 | 910 | 13 | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 70 | 2·924 | 938 | 952 | 967 | 981 | 2·996 | 3·011 | 3·026 | 3·041 | 3·056 | 15 | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 71 | 3·072 | 087 | 103 | 119 | 135 | 3·152 | 168 | 185 | 202 | 219 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 72 | ·236 | 254 | 271 | 289 | 307 | 326 | | | | | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| | | | | | | 326 | 344 | 363 | 382 | 401 | 19 | 3 | 6 | 9 | 13 | 16 |
| 73 | ·420 | 440 | 460 | 480 | 500 | 521 | | | | | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| | | | | | | 521 | 542 | 563 | 584 | 606 | 21 | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| 74 | ·628 | 650 | 673 | 695 | 719 | 742 | | | | | 23 | 4 | 8 | 11 | 15 | 19 |
| | | | | | | 742 | 766 | 790 | 814 | 839 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 75 | 3·864 | 889 | 915 | 941 | 967 | 3·994 | | | | | 26 | 4 | 9 | 13 | 17 | 22 |
| | | | | | | 3·994 | 4·021 | 4·049 | 4·077 | 4·105 | 28 | 5 | 9 | 14 | 19 | 23 |
| 76 | 4·134 | 163 | 192 | 222 | 253 | 4·284 | | | | | 30 | 5 | 10 | 15 | 20 | 25 |
| | | | | | | 284 | 315 | 347 | 379 | 412 | 32 | 5 | 11 | 16 | 21 | 27 |
| 77 | 4·445 | 479 | 514 | 549 | 584 | 4·620 | | | | | 36 | 6 | 12 | 18 | 23 | 29 |
| | | | | | | 620 | 657 | 694 | 732 | 771 | 38 | 6 | 13 | 19 | 25 | 32 |
| 78 | 4·810 | 850 | 890 | 931 | 4·973 | 5·016 | | | | | 41 | 7 | 14 | 21 | 27 | 34 |
| | | | | | | 5·016 | 059 | 103 | 148 | 194 | 45 | 8 | 15 | 22 | 30 | 38 |
| 79 | 5·241 | 288 | 337 | 386 | 436 | 487 | | | | | 49 | 8 | 16 | 25 | 33 | 41 |
| | | | | | | 487 | 540 | 593 | 647 | 702 | 54 | 9 | 18 | 27 | 36 | 45 |
| 80 | 5·759 | 5·816 | 5·875 | 5·935 | 5·996 | 6·059 | | | | | 60 | 10 | 20 | 30 | 40 | 50 |
| | | | | | | 6·059 | 6·123 | 6·188 | 6·255 | 6·323 | 67 | 11 | 22 | 33 | 45 | 56 |
| 81 | 6·392 | 6·464 | 6·537 | 6·611 | 6·687 | 6·765 | | | | | 75 | 12 | 25 | 37 | 50 | 62 |
| | | | | | | 6·765 | 6·845 | 6·927 | 7·011 | 7·097 | 84 | 14 | 28 | 42 | 56 | 70 |
| 82 | 7·185 | 7·276 | 7·368 | 7·463 | 7·561 | 7·661 | 7·764 | 7·870 | 7·979 | 8·091 | | | | | | |
| 83 | 8·206 | 8·324 | 8·446 | 8·571 | 8·700 | 8·834 | 8·971 | 9·113 | 9·259 | 9·411 | | | | | | |
| 84 | 9·567 | 9·728 | 9·895 | 10·07 | 10·25 | 10·43 | 10·63 | 10·83 | 11·03 | 11·25 | | Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 23. | | | | |
| 85 | 11·47 | 11·71 | 11·95 | 12·20 | 12·47 | 12·75 | 13·03 | 13·34 | 13·65 | 13·99 | | | | | | |
| 86 | 14·34 | 14·70 | 15·09 | 15·50 | 15·93 | 16·38 | 16·86 | 17·37 | 17·91 | 18·49 | | | | | | |
| 87 | 19·11 | 19·77 | 20·47 | 21·23 | 22·04 | 22·93 | 23·88 | 24·92 | 26·05 | 27·29 | | | | | | |
| 88 | 28·65 | 30·16 | 31·84 | 33·71 | 35·81 | 38·20 | 40·93 | 44·08 | 47·75 | 52·09 | | | | | | |
| 89 | 57·30 | 63·66 | 71·62 | 81·85 | 95·49 | 114·6 | 143·2 | 191·0 | 286·5 | 573·0 | | | | | | |
| 90 | ∞ | | | | | | | | | | | | | | | |

P.P.s for differences exceeding 16, if not shown on this page, should be taken from the inside end cover of the book. For angles between 72° and 82° P.P.s based on actual differences should be used.

| x | 0′ | 6′ | 12′ | 18′ | 24′ | 30′ | 36′ | 42′ | 48′ | 54′ | ل | SUBTRACT | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 0°·0 | 0°·1 | 0°·2 | 0°·3 | 0°·4 | 0°·5 | 0°·6 | 0°·7 | 0°·8 | 0°·9 | | 1′ | 2′ | 3′ | 4′ | 5′ |
| 0° | ∞ | 573·0 | 286·5 | 191·0 | 143·2 | 114·6 | 95·49 | 81·85 | 71·62 | 63·66 | | Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s See Table on page 23 | | | | |
| 1 | 57·30 | 52·09 | 47·75 | 44·08 | 40·93 | 38·20 | 35·81 | 33·71 | 31·84 | 30·16 | | | | | | |
| 2 | 28·65 | 27·29 | 26·05 | 24·92 | 23·88 | 22·93 | 22·04 | 21·23 | 20·47 | 19·77 | | | | | | |
| 3 | 19·11 | 18·49 | 17·91 | 17·37 | 16·86 | 16·38 | 15·93 | 15·50 | 15·09 | 14·70 | | | | | | |
| 4 | 14·34 | 13·99 | 13·65 | 13·34 | 13·03 | 12·75 | 12·47 | 12·20 | 11·95 | 11·71 | | | | | | |
| 5 | 11·47 | 11·25 | 11·03 | 10·83 | 10·63 | 10·43 | 10·25 | 10·07 | 9·895 | 9·728 | | | | | | |
| 6 | 9·567 | 9·411 | 9·259 | 9·113 | 8·971 | 8·834 | 8·700 | 8·571 | 8·446 | 8·324 | | | | | | |
| 7 | 8·206 | 8·091 | 7·979 | 7·870 | 7·764 | 7·661 | 7·561 | 7·463 | 7·368 | 7·276 | | | | | | |
| 8 | 7·185 | 7·097 | 7·011 | 6·927 | 6·845 | 6·765 | | | | | 84 | 14 | 28 | 42 | 56 | 70 |
| | | | | | | 6·765 | 6·687 | 6·611 | 6·537 | 6·464 | 75 | 12 | 25 | 37 | 50 | 62 |
| 9 | 6·392 | 6·323 | 6·255 | 6·188 | 6·123 | 6·059 | | | | | 67 | 11 | 22 | 33 | 45 | 56 |
| | | | | | | 6·059 | 5·996 | 5·935 | 5·875 | 5·816 | 60 | 10 | 20 | 30 | 40 | 50 |
| 10 | 5·759 | 702 | 647 | 593 | 540 | 487 | | | | | 54 | 9 | 18 | 27 | 36 | 45 |
| | | | | | | 487 | 436 | 386 | 337 | 288 | 49 | 8 | 16 | 25 | 33 | 41 |
| 11 | 5·241 | 194 | 148 | 103 | 059 | 5·016 | | | | | 45 | 8 | 15 | 22 | 30 | 38 |
| | | | | | | 5·016 | 4·973 | 4·931 | 4·890 | 4·850 | 41 | 7 | 14 | 21 | 27 | 34 |
| 12 | 4·810 | 771 | 732 | 694 | 657 | 4·620 | | | | | 38 | 6 | 13 | 19 | 25 | 32 |
| | | | | | | 620 | 584 | 549 | 514 | 479 | 35 | 6 | 12 | 18 | 23 | 29 |
| 13 | 4·445 | 412 | 379 | 347 | 315 | 284 | | | | | 32 | 5 | 11 | 16 | 21 | 27 |
| | | | | | | 284 | 253 | 222 | 192 | 163 | 30 | 5 | 10 | 15 | 20 | 25 |
| 14 | 4·134 | 105 | 077 | 049 | 4·021 | 3·994 | | | | | 28 | 5 | 9 | 14 | 19 | 23 |
| | | | | | | 3·994 | 967 | 941 | 915 | 889 | 26 | 4 | 9 | 13 | 17 | 22 |
| 15 | 3·864 | 839 | 814 | 790 | 766 | 742 | | | | | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| | | | | | | 742 | 719 | 695 | 673 | 650 | 23 | 4 | 8 | 11 | 15 | 19 |
| 16 | ·628 | 606 | 584 | 563 | 542 | 521 | | | | | 21 | 4 | 7 | 11 | 14 | 18 |
| | | | | | | 521 | 500 | 480 | 460 | 440 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 17 | ·420 | 401 | 382 | 363 | 344 | 326 | | | | | 19 | 3 | 6 | 9 | 13 | 16 |
| | | | | | | 326 | 307 | 289 | 271 | 254 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 18 | ·236 | 219 | 202 | 185 | 168 | 152 | 135 | 119 | 103 | 087 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 19 | 3·072 | 056 | 041 | 026 | 3·011 | 2·996 | 2·981 | 2·967 | 2·952 | 2·938 | 15 | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 20 | 2·924 | 910 | 896 | 882 | 869 | 855 | 842 | 829 | 816 | 803 | 13 | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 21 | ·790 | 778 | 765 | 753 | 741 | 729 | 716 | 705 | 693 | 681 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 22 | ·669 | 658 | 647 | 635 | 624 | 613 | 602 | 591 | 581 | 570 | 11 | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 |
| 23 | ·559 | 549 | 538 | 528 | 518 | 508 | 498 | 488 | 478 | 468 | 10 | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 24 | ·459 | 449 | 439 | 430 | 421 | 411 | 402 | 393 | 384 | 375 | 9 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 25 | 2·366 | 357 | 349 | 340 | 331 | 323 | 314 | 306 | 298 | 289 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 26 | ·281 | 273 | 265 | 257 | 249 | 241 | 233 | 226 | 218 | 210 | 8 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 27 | ·203 | 195 | 188 | 180 | 173 | 166 | 158 | 151 | 144 | 137 | 7 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 28 | ·130 | 123 | 116 | 109 | 103 | 096 | 089 | 082 | 076 | 069 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 6 |
| 29 | ·063 | 056 | 050 | 043 | 037 | 031 | 025 | 018 | 012 | 006 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 30 | 2·000 | 1·994 | 1·988 | 1·982 | 1·976 | 1·970 | 1·964 | 1·959 | 1·953 | 1·947 | 6 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 31 | 1·942 | 936 | 930 | 925 | 919 | 914 | 908 | 903 | 898 | 892 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 32 | ·887 | 882 | 877 | 871 | 866 | 861 | 856 | 851 | 846 | 841 | 5 | 1 | 2 | 3 | 3 | 4 |
| 33 | ·836 | 831 | 826 | 821 | 817 | 812 | 807 | 802 | 798 | 793 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 34 | ·788 | 784 | 779 | 775 | 770 | 766 | 761 | 757 | 752 | 748 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 3 |
| 35 | 1·743 | 739 | 735 | 731 | 726 | 722 | 718 | 714 | 710 | 705 | 4 | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 36 | ·701 | 697 | 693 | 689 | 685 | 681 | 677 | 673 | 669 | 666 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 37 | ·662 | 658 | 654 | 650 | 646 | 643 | 639 | 635 | 632 | 628 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 38 | ·624 | 621 | 617 | 613 | 610 | 606 | 603 | 599 | 596 | 592 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 39 | 1·589 | 586 | 582 | 579 | 575 | 572 | 569 | 566 | 562 | 559 | 3 | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |

P.P.s for differences exceeding 16, if not shown on this page, should be taken from the inside end cover of the book. For angles between 8° and 18° P.P.s based on actual differences should be used

| x | 0' 0°·0 | 6' 0°·1 | 12' 0°·2 | 18' 0°·3 | 24' 0°·4 | 30' 0°·5 | 36' 0°·6 | 42' 0°·7 | 48' 0°·8 | 54' 0°·9 | Δ | SUBTRACT 1' | 2' | 3' | 4' | 5' |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 40° | 1·5557 | 5525 | 5493 | 5461 | 5429 | 5398 | 5366 | 5335 | 5304 | 5273 | 31 | 5 | 10 | 16 | 21 | 26 |
| 41 | ·5243 | 5212 | 5182 | 5151 | 5121 | 5092 | 5062 | 5032 | 5003 | 4974 | 30 | 5 | 10 | 15 | 20 | 25 |
| 42 | ·4945 | 4916 | 4887 | 4859 | 4830 | 4802 | 4774 | 4746 | 4718 | 4690 | 28 | 5 | 9 | 14 | 19 | 23 |
| 43 | ·4663 | 4635 | 4608 | 4581 | 4554 | 4527 | 4501 | 4474 | 4448 | 4422 | 27 | 4 | 9 | 13 | 18 | 22 |
| 44 | ·4396 | 4370 | 4344 | 4318 | 4293 | 4267 | 4242 | 4217 | 4192 | 4167 | 25 | 4 | 8 | 13 | 17 | 21 |
| 45 | 1·4142 | 4118 | 4093 | 4069 | 4044 | 4020 | 3996 | 3972 | 3949 | 3925 | 24 | 4 | 8 | 12 | 16 | 20 |
| 46 | ·3902 | 3878 | 3856 | 3832 | 3809 | 3786 | 3763 | 3741 | 3718 | 3696 | 23 | 4 | 8 | 11 | 15 | 19 |
| 47 | ·3673 | 3651 | 3629 | 3607 | 3585 | 3563 | 3542 | 3520 | 3499 | 3478 | 22 | 4 | 7 | 11 | 15 | 18 |
| 48 | ·3456 | 3435 | 3414 | 3393 | 3373 | 3352 | 3331 | 3311 | 3291 | 3270 | 21 | 3 | 7 | 10 | 14 | 17 |
| 49 | ·3250 | 3230 | 3210 | 3190 | 3171 | 3151 | 3131 | 3112 | 3093 | 3073 | 20 | 3 | 7 | 10 | 13 | 17 |
| 50 | 1·3054 | 3035 | 3016 | 2997 | 2978 | 2960 | 2941 | 2923 | 2904 | 2886 | 19 | 3 | 6 | 9 | 13 | 16 |
| 51 | ·2868 | 2849 | 2831 | 2813 | 2796 | 2778 | 2760 | 2742 | 2725 | 2708 | 18 | 3 | 6 | 9 | 12 | 15 |
| 52 | ·2690 | 2673 | 2656 | 2639 | 2622 | 2605 | 2588 | 2571 | 2554 | 2538 | 17 | 3 | 6 | 8 | 11 | 14 |
| 53 | ·2521 | 2505 | 2489 | 2472 | 2456 | 2440 | 2424 | 2408 | 2392 | 2376 | 16 | 3 | 5 | 8 | 11 | 13 |
| 54 | ·2361 | 2345 | 2329 | 2314 | 2299 | 2283 | 2268 | 2253 | 2238 | 2223 | 15 | 3 | 5 | 8 | 10 | 13 |
| 55 | 1·2208 | 2193 | 2178 | 2163 | 2149 | 2134 | 2120 | 2105 | 2091 | 2076 | | 2 | 5 | 7 | 10 | 12 |
| 56 | ·2062 | 2048 | 2034 | 2020 | 2006 | 1992 | 1978 | 1964 | 1951 | 1937 | 14 | 2 | 5 | 7 | 9 | 12 |
| 57 | ·1924 | 1910 | 1897 | 1883 | 1870 | 1857 | 1844 | 1831 | 1818 | 1805 | 13 | 2 | 4 | 7 | 9 | 11 |
| 58 | ·1792 | 1779 | 1766 | 1753 | 1741 | 1728 | 1716 | 1703 | 1691 | 1679 | | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 59 | ·1666 | 1654 | 1642 | 1630 | 1618 | 1606 | 1594 | 1582 | 1570 | 1559 | 12 | 2 | 4 | 6 | 8 | 10 |
| 60 | 1·1547 | 1535 | 1524 | 1512 | 1501 | 1490 | 1478 | 1467 | 1456 | 1445 | 11 | 2 | 4 | 6 | 7 | 9 |
| 61 | ·1434 | 1423 | 1412 | 1401 | 1390 | 1379 | 1368 | 1357 | 1347 | 1336 | | 2 | 4 | 5 | 7 | 9 |
| 62 | ·1326 | 1315 | 1305 | 1294 | 1284 | 1274 | 1264 | 1253 | 1243 | 1233 | 10 | 2 | 3 | 5 | 7 | 8 |
| 63 | ·1223 | 1213 | 1203 | 1194 | 1184 | 1174 | 1164 | 1155 | 1145 | 1136 | | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 64 | ·1126 | 1117 | 1107 | 1098 | 1089 | 1079 | 1070 | 1061 | 1052 | 1043 | 9 | 2 | 3 | 5 | 6 | 8 |
| 65 | 1·1034 | 1025 | 1016 | 1007 | 0998 | 0989 | 0981 | 0972 | 0963 | 0955 | | 1 | 3 | 4 | 6 | 7 |
| 66 | ·0946 | 0938 | 0929 | 0921 | 0913 | 0904 | 0896 | 0888 | 0880 | 0872 | 8 | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 67 | ·0864 | 0856 | 0848 | 0840 | 0832 | 0824 | 0816 | 0808 | 0801 | 0793 | | 1 | 3 | 4 | 5 | 7 |
| 68 | ·0785 | 0778 | 0770 | 0763 | 0755 | 0748 | 0740 | 0733 | 0726 | 0719 | 7 | 1 | 2 | 4 | 5 | 6 |
| 69 | ·0711 | 0704 | 0697 | 0690 | 0683 | 0676 | 0669 | 0662 | 0655 | 0649 | | 1 | 2 | 3 | 5 | 6 |
| 70 | 1·0642 | 0635 | 0628 | 0622 | 0615 | 0608 | 0602 | 0595 | 0589 | 0583 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 6 |
| 71 | ·0576 | 0570 | 0564 | 0557 | 0551 | 0545 | 0539 | 0533 | 0527 | 0521 | 6 | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 72 | ·0515 | 0509 | 0503 | 0497 | 0491 | 0485 | 0480 | 0474 | 0468 | 0463 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 73 | ·0457 | 0451 | 0446 | 0440 | 0435 | 0429 | 0424 | 0419 | 0413 | 0408 | | 1 | 2 | 3 | 4 | 4 |
| 74 | ·0403 | 0398 | 0393 | 0388 | 0382 | 0377 | 0372 | 0367 | 0363 | 0358 | 5 | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 75 | 1·0353 | 0348 | 0343 | 0338 | 0334 | 0329 | 0324 | 0320 | 0315 | 0311 | | 1 | 2 | 2 | 3 | 4 |
| 76 | ·0306 | 0302 | 0297 | 0293 | 0288 | 0284 | 0280 | 0276 | 0271 | 0267 | | 1 | 1 | 2 | 3 | 4 |
| 77 | ·0263 | 0259 | 0255 | 0251 | 0247 | 0243 | 0239 | 0235 | 0231 | 0227 | 4 | 1 | 1 | 2 | 3 | 3 |
| 78 | ·0223 | 0220 | 0216 | 0212 | 0209 | 0205 | 0201 | 0198 | 0194 | 0191 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 79 | ·0187 | 0184 | 0180 | 0177 | 0174 | 0170 | 0167 | 0164 | 0161 | 0157 | | 1 | 1 | 2 | 2 | 3 |
| 80 | 1·0154 | 0151 | 0148 | 0145 | 0142 | 0139 | 0136 | 0133 | 0130 | 0127 | 3 | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 81 | ·0125 | 0122 | 0119 | 0116 | 0114 | 0111 | 0108 | 0106 | 0103 | 0101 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 82 | ·0098 | 0096 | 0093 | 0091 | 0089 | 0086 | 0084 | 0082 | 0079 | 0077 | | 0 | 1 | 1 | 2 | 2 |
| 83 | ·0075 | 0073 | 0071 | 0069 | 0067 | 0065 | 0063 | 0061 | 0059 | 0057 | 2 | 0 | 1 | 1 | 1 | 2 |
| 84 | ·0055 | 0053 | 0051 | 0050 | 0048 | 0046 | 0045 | 0043 | 0041 | 0040 | | 0 | 1 | 1 | 1 | 1 |
| 85 | 1·0038 | 0037 | 0035 | 0034 | 0032 | 0031 | 0030 | 0028 | 0027 | 0026 | | 0 | 0 | 1 | 1 | 1 |
| 86 | ·0024 | 0023 | 0022 | 0021 | 0020 | 0019 | 0018 | 0017 | 0016 | 0015 | 1 | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 87 | ·0014 | 0013 | 0012 | 0011 | 0010 | 0010 | 0009 | 0008 | 0007 | 0007 | | | | | | |
| 88 | ·0006 | 0006 | 0005 | 0004 | 0004 | 0003 | 0003 | 0003 | 0002 | 0002 | | See small Table | | | | |
| 89 | ·0002 | 0001 | 0001 | 0001 | 0001 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | 0000 | | p. 23, top right. | | | | |
| 90 | 1·0000 | | | | | | | | | | | | | | | |
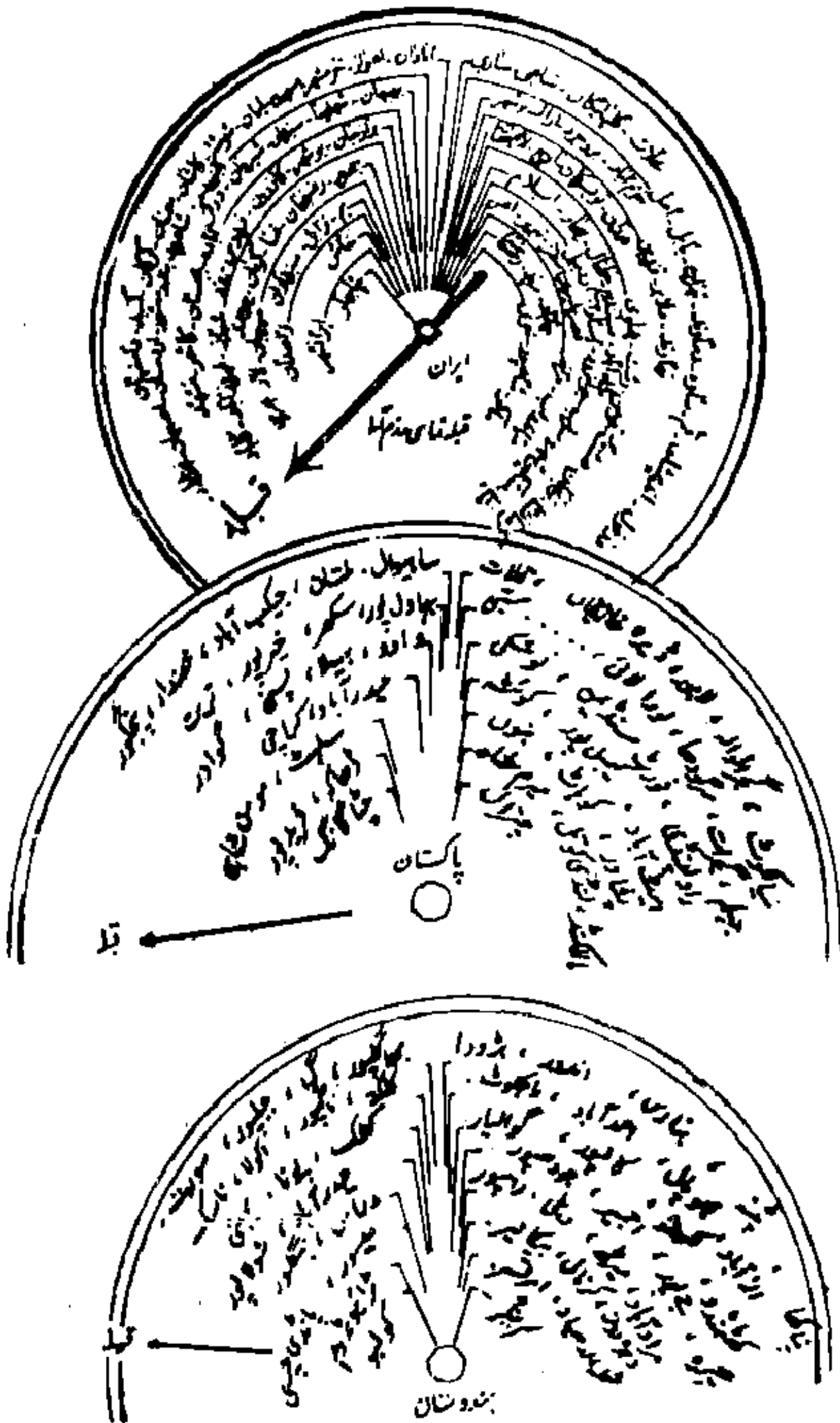
قطب نما کی سوئی شمالی سرے کی سمت پر رکھنے سے تیر کا نشان سمت قبلہ پر ہوگا۔ جغرافائی قطب اور مقناطیسی قطب کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے۔
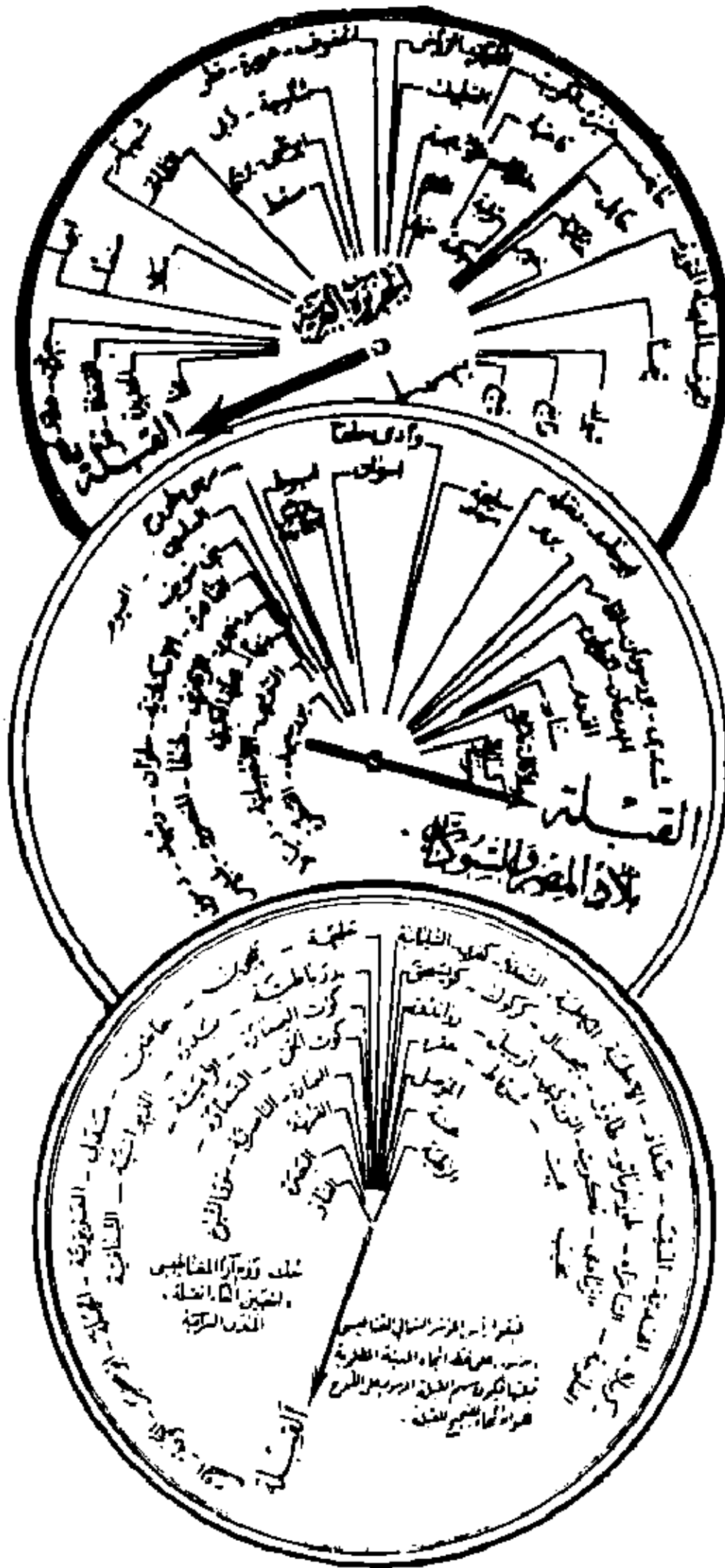
قطب نما کی سوئی شہر کی سمت پر رکھنے سے تیر کا نشان سمت قبلہ پر ہوگا۔ جغرافیائی قطب اور مقناطیسی قطب کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے۔
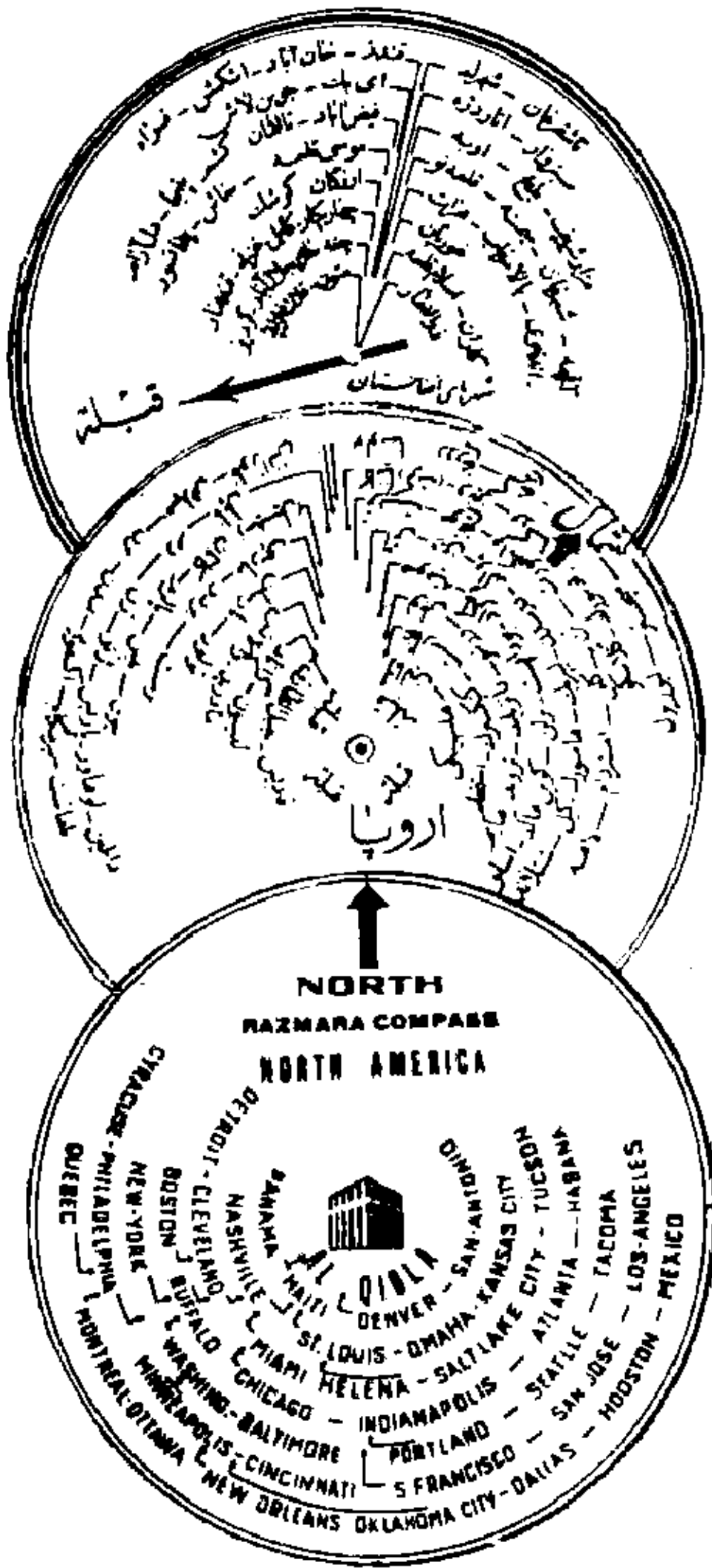
نقشہ ۱ میں قطب نما کی سوئی شہر کی سمت پر رکھنے سے تیر کا نشان سمت قبلہ پر ہوگا۔ نقشہ ۲ اور ۳ میں قطب نما کی سوئی شمالی تیر پر رکھنے سے چھوٹے تیر سمت قبلہ پر ہوں گے۔

قطب نما کی سوئی شہر کی سمت پر رکھنے سے تیر کا نشان سمت قبلہ پر ہوگا۔ جغرافیائی قطب و مقناطیسی قطب کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے۔

قطب نما کی سوئی شہر کی سمت پر رکھنے سے تیر کا نشان سمت قبلہ پر ہوگا۔ جغرافیائی قطب اور مقناطیسی قطب کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے۔

تقویم شمسی
دار الافتاء والارشاد
ناظم آباد کراچی
اندرونی دائرے
صفحہ ۵۶۲ پر ہیں
تقویم شمسی

اندرونی
دائرے
جنوری
اپریل
دسمبر
اکتوبر
فروری
مارچ
اگست
مئی
جون
جولائی
ستمبر
نومبر
۱
۲
۳
۴

دار الافتاء والارشاد
دائمی قمری تقویم
ناظم آباد کراچی
اتوار
پیر
منگل
ہفتہ
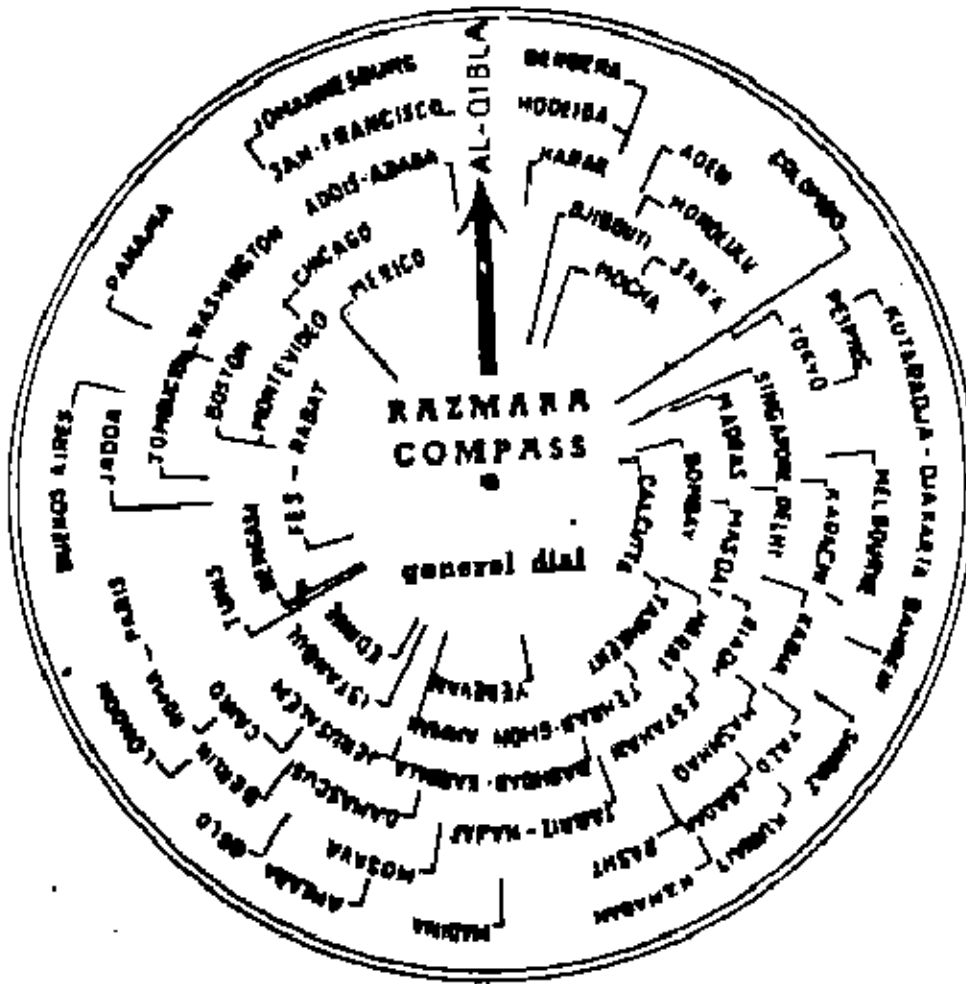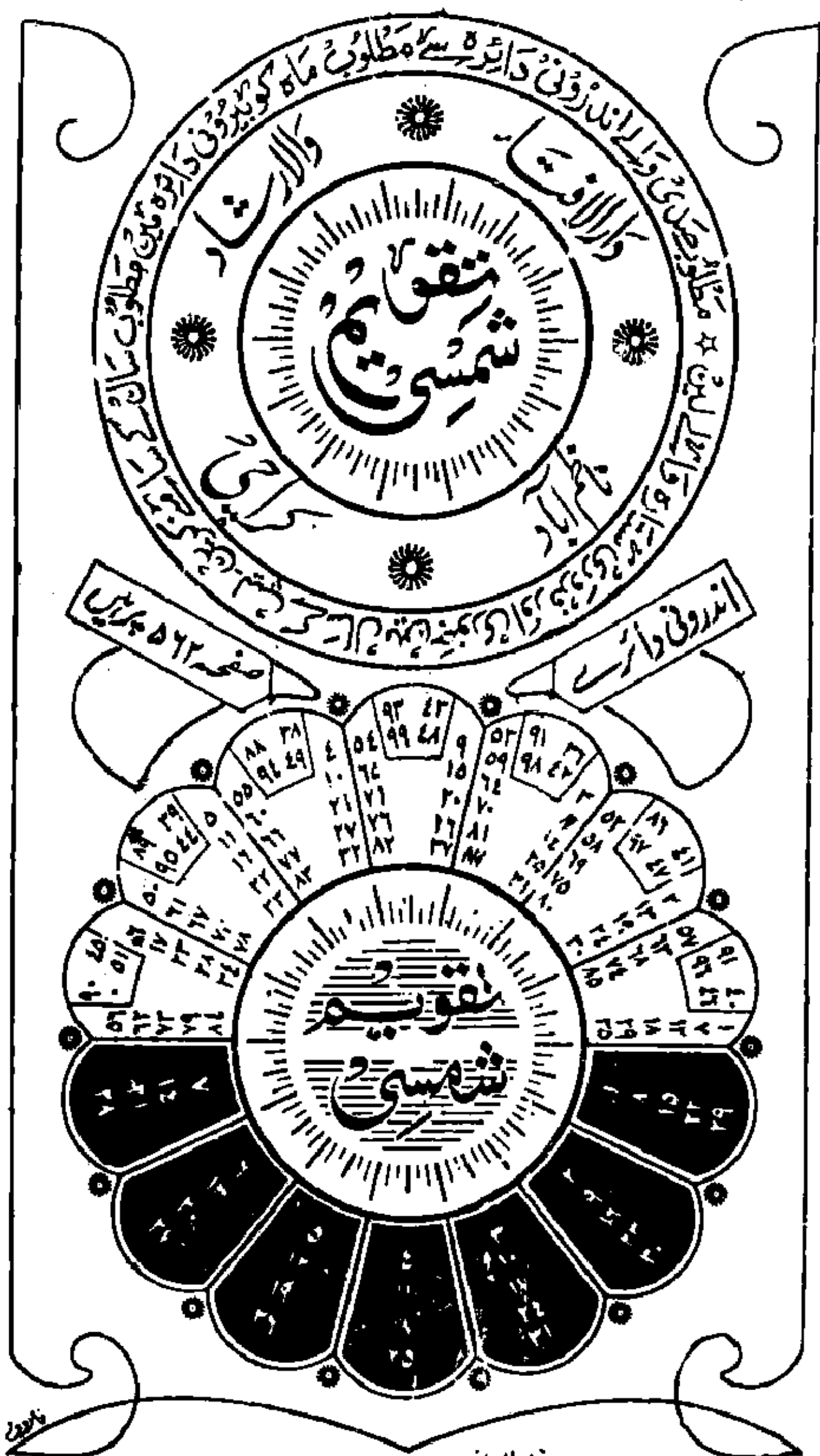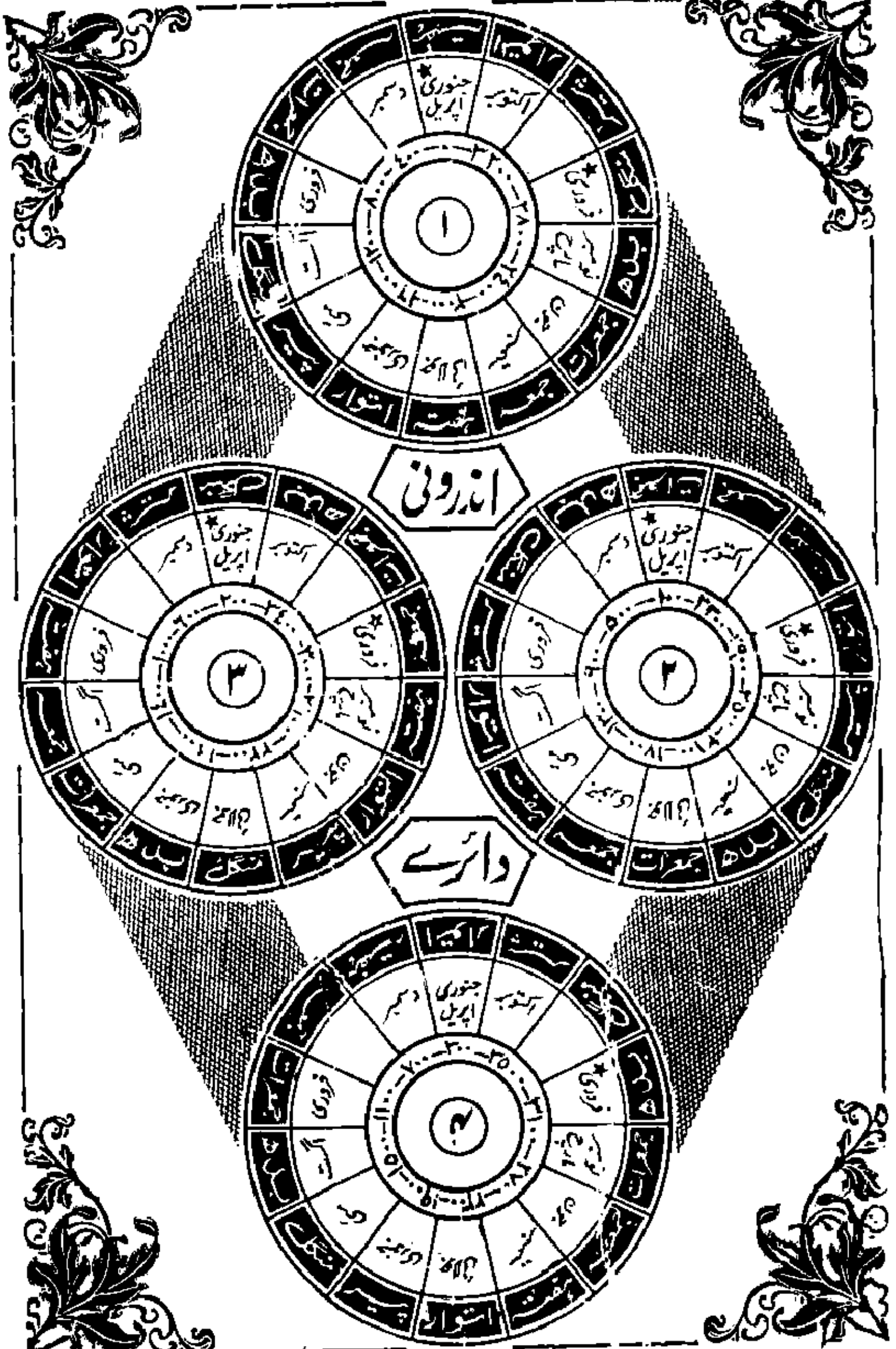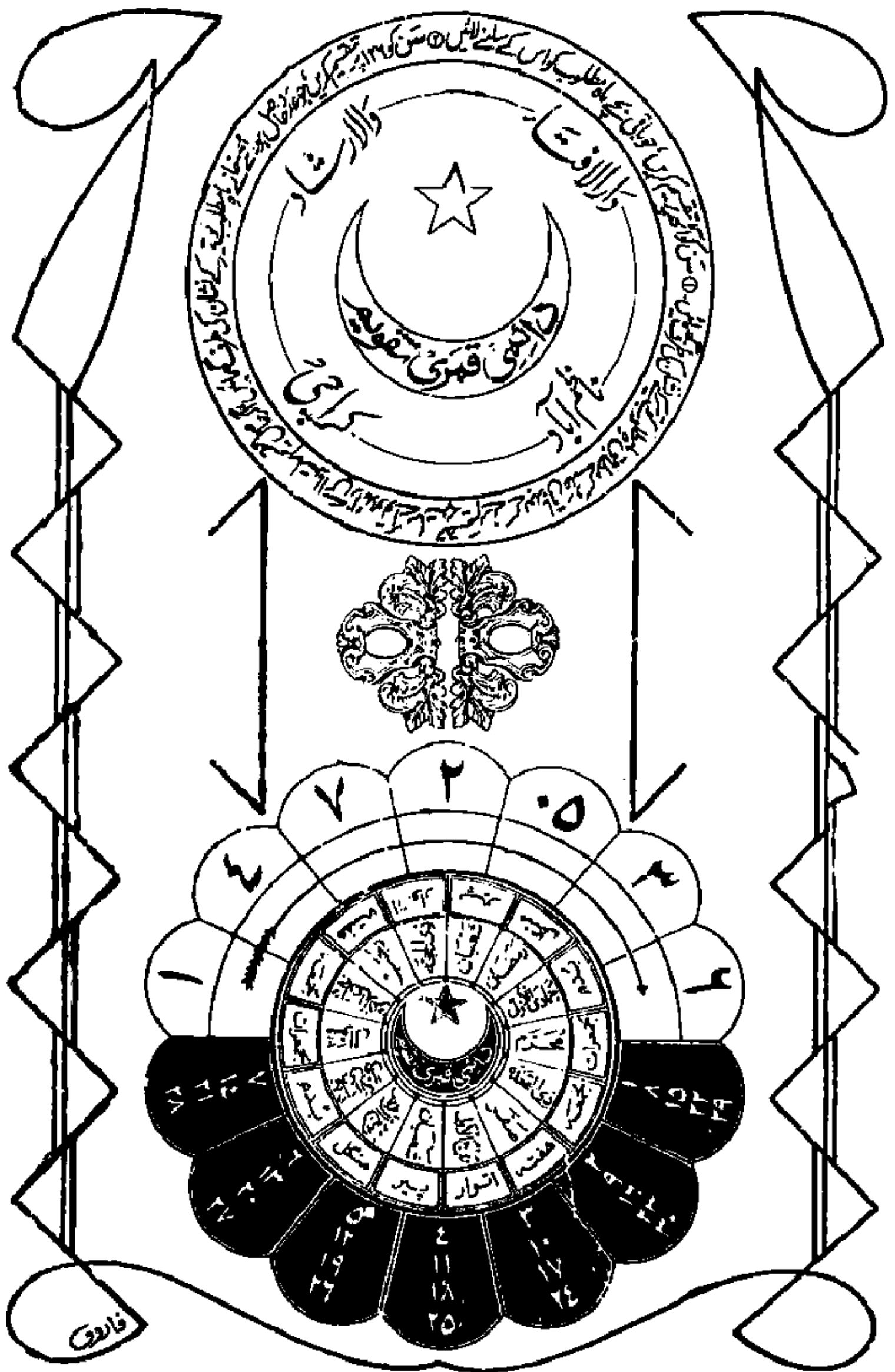
دوست دشمن سب ترے مجذوب قائل ہیں مگر
کوئی قائل ہے زباں سے کوئی قائل دل میں ہے
مجذوب

# انوار الرشید

فقیہ العصر شیخ الحدیث مفتی اعظم
حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی دامت برکاتہم
کے

نصیحت آموز و بصیرت افروز حالات و ارشادات

جنکے مطالعہ سے بیشمار لوگوں کی زندگیوں میں ایسا انقلاب عظیم
آگیا کہ وہ دنیا ہی میں جنت کے مزے لے رہے ہیں۔

اضافات کیساتھ پانچ ضخیم جلدیں

ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل پاکستان چوک کراچی